الجمعیۃ

Al-Jamiat

05 Jan 1930
To
28 Dec 1930

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہو چکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہو سکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کر کے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1930	☜ فروری 1930
☜ مارچ 1930	☜ اپریل 1930
☜ مئی 1930	☜ جون 1930
☜ جولائی 1930	☜ اگست 1930
☜ ستمبر 1930	☜ اکتوبر 1930
☜ نومبر 1930	☜ دسمبر 1930

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (؍؍)
ایک کالم (؍؍)
½ کالم (؍؍)
¼ کالم (؍؍)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۴ر شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ر جنوری سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۱

انڈین نیشنل کانگریس کا سالانہ اجلاس

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبہ صدارت

پنڈت جواہر لال نہرو صدر اجلاس انڈین نیشنل کانگریس نے اپنے خطبہ صدارت میں سب سے پہلے ان حضرات کی خدمات کو سراہا۔ جو پہلے کانگریس کی رہنمائی کر چکے ہیں۔ اس کے بعد ہندوستان کی موجودہ پستی کے اسباب و علل پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ

مساوات انسانی کا فقدان

اگرچہ ہندوستان نے ایک مستحکم مجلسی اور معاشرتی نظام قائم کرنے میں عظیم الشان کامیابی حاصل کی۔ لیکن وہ ایک نہایت ضروری شعبہ کو نا کام رہا اور اسی ناکامی کے باعث اس کی پستی شروع ہوئی اور وہ ابتک جاری ہے۔ اس نظام کا جو ضروری شعبہ مساوات انسانی تھا اس نے دیدہ و دانستہ اس مسئلہ کو نظر انداز کر دیا۔ اور اپنا مجلسی نظام تفریق انسانی اور عدم مساوات کی بنیادوں پر قائم کیا۔ اس میلان کا دردناک نتیجہ وہ لاکھوں لوگ ہیں جو حیوانوں سے بھی بدتر زندگی گزار رہے ہیں اور جنہیں نشوونما کا کوئی موقع حاصل نہیں ہوا۔

معاشرتی اور اقتصادی مساوات کی ضرورت

جب یورپ اپنی مذہبی لڑائیوں میں الجھا ہوا تھا اور جب عیسائی مذہب کے نام پر ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے تھے ہندوستان رواداری کی صحیح تصویر تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ وہی رواداری آج اس سے مفقود نظر آتی ہے۔ مذہبی آزادی حاصل کرنے کے بعد یورپ سیاسی آزادی اور سیاسی اور قانونی مساوات کے حصول میں منہمک ہو گیا۔ اور یہ چیزیں حاصل کر چکنے کے بعد آج وہ یہ دیکھتا ہے کہ اقتصادی آزادی اور مساوات کے بغیر یہ سب کچھ بے معنی ہے۔ آج یورپ میں سیاسیات کی چنداں اہمیت نہیں رہی۔ بلکہ اب وہاں اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ مجلسی اور اقتصادی مساوات کیونکر اور کس طرح حاصل کی جائے۔

ہندوستان کو بھی اس مسئلہ کا حل دریافت کرنا پڑے گا اور جب تک وہ اسے حل نہیں کرے گا۔ اس کی سیاسی اور مجلسی ...

اس کے لئے اعتماد اور کشادہ دلی۔ فراخ حوصلگی اور ایک فیاضانہ جذبہ کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مختلف جماعتوں کے رہنما کافی طور پر فیاضی اور فراخ حوصلگی کے جذبات سے بہرہ ور ہیں۔ ہم خود اپنے اور اپنی قوم کے لئے کیا حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر ایک غلام ملک میں ہم سب کے سب غلام بنے رہے تو ہم بھلا اپنے فرقہ یا جماعت کے لئے کیا حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اس سے ان کا فائدہ ہی کیا ہو سکتا ہے۔ اور اگر بخلاف اس کے ایک دفعہ ہم ہندوستان کی غلامی کی بیڑیاں کاٹ دیں۔ اور آزادی کی فضا میں سانس لینے لگیں تو ہم کیا کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ غیر ملکی لوگ جو ہمارے اپنے نہیں بلکہ بیگانے ہیں اور جنہوں نے ہمیں غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے۔ ہمارے چھوٹے چھوٹے حقوق اور مراعات کی حفاظت کریں جبکہ وہ ہمیں آزادی کا پیدائشی حق بھی دینے کو تیار نہیں۔ کوئی اکثریت ایک عزم و استقلال رکھنے والی ...

... مجھے اس بارہ میں کوئی عذر یا شکایت نہ ہوگی۔ میں جانتا ہوں کہ وہ وقت جلد آ رہا ہے جبکہ یہ فرقہ وارانہ حقوق اور یہ جاتی جھگڑے اور تعصب ختم ہو جائیں گے، اور ہماری جدوجہد اقتصادی اور معاشی ہو جائے گی، اس اثنا میں یہ بات چنداں اہمیت نہیں رکھتی کہ ہماری باہمی مفاہمت کی ...

... اقلیت کو مٹا نہیں سکتی۔ اور نہ کوئی اقلیت قانون ساز مجلسوں میں چند نشستیں حاصل کر کے اپنی کافی حفاظت کر سکتی ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ آج دنیا کے اندر قریباً ہر جگہ چھوٹی چھوٹی جماعتیں روپیہ اور قوت کی سرمایہ دار ہیں اور بڑی بڑی اکثریتوں پر راج کرتی ہیں۔

... صورت کیا ہو، محض اس قدر احتیاط کی ضرورت ہے کہ ہم کوئی ایسی خلیج حائل نہ کرلیں جو ہماری آئندہ ترقی میں سد راہ ہو اور جسے ہم نہ پاٹ سکیں۔

آل پارٹیز رپورٹ کی پراگندگی

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے مؤقر جریدۂ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو ہی کو گرانا چاہتا ہے، اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے۔ اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدۂ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس مؤقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت وسعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری سنہ ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا۔ اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دینگے اُن کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"منیجر"

حکومت کی طرف سے اعلان کیا تھا کہ ہندوستانی رہنماؤں کو ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق حکومت سے مشورہ کرنے کی غرض سے مدعو کیا جائے گا۔ وائسرائے کی نیت صاف تھی، اور ان کی دعوت نامہ کا طرز بیان بھی مفاہمانہ تھا، لیکن جو ٹھوس واقعات ہمارے سامنے ہیں ان کی روشنی میں ...

لانے سے کم نہیں۔

اگرچہ میں نے ہندو گھرانے میں جنم لیا لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میں اپنے آپ کو ہندو کہنے یا ہندوؤں کے حق کی ترجمانی ادا کرنے میں کہاں تک حق بجانب ہوں، بہرحال کیا جاتا ہے ...

مسلمان اور سکھ

مسٹر محمد علی کو ہمارا جواب

فرقہ پرستی کی لعنت

بد اعتمادی اور بدگمانی کو دور کرو

1930

کھلی سازش

اور آپ کو یہ تسلی ہو گی۔ کہ آپ نے نوع انسانی کو غلامی کی زنجیروں سے نجات دلانے میں اپنی جانیں گنوائیں۔

مسلم جہاز راں کمپنی کا قیام
مسلمانانِ ہند توجہ فرمائیں

حرمین شریفین کے ساتھ مسلمانوں کو جو محبت اور عقیدت ہے وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں مسلمان مختلف اطراف عالم سے وہاں پر جمع ہوتے ہیں۔ خود ہندوستان سے ہر سال پچیس تیس ہزار کے قریب حجاج اس سعادت سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔

لیکن ہر اس مسلمان کو جس کو حج کے مبارک سفر کا موقعہ ملا ہے یا جس کو حاجیوں کے حالات دیکھنے یا اخبارات میں پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے وہ خوب جانتا ہے۔ کہ حاجیوں کو بحری سفر کے سلسلہ میں کس قدر تکالیف

سمندر پار کے ہندوستانی

مہم کیلئے ضروریات

اس جدوجہد کے لئے ہمیں اچھی مشینری چاہئے۔ ہماری کانگریس

ہڑتال کے بعد دوسرا زبردست مظاہرہ
۱۷ جنوری ۱۹۳۱ء یوم جمعہ کو پر امن جلوس اور جلسے
مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی جو مہم جمعیۃ علماء ہند کے پیش نظر ہے اس کے سلسلے میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے ۲۹ نومبر کو مکمل ہڑتال کر کے اپنی مذہبی زندگی کا ثبوت دیا ہے۔ اب ان کا فرض ہے کہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۱ء یوم جمعہ کو ہر مقام پر نہایت پر امن اور شاندار جلوس نکالیں اور اعلیٰ پیمانہ پر جلسے منعقد کریں اور ہر شہر اور ہر قصبے میں تحفظ ناموس شریعت کے نام سے باقاعدہ کمیٹیاں قائم کریں اور اپنی آبادی کے لحاظ سے رضا کاروں کی معینہ تعداد بھرتی کریں اور کمیٹیوں کے عہدہ داروں کے ناموں اور پتوں سے مرکزی دفتر کو جلد از جلد اطلاع دیں۔

جلسوں میں پڑھنے کے لئے تقریر مرتب کر کے مرکزی دفتر سے بھیجی جائے گی مفصل ہدایات اور تجویز کا مسودہ بھی پوسٹر کے ذریعہ سے شائع کیا جائے گا۔

محمد کفایت اللہ
صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

ساردا ایکٹ کے خلاف حضرت مولانا صوفی شاہ محمد ابوبکر صاحب صدیقی صدر جمعیۃ علمائے بنگالہ کا اعلان

میں ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی و کامیابی کا خواستگار اور برٹش گورنمنٹ کی خیر خواہی کا خواستگار رہا ہوں۔ ملک کے اندر امن و امان و انتظام قائم رکھنے کیلئے یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ اسلام کا ہر کام قرآن اور حدیث نبوی اور شریعت کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے۔ ہرگز

امریکہ وائٹ ہال میں آتشزدگی

امن پسندانہ تحریک

کونسلوں کا بائیکاٹ

تعمیری پروگرام

سیاسی اور اقتصادی بائیکاٹ

ہندوستان قرضہ کا ذمہ وار نہ ہوگا

ہندوستان میں

حصول طاقت کی جنگ

مزدور اور کسان

عدم تشدد ہی بہتر ہے

مزدوروں اور کسانوں کا مفاد

کامل آزادی کا اعلان

مجلسی زندگی کا توازن

تین اہم مسائل

آزادی کا کامل واحد علاج ہے

آزادی سے کیا مراد ہے؟

دو ملین ... آزادی کا تخمینہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ر شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

"الجمعیۃ" کا سالِ نو

۱۹۲۵ء کے ختم ہوجانے کے بعد آج "الجمعیۃ" اپنی زندگی کے پانچ سال پورے کرچکا ہے اور چھٹے سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ ہماری زبان وقلم اس خدائے قدوس کے شکر سے قاصر وعاجز ہیں جس نے پانچ سال تک الجمعیۃ کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ امت مسلمہ کی صحیح رہنمائی کے فرائض انجام دے اور اپنی بساط کے مطابق ملک اور قوم کی جو کچھ خدمت کرسکتا ہے وہ کرے۔ قارئین کرام کو اچھی طرح معلوم ہے کہ اس پانچ سال کے عرصہ میں جبکہ مغربیت کا سیلاب ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں امنڈ رہا تھا اور مسلمانوں کا ایک مخصوص طبقہ مذہب اور مذہبی پیشواؤں کے خلاف گمراہ کن پروپیگنڈا کرنے میں مصروف تھا الجمعیۃ اور صرف الجمعیۃ ہی کی آواز ایک ایسی آواز تھی جو مذہب کی حقیقی حفاظت اور علمائے امت کی حمایت وپاسبانی کے لئے بلند ہوئی اور جس نے نہایت کامیابی کے ساتھ ان مساعی کا مقابلہ کیا جو علماء کی جمعیۃ میں انتشار وافتراق پیدا کرنے کے لئے کی جارہی تھیں۔ اگر اللہ رب العزت کی توفیق شامل حال نہ ہوتی تو الجمعیۃ کے لئے کسی طرح ممکن نہ تھا کہ اسلامی تاریخ کے نازک ترین زمانہ میں اپنے فرائض کو پوری طرح محسوس کرکے اسلام اور مسلمانوں کی صحیح خدمت انجام دیتا اور ملت اسلامیہ کو اس تباہی وبربادی سے بچانے کی سعی کرتا جس کی طرف خود مسلمانوں کا ایک گروہ اسے لیجارہا تھا۔ جن حضرات نے ابتدا سے لے کر اب تک الجمعیۃ کا مطالعہ فرمایا ہے وہ اس حقیقت سے خوب اچھی طرح واقف ہیں کہ ہزارہا مشکلات کے باوجود الجمعیۃ نے ہمیشہ صحافت کے بلند معیار کو قائم رکھا اور کبھی کسی عارضی منفعت یا وقتی ضرورت سے متاثر ہوکر اپنے اصول کو نہیں بدلا۔ اس کا مسلک ہمیشہ صاف اور واضح رہا اور اس کی تحریر میں ہمیشہ اخلاص اور درد مندی برتی رہی۔ اگرچہ اپنے اصولوں کی پابندی کے باعث اسے یوم پیدائش سے لیکر آج تک ہر قسم کے مصائب کا سامنا کرنا پڑا مگر اس نے کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی یہ گوارا نہیں کیا کہ غیر ذمہ دار اخبارات کی طرح ان اہم ترین ذمہ داریوں کو فراموش کردے جو اس پر ملک اور قوم کی طرف سے عائد ہوتی ہیں اور جن کو پورا کرنا اس کا فرض منصبی ہے۔

"الجمعیۃ" جن حالات کے اندر عالم سے وجود میں آیا ان کا اس موقع پر تفصیل کے ساتھ ذکر کرنا ممکن نہیں ہے اسلئے ہم اختصار کرنے پر مجبور ہیں۔ باخبر حضرات کو معلوم ہے کہ جس دن سے جمعیۃ علماء ہند قائم ہوئی اسی دن سے اس محترم جماعت کے لئے ایک ترجمان کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جو اس مقدس طبقہ کی آواز کو ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلادے۔ لیکن بعض افسوسناک عوائق وموانع کے باعث جمعیۃ علماء کی مجلس مرکزیہ کی تجاویز عملی جامہ نہ پہن سکیں اور "الجمعیۃ" فروری ۱۹۲۵ء سے قبل معرض وجود میں نہ آیا۔ الجمعیۃ کے اجراء کے بعد کا زمانہ الجمعیۃ کو جو دشواریاں پیش آئیں ان سے قارئین کرام بھی ایک بڑی حد تک واقف ہیں انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ ایک مرتبہ نہیں متعدد مرتبہ یہ اخبار موت وزیست کی کشمکش میں مبتلا ہوا اور بمشکل مرتے مرتے بچا۔ چونکہ "الجمعیۃ" کا معیار صحافت ابتدا ہی سے بلند تھا اور وہ تمام قومی ومذہبی مسائل پر علم اور علماء کے وقار کے مطابق متانت سنجیدگی اور اعتدال پسندی کے ساتھ تبصرہ کرتا تھا اس لئے اسے سب سے پہلے عوام الناس کے مذاق کو بدلنے کی ضرورت محسوس ہوئی جسے بعض اخبارات کی غیر سنجیدہ اور مبتذل تحریروں نے خراب کر رکھا تھا اور جس کی موجودگی میں کسی صحیح المسلک اخبار کا کامیاب ہونا قطعاً غیر ممکن تھا۔ اگرچہ "الجمعیۃ" کی اس جدوجہد کا اثر قدرتاً اس کی مالی حالت پر پڑا مگر اس نے یہ سمجھ کر کہ آئندہ کی تمام کامیابی اخبار بین طبقہ کے مذاق کی تبدیلی پر منحصر ہے اپنی کوششوں کو برابر جاری رکھا اور وہ بالآخر کامیاب ہوا۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ خدا کے فضل سے اس کا مسلک اور اس کا طرز تحریر تمام ملک میں ہردلعزیزی حاصل کررہا ہے اور وہ دن دور نہیں ہے کہ اس کے نقصانات کا سلسلہ ختم ہوجائے اور مسلمان اس کی صحیح قدر وقیمت سے پوری طرح واقف ہوجائیں۔

"الجمعیۃ" کی گذشتہ خدمات کو شمار کرانا گویا جمعیۃ علماء ہند کی پنج سالہ تاریخ کا اعادہ کرنا ہوگا۔ ۱۹۲۵ء سے لیکر اب تک جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کی رہنمائی کیلئے جس قدر مفید تحریکات جاری کی ہیں اور امت مسلمہ کی جو بیش بہا خدمات انجام دی ہیں ان کی کامیابی میں "الجمعیۃ" کا بہت بڑا حصہ ہے۔ الحاد ودہریت کے اس منحوس دور میں اگر الجمعیۃ ان اندرونی وبیرونی حملوں کا مقابلہ نہ کرتا جو علماء کی مقدس جماعت کے خلاف کئے گئے تو یقین کیجئے کہ مسلمان حاملین شریعت اسلامیہ کی رہنمائی سے کبھی کے محروم ہوچکے ہوتے اور انکی مذہبی زندگی ہمیشہ کے لئے ایک نہایت شدید خطرہ میں پڑگئی ہوتی۔ الجمعیۃ نے ہر سیاسی ومذہبی مسئلہ کے متعلق مسلمانوں کے سامنے شریعت کی روشنی پیش کی۔ اور انہیں دعوت دی کہ وہ اسلام کے مقرر کئے ہوئے صحیح راستہ پر گامزن ہوں۔ اور جمعیۃ علماء ہند کی پیروی کریں۔

الجمعیۃ کی زندگی کے پانچ سال گذرنے کے بعد اب جبکہ چھٹا سال شروع ہورہا ہے ہم قارئین کرام کی خدمت میں یہ پیغام پہنچادینا چاہتے ہیں کہ الجمعیۃ بدستور اپنے صحیح مسلک پر قائم رہے گا اور حتی الامکان اس کی پوری سعی کرے گا کہ اپنے قدردانوں کے لئے اخباری دلچسپی جدید دلچسپیوں کا بھی اضافہ کرے۔ عربی وانگریزی کے تراجم جن کا سلسلہ بعض وقتی ضرورتوں کے باعث منقطع ہوگیا تھا از سر نو شروع کئے جائیں گے اور بعض مخصوص مضامین جن کی اشاعت قلت گنجائش کے سبب سے معرض التوا میں پڑی ہوئی تھی بہت جلد شائع ہونگے۔ ہمیں امید ہے کہ الجمعیۃ کا آئندہ سال اس اعتبار سے ایک مخصوص حیثیت رکھتا سال ہوگا اور قارئین کرام کی دلچسپی کے ساتھ پہلے سے زیادہ دلچسپی اور وابستگی پیدا ہوجائے گی۔

آخر میں ہم اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ کارکنان الجمعیۃ کو گذشتہ پانچ سال کی طرح آئندہ بھی رشد وہدایت پر قائم رکھے اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ ہماری تمام زندگی اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں صرف ہو اور ہم جس مسلک کو امت مرحومہ کیلئے بہترین مسلک سمجھتے ہیں اسے آخر وقت تک اپنی قلم اور اپنی زبان سے پیش کرتے رہیں۔ اس وقت ہندوستان میں جمعیۃ علماء ہند کے وقار کو قائم رکھنا ہمارے نزدیک اسلام کی ایک بہت بڑی خدمت ہے اسلئے ہم صاف طور پر یہ بتادینا چاہتے ہیں کہ جہاں تک اس مقدس جماعت کے تحفظ کا سوال ہے ہم کسی فرد یا گروہ کی پرواہ نہیں کریں گے اور جو صحیح صورت حال ہمارے پیش نظر ہوگی اسے بلا خوف لومۃ لائم ظاہر کردینگے اس سے ہماری غرض کسی کی ذات پر حملہ کرنا یا اپنی معصومیت کا اعلان کرنا نہیں ہوگا بلکہ محض اظہار حقیقت مقصود ہوگا۔

ھو اعلم بکم اذ انشأکم من الارض واذ انتم اجنۃ فی بطون امھٰتکم فلا تزکوا انفسکم ھو اعلم بمن اتقیٰ۔

آزادی کامل کا اعلان

دسمبر کے آخری ہفتہ میں لاہور کے اندر انڈین نیشنل کانگریس کا جو اجلاس منعقد ہوا اس نے آزادی کامل کا اعلان کردیا اور وہ دھمکی جو کلکتہ میں دی گئی تھی پوری کردی گئی۔ آزادی کامل کے اعلان کے ساتھ ساتھ کانگریس نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی دعوت کو مسترد کرنے اور مجالس آئین ساز اور میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے مقاطعہ کا فیصلہ بھی کردیا۔ اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو یہ اختیار بھی دیدیا کہ وہ جس وقت اور جس طرح مناسب سمجھے سول نافرمانی کا آغاز کردے اور ملک کو ایک پرامن جنگ کے لئے تیار کرے۔ کانگریس کی اسی تجویز میں نہرو رپورٹ بھی کالعدم قرار دیدی گئی اور ہندوستان کے تمام باشندوں سے یہ اپیل بھی کردی گئی کہ وہ آزادی کی جدوجہد میں کانگریس کے دوش بدوش کام کریں۔

کلکتہ میں کانگریس نے نہرو رپورٹ کی اسکیم کے ساتھ اتفاق ظاہر کرکے جو بدترین غلطی کی تھی اسکا نتیجہ معلوم ہوگیا اور کانگریسی لیڈروں کو بالآخر وہی طریقہ اختیار کرنا پڑا جو حقیقت میں صحیح طریقہ ہے اور جس کے بغیر کسی قوم کو کبھی آج تک آزادی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ آزادی کامل کا اعلان یقیناً کانگریس کی شان کے مطابق ہے اور ہم اس فیصلہ پر اسے قابل مبارکباد سمجھتے ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ ہم کانگریس اور اس کے ذمہ دار رہنماؤں کو یہ بتادینا چاہتے ہیں کہ آزادی کامل کا اعلان اس وقت تک بالکل بے معنی ہے جب تک کہ کانگریس کو ملک کی تمام اقوام کی پوری تائید وحمایت حاصل نہ ہوجائے۔ اور وہ پوری قوت کے ساتھ ان تمام ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی اہل نہ ہو جو اس قرارداد کی منظوری کے بعد قدرتاً اس پر عائد ہوتی ہیں۔ اگر کانگریس نے آزادی کامل کی قرارداد منظور کرنے کے بعد ہندوستان کی مختلف اقوام کے ساتھ وہی طرز عمل رکھا جو کلکتہ کانگریس کے بعد سے اب تک رہا ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا یہ اعلان اس کے لئے مفید ہونے کے بجائے مضر ثابت ہوگا اور جس مقصد کے حصول کی خاطر اس نے جدوجہد شروع کی ہے وہ پہلے سے بھی زیادہ دور ہوجائے گا۔ ایک سال تک برابر نہرو رپورٹ جیسی افتراق انگیز دستاویز کی حمایت کرکے کانگریس نے مسلمانوں کو اپنی طرف سے بالکل مایوس کردیا ہے اور وہ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ ان کا فائدہ کانگریس سے علیحدہ رہنے ہی میں ہے اور اگر وہ کانگریس سے علیحدگی اختیار کرکے اپنے حقوق کے لئے خود مطالبات پیش نہ کریں گے تو آئندہ حکومت میں انہیں کوئی حیثیت حاصل نہ ہوگی۔ چونکہ مسلمانوں کا یہ طرز عمل خود کانگریس ہی کی غلط کاریوں کا نتیجہ ہے اسلئے کانگریس کا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنی غلطیوں کی تلافی کرنے کے لئے آمادہ ہوجائے۔

ہماری رائے میں صرف نہرو رپورٹ کو مسترد کردینے سے اس غلطی کی تلافی نہیں ہوسکتی جو نہرو رپورٹ کو منظور کرکے کی گئی تھی۔ جب تک کانگریس نے فرقہ وارانہ مسائل میں ہندوؤں کے ساتھ کھلم کھلا جانبداری کا برتاؤ نہیں کیا تھا اس وقت تک اس کی پوزیشن کچھ اور تھی اور اب جبکہ وہ ایک سال تک اپنے آپ کو ہندو مہاسبھا کے ساتھ مدغم رکھ چکی ہے اس کی پوزیشن کچھ اور ہے اب یہ کسی طرح ممکن نہیں ہے کہ محض لفظی وعدوں سے کھویا ہوا اعتماد دوبارہ پیدا کرلیا جائے۔ ہمارے نزدیک اب صرف ایک طریقہ باقی رہ گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے اور گذشتہ تمام باتوں کو بھلا دیا جائے۔ پنڈت جواہرلال نہرو نے اپنے خطبہ صدارت میں تصفیہ حقوق کے متعلق ہندوؤں کی اکثریت کو جو مشورہ دیا ہے اگر اس پر فراخدلی کے ساتھ عمل کیا گیا اور کانگریس نے کوئی ایسا میثاق مرتب کرلیا جو اقلیتوں کے لئے اطمینان بخش ثابت ہو تو آزادی کامل کا اعلان معنی خیز ہوسکتا ہے۔ ورنہ اس کا وجود اور عدم بالکل برابر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تصفیہ حقوق کا مسئلہ ہی کانگریسی لیڈروں کے لئے ایک امتحانی مسئلہ ہے اگر انہوں نے آزادی کامل کے اعلان کے باوجود اقلیتوں کو اطمینان دلانے کی کوشش نہ کی تو پھر تمام دنیا یہ سمجھ لینے پر مجبور ہوجائے گی کہ جو کچھ کیا جارہا ہے وہ پورے خلوص اور پورے اعتقاد کے ساتھ نہیں کیا جارہا۔ لیڈروں کا ظاہر اور باطن ...

مسٹر پٹیل اور ساردا ایکٹ

آتشبازی کی مہلک رسم

آتشبازی کی تباہ کاریاں

کابل میں برطانوی سفیر کا تقرر

اخبار آنند بازار پتریکا پر حکومت کا عتاب

ساردا ایکٹ میں ترمیم

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی اعانت

بم پھینکنے والے کا سراغ

کانپور کے اجتماعات

عہدہ داران استقبالیہ سے چند سوالات

شاہ نادر خاں کی حکومت کا استحکام

باغیوں کی اطاعت

آپس کی جنگ

لاہور میں سکھوں کی کانفرنس

میاں عبدالحی کا مسودہ قانون

مسلم خواتین کی تائید

مصیبت زدگان سیاسی کی کانفرنس

آل انڈیا مسلم کانفرنس کے بورڈ کا اجلاس

سال نو کے خطابات

سی۔ آئی۔ ای

نائٹ ہڈ

نواب

خان بہادر

سردار صاحب

خان صاحب

کانگریس پنڈال میں گرفتاریاں

دو رضا کار پولیس کے قبضہ میں

بنگال آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا فیصلہ

مسترابے۔ اخ عزنوی کی ترمیم

افغانستان میں داخلہ کی عام اجازت

وائسرائے کی اسپیشل ٹرین کا حادثہ

برطانیہ اور روس میں معاہدہ

بغاوت نجد

سلطان ابن سعود کی کامیابی

تصحیح

قرآن حکیم کے خلاف ایک ہندو اخبار کا ناپاک حملہ

مسلمانوں کے زبردست احتجاجی مظاہرے

مسلمانانِ راندیر ضلع سورت کا احتجاجی جلسہ

آج عرصہ تین سال سے سورت کا ہفتہ وار اخبار ہندو اسلام اور انبیائے کرام اور قرآن شریف پر نا پاک حملے کر رہا ہے جس سے تمام مسلمان واقف ہیں اس سے قبل اسی اخبار کے دو ایڈیٹر مذہبی منافرت پھیلانے کے جرم میں سزایاب ہو چکے ہیں اس کی پالیسی ہی یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف برانگیختہ کیا جائے اور شانِ اسلام اور بزرگانِ نظام اور انبیائے کرام کے خلاف زہریلے لٹریچر کی اشاعت کی جائے۔ اس کو صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ خود سنجیدہ ہندو بھی تسلیم کرتا ہے۔ چنانچہ ہندو اخبارات درسی ساتھی، اور دیشی مترا وغیرہ کے پرچے اس امر کا بین ثبوت ہیں۔ ابھی حال میں اسی ناپاک اخبار نے اسلامی کتابوں پر حملہ کرتے ہوئے گھٹے لفظوں ...

تعلیم پاتے ہیں۔ دیراول جو اس ریاست کا بڑا بندر ہے وہاں ہندوؤں کے ساتھ رواداری کا یہ حال ہے کہ وہاں نہ گائے کی قربانی کی جاسکتی ہے نہ اور دنوں میں گائے ذبح کی جاسکتی ہے۔ اب ذرا ہندو ریاستوں کا مطالعہ کیجئے جو موں ریاست جے پور کے حکام نے مسلمانوں پر ایسے مظالم توڑے ہیں کہ کلمہ اور اذان کو قانونی جرم قرار دے دیا ہے۔ کیا کسی ہندو نے ان ناروا مظالم کے خلاف اظہار نفرت کیا؟ اس سے آپ ہندو ذہنیت کا اندازہ کیجئے، اور بتلایئے کہ مسلمان فرقہ پرست ہیں یا ہندو؟ اثنائے تقریر میں مولانا نے فرمایا گورنمنٹ سورت کے ہندو اخبار کے اڈیٹر کو گرفتار کرکے اس پر مقدمہ چلائے کہ اس نے ہندوستان کے ۷ کروڑ مسلمانوں کے دل دکھائے ہیں اور امن عامہ میں خلل ڈالنے کے لئے قرآن حکیم پر ناپاک حملہ کیا ہے۔

مولانا کے بعد ملا قربان حسین نے جو بوہرہ قوم کے مدرسہ کے مہتمم ہیں ...

... اپنی صدارتی تقریر میں ہندوؤں کی متعصب ذہنیت اور اسلام پر ہندوؤں کے ناپاک حملوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندو آج مسلمانوں پر فرقہ پرستی کا الزام دھرتے ہیں اور مسلمانوں کو آزادی وطن کا دشمن قرار دیتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہندو فرقہ وارانہ ساز نہیں کرتے ہیں اور اس کی دلیل یہ ہے کہ آج ... ہندو مہا سبھا کا تعصب ہے۔ ہندوؤں نے آنحضرت صلعم اور اسلام پر ناپاک حملے کئے اور آج ہندو اخبار سورت قرآن حکیم کو ایک حرام خور کتاب کہتا ہے۔ لیکن ہندو لیڈر، ہندوؤں کی کوئی سوسائٹی یا ہندوؤں کا کوئی اخبار اس کے خلاف نفرت کا اظہار نہیں کرتا۔ یہ کیا تبلا رہا ہے؟ بخلاف مسلمانوں کے کہ جب کبھی کسی مسلمان سے کوئی ایسی حرکت سرزد ہوئی تو مسلمان لیڈروں، مسلم اخبارات نے اس کے خلاف نفرت کا اظہار کیا۔ آج ہندو اخبار سورت نے قرآن حکیم کو جس کو دنیا کے ۵۵ کروڑ مسلمان آسمانی مقدس کتاب مانتے ہیں حرام خور کہہ کر مسلمانوں کے دلوں کو زخمی کیا ہے۔ رام، وید، ہندو دھرم، راجندر جی، کرشن جی وغیرہ کے متعلق بہت کچھ لکھ سکتے ہیں۔ اینٹ کا جواب پتھر سے دینا بہت آسان ہے، لیکن مسلمانوں نے آج تک ایسا نہیں کیا ...

... کا جلد از جلد پتہ چلائے اور اسے کیفر کردار کو پہنچائے۔ ورنہ مسلمان یہ سمجھنے کے لئے مجبور ہوں گے کہ سرکار ایسی خطرناک سازش سے چشم پوشی کر رہی ہے۔

(نامہ نگار)

طلبائے مدارس اسلامیہ عربیہ سے اپیل

فریضہ تحفظ ناموس شریعت کی ادائیگی

میرے محترم دوستو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ حضرات پر بخوبی روشن ہے کہ اسلام پر اس وقت ... ڈالی گئی ہے وہ ساردا ایکٹ ہے۔ ہماری پیہم آوازوں اور ناراضگیوں کے باوجود بھی حکومت کو ہوش نہیں آیا۔ اور اس نے ابھی تک ... اس قانون کو منسوخ نہیں کیا۔ اسی لئے میں دار العلوم دیوبند ... جامعہ اسلامیہ ...

... اس وقت میں وہ طول طویل بیانات اور روبکار نہیں نقل کرتا جن کو دیکھ کر آپ گھبرا جائیں۔ میں صرف استفسار ملزم اور خلاصہ روبکار کے اصلی الفاظ نقل کرتا ہوں۔ آپ بغور ملاحظہ فرمائیں اور آپ کی غیرت و حمیت اسلامی جو حکم دے اس پر عمل پیرا ہوں۔ خدا لئے آپ کو اسلام آشنا دل دیا ہے تو اسلام کو سرزمین راجپوتانہ میں بچائیں۔

نقل استفسار ملزم محمد حسین با جلاس پنڈت موہن لال ناظم مقیم چوموں مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ء

سوال۔ گواہان رپورٹ پولیس کے بیانات سے جو آج تمہارے روبرو ہوئے ہیں اور نیز تمہارے خود کے بیان سے کہ خود آج تم نے ہمارے روبرو دیا ہے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تم نے لڑکوں کو شارع عام پر زور زور سے کلمہ پڑھواتے ہوئے لیجانے کا طریقہ جدید اختیار کیا ہے اور اس ہی ...

... زیادہ ... کا یہاں ہونے کی ہی وجہ ہے کہ محمد حسین ... نے بیس پچیس لڑکوں کو اپنے ہمراہ لیکر بازاروں میں ہمرا یا اور ان سے بہ آواز بلند کلمہ پڑھوایا۔ اس کام کے واسطے مسجد رکھی گئی ہے یا اپنے گھروں میں یہ کارروائی ہو سکتی ہے۔ سر بازار کلمہ پڑھتے ہوئے جانا کہیں بھی رائج نہیں ہے اور ہر آئندہ قابل انتظام ہے کہ امن عامہ میں خلل واقعہ نہ ہو لہذا حکم ہے کہ ... ایک سال کے واسطے ضمانت حفظ امن تعدادی ... اور مچلکہ تعدادی ... داخل کرے۔ اگر داخل کر دے تو اسے رہا کر دیا جائے اور اگر داخل نہ کرے تو ایک سال قید میں رکھا جائے۔

مسلم کانفرنس ضلع گوالپاڑا اور سادہ ایکٹ

گذشتہ ۲۳ اور ۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو گوری پور، آسام، مدرسہ مدینۃ العلوم کے احاطہ میں گوالپاڑا ضلع مسلم کانفرنس اور تنظیم اسلام کے سالانہ اجلاس پہلے روز بنگال کے سپہ سالار اعظم جناب مولانا منیر الزماں اسلام آبادی صاحب دوسرے روز ڈھوبڑی کے نامور لیڈر مولوی ابو المجید ضیاء الشمس بی۔ ایل۔ ایم ...

... اشاعت اسلام۔ آپس میں اتحاد، صحت، اور مال وغیرہ جملہ حالات کی ترقی کے لئے اصحاب ذیل (۱) بھاشا چیئرمدرسہ کے سکرٹری جناب مولانا عبد المجید خاں صاحب سکرٹری۔ (۲) مدرسہ مدینۃ العلوم کے صدر المدرسین جناب مولانا ابو اسد نور الحق صاحب اور (۳) مولوی غیاث الدین بی۔ ایل و

(۴) مولوی شہاب الدین بی۔ ایل جوائنٹ سکرٹری سمیت دوسرے اراکین عہدہ دار اور ضلع کے ۲۰۰ ممبروں سے با اختیار مضافہ تعداد گوالپاڑا ضلع تنظیم کمیٹی قائم ہوئی۔ دونوں کمیٹیوں کے صدر مولوی ابو المجید ضیاء الشمس صاحب اور ہیڈ آفس گوری پور آسام رہے گا۔

(ج) چونکہ ساردا ایکٹ ہر مذہب میں مداخلت اور مہارانی وکٹوریہ کے اعلان کے خلاف ہے لہذا ہندو مسلمان متفقہ طور پر احتجاج بلند کرتے ہوئے فوری تنسیخ کا دعوےٰ کرتے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کے اعلان کے بموجب ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ہر جگہ ہڑتال کرکے احتجاجی جلسے منعقد کئے جائیں۔

محرک بابو نرینیدرہ لعوش ... بی۔ ایس۔ سی جونیئر اسکیٹر گوری پور اسٹیٹ۔ مؤید مولانا عبد الحمید خاں۔

جناب مولانا ابو اسد نور الحق صاحب نے مزید تائید کرتے ہوئے اس کی ہر ہر شق پر لبیرت افروز تقریر فرمائی اور جن ملکوں میں ایسا قانون نافذ ہے ان کے ماقبل اور مابعد کے حالات بیان کرتے ہوئے ثابت کر دیا کہ ہر اعتبار سے یہ قانون مبنی علی الظلم ہے۔ مولانا کی تقریر کا گہرا اثر حاضرین پر نمایاں تھا۔ آخر اللہ اکبر کے نعرہ میں تجویز باتفاق منظور ہوئی۔

(نامہ نگار)

آپکا چھوٹا بھائی

خاکنشین سلطان الحق۔ ذاکر قاسمی۔ بجنوری

متعلم دار العلوم دیوبند

صدر کانگریس کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

اقلیتوں کے حقوق کا تصفیہ آزادی کامل کی بنیاد ہے

... انڈین نیشنل کانگریس ہو جائے گی اور آپ اقلیتوں کے حقوق کا ان کے اطمینان کے موافق تصفیہ ... کے حصول کے لئے یہی سنگ بنیاد ہے جس کے اعلان کے لئے آپ بے چین ہیں۔

بل تحفظ مویشیان

صوبہ بہار کی کونسل اور اسمبلی میں خطرناک مسودہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کے برقی پیغامات

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل برقی پیغامات ارسال فرمائے ہیں:۔

بنام گورنر بہار

بہار کونسل میں جو بل تحفظ مویشیان کے نام سے پیش ہوا ہے نہایت خطرناک ہے مسلمانوں کو ذبیحہ اور قربانی کے بارے میں اس بل کی وجہ سے بڑے بڑے خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کی اجازت دینے پر میں سخت متعجب ہوں۔ اس کے مہیب خطرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کے استرداد کی صورت نکالنا آپ کی گورنمنٹ کا فرض ہے۔

بنام وائسرائے ہند

مجھے اطلاع ملی ہے کہ اسمبلی میں تحفظ مویشیان کے نام سے ایک بل پیش ہوا ہے یا ہونے والا ہے۔ اس بل کا اثر قربانی اور ذبیحہ پر پڑے گا جس کا تعلق مسلمانوں کے مذہبی فریضہ اور خوراک پر نہایت ناگوار ہوگا۔ آپ کی حکومت کا فرض ہے کہ اس کے استرداد کی راہ پیدا کرے۔ اور اس کو ہرگز اسمبلی میں پاس نہ ہونے دے۔

کلمہ کی بندش

سکھوں کے دور دورہ میں اذان کی بندش ہوئی اور مسلمانوں کو بیدریغ قتل کیا گیا لیکن اس پر آشوب ہنگامہ میں بھی کلمہ شریف پر کوئی روک ٹوک نہیں تھی لیکن اس وقت جبکہ برطانیہ اپنی مذہبی آزادی کے دستور العمل پر ناز کرتا ہے یہ کیا ستم ظریفی ہے کہ جموں (ریاست جے پور) میں ایسے وقت میں جبکہ رئیس نابالغ ہے اور عنان حکومت برٹش ریزیڈنٹ کے ہاتھ میں ہے ...

مسلمانوں کو تباہی سے بچانے کیلئے اور ایک مشترکہ مقصد کیلئے میدان میں آؤ

... ہو کر سوامی شردھانند آنجہانی کو جامع مسجد کے ممبر پر چڑھا دیا جاتا ہے مگر یہ منظور نہیں کہ جمعیۃ العلماء کی قیادت کو تسلیم کرکے مولانا مفتی کفایت اللہ ...

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گزر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلمان واقف ہے۔ دن بدن مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے لاکھوں روپیہ کی جاگیریں مسلمان اپنے غیر شرعی مراسم کے ہاتھوں تباہ و برباد کر چکے ہیں۔ ہر سال سود کا کروڑوں روپیہ اُن کی جیب سے نکلکر غیر مسلموں کی جیب میں چلا جاتا ہے۔

جس وجہ سے مسلمان قوم میں نفرت افلاس زیادہ ہو رہا ہے اور پوری قوم تباہی کے کنارے پر پہنچ چکی ہے۔ انہی تمام حالات و واقعات سے متاثر ہو کر حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب نے ایک کتاب دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں تصنیف فرمائی ہے اس کتاب میں اصول تجارت، مسئلہ سود، ... مسلمانوں کی حقیقت، دار الحرب کی تعریف ...

... اگر تمہارے نزدیک مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی ذات جمعیۃ کیلئے مفید نہیں تو ان کو علحدہ کر سکتے ہو بشرطیکہ آپ حضرات یہ بات نیک نیتی سے پبلک پر دلائل سے واضح کر دیں۔ یہ آپ لوگوں کو ہرگز زیب نہیں دیتا اور کسی طرح بھی شایان شان نہیں کہ آپ جمعیۃ سے روٹھ کر علحدہ ہو جائیں۔ اور ایک جدید جمعیۃ کا ...

... کے مخالفین بغض و عناد کے کس عمیق غار میں جا گرے ہیں۔

مؤتمر اسلامی کے محرکین سے ایک عاجزانہ التماس

چمنستان اسلام کے خوشہ چینو۔ مادر وطن کے مایہ ناز فرزندو۔ قوم و ملک کے بہی خواہو اور قابل احترام بزرگو! خدارا مسلمانوں پر رحم کرو ...

قصبہ کیٹھور و مضافات ضلع میرٹھ کے جلسے

حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب کے مساعی جمیلہ

گرد و نواح ضلع میرٹھ کے پچاس ساٹھ مقاموں کے جلسوں کی کیفیات دستخط شدہ میرے پاس آئی ہوئی رکھی تھیں جس میں سے اس وقت نصف جلسوں کی مختصر و خلاصہ کارروائی نقشہ کی صورت میں حسب ذیل ہے۔

نمبر	نام مقام	نام صدر جلسہ	نام مقرر	تاریخ جلسہ	خلاصہ مضمون
۱	قصبہ کیٹھور	حکیم سید محمد ... علی صاحب	مولوی منیر الحسن صاحب	۲۵ اور ۲۶ دسمبر ۱۹۲۹ء	یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو برابر مذہبی مداخلت یقین کرتا ہے ...
...	...	...	...	...	...
۳۲	قصبہ تکسر	اسلام الدین صاحب			

احقر محمد اسحاق علی ساکن کیٹھور ضلع میرٹھ تاریخ ۱۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

اتحاد و اتفاق کی لاش

کانفرنس سازی کا خبط

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

جریدۂ افغانستان معتبر پانزدہ روزہ لاہور طباعت و کتابت کے خاص اہتمام کیساتھ جدید اور بامحاورہ فارسی زبان میں اعلیٰ کاغذ پر شائع ہوتا ہے۔

اعلیٰحضرت محمد نادر شاہ غازی

کا منشور خسروی معترف ہے کہ اس اخبار نے افغانستان کے گذشتہ اختلال کے دوران میں وطن و ملت کی نمایاں خدمات انجام دی ہیں جدید فارسی زبان کے شائقین متعلمین اور سرپرست حضرات اور افغانستان کی سیاسیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کا فرض ہے کہ اس اخبار کی سرپرستی ...

حضرات مشتہرین

المشتہر محمد احمد خان ... مدیر افغانستان لاہور

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

اجودھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گذاری تھی۔ کیسے مسلمان ہو گئی؟ ہزاروں آلام و مصائب کے باوجود اس کے ارادے میں کیوں فرق نہ آیا؟ ملاجی نے اسپر کیا جادو کر دیا کہ اُسے ہندو دھرم کی ہر بات بری نظر آنے لگی؟ اگر وہ مسلمان ہو گئی تھی تو پھر اس کا خاندان مسلمان ہونے پر کیوں مجبور ہوا؟

ان سوالات کے جواب آپ کو کتاب "ساوتری" میں ملیں گے ...

ملنے کا پتہ: کتبخانہ مجلس ... بازار ... دہلی

کتبۂ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے اس دور میں جبکہ خوب خدا مذہب کی عظمت مفقود ہو رہی ہے۔ اور خدا کا خوف لوگوں کے دلوں سے دور ہوتا جاتا ہے ضروری ہے کہ مسلمان اس کتاب کا مطالعہ کریں اور بار بار کریں۔ دنیا میں مسلمانوں کے لئے سب سے ضروری اور بنیادی اصول یہی خدا کا خوف ہے جس بندے کے دل میں خدا کا خوف نہ ہوگا اسے شریعت اسلامیہ کی پابندی ناممکن ہے۔

مولانا نے اس کتاب میں وہ تمام حدیثیں جمع کر دی ہیں جن میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب نار اور خوف جہنم یا کسی اور قسم کی وعید فرمائی ہے جا بجا عنوان بھی قائم کر دئے گئے ہیں۔ تاکہ پڑھنے والوں کے لئے مطالب میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے۔ احادیث کے حوالے بھی دئے گئے ہیں۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا بھی مطالعہ کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح اس کتاب میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے زبان صاف بامحاورہ اور سلیس ہے۔

لکھائی، چھپائی، اچھی کاغذ سفید اور چکنا

قیمت ۸؍

ملنے کا پتہ: مکتبۂ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

اس فریب دنیائے زمانہ میں کسی کو کسی کی صداقت اور سچائی پر یقین ... نا اہلوں کی دروغ بافیوں سے دشوار سے دشوار تر ہو گیا ہے ...

دعاگو صاحبزادہ عبد السلام سجادہ نشین ... دہلی

چائے کی معلومات

جس میں چائے کی جملہ معلومات مشہور ... تجربات ... چائے کے فائدے اور نقصانات چائے پکانے کے طریقے ... روسی، کشمیری، جاپانی، ہندوستانی ...

پتہ: یوسفی یونانی دواخانہ ایجنسی ... جودھپور

قرآن حکیم کے خلاف ایک ہندو اخبار کا ناپاک حملہ

مسلمانوں کے زبردست احتجاجی مظاہرے

مسلمانانِ راندیر ضلع سورت کا احتجاجی جلسہ

آج عرصہ تین سال سے سورت کا ہفتہ وار اخبار ہندو اسلام اور انبیائے کرام اور قرآن شریف پر پاک حملے کرتا ہے جس سے تمام مسلمان واقف ہیں اس سے قبل اسی اخبار کے ایڈیٹر مذہبی منافرت پھیلانے کے جرم میں سزا پاچکے ہیں اس کی پالیسی ہی یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف برانگیختہ کیا جائے اور شعائر اسلام اور بزرگان عظام اور انبیائے کرام کے خلاف زہریلے لٹریچر کی اشاعت کی جائے۔ اس کو نہ صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ سنجیدہ ہندو بھی تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ ہندو اخبارات ...

مسلمانانِ سورت کا جلسہ ... حضرت مولانا مہدی حسن صاحب مفتی راندیر ...

تعلیم پاتے ہیں۔ ویراول جو اس ریاست کا بڑا بندر ہے وہاں ہندوؤں کے ساتھ رواداری کا یہ حال ہے کہ وہاں نہ گائے کی قربانی کی جاسکتی ہے نہ اور دنوں میں گائے ذبح کی جاسکتی ہے۔ اب ذرا ہندو ریاستوں کا مطالعہ کیجئے جودھ پور ریاست جے پور کے حکام نے مسلمانوں پر ایسے مظالم توڑے ہیں کہ کلمہ اور اذان کو قانونی جرم قرار دے دیا ہے۔ کیا کسی ہندو نے ان ناروا مظالم کے خلاف اظہار نفرت کیا ہے اس سے آپ ہندو ذہنیت کا اندازہ کیجئے ...

مولانا کے بعد ملا قربان حسین نے جو بوہرہ قوم کے مدرسہ کے مہتمم ہیں مذہبی حیثیت سے ہندو اخبار کے اس ناپاک حملہ کا جواب دیا اور پرزور تقریر کی۔ ان کے بعد مسٹر بڑجنگا مولوی عبدالستار صاحب۔ مولوی عبدالمجید صاحب۔ مولوی عبداللہ صاحب حاجی ... نے تقریریں کیں ...

ان لئے میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ جب رمضان المکرم کی تعطیل میں اپنے اپنے مکانوں پر پہونچیں تو عین سے نہ بیٹھیں بلکہ جس قدر آپ سفر کرسکیں سفر کرکر مسلمانوں کے پاس پہونچیں ان کو اس پر تیار کریں کہ وہ جمعیۃ العلماء کی تجویز کے مطابق عمل کریں گے اور آپ جمعیۃ علماء کے ہر فیصلہ کو اپنے حلقہ اثر میں کامیاب بنانے کی کوشش کیجئے۔ آپ خود سمجھ سکتے ہیں کہ اس میں آپ کا کوشش کرنا کس قدر عظیم الشان ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔ والسلام

آپکا چھوٹا بھائی

خاک نشین سلطان الحق۔ ذاکر قاسمی۔ بجنوری

متعلم دارالعلوم دیوبند

خبرکی صداقت میں کلام ہے۔ وہ خدا را خود یہاں تشریف لائیں اور کفار کی چیرہ دستی ملاحظہ فرمائیں اور پھر چارہ کار کی فکر کریں ورنہ ہماری ہستی کا چراغ جو ٹمٹمارہا ہے گل ہونے والا ہے۔

بلبم رسیدہ جانم تو بیا کہ زندہ مانم

پس ازاں کہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد

اس وقت میں وہ طول طویل بیانات اور روبکار نہیں نقل کرتا جس کو دیکھ کر آپ گھبرا جائیں۔ میں صرف استفسار ملزم اور خلاصہ روبکار کے اصلی الفاظ نقل کرتا ہوں۔ آپ بغور ملاحظہ فرمائیں اور آپکی غیرت و حمیت اسلامی جو حکم دے اس پر عمل پیرا ہوں۔ خدا نے آپ کو اسلام آشنا دل دیا ہے تو اسلام کو سرزمین راجپوتانہ میں بچائیے۔

نقل استفسار ملزم محمد حسین باجلاس پنڈت موہن لال ناظم مقیم جوموں مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ء

سوال۔ گواہان رپورٹ پولیس کے بیانات سے جو آج تمہارے روبرو ہوئے ہیں اور نیز تمہارے خود کے بیان سے کہ جو آج تم نے ہمارے روبرو دیا ہے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تم نے لڑکوں کو شارع عام پر زور زور سے کلمہ پڑھواتے ہوئے نیا یہ کا طریقہ جدید اختیار کیا ہے اور اس ہی وجہ سے ہندو مسلمانان قصبہ جوموں میں فساد باہمی نمودار ہوچکا ہے اور یہی وجہ نقض امن خلائق عامہ کی ہے۔ پس جواب دو کہ تم سے مچلکہ تعدادی ماصہ روپیہ تا دوان اور ایک ضمانت نوشتہ ایک ضامن تعدادی ماصہ تا دوان بافرار حفظ امن خلائق میعادی تا ایک سال کیوں نہیں لکھائے جاویں۔

جواب۔ شارع عام پر کلمہ پہلے بھی پڑھا جاتا تھا اور اب بھی پڑھا جاتا ہے۔ میں نے کوئی نئی بات نہیں کی۔ ایسا کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔ حکام انصاف فرمائیں۔

خلاصہ نقل روبکار رشتہ فوجداری نظامت امیر باجلاس پنڈت منموہن لال ناظم امیر مقیم جوموں ... ستمبر ۱۹۲۹ء ...

زیادہ تفصیل کی اس جگہ ضرورت نہیں ... اس کو بڑھتے ہوئے ... فساد کا ... تعدادی ماصہ ... اور دو گروہ ... ایک سال کیوں نہ لکھا جائے۔

مسلم کانفرنس ضلع گوالپاڑا اور سالانہ ایکٹ

گذشتہ ۲۳ اور ۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو گوری پور آسام۔ مدرسہ مدینۃ العلوم کے احاطہ میں گوالپاڑا ضلع مسلم کانفرنس اور تنظیم اسلام کے سالانہ اجلاس پہلے روز بنگال کے سپہ سالار اعظم جناب مولانا منیر الزماں اسلام آبادی صاحب دوسرے روز آسام کے نامور لیڈر مولوی ابوالمجید ضیاء الشمس بی۔ ایل۔ ایم ایل۔ سی کی صدارت میں بڑے کروفر سے بخوبی انجام پائے۔ بنگال و آسام کے بہت مشاہیر علماء لیڈر اور واعظین نے شرکت کی تھی۔ حاضرین کی تعداد تخمیناً پندرہ ہزار تھی۔ جلسہ میں بہت سی ضروری تحریکیں پاس ہوئیں۔ چند اہم تجاویز مندرجہ ذیل کی جاتی ہیں:۔

(الف) مسلمانوں میں تعلیم کی اشاعت۔ تعلیم نسواں۔ مکاتب لیلیہ۔ اور تعلیمی حلقہ ... بواسطہ ڈپارٹمنٹ دور کرنے کے لئے مندرجہ صاحب

(۱) مدرسہ مدینۃ العلوم کے صدر المدرسین جناب مولانا ابوالاسعد نورالحق صاحب سکرٹری۔ (۲) مولوی غیاث الدین احمد بی۔ ایل (۳) مولوی شہاب الدین احمد جوائنٹ سکرٹری۔ دوسرے عہدہ داران و ارکین ضلع کے تعلیم یافتہ ... سو ممبروں کی میعت سے بانتہار انسانہ تعداد "گوالپاڑا ضلع مسلم سبھا کمیٹی" ...

(ب) ... اشاعت اسلام۔ آپس میں اتحاد ... (۱) ... عبدالمجید خاں صاحب سکرٹری۔ (۲) مدرسہ مدینۃ العلوم کے صدر المدرسین جناب مولانا ابوالاسعد نورالحق صاحب اور (۳) مولوی غیاث الدین بی۔ ایل ...

(۴) مولوی شہاب الدین بی۔ ایل جوائنٹ سکرٹری ... دوسرے ارکین عہدہ دار ... ضلع کے ۲۰۰ ممبروں سے باعتبار اضافہ تعداد گوالپاڑا ضلع تنظیم کمیٹی ... قائم ہوئی۔ دونوں کمیٹیوں کے صدر مولوی ابوالمجید ضیاء الشمس صاحب اور ہیڈ منشی منتخب ہوئے ...

(ج) چونکہ سارڈا ایکٹ بہ مذہب میں مداخلت اور بے تحفظ ... کے اعلان کے خلاف ہے لہذا ہندو مسلمان متفقہ طور پر احتجاج بلند کرتے ہوئے ... جمعیۃ علمائے ہند کے اعلان کے بموجب ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ہر جگہ ہڑتال کرکے احتجاجی جلسے منعقد کئے جائیں۔

محرک۔ بابو ... مویدہ مولانا عبدالحمید خاں۔

جناب مولانا ابوالاسعد نورالحق صاحب نے مزید تائید کرتے ہوئے اس کی ہر ہر شق پر بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ اور جن ملکوں میں ایسا قانون نافذ ہے ان کے مافیہا اور مابعد کے حالات بیان کرتے ہوئے ثابت کردیا کہ ہر اعتبار سے یہ قانون مبنی علی الظلم ہے۔ مولانا کی تقریر کا گہرا اثر حاضرین پر نمایاں تھا۔ آخر اللہ اکبر کے نعرہ میں تجویز باتفاق منظور ہوئی۔

(نامہ نگار)

صدر کانگریس کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

اقلیتوں کے حقوق کا تصفیہ آزادی کامل کی بنیاد ہے

مجھے امید ہے کہ آپکی صدارت میں کانگریس صحیح معنے میں انڈین نیشنل کانگریس ہوجائے گی اور آپ اقلیتوں کے حقوق کا انکے اطمینان کے موافق تصفیہ کرانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھیں گے کیونکہ آزادی کامل کے حصول کے لئے یہی سنگ بنیاد ہے جس کے اعلان کے لئے آپ بے چین ہیں۔

بل تحفظ مویشیان

صوبہ بہار کی کونسل اور اسمبلی میں خطرناک مسودہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کے برقی پیغامات

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل برقی پیغامات ارسال فرمائے ہیں:۔

بنام گورنر بہار

بہار کونسل میں جو بل تحفظ مویشیان کے نام سے پیش ہوا ہے نہایت خطرناک ہے مسلمانوں کو ذبیحہ اور قربانی کے بارے میں اس بل کی وجہ سے بڑے بڑے خطرات پیدا ہوگئے ہیں۔ اس کی اجازت دینے پر میں سخت متعجب ہوں۔ ان کے مہیب خطرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کے استرداد کی صورت نکالنا آپ کی گورنمنٹ کا فرض ہے۔

بنام والیسرائے ہند

مجھے اطلاع ملی ہے کہ اسمبلی میں تحفظ مویشیان کے نام سے ایک بل پیش ہوا ہے یا ہونے والا ہے۔ اس بل کا اثر قربانی اور ذبیحہ پر پڑے گا جس کا تعلق مسلمانوں کے مذہبی فریضہ اور خوراک پر ہے نہایت ناگوار ہوگا۔ آپ کی حکومت کا فرض ہے کہ اس کے استرداد کی راہ پیدا کرے۔ اور اس کو ہرگز اسمبلی میں پاس نہ ہونے دے۔

جب سے یہ ہندو اخبار جاری ہوا ہے اُسی روز سے ملک معظم کی مسلم وفادار رعایا پر نہایت توہین آمیز حملے کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کے خدا ان کے پیغمبر صلعم مقدس اسلام اور عام مسلمانوں پر ناپاک ناروا الزام دھر کر ہندو مسلمانوں میں نااتفاقی اور نفرت پھیلاتا ہے اور امن عامہ میں خلل ڈالتا ہے جس کا ثبوت اس سے مل سکتا ہے کہ اس سے قبل اسی ہندو اخبار کے ایڈیٹر کو اسی نوعیت کے جرم میں سزا ہوچکی ہے۔ باوجود اس سزا کے مذکور اخبار اپنی ناپاک پالیسی کو تبدیل نہیں کرتا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی مخفی طاقت اس کی پشت پر ہے لہذا یہ جلسہ گورنمنٹ سے عرض کرتا ہے کہ اس مخفی طاقت کا پتہ لگا کر جلد از جلد ... ورنہ مسلمان یہ سمجھنے کے لئے مجبور ہوں گے کہ سرکار ایسی خطرناک سازش سے چشم پوشی کرتی ہے۔

(نامہ نگار)

مسلمانان گودھرا کا عظیم الشان جلسہ

تاریخ ۲۰ دسمبر بروز ... رات کے ۹ بجے پولیس چوکی نمبر ۲ کے سامنے مسلمانان گودھرا کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا ابوالعلاء محمد اسمٰعیل صاحب منعقد ہوا۔ تقریباً ... ہزار مسلمان شریک جلسہ تھے۔ مولانا نے اپنی صدارتی تقریر میں ہندوؤں کی متعصبانہ ذہنیت اور اسلام پر ہندو دل آزاریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندو آج مسلمانوں پر ...

طلباء مدارس اسلامیہ عربیہ سے اپیل

فریضہ تحفظ ناموس شریعت کی ادائیگی

میرے محترم دوستو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ حضرات پر بخوبی روشن ہے کہ اسلام پر اس وقت ... ڈالی گئی ہے وہ سارڈا ایکٹ ہے۔ ہماری پیہم آوازوں اور نالہ شکیوں کے باوجود بھی حکومت کو ہوش نہیں آیا۔ اور اس نے ابھی تک ہمارے حق میں اس قانون کو منسوخ نہیں کیا۔ اس لئے میں دارالعلوم دیوبند، جامعہ اسلامیہ ڈابھیل، مظاہر العلوم سہارنپور، مدرسہ امینیہ دہلی، ندوۃ العلماء لکھنؤ، مدرسہ اسلامیہ امروہہ، قاسم العلوم مرادآباد نیز جمیع مدارس عربیہ کے طلباء کی خدمت میں نہایت مودبانہ عرض کرتا ہوں کہ آپ حضرات پر بہت زیادہ یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اس قانون کو منسوخ کرائیں۔ یاد رکھئے اگر آج آپ نے سستی دکھلائی تو مذہب اسلام کا کوئی جز بھی محفوظ نہ رہ سکے گا نفسانی خواہشات کے پرستار مسلمان اوران کی پشت پر ہاتھ رکھنے والی حکومت مذ مرہ ایک جدید قانون وضع کرلیا کریں گے۔ اور اس طرح تھوڑے ہی دنوں میں اسلام (خاکم بدہن) صرف کتابوں میں رہ جائے گا۔

میں خصوصیت سے آپ لوگوں کی خدمت میں اس لئے عرض کررہا ہوں کہ آپ شریعت حقہ کے سچے خادم اور اس کی خصوصیت سے کما حقہ واقف ہیں اسلئے جو خدمات اور قربانیاں اس قانون کے منسوخ کرنے میں آپ کرسکتے ہیں اس کی امید ان خدام قوم سے ہرگز نہیں جو یورپین تمدن میں جذب ہوچکے ہیں۔ اور جو اسلام کو سائنس کا مہمان بنانا چاہتے ہیں۔

کلمہ کی بندش

سکھوں کے دور دورہ میں اذان کی بندش ہوئی اور مسلمانوں کو بیدریغ قتل کیا گیا لیکن اُس پر آشوب ہنگامہ میں بھی کلمہ شریف پر کوئی روک ٹوک نہیں تھی لیکن اس وقت جبکہ برطانیہ اپنی مذہبی آزادی کے دستور العمل پر ناز کرتا ہے یہ کیا ستم ظریفی ہے کہ جوموں (ریاست جے پور) میں ایسے وقت میں جبکہ رئیس نابالغ ہے اور عنان حکومت برٹش رزیڈنٹ کے ہاتھ میں ہے کلمہ پڑھنا بھی جرم قرار پاچکا ہے۔ یہ خبر وحشت اثر ایسی بعید از قیاس معلوم دیتی ہے کہ بادی نظر میں سننے والا قبول کرنے میں پس و پیش کرتا ہے کیونکہ کلمہ کی بندش ایک انوکھی بات ہے جس کا ذہن نشین ہونا دشوار ہے لیکن جو لوگ سنگدلی ذہنیت سے واقف ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ ان درندہ صفت انسانوں سے جو کچھ ہوجائے عجیب و بعید نہیں۔ تعجب ہے تو یہ ہے کہ اس مسلم کش حکم کو تین مہینے گذر گئے اور تمام مسلم پریس کی متفقہ آواز اور علماء روزگار کی صدائے احتجاج بھی اس حکم کو منسوخ نہ کرا سکی اور اس سنگدلی ظلم پر جس کی تحقیقات الامان اور جمعیۃ علمائے ہند کے نمائندے جوموں آکر پورے طور پر کرچکے ہیں اور ان کی رپورٹیں شائع بھی ہوچکی ہیں ہم بھی ہمارے بہت سے بھولے بھالے بھائیوں کا حسن ظن اور جوش وفا ملاحظہ ہو کہ اب بھی ان کو اس ...

مسلمانوں کو تباہی سے بچانے کیلئے اور ایک مشترکہ مقصد کیلئے میدان میں آؤ

شب برات کی آمد کا اعلان پہلے اس کے گولوں اور گولیوں سے اسلامی آبادی میں شروع ہوگیا ہے۔

اس سے کون انکار کرسکتا ہے کہ آتش بازی مسلمانوں جیسی مفلس قوم کی تباہی کا ایک ذریعہ ہے جس کے ساتھ ہی دو چار انسانوں کا ہولناک طریقہ سے مرجانا معمولی بات ہے۔ اور دس بیس جگہ خوفناک آتشزدگیوں کا ہونا بھی ممکن ہے۔ نیز بچوں کا دہلنا۔ شریفوں کا پریشان ہونا ضعیفوں کا لرزنا یہ سب آتش بازی کے ادنیٰ کھیل ہیں جو ذرا سی توجہ سے رک سکتے ہیں۔

میں دہلی کے مسلمان کارکنوں اور جمعیۃ علماء ہند و جمعیۃ خلافت کے ارکان کو خدا کا واسطہ دیکر درخواست کرتا ہوں کہ وہ تمام باہمی اختلافات کو صرف اس مقصد کے لئے بھلا کر انسداد آتش بازی کے لئے میدان عمل میں آئیں میں ہر اس شخص کے ... رضا کارانہ حیثیت سے کام کرنے کے لئے ...

اگر تمہارے نزدیک مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی ذات جمعیۃ کیلئے مفید نہیں تو ان کو علٰحدہ کرسکتے ہو بشرطیکہ آپ حضرات یہ بات نیک نیتی سے پبلک پر دلائل سے واضح کردیں۔ یہ آپ لوگوں کو ہرگز زیب نہیں دیتا اور کسی طرح بھی شایان شان نہیں کہ آپ جمعیۃ سے روٹھ کر علٰحدہ ہوجائیں۔ اور ایک جدید جمعیۃ کا ...

مؤتمر اسلامی کے محرکین سے ایک عاجزانہ التماس

چمنستان اسلام کے خوشہ چینو۔ مادر وطن کے مایہ ناز فرزندو۔ قوم و ملک کے بہی خواہو اور قابل احترام بزرگو! خدارا مسلمانوں پر رحم کرو ...

خوب یاد رکھئے کہ اگر آپ حضرات نے اس نازک وقت میں جمعیۃ کے خدا داد اقتدار کو کوئی نقصان پہونچایا تو قیامت کے روز آپ لوگ فتنہ افتراق کے ذمہ دار ہونگے اور عالموں کی اس مقدس جماعت کو برباد کرکے ایک ایسے جرم عظیم کے مرتکب ہونگے جسکی تلافی آپ حضرات کی ...

قصبہ کیتھور و مضافات ضلع میرٹھ کے جلسے

حضرت مولنا محمد اسحاق صاحب کے مساعی جمیلہ

گردو نواح ضلع میرٹھ کے پچاس ساٹھ مقاموں کے جلسوں کی کیفیات دستخط شدہ میرے پاس آئی ہوئی رکھی ہیں جس میں سے اس وقت نصف جلسوں کی مختصر و خلاصہ کارروائی نقشہ کی صورت میں حسب ذیل ہے۔

نمبر	نام مقام	نام صدر جلسہ	نام مقرر	تاریخ جلسہ	خلاصہ مضمون
۱	قصبہ کیتھور	حکیم سید محمد ... علی صاحب	مولوی نصیر الحسن صاحب، محمد اسحاق	۱۰ دسمبر ۱۹۲۹ء	یہ جلسہ سارڈا ایکٹ کو برابر مذہبی مداخلت یقین کرتا ہے اسلئے اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتے ہوئے بغرض تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند کے ہر حکم و فیصلہ کو بدل و جان قبول کرے ...۔ اور جو طریقہ کار جمعیۃ علماء مرتب کریگی اس پر عمل پیرا ہونے کا عہد کرتا ہے۔
۲	قصبہ شاہجہانپور	منشی الہام اللہ خاں	فیروز مند خاں شبیر زماں خاں	یکم دسمبر	ایضاً
۳	نان پور	منشی فیروز مند خاں		۱۰ دسمبر	ایضاً
۴	قصبہ اجراڑہ	حافظ مشتاق علی	مولوی شمس الحق صاحب محمد بندہ اسحٰق علی	۱۲ ر ر	ر
۵	منڈالی		حافظ مشتاق علی	۱۱ ر ر	ر
۶	ساہو نگلہ	ظہور علی خان	ایضاً	۶ ر ر	ر
۷	جسورہ	حاجی عبداللطیف خاں	بندہ محمد اسحٰق علی	۱۲ ر ر	ر
۸	جبڑودہ	حاجی سید مسند علی صاحب	حکیم حشمت علی صاحب	۹ ر ر	ر
۹	اصیل پور	منشی نظر خانصاحب	منشی مشتاق حسین خانصاحب	۹ ر نومبر	ر
۱۰	للیانہ	حافظ علیم اللہ خانصاحب	ارشاد احمد خاں	۷ ر دسمبر	ر
۱۱	بوندرہ	ایضاً	ایضاً	۶ ر ر	ر
۱۲	شونڈت	مبارک حسین صاحب	مولوی عبداللہ صاحب	۵ ر ر	ر
۱۳	اعوان پور	نمبردار عبداللطیف خانصاحب	منشی جان نثار خاں	۱۱ ر ر	ر
۱۴	قصبہ گڑھ مکتیشر	مولوی عبدالرؤف صاحب	احقر محمد اسحاق علی	۳ ر ر	ر
۱۵	اللہ بخش پور		مولوی عبدالرؤف صاحب	۴ ر ر	ر
۱۶	ددمائی	حافظ بشیر احمد خانصاحب	محمد اسحاق علی	۵ ر ر	ر
۱۷	پوپائی	ایضاً	حافظ بشیر احمد خاں	۳ ر ر	ر
۱۸	راج پور	مشتاق علی خان	حکیم قاسم علی صاحب	یکم ر	ر
۱۹	ہمت پور	لکھمیر خان	ایضاً	۵ ر ر	ر
۲۰	ٹوڈرپور	سعد اللہ خاں	ر	۴ ر ر	ر
۲۱	وبٹہ	فدا حسین خان	مولوی عبدالغفور خان	۴ ر ر	ر
۲۲	سرو پور	عبدالغنی خان	حافظ مراد علی	۴ ر ر	ر
۲۳	اٹھیسنی	تحسین علی خان	حافظ اللہ دیا صاحب	۳ ر ر	ر
۲۴	بہلبٹری	چودھری فدا حسین خاں	مولوی عبدالغفور صاحب	۳ ر ر	ر
۲۵	نگلہ برٹ	کرامت خان	حافظ اللہ دیا صاحب	۵ ر ر	ر
۲۶	اٹھیپورہ	مولوی عبدالغفور صاحب	ر	۶ ر ر	ر
۲۷	اجھیڑہ	سید خورشید حسین صاحب	مولوی عبدالغفور صاحب	۷ ر ر	ر
۲۸	بیرم پور	مقدم ظہور خانصاحب	ایضاً	۷ ر ر	ر
۲۹	سینہ	حاجی احتشام خاں	ر	۸ ر ر	ر
۳۰	مراد پور	علی حسن خانصاحب	حافظ اللہ دیا صاحب	۸ ر ر	ر
۳۱	سکھیڑہ	عبدالرحیم خانصاحب	ر	۹ ر ر	ر
۳۲	قصبہ نکسر	اسلام الدین صاحب	ر	۱۰ ر ر	ر

احقر محمد اسحاق علی سکنہ کیتھور ضلع میرٹھ تاریخ ۱۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

اتحاد و اتفاق کی لاش

کانفرنس سازی کا خبط

خاموش تبلیغ

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے اس دور میں جبکہ تقویٰ مذہب کی عظمت مفقود ہورہی ہے۔ اور خدا کا خوف لوگوں کے دلوں سے دور ہوتا جاتا ہے ضروری ہے کہ مسلمان اس کتاب کا مطالعہ کریں اور بار بار کریں۔ دنیا میں مسلمانوں کے لئے سب سے ضروری اور بنیادی اصول یہی خدا کا خوف ہے جس بندے کے دل میں خدا کا خوف نہ ہوگا اس سے شریعت اسلامیہ کی پابندی ناممکن ہے۔

مولانا نے اس کتاب میں وہ تمام حدیثیں جمع کردی ہیں جن میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب نار یا دخول جہنم یا کسی اور قسم کی وعید فرمائی ہے جا بجا عنوان بھی قائم کردئے گئے ہیں۔ تاکہ پڑھنے والوں کے لئے فہم مطالب میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے۔ احادیث کے حوالے بھی دئے گئے ہیں۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا بھی مطالعہ کریں جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح اس کتاب میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے زبان صاف بامحاورہ اور سلیس ہے۔

لکھائی چھپائی اچھی کاغذ سفید اور چکنا

قیمت ۸ /

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

چائے کی معلومات

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادت مند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

فارسی زبان کا نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات متوجہ ہوں

محمد یعقوب خان ... مدیر اخبار افغانستان لاہور

انڈین نیشنل کانگریس کے اہم فیصلے

آزادی کامل کا اعلان

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور مجالس مقننہ کا مقاطعہ

انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس ۲۹ دسمبر ۱۹۲۹ء کو شروع ہو کر یکم جنوری ۱۹۳۰ء تک جاری رہا۔ اس سے قبل اور اس دوران میں برابر آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور ورکنگ کمیٹی کے جلسے ہوتے رہے۔ گاندھی جی کی مندرجہ ذیل قرارداد اس اجلاس کی اہم ترین قرارداد تھی جو کھلے اجلاس میں صرف ۱۲ ووٹوں کی مخالفت سے منظور ہو گئی:۔

درجہ مستعمرات کے متعلق وائسرائے کے اعلان پر مختلف جماعتی رہنماؤں اور کانگریسیوں نے جو بیان شائع کیا تھا اس کے سلسلہ میں جمیعۃ عاملہ کی کارروائی کو یہ کانگریس قابل تصدیق سمجھتی ہے اور وائسرائے ہند کی ان مساعی کا اعتراف کرتی ہے جو انہوں نے سوراج کی قومی تحریک کے متعلق تصفیہ کرانے کے لئے انجام دیں۔ لیکن مشترکہ بیان اس کے بعد سے اب تک جو کچھ وقوع میں آیا ہے اس کو دیکھتے ہوئے اور رہنما گاندھی اور پنڈت موتی لال ...

چاہیئے۔ اور اسی وقت ان سب کے استعفے حکومت کے پاس پہنچ جائیں لیکن ایک طبقہ ایسا بھی موجود ہے جو سرکاری مجالس کو چھوڑنے کے لئے کسی طرح آمادہ ہی نہیں ہوتا۔ وہ کوئی نہ کوئی صورت ایسی نکالنی چاہتا ہے کہ انہیں باوجود اس تجویز کے اپنی اپنی نشستوں سے استعفا نہ دینا پڑے۔ مثلاً کچھ لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ کانگریس نے اپنا مطمح نظر۔۔ کامل آزادی قرار دے لیا ہے۔ تاہم مجالس قانون ساز میں جانا کچھ ہرج نہیں خصوصاً جبکہ ان مجالس کے ذریعہ اس مقصد کے حصول میں کچھ مدد ملنے کی امید ہو۔

یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہمیں گول میز کانفرنس میں بھی شریک ہونا چاہیئے۔ اور اس سے پورا نفع اٹھانا چاہیئے۔ یہ وہ طبقہ ہے جو مجالس قانون ساز کے استعفے کے خلاف ہے مگر دوسری جماعت جو استعفا ...

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس

اہم تجاویز

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس اسلامیہ کالج کے گراؤنڈ میں ایک وسیع اور خوبصورت پنڈال میں منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

قرارداد تعزیت

پہلی قرارداد صاحب صدر کی طرف سے پیش ہو کر بالاتفاق بدیں مضمون منظور ہوئی۔

"آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس حضرت خواجہ مولانا محمد ضیاء الدین صاحب مرحوم سجادہ نشین سیال شریف و مولانا تاج محمود اور مولانا حبیب الرحمن دیوبندی کی وفات حسرت آیات کو ایک قومی صدمہ قرار دیتے ہوئے حضرات مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے"

گفت و شنید کرنے کا اختیار

"خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس اپنے اس عزم بالجزم کا اعادہ کرتا ...

ساردا ایکٹ کی مذمت

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس پوری قوت کے ساتھ اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ ساردا ایکٹ صریح مداخلت فی الدین ہے مسلمانان ہند کسی حالت میں بھی اس مداخلت کو گوارا کرنے کے لئے تیار نہیں کیونکہ وہ اس قسم کے قوانین کو شریعت اسلامیہ کے احترام کے لئے بہت مضر اور خطرناک سمجھتے ہیں۔ نیز یہ اجلاس حکومت ہند و اسمبلی ہند کے اس طرز عمل کو نہایت مذموم قرار دیتا ہے۔ جو اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کرنے میں نمایاں رہا ہے مسلمانان ہند بذریعہ اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ کسی طرح بھی اس قانون کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوں گے اور اپنے آپ کو اس سے مستثنیٰ کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کریں گے۔"

اعلان بالفور کی مذمت

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس وصیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اخرجوا الیہود والنصاریٰ من جزیرۃ العرب پر اپنے ایمان و اعتقاد کا ایک بار اور اظہار کرتے ہوئے ارض پاک فلسطین میں برطانوی اقتدار اور اعلان بالفور کی بہیودہ نیت نمازی سے پوری تردید کے ساتھ اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور مسلمانان عالم ...

صدر خلافت کانفرنس کا خطبہ

حادثہ بم پر پیغامات ہمدردی

اعتدال پسندوں کا آئندہ رویہ

غازی نادر شاہ کی حمایت

مناسب آبادی کے لحاظ سے نیابت

سورا ج پارٹی کے لیڈروں کا اعلان

مسٹر پٹیل کا رویہ

کانگریس کے اندر ایک اور پارٹی کا قیام

حادثہ بم پر اظہار مذمت

سکھوں کا پاسپورٹ

دیسی ریاستیں

اقلیتوں کو اطمینان

سالانہ اجلاس کے انعقاد کی تاریخ میں تبدیلی

مشرقی افریقہ کے ہندوستانی

صدر کانگریس کی اپیل

۲۶ جنوری کو یوم آزادی منایا جائے

مجالس مقننہ کا مقاطعہ

کانگریس کی قرارداد پر رہنمایان قوم کے خیالات

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

مختصر کارروائی اور تجاویز

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس ۲۲، ۲۳ دسمبر ۱۹۲۹ء کو مرادآباد میں منعقد ہوا اگرچہ موسم ابر و باران کی وجہ سے اچھا نہ تھا۔ لیکن اس پر بھی ممبران امید سے زائد بکثرت شریک جلسہ ہوئے۔ روزانہ ان اجلاس کے علاوہ جلسہ عام بھی منعقد ہوتے۔ یہ اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا حافظ عبداللطیف صاحب مہتمم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور اور حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب مدرس مدرسہ امروہہ منعقد ہوئے۔

سب سے پہلے روئداد جلسہ منتظمہ گذشتہ اجلاس پڑھ کر سنائی گئی اس کے بعد جناب مولانا خواجہ نظام الدین صاحب قادری بدایونی قائم مقام حضرت مولانا عبدالقدیر صاحب بدایونی صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے گرامی نامے پڑھ کر سنائے گئے ...

جنرل نادر شاہ (غازی) فاتح کابل کی تقریر

مسلمانوں کی کشتی دریائے افتراق کے بھنور میں

ہیں یقین ہے کہ حضرات جمعیۃ علماء کے بعض اراکین و عہدہ داران کے طریقہ عمل سے اختلاف ہو اور اختلاف بجا و درست ہو لیکن سوال یہ ہے کہ کسی جمعیۃ کے بعض عہدہ داروں کے طریقہ عمل سے اختلاف کی صورت میں اس جمعیۃ کو فنا کر دینے کی تدابیر اختیار کرنا یہ کہاں کی دانائی اور کہاں کی سیاست ہے؟

کسی شخص کے ہاتھ میں زخم ہو تو بجائے علاج زخم مریض ہی کے گلے پر چھری پھیر دینا یہ سراسر حماقت و نادانی نہیں تو اور کیا ہے۔؟

جمعیۃ مولانا محمد کفایت اللہ صاحب یا مولانا احمد سعید صاحب یا ان حضرات کے شریک کار مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ کی جاگیر نہیں ہے۔ اگر ان لوگوں کے اقوال و اعمال قوم کیلئے مضر ہوں تو مجلس منتظمہ کو ہر وقت حق حاصل ہے کہ ان حضرات کے وجود سے جمعیۃ کو پاک کر دے۔ اور مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی اور مولانا قطب الدین عبدالوالی اور مولانا مظہر الدین صاحب مالک اخبار الامان کو انکی جگہ پر رکھدے اور یہ لوگ رئیس الاحرار کے مشورہ کے مطابق جمعیۃ کے کام کو جاری رکھیں۔ ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

مسلمانان ہند کیلئے درس عبرت

افتراق ملت کا عذاب الیم

(از جناب مولانا ابوالمناظر محمد امیر حسن صدیقی مظفرپوری)

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مندرجہ ذیل چند سطور اپنے معزز اخبار کی قریبی اشاعت میں شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔

جب کسی قوم پر ادبار و زوال آتا ہے تو سب سے پہلے اس قوم کے سر برآوردہ افراد و زعماء و رہبروں کی عقل و فہم پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ یہ حضرات اپنی جماعت یا قوم کے سامنے وہی طریقہ کار پیش کرتے ہیں جس سے بجائے فلاح ...

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس اردو میں تالیف کی گئی ہے۔ ان کتابوں نے اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے۔ اب کسی شخص کو فارسی و عربی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے۔ کتابیں یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر۔ پہیر فارسی ۳ر عربی زبان کا قاعدہ ۳ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ر منتخب النفائس یعنی اردو سے فارسی و عربی لغت ۲ر علم النحو ۶ر عوام النحو ۳ر لغات القرآن ۱۲ر

روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر

فارسی و عربی کے پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ:

شفیق احمد۔ دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفرنگر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

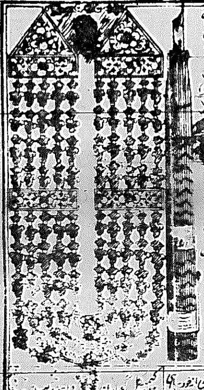

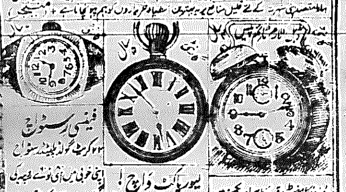

فینسی رسٹ واچ

لیور پاکٹ واچ!

مزید رعایت

نوٹ (۱) حسب سلسلہ ... طلب کرنے پر ...

چیف ... ہاؤس ملا اجمیری گیٹ۔ دہلی

تعجب انگیز مشورہ

... فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔

پتہ حکیم نیاہت علی محمود نگر ضلع ... لکھنو

بستان العارفین

یا

وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

بہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (عہ)

چھوٹے بچوں کی تعلیم

جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور کم خرچ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولینا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا سلسلہ

تعلیم الاسلام

... چھوٹے بچوں کو ضرور ...

پیغمبروں کی زندگی

کے حالات و واقعات معلوم کرنا چاہتے ہو تو حضرت مولینا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کتاب

پاک زندگی

... آخر میں درود شریف کے فضائل و کمالات کا مفصل تذکرہ ہے ان سب خوبیوں پر بھی قیمت صرف چار آنہ ...

جنت کی کنجی

غازی بادشاہ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فرخ آباد ...

ڈیرہ غازی خاں ...

ہزاری باغ ...

میرٹھ ...

مولوی قاری محمد یوسف صاحب۔ منشی ابراہیم صاحب محمد اسمٰعیل صاحب۔ منشی اشتیاق حسین صاحب جس میں مولانا بشیر احمد صاحب ... محمد اسد اللہ خان ناظم انجمن تحفظ ناموس شریعت باتفاق آراء مقرر کئے گئے اور یہ باتفاق منظور کیا گیا کہ آج سے ۲۹ نومبر تک متواتر رضا کار ... کے جلوس بازاروں ...

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

حکماء اسلام نے جو طبی کتابیں ... تصنیف کیا ہے آج تک ان کے مطالعہ سے محروم ہو کر آج کل کے اطباء خود غرضی میں پھنس کر طب یونانی کی بدنامی کا باعث ہو رہے ہیں۔ لیکن اگر آپ طب یونانی کی عظمت دیکھنا چاہیں تو ہماری بنائی ہوئی کوئی دوا استعمال کریں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر ایکبار آزمائش کریں گے۔ تو اپنے دوستوں میں خود اسکی سفارش کریں۔ لیکن اگر موجب تحریر فائدہ نہ ہوگا۔ تو قیمت واپس ...

حبوب نامردی ...

طلاء اکسیر نامردی ...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

اکسیر جذام

یہ دوا علیہ نقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں۔ اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ ... لگانے کے لئے قیمت سے دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیاہی ضلع بھاگلپور

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے

سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش و خروش

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

موضع ساتن پور ... حسب ہدایت امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ ... ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء روز جمعہ کو مواضعات ساتن پور ... کے مسلمان جوق در جوق موضع ساتن پور ضلع دربھنگہ کے شمالی باغ میں ...

دمکا حسب اعلان جمعیۃ علماء ہند دمکا (سنتال پرگنہ) کے مسلمانوں نے جمعہ کے دن مکمل ہڑتال منائی۔ اور صرف تحریک کی نوعیت اور اہمیت کی بناء پر دمکا جیسے کورده علاقہ میں بھی دن بھر نہایت مکمل اور پُرامن ہڑتال رہی۔ جمعہ کی نماز میں دور دور دیہاتوں سے جوق جوق لوگ آئے اور ایک غیر معمولی عظیم الشان جلسے میں نماز جمعہ کے بعد امارت شرعیہ ...

بھولے پور ...

علاقہ بھوساڑی ...

موسی پور ضلع نواکھالی ...

قصبہ گانندراں ضلع جالندھر ...

کریم گنج ضلع سلہٹ ...

چونڈہ ضلع سیالکوٹ ...

کانپور ضلع سیونی سی پی ...

ہنسو ...

اختصار

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایت کے ماتحت ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ملک کے بے شمار مقامات میں سارڈا ایکٹ سے بیزاری اور ناراضگی کے اظہار کے لئے نہایت مکمل اور پُرامن ہڑتالیں اور احتجاجی جلسے کئے گئے ہمارے یہاں اُن تمام مقامات کی کارروائیاں بغرض اشاعت آئیں اور بعض مقامات سے اب تک آرہی ہیں۔ چنانچہ پچھلی اشاعتوں میں بے شمار جلسوں کی کارروائیاں شائع کی جا چکی ہیں لیکن چونکہ اب یہ سلسلہ بہت بڑھ گیا ہے اس لئے طوالت کے خوف سے صرف اُن مقامات کے نام درج کئے جاتے ہیں جہاں کی کارروائیاں اب تک موصول ہو چکی ہیں مگر قلت گنجائش کے باعث شائع نہیں ہو سکی ہیں:۔

گوری پور آسام۔ کوبا گنج۔ کیتھال ہرانی۔ لکھنؤ۔ ... ضلع بھاگلپور۔ ... ضلع مظفر پور۔ ... ضلع میرٹھ۔ ... دیا پور ضلع چمپارن۔ کمابیٹ ضلع انسین (برما)۔ بلند شہر۔

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... پتہ: جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

طالبین جنت کو مژدہ

... پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

طلسمی قاعدہ

صدائے صور

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی | حب مشتہی

سو دو سالہ جریان کی اکسیر ... معدہ کی بیماریوں کا آب حیات ...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

ہفت روزہ عمل

حل مشکلات فراخی رزق اور تمام حاجات کیلئے درحقیقت اکسیر ہے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے اکسیر نہایت مجرب اور کامیاب عمل ہے ...

حب صحت افزا معدہ کی بیماریوں اور ہر قسم کے ریاحی درد ...

معجون نشاط کمزور جسم میں غیر معمولی طاقت ...

حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۸ر شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ سنہ ہجری - مطابق ۹ر جنوری ۱۹۳۰ء سنہ ۶ | نمبر ۲

آل انڈیا خلافت کانفرنس لاہور کا خطبۂ صدارت

مسائل حاضرہ پر تبصرہ

جناب نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب صدر آل انڈیا خلافت کانفرنس لاہور نے ۱۳ر دسمبر ۱۹۲۹ء کو جو خطبہ ارشاد فرمایا اس میں سب سے پہلے تو حاضرین کا شکریہ ادا کیا گیا تھا پھر اس غم کے حادثہ پر اظہار افسوس کیا گیا تھا جو وائسرائے کی اسپیشل ٹرین پر پیش آیا۔ اس کے بعد مرکزی خلافت کمیٹی کے نظام کا تذکرہ تھا۔ جناب صدر نے ان تمہیدی مباحث کے بعد مسائل حاضرہ پر مندرجہ ذیل الفاظ میں تبصرہ کیا تھا۔

نائر رپورٹ اور مسلمان

وائسرائے کا اعلان

فیڈرل نظام حکومت

مسلمانوں کے مذہبی امتحان کا وقت

۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو پر امن جلوس اور جلسے

"نکاح مسلمانوں کا مذہبی مسئلہ ہے" "اسلامی احکام میں کسی غیر مسلم کو دخل کا کوئی حق نہیں ہے"

"جو حکومت اسلامی قوانین میں دست اندازی کریگی ..."

اعلیحضرت محمد نادر شاہ غازی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضہ جائے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا
پتہ: ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔پی

ماہوار رسالہ بالکل مفت
منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار جھیلی والان دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو
سید ظہور الحسن قنوجی پریس دہلی چہتہ لال

اٹاوہ مین پوری فرخ آباد - الہ آباد (فیض آباد) میں اخبار الجمعیۃ کے لئے محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دنیا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

سب سے بڑی ضرورت
اسلامی تعلیم
کتاب العقائد — کتاب الطہارت — کتاب الصلوٰۃ — کتاب الزکوٰۃ — کتاب الصوم — کتاب النکاح — کتاب الطلاق — کتاب الذبائح — کتاب اللباس
منیجر سلائیۃ دار الاشاعت پوسٹ بکس دہلی

قانون محبت کا انجام
پتہ: دفتر دی آل انڈیا کل ہاؤس ملتان شہر

محبت کے دو عمل
عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں ...
فاضل شاہ عامل دہلی

صوبہ سندھ میں اسلامی معابد کی بربادی

حکومت کے ہاتھوں سات مسجدیں شہید کر دی گئیں!

ہندستان میں زبردست احتجاج کی ضرورت

(از مولانا ابوالبیان صاحب ادیبی فاضل تبلیغ دہلوی)

سارداایکٹ کی مخالفت کے سلسلہ میں ہندوستان کے مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کرکے اپنی ناراضگی کا جو روشن ثبوت بہم پہونچایا ہے اس نے حکومت اور دشمنان اسلام پر یہ ایک دفعہ یہ بات ثابت کردی ہے کہ مسلمان دینی مذہبی روایات کو دست برد اغیار سے بچانے کے لئے اور ناموس شریعت کے تحفظ کی خاطر بیش قیمتی سے قیمتی قربانی کرنے کیلئے ہمہ تن وہمہ وقت تیار ہیں اور ہر اس

نتائج وعواقب خبر نہیں کتنی تباہیں اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اگر اس موقعہ پر مسلم قوم عمل تموج کا معمول بنی رہی اور اپنے قلب میں تحفظ ملی وقومی کا کوئی داعیہ پیدا نہ کیا تو نہیں کہا جا سکتا کہ زندگی کے سانس پورے کرنے کے لئے یہ کیا طریق عمل اختیار کریگی اور دین و دنیا کے تذبذب میں صراط مستقیم پر کس طرح گامزن ہوگی!

[illegible]

مساجد کی فروختگی کا افسوسناک افسانہ

[illegible]

بمبئی کونسل میں سوالات

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

مسئلہ فلسطین

[illegible]

تنظیم مسلمانان ہند

[illegible]

سوال۔ مجھے بیشتر ازیں یہ بالکل معلوم نہ تھا کہ کوئی انسان بھی کسی مسجد کا مالک ہو سکتا ہے۔ کیا آنریبل ممبر میری تسلی فرمائیں گے؟

جواب۔ بہت سے معزز مسلمان ہیں جو قبرستانوں کو اپنی ذاتی ملکیت کہتے ہیں!

سوال۔ کیا آنریبل ممبر بتا سکتے ہیں کہ اور آئندہ کتنی مسجدیں خریدی جائیں گی؟

جواب۔ یہ سوال غیر متعلق ہے کیونکہ بیشتر اس کی اطلاع نہیں دی گئی!

سوال۔ میں اس امر کے معلوم کرنے کا خواہشمند ہوں کہ کیا حکومت بمبئی سارے ہندوستان میں کوئی ایک بھی مثال پیش کر سکتی ہے جہاں لینڈ ایکویزیشن ایکٹ کے ماتحت صوبہ کی حکومت نے کسی مسجد کو خریدا ہو؟

جواب۔ یہ سوال پیشتر آنا چاہئے تھا فی الحال جواب [illegible]

زبردست ایجی ٹیشن کی ضرورت

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند سے گزارش

[illegible]

مسلمانوں کیلئے صحیح راہ عمل

[illegible]

کلمہ، نماز اور اذان کی بندش

کے

عدل سوز فیصلہ پر دوسری مہر تصدیق

محترم و مکرم۔ السلام علیکم

اس عریضہ کے ساتھ کلمہ۔ اذان اور نماز کی بندش کے حکم کی منسوخی کے مرافعہ کی نقل اور نقل تجویز بر اجلاس پنڈت درگا سہائے جی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محکمہ اپیل ریاست بھرت پور روانہ کرتا ہوں۔ پنڈت صاحب نے عین اس وقت جبکہ علماء و زعمائے اسلام کانپور، دہلی، مرادآباد اور پشاور میں اس اشتعال انگیز حکم کی منسوخی کے لئے صدائے احتجاج بلند کر رہے تھے اور ریاست کے حکام [illegible]

سشن کورٹ

[illegible]

نکاح صغرسنی

(از جناب مولانا حبیب احمد صاحب اسرائیلی۔ مدرس مدرسہ تقویۃ الاسلام ویرول کاٹھیاواڑ)

زمانہ ترقیات کی طرف مائل ہے۔ موجودہ دور میں جہاں ایک طرف نئی نئی چیزیں اور چیزوں کے نئے نئے خواص دریافت کئے جا رہے ہیں۔ وہاں دوسری طرف نئے نئے احکام اور احکام کی نئی نئی تشریح و تفصیل بھی بیان کی جا رہی ہے۔ ساگر ناظرین ان کوششوں کو معلوم کرنا چاہیں جو اس دور سے شعبہ میں ہوئی ہیں تو اس کا ایک نمونہ مدینہ مورخہ ۵ دسمبر میں "نکاح صغرسنی کی علمی بحث" کے زیر عنوان ایک مضمون کے اندر ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ جناب تصدق احمد خاں صاحب شیروانی رکن اسمبلی کو اس علمی اکتشاف کا فخر حاصل ہے کہ شریعت اسلامیہ میں صغیر اور صغیرہ کا نکاح جائز نہیں۔ اللہ اکبر! کیسی بیباکی اور کتنی جرأت ہے؟ اس سے لازم آتا ہے کہ مسلمانوں میں اس ساڑھے تیرہ سو برس کے عرصہ میں جو لاتعداد نکاح صغرسنی کی حالت میں ہوئے وہ سب ناجائز تھے۔ لیکن شیروانی صاحب کو اس کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے۔ ان کی تحقیق اتنی [illegible]

یعنی حضرت قدامہ بن مظعون نے حضرت زبیر کی لڑکی سے اسی روز نکاح کر لیا جس روز وہ پیدا ہوئیں۔ حضرت قدامہ بن مظعون صحابی ہیں اور حضرت زبیر بھی بڑے جلیل القدر صحابی اور حضور کے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ الخ (الاستیعاب) یعنی حضرت عمرؓ نے حضرت علی کو ام کلثوم کے لئے جن کی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں نکاح کا پیغام دیا۔ حضرت علی نے عذر کیا کہ وہ ابھی بچی ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں خاندان نبوت کے ساتھ نسبت کا شرف حاصل کرنا چاہتا ہوں تو حضرت علی نے فرمایا اچھا میں اس کے ہاتھ آپ کی خدمت میں ایک چادر بھیجتا ہوں وہ آپ کے سامنے آئے گی اگر آپ اس کے ساتھ نکاح کرنا پسند کریں تو میں نے اس کا نکاح آپ کے ساتھ کر دیا۔ چنانچہ نکاح ہو گیا۔ تزوج غیر واحد من الصحابۃ ابنۃ صغیرۃ (جوہر نقی) متعدد صحابہ نے صغیر السن لڑکیوں [illegible]

اجماع

[illegible]

قیاس

[illegible]

کتاب

[illegible]

سنت

[illegible]

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری دو ریشنل پبلک لائبریری۔ پانی پت)

عبدالملک! مجھے ابھی خبر ملی ہے کہ قیصر روم کے ایک جرنیل نے سرحد پر حملہ کرکے بہت سے مسلمانوں کو قتل کر دیا۔ ان کا مال و اسباب لوٹ لیا ہے۔ میں نے تم کو چالیس ہزار فوج کا افسر مقرر کیا۔ تم اللہ کا نام لیکر کل صبح روم پر فوج کشی کے لئے روانہ ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری امداد کرے اور دونوں پر تمہیں فتح عطا فرمائے"۔

یہ الفاظ تھے جو خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے دربار کے ایک لائق اور بہادر نوجوان عبدالملک بن صالح کو خطاب کرکے کہے۔

[illegible]

سلیمان۔ ہاں ہاں! مجھے معلوم ہے کہ وہ آدمی کیسے تھے۔ وہ مسلمان ہو گئے تھے مگر پھر گیا ہوا۔ گرانہیں آدمیوں کو ان کی مرضی کے مطابق اس کام پر مقرر کیا گیا تو نقص کیا پڑ گیا؟

فرخ۔ حضور سب سے بڑی غلطی یہی ہوئی۔ ہم نے [illegible]

[illegible]

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

انڈین نیشنل کانگریس کی ذمہ داری

انڈین نیشنل کانگریس نے ۳۱ دسمبر ۱۹۲۹ء کو لاہور میں مکمل آزادی کا اعلان کر کے ایک نہایت زبردست ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے۔ ممکن ہے کہ گاندھی جی اور پنڈت موتی لال نہرو کو اس ذمہ داری کا صحیح احساس نہ ہو اور انہوں نے ان تمام عواقب و نتائج پر غور نہ کیا ہو جو اس اعلان کے بعد ظاہر ہو رہے ہیں اور ہونے والے ہیں مگر نکتہ سنج حضرات اچھی طرح جانتے ہیں کہ کانگریس کا یہ قدم اسے کامیابی اور تباہی دونوں کی طرف لیجا سکتا ہے۔ جس طرح یہ ممکن ہے کہ آزادی کامل کا اعلان کانگریس کے جسد مردہ میں ایک تازہ روح پھونک دے اور ملک کے مختلف طبقات میں اس کا اعتماد و اعتبار پہلے سے بہت زیادہ ترقی کر جائے اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ اس کا یہ اقدام اس کی زندگی کے لئے نہایت مہلک ثابت ہو اور اس کے سب سے بڑے اقتدار کا بھی ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ گاندھی اور نہرو نے جس وقت آزادی کامل کی قرارداد کانگریس کے اجلاس میں پیش کی تھی ان کے حقیقی جذبات و احساسات اس وقت کیا تھے مگر ہم وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ کوئی دانشمند انسان موجودہ حالات میں اس قرارداد کو پیش کرتے ہوئے سوائے اس کے اور کچھ نہیں سوچ سکتا کہ وہ ایک بہت بڑا جوا کھیل رہا ہے جس میں کامیابی اور ناکامی دونوں کے لئے برابر کے امکانات موجود ہیں۔ گاندھی جی کے مندرجہ ذیل الفاظ سے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ انہیں کسی نہ کسی حد تک صحیح صورت حال کا اندازہ تھا۔

…کی جائے جو ہندو راج کے مترادف ہو۔ اس جماعت میں ہندوؤں کے بڑے بڑے ذی اثر لیڈر شامل ہیں اور ہندو قوم ان کو ایک بہت بڑی حد تک اپنا رہنما مانتی ہے۔ تیسری جماعت وہ ہے جسے لبرل یا ماڈریٹ پارٹی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور جس کا مسلک ہمیشہ اعتدال پسندی اور عافیت کوشی رہا ہے۔ یہ جماعت قوم پرستوں سے ہمیشہ علیحدہ رہی ہے اور آئندہ بھی رہے گی اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس وقت جس قدر مراعات حاصل ہو سکتی ہیں انہیں حاصل کیا جائے اور آئندہ کے لئے آئینی جدوجہد کو جاری رکھا جائے۔ آزادی کامل کے اعلان کے بعد ان تینوں جماعتوں میں اختلاف رونما ہو گئے ہیں۔ لبرل تو کانگریسی جماعت کے ساتھ اب کسی طرح چلنے کے لئے آمادہ ہی نہیں ہیں۔ رہ گئے ہندو مہاسبھائی سو انہوں نے بھی یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ اپنا پروگرام علیحدہ مرتب کریں گے اور جس امر میں اپنا فائدہ سمجھیں گے اسے اختیار کر کے باقی امور کو چھوڑ دیں گے۔ اس طرح ہندوؤں کی قوم تین گروہوں میں منقسم ہو چکی ہے جن میں سے تیسرا گروہ اقلیت میں ہے اور پہلے دو گروہ ایک دوسرے کے مقابل ہیں۔

کانگریس کی آئندہ کامیابی کے لئے سب سے پہلی ضروری بات یہ ہے کہ وہ ہندو مہاسبھا کا مقابلہ کر کے اسے شکست دے اور ایسے قوم پرست ہندوؤں کی تعداد بڑھائے جو آزادی کامل پر اعتقاد رکھتے ہوں اور جن کو اقلیتوں کے ساتھ انصاف کرنے اور وسعت نظر سے کام لینے…

…کی اقلیت کے ساتھ ہی کر پامال کر دیں۔ اس لئے کانگریس کا یہ فرض ہے کہ وہ سکھوں کی خاطر مسلمانوں کے اعتماد کو برباد نہ کرے اور جو میثاق مرتب کرے اس میں سکھوں کو سکھوں کی جگہ اور مسلمانوں کو مسلمانوں کی جگہ رکھے ورنہ پھر تصفیہ حقوق کے مسئلہ میں پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی اور یہ گتھی کسی طرح نہ سلجھ سکے گی۔

امید و بیم

اگر کانگریس کی مجلس عاملہ نے ہماری مندرجہ بالا گزارشات پر توجہ کی اور ملک کے اندر اپنا اعتماد قائم کر لیا تو ہمیں امید ہے کہ اس کی قیادت میں آزادی کی جنگ نہایت جانفروشی کے ساتھ لڑی جائے گی۔ اور بالآخر کامیابی اسی کے حصہ میں آئے گی۔ اور اگر خدانخواستہ ہماری آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی اور کانگریسی لیڈر خاموشی کے ساتھ مہاسبھائیوں کا بڑھتا ہوا اقتدار دیکھتے رہے اور دادی اور موہنجے کے خوف سے مسلمانوں کے حقوق کو غصب …… کرتے رہے تو ہمیں یقین ہے کہ مکمل آزادی کا اعلان مکمل غلامی کا اعلان ثابت ہوگا اور وہ حکومت جس نے ڈیڑھ سو برس سے ہماری آزادی کو غلامی سے بدل دیا ہے اپنی گرفت کو اور زیادہ مضبوط کر لے گی۔ امید و بیم کی یہی وہ کیفیت ہے جو ہمیں اس وقت آزادی کامل کے اعلان پر نہ خوش ہونے دیتی ہے نہ رنجیدہ۔

اور اس کے مالیہ کو اس قابل بنا دیں کہ وہ اپنے دائرہ عمل کو اور زیادہ وسیع رکھ سکے ناظم انجمن کی طرف سے ایک ضمیمہ اشاعت ہذا میں شائع ہو رہا ہے جس سے قارئین کرام کو تفصیلی حالات معلوم ہو سکیں گے اور جس کو پڑھنے کے بعد وہ اپنے آپ کو ایک خالص اسلامی خدمت کے لئے آمادہ پائیں گے۔

مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت

میرٹھ ۶ جنوری۔ مقدمہ سازش میرٹھ کا آج فیصلہ ہونے والا تھا لیکن سنایا نہیں گیا کوئی دوسری تاریخ مقرر نہیں ہوئی ہے بلکہ اجلاس روزانہ ہوگا اور ملتوی ہوا کرے گا۔ یہاں تک کہ فیصلہ سنا دیا جائے۔

انگلستان کے اندھے

تازہ اعداد و شمار مظہر ہیں کہ امسال انگلستان میں اندھوں کی کل تعداد ۵۶۷۸۷ ہے۔ یہ سب کے سب محنت مزدوری سے بالکل معذور رہیں۔ چنانچہ ان کی گذر اوقات کے متعلق ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی کہ وہ تجاویز سوچ کر بتلائے۔ اس کمیٹی نے بعض نہایت ہی اہم سفارشات پیش کی ہیں مثلاً یہ کہ انہیں مقامی حکومتوں کی طرف سے مستقل گذارے دیئے جائیں۔ اور ان کے رہنے کے لئے مکانات وغیرہ کا انتظام…

فلسطین کا تحقیقاتی کمیشن

ایک ناقابل تلافی قومی حادثہ

دوسرا ساردا ایکٹ

افغانستان کے شاہی زیورات

پشاور کے بازار میں

مصری حریت نوازی

مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

مجالس مقننہ سے استعفے

کانگریس کے حکم کی پابندی

انفرادی سول نافرمانی

گاندھی جی کی اسکیم

انجمن خدام الدین لاہور

پیام جنگ کی ضبطی کا حکم

سکھوں کی حیثیت

موجودہ صورت حال

ہندوؤں کی تین جماعتیں

افغانستان میں جمعیۃ العلماء کا قیام

جریدہ "انیس" کابل رقمطراز ہے کہ حکومت افغانستان نے سرکاری طور پر ایک جمعیۃ علماء افغانستان کے قیام کا فرمان صادر کیا ہے۔ یہ جمعیۃ افغانستان کے جید اور چیدہ چیدہ علماء پر مشتمل ہوا کرے گی۔ اس کے ارکان دو قسم کے ہوا کریں گے۔ ایک تو ایسے تخاص جو بحیثیت عہدہ اس مجلس کے رکن ہوں گے یہ ارکان حسب ذیل ہیں۔

رئیس العلوم عربی۔ نمائندہ محاکم عالیہ کابل و نمائندہ ریاست عالی تمیز (عدالت عالیہ) عیدین کے سرکاری خطیب و حکومت کی طرف سے نامزد شدہ چند علمائے کرام۔

دوسری قسم کے ارکان بذریعہ انتخاب عام لئے جایا کریں گے۔ ولایت کابل سے ۴، ولایت قندھار سے ۴، ہرات سے ۴، قطعن و بدخشان سے ۲، مزار شریف سے ۲، سمت مشرقی سے ۳، سمت جنوبی سے ۲۔ (؟) سے ایک۔ میمنہ سے ایک۔

جمعیۃ علمائے افغانستان کے وظائف و مقاصد یہ ہیں کہ مسلمانوں کو مسائل شرعیہ سے آگاہ کرنا، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے لئے رسائل شائع کرنا، ملک کے علمائے علم و فضل کا امتحان کر کے درجات مقرر کرنا اور نیم ملاؤں کو علماء کی صف سے نکال دینا، ائمہ مساجد کی تعلیم و تربیت دینی اور اخلاقی کتابوں کا فارسی میں ترجمہ، ایک دینی رسالہ کا اجراء…

…نے انہیں استعفے دینے سے کہا تو انہوں نے تامل کیا۔ اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے اکثر ارکان ایسے ہیں۔ جنہوں نے حلف وفاداری کی لیکن بعض احباب ایسے بھی ہیں۔ جو کسی دوسری جماعت کے ٹکٹ پر اسمبلی میں پہونچے ہیں۔ اور جنہوں نے اس حلف نامہ پر دستخط نہیں کئے ہیں۔ لیکن کانگریس پارٹی میں شامل ہو جانے کی وجہ سے وہ بھی کانگریس کے فیصلہ کی تعمیل پر مجبور ہیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ تمام حضرات جلد سے جلد اپنے استعفے نور زجنرل کی خدمت میں بھیج دیں گے اور اپنے استعفے کے نقل میرے پاس بھیج دیں گے۔

فسادات فلسطین کی تحقیقات

برطانوی کمیشن کی واپسی

لندن ۵ جنوری۔ فسادات فلسطین کی تحقیقات کرنے کیلئے جو برطانوی کمیشن مقرر کیا گیا تھا وہ تقریباً نو ہفتے کی مسلسل کدوکاوش کے بعد شہادت مرتب کر کے واپس آگیا ہے۔ صرف دو ہاتھی شہادتیں باقی رہ گئی ہیں جو لندن ہی میں قلمبند کی جائیں گی۔ اس کمیشن کی رپورٹ کا فی عجیب ہے اور غالباً چند ہفتوں کے بعد شائع کر دی جائے گی۔

رعایائے کشمیر کی حالت کی تحقیقات

دار الحکومت

کانگریس کمیٹی کی سرگرمیاں

دہلی ۴ جنوری۔ کانگریس کے پروگرام کو مکمل کرنے کے لئے مقامی کانگریس اور صوبہ کانگریس کمیٹی کے جلسے منعقد کئے جائیں گے خیال ہے کہ کانگریس کا پروپیگنڈا کرنے کے لئے ایسے لوگ رکھے جائیں گے جو اپنا پورا وقت دے سکیں۔ یہ لوگ دیہاتوں میں جا جا کر کام کریں گے۔

اسمبلی کے بم کے مقدمہ کی اپیل

آٹھ جنوری سے سماعت شروع ہوگی

دہلی ۴ جنوری۔ اسمبلی میں بم پھینکنے کے الزام میں دت اور عبگت کے مقدمہ کی اپیل کے لئے عدالت عالیہ پنجاب کے ۸ جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے مسٹر آصف علی جنہوں نے عدالت تحت میں صفائی کی طرف سے پیروی کی تھی کاغذات مرتب کر رہے ہیں…

تیموریہ ایسوسی ایشن کا سالانہ جلسہ

دہلی ۶ جنوری۔ ۴ جنوری کی شب کو تیموریہ ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ خان بہادر حاجی شیخ عزیز الدین صاحب میونسپل کمشنر و آنریری مجسٹریٹ دہلی کی زیر صدارت منعقد ہوا مرزا اعجاز الدین صاحب صدر ایسوسی ایشن نے سال گذشتہ کی رپورٹ پڑھی۔

مجالس مقننہ صوبہ متوسط میں چھ ماہ کی توسیع

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے مؤقر جریدۂ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک گروہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علمائے کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو کو گرانا چاہتا ہے۔ اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدۂ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس مؤقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت سعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دیں گے ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"منیجر"

مصر میں قوم پرستوں کی فتح

حقیقی آزادی کا قیام

ایک لڑکی کی خودکشی

سائمن کمیشن کی رپورٹ کب شائع ہوگی

ایران اور یونان کے تجارتی تعلقات

باندر ابلا میں سول نافرمانی

مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر انصاری کا بیان

آزادی کامل کیلئے جدوجہد

دہلی میں آتشبازی کا انسداد

پنڈت موتی لال نہرو کی اپیل

اعتذار

رضا کاران عساکر اسلامیہ کو اطلاع

سلسلہ صفحہ ۲

موٹر کا حادثہ

دہلی میں ڈاکہ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء صوبہ بنگالہ کا جلسہ

بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۸ دسمبر ۱۹۲۸ء بوقت شب جمعیۃ علماء صوبہ بنگالہ کا جلسہ بصدارت و بمکان مولانا مولوی محمد ممتاز الدین صاحب منعقد ہوا۔

ممبران جمعیۃ کے علاوہ دیگر اکابرین ملت و معزز حضرات نے شرکت فرمائی سترکائے جلسہ میں حضرات ذیل خصوصیت کیساتھ قابل ذکر ہیں مولانا حاجی احمد علی صاحب۔ مولانا ابو البیان عبد الواحد صاحب فاروقی مولوی خوندکار عبد الکریم صاحب۔ مولانا محمد افسر الدین صاحب منشی حاجی محمد عارف صاحب۔ منشی حاجی محمد ذکاء اللہ صاحب۔ حافظ محمد فاضل صاحب مولانا محمد امیر الدین صاحب مولانا حکیم محمد ولی عالم صاحب صدیقی مولانا مولوی محمد نعمت اللہ صاحب انصاری۔ رکن جمعیۃ علماء ہند اور مولانا مولوی مزمل حسین صاحب۔

تجاویز ذیل بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ صوبہ بنگال میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کے قیام کو نہایت اہم اور ضروری سمجھتے ہوئے جملہ مسلمانوں کو عموماً اور مسلمانان کلکتہ کو خصوصاً توجہ دلاتا ہے کہ نزاکت وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد از جلد مجلس تحفظ ناموس شریعت کے قائم کرنے میں سعی بلیغ کریں۔

محرک۔ مولانا مولوی افسر الدین احمد ناظم۔ موید مولانا ابو البیان محمد عبد الواحد فاروقی۔

...

جامعہ عثمانیہ اور مذہبی تعلیم حیدر آباد دکن

مغربی اقوام کا قیام قومیت و طنیت کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ برخلاف اس کے مسلمانوں کی ملی و تمدنی زندگی کا انحصار اور وطنیت قومیت کا دارو مدار بہت کچھ مذہب پر منحصر ہے ...

قصبہ مئو میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

...

اخبار الجمیعۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

...

اعلان ضروری

مختلف تبلیغی انجمنوں اور مدارس سے اکثر خطوط قارئین کی طلبی کے لئے آتے رہتے ہیں۔ مجھے اس امر کے اعلان کرنے میں مسرت ہے کہ امسال ۸ حضرات قارئین مدرسہ الہیات کانپور سے اسناد کامیابی امتحان دی گئی ہے ...

غلام سرور ناظم مدرسہ الہیات کانپور

جلسہ رضا کاران قصبہ کیتھور ضلع میرٹھ

...

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کیجائے

...

خاموش مبلغ

...

قابل توجہ

بخدمت جناب آنریبل چیف کمشنر صاحب بہادر دہلی

...

جلسہ مقام رائدھنہ ضلع میرٹھ

...

دوزخ کا کھٹکا

...

جلسہ قصبہ پریچھت گڑھ ضلع میرٹھ

...

مسلمانان بجواڑہ اور باپلا کا جلسہ

ساردا ایکٹ کی تنسیخ اور مسلم لیگ کی حامی کا مطالبہ

...

موضع وہاناں ضلع پورنیہ کا جلسہ

...

مسلمانان سیلاؤ ضلع پٹنہ کا جلسہ

حسب ہدایت جمعیۃ العلماء استرداد ساردا ایکٹ کا عہد

...

آتش بازی کی ممانعت

...

مردوں کو پیام شفا

...

منیجر کا ظمی ہیلتھ کمپنی ۵ محسن منزل لال کنواں دہلی

نام رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

فرانس کا بنا ہوا نہایت مضبوط ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت چار روپیہ

فارسی زبان کا نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

شرطیہ علاج اور دوا مفت

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو نسخے مجرب نسخے

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ہفت روزہ عمل

معجون نشاط

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

منیجر کتب خانہ رحمت جنرل دہلی

کفرستان جو چھپا میں ایک عیسائی مصوں سوح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

ملنے کا پتہ: بکس الاسلام بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ — دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

نرخ اشاعت
اشتہارات

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۸ ہجری - مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۳

ماہ شعبان اور اُس کی فضیلت

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب - ناظم جمعیۃ علماء ہند)

ماہ شعبان جس کو عوام شب برات کا مہینہ کہتے ہیں سال کے مہینوں میں سے وہ مقدس مہینہ ہے جس کی فضیلت اکثر احادیث سے ثابت ہے۔

آجکل تو لوگوں نے اس مبارک مہینے میں ایسی بدعات شنیعہ ایجاد کیا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ بلکہ اُن بدعات و رسومات کے التزام سے تو یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید ان چیزوں کو بھی مذہب سے کچھ تعلق ہے لیکن حاشا وکلا مقدس اسلام کو ان خرافات و لغویات سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

مذہب کی مقدس نگاہ میں اگر کسی مہینے کے احترام کا لحاظ کیا گیا ہے تو وہ عبادت و ذکر الٰہی کی کثرت کا احترام ہے نہ خرافات و منہیات کی وجہ سے کسی مہینے کو قابل عزت و احترام بتایا گیا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ بعض پیشہ ور جاہل واعظوں نے ان بدعات کی ہمت افزائی کر کے عوام کو اور بھی گمراہ کیا ہے علماء ... جاہلوں کی گمراہ کن تاویلات و تحریفات نے اس دور میں عوام کو بہت زیادہ بیباک و جری کر دیا ہے۔ اور اب وہ کسی غلط عمل کے ارتکاب پر بجائے شرمندہ ہو کر تائب ہونے کے اصرار و جمود کا اظہار کرتے ہیں۔ اگر علماء کرام کا مقدس گروہ آج ہمت کر کے ان بدعات کو مٹانے کے درپے ہو جائے تو خدا کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ ماہ شعبان کو اسلامی دنیا اپنے اصلی رنگ ...

نہیں دیکھا سوائے چند دنوں کے تمام شعبان آپ کا روزوں ہی میں گذرتا تھا بلکہ یوں سمجھو کہ پورے ماہ شعبان میں روزے ہی رکھا کرتے تھے۔ (ترمذی)

ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزوں کے اعتبار سے تمام مہینوں میں سے ماہ شعبان زیادہ پسند تھا۔ اور آپ کو یہ بات بہت ہی پسند تھی کہ شعبان کے روزوں کو رمضان کے روزوں سے ملا دیں۔

بخاری اور مسلم میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے علاوہ کسی دوسرے مہینے میں بکثرت روزے نہیں رکھتے تھے آپ تقریباً تمام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور لوگوں سے ارشاد فرماتے تھے۔ خذوا من العمل ما یطیقون فان اللہ لا یمل حتی تملوا۔ اپنی طاقت کے موافق عمل کرو۔ اگر استطاعت سے زیادہ عمل شروع کر دو گے تو نبھا نہ سکو گے ... عمل کرنے سے تھک جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ جتنی طاقت و ہمت ہو اتنا ہی عمل کرنا چاہیے تاکہ ہمیشہ ہو سکے ایسا نہ ہو کہ بہت زیادہ عمل شروع کر دیا اور پھر تھک کر چھوڑ بیٹھے۔

بی بی ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور کو سوائے شعبان اور رمضان کے کسی اور مہینے میں ...

شعبان کی پندرہویں شب

علماء مفسرین نے سورۂ دخان کی ابتدائی آیتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ لیلۃ مبارکہ سے مراد شعبان کی پندرہویں شب ہے۔ ...

[illegible]

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس اُردو میں تالیف کی گئی ہیں ان کتابوں نے اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ ...

ملنے کا پتہ: شفیق احمد - دفتر اشاعت - چرتھاول ضلع مظفر نگر

رعایت ہو تو ایسی ہو

یہ کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف فائدہ عام کے لیے ارزاں کی گئی ہیں

تصانیف مولانا شبلی — تصانیف مولانا شرر

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی چہتہ لال میاں

قانون محبت کا اعجاز

... فرزوی آل انڈیا بک ہاؤس ملتان شہر

ہمی جرمنی ٹائم پیس — فیشن ریسٹ واچ

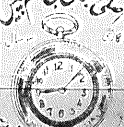

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔پی

زنجی قلم کمپنی ... دہلی

اکسیر جذام

سر توڑ

صراط مستقیم

دو کتابیں

علم الکلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جریانی — حب مشتہی

محبت کے دو عمل

فنس شاہ عامل دہلی

آزادیٔ کامل کے اعلان کے بعد

ہندوستان کی سیاسی فضا

نصب کرنے کا دن ہے جس کے لئے پہلے ہی سے آٹھ بجے صبح کا وقت مقرر ہو چکا ہے۔ میرے خیال میں حسب معمول یہ رسم بھی ادا کر دی جائے اور شام کو ایک جلوس نکالا جائے (اور قومی جھنڈے کے نیچے ٹھیک پانچ بجے سے عام جلسہ منعقد کیا جائے۔

مسلم اراکین مجالس مقننہ کا بیان

کانگریس کے خلاف مالوی جی کی بغاوت

ایک طرف تو کانگریس کا صدر اور جمعیۃ مقننہ میں کانگریسی پارٹی کا لیڈر کانگریس کے فیصلے کے مطابق کانگریسی اراکین جمعیۃ سے یہ اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں سے فوراً مستعفی ہو جائیں لیکن اس کے مقابلہ میں پنڈت مدن موہن مالویہ...

ارکان جو کانگریس کا حکم مانیں گے۔ میرا خیال ہے کہ وہ کانگریس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے اور جمعیۃ مقننہ کی رکنیت پر قائم رہتے ہیں بالکل حق بجانب ہوں گے اگر اس وقت انہوں نے استعفے دیدیئے تو اس قلیل عرصہ میں ان کے حلقہ ہائے انتخاب ان کی جگہ پر کسی دوسرے کو منتخب نہ کر سکیں گے۔ اس لئے ہیں

کانگریس کے مسلمان لیڈروں کی اپیل

مجالس قانون ساز سے کانگریسی اراکین کے استعفے

اسمبلی: پنڈت موتی لال نہرو...

کونسل آف اسٹیٹ: ...

بنگال کونسل: ...

مدراس کونسل: ...

مجلس قانون ساز صوبہ متحدہ: ...

آسام کونسل: ...

پنجاب کونسل: ...

مجلس ملکت: ...

بہار کونسل: ...

مسودۂ قانون تحفظ مویشیان کے خلاف مظاہرے

جلسے اور قراردادیں

مسلمانان ناتھ نگر ضلع بھاگلپور کا جلسہ

مسلمانان شیخپورہ ضلع مونگیر کا جلسہ

مسلمانان بہار شریف کا جلسہ

مسلمانان دریاپور کا جلسہ

مسلمانان جواد و مضافات کا جلسہ

مسلمانان ہزاری باغ کا جلسہ

مسلمانان مونگیر کا جلسہ

مسلمانان مونگیر کا ایک عام جلسہ ۳ جنوری ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ بصدارت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ اور مولوی عظیم الحسن صاحب کی تحریک سے دو تجویزیں متفقہ طور پر پاس ہوئیں...

مسلمانان حسن آباد کا جلسہ

مسلمانان ہسوہ ضلع گیا کا جلسہ

صدر کانگریس کا اعلان

ضلع سنتھال پرگنہ کے مواضعات گورگواں وغیرہ کا جلسہ

برہنی پھولوریا ضلع مونگیر کا جلسہ

خریداران الجمعیۃ سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدۂ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں...

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکریٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۴)

عبدالملک۔ اسلامی قانون ہے کہ جو شخص مسلمان ہو جاتا ہے اس کے پچھلے جرم معاف کر دیے جاتے ہیں گو تم نے ہمیں ایک مرتبہ مسلمان ہو کر دھوکہ دیا۔ اس لئے اب بھی بہت ممکن ہے کہ تم نے اپنی جان بچانے اور سزا سے بچنے کے لئے کلمہ پڑھ لیا ہو لیکن چونکہ اسلام کے احکامات ظاہر...

پہنچ سکوں۔ اور ظالم کے ظلم کی شکایت کر سکوں۔ دروازہ سے نکلنا بہت محال تھا کیونکہ وہ آج کل سارا دن بند رہتا ہے۔ اور سپاہی ہر آنے جانے والے کی سختی کے ساتھ نگہداشت کرتے ہیں۔ یہ سوچ کر میں نے کمال استقلال سے گھر ہی میں ایک سرنگ کھودنی شروع کر دی...

(۵)

حمایت کی غلط بنیاد

(باقی آئندہ)

نکاح صغرسنی

(از جناب مولانا حبیب احمد صاحب اسرائیلی سنبھلی مدرس مدرسہ نقویۃ الاسلام مرادآباد)

(گذشتہ سے پیوستہ)

حلال اشیاء کے متعلق شرعی نظریہ

اللہ تبارک و تعالیٰ نے بہت سی حلال چیزیں پیدا فرمائیں اور ہر حلال کے طلبگاروں کو وہ چیزیں بتلادیں اور آزادی دیدی کہ ہر شخص ان میں سے اپنے لئے جو مناسب سمجھے اختیار کرے...

کرلی ملک کے اخبارات کو اٹھا کر دیکھئے وہ خود شاہد ہیں کہ جب سے یہ منحوس قانون پاس ہوا ہے فاحشہ کا ارتکاب روزافزوں ہے۔ اور ہونا بھی چاہئے۔ تو اس کا لازمی اور یقینی نتیجہ ہے۔ دیگر مہذب ممالک یورپ و امریکہ کی جو حالت ہے اس کے اظہار سے تو تہذیب مانع ہے آپ کو وہاں کے حالات دوسروں سے زیادہ معلوم ہیں اس لحاظ سے قانون انسداد نکاح صغرسنی (صغرسنی سرکاری جس میں تمام نوجوان بھی داخل ہیں) مستحق ہے کہ اس کا دوسرا نام قانون اشاعت فاحشہ بھی رکھا جائے۔

مسلمانوں کو اس قانون کی ضرورت نہیں ہے

قانون اشاعت فاحشہ

بسلسلہ صفحۂ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

سیاسی جماعتوں اور لیڈروں کی باہمی کشمکش

قوم کیا فیصلہ کرے؟

آزادی کامل کی قرارداد پر عمل کرنے اور اس کو کامیاب بنانے کے لئے کانگریس کو جو طریق کار اختیار کرنا چاہیئے اس کے متعلق ہم اپنی اشاعت گذشتہ میں تفصیل کے ساتھ بحث کر چکے ہیں اور کانگریس کو بتا چکے ہیں کہ اس نے موجودہ حالات میں مکمل آزادی کا مطالبہ پیش کرکے جو اہم ذمہ داری اپنے سر لی ہے اس کو پورا کرنے کا صرف یہی طریقہ ہے کہ وہ ملک کے اندر اپنا اعتماد قائم کرے۔ اور تمام فرقوں کی اکثریتوں کو مطمئن کرکے انہیں اپنے اندر جذب کرے کیونکہ

"کانگریس کے طرز عمل کا اثر ہندوستان پر مالی اور اقتصادی اعتبار سے نہایت تباہ کن ہوگا۔ اس لئے اب جبکہ کانگریس اس خونریز پر اتر آئی ہے ان تمام لوگوں کا جو ملک میں کچھ اثر رکھتے ہیں یہ فرض ہے کہ متحد ہو کر آئینی طریقوں پر ترقی کی سعی کریں۔ اگر ان تمام جماعتوں نے جو ڈومینین اسٹیٹس کی خواہشمند ہیں ملکر کام کیا تو مجھے یقین ہے کہ وہ

مالوی جی اور سہائی لیڈروں کی بغاوت

جمعیۃ علماء افغانستان

کیا کرنا چاہیئے

انسداد و ہیجڑ گاؤ

مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے رہنماؤں کی اپیل

مسلم ارکین اسمبلی کا اعلان

سکھوں کی چھیڑ دستیاں

شاہ نادر خاں کے فرامین

قبائل کے ساتھ نیاضی

مصر میں افغانی سفارتخانہ

لارڈ رسل کا کلام

تاوان جنگ کی کمیٹیاں

گاندھی جی کی دھمکیاں

لبرلوں کی مخالفت

بریلی کے قریب گاڑیوں کا تصادم

ایک سو سے زیادہ زخمی ہوئے اور مر گئے

بریلی کے قریب کلٹر بک گنج کے اسٹیشن پر ایک سواری گاڑی اور مال گاڑی میں تصادم ہو گیا۔ غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ زخمیوں اور مرنے والوں کی تعداد ایک سو سے اوپر پہنچی ہے اور سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف ۱۱ آدمی مرے ہیں اور ۳۱ زخمی ہوئے ہیں ۹ جنوری کا دن گذار کر رات کو جو لاہور لکھنؤ ایکسپریس جا رہا تھا۔ اس کا تصادم ہوا ہے۔ مراد آباد اور بریلی سے رلیف ٹرینیں پہونچ گئی ہیں اس سلسلہ میں آج سے ۷ سال قبل کا واقعہ بھی قابل یادگار ہے جبکہ ایک گاڑی بریلی کے قریب رام گنگا میں گر گئی تھی۔ اور جان و مال کا سخت نقصان ہوا تھا۔

ترکی میں اقتصادی ترقیاں

غازی عصمت پاشا کی تقریر

میاں عبدالحئی کا مسودہ قانون

اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت

افریقہ کا سرکاری نمائندہ

تنازعہ چین و روس اور ترکی

ٹیونس ایکسپریس کی تباہی

لارڈ رسل کی مایوس کن تقریر

پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

کونسلوں کی میعاد میں توسیع

سر محمد شفیع کی وائسرائے سے ملاقات

"یوم آزادی کامل"

اشتہاری کی تباہ کن رسم

علماء کرام کا فتویٰ

جمعیۃ مقننہ میں پیش ہونے والے بل

انسداد ذبیحہ گاؤ کا مسودہ قانون

ملازمین ریاست کی خانہ تلاشیاں

عملہ ریاست کی خانہ تلاشیاں

مزید تفصیلات

۶ جنوری کے حادثہ موٹر کی تفصیلات

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جناب ایڈیٹر ہمت لکھنؤ کے نام کھلی چٹھی

مکرمی جناب ایڈیٹر ہمت صاحب زاد عنایتکم - جناب کے اخبار ہمت مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۲۹ء میں جو مقالہ افتتاحیہ لکھا گیا، وہ واقعات اور حالات کی سچائی سے اس قدر دور ہے جس قدر آفتاب سے زمین ایک ایسے شر انگیز اور پر از اغلاط مقالہ کی توقع آپ جیسے تجربہ کار، کہنہ مشق اخبار نویس سے ہرگز نہیں ہو سکتی ہے۔ یوں تو ہندوستان میں بہت سے ایسے ذلیل اخبارات اور نامہ نگار ہیں، جو ہمیشہ کذب و افترا سے کام لے کر اخبارات کے کالم سیاہ کیا کرتے ہیں یا اپنی ذاتی اغراض یا چند نفوس قدسیہ (جن کا تقدس و زہد و اتقا یا سیاست دانی آپ کے نزدیک مسلم ہے) کی ہر ہٹ دھرمی و بے جا ضد کی حمایت میں زور قلم صرف کرنا اپنی عزت سمجھتے ہیں۔ اور جن لوگوں کی ضابطہ شکنی کی سعی لا حاصل کو آپ وسعت نظری سے تعبیر فرماتے ہیں معصوم و مظلوم - ہمدرد قوم و خیر خواہ ملت ثابت کرنے کے لئے چند ذلیل اخبارات کے کالم ہمیشہ کھلے ہوئے ہیں۔ لیکن بظاہر اس کی ...

...

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے ...

کفرستان جو چھپا میں ایک سعادت مند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

جریدۂ افغانستان معہود پانزدہ لاہور سے طباعت و کتابت کے خاص اہتمام کیساتھ جدید طور پر ماہی اور فارسی زبان میں ایک کاغذ پر شائع ہو رہا ہے

اعلیٰحضرت محمد نادر شاہ غازی

کا منشور خیری معترف ہو کر اس اخبار نے افغانستان کے گزشتہ اختلال کے دوران میں وطن و ملت کی نمایاں خدمات انجام دی ہیں ... فارسی زبان کے شائقین متعلمین اور سرپرست حضرات اور افغانستان کی سیاسیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کا فرض ہے کہ اس اخبار کی ترقی فرمائیں اور اس کی توسیع اشاعت کی کوشش کریں۔

حضرات مشتہرین

جو افغانستان ایران اور ہندوستان میں اپنی تجارت کو فروغ دینے کے خواہاں ہوں۔ جریدۂ افغانستان میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں

مرتضیٰ احمد خان مدیر جریدۂ افغانستان لاہور

نیو فیشن رسٹ واچ

اگر آپ کو کم خرچ بالا نشین گھڑی کی تلاش ہو تو یہ گھڑی منگائیے اس گھڑی کا شیشہ نہایت خوبصورت ہے جو کلائی پر نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے ... اگر آپ جرمنی ٹائم پیس اور نیو فیشن رسٹ واچ ایک ساتھ منگائیں گے تو ... معہ محصول روانہ ہوگی۔

اصلی جرمنی ٹائم پیس

یہ ٹائم پیس شیپ کا نہایت خوبصورت ہے آپ کی میز کی زیبائش کیلئے نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے - ایک ضرور طلب کریں۔ کیونکہ کار آمد چیز ہے۔ قیمت فی عدد دو روپیہ

اگر آپ کو ہندوستانی عطروں سے شوق ہے تو ہمارے ہاں کے مشہور معروف عطر حنا، عطر موتیا، عطر خس، عطر چمپا، عطر کیوڑہ، عطر گلاب منگا کر آزمائیں ...

اے ایم صدیق سوداگر ڈاکخانہ بہو بازار فیرس لین نمبر ۳۳ کلکتہ

ماہوار رسالہ بالکل مفت

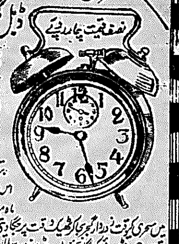

رعایت ہو تو ایسی ہو

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

جو ہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے رسالہ تحفۂ انفلوئنزہ اور ملیریا کے باعث بھی بندگان خدا کی کافی تعداد قوت مردمی کو ضائع کر بیٹھی ہے۔ پس جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے حد قوت پیدا ہو جاتی ہے بھوک کو بڑھاتی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے خصوص امراض میں خاص طور پر نفع بخش ہے مادہ تولید بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ نامرد اور کمزوروں کو جوان مرد بنا دیتی ہے۔ بوڑھے اور ناتوان کے لئے تو نہایت ضروری چیز ہے۔ اس کے استعمال سے چہرے پر بشاشت اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اعضاء رئیسہ اور عام جسمانی قوتوں کے بڑھانے میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے جو فائدے اس کے استعمال سے ہیں تہذیب لکھنے سے مانع ہے - ۱۲ عدد گولی قیمت معہ محصول ڈاک ...

"جو ہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

ضرورت ہے

ایک عالم دین کی جو کسی معتبر مدرسہ دینیہ کے فارغ التحصیل ہوں بچوں کو ابتدائی ملکی تعلیم بھی دے سکتے ہوں۔ جامع مسجد کی نائب امامت ان کے متعلق ہوگی۔ خوش اخلاق ہونا از بس ضروری ہے ... اسی پتہ پر درخواست دیں۔

مولوی منظور احسن صاحب دہلوی مہتمم مدرسہ اسلامیہ ...

اکسیر جذام

ایک زبردست عامل

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۴۸ہجری مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۰ء | نمبر ۴

مسلمانان ہند کا نظام شرعی

تنظیم مذہبی کا مسئلہ

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کا مندرجہ ذیل مضمون آج سے تقریباً بارہ سال قبل نومبر ۱۹۱۷ء میں شائع ہوا تھا جسے مولانا ممدوح نے معارف کی تازہ اشاعت میں دوبارہ درج کیا ہے۔

اس مضمون میں شیخ الاسلام کا بڑا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہ اس وقت معزز ترین لفظ تھا۔ لفظ کی بحث کیا ہے، اس کی جگہ آپ صدر، رئیس، قاضی القضاۃ، یا اور کوئی لفظ بنا لیجئے، اسی طرح اس میں جمہوریت اور شورائیت کا عنصر نہیں رکھا گیا، جو آج کی تصانیف میں ضروری معلوم ہوتا ہے۔

باز گلہا نگ پریشان می زنم … آتشے در عندلیبان می زنم
مجلہ گل بہر من کردند من … سر بدیوار گلستان می زنم

ہندوستان کی آبادی جس طرح سینکڑوں مختلف قوموں کا مسکن ہے، اسی طرح سینکڑوں مختلف مذہبوں اور ملتوں کا مرکز ہے، لیکن اسلام کی حیثیت ان سب سے الگ ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب پہلے مذہب بنے اور اس کی ایک مدت کے بعد وہ حکومت اور فرمانروائی تک پہونچے۔ پہلے کلیسا اور دیر ان کے ہاں تعمیر پائے اور پھر قصر و ایوان ان کو نصیب ہوئے۔

امام ہوتا ہے، اس کے حکام شرع کے قاضی ہوتے ہیں، اس کے سپاہی مجاہدین ہوتے ہیں، اس بنا پر اسلام دنیا کے جس خطہ میں پہونچا، وہ مذہب و حکومت ساتھ لے کر گیا۔ لیکن دوسرے مذاہب کی حالت اس سے مختلف ہے۔ وہ محکومانہ و مختارانہ حالت میں پیدا ہوئے، اور اسی حالت میں انہوں نے نشو و نما پائی، اس لئے وہ حاکمیت کے بغیر بلکہ نظم حکومت کے بغیر بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے مندرجہ ذیل تقریر اس غرض سے قلمبند فرمائی تھی کہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۰ء کے جلسوں میں اسے پڑھ کر سنایا جائے مگر دوران تحریر میں مباحث کی کثرت اور مضامین کی آمد کے باعث یہ تقریر اسقدر طویل ہوگئی کہ اس کا جلسوں میں پڑھا جانا کسی طرح ممکن نہ رہا اس لئے مناسب خیال کیا گیا کہ ۱۰ جنوری کے لئے ایک دوسری مختصر تقریر شائع کر دی جائے اور ممدوح کا مبسوط مضمون جس میں احکام شریعت مقدسہ کی توضیح و تشریح بیان کیا گیا ہے اور ازدواج صغرسنی کے مصالح پر روشنی ڈالی گئی ہے علیحدہ الجمعیۃ میں شائع کیا جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا کا یہ مفصل مضمون ان حضرات کے شبہات و شکوک کا پوری طرح ازالہ کرے گا جو ابھی تک سارڈا ایکٹ کی موافقت میں غلط راستہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور ہر مسلم و غیر مسلم یہ سمجھ سکے گا کہ سارڈا ایکٹ کی مخالفت جن بنیادوں پر کی جا رہی ہے وہ کیا ہیں:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ و نستعینہ و نستغفرہ و نؤمن بہ و نتوکل علیہ و نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ و من یضللہ فلا ھادی لہ …

وانت خیر الوارثین (سورہ انبیا) … کہ اے رب مجھکو تنہا نہ چھوڑیئے (اولاد عطا کر) اور تو خیر الوارثین ہے۔

اسی طرح دوسری جگہ ارشاد ہے کہ فھب لی من لدنک ولیا یرثنی و یرث من آل یعقوب … پس (اے رب) تو اپنے فضل سے مجھکو (ایک) وارث (اولاد) عطا فرما …

ازدواج محض مذہبی مسئلہ ہے

صغرسنی کی شادی

مسلمانو۔ اسلامی شان برقرار رکھو

حکمائے اسلام نے جن طبی کتابوں کو صدہا تکالیف اٹھا کر تصنیف کیا تھا۔ افسوس کہ آج ان کے مطالعہ سے محروم ہو کر آج کل کے اطبا خود غرضی میں پھنس کر طب یونانی کی بدنامی کا باعث ہو رہے ہیں …

پتہ:- منیجر کارخانہ احسن بخش کرنال

ہفت روزہ عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حل مشکلات و فراخی رزق اور تمام حاجات کیلئے …

حب صحت افزا … معجون نشاط …

حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر یوپی

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس اردو میں مطابقت کی گئی ہے
ان کتابوں سے اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان …

فارسی و عربی کے پورے سیٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ:-
شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

چائے کی معلومات

یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی

حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

شرطیہ علاج اور دوا مفت

پتہ:- جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

فہرست مضامین پڑھیئے اور اندازہ کیجئے کہ کس طرح کوزہ میں سمندر کو بند کیا گیا ہے

کتاب العقائد — کتاب الطہارت — کتاب الصلوٰۃ — کتاب الزکوٰۃ — کتاب الصوم — کتاب النکاح — کتاب الطلاق — کتاب الذبائح — کتاب اللباس

ملنے کا پتہ:- منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس دہلی

محبت کے دو عمل

… ہر دو عملیات کے پڑھنے میں کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت نہ اپنے مکان سے کہیں جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (للعہ) لیا جاویگا اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں محصولڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافے میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری (اور) پبلک لائبریری پانی پت)

(۳)

ایک سخت غلطی اُن سے یہ ہوئی کہ انہوں نے رومیوں جیسا لباس نہیں پہنا بلکہ عربی لباس ہی میں رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ فوراً اُن پر نظر پڑی اور ان کی آن میں دو سو سپاہیوں کا گروہ اُن سے لڑنے اور ان کو گرفتار کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔ دونوں عربی بہادروں نے بھی خطرہ کو دیکھ کر تلواریں میانوں سے کھینچ لیں۔ اور اللہ اکبر کہہ کر دشمن پر حملہ کر دیا اور صفوں کو چیرتے ہوئے۔ اور لوگوں کو قتل کرتے ہوئے دروازہ شہر پناہ تک پہنچ گئے۔ اور پہنچتے ہی برق رفتاری کے ساتھ انہوں نے دروازہ کھول لیا۔ یہاں ساری اسلامی سپاہ پہلے ہی تیار کھڑی تھی۔ فوراً اندر گھس گئی۔

نہایت سرعت کے ساتھ تو اس عجیب واقعہ کی اطلاع گورنر کو کی گئی

اور ہم مسلمان ہی ہیں جو تمہیں قید سے چھڑانے کے لئے آئے ہیں۔ تم گھبراؤ نہیں اور بتاؤ کہ اُس ظالم انسان نے تم جیسی بیکس مخلوق کو یہاں کیوں قید کر رکھا تھا؟ اور یہ کہتے کہتے عبدالملک نے سپاہیوں سے تمام رسیاں کاٹ دیں۔ اور کہا اب تم آزاد ہو اور جہاں چاہو جا سکتی ہو۔

عورت نے جو یکایک تھیوفلس کے مارے جانے اور شہر کے عیسائیوں کے قبضہ سے نکلکر مسلمانوں کے پاس چلے جانے کا حال سنا تو بڑی ہی حیران ہوئی اور کہنے لگی میں اس تہ خانہ میں عرصہ سے قید تھی رہائی کی امید بالکل منقطع ہو چکی تھی۔ دن رات موت کی آرزو کرتی تھی۔ اور چاہتی تھی کہ کہیں جلدی موت آ جائے تاکہ اس روز روز کی کرب اور مصیبت سے نجات ملے۔ خدا نے فرشتۂ رحمت ...

[illegible]

مسلمانان ہند کا نظام شرعی

(بسلسلۂ صفحہ اول)

اصلاح ہے۔ مدرسے کس مپرسی میں پڑے ہیں، ہندوستان میں جس قدر بھی مدارس ہیں ان میں کوئی باہمی نظم و سلسلہ نہیں، اوقاف کی حالت سخت قابل افسوس ہے۔ اور روز بروز شخصی تخلیہ میں آتے جاتے ہیں۔ مسلمانوں کی ابتدائی مذہبی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں، ملک کے بڑے بڑے رقبے مذہبی جہالت کی بنا پر اسلام اور حکومت دونوں کے لئے خطرناک ہیں، طلاق و نکاح و فسخ و تفریق کے ہزاروں معاملات جو دن رات پیش آتے ہیں، تمام ہندوستان میں مسلمانوں کے لئے ان کا کوئی انتظام نہیں اس لئے گورنمنٹ کی سول عدالتوں کو تکلیف گوارا کرنی پڑتی ہے، جس میں ایک طرف تو عدالتوں کی اصول اسلامی سے ناواقفیت کی بنا پر نہایت شدید غلطیاں سرزد ہوتی ہیں، دوسری طرف مسلمانوں کو ان کے مذہبی احکام میں غیر مسلم عدالتوں کی مداخلت سے آزردگی و ناگواری پیدا ہوتی ہے، اور اکثر علماء کے نزدیک ان معاملات میں غیر مسلم عدالتوں کا فیصلہ قبول کرنا ناجائز ہے۔

ادنیٰ اور متوسط مسلمان طبقوں کی اجتماعی حالت، ہندوستان میں تنظیم مذہبی نہ ہونے کے باعث سخت تکلیف میں ہے اور اگر اس دعویٰ کی مزید تشریح کی ضرورت ہو تو دار المصنفین، ندوہ، دیوبند، اور دیگر عربی مدارس ...

[illegible]

اسلام کا فلسفۂ تشریع احکام

(بسلسلۂ صفحہ اول)

کوئی شبہ نہیں کہ یہ مسلمان تعلیم اسلام سے ناواقف ہیں اور اُن کے دماغ یورپ کی اختراعات و نظریات سے مرعوب ہو چکے ہیں اور وہ اپنے خیال خام میں سمجھتے ہیں کہ یورپ جس کو اس دور میں تمام ترقیات کا گہوارہ سمجھا جاتا ہے۔ جس امر کو بنی نوع انسان کیلئے مفید سمجھے وہ مفید اور جس کو مضر سمجھے وہ مضر ہے اور چونکہ یورپ کے اکثر ممالک میں صغر سنی کی شادی کو معیوب قرار دیکر ترک کر دیا گیا ہے اور اپنی طرف سے اہل یورپ اپنی ہی عقل کے مطابق شادیوں کیلئے عموماً عمر کی تحدید کر رہے ہیں اور بلوغ کیلئے ایک سن مقرر کر کے شادیوں کی اجازت دیتے ہیں اسلئے ہندوستان میں بھی شادیوں کے لئے عمر کی تحدید ہونی چاہئے۔

ہمیں ان مسلمانوں کی نیک نیتی اور خوش عقیدگی میں شبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان کا یہ عقیدہ ضرور ہے کہ اسلام کسی معیوب اور بری چیز کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اور یہ بالکل صحیح و درست ہے۔ اس لئے جب وہ یورپ کے تخیلات و نظریات سے متاثر ہو گئے اور یہ خیال قائم کر لیا کہ صغر سنی کی شادی بہر حال معیوب اور مضر ہے تو انہوں نے اسلام کے ساتھ اپنی خوش عقیدگی کی بنا پر یہ خیال بھی قائم کر لیا کہ اسلام ...

[illegible]

اصول و مصالح تشریع احکام

[illegible]

کوائف افغانستان

ملا صاحب شور بازار کا جدید عہدہ

مصر میں حکومت افغانستان کے سفیر کا تقرر

پشاور ۱۱ جنوری۔ اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں نے حضرت ملا صاحب شور بازار کو مصر میں افغانی سفیر مقرر کیا ہے۔ چنانچہ آپ بہت جلد کابل سے روانہ ہونے والے ہیں۔ غالباً آپ پشاور رہ جائیں گے۔

محمد عالم شنواری جواب تک برابر اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں کی مخالفت کر رہے تھے۔ اعلیٰحضرت کی دعوت پر کابل جا رہے ہیں تاکہ مفاہمت کی شرائط طے کریں۔

سلیمان خیلیوں نے اعلیٰحضرت کو مطلع کیا ہے کہ وہ کسی دوسرے کو بادشاہ تسلیم نہیں کر سکتے۔

افغانستان کی موجودہ حالت

[illegible]

خاموش ہو گئے۔

اسی دربار میں شہریار غازی نے رہنماؤں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے صوبوں کے لئے حکومت کے نمائندوں کا اپنی مرضی کے مطابق انتخاب کریں یہ انتخاب اعلیٰحضرت کے بھائیوں میں سے مناسب سمجھا گیا تھا۔ چنانچہ سمت جنوبی کے رہنماؤں نے شاہ محمود خاں کو منتخب کیا۔ اور سمت مشرقی والوں نے محمد ہاشم خاں کو پسند کیا۔

افغانستان کے سفراء

ماسکو۔ عالی قدر جلالتمآب والاحضرت سردار محمد عزیز خاں سفیر میر غلام جیلانی خاں سابق قونصل جنرل تاشقند مشیر سفارت۔

انگورہ۔ جلالتمآب غلام نبی خاں جو پہلے ماسکو میں سفیر تھے۔

طہران۔ جلالتمآب سردار عزیز اللہ خاں، آغائے محمد عثمان قونصل جنرل ہند مشیر سفارت ایران۔

پیرس۔ جلالت آب احمد علی خاں آغائے اسلام بیگ خاں۔

[illegible]

بغاوت کا استیصال

[illegible]

غازی نادر خاں اور تعلیمی ترقی

[illegible]

... کے ساتھ بچوں کو مدارس میں بھیجیں۔ وزارت تعلیمات کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ ابتدائی مدارس کا ضروری سامان جلد سے جلد جمع کر کے تعلیم شروع کر دی جائے تاکہ سقوی دور میں جو اختلال پیدا ہو چکا ہے اس کی تلافی کا سامان ہو جائے۔

شاہ امان اللہ خاں کے خلاف قبائل کا جوش

افغانستان میں داخل نہیں ہونے دیں گے

[illegible]

امان اللہ خاں کو واپس افغانستان بلانوں۔ شہریار غازی کی اس تجویز پر حاضرین نے غصہ کے ساتھ پرزور احتجاج کیا اور متفقہ طور پر اعلان کیا کہ وہ کسی صورت میں بھی امان اللہ خاں کو افغانستان واپس آنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اعلیٰحضرت نمائندگان قوم کے متفقہ احتجاج پر مجبور ہو کر ...

ساردا ایکٹ میں ترمیم

مسٹر اے ایچ غزنوی کا مسودۂ قانون

مسٹر اے ایچ غزنوی ممبر لیجسلیٹو اسمبلی نے ساردا ایکٹ میں ترمیم کرانے کے لئے جس بل کا نوٹس دیا ہے اس کے مسودہ کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مقصد اور وجوہ

اس بل کا منشاء یہ ہے کہ ... مسلمانوں کو قانون انسداد شادی بچگان کے اثر سے مستثنیٰ کیا جائے۔ قانون مذکور اس ... کیا گیا تھا کہ صغر سنی کی شادیوں کو روکے جو مسلمانوں میں شاذ و نادر ہوتی ہیں ان کی شادیاں ان کی شریعت اور پرسنل لا کے ماتحت ہیں جس میں مجلس قانون ساز کو مداخلت نہیں کرنی چاہئے تھی۔ اگر یہ بل قانون کی شکل میں منتقل کر دیا گیا تو اسے مجلس قانون ساز کی طرف سے آئندہ مذہبی مداخلت ...

بل کا مسودہ

[illegible]

بقیہ کالم ۲

[illegible]

میاں عبدالحئی کا مسودۂ قانون

وراثت اور دیگر اسلامی مسائل کا فیصلہ شرع محمدی کے بموجب کیا جائے

موجودہ زمانہ میں تمام فرقوں کا رجحان طبع اس طرف ہے کہ بیواؤں اور دوسری عورتوں کے حق وراثت کو ہمدردی کی نظر سے دیکھا جائے۔ اسلامی شریعت کے ماتحت انہیں اہم اور واجبی حقوق حاصل ہیں۔ لیکن برطانوی ہند کے بعض حصوں میں اکثر قبائل ایسے ہیں جو مخصوص مقامی رسم و رواج کی بنا پر ان حقوق کو پامال کرتے ہیں۔ قرآن ... وراثت کے متعلق جس طرح مردوں کے حقوق کو تسلیم کیا ہے اسی طرح عورتوں کے حقوق بھی مقرر کر دئے ہیں۔ ہندوستان میں اس کی عام خواہش ظاہر کی جا رہی ہے کہ وہ تمام رسوم رواج جو اسلامی شریعت کے خلاف ہیں انہیں منسوخ کر دیا ...

مسودۂ قانون متعلق وراثت اسلامی

[illegible]

۱۷ جنوری کو یاد رکھو!

جلسہ اور جلوس کا پروگرام

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایات

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے فیصلہ کیا ہے کہ ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے اور ہندوستان میں شریعت مقدسہ کی عزت محفوظ رکھنے کیلئے تمام ہندوستان میں ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء روز جمعہ ۱۰ بجے صبح کو عظیم الشان جلوس نکالے جائیں اور نہایت امن و نظم کے ساتھ جامع مسجد میں جا کر جلوس ختم کیا جائے اور نماز کے بعد خلوص قلب سے دعا مانگی جائے اور عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جائے۔ جلسے کا صدر ایک تقریر میں انعقاد جلسہ کی غرض اور ساردا ایکٹ سے اختلاف کے وجوہ بیان کرے اور پھر حسب ذیل تجویز پاس کرائی جائے۔

"مسلمانان ... کا یہ جلسہ مسلمانوں پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کو علماء اسلام کے فیصلے کے بموجب مذہبی مداخلت یقین کرتا ہے اور اس سے اپنی قلبی بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور اپنے اس عزم راسخ کا اعلان کر دینا ضروری سمجھتا ہے کہ اگر گورنمنٹ نے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ نہ کیا تو مسلمان اپنی شریعت کی حفاظت کے لئے قانونی نافرمانی کرنے پر مجبور ہونگے اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی طرف سے تجویز کی نقل وائسرائے کو اور "مجلس تحفظ ناموس شریعت" کے مرکزی دفتر دہلی کو بھیجدی جائے۔

ضروری ہدایات

[illegible]

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

[illegible]

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار کا اعلان

[illegible]

بریلی کے قریب ریلوں کا تصادم

مرنے والوں کی فہرست

[illegible]

مسلمانان مراد آباد کا احساس ملی

[illegible]

انجمن معین الجمعیۃ منٹو ضلع میمن سنگھ کی سرگرمی

مقاصد مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تبلیغ

[illegible]

مسودۂ قانون تحفظ مویشیاں کے خلاف مظاہرے

مسلمانان سنبھلپور کا جلسہ

[illegible]

مسلمانان بیتا ضلع چمپارن کا جلسہ

[illegible]

مسلمانان پٹنہ کا جلسہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ر شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء

مسلمانانِ ہند کو دعوتِ عمل

ارباب بصیرت پر یہ حقیقت اچھی طرح روشن ہے کہ اس عالم اسباب کے اندر قوموں کا عروج و زوال ان کی قوت عمل کے وجود و فقدان پر منحصر ہے۔ صرف وہی قومیں دنیا میں ترقی کر سکتی ہیں جن کے افراد میں عملی جوش موجود ہے اور جن کی قوتیں قدرت کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق صرف ہوتی ہیں۔ عروج اور ترقی تو خیر بہت بڑی چیز ہے قوموں کے لئے یہ بھی ممکن نہیں کہ وہ بدون عملی جدوجہد کے اپنا وجود ہی دنیا میں قائم رکھ سکیں۔ زندگی تمام ہی عمل کا ہے جس قوم میں عمل نہیں وہ ایک مردہ قوم ہے ...

مجبور کر دیا تو اس کا اندازہ تھا جس نے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو اس پر آمادہ کیا کہ وہ ملک کے سامنے اپنے پروگرام کی آئندہ شق بھی پیش کر دے اور مسلمانوں سے یہ اپیل کرے کہ وہ ۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء سے قبل طول و عرض ہند میں ایسے رضاکاروں کی ایک بہت بڑی تعداد بھرتی کریں جو ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے ہر قسم کی قربانیوں کے واسطے تیار ہوں ...

ہم ہندوستان کے تمام مسلمانوں کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ اس وقت کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھیں ...

مسلمانوں کی رواداری

جس شخص کو مسلمانوں کے مذہب سے ذرا سی بھی واقفیت ہے وہ جانتا ہے کہ اسلام کسی وقت اور کسی صورت میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کا کوئی تبع کسی غیر مسلم کی غلامی کو اپنی خوشی سے اختیار کرنے ...

ہندو مہاسبھا اور کانگریس

ہندو مہاسبھا کے لیڈروں نے آزادی کامل کے اعلان کے بعد کانگریس کی مخالفت جس شدت کے ساتھ شروع کر دی ہیں اس کا اندازہ مالوی جی اور ڈاکٹر مونجے کی ان سرگرمیوں سے ہو سکتا ہے جن کی اطلاع ہم اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں ...

لارڈ رسل کا گناہ

لارڈ رسل نے درجہ مستعمرات کے متعلق جو تقریر کی تھی اس کا حوالہ ہم اشاعت گذشتہ کے ایک نوٹ میں دے چکے ہیں ...

سوڈان کا جہادِ حریت

خرطوم کی مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ النوائر قبائل نے جنوبی سوڈان میں خروج کیا ہے۔ برطانی فوج کے ساتھ مجاہدین کے مختصر دستے کی جھڑپ ہوئی ...

جزیرۃ العرب میں جدید برطانوی کانفرنس

حجاز ریلوے پر قبضہ جمانے کی ترکیب

بیروت کا ایک برقیہ مظہر ہے کہ حجاز ریلوے کے متعلق گفت و شنید کی غرض سے برطانیہ نے ایک نئی کانفرنس طلب کی ہے ...

روس اور ٹرکی کے تعلقات

جدید میثاق مودت

استنبول سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ صدر جمہوریہ ترکیہ نے روس کے ناظر خارجہ کا مرسلہ قرہ خاں کا انگورہ میں استقبال کیا ...

(۱) اگر کوئی تیسری طاقت روس یا ترکی کے خلاف فوج کشی کرے تو ایک دوسرے کی امداد کی جائے۔

(۲) فریقین ایک دوسرے کے خلاف کوئی سیاسی معاشی بحری اقتصادی قدم نہ اٹھائیں۔

(۳) دوسری دولتوں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے متعلق آزادی اور غیر جانبداری۔

ظفروال میں سکھوں کی چیرہ دستیاں

امرتسر کا جلسۂ احتجاج

امرتسر ۔ ار جنوری ۔ مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ آج نماز جمعہ کے بعد شیخ خیردین مرحوم کی مسجد میں منعقد ہوا ...

دہلی میں ایک اعلیٰ درجہ کا سول ہسپتال

وائسرائے نے سنگ بنیاد رکھا

نئی دہلی ۔ ار جنوری ۔ آج بعد دوپہر وائسرائے نے ارون جنرل ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا ...

مسلمانانِ دہلی کا عظیم الشان جلسہ

شاردا ایکٹ کے نقصانات اور اس کے خلاف شریعت ہونے کی تمام صورتوں کو ظاہر کرنے اور اس منحوس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی غرض سے ۱۴ر جنوری ۱۹۳۰ء بروز منگل بعد نماز عشاء مسجد واقع قصاب پورہ میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا جس میں حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، جناب مولانا احمد سعید صاحب ... تقریروں سے سامعین کو مستفید فرمائیں گے ...

وائسرائے اور گورنر پنجاب کی خفیہ ملاقات

دہلی۔ ار جنوری۔ ہز ایکسیلنسی سر جیوفرے ڈی مونٹ مورنسی گورنر پنجاب آج صبح کو فرانٹیئر میل سے دہلی تشریف لائے ...

کانگریس کمیٹی صوبہ دہلی کی سرگرمیاں

مقدمۂ سازش میرٹھ کا فیصلہ

ایکس پریس اور انیس سیشن سپرد

بنگال کی ایک طرح کا اعلان

سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لوں گی

عدالت عالیہ لاہور میں اسمبلی کے بم کا مقدمہ

مسٹر آصف علی کی بحث

مسٹر آصف علی نے سیشن جج کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملزموں کا بیان مشترکہ ہے ...

کیا سیاسی قیدی رہا کر دیئے جائیں گے؟

نئی دہلی۔ ار جنوری۔ کانگریس کی قرارداد نے حکومت کو سخت پیچ میں ڈال دیا ہے ...

قضیۂ نذیر کا خاتمہ

سکندرآباد۔ ار جنوری۔ نذیر کے گوردوارہ کے متعلق سکھوں اور مسلمانوں میں جو تنازعہ چلا آ رہا تھا ...

انسداد آتشبازی میں مسلمانانِ دہلی کا قابل تقلید

مبلغین جمعیۃ العلماء ہند کی نتیجہ خیز مساعی

ڈاکٹر مونجے کی سرگرمیاں

ہندو مہاسبھا کا وفد لندن جا رہا ہے

فیصل الدرویش کی گرفتاری

بغداد۔ ار جنوری۔ برطانوی ہوائی دستہ نے جو عراق کی جنوبی سرحد پر متعین تھا فیصل الدرویش کو گرفتار کر لیا ہے ...

بنگال ہندو مہاسبھا کا جلسہ

مالوی جی کی شکست

کلکتہ ۱۳ر جنوری۔ صوبہ بنگال کی ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ میں مالوی جی کی مرتب کردہ یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ مجالس قانون ساز سے جن کانگریسی ارکان نے استعفے دیدیئے ہیں ان کی جگہ سبھا کو اپنے نمائندے کھڑے کرنے چاہئیں ...

ارل رسل کے خلاف شورش

وزارت سے نکالنے کا مطالبہ

مجالس قانون ساز سے استعفیٰ

جلوس کمیٹی کا قیام

افغانستان میں تعلیم کا دور

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی خاص توجہ

بچہ سقہ کے رفقاء کی گرفتاری

لاہور کانگریس اور اعلان آزادی

سول نافرمانی کے متعلق گاندھی جی کا بیان

احمد آباد ۹ر جنوری۔ مہاتما گاندھی جی نے لاہور کانگریس کی قرارداد کے متعلق ینگ انڈیا میں ایک نہایت ہی جامع مقالہ سپرد قلم فرمایا ہے ...

پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارت

اعلان آزادی

دھمکی کا جواب

کانگریس کا طریق کار

کونسلوں کا مقاطعہ

سول نافرمانی

دہلی میں زلزلہ

اعلان تعطیل

چونکہ ۱۸ر جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو ۱۶ر شعبان المعظم کا دن ہے اس لئے دفتر الجمعیۃ اور مطبع میں تعطیل رہے گی۔ ۱۸ر جنوری کا پرچہ شائع نہ ہو سکیگا۔ قارئین کرام انتظار کی تکلیف نہ برداشت کریں۔

"منیجر"

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اڈیٹر صاحب ہمت کے نام کھلی چٹھی

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

نمبر۳ جناب کا ارشاد ہے کہ ہم کو اسی زمانہ میں معلوم ہوگیا تھا۔ کہ جناب مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے اس طریقہ پر اپنے انتخاب صدارت کو ناپسند فرمایا تھا۔

(الف) مہربانی فرما کر اس کی تصریح فرمایئے کہ اس طریقہ پر اپنے انتخاب صدارت سے کیا مراد ہے۔ کیا ووٹ سے یا اکثریت سے یا محمد علی صاحب کے مقابلہ میں۔

(ب) جناب کو یہ علم، انتخاب کے کتنے دنوں کے بعد ہوا اور ذریعہ علم کیا ہے کیا آپ سے براہ راست خط و کتابت ہوئی تھی۔ اگر خط و کتابت ہوئی ہو تو اوسکو بھی شائع فرمایئے اور طرفین کے خطوط شائع فرمایئے تاکہ اصل حقیقت ظاہر ہو جائے۔

نمبر۴ جناب کا ارشاد ہے "اور بعد میں جب انہیں اس امر کا علم ہوا کہ کانپور جہاں جمعیت العلما کا سالانہ اجلاس منعقد ہونے والا ہے وہاں کے عامہ مسلمین اس امر کے خواہشمند ہیں کہ مولانا محمد علی صاحب اپنے مسلمہ سیاسی تجربہ و بصیرت سے مسائل حاضرہ پر عامہ مسلمین کی رہنمائی کرنے میں طبقہ علما کو مدد دیں۔ اور اہل یورپ کی گہری چالوں ...

(د) قبول صدارت پر مائل کرنے کے لئے مختلف ذرائع کا استعمال آپنے خوب ذکر کیا ہے اور جس کو ظاہر کرنے کا وعدہ بھی ہے مہربانی ...

اور اعتراض کا علم کہاں سے ہوا کیا المرء یقیس علی نفسہ کا نتیجہ سمجھا جائے

...

مظاہرات تمام گنج میں سارڈا ایکٹ کے خلاف ایجی ٹیشن

اور ۲۹ نومبر کے بعد بھر دسمبر کے پورے مہینہ میں مسلسل ذیل کے مقامات پر سارڈا ایکٹ سے بیزاری اور نفرت کے اظہار کے لئے متعدد جلسے کئے گئے۔ اور سارڈا ایکٹ کے مسترد کرانے کا جمعیت العلماء کے پروگرام کے مطابق عہد کیا گیا۔

تاریخ انعقاد	نام مقام	نام صدر جلسہ
یکم دسمبر ۲۹ء	پانڈہ بازار	مولوی عبدالرحمان صاحب چودھری
۳ "	رام نگر	مولوی عبدالعزیز صاحب
"	گوبند پور	مولوی عبدالحمید صاحب چودھری
[illegible]	[illegible]	[illegible]

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدۂ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علمار کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو ہی کو گرانا چاہتا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں۔ کہ جریدۂ "الجمعیۃ" جو حقیقت میں علمار کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے سارڈا ایکٹ کے سلسلے میں اس موقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں۔ اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت کے لئے وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے۔ کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار "الجمعیۃ" اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا۔ اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہیگی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دیں گے۔ ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

فرما کر، اب وقت آگیا ہے اخفا کی ضرورت نہیں ہے صاف صاف لکھ دیجئے تاکہ تمام لوگوں کو معلوم ہو جائے مگر یہ خیال ہے کہ من گڑھت نہ ہو حضرت قبول صدارت کے لئے نہ کوئی دباؤ ڈالا گیا نہ کوئی دہمکی دی گئی اور نہ ان کو قسمیں دی گئیں ہاں کانپور کے لوگوں نے جو ...

...

قول حق

کتاب قول حق الحمد للہ چھپکر تیار ہو گئی۔ ۸ رجنوری سے پیشگی آئی ہوئی فرمایشوں کی تعمیل اُن کی آمد کی ترتیب سے انشاء اللہ تعالیٰ شروع ہو جائے گی۔ اور یہ کام دس بارہ روز سے پہلے کسی طرح ختم ہو سکے گا۔ احباب جو بار بار تقاضے اور یاد دہانی کے خطوط بھیج رہے ہیں براہ کرم اب تکلیف نہ فرمائیں کہ مذکورہ ترتیب کے موافق اُن کی خدمت میں کتاب ضرور روانہ ہو جائے گی۔

جن صاحب کا پتہ تبدیل ہو گیا ہو وہ فوراً پتہ کی تبدیلی یعنی اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ کتاب کی قیمت دو روپیہ فی جلد مقرر ہوئی ہے محصول ڈاک معہ فیس رجسٹری آٹھ آنہ ہوگا۔ جو صاحب اب نئی فرمائش بھیجیں گے۔ اُن کے پاس کتاب ڈھائی روپیہ میں (عہ) میں پہونچے گی۔ جن صاحبوں نے پیشگی رعایتی قیمتیں بھیجدی ہیں وہ مطمئن رہیں۔ کہ اُن کے پاس حسب وعدہ کتابوں کا رجسٹرڈ پارسل پہونچیگا

والسلام

اکبر شاہ خان نجیب آباد

۵ جنوری ۳۰ء

...

کامل آزادی اور سارڈا ایکٹ

سارڈا ایکٹ کے متعلق مختلف تحریریں، حضرت ارباب قلم نے بلند قومی نمایندوں نے لکھیں اور ہر ایک نے زور طبیعت اور جولانی قلم کا نمونہ پیش کیا۔ لیکن سخت افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ خیالات تمام حضرات کے ایک دوسرے سے جدا ہیں۔

ایک صاحب یوں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ سارڈا ایکٹ نہ صرف یہ کہ مذہبی مداخلت سے کوسوں دور ہے بلکہ اس کی اشد ضرورت ہے اور مفید بھی ہے۔ تو دوسرے حضرت اپنا راگ یوں گاتے ہیں کہ سدباب جماع صغیرہ کی بیحد ضرورت ہے مگر سارڈا ایکٹ کی۔ پھر تیسرے یوں الاپ رہے ہیں۔ کہ ہمیں نہ تو سارڈا ایکٹ کی ضرورت ہے اور نہ کسی قسم کی قانون کی ہم تو شادی بیاہ کے متعلق اپنی موجودہ آزادی کھونا نہیں چاہتے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ سب حضرات ہندوستان کو کامل آزادی دلانیکا خواب دیکھتے ہیں اب سوال یہ ہے۔ کہ آزادی کے کیا معنی ہیں؟ اور پھر کامل آزادی کہ اور بنا بریں اصول مذکورہ کونسی صورت کامل آزادی کی ہے اور کونسی پابندی کی؟ پس حامیان آزادی کا کسی قسم کے ایکٹ کی درخواست کرنا سخت تعجب خیز ہے۔

...

کیجا رہی ہیں۔ اور یہ نفسانیت اور خود غرضی کی بین دلیل ہے وہ سب اُن قومی نمایندوں سے جو نفسانیت یا ذاتی اغراض کے ماتحت کام کر رہے ہیں مؤدبانہ درخواست ہے کہ للہ قوم کی حالت پر رحم فرمائیں اور یا تو بیجا اختلافات بالکل ترک کر دیں۔ یا قومی نمایندگی سے مستعفی ہو جائیں۔ ورنہ تیسری صورت میں ہندوستان کو کامیابی سے ہاتھ دھو لینا چاہئے

محمد عبدالغفور عفی عنہ خطیب جامع مسجد دہولکا

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ء ممالک مغربی و شمالی

اجلاس جناب مولوی حرز اللہ خاں صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

بعدالت مال تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

چونکہ بمقدمہ نالشی راجہ سوریہ پال سنگھ ساکن راہ گڈہ زمیندار نمبردار موضع بلیرا پرگنہ جلیسر ڈگری دار بنام گھنشیام ولد گنجی و مرلی ولد گنگا رام قوم اہیر ساکن و کاشتکار قانونی موضع بلہرا پرگنہ جلیسر کے جو عدالت میں فیصل ہوا ایک ڈگری بتا یا لگان بابت ... سال تمام ... بتاریخ ... ستمبر ۱۹۲۹ء صادر ہوئی اور مبلغ ادا طلب جو از روئے ڈگری مذکور واجب الادا ہیں انکی تفصیل حاشیہ پر درج کی جاتی ہے۔

		روپیہ	آنہ	پائی
اصل	....	۹۳	۱۲	۰
خرچ نالش	....	۹	۰	۹
سود بابت زر اصل و خرچہ نالش		۵	۰	۰
خرچہ اجرائے ڈگری	....	۲	۱۲	۳
سود بابت خرچہ اجرائے ڈگری		۱	۴	۰
خرچہ اجرائے اطلاع		۵		
میزان	....	۸۷	۸	۰

اور چونکہ آج کی تاریخ تک ڈگری بلا ایفا رہی ہے۔ لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم گھنشیام وغیرہ مذکور کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تم زر مذکور یعنی مبلغ ۸۷/۸ جو از روئے ڈگری کے واجب الادا ہیں۔ اس عدالت میں پندرہ روز کے اندر تاریخ موصول ہونے اطلاع نامہ ہذا سے ادا کرو ورنہ وجہ ظاہر کرو کہ تم مندرجہ ذیل کھیتوں سے جو بابت بقایا ڈگری شدہ واجب الادا ہے۔ بے دخل کیوں نہ کئے جاؤ۔

تفصیل اراضی

(دستخط) اسسٹنٹ کلکٹر تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

(مہر عدالت)

...

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

فریب خوردۂ زمانہ توجہ کریں

اس فریب ریا کے زمانہ میں کسی کو اپنی صداقت اور سچائی کا یقین دلانا بعض نا اہلوں کی دروغ بیانیوں سے دشوار تر بنا دیا ہے تاہم میں اس خیال سے کہ سچائی اپنے اندر خود ایک مقناطیسی قوت رکھتی ہے آپ کے سامنے چند نسخے جن پر میرے بزرگوں کا اور میرا بار بار کا تجربہ ہے اور جو کبھی خطا کرنے والے نہیں ہوتا میں خالی کر ...

دوزخ کا کھٹکا

تجہیز و تکفین

اس رسالہ میں مرض الموت سے لیکر مرنے کے دفن کرنے تک کے تمام احکام مسائل درج ہیں

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

مردوں کو پیام شفا

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولینا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کیلئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کا کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو منکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت ۸/ ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

اکسیر جذام

ضرورت ہے

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس اُردو میں تالیف کی گئی ہیں ان کتابوں نے اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے اب کسی شخص کو فارسی یا عربی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہیے کتابیں یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ رہبر فارسی ۲/ عربی زبان کا قاعدہ ۳/ علم الصرف حصہ اول ۳/ دوم ۴/ منتخب النفائس یعنی اُردو سے فارسی و عربی لغت ۱۲/ علم النحو ۲/ عوامل النحو ۳/ لغات القرآن ۱۲/ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدید ۶/ فارسی و عربی کے پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ

شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

منیجر رسالہ کامیابی قبضہ بازار چھلی والان دہلی

اے ایم صدیق سوداگر ڈاکخانہ بہو بازار فیرس لین نمبر ۳۳ کلکتہ

دوستو سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آیا ہے۔ جلدی آرڈر روانہ کریں

پیام صحت

الیس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت حیث نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

جلد ۱۱ ‖ دہلی یوم جمعہ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۰ء ‖ نمبر ۵

اسلام کا فلسفۂ تشریع احکام

ازدواج صغر سنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس لئے خالق ارض و سما نے اس کو صحیح انسان بنانے اور انسانیت پر قائم رہنے اور چلنے کیلئے ایک مکمل دستور العمل بذریعہ انبیاء علیہم السلام عنایت فرمایا تاکہ انسان مفاد سے ... کی راہ اختیار نہ کرے ... اس کی زندگی ... نہ فساد نہ فتنہ عام ہو ... نہ فتنہ انگیزی تاکہ دار آخرت میں دوامی زندگی حاصل ہو اور نہایت ہی آسائش و آرام سے بلا کسی مشقت و تکلیف کے جوار حق میں شاداں و فرحاں رہے ۔ چنانچہ اللہ جل مجدہٗ نے ارشاد فرمایا: ولقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معہم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط (سورہ حدید) اور البتہ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو بینات کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری تاکہ لوگ عدل کے ساتھ قائم رہیں۔

اور ظاہر ہے کہ اگر نسل اور جان کی حفاظت کا اصول تسلیم نہ کیا جائے یا آبرو و عزت اور اموال کی حفاظت و نگہداشت کو ایک اہم مقصد نہ قرار دیا جائے تو دنیا میں ایک عظیم فتنہ برپا ہو جائے ۔ اور حق یہ ہے کہ دنیا سے انسانیت کا وجود ناپید ہو جائے اور یہ اسقدر بدیہی مسئلہ ہے کہ ...

... کا ہے اور ہر انسان کے لوح دل پر مقصد اعلاء کلمۃ اللہ کا نقش کا لحجر ہونے کی سب سے پہلے حاجت ہے ۔ اور اس کے بعد دیگر قوانین کی ۔ مگر آپ کو معلوم ہے کہ دنیاوی حکومتیں کیا کرتی ہیں بالکل اس کے برعکس ۔ یعنی انسانوں کے دلوں سے الٰہی حکومت کو مٹا کر اپنی حکومت جمانا چاہتی ہیں اور جما رہی ہیں ۔ اور اگر اپنا سکہ انسانی دلوں پر نہ جما سکی ہیں تو کم از کم یہ تو ضرور کر چکی ہیں کہ حکومت الٰہیہ کا نقشہ مٹانے میں بہت زیادہ حد تک کامیاب ہو گئی ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ آج وہ حضرات جو کسی دین الٰہی کے حامل ہیں وہ بھی نہایت بے باکی کے ساتھ قوانین الٰہیہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں والقصہ لطولہا۔

خلاصہ مرام یہ ہے کہ انسانی مفاد کو ہمیشہ نظر رکھ کر حکومتیں بھی قانون بناتی ہیں اور دین الٰہی نے بھی انہی کے لئے قانون بنایا ہے مگر شتان ما بینہما ۔ اسی لئے دونوں کے اصول تشریع و تقنین میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے ۔ مثلاً دیکھو کہ ایک فعل سرقہ و چوری ہے جس کو انسانی حکومتوں نے جرم قرار دیا اور اس کے لئے سزائیں بھی مقرر کی ہیں ۔ مگر ناممکن ہے کہ چوری بند ہو جائے کیونکہ چور جانتا ہے کہ میرا جرم اسی وقت قابل سزا ...

مصالح ازدواج صغر سنی

اب اسی سلسلے میں ازدواج و نکاح کو لیجئے کہ اس سے کیا کیا مقاصد وابستہ ہیں۔

رعایت ہو تو ایسی ہو

کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں

تصانیف مولانا شبلی ‖ تصانیف مولانا حالی

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی چتہ لال ...

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰحضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

مرتضیٰ احمد خان مدیر ...

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی ‖ **حب مشتہی** رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرتھاول ضلع مظفر نگر

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی اثر

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی ہیضہ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا ... لکھنؤ

اطلاع

... محمود رضوی۔

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

آداب مجلس

پانچ سو نادر مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ ... کا خزانہ

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

اخبار رہنما مراد آباد

مفت طلب فرمایئے

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

ایک زبردست عامل

ناظم انصاری ایجنسی جرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

ظفروال میں سکھوں کی چیرہ دستیاں

گورنر پنجاب کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل تار گورنر صوبہ پنجاب کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے:۔

"میں جناب کی توجہ ظفروال ضلع گورداسپور کے قضیے کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ مقامی حکومت کا بیان اذان و نماز کے متعلق قابل اطمینان نہیں ہے۔ فرقہ وارانہ کشمکش کو روکنے کے لئے حکومت فریقین سے ضمانت لے سکتی ہے لیکن اذان و نماز کی آزادی کسی طرح سلب نہیں کی جا سکتی۔ جو لوگ مسلمانوں کے مذہبی فریضے کی ادائیگی میں مزاحمت کے درپے ہیں ان کو سخت سزا دینے کی ضرورت ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ اگر مقامی حکومت نے فوری توجہ نہ کی تو سخت خطرناک واقعات رونما ہوں گے۔"

(دستخط) احمد سعید (صاحب)
ناظم جمعیۃ علماء ہند

ضلع کرنال میں آریوں کی شرانگیز تقریریں

جمعیۃ علماء کی قابل تشکر مساعی

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلوس اور جلسہ

جامع مسجد میں چالیس ہزار فرزندان توحید کا اجتماع

پرجوش نعرے اور ولولہ انگیز تقریریں

جلوس کی تیاریاں

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت ساردا ایکٹ کے خلاف جو مسلسل جدوجہد کر رہی ہے اس کا آغاز ۹ نومبر ۱۹۲۹ء کی عالمگیر مکمل ہڑتال سے کیا گیا تھا اس روز تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے اس کا اعلان کیا تھا کہ وہ مجلس مذکور کی ہدایات کے مطابق ناموس شریعت کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کریں گے...

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کی صبح

جلوس کی ترتیب

جلوس کا راستہ

جامع مسجد کا جلسہ

جلوس کی دوبارہ روانگی

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

دفتر جمعیۃ علماء میں رضاکاروں کا اجتماع

جلوس کی نمایاں خصوصیت

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

تصحیح

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۴)

(۱۱)

مسودۂ قانون تحفظ مویشیان

زراعتی نقطۂ نگاہ سے تبصرہ

(از شاہ محمد عمیر صاحب اردلی ضلع گیا)

قارئین الجمعیۃ کو معلوم ہے کہ آج کل صوبہ بہار کی کونسل میں ایک بل مسودۂ قانون تحفظ مویشیان کے نام سے زیر بحث ہے جس کا منشاء یہ ہے کہ ذبیحہ گاؤ میں رکاوٹیں پیدا کی جائیں۔ اس بل کو پیش کرانے والوں نے یہ چالاکی کی ہے کہ زراعتی ضروریات کو بہانہ بنایا ہے اور اس طرح اپنے مذہبی تعصب کو چھپایا ہے۔ حکومت صوبہ بہار نے مخصوص حضرات سے اس بل کے متعلق رائے طلب کی ہے جن میں جناب شاہ محمد عمیر صاحب اردلی ضلع گیا بھی ہیں...

Imperial Institute of Animal Husbandry

بقیہ کالم ۴

(باقی آئندہ)

سارڈا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

شہر انبالہ حسب اعلان جمعیۃ علماء ہند دہلی آج بعد نماز جمعہ زیر صدارت فخر ملت جناب حاجی سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ایم ایل اے ایڈووکیٹ مسلمانان انبالہ شہر کا جلسہ ہوا اور ایک جلوس لیڈری شیخ عبدالحکیم صاحب گجراتی شہر میں گشت کرتا ہوا جامع مسجد میں آیا دوران گشت میں شیخ عبدالحکیم صاحب نے پرجوش تقریریں کیں۔ جلسہ میں صدر صاحب … میر محمد صاحب۔ جناب حافظ عبدالمجید صاحب، جناب فدا حسین صاحب بی اے نے پرزور تقریریں کیں۔ حاضرین جلسہ نے جمعیۃ علماء کے فیصلہ پر دل و جان سے عمل کرنے کا عہد واثق کیا۔ اور اعلان کیا کہ اگر مسلمانوں کو ان قوانین سے مستثنیٰ نہ کیا گیا تو سول نافرمانی پر مجبور ہونگے۔ اس موقع پر جناب فدا حسین صدر انجمن ترقی اردو نے پوری قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کی قوم اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ ہے اور سارڈا ایکٹ کے خلاف جنگ کرنے کیلئے …

[…]

پڑھ کر سنائی گئی۔ اس کے بعد مجلس مرکزی کا مجوزہ … منظور کیا گیا۔ … جمعیت المسلمین ضلع … سے نہایت امن و امان … کے سامنے ہوتا ہوا … جلوس میں سب سے … جھنڈا اور ایک سیاہ … کی مجوزہ عبارتیں … تھے جو تقریباً … شریعت پائندہ باد … برباد کے نعرے لگا … بعد کیپٹن نصراللہ …

[…]

کیمبل پور ضلع جہلم، جالندھر، پشاور، بجنور، کالا باغ ضلع میانوالی، منڈی ابوالحسن ضلع فیروز پور، آگرہ، نکار پور، جلپائی گوڑی (بنگال)، جنڈیالہ گورو ضلع امرتسر، میمن سنگھ، رانیر ضلع سورت، چوارہ ضلع مونگیر، اعظم گڑھ، اعتماد پور ضلع آگرہ، قصبہ لال متی، امروہہ، بہادر گڑھ، پرنام بٹ مدراس، اٹاوہ، مظفر نگر، لکھنؤ ضلع میرٹھ، ریگیونا ٹلہ، پرسد ضلع پوت محل، مدراس، بالڑہ، ویر آباد، نہٹور ضلع بجنور، کرنال، گلی، بریلی، رنگون، بہار شریف پٹنہ، کراچی، سیتاپور …

[…]

ہوتے۔ بہر حال ہم کانگریس کی موجودہ حکمت عملی کو سخت خطرہ محسوس کرتے ہیں کیونکہ جو موقع وہ خود ضائع کر رہی ہے وہ دوبارہ واپس نہیں آسکتا۔

دارالحکومت

قوم میراثی کا اصلاحی جلسہ

موجودہ پیشہ کو ترک کرنے کی مساعی

دہلی ۱۶ جنوری ۱۹۳۰ء کی شام کو ساڑھے ۴ بجے چاندنی محل میں قوم میراثی کا ایک اصلاحی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علاوہ میراثیوں کے اور بھی معززین شہر شریک تھے۔ مولانا احمد سعید صاحب نے صدارت فرمائی۔ تلاوت قرآن … کے بعد ایک تحتیہ نظم پڑھی گئی … پھر سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ شہزادہ آزاد صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے ایک مفصل تقریر فرمائی جس میں تاریخی …

[…]

کام لیا ہے اور یہ ظاہر کیا ہے کہ اس میں رنڈیوں کی حمایت کی گئی ہے اور خواجہ حسن نظامی کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ حالانکہ خواجہ صاحب موجود ہی نہیں تھے اور اس جلسہ کی کارروائی اس کے بیان سے بالکل برعکس ہے جو لوگ سچ کے جاسوسی نامہ نگار کے کذب و افترا سے واقف ہیں ان کے واسطے تعجب کا کوئی موقعہ نہیں ہے]

دہلی کا محکمہ پولیس

جدید تقرر

دہلی ۲۰ جنوری۔ چیف کمشنر دہلی کی اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر عبدالصمد خان ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (سی آئی ڈی) دہلی کو اسپیشل ڈیوٹی پر مقرر کیا گیا ہے اور ان کی جگہ لالہ نند کشور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (محکمہ سی آئی ڈی) کو تعینات کیا گیا ہے۔

(اس جدید تقرر کے بعد دہلی کی محکمہ پولیس میں مسلمانوں کی حیثیت …

[…]

بہر حال وائسرائے کی تقریر کے اس حصہ سے یہ بات تو صاف طور پر نمایاں ہے کہ وہ ابھی سارڈا ایکٹ کے ایجی ٹیشن کی اہمیت کو ظاہر کرنا نہیں چاہتے ہیں اور یہ کوشش کر رہے ہیں کہ رائے عامہ کے اس سیلاب کو جہاں تک نظر انداز کیا جا سکتا ہے کریں مگر ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ بہت جلد وہ دن آنے والا ہے جب یہ تمام غلط فہمیاں خود بخود دور ہو جائیں گی اور جس حقیقت پر اس وقت پردہ ڈالا جا رہا ہے وہ بے نقاب ہو کر دنیا کے سامنے آجائے گی اور حکومت کو مجبور ہو کر اپنا قدم پیچھے ہٹانا پڑے گا۔

حوادث فلسطین

تقریر کا تیسرا حصہ حالات فلسطین کے متعلق ہے۔ اور اس میں بھی وائسرائے نے اپنی قومی روایات کا احترام پوری طرح قائم رکھا ہے فلسطین میں برطانیہ کی انصاف پروری اور عدل گستری کی داستان دہرا کر بیچارے مسلمانوں کو یقین دلایا ہے کہ

"برطانوی حکومت فلسطین میں بسنے والی تمام قوموں کے …"

[…]

جن لوگوں کو فلسطین کے گزشتہ اندوہناک واقعات کی تاریخ معلوم ہے اور جو یہ جانتے ہیں کہ فلسطین کا انتداب حاصل کرنے کے بعد برطانیہ وہاں کے عربوں کو کس طرح فنا کر رہا ہے اور اعلان بالفور کی حقیقت کیا ہے اور جزیرۃ العرب میں یہودیوں کی ایک نوآبادی قائم کر کے وہاں ہمیشہ کے لئے غیر مسلم اقتدار قائم کر دینے کی ترکیبیں کس طرح عمل میں لائی جا رہی ہیں وہ وائسرائے کی اس تقریر کا مطلب خوب اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ اگر لارڈ اروِن کی لغت میں ظلم کا نام انصاف اور لوٹ کا نام حفاظت ہے تو یقیناً ان کا یہ ارشاد بالکل بجا اور درست ہے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو ہم کہیں گے کہ واقعات کی شہادت لارڈ اروِن کے بیان کی قطعاً تردید کر رہی ہے اور دنیا یہ دیکھ چکی ہے کہ برطانیہ نے یہودیوں کی جانبداری کر کے عربوں کے ساتھ ظلم کیا اور ان کے مذہبی اور مادی مفاد کو برباد کر دینے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ اب ان شواہد کی موجودگی میں کوئی کس طرح کہہ سکتا ہے کہ برطانیہ انصاف کا پتلا ہے اور وہ آئندہ فلسطین کی عرب آبادی کے ساتھ انصاف سے پیش آئے گا۔

۱۷ جنوری کے مظاہرے

خدا کا شکر ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا دوسرا قدم بھی پہلے قدم کی طرح نہایت کامیاب رہا اور ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں نہایت شاندار جلوس نکالے گئے اور عظیم الشان جلسے منعقد کئے گئے جن کی اطلاعات ہم کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کی عالمگیر ہڑتال کے بعد یہ دوسرا موقع تھا کہ تمام ہندوستان نے ایک مرتبہ پھر سارڈا ایکٹ کے خلاف احتجاج کیا اور حکومت کو سول نافرمانی کے آنے والے خطرہ سے مطلع کر دیا …

[…]

ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ بہت جلد ہم یہ اعلان کر سکیں گے کہ ملک کے اندر ناموس شریعت کی خاطر اپنی جانیں قربان کر دینے والوں کی تعداد بہت کثیر ہو گئی ہے۔ جیسا کہ ہم ۱۷ جنوری سے قبل کے الجمعیۃ میں بھی لکھ چکے ہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ اس وقت ملت اسلامیہ کی اندرونی تنظیم کے واسطے ایک نادر موقع میسر آگیا ہے اگر اس قوم کے افراد نے صورت حال کا صحیح اندازہ لگا کر اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور جمعیۃ علماء ہند کے مرکز سے اپنی وابستگی کا اعلان کر دیا اور جمعیۃ ان کی اعانت و امداد سے استوار بنیادوں پر کھڑی ہو گئی تو ہمیں یقین ہے کہ وہ تمام مسائل جو اس وقت امت مرحومہ کی پریشانی کا باعث بنے ہوئے ہیں خود بخود حل ہو جائیں گے۔ ۱۷ جنوری کو ملک میں مجالس تحفظ ناموس شریعت نے جو کچھ کام کیا ہے وہ ہمارے نزدیک امید افزا ہے اور یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ آئندہ اور زیادہ خوشگوار نتائج برآمد ہونگے۔

یوم آزادی اور مسلمان

۲۶ جنوری ۱۹۳۰ء کو کانگریس کی تحریک کے مطابق ہندوستان میں …

[…]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

بمبئی میں وائسرائے ہند کی تازہ تقریر

وقت کے اہم ترین مسائل پر اظہار خیال

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو جبکہ تمام ہندوستان میں جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مطابق سارڈا ایکٹ کے خلاف زبردست مظاہرے کئے جا رہے تھے وائسرائے ہند نے آل انڈیا مسلم فیڈریشن بمبئی کے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے ایک ایسی تقریر ارشاد فرمائی جس میں وقت کے اہم ترین مسائل پر اظہار خیال کیا گیا تھا اور جو اس قابل ہے کہ مسلمانان ہند اس کے ایک ایک لفظ پر غور …

جو مسلمان اس وقت موجودہ حالات میں اس امید پر حکومت کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں کہ انہیں اس طرح ان کے حقوق حاصل ہو جائیں گے وہ سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد سے قبل ہندوستان میں ہندوؤں کے ساتھ ایک نہ ایک سمجھوتہ بہر حال کرنا پڑے گا خواہ وہ سمجھوتہ لبرلوں سے ہو یا ہندو مہاسبھائیوں سے بغیر اس کے کوئی چارہ …

[…]

… دوسرا حصہ … سارڈا ایکٹ کے خلاف … لایا گیا ہے اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ کوئی اہم مسئلہ نہیں ہے۔ اور تیسرا حصہ … فلسطین کی صورت حال کے متعلق حکومت برطانیہ کا نقطہ نگاہ پیش کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ وہاں پوری طرح عدل و انصاف سے کام لیا جا رہا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ وائسرائے کی اس تقریر کے ان تینوں عنوانوں پر فرداً فرداً اظہار رائے کریں۔

مسلمانوں کے حقوق کا مسئلہ

وائسرائے نے مسلم فیڈریشن کے اظہار وفاداری اور اعتراف غلامی کو سراہنے کے بعد مسلمانوں کے حقوق کے متعلق جو کچھ کہا ہے اس کا سمجھنا یقیناً اس وقت تک بہت دشوار ہے جب تک کہ شاندار الفاظ کے طومار کو نظر انداز کر کے … کی جستجو نہ کی جائے اور یہ نہ دیکھا جائے کہ اس تمام پُرکار عبارت کا حقیقی مقصد کیا ہے۔ ہز ایکسیلنسی فرماتے ہیں کہ

"آپ حضرات کو یہ توقع نہیں ہو گی کہ میں اس مرحلہ پر آپ کے … خصوص حق کے متعلق اظہار خیال کروں گا لیکن جیسا کہ …

[…]

سارڈا ایکٹ کے متعلق تجاہل عارفانہ

تمام ہندوستان کو معلوم ہے کہ سارڈا ایکٹ کے اسمبلی میں منظور ہونے سے قبل اور اس کے بعد برابر مسلمانوں نے اپنی رائے عامہ کا اظہار کر کے حکومت کو صاف طور پر یہ بتلا دیا ہے کہ یہ قانون ان کے مذہب میں صریح مداخلت ہے جسے وہ کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ اخبارات کے مضامین، جمعیتوں کے برقی پیغامات، ممبران اسمبلی کی سرحد اشتیں، مسلمانان ہند کے عام جلسے اور مظاہرے، غرض اظہار رائے کی کوئی صورت ایسی باقی نہیں رہی جو مسلمانوں نے اختیار نہ کی ہو اور جس کے ذریعہ وائسرائے اور ان کی حکومت پر یہ ظاہر نہ کر دیا گیا ہو کہ اگر مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ نہ کیا گیا تو نتائج نہایت خطرناک برآمد ہونگے۔ ایک نمائندہ وفد بھی وائسرائے کی خدمت میں ہو آیا۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ایک مفصل خط میں سارڈا ایکٹ کی مذہبی مداخلت کے تمام پہلو بھی ظاہر کر دئے۔ ۲۹ نومبر کی ہڑتال بھی ہو چکی ۱۷ جنوری کے جلوس اور جلسے بھی منعقد کئے جانے لگے مگر وائسرائے کو ابھی تک یہی معلوم نہیں ہوا کہ سارڈا ایکٹ کے خلاف جو عام ناراضگی پھیلی ہوئی ہے اس کی نوعیت کیا ہے۔ انہوں نے مسلم فیڈریشن کے جواب میں جو کچھ فرمایا اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

"میری حکومت کی یہ مخلصانہ خواہش ہے کہ کسی قوم یا فرد کے …

[…]

کے پیش نظر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وائسرائے نے بمبئی والی تقریر میں غور کرنے والے مسلمانوں کے واسطے صحیح صورت حال کو پیش کر دیا ہے اور جو لوگ وفاداری اور فرمانبرداری کے راگ الاپتے ہوئے گئے تھے انہیں زہر کی گولی شہد میں لپیٹ کر کھلا دی ہے اور وہ یہی سمجھ رہے ہیں کہ یہ کوئی بہت مزیدار چیز ہے۔

[…]

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانان لاہور کے ہنگامہ خیز مظاہرے

۱۷ جنوری کو جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام کی تائید

لاہور، ۱۷ جنوری سنہ آج مجلس تحفظ ناموس شریعت کے اعلان کے مطابق قانون سارداکے خلاف مسلمانان لاہور نے پرجوش مظاہرے کئے۔ دفتر علم دین کمیٹی کوچہ چابک سواران سے ایک جلوس نکالا گیا جس نے تمام شہر میں گشت لگایا اور بعد نماز جمعہ شاہی مسجد کے وسیع صحن میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اس کی صدارت رفیق محترم احمد علی کو تفویض کی گئی تھی ان کی غیر موجودگی میں رفیق حبیب الرحمٰن نے صدارت کے فرائض انجام دئے۔ جلسہ کی کارروائی آیات قرآنی کی تلاوت کے ساتھ شروع ہوئی اس سلسلہ میں یہ امر خاص طور ...

انگریزوں سے ایک سال کے اندر فیصلہ کرلیں۔
رمضان آغا نے جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ منعقد ہونے والا ہے میں ان سے کہوں گا۔ کہ وہ مکمل آزادی کا اعلان کریں۔ اور ہندوستان کو آزاد کرائیں۔ اس کے بعد مولانا ظفر علی خانصاحب کھڑے ہوئے اور خطبہ مسنونہ کے بعد جناب صدر کی تقریر کی تائید فرماتے ہوئے اس امر مسرت و خوشدلی کا اظہار کیا کہ لوگوں نے اس تقریر کو نہایت توجہ سے سنا ...

داناپور گھوسرہ

۱۷ جنوری جمعہ کے روز موضع داناپور گھوسرہ کے باشندے بعد نماز جمعہ جمع ہوئے اور مولوی حکیم محمد اسحاق صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا اور ایک تجویز ساردا ایکٹ کے خلاف باتفاق رائے منظور کی گئی۔

(جناب مولوی عبدالحی صاحب)

ڈیرہ دون

ڈیرہ دون ۱۷ جنوری سنگھ کو پلٹن بازار سے جلوس مرتب ہو کر پلٹن بازار دھاماوالہ بازار میں گشت کرتا ہوا جلسہ گاہ پر ختم ہوا۔ جناب ڈاکٹر ایم۔ اے شاہ صاحب صدر انجمن نصرت الاسلام کی صدارت میں میدان دھاماوالہ میں جلسہ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن اور نظم کے بعد جناب مولینا محیی الدین صاحب انصاری رکن جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ نے ساردا ایکٹ کے خلاف مدلل اور ولولہ انگیز تقریر کی حاضرین نے نہایت جوش اور عزم بالجزم کے ساتھ انجمن تحفظ ناموس شریعت اور رضاکاروں کی حمایت کے قیام اور جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات پر عمل کرنیکا وعدہ کیا

امید ہے کہ مولانائے ممدوح کی مساعی حسنہ سے ایک مفید و منظم جمعیۃ قائم ہو جائے۔ دوسرا ریزولیوشن تحفظ مویشیان کے خلاف بھی جناب ...

پانی پت

بریلی رہٹی ٹولہ

سکھر سندھ

نواب شاہ سندھ

قصبہ گھوسی ضلع اعظم گڑھ

میرٹھ

قصبہ بلہوڑہ ضلع انبالہ

نانپارہ

لودہیانہ

قصبہ یاقوت گنج

کانپور

بھاگل پور

[illegible]

کی جگہ بھی ہندکشوری صاحب متعین ہوگئے جس کے معنی یہ ہیں کہ محکمہ پولیس کے دونوں شعبوں کے افسران اعلیٰ ہندو ہیں اس پر مستزاد یہ ہے کہ کوتوالی میں کوئی مسلمان سب انسپکٹر بھی نہیں ہے اس طرح مسلمانوں کے حقوق کی سخت پامالی ہورہی ہے حکومت کا فرض ہے کہ وہ مسٹر عبدالصمد کی جگہ پر کسی مسلمان ہی کا تقرر کرے اور کوتوالی میں ایک مسلمان سب انسپکٹر پولیس کو متعین کرکے توازن قائم رکھے۔ (الجمعیۃ)

اسمبلی کی میعاد میں توسیع

نئی دہلی، ۱۶ جنوری ایک سرکاری کمیونیکے میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل نے جمعیۃ مقننہ کی میعاد کو ۳۱ جولائی تک اور بڑھا دیا ہے

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

آئندہ جمعہ سے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بعد نماز جمعہ مدرسہ حسین بخش میں بالالتزام وعظ فرمایا کریں گے۔
محمد اسمٰعیل رنگیلا

۲۶ جنوری کو یوم آزادی

صدر کانگریس کا بیان

الہ آباد ۱۷ جنوری صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔
کانگریس کی مجلس عاملہ کیطرف سے ۲۶ جنوری کے جلسوں میں منظوری کے لئے مندرجہ ذیل تجویز کا مسودہ پیش کیا جاتا ہے یہ تجویز ہر جلسہ میں اس صوبہ کی زبان میں پڑھکر سنائی جائے اور حاضرین سے درخواست کیجائے کہ ہاتھ اٹھا کر اس کی تائید کریں۔ صوبہ کمیٹیوں کو چاہیئے کہ وہ فوراً اس تجویز کا اپنی صوبہ کی زبان میں ترجمہ کریں۔ اور اسے کثیر مقدار میں تقسیم کریں تجویز حسب ذیل ہے:-

مجلس عاملہ کی منظور کردہ تجویز

[illegible]

حکومت و صدر اسمبلی میں کشمکش

ایوان اسمبلی میں پولیس کے تقرر کا مسئلہ

دہلی، ۲۰ جنوری جمعیۃ کا اجلاس آج منعقد ہوا قبل اس کے کہ اجلاس کی معمولی کارروائی شروع ہو اراکین حلف وفاداری اٹھائیں صدر فوراً اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے اور ایک تقریر کی آپ نے کہا کہ جمعیۃ مقننہ کے اندر اور باہر کے انتظامات کے متعلق ایک نہایت ہی ناگوار صورت حال پیدا ہوگئی ہے اسلئے میں چاہتا ہوں کہ ایوان کو اس سے فوراً مطلع کردوں یہ صورت حال ایک طرف تو حکومت ہند اور چیف کمشنر دہلی اور دوسری طرف صدر جمعیۃ کے ایوان اور باہر کے حصہ میں وزیٹروں کے داخلہ کے متعلق شدید اختلاف کی وجہ سے پیدا ہوگئی ہے۔ حکومت ہند اور چیف کمشنر کا دعویٰ یہ ہے کہ چونکہ ان پر صدر اور اراکین جمعیۃ کی جانوں کی حفاظت کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اسلئے انہیں حق ہے کہ وہ جمعیۃ کے ایوان میں پولیس تعین کریں یا اس قسم کی جو کارروائی چاہیں اختیار کریں۔ دوسری طرف صدر کا یہ خیال ہے کہ جہاں تک ایوان جمعیۃ مقننہ کے صدر کا تعلق ہے صرف صدر جمعیۃ کو اس کے اندر کامل اختیارات حاصل ہیں ...

بمبئی میں وائسرائے ہند کی تقریر

سارداایکٹ اور دیگر مسائل پر اظہار خیالات

بمبئی میں پرسوں، ۱۶ جنوری کو آل انڈیا مسلم فیڈریشن نے ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کا ہز ایکسیلنسی نے حسب ذیل جواب دیا:۔
حضرات! آپ نے مسلمانوں کی طرف سے میرا اور میری ذریعہ لیڈی ارون کا جو خیر مقدم کیا ہے اس سے میری اس مسرت میں بہت زیادہ اضافہ ہوگیا جو مجھے یہاں آکر اور اس صوبہ کے بہت سے ...

سارداایکٹ کے متعلق وائسرائے کی تقریر

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

وائسرائے نے مسلم فیڈریشن کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے ساردا ایکٹ کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ انتہائی مایوس کن ہیں مجھے افسوس ہے کہ ۱۷ جنوری کو جبکہ ہندوستان کے طول و عرض میں مسلمان جلوس اور جلسوں کی شکل میں اپنے غم و غصہ کا اظہار کر رہے تھے وائسرائے کا اس قانون کی حمایت میں تقریر کرنا کہاں تک کوئی دانشمندانہ فعل کہا جا سکتا ہے وائسرائے نے ایک ایسے قانون کی جس کو ہندوستان کے تمام فرقہ اسلامیہ اپنے مذہب میں مداخلت سمجھتے ہیں حمایت کرکے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اس سے نہ صرف مسلمانوں کو سخت تکلیف ہوئی ہے بلکہ وائسرائے نے امت اسلامیہ کے جذبات کی سخت ترین توہین کی ہے

وائسرائے نے اس دشمن بحث و اخلاق قانون کی حمایت میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ دہی فرسودہ اور پارینہ دلائل ہیں جن کی بارہا تردید کیجا چکی ہے

[illegible]

ظفروال میں مسلمانان امرتسر کا وفد

مسلمانوں سے صبر کرنے کی اپیل

[illegible]

صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب کا انتقال

[illegible]

اظہار تشکر

[illegible]

ناظم جمعیۃ العلماء ہند کا تار

ڈپٹی کمشنر سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع شیخوپورہ کے نام

[illegible]

ایڈیٹر مصوفی کا انتقال

[illegible]

سرکاری بیان

[illegible]

صوبہ بنگال میں نور اسلام کی ضیاباری

ایک معزز وکیل کے لڑکے کا قبول اسلام

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اڈیٹر صاحب "ہمت" کے نام کھلی چٹھی

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

(ج) آپ کو معلوم ہے کہ عہدہ داروں نے صرف کارڈ استقبالیہ پیش کیا تھا۔ تجویز استرداد ادا ہوئی نہ تھی۔ اخبارات میں تجویز شائع ہو چکی ہے پھر عہدہ داروں کے اشاروں پر چلنے کے کیا معنی۔ اگر آپ یہ کہیں۔ کہ انہوں نے پہلے سے کہدیا ہوگا۔ تو معاف فرمایئے یہ علم غیب آپ ہی کو ہوا ہم لوگوں نے جلسہ میں شرکت کی ہونے کے باوجود اس اشارہ کا پتہ بھی نہیں!!

آپ جناب کو یہ بھی شکایت ہے کہ مولانا مظہر الدین اور مولانا سید حبیب صاحب کے نام مجلس مرکزیہ کی رکنیت سے خارج کرنے کا ریزولیوشن بھی پاس کرا لیا۔

(الف) آپ کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حضرات کے متعلق جو ریزولیوشن پاس ہوا وہ بھی عہدہ داروں نے پاس کرایا اس کو میں افتراء کہوں یا آپ کی بے خبری۔ معاف فرمایئے آپ جیسے شخص کی قلم سے اس قسم کی لغو باتیں نہایت ہی گراں گذرتی ہیں اور اس سے خود آپکا دامن غبار آلودہ ہوتا نظر آتا ہے

سید صاحب مولوی مظہر الدین صاحب اور سید حبیب صاحب کے ... طریقہ سے بیزار ہو کر ان دونوں بزرگوں نے جمعیت علماء ہند کی مخالفت کیلئے اختیار کر رکھا تھا۔ اور یہ دونوں اپنے اپنے اخبار کے ذریعہ تحصی مخالفت کے بہانہ سے جمعیت علماء ہند کے خلاف پروپیگنڈا کرتے رہے جمعیت علماء ہند کے دفتر میں ان دونوں کے متعلق تجویز بھیجی تھی کہ ان کا نام فلاں فلاں وجوہ سے حسب ضابطہ خارج کیا جائے اس لئے ایجنڈا میں اہل دفتر کو بعض ارکان کی شکایت کے عنوان سے یہ تجویز درج کرنی پڑی جو تمام ارکان کے پاس جلسہ کی اطلاع کے ساتھ بھیجدیا گیا۔

چنانچہ جب ایجنڈا کی ترتیب سے یہ تجویز مجلس کے سامنے آئی تو مولوی احمد سعید صاحب نے اس تجویز کو اسوقت ٹالنا بھی چاہا مگر محرک نے نہیں مانا اور اخبارات پڑھ کر مجلس کو انہوں نے سنایا۔ آخر نہایت مشکل سے تجویز ... شکل میں پاس ہوئی جو شائع ہوئی۔ اس تجویز میں دونوں بزرگوں کو کافی موقع دیا گیا تھا کہ معذرت نامہ شائع کرکے جمعیت کے ارکان میں شامل رہیں مگر انہوں نے اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

(ب) آپ دیانت کے ساتھ فرمایئے کہ مرکزی خلافت کمیٹی نے بمقام کلکتہ دو شخصوں کو نہیں بلکہ پوری ایک جماعت کو جو خلافت کمیٹی کے بہترین ...

[illegible]

(د) جناب نے ان بزرگوں کے استعفوں کی جو وجہ لکھی ہے ان سب حضرات نے تو یہ وجہ نہیں لکھی۔ حسرت صاحب کا استعفا تو جلسہ دہلی سے پہلے آیا تھا۔ جو مجلس مرکزیہ میں پیش ہوا۔ اور مجلس نے حسرت صاحب سے استعفا واپس لینے کی درخواست کی ہے۔ یا نظر ثانی کرنے کی ... معلوم حسرت صاحب نے پھر کیا جواب دیا۔ اسوقت میں آپ کی توجہ انکے استعفا کی وجہ کی طرف منعطف کرتا ہوں۔ وہ تو صرف یہ لکھتے ہیں۔ کہ جمعیت علماء کے ذمہ دار ارکان نے کچھ دنوں سے عالم اور غیر عالم کی جو ناگوار بحث چھیڑی ہے فقیر کے نزدیک اسکا لازمی نتیجہ یہ ہی ہونا چاہئے کہ علماء کی مقدس محفل میں کوئی غیر عالم جسکو علماء اپنے زعم میں جاہل سمجھتے ہوں خواہ مخواہ دخل دیکر بے لطفی کا موجب نہ بنے۔ پس فقیر جمعیت علماء ہند کی ممبری سے مستعفی ہونے ہی میں اپنی عافیت سمجھتا ہے۔

اب غور فرمایئے کہ اس میں تو وہ وجہ نہیں ہے جس کا آپ ذکر کر رہے ...

مسلمانان قصبہ جرارہ میں غور و فکر کی ایک ساعت

سترہ جنوری کیلئے سرگرم تیاریاں

۱۱ جنوری سنہ ... یوم شنبہ کو قصبہ اجرارہ ضلع میرٹھ کے ایک اسلامی میدان میں ملت حنیف کا اجتماع عظیم بصدارت جناب حکیم خان سید محمد مشتاق علی صاحب منعقد ہوا۔

اس میں حضرت مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب کیتھوری کی شرکت بابرکت نے اس جلسہ کو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک خاص اہمیت دیدی تھی اور اسی لئے مختلف مواضعات کے افراد کافی تعداد میں شامل تھے۔ مولانا حاجی شمس الحق صاحب ناظم مدرسہ اسلامیہ عربیہ و مولانا عبد الاول صاحب کی تقاریر کے بعد حضرت مولانا نے مسائل وقتیہ پر ...

... اشخاص کا جو مختلف جگہ کے رہنے والے ہیں ایک ہی کاغذ پر ایک ہی مضمون لکھکر استعفا بھیجا گیا ہے۔ ان سات میں محمد علی صاحب بھی ہیں اور بقیہ چند اشخاص وہ ہیں جو ان کو ایک عالم دین کا منصب عطا کرنے کے درپے ہیں۔ یا انکی صدارت کے حامی تھے۔ (باقی آئندہ)

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گذر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلمان واقف ہے دن بدن مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے لاکھوں روپیہ کی جاگیریں مسلمان اپنے غیر شرعی مراسم کے ہاتھوں تباہ و برباد کر چکے ہیں۔ ہر سال سود کا کروڑوں ...

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

مردوں کو پیام شفا

[illegible]

کنفرنس اجودھیا میں ایک سعادتمند روح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

[illegible]

دوزخ کا کھٹکا

[illegible]

ملنے کا پتہ: مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

چائے کی معلومات

[illegible]

مسلم راجپوتوں میں اسلامی جوش

مولانا حکیم محمد اسحٰق صاحب کی مساعی حسنہ

نواح موضع ... ضلع میرٹھ کے مواضعات میں جہاں مسلم راجپوتوں کی آبادی کثرت سے ہے اس منحوس ساردا ایکٹ کے خلاف ایجی ٹیشن کیا جا رہا ہے۔ اور ... ہر طبقہ ہی اس بے غیرت قانون کو نفرت انگیز نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔

اور جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جلیلہ کا سچے دل سے اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کے لئے ہر طرح تیاری ظاہر ہو رہی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ یہ قرب و نواح حضرت مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب کیتھوری ممبر دار العلوم دیوبند و رکن جمعیۃ علماء ہند کی جدوجہد کا رہین منت ہے۔ ورنہ ایسے ... مواضعات بے خبری کے عالم میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جنہیں دنیا و مافیہا کی کچھ بھی خبر نہیں۔

... کی آبادی میں سے ایک بہت بڑا حصہ شریک جلسہ ہوا جس میں ہندو اصحاب بھی مسلمانوں کے ہمنوا ہوتے ہوئے شریک تھے۔

فاضل مولانا نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا کہ:-

اے فرزندان اسلام! آج ہندوستان میں جو ساردا ایکٹ کے جبری نفاذ پر ایک تلاطم برپا ہو رہا ہے۔ وہ مسلمانوں کی مذہبی زندگی میں ناقابل برداشت مداخلت ہے اور کوئی شخص ایسے قانون کو گوارا نہیں کر سکتا جو اسلامی قوانین کی توہین کرتا ہو یا مسلمانوں کو بے حیائی کی تعلیم دیتا ہو بہرحال اس قانون کے نافذ ہونے سے ہمکو یہ فائدہ ضرور محسوس ہو رہا ہے کہ خوابیدہ قوم مسلم میں اسوقت مذہبی بیداری کا آغاز ہو گیا ہے خدائے تعالیٰ انجام بخیر کرے۔ آمین۔

اس کے بعد فاضل مقرر نے قرآن حکیم کی سورت والیل تلاوت فرما کر ایک مفسرانہ نظر ڈالتے ہوئے فرمایا۔ کہ مسلمانوں کے لئے یوم اول ہی اس قسم کے امتحانات ہوتے چلے آرہے ہیں اور الحمد للہ کہ مسلمان ہمیشہ باطل پرستوں پر غالب آئے ہیں۔ اور انشاء اللہ اب بھی فتح و نصرت کیساتھ غالب رہیں گے لیکن ہمت و استقلال درکار ہے مصائب و آلام کے سہنے کے لئے وہ جسم مطلوب ہیں۔ جو مجاہدین اسلام کی روحوں کو بھی خوش کر دیں ...

[illegible]

آگے آگے جنت میں دیکھا اور فرمایا کہ بہشت بھی بلال کی مشتاق ہے

پس اے حضرات! ہم مسلمانوں کا فرض ہے کہ اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے تیار رہیں اور رشتہ اخوت و سلامی کو مضبوط رکھیں

یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے

جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

دنیا میں اطمینان کسکا کرنا چاہیئے جس کی دنیا خود تعریف کرتی ہو

روغن بہار پن

روز زمین پر

کان کی تمام بیماریوں کی ایک بینظیر حکمی بیخطا اور اکسیر دوا

پتہ۔ کان کی دوا۔ بلب۔ اینڈ سنز پیلی بھیت۔ (یوپی)

ملاحظہ ہو (رجسٹرڈ) دنیا کیا کہتی ہے

[illegible]

بلب۔ اینڈ سنز پیلی بھیت۔ کا۔ ایجاد کردہ روغن کرامات

[illegible]

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

[illegible]

رعایت کا مبارک مہینہ

[illegible]

ایک زبردست عامل

جوان بوڑھے ہوگئے

ماہ رمضان المبارک سحری کے وقت جگانے والا

فرانس کا بنا ہوا نہایت مضبوط

[illegible]

الیس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی

[illegible]

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ — دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۰ء | نمبر ۶

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

آٹھواں داعیہ ۔ بسا اوقات بیوہ عورتوں کی معذوری ہے مثلاً ...

نکاح کے لئے دس دواعی و تقتضیات بیان کئے گئے مگر حاجات و ضروریات انسانی اسی میں محدود نہیں ہیں ان سے کہیں زائد ہیں۔ پھر جس قدر دواعی بیان کئے گئے ہیں کوئی شاذ و نادر نہیں ہیں بلکہ انسانوں کی زندگی کا اگر گہری نظر سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ دواعی اکثر انسانوں کی ...

نصوص جواز نکاح صغرسنی

زنگی قلم کمپنی — دہلی

سب شیشوں کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

جیب واچ ہاؤس ۔ الجمعیۃ گیٹ ۔ دہلی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ ۔ متھرا یوپی

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ۔ دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ہفت روزہ عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

رعایت ہو تو ایسی ہو

ماہوار رسالہ بالکل مفت

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

پیام صحت

حب مشتہی

جریانی

اکسیر جذام

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا عہدہ کامیابی کا زینہ ہے

شہر رمضان اور اس کی فضیلت

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

گزشتہ سے پیوستہ الجمعیۃ میں فقیر نے ماہ شعبان کی فضیلت کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک روایت نقل کی تھی جس کا مفہوم یہ تھا کہ رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اس مہینے کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف کرنا اس امر کی کھلی ہوئی دلیل ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس تمام مخلوق سے اعلیٰ اور افضل ہے ... یہ مہینہ بھی انتہائی محترم اور قابل عزت و احترام ہے۔

بعض روایتوں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار ناموں میں سے ایک رمضان بھی ہے اور کسی مہینے کا بنام خدا ہونا اس کی فضیلت ... کی قوی برہان اور آخری دلیل ہے۔ رمضان جب خدا کا نام ہوا تو اس کے معنے غافر کے ہوں گے۔ اور ایسی صورت میں جو مناسبت ہے جس طرح حضرت حق جل مجدہ کی ذات غافر الذنوب ہے اسی طرح اس مہینے میں مسلمانوں کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

اگر اشتقاق کی رعایت کی جائے تب بھی معنے صاف ہیں۔ رمض کے معنے شدت حرارت کے ہیں جس دن گرمی سخت ہوتی ہے تو عرب کہا کرتے ہیں رمض یومنا اگرم زمین پر چلنے سے اگر کسی کے پاؤں جلنے لگیں تو اہل زبان بولا کرتے ہیں۔ قد رمضت من الرمضاء۔ حرارت کی تیزی جس طرح کسی چیز کو جلا کر فنا کر دیتی ہے اسی طرح ماہ رمضان بندوں کے گناہوں کو فنا کر دیتا ہے۔

عتق من النار من خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہ واعتقہ من النار۔

لوگو یہ ایسا مبارک مہینہ ہے کہ اس کے پہلے دس دن میں تو رحمت کا نزول ہوتا ہے اور بیچ کے دہائے میں مغفرت کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ اور پچھلے دس دنوں میں دوزخ سے آزادی کا اعلان کیا جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس مہینے میں اپنے ماتحت غلاموں اور ملازمین سے نرم برتاؤ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور اس کو دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے۔ (بیہقی)

ابن عباس کی روایت میں ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان میں تمام قیدیوں کو رہا کر دیا کرتے تھے اور کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ فرماتے تھے۔ (بیہقی)

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں ہے کہ جب رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

باوجود شیاطین کو قید کر دینے کے پھر بھی گناہوں کا صدور اس صحبت کا اثر ہے جو بنی نوع انسان کو گیارہ مہینے تک شیطان کے ساتھ حاصل ہے۔

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۵)

فلپیا ۔ میں ہٹ دھرم اور متعصب نہیں۔ واقعی یہ تعلیم جو آپ نے پیش کی ہے ہماری انجیل مقدس کی تعلیم سے بدرجہا زیادہ عمدہ ہے۔

عبد الملک ۔ دوسری بات عیسائی دنیا کی ضلالت اور گناہ میں پھنسنے کی یہ بھی ہے کہ انجیل میں حکم اور عمل ساتھ ساتھ نہیں۔ تعلیم کچھ ہے اور عمل کچھ ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جو حکم عمل کے برخلاف ہوگا۔ خواہ کتنے ہی مقدس وجود کے منہ سے نکلا ہو۔ کبھی شرمندہ عمل نہیں ہو سکتا۔ مثلاً حکم یہ دیا گیا تھا کہ باپ کی اور ماں کی عزت کر اور جو باپ یا ماں کو برا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے" (متی باب) اور عمل یہ تھا کہ جب ایک مرتبہ ایک محفل میں حضرت مریم نے اپنے مقدس بیٹے سے کہا کہ بیٹا شراب ختم ہو گئی ہے تو یسوع نے ماں کو جواب دیا کہ "اے عورت! مجھے تجھ سے کیا کام" (یوحنا باب ۲) کیا اس تعلیم کی موجودگی میں ...

... نہیں کر سکتے۔

آپ نے شراب کی ممانعت فرمائی تو کیا کوئی شخص بھی ایسا ہے جو یہ ثابت کر سکے کہ کبھی آپ نے ایک قطرہ بھی اس ام الخبائث کا پیا ہو۔ برخلاف اس کے اگرچہ صاف طور پر لکھا ہے کہ "شراب خور خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا" (اکرنتھیوں باب ۶) لیکن مسیح علیہ السلام کا سب سے پہلا معجزہ یہی تھا کہ آپ نے ایک محفل میں شراب کے ختم ہو جانے پر پانچ چھ مٹکوں کو پانی سے بھروا کر ان سب کو شراب بنا دیا جو خوب بیفکری سے لنڈھائی گئی (یوحنا باب ۲)

یہ دو چار امور انتہائی اختصار کے ساتھ میں نے بتلائے ہیں ورنہ آپ کا ہر چھوٹے سے چھوٹا فعل قرآن کی تعلیم اور حکم کے بموجب ہوتا تھا اور کوئی ایک حکم بھی ایسا نہیں دکھایا جا سکتا جس پر ہمارے حضور نے خود عمل کر کے نہ دکھا دیا ہو۔

(باقی آئندہ)

ممالک اسلامیہ کی خبریں

انگریزی اور اردو اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

روس اور ترکی کا معاہدہ

دوستانہ تعلقات کی تجدید

ترکی اور سوویٹ روس کے درمیان ابھی حال میں جو معاہدہ ہوا ہے اس کے متعلق ...

باغیوں کی عورتیں اور بچے

سلطان ابن سعود اور شاہ فیصل کی ملاقات

مفاہمت کی کوشش

معاہدہ کا متن

کانفرنس کہاں منعقد ہوگی

حکومت نجد کا مطالبہ

بغاوت نجد کا خاتمہ

باغیوں کی گرفتاری

شاہ نادر خاں کے خلاف پروپیگنڈا

افغان قونصل جنرل کا بیان

فیصل الدویش کا فرار

مقدس مقامات

کابل میں تین ملازمین شاہی کی گرفتاری

کرنل غلام نبی خاں کا انتقال

افغانستان میں ریلیف کمیٹی کا قیام

ریلوں کی تعمیر کا کام

بتیا ضلع چمپارن میں ۱۸ جنوری کے شاندار مظاہرے

مسودہ قانون تحفظ مویشیان کے خلاف

ضلع مظفر پور کے چھ مواضعات کا جلسہ

مسلمانان بسلاؤ ضلع پٹنہ کا جلسہ

نہٹور ضلع بجنور کا جلسہ

مسلمانان پھلواری شریف کا جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف جلوس

بوہرہ جماعت کی شرکت

شہر رمضان اور اس کی فضیلت

(بسلسلہ صفحہ دوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

مسلمانوں کی مذہبی و سیاسی بربادی

قومی تنظیم کے بغیر زندگی دشوار ہے

ساردا ایکٹ کا منظور ہونا تھا کہ ہندوستان کی مجالس مقننہ کے لئے مسلمانوں کے پرسنل لا میں مداخلت کرنے کا دروازہ کھل گیا اور اب یکے بعد دیگرے مسلسل ایسے مسودات قانون پیش کئے جا رہے ہیں جن کی زد براہ راست شریعت اسلامیہ پر پڑتی ہے اور جن کا مقصد اسلام کے آئینی نظام کو درہم برہم کر دینا ہے۔ ساردا ایکٹ کے بعد ہی صوبہ بہار میں تحفظ ...

غیر مسلم اکثریت کا یہ طرز عمل اور حکومت کی خاموشی کے ساتھ ... ہمیں مجبور کر رہی ہے کہ ہم اس صورت حال کو بدل دینے کے لئے کوئی مستقل علاج تلاش کریں اور ہماری موجودہ حالت سے فائدہ اٹھا کر ہمیں ہندوستان میں ذلیل و خوار کرنے کی جو تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں ان کے دفاع کا ذریعہ سوچیں۔ اس مقصد کے لئے ہمیں سب سے پہلے اس امر پر غور کرنا ...

انسداد ذبیحہ گاؤ کی قرارداد کا حشر

انسداد ذبیحہ گاؤ کی جو قرارداد راجہ رگھونندن پرشاد سنگھ نے ۲۴ جنوری ۱۹۳۰ء کو اسمبلی میں پیش کی تھی وہ مسترد ہوگئی اور چونکہ خود حکومت کا مفاد بھی اس کا مقتضی تھا کہ ہندوؤں کے مقصد کے خلاف ووٹ دئے جائیں اس لئے سرکاری ارکان نے بھی مسلمانوں کے ساتھ ووٹ دئے۔ اس قرارداد پر بحث جاری رہتے ہوئے اسمبلی میں ہندو ارکان نے اپنی نامعقولیت اور اپنے مذہبی تعصب کا ثبوت خوب اچھی طرح بہم پہنچا دیا۔ اگرچہ مقررین میں پنڈت مالوی جی سے لیکر چودھری مختار سنگھ تک سب بولنے والے ہندو شامل تھے مگر جو کچھ کہا گیا وہ اسقدر مضحکہ خیز تھا کہ ان تعلیم یافتہ ہندوؤں سے ہرگز اس کی توقع نہیں کی جا سکتی تھی۔ گائے کی تقدیس، دودھ کی گرانی، بچوں کی اموات، زراعت کی دشواریاں، اور اسی قسم کی دوسری باتیں اس طرح خلط ملط کر کے بیان کی گئیں کہ ان کا اثر بحیثیت مجموعی صرف یہی پڑا کہ حقیقت میں گاؤکشی کا انسداد مذہبی توہم پرستی کی بنا پر مقصود ہے لیکن بظاہر اسے دوسرے اقتصادی مسائل کے ساتھ منضم کیا جا رہا ہے تاکہ اس بہانہ سے گاؤکشی بند کرائی جائے۔ زرعی اور اقتصادی نقطہ ہائے نگاہ سے تو اسمبلی کے مباحثہ میں یہ بالکل صاف طور پر ثابت ہوا کہ زراعت کی مشکلات اور دودھ کی خرابی اور بچوں کی اموات گایوں کی قلت کے باعث نہیں ہیں بلکہ گایوں کی کثرت ان کا سبب ہے اس لئے اگر ذبیحہ گاؤ کی اور زیادتی کی جائے تو ملکی اقتصادیات اور زراعت کیلئے یقیناً مفید ہوگا۔ ہم اس موقع پر ہندو ارکان اسمبلی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے کیونکہ بیچاروں کے پاس گائے کو بچانے کے لئے ہی دو حربے باقی رہ گئے، مگر وہ بھی ان سے چھین لئے گئے اور اب وہ دلائل و براہین کے اعتبار سے بالکل خالی ہاتھ رہ گئے۔

اسمبلی میں تمام مسلمانوں کی ایک پارٹی

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی میں ایک ایسی مسلم پارٹی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو مسلمانوں کے حقوق و مفاد کی حمایت کریگی اور جس میں وہ تمام مسلم ارکان اسمبلی شامل ہوں گے جو اس وقت مختلف پارٹیوں میں منقسم ہیں۔ ہم اس تحریک کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں مگر ہمیں اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ خیال کر کے بے انتہا افسوس ہوتا ہے کہ اس وقت اسمبلی میں مسلمانوں کے جو نمائندے گئے ہوئے ہیں ...

حکومت ہند اور صدر اسمبلی کی کشمکش

... کی پیچیدگی بدستور قائم رہی۔ آج ۲۵ جنوری کو وائسرائے نے جب تقریر فرمائی تو گیلریاں خالی پڑی ہوئی تھیں۔ اس دلچسپ کشمکش کا آخری نتیجہ ابھی نکلنا باقی ہے دیکھئے کس کا قدم پیچھے ہٹتا ہے۔

دار الحکومت

ہفتہ بچگان کے افتتاح کی رسم

۲۴ جنوری۔ کل سہ پہر میں ہز ہائنس نواب صاحب بھوپال نے پریڈ باغ میں بیبی ویک کے افتتاح کی رسم ادا کی اس موقعہ پر سر جان اور لیڈی ٹامس، سر سہری اور منار لیف، سٹھ منیجر جنرل گراہم لیڈی سائمنس اور لیڈی ولنس وغیرہ بہت سے معزز افسران موجود تھے۔ سر جان ٹامس نے ہز ہائی نس سے درخواست کی کہ وہ ہفتہ بچگان کے افتتاح کی رسم ادا کریں۔

ہز ہائی نس نے اس موقعہ پر ایک مختصر سی تقریر ارشاد فرمائی جس میں اس تحریک کی تاریخ اور اس کے فوائد وغیرہ بیان کئے اور اس سے اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

آخر میں مسٹر ایس ایم عبداللہ جونیئر وائس چیرمین دہلی میونسپلٹی نے ایک تقریر کی اور ہز ہائی نس کا شکریہ ادا کیا۔

وائسرائے کا دربار

۲۲ جنوری کو جمعرات کے دن ہز ایکسیلینسی وائسرائے وائسرائے ہاؤس میں ایک دربار منعقد کریں گے اور جن لوگوں کو سال نو کے موقعہ پر خطابات ملے ہیں انہیں رسمی طور پر عطا فرمائیں گے۔

دو موٹروں کا تصادم

دہلی ۲۴ جنوری۔ کل نئی دہلی میں لیڈی ہارڈنگ شفاخانہ کے پاس دو موٹروں میں تصادم ہوگیا۔ ایک موٹر میں سردار رسید زماں خاں صاحب مجسٹریٹ گوڑگانواں تھے۔ اور دوسری میں رائے بہادر مینالال آنریری مجسٹریٹ دہلی تھے۔ دونوں موٹروں کے سوار ہونے والوں کے چوٹیں آئیں۔ رائے بہادر مینالال کی موٹر کے شوفر کا چالان ہوگیا ہے۔

ایک ڈاکیہ کو ٹکٹ چرانیکے جرم میں سزا

دہلی ۲۴ جنوری۔ چھمن نامی ایک ڈاکیہ پر سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں اس الزام میں کہ اس نے ایک خط سے ٹکٹ اکھاڑ لئے تھے مقدمہ چل رہا تھا عدالت نے ملزم کو تین ماہ کی سزائے قید دے دی۔

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

مرکزی مجلس تحفظ

مراد آباد ناموس شریعت کے اعلان کے مطابق مقامی مجلس عرصہ سے رضاکاروں کی بھرتی کا کام کر رہی تھی۔ ساردا ایکٹ کے خلاف علماء کی تقریریں شہر کے مختلف مقامات پر کرائی جا رہی تھیں جن سے انتہائی بیداری اور احساس پیدا ہوگیا تھا نیز دورے کر رہے تھے۔ ناظم مجلس تحفظ مولانا سید عزیز الحق صاحب ناظم جمعیۃ علمائے مراد آباد و مولانا سید محمد میاں صاحب نائب ناظم ...

رحمانی امام جامع مسجد مونگیر نے ایک زبردست تقریر میں ساردا ایکٹ سے اختلاف کے وجوہ بیان کئے۔ اور مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی شائع کردہ تجویز کی تحریک کی جو مولوی محی الدین صاحب وکیل کی تائید اور مولوی عبدالحلیم صاحب وکیل کی مزید تائید سے باتفاق رائے پاس ہوئی۔ اور یہ قرار پایا کہ صدر کی جانب سے تجویز کی نقل وائسرائے اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مرکزی دفتر کو بھیجی جائے ...

مقام جلسہ	صدر جلسہ	مقررین	تعداد حاضرین
قصبہ کیتھور			
قصبہ اجراڑہ			
منڈالی			
جسورہ			
جڑودہ			

فرخ آباد

بھکا مرانچی ضلع کرنال

اعظم گڑھ

کمالپور ضلع منٹگمری

مونگیر

شیر کوٹ ضلع بجنور

پٹھانکوٹ

سنبھل

قصور

کٹرہ جیلیان امرتسر

جہانیاں منڈی ضلع ملتان

افغانستان کی موجودہ حالت

شاہ نادر خاں کے مشاغل

پشاور ۲۴ جنوری۔ کابل سے حال میں جو لوگ آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ اس مہینہ کے وسط تک اعلیحضرت شاہ نادر خاں کابل میں تھے۔ اور مختلف سربرآوردہ لوگوں سے برابر ملاقاتیں کر رہے تھے۔ جگدلک، لوح گڑھ اور غزنی سے بہت ملا آئے تھے اور اعلیٰ حضرت سے ان لوگوں نے ملاقاتیں بھی کیں۔

کوہستانیوں سے جو جھگڑا چلا آ رہا تھا وہ اب تک طے نہیں ہوا ہے، خان محمد کی نقل و حرکت کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہیں۔ غیر مصدقہ خبروں کو منظر یہ کہ وہ گنڈا ملک کے قریب مصروف کار ہے لیکن وہاں کے باشندوں نے اسے کوئی پناہ نہیں دی۔ ۔۔۔ کے قریب بھی اس کا ہونا بتایا جاتا ہے۔

یہ خبر ملی ہے کہ سلیمان خیلیوں اور وزیریوں اور حکومت کے مابین دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے ہیں۔ یہ مصالحت ایک جرگہ کے ذریعہ ہوئی۔

شنواریوں کے سرگروہ محمد عالم خاں ابھی تک کابل ہی میں ہیں جو حال ہی میں اعلیٰ حضرت سے مفاہمت کی گفتگو کرنے کابل آئے تھے۔ ان کے متعلق مختلف افواہیں مشہور ہیں، کوئی کہتا ہے کہ اعلیٰ حضرت نے انہیں بالکل معافی دیدی ہے اور کوئی کہتا ہے کہ وہ قید میں ہیں۔ محمد عالم ہی نے جلال آباد میں سابق شاہ امان اللہ خاں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تھا۔

ملا صاحب شور بازار کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ اب تک کابل ہی ...

کل شام ہی سے ایوان جمعیۃ کے ارد گرد انتظامات ہو رہے ہیں گزشتہ شب پولیس کے کچھ آدمی ایوان کی عمارت میں برابر موجود رہے اور پہرا دیتے رہے آج بھی صبح سے ہر چہار طرف نہایت زبردست انتظامات ہیں۔ (ملت)

۲۶ جنوری کا یوم آزادی

رہنمایان خلافت کا حکم

نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب، صدر جمعیۃ خلافت، مولانا محمد علی صاحب اور مولانا شفیع داؤدی صاحب نائبین صدر جمعیت خلافت اور مولانا شوکت علی صاحب سکرٹری جمعیۃ خلافت کی طرف سے ۲۶ جنوری کے متعلق مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ مسلمان اعلان آزادی میں شریک نہ ہوں یہ اعلان حسب ذیل ہے:-

کانگریسیوں کی ایک جماعت نے بالکل آخر وقت میں کانگریس کو اس بات پر مجبور کیا ہے کہ وہ اپنا نصب العین بدل کر کامل آزادی قرار دے لے۔ اس سلسلہ میں ۲۶ جنوری کو یوم کامل آزادی مقرر کیا گیا ہے ہم نے اپنے مسلسل اعمال سے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ ہمیں آزادی سے جس قدر محبت ہے وہ ملک کی کسی دوسری ملت سے کم نہیں ہے اور ہمیں یقیناً بڑی خوشی ہوگی۔ اگر ہمارے اس مقصد کی طرف کوئی حقیقی قدم اٹھایا جائے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہم کو کامل آزادی ملنے میں کوئی سچائی نظر نہیں آتی۔ ہم اپنی اس تحریک کی طرف سے ...

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

این ماتم سخت است کہ گویند جواں مرد

مولانا محمد فیاض احمد برادر عزیز مسٹر محمد زاہد احمد بیرسٹر محمد بخش اڈیٹر ... دہلی و مالک دہلی انفرمیشن بیورو دہلی نے جمعہ گذشتہ کی شام کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی عمر ۱۸ سال کی تھی گذشتہ سال میٹرک کا امتحان دینے والا تھا کہ پیغام اجل یعنی مرض دق نے امتحان سے چار ماہ بیشتر ہی سے قبضہ آن جمایا۔ ارسطوئے ہند حکیم محمد احمد خاں جانشین مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم کے زیر علاج تھا۔ حکیم صاحب موصوف نے تفریح کے لئے شملہ کے پہاڑ پر رکھکر علاج کیا۔ اول اول افاقہ ہوا۔ مگر مرض موت تھا کہ لیکر ہی چھوڑا۔ آخر والدین اور اعزا کو داغ مفارقت دے گیا۔

مرحوم نے رحلت سے چند ساعت بیشتر حکیم صاحب موصوف کو بلاکر ان کا شکریہ ادا کیا کہ حکیم صاحب آپ نے نہایت قیمتی ادویات اور کشتہ جات مرحمت فرمائے لیکن میری قسمت میں اچھا ہونا نہیں ہے۔ اس کے بعد مرحوم نے اپنے قابل تعظیم احباب کو جو بازار بلیماران اور بازار لال کنواں کے سوداگران تھا بلایا۔ اور ان تمام سے اپنی تقصیروں کی معافی چاہی۔ اور کہا کہ میں رخصت ہو رہا ہوں۔ میرا خاتمہ ایک وحدت پرست مسلمان کی حالت میں ہو رہا ہے میں خدا کو واحد لاشریک جانتا ہوں۔ محمد اسکا رسول برحق ہے دین اسلام کے ایک فرد کی حیثیت سے میری رحلت ہو رہی ہے۔ پھر کچھ آیات بینات تلاوت کیں۔ ترجمہ کیا۔ کلمہ پڑھا۔ اور حاضرین کو گواہ بنایا پھر سب کو السلام علیکم کہا۔ اس کے بعد مرحوم نے خدا سے لو لگائی۔ ملک الموت سے ... والدین۔ برادران اور بھتیجوں بھانجوں کو بڑی پیار کی نظروں سے دیکھا۔ نہلانے اور قبر کے متعلق وصیت کی اور بڑے بھائی کو ہدایت کی کہ فلاں فلاں صاحب سے میری طرف سے معافی مانگنا میرا کہا سنا معاف کرانا۔ والدین اور عزیزوں سے معافی مانگی ...

مگر بلفظ ہر استعفاء کے شرط اور عبث ہے۔ تو یہ ہی معلوم ہوتا ہے۔ ہمارے ان سات بزرگوں نے ان بعد جمعیت اور اسکے رفقائے کار کی ذہنیت و طریق کار کو منافی اتحاد سمجھا ہے تو کیا اس پر ان بزرگوں نے غور کیا کہ انکا یہ استعفاء پاس کے بعد کی کارروائی کیا سعی اتحاد کیلئے ہے۔ یہ تو دور سے بیٹھا ہمیں دیکھ رہا ہوں کہ یہ استعفے اور کیا بنور کی ...

تمام بدو جہد سب منافی اتحاد ہے کیا یہ حضرات میرے اس ناچیز معروضہ پر غور فرمائیں گے کہ جو الزام آپ دوسروں پر دینا چاہتے ہیں انکا ذکر ان ... مولوی غلام مصطفےٰ کنور عبدالوہاب صاحبان کے استعفے شائع ہوئے مگر ان سب میں ان الزامات کا کوئی پتہ نہیں ہے جو آپ نے تحریر فرمایا ہے کسی نے یہ لکھا ہے کہ جمعیت یا آپ تنگ خیال ہوگئے ہیں کسی نے یہ لکھا ہے کہ بعض عہدہ داروں نے جمعیت کو ذریعہ ... بنا لیا ہے۔

مگر یہ سب آٹھ نو سال تک نہیں ہوتا رہا یہ تمام باتیں ابھی قائم ہوئیں جبکہ جمعیت علمائے ایک غیر عالم کو علانیہ تسلیم نہیں کیا اور اپنے قانون کے احترام کو برقرار رکھا۔ یہی بڑا جرم ہوا۔ یہی تنگ خیالی ہوئی یہی تعصب ہوا۔ میں حیران ہوں کہ دنیا ان بزرگوں کے متعلق کیا رائے قائم کرے گی۔

اب ان بزرگوں سے اگر مطالبہ کیا جائے۔ عہدہ داروں نے کیا تنگ خیالی کا ثبوت ... تعصب کا ... کونسا معاملہ ہے اس کی ایک نظیر بھی جمعیت علما کی ابتدا سے اوس کی کارروائیوں سے ثابت کیا جائے تو سب سے پہلا شخص ان حضرات کے خلاف با ضابطہ جمعیت کے اجلاس عام میں ملامت کی تجویز لانے والا میں ہونگا۔ کیونکہ اصلاح کا یہی طریقہ ہے نہ وہ جو ان بزرگوں نے اختیار کیا ہے۔ مجھے معاف فرمایا جائے اگر خلوص ہے اور واقعی عہدہ داران جمعیت نے کوئی غلطی کی ہے تو مجلس مرکزیہ میں اس کے خلاف تجویز لائے۔ یا اس سے بڑھکر اجلاس عام میں لائے نہ یہ کہ خواہ مخواہ بے فائدہ استعفا دیدیا۔ سابق الذکر استعفاء دینے والوں میں سے بعض حضرات کا ارتباط و تعلق ان تینوں حضرات سے جو کچھ ہے اگر اس کو پیش نظر کہا جائے تو غالباً یہ خیال صحیح ہوگا کہ ان حضرات نے از خود استعفے نہیں دیئے ہیں بلکہ ان سے دلائے گئے ہیں۔

بہرحال ان استعفوں میں بھی وہ چیزیں نہیں ہیں جن کا آپ ذکر کر رہے ہیں۔

...

سارڈا ایکٹ اور انجمن مسلمان گورگواں کا جلسہ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

...

اڈیٹر صاحب ہمت کے نام کھلی چٹھی

...

خاموش تبلیغ

...

الجمعیۃ کی ایجنسیاں

...

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

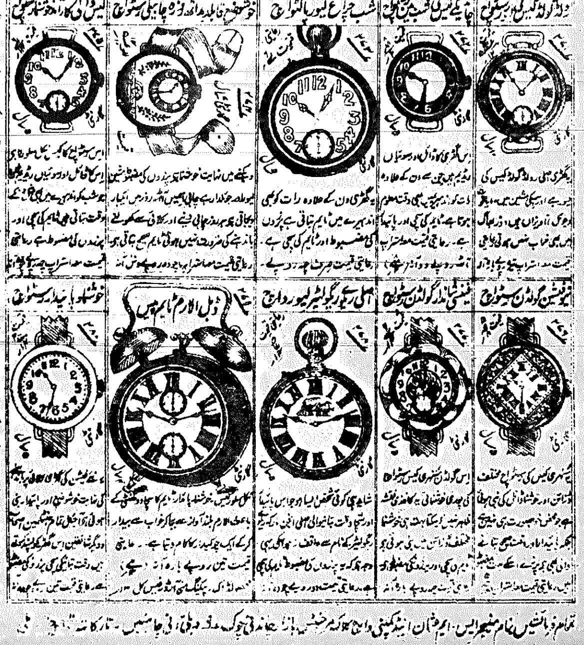

تمام خط و کتابت بنام منیجر ... ایم عثمان اینڈ کمپنی ... دہلی

جمعیۃ سادات پشاور کا جلسہ

ساردا ایکٹ کی تنسیخ اور مظالم یہود کے تصفیہ کی اپیل

مورخہ ... جنوری ۱۹۳۰ء بروز اتوار موضع پچہ غلام ضلع ... میں زیر صدارت جناب آقا سید محمود شاہ صاحب ایک جلسہ عام ہوا۔ اور حسب ذیل ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

(۱) جمعیۃ سادات پشاور کا یہ جلسہ عام موضع پچہ غلام میں وائسرائے ہند کو توجہ دلاتا ہے کہ بیت المقدس کے قضیہ پر پوری توجہ کرکے عرب مسلمانان فلسطین کو یہود کے مظالم سے محفوظ کریں اور جلد امن قائم کریں ...

(۲) جمعیۃ ...

(۳) جمعیۃ ...

دو سو سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آتا ہے۔ جلدی آڈر روانہ کریں

رمضان المبارک ... اعلیٰ اعلان

رعایت ہو تو ایسی ہو

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دوزخ کا کھٹکا

...

کفرستان اچھوتوں میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبیت کشش

...

چائے کی معلومات

...

اکسیر جذام

...

رمضان کا چاند

...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

ہفت روزہ عمل

...

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

...

سب سے کم ہدیہ الا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

طاقتور بننے کے یہی دن ہیں جلدی خمیرہ بادام طیوری کو استعمال کرو

...

تازہ شہادت

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزانہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخ ہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ۱/۲ کالم — ۱/۴ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم شنبہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق یکم فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۷

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

دلیل قوی کیا بلکہ کوئی دلیل ضعیف بھی موجود نہیں ہے۔ بلکہ اس قسم کی آیتیں تو چند کلمات ایسے ہیں جو جواز نکاح قبل بلوغ کے لئے دلیل ہیں جن کو اہل علم اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

ان آیات کے علاوہ ایک تیسری آیت بھی کلام مجید میں وارد ہے۔ اللہ جل شانہ وجہہ ارشاد فرماتا ہے۔

طرق استدلال سے قطعاً ناواقف معلوم ہوتے ہیں۔ کیونکہ جب یہ معلوم ہے اور ان کو بھی اقرار ہے کہ اس آیت میں زوجہ نابالغہ مطلقہ کی عدت کا بیان ہے تو اسی سے ان کو یہ سمجھنا چاہئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک صغیرہ کا نکاح سرے سے جائز و مشروع ہی نہیں ہے تو پھر طلاق و عدت کی حاجت ہی کہاں ...

معاصرین کے افکار و آراء

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی بے راہ روی

مولانا حسرت موہانی اپنے اخبار "مستقل" میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔
گول میز کانفرنس کے متعلق آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس منتظمہ کے رزولیوشن سے اہل نظر کو بیک نگاہ معلوم ہو سکتا ہے کہ ارباب کانفرنس کا اصل مقصد گول میز کانفرنس کی شرکت ہے جس سے وہ کسی حال میں دستبردار نہیں ہو سکتے۔ چاہیے اس بات کیلئے انہیں سے بعض کو اپنے عقیدہ کے خلاف دعوئے آزادی کامل کو بھی خیر باد کیوں نہ کہنا پڑے ...

سنرہ کروڑ کے شاہانہ خرچ سے کتنے انسان بد مست ہو کر نکلے، اور ان بدمستوں کے ہاتھ سے کتنے جرائم کتنی چوریاں، کتنی بدمعاشیاں سرزد ہوئیں ... اُس وقت اللہ کے فرشتوں و دفتروں اور رجسٹروں کے اعداد کا کیا جواب ہوگا؟ ...

ڈاکٹر مونجے کی ستواتی آزادی

کانگریس کے غداروں کی فہرست

قانون سازی

وائسرائے کا کورا جواب

کلوار خانہ کی آمدنی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹ واچ

لیور پاکٹ واچ

الارم ٹائم پیس

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس کے اجمیری گیٹ۔ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳ دہلی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہو رہا ہے ...

پورا نام — پورا پتہ

المشتہر منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار مچھلی والان دہلی

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب و نادر تصنیف

"پیام صحت" رجسٹرڈ

(مشتمل بر دو جلد)

جلد اول ... جلد دوم ... رعایت ...

تفاصیل مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ: ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

نمونہ مفت

روزنامہ انصاف لاہور

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

مستقل خریداروں کی ضرورت

روزنامہ انصاف لاہور میں تازہ بتازہ خبریں بلند پایہ مضامین دلکش نظمیں۔ ادبی افسانے۔ اہم تراجم۔ دلآویز تصاویر اور ظریفانہ کارٹون پوری جامعیت کے ساتھ بالالتزام شائع ہوتے ہیں ...

منیجر روزنامہ انصاف لاہور

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

مرتضیٰ احمد خاں میکش ایڈیٹر افغانستان لاہور

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت صاحب سب جج بہادر مطالبہ خفیفہ دہلی

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس و عام فہم تالیف کی گئی ہیں ...

ملنے کا پتہ: شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفرنگر

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

اجمل کا عید نمبر

مشتہرین کے لئے

منیجر اجمل "پرنسس دبلنگ ببئی"

مسلمانوں کی سب سے بڑی کتاب

نوری قرآن مجید مترجم

کاظمی بکڈپو حسن منزل نمبر ۲۵ لال کنواں دہلی

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی — حب مشتہی رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

بیت المقدس کے زاویہ ہندیہ کے شیخ الزاویہ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں

بیت المقدس میں جہاں اور مختلف ممالک کے اسلامیہ کے زاویے ہیں جیسے زاویہ ...، زاویۃ المراکش وغیرہ اسی طرح ایک زاویہ ہندیہ بھی ہے جس کو وہاں ... کہا جاتا ہے۔ یہ زاویہ چھ سات سو برس سے قائم ہے سلطان ... عثمان کے عہد میں دوسرے زوایا کی طرح اس زاویہ کی امداد بھی ... سلطنت سے ہوتی تھی۔ ہندوستان کے زائرین جو بیت المقدس کی زیارت ... کے لئے جاتے ہیں اُن کے لئے ... طعام کا ... انتظام کیا جاتا ہے اور شیخ الزاویہ ہندوستانی زائرین کی راحت رسانی اور رہنمائی کی خدمت انجام دیتا ہے۔ ...

اعلیحضرت شاہ نادر خاں کے مشاغل

امور سلطنت پر غیر معمولی توجہ

(از جناب حکیم محمد اسلم صاحب)

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خاں کی علالت طبع کا حال درج کیا گیا تھا۔ اس خبر کو پڑھ کر ہمیں جناب حکیم محمد اسلم صاحب نے مندرجہ ذیل مراسلہ بغرض اشاعت بھیجا ہے۔ ...

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۶)

...

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(از مولانا محمد ایوب اعظمی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ ...)

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ ...

...

(باقی آئندہ)

آل پارٹیز کانفرنس

سیٹھ یعقوب حسن کا خط

سیٹھ یعقوب حسن صاحب نے مندرجہ ذیل خط مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام لکھا ہے:۔

...

انتقادات

سارداایکٹ اور اسلام یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کو مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری نے تالیف فرمایا ہے۔ ...

انصاف ...

ہونہار ...

کائنات ادب ...

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

...

خریداران الجمعیۃ

...

بیت المقدس کے زاویہ ہندیہ کے شیخ الزاویہ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں

بیت المقدس میں جہاں مختلف ممالک اسلامیہ کے زاویے ہیں جیسے زاویۃ الافغان۔ زاویۃ العراقین وغیرہ اسی طرح ایک زاویہ ہندیہ بھی ہے جس کو وہاں زاویۃ الہنود کہا جاتا ہے۔ یہ زاویہ چھ صدیوں سے قائم ہے۔ سلطنت عثمانیہ کے عہد میں دوسرے زاویوں کی طرح اس زاویہ کی امداد بھی خزانۂ امور سلطنت سے ہوتی تھی۔ ہندوستان کے زائرین جو بیت المقدس کی زیارت کے لئے جاتے ہیں ان کے لئے قیام و طعام کا انتظام کیا جاتا ہے اور شیخ الزاویہ ہندوستانی زائرین کی راحت رسانی اور رہنمائی کی خدمت انجام دیتا ہے۔ اس زاویہ کے آج کل جو شیخ ہیں ان کا اسم گرامی خواجہ نذیر حسن انصاری ہے جو در اصل ہندوستان کے باشندے ہیں مگر کئی برس سے بیت المقدس میں مقیم اور زاویہ کے شیخ کے عہدہ پر فائز ہیں۔

صاحب موصوف ایک سال سے زاویہ کی بعض ضروریات ...

اعلیحضرت شاہ نادر خاں کے مشاغل

امور سلطنت پر غیر معمولی توجہ

(از جناب حکیم محمد اسلم صاحب)

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ الجمعیۃ کی کسی گزشتہ اشاعت میں اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خاں کی علالت طبع کا حال درج کیا گیا تھا۔ اس خبر کو پڑھ کر ہمیں جناب حکیم محمد اسلم صاحب نے مندرجہ ذیل مراسلہ بغرض اشاعت بھیجا ہے۔ ...

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکرٹری ادبی سنٹرل پبلک لائبریری پانی پت)

(۶)

...

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

(بسلسلہ گذشتہ)

...

خریداران "الجمعیۃ"

...

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(از مولانا محمد ایوب اعظمی صاحب صدر مدرس مدرسۂ اسلامیہ دیوریا)

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ ہم کو ضرورت نہ تھی کہ ایسے مسئلہ یعنی جواز نکاح صغائر جس پر تمام امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والتحیۃ قاطبۃً قرن اول سے لے کر اس وقت تک متفق و متحد چلی آتی ہے خامہ فرسائی کریں۔ لیکن اخبار منادی کی اشاعت مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۲۹ء میں ایک مضمون علام جواز نکاح صغائر پر ہماری نظر سے گزرا جس میں مضمون نگار نے اپنی شان اجتہاد دکھلاتے ہوئے نہ صرف یہ کہ علماء اسلام کو بے فہم قرآن سے عاری ہونا بلا دلیل بتلایا بلکہ قرآن عزیز کی تفسیر بالرائے کر کے من فسر القرآن برایہ فلیتبوء مقعدہ من النار کا مصداق بنا ...

...

(باقی آئندہ)

آل پارٹیز کانفرنس

سیٹھ یعقوب حسن کا خط

سیٹھ یعقوب حسن صاحب نے مندرجہ ذیل خط مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام لکھا ہے:۔

چونکہ کانگریس نے اب مکمل آزادی کو اپنا نصب العین قرار دیدیا ہے اور اس نے وزارت برطانیہ کی گول میز کانفرنس کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے، اب اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ وہ سب جماعتیں جو چاہتی ہیں کہ ہندوستان کو اس طرز کی متحدہ آزاد حکومت حاصل ہو ...

...

انتقادات

ساردا ایکٹ اور اسلام یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کو مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسۂ فتحپوری نے تالیف فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں ان دینی و دنیوی نقصانات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو سارداا ایکٹ سے پیدا ہوتے ہیں اور جن کی بنا پر یہ کہا جاتا ہے کہ وہ شریعت حقہ میں صریح مداخلت ہے۔ ... پتہ:۔ مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسۂ فتحپوری۔ دہلی

انصاف لاہور ...

ہونہار ...

کائنات ادب ...

...

سارڈا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

نگینہ بجنور

جناب اسحاق علی صاحب سکرٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت نگینہ بذریعہ خط کے مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری سنہ ۳۰ء کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی محمد سعید صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت ایک جلسہ منعقد ہوا۔ لوگوں کا اجتماع تقریباً چار پانچ ہزار ہوگا صدر صاحب نے سارڈا ایکٹ سے اختلاف کی وجوہ بیان کرتے ہوئے رد تجویز انسداد سارڈا ایکٹ اور استرداد بل تحفظ مویشیان کے خلاف پیش ...

بالاگھاٹ

بجمعیۃ علمائے ہند کے احکام کے بموجب مسلمانان بالاگھاٹ کا ایک عظیم الشان جلسہ ۱۷ جنوری کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد کثیر تھی۔ جلسہ کی صدارت جناب مولانا کرامت حسین صاحب نے کی۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق رائے منظور ہوئیں:۔

(۱) مسلمانان بالاگھاٹ کا یہ عظیم الشان جلسہ قانون سن ازدواج کے منظور ہونے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ حکومت کا اس قانون کو منظور کر دینا ...

ٹوبہ ٹیک سنگھ

علی پور

قصبہ بسی ضلع چپاران

انڈال ضلع بردوان

مدارس

سکھڑہ و بابل ضلع میرٹھ

مچھرہ خورد و مصطفےٰ آباد

شاہجہان پور

حیدرآباد سندھ

آگرہ

رڑکی ضلع سہارنپور

موضع سوناے ڈومر ضلع بنگلور

گھرونڈہ ضلع کرنال

بانکورا

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

امت مسلمہ کے لئے ایک لمحۂ فکریہ

ہیں آج کیوں ذلیل؟ کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں (غالبؔ)

اس وقت ہندوستان کے مسلمان جس نکبت و فلاکت میں مبتلا ہیں اور ان پر چاروں طرف سے جو آفتیں نازل ہو رہی ہیں ان کو دیکھنے کے بعد خود بخود یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس ہجوم مصائب کا سبب کیا ہے؟ اسی ملک میں اور بھی قومیں آباد ہیں، ان کے سامنے بھی سیاسی، معاشرتی اور اقتصادی مسائل ہیں وہ بھی صبر آزما اور ہمت شکن دشواریوں سے دوچار ہو رہی ہیں لیکن ان میں سے کسی کی وہ زبوں حالت نہیں ہے جو مسلمانوں کی ہے ...

ہماری حالت کو سنوارنے کے جو اسباب بیان کئے ہیں ان میں صرف ایمان لانا ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ بھی شامل ہیں اگرچہ یہ سچ ہے کہ محض ایمان لے لینے سے بھی ہم آخرت میں گناہوں کی سزا بھگتنے کے بعد مغفرت کے مستحق ہو جاتے ہیں مگر دنیا میں جو عالم اسباب ہے بغیر اعمال صالحہ کی بہبی کوئی عزت و نعمت نہیں مل سکتی۔ یہاں سب کے لئے ایک ہی قانون جاری ...

[illegible]

"آر یہ بوٹا ہو بل"

[illegible]

صدر اسمبلی اور وائسرائے کی ملاقات

امید کی جاتی تھی کہ وائسرائے اور مسٹر پٹیل کی ملاقات کے بعد وہ گتھی سلجھ جائے گی جو اسمبلی میں پولیس کے انتظامات کے متعلق حکومت اور صدر اسمبلی کے طرز عمل سے پیدا ہو گئی ہے۔ مگر یہ امید بھی صحیح ثابت نہیں ہوئی۔ وائسرائے سے مسٹر پٹیل کی ملاقات ہو گئی مگر کوئی فیصلہ کن نتیجہ برآمد نہ ہو سکا۔ گیلریاں بدستور بند ہیں اور وائسرائے لکھنؤ تشریف لیجانے کے واسطے پابرکاب بیٹھے ہوئے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ملاقات ناکام رہی ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اب یہ معاملہ صرف وائسرائے اور مسٹر پٹیل کے درمیان نہیں رہا ہے بلکہ صدر اسمبلی کی مقابل حکومت ہند بن گئی ہے اور جب تک گورنر جنرل باجلاس کونسل کوئی فیصلہ نہ کرے اس وقت تک تصفیہ نہیں ہو سکتا۔ جہاں تک آئینی بحث کا تعلق ہے اب تک فریقین اپنی رایوں پر سختی کے ساتھ جمے ہوئے ہیں۔ مسٹر پٹیل کو اس کا یقین ہے کہ ان کے اختیارات میں مداخلت کی گئی ہے اور حکومت اس پر زور دے رہی ہے کہ صدر اسمبلی نے جو کچھ کیا ہے وہ اپنے اختیارات سے تجاوز ہو کر کیا ہے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ آخری فیصلہ ہاؤس کے اختیار میں ہوگا اور غالباً یہی وجہ ہے کہ حکومت اور صدر اسمبلی دونوں مختلف پارٹیوں کے لیڈروں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر انصاری کی تنبیہ

ڈاکٹر انصاری نے ۲۶ جنوری سنہ ۳۰ء کو یوم آزادی کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے جن خیالات کا اظہار فرمایا وہ یقیناً اس قابل ہیں کہ ان پر تمام ہندو لیڈر عموماً اور کانگریسی رہنما خصوصاً ٹھنڈے دل سے غور کریں اور یہ سوچیں کہ ان کے موجودہ طرز عمل نے جو صورت حال پیدا کر دی ہے وہ ملک کے واسطے کس قدر خطرناک اور تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے کانگریس کے پلیٹ فارم سے نہایت جرأت اور ...

[illegible]

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر

[illegible]

تشدد کی دھمکی

[illegible]

"آزادی" کے دن غلامی کا مظاہرہ

۲۶ جنوری سنہ ۳۰ء کو جبکہ کانگریس کی تحریک کے مطابق تمام ہندوستان میں یوم آزادی منایا جا رہا تھا ڈھاکہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک نہایت خوفناک جنگ ہوئی جس کی اطلاع ہم کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔ ہمیں سخت افسوس ہے کہ گزشتہ چند مہینوں میں فسادات کی جس وبا سے ہندوستان محفوظ رہا تھا وہ اب پھر آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ گورکھپور سے ہندو مسلم فساد کی اطلاع آ چکی ہے اب ڈھاکہ سے اس قسم کی خشتناک خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اگرچہ اطلاع دینے والے نے مسلمانوں کے سر تمام الزام تھوپ کر اپنی جانبداری کا اعلان کر دیا ہے اور ہم تفصیلات کے متعلق اس وقت تک کوئی رائے قائم نہیں کر سکتے جب تک کہ ہمارے سامنے زیادہ صحیح واقعات موجود نہ ہوں مگر ہم سمجھتے ہیں کہ خود فسادات کی مذمت کرنے اور اس وحشت و درندگی کو خلاف انسانیت قرار دینے میں ہمیں مطلق تامل کی ضرورت نہیں ہے خواہ اس کی ذمہ داری کسی قوم پر عائد ہوتی ہو۔

دارالحکومت

دہلی میں یوم آزادی

۲۶ جنوری سنہ ۳۰ء کے مظاہرے

دہلی ۲۶ جنوری صدر کانگریس کے عام اعلان کے مطابق ۲۶ جنوری کو صبح ہی سے لوگ کمپنی باغ میں جمع ہونے شروع ہوگئے سب سے ...

[illegible]

سنہری مسجد میں تراویح

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی آمد

[illegible]

دہلی کے ایک مشہور اہل خیر سوداگر کا انتقال

[illegible]

قصبہ افضل گڈھ میں سب انسپکٹر پولیس کا غیر ذمہ دارانہ تشدد

۱۷ جنوری کو جلسہ و جلوس کرنیکا تہدیدی حکم

قصبہ افضل گڈھ میں جس وقت سے موجودہ ہندو سب انسپکٹر بدل کر آئے ہیں ان کی مسلم آزار اور ہندو نواز پالیسی سے وہاں کے متعصب ہندو غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ان کی امن سوز اور ہندو نواز پالیسی نے یہاں کے ہندو مسلم تعلقات کو انتہائی ناخوشگوار بنا دیا ہے اس لئے یہاں کے ہندو اس موقع سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ان کے مذہبی شعار سے روک نے - یا کم از کم مشکلات پیدا کرنے کی شرمناک دل آزار اور نہایت افسوسناک ریشہ دوانیاں کرتے رہتے ہیں گذشتہ عید الضحیٰ کے موقع پر انہوں نے بعض متعصب ہندوؤں کے کہنے سے ...

(نامہ نگار افضل گڈھ)

حکام بہار شریف کا ناقابل برداشت استبداد

مسلمانان بہار کو جلوس نکالنے سے روک دیا گیا

(مولانا امیر حسین صاحب صدر ... کا مکتوب)

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ حسب الحکم (کارڈ ...) بہار شریف جا کر جلسہ و جلوس کے نظم میں مصروف ہوا الحمد للہ بعد نماز جمعہ مولانا محمد ... صاحب مدرس اول مدرسہ اسلامیہ بہار شریف کی صدارت میں جلسہ ہر طرح بہت کامیاب رہا - حاضرین کی تعداد دو تین ہزار سے زیادہ تھی ...

مسلمانان بہار شریف کا یہ جلسہ حکام بہار کے پرامن جلوس نکلنے کی اجازت نہ دینے پر نفرت و ملامت اور دلی رنج و تکلیف کا اظہار کرتا ہے۔

مولوی محمد مظاہر امام صاحب کی تائید کے بعد اہل جلسہ نے باواز بلند تجویز منظور کی - آخر میں جناب صدر نے حاضرین کو صبر و سکون کی ہدایت کرتے ہوئے دعا پر جلسہ کی کارروائی ختم کی اور مجمع منتشر ہوگیا۔

سارداایکٹ کیخلاف مسلمانان مدراس کا معرکۃ الآرا مظاہرہ

۱۷ جنوری کو زبردست جلوس اور عظیم الشان جلسے

حسب اعلان ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ بعد نماز مغرب ہزارہا مسلمان ساحل دریا پر جوق در جوق جمع ہوگئے اس جلسہ کے بانی مبانی ہمدرد قوم جناب محمد علی صاحب تاجر کی جانب سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا اور بہور اجماعت کی جانب سے بھی ایک شاندار جلوس جلسہ میں شریک ہوا ...

... عالیجناب مولانا عبد الغفار صاحب دہلوی ایڈیٹر الفلاح دہلی ...

کراتیا

جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب بذریعہ پریس ٹیلیگرام مطلع فرماتے ہیں کہ مسلمانان کراتیا کا ایک بہت بڑا جلسہ ۱۷ جنوری کو زیر صدارت جناب مولوی عبد الخالق صاحب منعقد ہوا ...

(قومی رپورٹ)

بھٹکل - نارتھ کنیرا

جناب قاضی ابوبکر صاحب صدر جلسہ مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری کو بھٹکل کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا جلسہ میں مختلف تقاریر ساردا ایکٹ کے خلاف کی گئیں ...

قصبہ کرتپور ضلع بجنور

جناب حکیم غالب حسین صاحب سکرٹری جلسہ نے تحریر فرمایا ہے کہ حسب ہدایات مجوزہ جمعیۃ علماء ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو صبح سے نماز جمعہ تک نہایت شاندار جلوس نکلا ...

ضلع درگ سی پی

جناب جمیل الرحمن صاحب صدیقی ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت درگ مطلع فرماتے ہیں کہ حسب تجویز جمعیۃ علماء ہند ۱۷ جنوری کو ایک جلسہ ...

بصدارت عالیجناب مرزا احمد علی بیگ صاحب منعقد ہوا صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں انعقاد جلسہ کی غرض اور ساردا ایکٹ سے اختلاف کے وجوہ بیان فرمائے۔ بعد ازاں جناب حافظ جمیل الرحمن صاحب موصوف نے اپنی پرجوش تقریر میں بتلایا کہ ساردا ایکٹ زبردست مذہبی مداخلت ہے ...

قصبہ گڑھ شنکر

جناب بابا عبد الکریم صاحب و جناب طفیل محمد خان صاحب ساکنان گڑھ شنکر سے مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو قصبہ گڑھ شنکر میں بکوشش مفتی مولوی نادر علی شاہ صاحب - جلوس کا انتظام کیا گیا جلوس جامع مسجد سے شروع ہو کر تمام بازاروں میں سے گزرتا ہوا جامع مسجد میں ختم ہوا ...

نرساوان ہاٹ

جناب شیخ ملک حسین صاحب زمیندار ساکن موضع گرمیا تحریر فرماتے ہیں کہ مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام موضع نرساوان ہاٹ میں ایک نہایت عظیم الشان جلسہ ...

گوٹھ گیچی واہن سندھ

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء گوٹھ گیچی واہن تعلقہ گمبٹ ریاست خیرپور میں ...

قصبہ شمس آباد ضلع فیض آباد

جناب مولانا عوض علی خان صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو حسب ہدایت جمعیۃ العلماء مسلمانان قصبہ شمس آباد ضلع فیض آباد (یوپی) کا جلسہ زیر صدارت ...

مولوی گنج

۱۷ جنوری کو بعد نماز جمعہ مولوی گنج مسجد خواص میں مسلمانوں کے ہر طبقہ کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت جناب حافظ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی و ادیب دار العلوم ندوۃ العلماء منعقد ہوا ...

محمدی ضلع جھنگ

جناب صالح محمد صاحب نائب معتمد خلافت مجلس محمدی ضلع جھنگ ...

پہانی ضلع ہردوئی

مخلص قوم و ملت جناب مولانا عبد الحمید صاحب ...

رحیم طالبانوں کو اعمال صالحہ کی دعوت

علماء کرام اور مبلغین اسلام کے وعظ

تقریباً دو ماہ سے قرول باغ کے مسلمانوں کی اصلاح کے متعلق محمد دین و مولوی جمیل الرحمن صاحب و حافظ عبد الغفار صاحب نہایت جانفشانی و سرگرمی سے کوشش کر رہے تھے ...

مبلغین کی سعی مشکور

۲۲ شعبان المعظم ترکمان دروازہ میں چند حضرات اہل محلہ بازار کو ہمراہ لیکر فرداً فرداً ہر دوکان و مکان پر جا کر بے نمازیوں کو ترغیب دی گئی ...

موار ضلع گورکھپور میں ہندو مسلم فساد

تین مسلمان شہید اور بائیس زخمی

الہ آباد ۲۵ جنوری۔ گورکھپور سے ایک نامہ نگار مظہر ہے کہ موار ضلع گورکھپور میں ٹاؤن ایریا کمیٹی کے ممبر کے انتخاب کے سلسلہ میں ہندو اور مسلمانوں میں سخت جھگڑا ہو گیا ... تین مسلمان شہید ہوئے اور ۲۲ سخت زخمی - تحقیقات ہو رہی ہے۔

کلکتہ میں بم سازی کا کارخانہ

گرفتاریوں کی بھرمار

کلکتہ ۵ جنوری - پولیس کو خفیہ طور پر معلوم ہوا کہ ... بم بنانے کے ایک کارخانہ کا علم ہونے پر آج صبح کو کئی جگہ تلاشیاں ہوئیں ...

ہندوؤں اور مسلمانوں میں خونریز جنگ

ڈھاکہ کا شرمناک یوم آزادی

سارا دن لڑائی میں گزر گیا

(ڈھاکہ میں ۲۶ جنوری کو جو افسوسناک ہندو مسلم فساد ہوا ہے اس کے متعلق مندرجہ ذیل یک طرفہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ہمیں امید ہے کہ ہم آئندہ اشاعت میں صحیح صحیح واقعات درج کر سکیں گے - "الجمعیۃ")

ڈھاکہ ۲۷ جنوری - ساہ جو دولیس کی سخت نگرانی کے کل دن بھر اکا دکا حملوں کے واقعات ہوتے رہے ہیں آج صبح کو کاگون ٹولہ میں سخت فساد ہوا معلوم ہوا ہے کہ وہاں ہندو مسلمانوں میں خوب لڑائی ہوئی اور کئی زخمی شفاخانہ بھیجے گئے ... انتظام کر دیا گیا ہے۔

امن کمیٹی کا قیام

ڈھاکہ ۲۸ جنوری - باوجود کہ شہر کے مختلف حصص میں پولیس کا پہرہ ہے لیکن اکا دکا واقعات کی اطلاعات مل رہی ہیں ...

گیارہ ہندوؤں کی گرفتاری

ڈھاکہ ۲۸ جنوری کل کے فساد کے بعد نازک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے ...

گاندھی آشرم میں پولیس

تلاشی اور گرفتاریاں

بنارس ۲۸ جنوری - آج صبح گاندھی آشرم کی تلاشی لی گئی اور شانتی بیلاد سنہا کو گرفتار کر کے ضمانت پر رہا کر دئے گئے ...

وائسرائے اور مسٹر پٹیل کی ملاقات

ابھی کوئی تصفیہ نہیں ہوا

دہلی ۲۸ جنوری مسٹر پٹیل نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے سے ملاقات کی ...

طوطا بخار

امریکہ میں طوطوں کے خلاف جنگ

امریکہ کے بعض بڑے بڑے شہروں مثلاً نیویارک، واشنگٹن، نیو جرسی، فلاڈلفیا اور بوسٹن وغیرہ میں ایک خاص قسم کی بیماری پھیل گئی ہے ...

جمعیۃ مقننہ میں موتی لال نہرو کی نشست

تین امیدواروں کی نامزدگی

پنڈت موتی لال نہرو کی نشست پر غیر مسلم شہری حلقہ ...

گورنر صوبجات متحدہ کی تقریر

حکومت تحریک آزادی کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے

سر میلکم ہیلی گورنر صوبجات متحدہ نے ۲۵ جنوری کو علیگڑھ نمائش کا افتتاح کرتے وقت ایک تقریر کی جس میں کانگریس کی تحریکات کا ذکر کر کے انہیں ملک کے لئے نقصان رساں بتایا اور حاضرین سے کہا کہ وہ ان میں ہرگز شریک نہ ہوں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ حکومت اس تحریک کا مقابلہ کرنے کیلئے بالکل تیار ہے۔

جمعیۃ مقننہ میں غیر سرکاری تجاویز

۱۷ جنوری کو جمعیۃ مقننہ میں جو غیر سرکاری تجاویز پیش ہونگی وہ حسب ذیل ہیں

سب سے پہلی تجویز مسٹر جیکر کی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انڈین میڈیکل سروس کے مقابلہ کا امتحان ہندوستان کے مختلف مراکز پر ہونا چاہیئے۔

دوسری تجویز مسٹر غزنوی کی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ریل کے حادثات میں جو جانیں ضائع ہوا کریں گورنر کی طرف سے اس کی تحقیقات ہونی چاہیئے نیز لاشوں کو جہاں تک ممکن ہو اعزہ کو دیدینا چاہیئے اور اگر وہ نہ ملیں تو مذہبی انجمنوں کے سپرد کر دینا چاہیئے اور حادثہ کی تحقیقات ایک کمیٹی کو کرنی چاہیئے جو سرکاری اور غیر سرکاری ارکان پر مشتمل ہو۔

تیسری تجویز کنور گنگا نند سنگھ کی ہے جو مروجہ طریقہ تعلیم کی تحقیقات کیلئے ایک کمیٹی کے تقرر سے متعلق ہے کہ اس میں فوجی تعلیم بھی شامل کی جائے۔

چوتھی مسٹر لاہیری چودھری کی ہے جو اندرون ملک بحری وسائل آمد و رفت کی تحقیقات کے لئے ہے اور پانچویں تجویز مسٹر اچاریہ کی ہے کہ ... ہندوستان کی مصنوعات پر جو محاصل ہیں انہیں منسوخ کرانے کی کوشش کی جائے۔

یوم آزادی

ملک میں ۲۶ جنوری کے جلوس و جلسے

کانگریس کے فیصلے کے مطابق ۲۶ جنوری کو یوم آزادی منانے کی خبریں مندرجہ ذیل مقامات سے موصول ہوئی ہیں جنہیں ہم قلت گنجائش کے باعث درج کرنے سے مجبور ہیں - جلسوں جلوسوں اور دیگر مظاہروں کی کارروائیاں تقریباً یکساں ہیں۔

بمبئی - احمد آباد - لاہور - الہ آباد - مدراس - میرٹھ - جبلپور - آناوہ - بنارس - ملتان - ناگپور - جالندھر ... ڈیرہ اسمٰعیل خان - جگادھری - لائل پور - پنڈی - بہاؤ الدین - موگا - آدم پور دوآبہ - ڈگری ... لدھیانہ - رہتک - ہوشیارپور - سرگودھا - انبالہ - ... سہارنپور - کلکتہ - بنارس - بجنور - ... پشاور - حیدرآباد سندھ - گجرات - ... لکھنؤ۔

بم فیکٹری کے سلسلے میں تلاشی

کلکتہ ۲۶ جنوری - ہگلی کی سی آئی ڈی نے آج صبح کو ... کالج ہوسٹل کی پانچ گھنٹہ تلاشی لی ...

ملزمین مقدمہ سازش میرٹھ کی درخواست مرافعہ مسترد ہوگئی

الہ آباد ۲۹ جنوری۔ ڈاکٹر ... مسٹر آر ایس ... اور مسٹر ظہیر الحق انصاری نے ملزمین مقدمہ سازش میرٹھ کیطرف سے ہائیکورٹ میں جو درخواست اس غرض کے لئے دی تھی کہ مقدمہ کی سماعت الہ آباد میں ہو اور جیوری کے ساتھ ہو جیف جسٹس نے اسے مسترد کر دیا۔

افغانستان میں پردہ کا مسئلہ

ایک خبر کی تردید

پشاور ۲۹ جنوری۔ کابل سے جو خبریں آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ... علیحضرت نادر خان نے پردہ توڑنے کی اجازت دیدی ہے ... بالکل غلط ہے ...

فلسفہ بم کی تشریح

انقلاب پسندوں کے سرخ اشتہارات

دہلی ۲۶ جنوری۔ کل شام کو تقریباً ایک ہی وقت میں نئی اور پرانی دہلی میں چند نامعلوم الاسم اشخاص نے چند رقعات تقسیم کئے ...

ظفروال میں سکھوں کا تشدد

اذان کمیٹی امرتسر کا اعلان

اذان کمیٹی امرتسر نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔ ظفروال میں غیر مسلم طاقتیں متفق ہو گئی ہیں کہ اذان کے الفاظ کان میں نہ پڑیں غیر مسلم اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کی گئی لیکن یا تو انہوں نے پرواہ نہ کی یا اگر کسی نے اس طرف قدم اٹھایا تو اسے بھی ناکامی ہوئی۔ حکومت بھی مردہ سمجھ کر ظالموں کی حمایت اور حمایت ہی اپنے لئے مفید خیال کرتی ہے اس لئے اب سوائے اس کے کوئی چارہ کار نہیں کہ یا تو ہم خود مٹ جائیں ... ہم پنجاب کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے شہروں اور گاؤں میں قافلے تیار کریں جن میں صرف ایسے مسلمان شامل ہوں جو اللہ کا نام بلند کرنے کے لئے ہر ایک قربانی کرنے کو تیار ہوں۔ قافلوں کو مرتب کرنے کے بعد ہمیں اطلاع دیں تاکہ ضرورت کے وقت انہیں طلب کیا جائے۔

امسال حجاج بیت اللہ کی تعداد

تین ہزار فی ہفتہ کی شرح

ام القریٰ مورخہ ۱۹ رجب مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء راوی ہے کہ بحری راستے سے ابتک ۱۱ ہزار ۶ سو اکیس حاجی جدہ پہونچ چکے ہیں ...

پھر مقاطعہ جوعی کی دھمکی

جیلوں میں سیاسی قیدیوں کے ساتھ برتاؤ کا سوال

لاہور ۲۸ جنوری - مقدمہ سازش لاہور آج جس وقت سماعت کے لئے مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا تو ملزم بھگت سنگھ نے عدالت سے دریافت کیا کہ آیا حکومت کے پاس سے جیل کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کے لئے انہیں کوئی جواب ملا یا نہیں۔ مجسٹریٹ نے کہا کہ ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا ...

بورسٹل جیل میں مقاطعہ جوعی

لاہور ۲۹ جنوری - بورسٹل جیل لاہور میں سردار اجیت سنگھ بخشی ایڈیٹر آزاد اکالی ... مقاطعہ جوعی شروع کر دیا ہے ...

حاجی سیٹھ عبد اللہ ہارون کے صاحبزادہ کا انتقال

ہمیں یہ معلوم کر کے بیحد رنج ہوا کہ ۱۲ جنوری کو حاجی سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب ایم ایل اے کے ہفت سالہ فرزند میاں عبد الحمید کا انتقال ہوگیا - اناللہ وانا الیہ راجعون

ہم سیٹھ صاحب اور مرحوم کے دیگر متعلقین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور سیٹھ صاحب اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

ہندوستان کی جماعت قریش کا واحد ارگن اخبار القریش

فروری ۱۹۳۰ء کے پہلے ہفتہ سے شائع ہوگا

دیوبند ۲۹ جنوری ۱۹۳۰ء مہتمم اخبار القریش بذریعہ ڈاک مطلع فرماتے ہیں کہ ہندوستان کی جماعت قریش کا واحد ارگن ہفتہ وار اخبار "القریش" دیوبند سے ۱۰ فروری کے پہلے ہفتہ میں شائع ہو جائیگا۔

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:-

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھیں جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایات عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے

(۳) آخر میں نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ مع پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بیس مسلمانوں پر چار سو ہندوؤں کی خوفناک یورش

تیرہ مسلمان مجروح

تحصیل کنڈہ ضلع پرتاب گڈھ میں پرہوا ایک چھوٹی سی بستی ہے اس کے متصل جنوبی آبادی ...

محکمہ تعلیم کے متعلق تیج کی غلط بیانیاں

ہندوستان کی موجودہ فضا اس امر کی متقضی ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کو قائم اور مضبوط کیا جائے ...

موجودہ سیاست اور مسلمان

یہ وقت نہایت ہی سوچ سمجھ کر کامل تدبر و تعقل سے میدان سیاست میں قدم اٹھانے کا ہے ...

"تحریک آزادی اور مسلمان"

(از شاہ محمد عمیر ...)

آج جبکہ ملک کے طول و عرض میں نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے ...

رعایت کا مبارک مہینہ

رمضان کا چاند

الحمد للہ! بابرکت مہینہ آگیا! کتاب برکات رمضان کا پڑھنا ہر مسلمان مرد و عورت کیلئے ضروری ہے تاکہ مسائل و فضائل معلوم کر کے روزہ کا پورا پورا ثواب حاصل ہو اس میں رمضان شریف اور روزے کے فضائل مردوں عورتوں کے تمام مسائل سحری، افطار کا وقت، شب قدر کی پہچان روزے کا فلسفہ نقلی و عقلی دلائل سے ثبوت تمام روایات مستند۔ زبان اردو عام فہم۔ ممتاز علماء کی پسندیدہ صدر جمعیۃ علماء علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریظ سے مزین ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

افضل مرہم

محبت کے دو عمل

فضل شاہ حامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

ہندوستان دار الحرب یا دار الاسلام

ہندوستان کے دار الحرب یا دار الاسلام ہونے کے متعلق اگر آپ ... حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

فارسول رجسٹرڈ

مسلمانان دہلی میں ایک مبارک تحریک

جملہ حضرات اہل دہلی کی خدمت میں التماس ہے کہ حضرت مولوی ...

رعایت ہو تو ایسی ہو

تصانیف مولانا شبلی			تصانیف ندوۃ المصنفین		

جھوٹے پر خدا کی لعنت

پیام صحت

دوزخ کا کھٹکا

مسلمانوں کی سب سے بڑی کتاب

نوری قرآن مجید مترجم

اعلان عام

جریانی — حب مشتی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۸

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(از مولانا محمد ایوب اعظمی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوریا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اب آپ ہی خیال فرمائیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ جو علاوہ حقوق نسواں کی سرگرم حامی و مددگار ہونے کے اعلیٰ درجہ کی منجھو فقیہہ۔ ہیں سا با سال رسالتمآب صلعم کے فیض صحبت سے فیضیاب خود صادق و مصدوق کی زبان فیض ترجمان سے آیتوں کی تفسیریں سنے ہوئے اور جن سے اچھا قرآن کریم کا مطلب سمجھنے والا آج اس آسمان کے نیچے ایک انسان بھی نہیں۔ اسی آیت کی جو تفسیر بیان فرماتی ہیں اس سے نکاح قبل البلوغ کا جواز آفتاب نصف النہار سے بھی زیادہ واضح اور روشن طریق پر ثابت ہوتا ہے چنانچہ حافظ ابن حجر عسقلانی شارح بخاری حضرت صدیقہ کی حدیث کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

...

معاصرین کے افکار و آراء

ظفروال میں اذان کا حق

موضع ظفروال میں حق اذان کو تسلیم کرانے کیلئے رضاکاران اسلام کے قافلے بالکل تیار ہیں۔ چونکہ ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے چند معزز مسلمانوں اور سکھوں کی ایک مجلس مرتب کرکے رفع نزاع کی کوشش شروع کررکھی ہے اس لئے رہنمایان کرام نے بغرض اتمام حجت مجاہدین مخلصین کو ظفروال جانے سے روک رکھا ہے۔ اگر کوئی خاطر خواہ فیصلہ نہ ہوسکا تو رضاکاروں کے قافلے ضرور ظفروال پہنچ کر اپنے حق کو تسلیم کرائیں گے

سکھوں کی طرف سے سب سے بڑی دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ موضع ظفروال کی اراضی چونکہ سکھوں کی ملکیت ہیں۔ اور مسلمان سب کے سب مکین واقع ہوئے ہیں۔ اس لئے سکھ اس امر پر مختار ہیں کہ انہیں اذان دینے کی اجازت نہ دیں۔ اس دلیل کی کمزوری بالکل واضح ہے۔ مسلمان کو اذان و نماز کا حق ہر حالت میں حاصل ہے ...

...

خود مختاری کے لئے تیار نہیں لیکن اگر نیشنل کانگریس نے اس کو اپنا نصب العین بنایا ہے تو ہم اس کو قابل اعتراض بھی نہیں سمجھتے۔ ملک کی سب سے بڑی قومی جماعت کا نصب العین یقیناً بلند ہونا چاہئے۔ البتہ اگر کانگریس یہ کہے کہ آج ہی ملک آزاد و خود مختار بن جائے تو یہ اس کی غلطی ہے۔ لیکن کانگریس کے رزولیوشن کا یہ مقصد نہیں ہے۔ ہم علی برادران۔ مولانا شفیع داؤدی وغیرہ کے اس اعلان کی ہرگز تائید نہیں کرسکتے جس میں مسلمانوں کو یہ غلط مشورہ دیا گیا ہے کہ تحریک آزادی میں شریک نہ ہوں۔ اور کانگریس نے جو "یوم آزادی" مقرر کیا ہے اس میں شرکت سے احتراز کریں۔ مسلمانوں کو اس قسم کا مشورہ دینا سخت نادانی ہے اور اس سے ہرگز اسلامی مفاد کا تحفظ نہیں ہوسکتا۔ ...

(حقیقت)

ڈاکٹر انصاری کی معقول نصیحت

...

(انقلاب)

ایک گورنر کی دھمکی

...

ڈھاکہ میں مسلمانوں کی خونریزی

...

(ملت)

خلیل مشورہ

...

سب سے اچھی اور سستی گھڑی ... ٹائم پیس ... ہاؤس ... اجمیری گیٹ دہلی

رسومات کے خلاف جہاد

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہفت روزہ عمل

...

طاقتور بننے کے یہی دن ہیں جلدی
خمیرہ بادام طوطوی
کو استعمال کرو

تازہ شہادت ...

اکلیل خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

...

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

...

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ

...

اعجاز القرآن

...

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

... قلم ... کمپنی ... سڑک ... دہلی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

...

فارسی دانوں کے لئے اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا بہترین ذریعہ کامیابی کا ... خط و کتابت کے وقت حوالہ ضرور تحریر کریں

حوادث و احکام

× استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اپنے پاس پانچ یا چھ ماہ رکھا اور کسی جھگڑے کی وجہ سے زید بی بی کو اس کی ماں کے ہاں چھوڑ گیا اور اسی روز سے لاپتہ ہے اور نہ کوئی خط وغیرہ بھیجا اور نہ خرچ روانہ کرتا تھا اب زید کو لاپتہ ہوئے پانچ سال گذر گئے زید کا پتہ نہیں لگا اسلئے زید کی بی بی نے بعد پانچ سال کے نکاح ثانی کر لیا اور نکاح ثانی کو بھی چار سال گذرے اب نو سال کے بعد زید آیا اور اپنی بی بی کو لیجانا چاہا مگر عورت نے جانے سے انکار کیا جس پر زید نے قاضی صاحب شہر کے نزدیک اپنا دعویٰ رخصت کا کیا قاضی صاحب شہر نے زید اور زید کی بی بی کو بلا کر تمام ماجرا سنا اور فیصلہ کے لئے ایک تاریخ مقرر کی اور زید سے قاضی صاحب نے کہا کہ

الجواب

× استفتاء

الجواب

× استفتاء

الجواب

× استفتاء

الجواب

انتقادات

جمال الدین افغانی

دنیائے اسلام کے مایۂ ناز فرزند سید جمال الدین افغانی کا نام یقیناً کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ نہ صرف مسلمانوں بلکہ مشرق کے تمام باخبر انسان ان کی شخصیت اور ان کے کارناموں سے واقف ہیں اور سب کو یہ معلوم ہے کہ انہوں نے اپنی ساری زندگی یورپ کی استعماری طاقتوں کے خلاف علم جہاد بلند کرنے میں گزار دی اور عالم اسلامی کو دول مغرب کے خلاف متحد و متفق کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ ان کی زندگی کے سوانح کو اس مختصر رسالہ میں جمع کیا گیا ہے جس کا مطالعہ مسلمانوں کے لئے بے انتہا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اگرچہ جناب مؤلف کا نام پردہ میں ہے، مگر اتنا معلوم ہے کہ جناب خواجہ عبدالحئی صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ نے اسے شائع کیا ہے۔ صفحات ۱۰۲ ہیں اور طباعت ٹائپ میں

سفرنامہ حجاز مائل

انجمن شبان العرب بمبئی کا احساس ملی

مصیبت زدگان فلسطین کی اعانت

قاہرہ میں حکومت عراق کا جدید قونصل جنرل

لندن جانے والے فلسطینی وفد کا مسئلہ

افسوسناک اختلاف

سلطان ابن سعود اور ملک فیصل کی ملاقات

ممالک اسلامیہ کی خبریں

انگریزی اور عربی اخبارات کے تراجم

(خاص "الجمعیۃ" کے لئے)

وسط عرب کی بدامنی کا خاتمہ

عراق اور نجد میں مصالحت کی توقع

ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار خصوصی بغداد سے رقمطراز ہے کہ قبائل مطیر و عجمان کے سردار فیصل الدویش اور ابن حثلین نے کویت میں برطانوی افواج کی اطاعت قبول کر لی ہے اس کے بعد یہ امید کرنا نامناسب نہیں ہے کہ نہ صرف حکومت نجد کی اندرونی بدامنی دور ہو جائے گی بلکہ عراق اور نجد کے

رہے جو نجد و کویت کے درمیان آتے جاتے تھے۔ اب سلطانی افواج نے خود سلطان کی کمان میں باغیوں کو دبانا شروع کیا اور وہ اس پر مجبور ہو گئے کہ عراق کی حدود میں پناہ گزین ہوں۔ دسمبر کے آخری حصہ میں ذعمان المشہور عراق میں داخل ہوا اور اس نے نجد کی طرف واپس آنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ وہ اور اس کے ساتھی پکڑ لئے گئے اور ان سے اسلحہ لے لئے گئے۔ اسی وقت فیصل الدویش اور ابن حثلین نے کویت میں پناہ چاہی اور برطانوی جہاز اور مسلح گاڑیاں ان کو نکالنے کے لئے روانہ ہوئیں۔

مصالحت

جامعہ مصریہ میں دلچسپ مناظرہ

سرحدی تنازعہ

یورپ کے ممالک میں فلسطینی وفد کا دورہ

باغیوں کے خلاف کارروائی

حجاج بیت اللہ کی جدہ میں آمد

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۷)

طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں بعض لوگ حسن پر فدا ہو جاتے ہیں۔ بعض احسان اور سلوک سے تابعدار ہوتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے بھی ہیں جن پر نہ حسن کا اثر ہوتا ہے نہ احسان کا۔ بلکہ صرف ڈر اور خوف ہی اُن کو تابعدار و مطیع کر سکتا ہے تو ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مالک یوم الدین بھی ہیں۔ یعنی ہر شخص کو نیک اعمال کا اجر اور برے افعال کی جزا دیں گے۔

مسیح خود فرما رہے ہیں کہ ناحق مجھ سے لوگ معجزہ مانگتے ہیں۔ معجزہ دکھانا میرے اختیار سے باہر ہے۔ اگر وہ واقعی خدا اور خدا کے بیٹے اس موقعہ پر تو اُن کو بڑے بڑے معجزے دکھا کر معجزہ بند کر دینا چاہئے تھا۔ پس یہ کتنا بڑا عظیم الشان فرق ہے۔ اسلام اور عیسائیت میں

(باقی آئندہ)

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(بسلسلہ صفحہ اول)

"آیت کی تفسیر میں علماء نے خانہ ساز تاویلوں سے ایک عجیب جھول پیدا کر دیا ہے واللائی یئسن من المحیض سے انھوں نے ایسی عورتیں مراد لی ہیں جو بوجہ کبر سنی حیض سے محروم ہو گئی ہیں اور واللائی لم یحضن کا اطلاق ایسی عورتوں پر کیا ہے جن کو بوجہ صغر سنی ابھی حیض نہیں آیا اور مطلب ان کا یہ ہے کہ اس سے نابالغی کا نکاح ثابت کریں حالانکہ آیت میں کبر سنی اور صغر سنی کا کچھ ذکر نہیں اور اپنا مطلب نکالنے کے واسطے واللائی لم یحضن کو بطور معطوف کے واللائی یئسن من المحیض کے ساتھ متحد کر کے دونوں کی عدت تین ماہ مقرر کی ہے حالانکہ واللائی لم یحضن میں کوئی قرینہ ایسا نہیں جو اس کی خبر مقدم دال ہو وہ کوئی ایسی مثال نہیں پیش کر سکتا کہ مبتدا اور خبر کی ترکیب کے بعد مبتدا کا معطوف بیان ہو جو خود صلہ ہو اور اپنے ساتھ الگ اسم موصول رکھتا ہو جیسا کہ واللائی لم یحضن میں ہے۔ جو معنی میں نے کئے ہیں ان میں واولات الاحمال واللائی لم یحضن کا حال ہے یعنی ایسی عورتیں جن کو حیض نہیں آیا۔ ایسی حالت میں کہ وہ حاملہ ہوں ان کی عدت وضع حمل ہے۔ اور یہ عام بات ہے کہ حاملہ کو حیض آنا بند ہو جاتا ہے۔ ذیل کی آیت سے اس امر کی توضیح ہوتی ہے کہ حال و ذوالحال کی جو ترکیب واللائی

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

ہندو مسلم اتحاد کی سعی

اس وقت ہندوؤں اور مسلمانوں کی علیحدگی نے ملکی سیاسیات کو اس قدر خراب کر رکھا ہے کہ آئندہ فلاح و بہبود کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ جب تک یہ دونوں قومیں اپنے اختلافات کو دور کر کے متحد و متفق نہیں ہوتیں اس وقت تک یہ کسی طرح ممکن نہیں کہ ملک بحیثیت مجموعی ترقی کرے اور اس کے اندر وہ قابلیت پیدا ہو جو آزادی کے ...

رضامند کر رہے ہیں۔ ہندو مہاسبھا کی طرف سے ان کی اس سعی کا خیر مقدم نہیں کیا گیا اور سبھائی لیڈران کی تحریک کے ساتھ استغنا برت رہے ہیں اور یہ نہیں چاہتے کہ کوئی مصالحت ہو سکے۔ ہمارے لئے یہ امر موجب مسرت ہے کہ مسلمانوں کے تمام طبقوں میں ان کی اس کوشش کو بنظر استحسان دیکھا گیا ہے اور جو لوگ ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کے دشمن رہے ...

[illegible]

مسلوں کے حملوں سے محفوظ ہے اس وقت تک آرام سے نہ بیٹھیں گے۔

ہندوستان میں ۷ کروڑ مسلمان آباد ہیں ان میں سے ایسے ایک لاکھ جوان کو حاصل کر لینا جو اسلام کے لئے مصیبتیں جھیلنے کو تیار ہوں کوئی دشوار کام نہیں ہے۔ اگر مسلمانوں نے اسی جوش و خروش سے کام لیا جس کا مظاہرہ وہ اب تک کرتے رہے ہیں تو یہ تعداد بہت جلد پوری ہو جائے گی اور جمعیۃ علماء کا جو وفد ملک میں دورہ کرنے والا ہے وہ مقامی مجالس سے مشورہ کرنے کے بعد کسی صحیح نتیجہ پر پہنچ سکے گا۔ اور آسانی کے ساتھ یہ فیصلہ کیا جا سکے گا کہ حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی مہم کس صورت میں کہاں شروع کی جائے۔

مسلمانوں سے اپیل

اسی سلسلہ میں لیکن اس سے کسی قدر علیحدہ اور مستقل سوال جمعیۃ علماء ہند کے سرمایہ کا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ کوئی معمولی سے معمولی کام بغیر سرمایہ کے انجام پذیر نہیں ہو سکتا۔ بالخصوص وہ اہم قومی خدمات جو جمعیۃ علماء ہند ابتدا سے لیکر آج تک انجام دیتی رہی ہے اور آئندہ انجام دینے والی ہے روپیہ کے بغیر کسی طرح تکمیل کو پہنچ ہی نہیں سکتیں۔ اس وقت علماء کی اس مقدس جماعت نے حکومت اور غیر مسلم اکثریت کے مقابلہ میں شریعت کو محفوظ رکھنے کے لئے جو جد و جہد جاری کی ہے اور تمام ہندوستان کے مسلمانوں میں تحفظ شریعت کا جو ولولہ پیدا کیا ہے اس کا استحکام و استقلال صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ جمعیۃ ...

[illegible]

دیوار گریہ کا تحقیقاتی کمیشن

... کا تصفیہ کرنے کے لئے صحیح حالات کی تحقیقات کرے اور اپنی رپورٹ کونسل کے سامنے پیش کر دے۔ یہ بھی طے پایا ہے کہ اس کمیشن میں کوئی برطانوی رکن شامل نہیں ہوگا۔ مگر برطانیہ ایک ایسے رکن کو نامزد کر سکے گا جس کا تعلق اس سے نہ ہو۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم جمعیۃ اقوام کے اس فیصلہ کو کسی بہتر مستقبل کا پیش خیمہ قرار نہیں دے سکتے۔ جمعیۃ مذکور کی گذشتہ ...

[illegible]

اس لئے ہمیں اس کے مقرر کردہ کمیشن سے ہرگز یہ توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے باوجود فلسطین کے مسلمانوں کے ساتھ جو یقیناً حق بجانب ہیں اور جن کا حق خود برطانوی حکام تسلیم کر چکے ہیں انصاف کرے گا۔ بلکہ اس کے بالکل برعکس ہمارا خیال یہ ہے کہ یہ کمیشن معاملات کو اور زیادہ پیچیدہ بنا دے گا۔ اور اس وقت مسلمانوں کی پوزیشن جس قدر مضبوط ہے اسے آئینی موشگافیوں سے اسی قدر کمزور کرنے کی کوشش کرے گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کمیشن کا تقرر بھی برطانوی سیاست کی ایک چال ہے جو تکمیل مقاصد کے لئے چلی گئی ہے۔

مسٹر غزنوی کی ترمیم

۱۵ جنوری کو مسٹر اے۔ ایچ غزنوی کا وہ مسودہ قانون اسمبلی میں پیش ہوگا جو سارد ایکٹ میں ترمیم کرنے کی غرض سے وضع کیا گیا ہے اور جس کا منشا یہ ہے کہ مسلمان اس قانون کے اثر سے مستثنیٰ کر دیے جائیں۔ اسوقت اسمبلی کی جو حالت ہے اس کو دیکھتے ہوئے ہم مسلم ارکان سے یہ توقع کر سکتے ہیں کہ وہ سب کے سب من حیث الجماعت اس مسودہ کے حامی ...

[illegible]

ڈھاکہ میں ہندوؤں کی سفاکی

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

[illegible]

جمعیۃ مقننہ صوبہ متحدہ سے استعفے

[illegible]

ریاست بھوپال کیخلاف گندہ لٹریچر

بند کمرے میں مقدمہ کی سماعت

دہلی یکم فروری۔ کل ۳۱ جنوری کو مسٹر ایف بی۔ پول کے اجلاس میں منشی اظفر حسین کاتب کا مقدمہ پیش ہوا جن کے خلاف دفعہ ۲۹۲ اور ۵۰۱ تعزیرات ہند کے ماتحت خواجہ محمد اکرم صاحب انسپکٹر جنرل پولیس ریاست بھوپال نے استغاثہ دائر کیا ہے۔ گذشتہ پیشی کے موقع پر استغاثہ کی طرف سے یہ درخواست دی گئی تھی کہ سماعت مقدمہ بند کمرے میں ہونی چاہیئے۔ جس پر عدالت نے غور کر کے حکم سنانے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ آج عدالت نے یہ فیصلہ کر دیا کہ مقدمہ بند کمرے میں ہو کیونکہ عدالت گندہ لٹریچر کی اشاعت کا ذریعہ بننا نہیں چاہتی۔ رائے بہادر سورج نرائن وکیل سرکار کو عدالت نے مخاطب کیا تھا کہ وہ بھی اپنی رائے دیں۔ چنانچہ انہوں نے استغاثہ کی درخواست کی تائید کی اور کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ کتابت زیر بحث میں نہایت ہی بیہودہ اور گندہ الفاظ استعمال کئے گئے ہیں اس لئے اخلاقی اعتبار سے اس مقدمہ کی کارروائی کا کھلی ہوئی عدالت میں ہونا مناسب نہیں۔ نیز اس میں بعض ایسے جملے بھی استعمال کئے گئے کہ اگر عام طور پر مشتہر ہوں تو اس سے یہ اندیشہ ہو سکتا ہے کہ رعایا کی کسی رعایا میں جذبات بغاوت و اشتعال بھڑک اٹھیں کہ فرمانروائے بھوپال کے قتل کا اقدام کر بیٹھے اسلئے ...

[illegible]

... حکم کے خلاف ہائیکورٹ میں مرافعہ کیا جائیگا۔

پمفلٹ زیر بحث چونکہ شائع ہونے سے پہلے ہی کتاب کی حالت میں تلاشی کے ذریعہ حاصل کر لیا گیا اس لئے صحیح طور پر تو اس کے الفاظ نہیں پیش کئے جا سکتے تاہم معلوم ہوا ہے کہ سارا پمفلٹ فحش اور اس قسم کی شرمناک گالیوں سے بھرا ہوا ہے۔ جن کا زبان سے نکالنا بھی ممکن نہیں۔ (ملت)

فساد ڈھاکہ کے متعلق مزید تفصیلات

دو مسلمان شہید و بہت سے مجروح

ہولناک آتشزدگی اور قتل و غارت کے واقعات

ڈھاکہ ۲۹ جنوری۔ باوجود اس کے کہ پولیس کا خاصہ انتظام تھا لیکن گذشتہ شب دو مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا ایک کو تو نارندہ بزرگ ہال کے قریب جام شہادت پلایا گیا اور دوسرے کو مالی ٹولہ میں کل دن تک تو تقریباً سکون تھا لیکن شام ہوتے ہی شہر کے مختلف حصوں میں حملوں کے واقعات کی اطلاع ملنے لگی ارمنی ٹولہ میں مسلمانوں کی دکانوں میں آگ لگا دی گئی جس سے کئی دکانیں جل کر تباہ ہو گئیں ایک ہندو کو اسی علاقہ اور ایک مسلمان کے محلہ میں زد و کوب کرنیکی اطلاع ملی ہے معلوم ہوا ہے کہ ان دونوں کو شفاخانہ میں داخل کر دیا گیا ہے یہ نہیں کہ قتل اور لوٹ مار کے واقعات بس یہیں تک ہیں۔ بلکہ اس قسم کے متعدد واقعات سارے شہر میں ہو رہے ہیں۔ پروفیسر گنگولی جو ڈھاکہ ... اسکول میں ملازم ہیں اور منگین یونینی بورڈ کے ...

[illegible]

اسمبلی کی گتھی کو سلجھانے کی کوشش

مشترکہ کانفرنس منعقد کی جائے گی

[illegible]

جالندھر میں سول نافرمانی کی تیاری

[illegible]

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

گدگ ضلع دھارواڑ

گدگ ضلع دھارواڑ کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے صدر مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری یوم جمعہ کو یہاں کی مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی زیر نگرانی مرکزی مجلس تحفظ کی ہدایات کی بموجب جلوس نکالا گیا۔ رضا کار ہاتھوں میں سیاہ جھنڈیاں لئے قومی ترانہ گاتے ہوئے شہر میں گشت لگا کر نماز جمعہ کے لئے بر وقت مسجد میں داخل ہوئے اور بعد نماز جمعہ ...

[illegible]

... سے درخواست کی گئی کہ اسے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کے لئے گزٹ میں شائع کرا دیں۔

ریگستر سیاری کراچی سندھ

جناب جنرل سکرٹری انجمن ینگ احرار بلوچ مطلع فرماتے ہیں کہ انجمن ینگ احرار بلوچ اور ڈیبیٹنگ سوسائٹی کی طرف سے ایک جلسہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء بروز جمعہ زیر صدارت جناب عبدالخالق صاحب منعقد ...

[illegible]

نجیب آباد

[illegible]

شملہ

[illegible]

رانیر ضلع سورت

[illegible]

بازار گوشائیں ضلع اعظم گڈھ

[illegible]

خورجہ

[illegible]

حیدرآباد دکن

[illegible]

کنج پورہ ضلع کرنال

[illegible]

رائے بریلی

[illegible]

بھیرہ پنجاب

[illegible]

میمن سنگھ بنگال

[illegible]

تلون ضلع جالندھر

[illegible]

قصبہ کوراولی ضلع مین پوری

[illegible]

امروہہ

[illegible]

صاحب گنج

[illegible]

بنڈی اور مضافات

[illegible]

جو نپور

[illegible]

کالکا

[illegible]

آکولہ

[illegible]

دریا پور ضلع چمپارن

[illegible]

فیض آباد

[illegible]

روہتک

[illegible]

ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی

ایک لاکھ رضاکاروں کی بھرتی

ملک میں جمعیۃ علماء ہند کے وفد کا دورہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۶ نومبر کی مکمل ہڑتال کے بعد ۱۷ جنوری کے عام اور زبردست مظاہروں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ میں اُن تمام لوگوں کا شکرگزار ہوں۔ جنہوں نے جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل کو کامیاب بنانے میں پوری کوشش کی۔ مسلمانوں کیلئے ایک مرکز پر جمع ہو جانے کا یہ بہترین وقت ہے

رضاکاروں کی بھرتی

رضاکاروں کی بھرتی کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ امید افزا ہیں لیکن جمعیۃ علماء ہند کو جو مقصد پیش نظر ہے۔

...

میں اُن کا نام شامل کیا جاسکے

وفد کے دورے کا مفصل پروگرام دہلی سے روانگی سے قبل شائع کر دیا جائے گا۔

حکومت نے ساردا ایکٹ کی منظوری دیکر مسلمانوں کو ایک کھلا ہوا اور صاف چیلنج دیا ہے اور اب مسلمان پورے غور و فکر کے ساتھ اس امر کو محسوس کر رہے ہیں کہ اگر حکومت مداخلت فی الدین کی شرمناک اور بدترین پالیسی پر قائم رہی تو مسلمانوں کے لئے یہ حیا سوز پالیسی ناقابل برداشت ہوگی اور وہ اپنے مذہبی تحفظ کیلئے ہر امکانی کوشش سے دریغ نہ کریں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کی امداد

...

اگر اصحاب مال نے اپنے مال سے جمعیۃ علماء کا ہاتھ بٹایا اور غریب مسلمانوں نے اپنی رضاکارانہ خدمات پیش کرنے میں مسابقت کی۔ تو میں امید کرتا ہوں کہ جمعیۃ علماء ہند کو اپنے مقصد میں کامیاب ہونا یقینی ہے۔

...

پیش کرے گا۔ اراکین وفد اُن حضرات رضاکاروں سے جو اس وقت تک بھرتی ہو چکیں ہیں یا آئندہ ہوں گے اُن کے عہد کی تجدید کریں گے اور اُن کو اُن کی ذمہ داری سے آگاہ کریں گے جو حضرات اس وفد کو دعوت دینا چاہیں وہ ۲۰ فروری تک جمعیۃ علماء ہند کے دفتر کو مطلع کر دیں تاکہ پروگرام

کامیاب بنانا چاہیے۔ چودھری عبدالعزیز صاحب کی مساعی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

جناب علی متقی خاں صاحب کے مکان پر قیام

وعظ سے فارغ ہو کر مولانا موصوف سید علی متقی خاں صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے جہاں آپ نے رات کو قیام کیا۔ صبح ۹ بجے مدرسہ عالیہ جلسہ میں مولانا کی تقریر ہوئی۔ اس تقریر میں مولانا نے اپنے خاص انداز میں روزے کا فلسفہ بیان کیا۔ آخر میں جمعیۃ علماء کے اجلاس کو کامیاب بنانے کے متعلق مسلمانوں سے اپیل کی گئی۔ یہ تقریر ساڑھے ۱۱ بجے ختم ہوئی اور مولانا موصوف ۱۲ بجے کی گاڑی سے گڑھ مکتیسر تشریف لے گئے۔ امروہے میں استقبالیہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس نہایت کامیاب ہوگا۔ تمام ضلع مراد آباد میں خاص طور پر اس اجلاس سے دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

(ایک طالب علم مدرسہ عالیہ امروہہ)

میرٹھ میں علماء ملت کا اجتماع

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کی اپیل

...

ظفروال میں اذان کا قضیہ

۵۰ مسلمانوں کا ایک جتھہ

امرتسر، یکم فروری۔ مسلمانوں کا ایک جتھہ جس میں ۲۵ آدمی بتائے جاتے ہیں کل یہاں سے ظفروال کی طرف روانہ ہوا۔ اس جتھہ میں ... بھی شامل ہیں جو آج ایک لاری میں بیٹھ کر لاہور سے آئے تھے۔

ایک ممبر پارلیمنٹ کی گاندھی جی سے ملاقات

احمد آباد۔ ۳۱ جنوری۔ کمانڈر کنورڈی، رکن پارلیمنٹ آج ایران سے یہاں آئے اور گاندھی جی سے کئی گھنٹہ تک تبادلہ خیال کیا۔ مسز بینڈلبی آج شام کو گاندھی جی سے ملے۔

قصبہ جڑودہ میں دس ہزار کسانوں کا اجتماع

ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کا عزم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

...

سول نافرمانی کیلئے آئندہ لائحہ عمل

گاندھی جی مرتب کر رہے ہیں

احمد آباد۔ ۳ جنوری۔ مہاتما گاندھی جی نے اخبار کے ایک نمائندے سے ملاقات کے دوران میں کہا۔ میں ایسی اسکیم مرتب کرنے کی کوشش کر رہا ہوں جس کی رو سے کسی بیرونی مزاحمت کے باعث کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہو سکے گی۔ یہ ایسی اسکیم ہو جس کے مطابق جب ایک دفعہ خلاف ورزی قانون شروع کر دی جائے گی تو وہ بلا مزاحمت اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہمارا نصب العین حاصل نہ ہو جائے ایسی اسکیم مرتب کرنا غیر ممکن نہیں میں اس کے لئے ہر امکانی کوشش سے کام لے رہا ہوں اغلب ہے کہ اگرچہ انسان حتی الوسع تمام تحفظات کو عمل میں لائے۔ لیکن فتنہ و فساد رونما ہو جائے جس اسکیم کو ترتیب دینے کی میں کوشش کر رہا ہوں اس سے یہ مقصود ہے کہ اگر سوء اتفاق سے کوئی ایسا واقعہ ہو جائے تو بھی ہماری تحریک برابر جاری رہے اگر ایسی اسکیم مرتب کر کے مجھے کامیابی نہ ہوئی اور اگرچہ ... شورش رونما ہو گیا تو میں اس تحریک کو روک دینے میں مطلق تامل نہ کروں گا۔

ہندو مہاسبھا کے پروپیگنڈا کا نتیجہ

مسلمانوں کی گرفتاری

...

باغ (۲) ہندوستان میں تحریک آزادی اور (۳) سال گذشتہ پر تبصرہ ہیں۔

ملزم کو ضمانت پر رہا کیا گیا ہے اور مقدمہ ۱۳ فروری کو چیف پریسیڈنسی کے اجلاس میں پیش ہوا۔

ایڈیٹر روزانہ "ملاپ" کی گرفتاری

لاہور یکم فروری۔ مہاشہ خوشحال چند خورسند ایڈیٹر روزانہ "ملاپ" (لاہور) کو آج سہ پہر میں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے یہ گرفتاری ایک مضمون لکھنے کے الزام میں ہوئی جس کا عنوان "پنجاب کا خاموش سپاہی" تھا جو "ملاپ" کے کانگریس نمبر میں شائع ہوا تھا ضمانت کی درخواست نامنظور کر دی گئی۔

ہندو مہاسبھا کا پروپیگنڈا

ڈھاکہ سے ہندو مہاسبھا کے سکریٹری کے نام ایک تار آیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ فسادات نے نہایت خطرناک صورت اختیار کر لی ہے حملے اور قتل کے واقعات برابر جاری ہیں زخمیوں میں ہندوؤں کی تعداد زیادہ ہے ہندوؤں کی کوئی حفاظت نہیں کی جا رہی ہے ملازمین حکومت تعصب سے کام لے رہے ہیں مجسٹریٹ سارا الزام ہندوؤں پر ڈال رہا ہے صلح کی کوششیں ناکام رہیں۔

گمشدہ کی تلاش

...

قبول اسلام

...

ڈھاکہ کی تازہ ترین خبریں

...

برطانیہ اور فلسطین

...

ساردا ایکٹ کی ترمیم

...

برہانپوری دہلی

جناب مولوی فضل حسین صاحب صابر نائندہ انجمن اسلامیہ برہانپور مطلع فرماتے ہیں کہ حسب ہدایت مجلس مرکزی تحفظ ناموس شریعت دہلی ۱۷ جنوری سنہ ء مسجد خانقاہ واقعہ محلہ سنوارہ برہانپور ممالک متوسط میں بعد اعلان و منادی و تشہیر نوٹس انجمن اسلامیہ برہانپور کی طرف سے مسلمانان برہانپور کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ باوجودیکہ سردی شدت سے تھی تاہم کثیر التعداد معززین شہر نے جن میں علماء مشائخ اور روساء شامل تھے۔ شرکت فرمائی۔ علاوہ ازیں ... حضرات اور ان کے ملاحیان نے بھی جو قریب سو سوا سو کے تھے اس اہم مذہبی جلسہ میں بغرض تحفظ ناموس شریعت اپنی شمولیت سے جلسہ کی اہمیت کو دوبالا کیا سردی کے شدت کے سبب شرکاء کی تکلیف کا احساس کر کے جلسہ کی کارروائی نو بجے کے بعد شروع کر دی گئی مگر آنے والوں کا تانتا گیارہ بجے تک بندھا رہا جو اس امر کا ثبوت ہے کہ مسلمان اپنی شریعت کی حفاظت کو کتنا ضروری سمجھتے ہیں۔ مجمع کی متفقہ تائید سے مولوی سید ابو الخیرات صاحب جلسہ کے صدر منتخب ہوئے تحریک صدارت کے ضمن میں قوم کے سچے خدمت گزار مولانا اختر محمد خاں صاحب نے (حالانکہ ۲۹ دسمبر کے عظیم الشان عام جلسہ میں جو اسی جگہ منعقد ہوا تھا تمام حالات مع وعظ بیان کر دئے تھے تاہم) ان کو اس جلسہ میں بھی دوہرایا۔ تقریر ایسی مسلسل مدلل اور مربوط تھی جس نے سامعین سے حسب دل خواہ خراج تحسین وصول کیا اس تحریک ...

مجلس موصوف کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ جن کے انتظامات اور کوششوں سے جلوس کامیاب ہوا اور صدارت کے لئے جناب قاضی صاحب موصوف صدر مجلس مذکور کا نام پیش کیا گیا جناب صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد جناب مولانا گلاب آغا صاحب نائب صدر مجلس مذکور نے تقریر کی۔ ساردا ایکٹ کو خلاف شرع دکھیا ثابت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ساڑھے سات کروڑ میں سے سات ہزار بھی مسلمان فدائی بنکر ناموس شریعت پر قربان ہونے کو تیار رہو گے تو کامیابی یقینی ہے۔

اس کے بعد مولانا عبدالرب صاحب سکریٹری نے مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کے مرسلہ پوسٹر اور رضاکاروں کے مطبوعہ عہدنامے وغیرہ پڑھ کر سنا دیئے۔ جس کے بعد سید مولوی میرا نجاں صاحب نے حاضرین سے ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے اور بوقت ضرورت سول نافرمانی کرنے کا عہد طلب فرما کر رضاکار بننے کی اپیل کی جس کے جواب میں سب سے پہلے عبدالمجید صاحب میاں کا کاخیل نے رضاکار بننے کی خواہش کی۔ جس کے بعد عباد اللہ میاں صاحب کاکاخیل اور فضل قادر صاحب درگئی نے اپنے لاتعداد مزدوروں کے باوجود اپنے آپ کو رضاکاری کے لئے پیش کیا جس کے بعد بہت سے لوگوں نے عہدنامہ رضاکاری پر دستخط کر دیئے اور برابر کرتے جا رہے ہیں

جلسے کی کارروائی ختم ہونیکے بعد مجلس مرکزی کی مشہورہ تجویز کے علاوہ تین تجویزیں انسداد ذبیحہ گاؤ و مسودہ قانون وراثت ...

شیخپورہ ضلع مونگیر

جناب مولانا محمد نبی الدین صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت شیخپورہ ضلع مونگیر مطلع کرتے ہیں کہ ۱۷ جنوری سنہ ء کو حسب ہدایت مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت یہاں کی مقامی انجمن کے اہتمام سے ساردا ایکٹ کے خلاف مظاہرے کی غرض سے ایک شاندار جلوس نکالا گیا لوگ پہلے ہی سے اس کو کامیاب بنانے کے لئے مصروف تھے۔ وقت سے پہلے ہی لوگ بڑے اشتیاق سے جمع تھے جلوس جامع مسجد سے ٹھیک ۹ بجے نکلا ترتیب یہ تھی کہ آگے آگے دو رضاکار دو بڑے بڑے سیاہ جھنڈے لئے ہوئے تھے جن پر ایک جانب اللہ اکبر اور ان الدین عند اللہ الاسلام لکھا تھا اور دوسرے جانب چاند اور تارا بنا ہوا تھا۔ اور اس کے بعد سیاہ سائن بورڈ جس پر وہ سب جملے بخط جلی لکھے ہوئے تھے۔ جس کی ہدایت مرکزی مجلس نے کی تھی۔ اور اس کے بعد رضاکاروں کی جماعت قطار در قطار صف بندی کے ساتھ منظم تھی۔ سب سے آگے رضاکاروں کے قائد اعظم مولوی سراج الحق صاحب نظم پڑھتے جاتے تھے اور انہی کے ساتھ موقعہ موقعہ پر بار بار جناب حافظ فقیر محمد صاحب دل ہلا دینے والے نعرے لگاتے تھے جن کی مطابقت میں رضاکاران اور سارا مجمع ہم آواز ہو کر آواز بلند کرتے تھے جس سے سارا شہر گونج اٹھتا تھا۔ قریات و مواضعات سے رضاکاران کے گروہ کے گروہ اور عام مسلمانان کے جوق کے جوق آتے اور جلوس میں حسب ترتیب ملتے جاتے۔ مجمع اس قدر ہو گیا کہ تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہو گیا پھر بھی ...

تائید مزید جناب مولانا حافظ ابو النجم محمد قمر الدین صاحب و نیز مجمع عام نے بھی کی اور مولانا ممدوح بالاتفاق صدر قرار پائے۔ جناب صدر نے نہایت درد انگیز و ولولہ خیز تقریر فرمائی۔ جس کا سامعین پر نہایت گہرا اثر ہوا۔ دوران تقریر میں بار بار مجمع عام نے نعرہ تکبیر کے ساتھ ساتھ حفاظت اسلام کے لئے اپنی آمادگی و تیاری ظاہر کی اختتام تقریر پر جناب صدر نے دو تجویز ساردا ایکٹ کے خلاف اور جمعیۃ العلماء ہند پر اظہار اعتماد کی پیش فرمائیں جس کو مجمع عام نے بالاتفاق نہایت جوش و خروش کے ساتھ پاس کیا اور دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

بسین بمبئی

جناب مولانا لطیف الدین بخاری صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت بسین بمبئی مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۳۰ ء کو حسب تحریک جمعیۃ علماء ہند دہلی مسلمانان بسین نے ساردا ایکٹ سے بیزاری کے اظہار میں نماز جمعہ سے قبل ایک نہایت شاندار جلوس نکالا جس میں قوم کے پرجوش نوجوان نعرہ تکبیر اسلام زندہ باد، ساردا ایکٹ برباد کے فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے بچوں نے رجز یہ نظمیں بھی پڑھ کر سنائیں۔ جلوس شاہراہوں سے گزرتا ہوا مسجد میں پہونچا۔ بعد نماز مولانائے موصوف کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا جناب صدر نے نہایت موثر اور دل ہلا دینے والی تقریر فرمائی۔ جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اس کے بعد تمام مسلمانوں نے مجلس مرکزی کی مجوزہ تجویز بالاتفاق منظور کی۔ اور کہا کہ اگر گورنمنٹ ...

قصبہ کھتولی

...

سمرالہ لودھیانہ

...

منگلور ضلع سہارنپور

...

کہور ضلع ملتان

...

زیارت کاکا صاحب ضلع پشاور

...

جلال آباد ضلع بجنور

...

مالیگاؤں ضلع ناسک

...

دربھنگہ

...

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھیں

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کے لئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائیگا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص بآسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۃ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہوسکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جاسکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن حمایت اسلام منے گاؤں کا سالانہ جلسہ

بتاریخ ۱۲ جنوری ۱۹۲۸ء بروز یکشنبہ بوقت ۱۰ بجے انجمن مذکور کا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب منشی عبدالغفار خانصاحب اڈیٹر رسالہ تحفہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد بہت کافی تھی جن میں حسب ذیل اصحاب قابل ذکر ہیں۔

(۱) جناب مولانا اسمٰعیل بسم اللہ صاحب مفتی اعظم و صدر جمعیت علماء صوبہ برما رنگون۔

...

"جیب دیکھکر عید کیجئے"

...

تیاری میں فضول خرچی سے ہرگز کام نہ لیں۔ ہماری ہی فضول خرچی نے ہمیں تباہ و برباد کر رکھا ہے مگر افسوس ہے کہ اب بھی ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں۔ ہم میں سے اکثر بلا ضرورت عید میں کپڑے بناتے ہیں اور وہ بھی حیثیت سے زیادہ قیمتی۔ ظاہر ہے کہ اتنے ہی خرچ میں کئی جوڑے بکفایت خوش وضع و مضبوط بنائے جاسکتے ہیں۔ جوروزانہ پہننے کے کام بھی آسکتے ہیں جنہیں پہنکر عید بھی منائی جاسکتی ہے اور ماہواری اخراجات میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوسکتی۔ اگر ہمارے سامنے عید بقر عید ہی کا خرچ ہوتا تو مذہبی فرائض کو انجام دینے کی خوشی میں حسب حیثیت دل کھولکر خرچ کردینے میں کوئی حرج نہ تھا۔ مگر سوال یہ ہے کہ ہمیں اپنی قلیل آمدنی میں اس خرچ کے علاوہ ماہواری خرچ، بچوں کی تعلیم، بیماری، شادی و غمی وغیرہ کے اخراجات بھی برداشت کرنے پڑتے ہیں جسکے لئے سودی روپیہ قرض لیکر مدتوں جسمانی و روحانی تکلیف میں مبتلا رہنا پڑتا ہے۔ جو بھائی ادھار کپڑا خریدتے ہیں۔ وہ سو روپے کا کپڑا ساٹھ روپے کا کپڑا اکثر لاتے ہیں اس لئے کہ ادھار خریداری کی وجہ سے انہیں دوسری دوکانوں کے بھاؤ کا پتہ نہیں چلتا اور اگر پتہ چل بھی جائے تو وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھاسکتے کیونکہ نقد خریدنے کے لئے موقعہ پر جیب میں روپیہ نہیں رہتا۔ ...

ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے تمام بھائی اور بہنیں ہماری اس گذارش پر نصف خود عمل کریں گے بلکہ اپنے بھائی اور عزیزوں کو بھی اس اصول پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائیں گے۔ ...

خصوصاً قرض لیکر کپڑا بنانے کے بجائے دُھلے کپڑوں میں عید کیجئے۔

نیاز مند سیکرٹری۔ انجمن اصلاح الرسوم بھرتی پور جبل پور۔

دہرم بھکشو کی ناپاک کتاب کے خلاف احتجاج

بتاریخ ۱۴ جنوری ۱۹۲۸ء بعد نماز جمعہ مسجد بلند شہر میں زیر صدارت غنی احمد خاں صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ عام مسلمانان بلند شہر کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں علاوہ معززین بلند شہر کے میر غلام بیگ صاحب نیبگ و مولوی عبدالرحمن خانصاحب رئیس خورجہ صدر انجمن تبلیغ بھی شریک تھے۔ جلسہ پنڈت دہرم بھکشو لکھنوی کے اس دل آزار کتاب جو کلام الرحمن و بیدہے یا قرآن کے نام تصنیف کی گئی ہے اظہار نفرت میں منعقد کیا گیا تھا۔

ذیل کی تجویز مولوی عبداللطیف صاحب کی تحریک پر کثرت رائے سے منظور ہوئی۔ اور بالاتفاق رائے یہ بھی جلسہ نے منظور کیا کہ اس تجویز کی ایک ایک کاپی بخدمت گورنر بہادر یو۔پی اور ہندوستان کے مشہور اردو اخبارات کو بھیجی جائے۔

مسلمانان بلند شہر کا یہ جلسہ عام پنڈت دہرم بھکشو لکھنوی کی کتاب موسومہ بکلام الرحمن وید ہے یا قرآن کو ایک دل آزار اور شر انگیز کتاب تصور فرماتا ہے کیونکہ اس کتاب میں مذہب اسلام اور جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہایت ناپاک اتہامات درج کئے گئے ہیں۔ تمام ملک ہند میں اس کتاب کے خلاف اشتعال برپا ہوچکا ہے اور مزید اشتعال کا قوی اندیشہ ہے یہ جلسہ گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے کہ اس اشتعال انگیز کتاب کے تمام نسخے ضبط کئے جاویں اور اس کے مصنف طابع و ناشر پر فوجداری مقدمہ چلایا جائے۔ اور اس کو عبرت انگیز سزا دی جائے۔

نیاز مند مشتاق احمد خاں۔

خریداران الجمعیۃ

کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام کے پتے کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

منیجر

۱۵ رمضان المبارک تک ...

رعایت کا مبارک مہینہ

پانچ سو روپے ماہوار

...

ایس۔ ایس۔ بی ایجنسی۔ ایجنٹ کمپنی ... کلکتہ

سوشن واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

خریداران الجمعیۃ سے ضروری گذارش

اخبار ہذا میں ایک اشتہار قرآن شریف پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر جائے کا بطور ضمیمہ بتاریخ ۴ اردسمبر ۱۹۲۷ء کی اشاعت میں شامل کیا ہے۔ مہربانی فرماکر اس کو آپنے شروع سے آخر تک ضرور ملاحظہ فرمایا ہوگا اور آپ کو اس شاندار قرآن شریف کی بیشمار عجیب و غریب بے بہا اور قابل قدر خصوصیات کا علم ہوگیا ہوگا۔ مجھے اس کلام پاک کی بابت صرف یہ عرض کرنا ہے کہ میں نے اپنے دلی شوق اور کلام الٰہی کی خدمت اشاعت کو مدنظر رکھتے ہوئے علمائے کرام کی خواہش اور منشاء کے مطابق یہ قرآن شریف سالہا سال کی مسلسل کوشش اور نہایت جانفشانیوں کے بعد تقریباً پچاس ہزار روپیہ صرف کرکے۔ نیز بہت سے مستند اور جید عالم و فاضل حافظ اور قاری حضرات سے صحت کرا کے عمدہ لکھائی اور چھپائی کے ساتھ شائع کیا۔ اب اس قرآن شریف کا یہ آخری ایڈیشن بھی قریب الختم ہے۔ اس کے ختم ہونے کے بعد اس قدر مشکل اور ضخیم قرآن شریف دوبارہ چھپنا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اور پھر اس کی ایک جلد ایک سو روپیہ میں بھی میسر نہ ہوگی چونکہ علمائے کرام کی رائے میں مسلمانوں کے لئے اس قرآن شریف میں تلاوت کرنا نہایت مفید اور ضروری ہے۔ اس لئے میں نے مسلمانوں کی مالی کمزوری کو ملحوظ رکھ کر

۱۵ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک

کے لئے اس کا ہدیہ انتہائی رعایتی کردیا ہے یعنی تیس روپیہ (۳۰) کے بجائے دس روپیہ (۱۰) کاغذ مصری بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک۔ جو لاگت سے بھی کم ہے۔ تاکہ ایک دفعہ سب مسلمانوں کے ہاتھوں میں اس قرآن شریف کی ایک ایک جلد پہنچ جائے۔

چنانچہ جناب کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر آپ نے ابھی تک اس کی ایک جلد نہیں منگائی تو مہربانی فرماکر جلد از جلد فرمائش بھیجئے کیونکہ اس وقت تھوڑے سے دام خرچ کرنے پر ایک نہایت بیش قیمت چیز آپ کو دستیاب ہورہی ہے۔ دین و دنیا کی سب سے بڑی نعمت یعنی کلام ربانی کے لئے عمر بھر میں ایک دفعہ دس روپیہ (۱۰) خرچ کردینا ایک اہل ایمان اور خدا اور خدا کے کلام سے محبت رکھنے والے دل کے لئے کچھ گراں نہیں ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ آپ بحیثیت ایک مسلمان کے میری گذارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے اور نہ صرف خود بلکہ اپنے عزیزوں، دوستوں اور واقف کاروں کو بھی اس کی خریداری کے لئے آمادہ کریں گے۔

ایک بات کی آپ سے اور درخواست ہے

کہ اس اشتہار کو ملاحظہ فرمانے کے بعد اپنے شہر کی ایسی مسجد میں جہاں نمازیوں کی اچھی تعداد جمع ہوتی ہو نمایاں مقام پر چسپاں کرادیں تاکہ ہر ایک کی نظر پڑے اور آپ کے علاوہ اور مسلمان بھی اس آخری رعایت اور بہترین موقعہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ آپ کی اس مہربانی کا میں نہایت شکر گذار رہوں گا۔

اس قرآن شریف کو اعلیحضرت حضور نظام دکن نے بھی نہایت پسند فرمایا اور اپنی خاص تلاوت کیلئے داخل رکھا

ہدیہ کاغذ مصری تیس روپیہ (۳۰) کے بجائے صرف دس روپیہ (۱۰) بغیر جلد علاوہ محصولڈاک۔ اجرت جلد (۲) دو روپیہ آٹھ آنہ چرمی نقرئی کام بنا ہوا۔ محصولڈاک مجلد پر ۱۲ بغیر جلد پر ۱۰ لگتا ہے۔

نوٹ۔ فرمائش کے ہمراہ مبلغ پانچ روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں اور اس اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

نیاز مند سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

دار العلوم عزیزیہ دینیہ بھیرہ (پنجاب)

دار العلوم عزیزیہ بھیرہ بوجہ تعطیلات ۱۵ شعبان سے ۵ شوال تک بند رہیگا۔ تعلیم وحفظ قرآن کا حصہ بدستور جاری رہیگا۔ دار العلوم ہذا میں قاعدہ سے لیکر جملہ علوم عربیہ اسلامیہ معقول و منقول کی تعلیم تدریس اور طلبہ کے لئے رہائش و خوراک کا مکمل انتظام ہے درس نظامی کے علاوہ چہار سالہ نصاب بھی تجویز کیا گیا ہے جس میں معمولی قابلیت کا طالب علم چار سال کے قلیل عرصے میں جملہ علوم عربیہ میں کافی استعداد حاصل کرکے مکمل عالم مبلغ و مناظر بن سکیگا کاروباری اشخاص خصوصاً طبقہ امرا کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کو خاص اسلامی و دینی تعلیم دلوانے کیلئے ہر سال کیلئے اس مدرسہ میں بھیجیں جو صاحب دار العلوم ہذا میں تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔ وہ اپنے عندیہ سے خاکسار کو بذریعہ کارڈ مطلع فرمائیں دار العلوم ۵ شوال کو صبح ۱۰ بجے کھلے گا جملہ طلبا کو ۱۰ شوال سے پہلے بھیرہ جامع مسجد میں پہونچ جانا چاہیئے تاکہ جماعت بندی میں شامل ہوسکیں اور بعد ازاں انہیں دقت کا سامنا ہو۔

خاکسار ظہور احمد بگوی مہتمم دار العلوم عزیزیہ دینیہ بھیرہ (پنجاب)

چائے کی معلومات

جسمیں چائے کی اجمالی معلومات مشہور اطباء کے تجربات بہیضہ، تومہ، فالج، لقوہ، مالیخولیا، باہمنی ضعف باہ، سوء ہضمی کا علاج چائے کی قسمیں چائے کے فائدے اور نقصانات چائے پکانیکے طریقے ہر قسم کی چائے چینی، روسی، کشمیری، جاپانی، ہندوستانی، مغلئی، سبز، سیاہ، ادویہ، سیاہ و الی۔ وغیرہ ... اعلیٰ کاغذ پر چھپی ہوئی بغیر جلد معہ محصول ساڑھے بیار آنے (۸/۴) مجلد معہ محصول چھ آنے (۶) پتہ۔

یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

ہفت روزہ عمل

تمام دینی و دنیوی حاجات برآری کیلئے دعائیں حقیقت اکسیر ہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے اکسیر ہے خط عمل ہی پر سو اکبر عمل دواکے پارسل کیلئے منگا لیجئے اور ان کو پڑھکر قدرت خدا کا مشاہدہ کیجئے۔

حب صحت افزا | طلائے عشرت | سرمہ رفیق بصارت

پتہ۔ حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ جہنجھانہ ضلع مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

قیامت کی رعایت

اس حیرت انگیز لوٹ سے فائدہ اٹھاؤ

مندرجہ تفصیل آٹھ عدد اصلی اور سچی اشیاء جن کی پختہ قیمت ... روپیہ ہے محض اپنی شہرت اور رمضان المبارک کے باعث ...

(۱) فینسی رسٹ واچ (۲) پختہ پاکٹ واچ (۳) ٹائم پیس ...

سوشن واچ کمپنی ڈائرکٹ امپورٹرز چاندنی چوک دہلی

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

... دی نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یوپی)

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

... سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

کفر و الحاد کی وبا پھیلانے والوں کا بہترین علاج — قرآن پاک کی جاذبیت

... شمس الاسلام بکڈپو بازار لیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر معین الشفاء ... لکھنؤ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۹

دلچسپ حقائق و معلومات

امریکہ میں اثری انکشاف

جنوبی امریکہ میں میکسکو کا ایک بڑا علاقہ گھنے جنگلوں سے کثیر پڑا ہے۔ وہاں آبادی کا نام بھی نہیں ہے۔ اور کسی کو اس بات کا وہم بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ کبھی یہ علاقہ آباد اور شہروں سے بھرا ہوگا۔ مگر گزشتہ چند سال سے ماہرین اثریات نے اس کی طرف توجہ کی ہے اور گزشتہ سال کے آخر تک تقریباً ۱۲ سو آبادیوں کا پتہ لگایا ہے۔ جہاں شکستہ عمارتیں اور پختہ راستے اپنی قدیم عظمت پر خاموشی سے مرثیہ خواں ہیں۔ اس سال انہوں نے اپنی تحقیقات کا ایک نیا طریقہ اختیار کیا ہے اور وہ یہ کہ ان علاقوں کی (جہاں وہ دشوار گزار راستوں کی وجہ سے نہیں پہنچ سکتے تھے) ہوائی پیمائش شروع کی ہے، اس پیمائش کا ذمہ دار افسر کرنل لینڈبرگ (Col. Lindbergh) ہے اور اس نے پہلی ہی پرواز میں تقریباً نصف درجن ویران نئے شہروں کا پتہ لگایا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس علاقہ میں ابھی سینکڑوں ایسے ویران شہر موجود ہیں جو گھنے جنگلوں سے پوشیدہ ہیں۔ اس نئی دریافت سے امریکہ کے اثری حلقہ میں خاص طور سے دلچسپی لی جا رہی ہے کہ اس کے ذریعہ بہت سے نئے معلومات کے حصول کی امید ہے۔

دنیا کی سب سے بڑی ماہر سائنس خاتون

ناگری پرچارنی سبھا کو عطیہ

بنارس کے تجارت کالا پرشاد نے اپنے تمام تاریخی و تصویری ذخیرہ کو اپنے ہم شہر ناگری پرچارنی سبھا کو دیدیا ہے۔ اس ذخیرہ کی قیمت ایک لاکھ سے زیادہ ہے۔ سبھا نے اپنی عمارت کی بالائی منزل جو حال ہی میں ۲۵ ہزار کی رقم سے بنائی ہے اس کے لئے وقف کردی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ ذخیرہ بہت جلد بڑھ جائے گا۔

سائنس کے تاریخی آلات

برطانیہ کے رائل انسٹیٹیوٹ کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس کے عجائب خانہ میں وہ تمام آلات موجود ہیں جن کے ذریعہ اٹھارہویں صدی کے اواخر اور انیسویں صدی کے اوائل کے ماہرین سائنس نے جدید انکشافات کئے ہیں اس وقت اس مجلس کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ اس لئے وقتی طور پر یہ ذخیرہ ایک دوسرے عجائب خانہ میں عام نمائش کے لئے رکھ دیا گیا ہے۔ ان آلات کے دیکھنے سے برقیات، کیمیات وغیرہ کی ترقی کے ابتدائی مدارج سامنے آجاتے ہیں۔ یہ مجلس ۱۷۹۹ء سے قائم ہے۔ اس کے بانی سر بنجمن تھامسن ہیں۔ یہاں دسمبر کی تعطیل میں مشہور ماہرین سائنس طلبہ کے سامنے تقریریں بھی کرتے ہیں۔

ریڈیو کی ترقی

امریکہ میں حادثات کی کثرت

رفتار ترقی کی ایجاد

انسان کی آیندہ شکل

نوبل کے سالانہ انعامات

معاصرین کے افکار و آراء

دھرم اور جمعیت کی ترقیات

ضلع گورکھپور کا فساد

ہندوستانی گول میز کانفرنس

احتساب نفس

وقت کی قدر کیجئے زندگی کی ہر ساعت بیش قیمت ہے

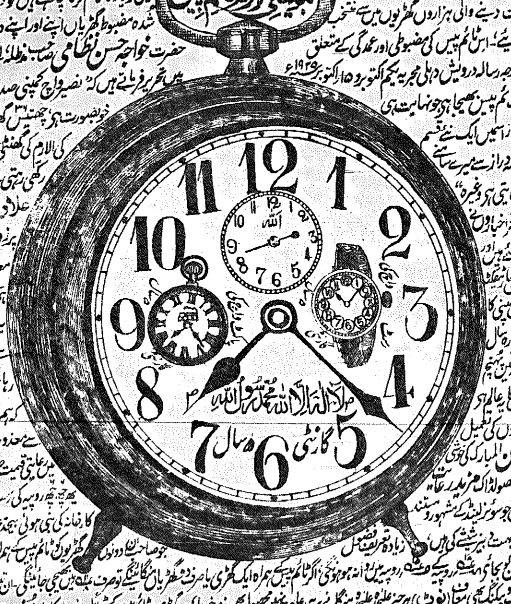

مشتہر ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔پی)

طاقتور بننے کے یہی دن ہیں جلدی خمیرہ بادام طیوری کو استعمال کرو

تازہ شہادت

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے
جریانی حب مشتی
حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

جھوٹے پر خدا کی لعنت

ماہوار رسالہ بالکل مفت

پیام صحت
جلد اول
جلد دوم
ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

افغان
معہ چار فوٹو

مولانا شبلی کی چار نئی کتابیں

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

سب سٹیشنگی بیجانی قیمت صرف دس روپیے

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکرٹری اور نیٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۸)

فلپیا - اس میں شک نہیں کہ آپ نے سلجھے ہوئے طریق سے سادہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اور سچی بات یہ ہے کہ آپ کے بیان سے مجھ پر یہ بات منکشف ہو گئی ہے کہ واقعی جتنی زیادہ اور اچھی صفات اسلام نے خدا کی بیان کی ہیں۔ کم از کم عیسویت اور یہودیت تو اتنی صفات خدا کی پیش کرنے سے عاجز ہے۔ اور اس کا لازمی نتیجہ یہ ماننا ہے کہ اسلام کا خدا عیسائیت اور یہودیت کے خدا سے بہت زیادہ ہر بات میں کامل، مکمل اور اعلیٰ ترین ہے۔ اچھا خالق کے متعلق جو بات تھی وہ تو ختم ہوئی۔ اب مذہب کی دوسری غرض یعنی "حقوق العباد" کے متعلق آپ تبلائیں کہ اسلام کی وہ کونسی تعلیم ہے جو دیگر مذاہب سے بہتر اور اعلیٰ ہے؟

قتل ایک دفعہ ہو کر ختم ہو جاتا ہے لیکن فتنہ و فساد کی آگ پھیل کر ملکوں اور قوموں کو تباہ کر دیتی ہے اور اس کی چنگاری برسہا برس دبی رہنے کے بعد بھی ایک دفعہ ہی بھڑک کر ایک جہان کو پھونک دیتی ہے۔

اب آپ انصاف سے دیکھیں کہ حقوق العباد کے متعلق یہ تعلیم کس قدر اعلیٰ، کس قدر عمدہ اور کس قدر مکمل ہے۔ اور اس سے زیادہ بے نظیر تعلیم اور کیا ہو سکتی ہے۔ خدا اور بندوں کے متعلق اسلام کی جو تعلیم میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہے میرا دعویٰ ہے کہ اس کا عشر عشیر بھی آپ عیسویت کی تعلیم میں نہیں دکھا سکتیں۔ پھر کیوں نہ سمجھ لیا جائے کہ اسلام ہی دنیا میں ایسا واحد مذہب ہے جو انسان کی جملہ روحانی اور مادی ضروریات کے لئے بالکل پورے طور پر کافی ہے۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات لطائف کے قلم سے)

عروہ ابن زبیر نے ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایک مشک پانی لئے ہوئے کہیں جاتے دیکھ کر عرض کیا۔ حضور یہ کام آپ کی شایان شان نہیں ہے۔

فرمایا۔ نفس کی نخوت و پندار کے لئے یہ بہترین علاج ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جب لوگ میرے پاس اپنی حاجت روائی کے لئے آتے ہیں تو میرا نفس مغرور ہو جاتا ہے۔

جب حضرت زیاد رضی اللہ عنہ والیٔ عراق بنا کر بھیجے گئے تو وہاں کے لوگوں کو بلا کر فرمایا۔

بیشک ہمارے آپس میں ایک کینہ تھا (یعنی اختلاف مذہب) جو جاتا رہا۔ میں نے اُن تمام باتوں کو بھلا دیا اور ہر شخص کو اپنا دوست سمجھتا ہوں۔ بس اب جو میرے محسن ہوں وہ اپنے احسان میں اضافہ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ مسماۃ ہندہ کی شادی (نکاح) عرصہ سترہ سال کا ہوا زید کے ساتھ ہوئی تھی۔ ہندہ کا بیان ہے کہ شادی کے چار سال بعد زید فاتر العقل ہو گیا اور تیرہ سال کے اندر اس کی طبیعت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ چونکہ بوجہ فاتر العقلی زید گزارہ دینے اور حقوق زوجیت ادا کرنے کے قابل نہیں ہے اسلئے زید اور اس کے برادران خالد، عمر، بکر و مسماۃ رضیہ والدہ زید سے جو اُس کے قائم مقام ہیں طلاق، خلع بمعاوضہ حق مہر دلائی جاوے۔

زید کاشتکار پیشہ شخص ہے جو بالاشتراک اپنے برادران خالد، عمر، بکر کے کاروبار کاشتکاری وغیرہ کرتا ہے اور تمام افراد مساوی طور پر منافع زراعت وغیرہ سے مشترکہ مستفید ہوتے اور شترکہ طور سے رہتے ہیں۔ زید کا بیان ہے کہ وہ صحیح العقل ہے اور حقوق زوجیت و تمام ارکان شرعی صحیح طور پر ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور اُس کے نطفہ سے ...

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

ممالک اسلامیہ کی خبریں

انگریزی اور عربی اخبارات کے تراجم

(خاص "الجمعیۃ" کیلئے)

ولیعہد اطالیہ کی شادی میں شاہ امان اللہ خاں کی شرکت

شاہ نادر خاں کے عزائم

روما سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ افغانستان کے سابق بادشاہ غازی امان اللہ خاں اور ان کی ملکہ ثریا آجکل روما میں موجود ہیں جہاں انہوں نے ولیعہد اٹلی کی شادی کے جلوس میں شرکت کی ہے۔ افغانستان میں ان کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حال ہی میں افغانستان کے موجودہ فرمانروا نادر شاہ نے قبائل کے سرداروں ...

پیدل چلنے والوں کے اور کوئی نہ گزرنے پائے۔ اور بار برداری کا سامان اور جانوروں کے لئے وہ دوسرا راستہ مخصوص کر دیا جائے۔ لیکن وہ لوگ جن کے پاس کوئی جلد خراب ہو جانے والی چیز ہو یا کوئی اور اہم حیثیت رکھتی ہو وہ پاس حاصل کر کے اسی راستے سے لیجا سکتے ہیں۔ کمیٹی کی اس رپورٹ سے حکومت نے اتفاق کر لیا ہے۔ اور ایک خاص کمیٹی اس پر عملدرآمد کے لئے مقرر کر دی گئی ہے۔ (البشیر)

فلسطین کی "مجلس منتظمہ عربیہ" کا اہم اعلان

ملٹی میں راستوں کی توسیع

سندھ کے ایک پیر صاحب کا خاندان خطرہ میں

پولیس کی برقت امداد اور رہائی

کرنل لارنس کی پُر اسرار شخصیت

ممالک اسلامیہ میں استعماری مشن کی تکمیل

حیدرآباد میں ایک متحرک قبر

عجیب و غریب واقعہ

ظفروال میں مسلمانوں کے جذبۂ فداکاری کی شاندار فتح

سکھ مسلم مفاہمت

اذان دی گئی اور نماز پڑھی گئی

گورداسپور ۲ فروری۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی، میاں محمد شریف صاحب اور ڈاکٹر محمد عمر صاحب کی طرف سے حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے:-

"مبارک ہو۔ قضیۂ ظفروال کا مصالحانہ تصفیہ ہو گیا۔ مقدمات واپس لے لئے جائیں گے۔ کل تقریباً ۴ بجے شام ظفروال کی مسجد میں پہلے تناظمے کے ساتھ نماز عصر پڑھی جائے گی۔"

کپتان پولیس کی ملاقات

ظفروال میں اجتماع

مصالحت ہو گئی

حاجی عبد الرحمٰن کی تقریر

ترکی سے روپوشی

موٹر ڈرائیور کی داستان

شاہ ایران کی رعایا پروری

مسلمان موٹر ڈرائیوروں کا انتخاب

بٹالہ میں خیر مقدم

کابل میں خلعت قرآن

حفاظ کو گرانقدر انعامات

۱۸ رمضان المبارک میں ختم قرآن کے متعلق شاہ نادر خاں غازی نے مندرجہ ذیل فرمان صادر فرمایا ہے:-

حکومت حجاز کے نام حکومت افغانستان کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ر رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانوں کی موجودہ سیاسیات

اس وقت ہندوستان جس نازک ترین زمانہ سے گزر رہا ہے اس کا اندازہ لگانا دشوار نہیں ہے۔ باخبر حضرات کو معلوم ہے کہ ملک میں انواع و اقسام کی جدید تحریکات جاری ہو چکی ہیں اور یہاں کی سیاسی و معاشرتی زندگی میں انقلاب عظیم برپا ہونے والا ہے۔ ایک طرف نوجوان بھارت سبھائیں ہیں جن کا جال ملک میں آہستہ آہستہ پھیل رہا ہے۔ اور دوسری طرف ہندو مہا سبھا ہے جس نے ہندو قوم کو اپنی مٹھی میں لے رکھا ہے اور جس کے اشاروں پر آج ...

اس وقت جس سیاسی تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے اس سے سب غافل ہیں۔ اور ساری توجہات صرف کونسلوں اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس پر مبذول کر دی گئی ہیں۔ نتیجہ اس کا یہ ہے کہ قوم بحث و نظر میں مبتلا ہو کر عمل سے دور ہوتی چلی جا رہی ہے اور اس کی تمام خداداد قوتیں جو اس کو دوسری اقوام سے ممتاز بناتی تھیں بیکاری کی حالت میں مضمحل ہو رہی ہیں۔ اگر چندے یہی حالت رہی تو ہندوستان کے مسلمانوں ...

مختلف طریقوں سے نقصان پہنچاتے ہیں۔ راستوں کو روک کر راہگیروں کو پریشان کرتے ہیں۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ ایک شخص ... بندر کو گھر میں پرورش کر کے خود اپنے ہاتھوں سے اپنی تکلیف کا سامان مہیا کیا جائے۔ ڈارون کے نظریہ کے مطابق انسان کے آباؤ اجداد بندر کی مانند تھے مگر یہ بندر نہیں تھے جن کی عزت و احترام کا مطالبہ لالہ لچھمن داس صاحب فرما رہے ہیں۔ ان بندروں کی اولاد ہونا تو لالہ صاحب ہی اپنے لئے گوارا کر سکتے ہیں کوئی دوسرا شخص تو یہ کہہ نہیں سکتا کہ ان سے تکلیف بھی اٹھائے اور انہیں اپنا باپ بھی بنائے۔ اسی طرح مذہبی تقدیس کا سوال تو ہے بندروں ہی پر موقوف نہیں۔ ہندو تو ہر جانور کی کم و بیش پوجا کرتے ہیں۔ سانپ اور بچھو بھی ان کی پوجا سے محفوظ نہیں ہیں۔ پھر کیا ہم سے یہ بھی مطالبہ کیا جائے گا کہ ہم سانپوں کو پالنے لگیں۔ اور ان کو عام اجازت ہو کہ وہ بلا روک ٹوک سڑکوں اور باغوں میں پھرتے رہیں۔ یہ تمام تجاویز حقیقت میں بے انتہا مضحکہ خیز ہیں اور ان کا جواب یہی ہو سکتا ہے جو محمد صدیق صاحب ایڈووکیٹ نے دیا یعنی جن لوگوں کو بندروں کے ساتھ بہت ہمدردی ہے اور وہ ان کی عزت اور ان کا احترام کرنا چاہتے ہیں ان ہی کو بندروں کا چارج دے دیا جائے اور وہ اپنے گھروں میں لیجا کر انہیں باندھ لیں اور خوب کھلایا پلایا کریں۔ ہم کو اس صورت میں کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

ظفروال میں مسلمانوں کی فتح

ظفروال کے کوتاہ اندیش سکھوں کی نامعقول ضد سے جو صورت حال پیدا ہو گئی تھی اس کو پنجاب کے مسلم رضاکاروں نے اپنی سرفروشانہ جدوجہد سے ختم کر دیا اور ۴ر فروری ۳۰ء کو سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان اذان اور نماز کے متعلق مفاہمت ہو گئی۔ مسلمانوں نے عصر کی نماز باقاعدہ اذان دے کر ادا کی اور سکھوں کی طرف سے کوئی مزاحمت نہیں کی گئی۔ شرائط صلح یہ طے پائیں کہ (۱) مسلمانان ظفروال کو اذان دینے کا حق حاصل ہوگا البتہ امام مسجد یعنی مولوی خیر الدین صاحب اذان نہیں دیا کریں گے بلکہ کوئی اور مسلمان اذان دے گا اور امام صاحب نماز پڑھایا کریں گے۔ اور (۲) فریقین ...

... فائدہ اٹھا کر ان کو اہم قومی مسائل کے حل کرنے کا ذریعہ بنایا جائے تو یقیناً بہت زیادہ نتیجہ خیز ثابت ہو سکتا ہے۔

تشدد کا آغاز

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر اور اس تقریر کے بعد سر میلکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ اور ڈی مانٹ مورنسی گورنر صوبہ پنجاب کے ارشادات یہ ظاہر کر رہے تھے کہ حکومت تشدد کی پالیسی کو جاری کرنے کا عزم کر چکی ہے۔ ہم نے یہ آثار دیکھ کر حکومت کو متنبہ کیا تھا کہ وہ اس قسم کا غلط اقدام نہ کرے ورنہ خود اسی کو آخر میں پچھتانا پڑے گا۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ حکومت کے ارباب حل و عقد کی سمجھ میں کچھ نہ آیا اور انہوں نے تشدد کا آغاز کر دیا۔ ان گرفتاریوں کے علاوہ جو یوم آزادی کے سلسلہ میں کی گئیں ایڈیٹر پرتاپ اور ایڈیٹر ببر شیر کی گرفتاریاں خاص طور پر اس جدید پالیسی کا دیباچہ معلوم ہوتی ہیں۔ اور ان کو دیکھ کر خیال ہوتا ہے کہ یہ سلسلہ اور بڑھے گا۔ تمام دنیا کی اور بالخصوص یورپ کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری ہوئی ہے کہ کسی قوم کے ابھرتے ہوئے جذبات کو تشدد سے کبھی نہیں دبایا جا سکا اور جب کبھی ایسا کیا گیا ہے تو خود حکومت ہی کو منہ کی کھانی پڑی ہے۔ اور خرابی بسیار کے بعد وہی ہوا ہے جو دانا نادانوں کو پہلے سے بتا رہے تھے۔ اگر حکومت صحیح حالات کا اندازہ لگا کر تشدد کے بجائے ملک کو مطمئن کرنے کی کوشش کرے تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہندوستان اور حکومت دونوں کے واسطے مفید ثابت ہوگا۔ ورنہ خواہ مخواہ صورت حال زیادہ خطرناک ہو جائے گی۔

پھر مقاطعہ جوعی

مقدمہ سازش لاہور کے قیدیوں نے پھر مقاطعہ جوعی شروع کر دیا ہے اور ان کا مطالبہ وہی پرانا مطالبہ ہے جس پر کہ پہلے مقاطعہ کیا گیا تھا اور جس کے باعث جتندر ناتھ داس کی موت واقع ہوئی تھی۔ ہمیں اس موقع پر مقاطعہ کرنے والوں اور حکومت دونوں سے کچھ عرض کرنا ہے۔ مقاطعہ کرنے والوں سے تو ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ان کا یہ طریق کار ...

پیش تحویل کیا جائے گا۔

ہوم ممبر کی غیر ذمہ داری

۴ر فروری ۳۰ء کو اسمبلی میں پنڈت مدن موہن مالوی کے سوالات پر ہوم ممبر نے جو بیان دیا اس سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہو گئی کہ صدر اسمبلی اور حکومت کے درمیان موجودہ کشمکش کی ساری ذمہ داری ہوم ممبر پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے معاملہ کی اہمیت کو جاننے کے باوجود وائسرائے کے مخصوص تار سے صدر اسمبلی کو واقف نہیں کیا اور آخر وقت تک اسے چھپائے ہوئے بیٹھے رہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر وائسرائے کا یہ تار مسٹر پٹیل کے علم میں آ گیا ہوتا تو جو واقعات رونما ہوئے وہ ہرگز نہ ہوتے۔ اور معاملات اس درجہ نہ الجھتے جیسے کہ اب الجھ گئے ہیں۔ اگر ہوم ممبر کے اس بیان کو تسلیم بھی کر لیا جائے کہ انہوں نے وائسرائے کا تار موصول ہونے کے بعد صدر اسمبلی سے ملنے کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن انہیں کوئی جواب نہیں ملا اور اسی وجہ سے وہ کل وائسرائے کے تار کی اطلاع نہ دے سکے تو بھی مسٹر جناح کا یہ اعتراض بحالہ قائم رہتا ہے کہ انہوں نے وائسرائے کے تار کی نقل صدر اسمبلی کو کیوں نہیں بھیج دی اور محض ملاقات ہی پر اطلاع دینے کو موقوف کیوں رکھا۔ ہوم ممبر صاحب کے پاس یقیناً اس اعتراض کا کوئی جواب نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ انہیں اسمبلی کے اجلاس میں سخت خفت اٹھانی پڑی۔ ۴ر فروری ۳۰ء کے مباحثہ کے بعد تو ہمارے نزدیک اسمبلی کی گتھی اور زیادہ الجھ گئی۔

منشی وجاہت حسین مرحوم کی زوجہ کا دردناک قتل

ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ منشی وجاہت حسین صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر آفتاب کی زوجہ محترمہ کی شہادت کا اندوہناک سانحہ شائع کر رہے ہیں جس کو پڑھ کر ہر مسلمان کا دل رنج و غم کے جذبات سے بھر جائے گا۔ اس قتل کے سلسلہ میں ابھی معلوم ہوا ہے کہ مقامی پولیس کے ذمہ دار حکام مجرموں کا پتہ لگانے کے لئے زیادہ کوشش نہیں کر رہے ہیں اور انہوں نے ابھی تک کسی ایسے شخص کو پیش نہیں کیا ہے جس کے متعلق کافی شہادت ...

... امید ہے کہ ... اور پولیس کو مزید سعی پر آمادہ کریں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

امروہہ کے مسلمانوں کی طرف سے امسال جمعیۃ علماء ہند کو دعوت دی گئی ہے۔ سید علی متقی خاں صاحب کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ امروہہ میں استقبالیہ کمیٹی قائم ہو چکی ہے۔ ... سے منظوری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ رمضان المبارک کی وجہ سے مجلس مرکزیہ کا اجلاس طلب کرنا مشکل ہے اسلئے ناظم صاحب نے ارکان مرکزی سے تحریری آرا طلب کی ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ۲۰ر فروری تک دفتر جمعیۃ سے منظوری کا اعلان کر دیا جائے گا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ اجلاس ایسٹر کی تعطیلات میں ہو سکے گا۔

والی کپورتھلہ کی مذہبی رواداری

ریاست کے خرچ سے ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر

کپورتھلہ میں ہندوؤں کا ایک شاندار مندر اور سکھوں کا ایک گوردوارہ مدت سے موجود تھے لیکن کوئی ایسی مسجد موجود نہ تھی۔ جو شوکت تعمیر میں ان سے ہمسری کا دعویٰ کر سکتی۔ سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر نے محسوس کیا کہ ریاست کی مسلمان رعایا کے لئے بھی ایک ایسی ہی عظیم الشان مسجد کی ضرورت ہے چنانچہ آپ نے اپنی ذاتی نگرانی میں ریاست کے خرچ سے ایک مسجد کی تعمیر شروع کرا دی۔ یہ عظیم الشان مسجد کپورتھلہ ریلوے اسٹیشن کے پاس واقع ہے اس کی تعمیر میں تین سال کی مدت اور چار لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے عنقریب اس کے افتتاح کی رسم ادا کی جانے والی ہے اور اس تقریب پر مہاراجہ صاحب بہادر پنجاب کے اکابر مسلمین اور ہندوستان کے مسلمان والیان ریاست کو بھی مدعو ...

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ر جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

آڑھا ضلع مونگیر

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب سکرٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت آڑھا ضلع مونگیر مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ر جنوری سے ایک ہفتہ پہلے ہی قرب و جوار کے مواضعات میں جمعیۃ العلماء ہند کے پوسٹر وغیرہ کے ذریعہ ۱۷ر جنوری کے جلسے کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ ۱۷ر جنوری کی صبح ہی سے جوق جوق مسلمان موضع آڑھا میں آنے شروع ہو گئے اور نماز کے وقت تک ۲۵ مواضعات کے تقریباً ...

اس حکم کو جو مسجدوں اور گھروں کے سوا ان مقدس اسلامی فرائض کی ادائیگی کو مجرمانہ قرار دیکر مستوجب مچلکہ ضمانت یا ایک سال قید قرار دیتا ہے اور جو ۲۴ر ستمبر ۲۹ء کو مجسٹریٹ منموہن لال الکس نے نافذ کیا ہے ہم باشندگان او جھاری حد درجہ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اور اس پر اظہار غیظ و غضب کرتے ہیں اور اس کی منسوخی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اسمبلی کا اجلاس

ایڈیٹر ریاست کی گرفتاری اور یتیموں کے متعلق سوالات

دہلی ۱۰ فروری۔ اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے اور سوالات کے جواب دیئے جانے کے بعد اسمبلی کی کارروائی بھی شروع ہوئی لیکن مسٹر پٹیل نے آج بھی کوئی بیان نہیں دیا۔ سوالات کے دوران میں اخبار "ریاست" کے متعلق سوال کے جواب میں مسٹر ہوول نے بتایا کہ قانون تحفظ والیان ریاست کے ماتحت چار مقدمے ہو چکے ہیں ان میں سے پہلے دو مقدمات تو وہ ہیں جو ریاست پٹیالہ کی طرف سے امرتسر میں اخبار "ہند" اور "صبح دورا" کے خلاف دائر کئے گئے تھے اور جس میں ملزم کو تین تین ماہ کی سزا دی جا چکی ہے۔ تیسرا مقدمہ وہ ہے جو اخبار "طاقت" کے خلاف ریاست بھوپال کی طرف سے دائر کیا گیا تھا لیکن اخبار کے ایڈیٹر اور پرنٹر و پبلشر کے معافی مانگ لینے کی وجہ سے مقدمہ واپس لیا گیا تھا۔ آخری مقدمہ اخبار "ریاست" کا ہے جو حال ہی میں ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال کی طرف سے ہوشنگ آباد میں دائر کیا گیا ہے اور جو ابھی زیر سماعت ہے۔

اس جواب کے بعد ڈاکٹر شیخ بخش الٰہی، مسٹر ... اور پنڈت ہردے ناتھ کنزرو نے اخبار "ریاست" کے مقدمہ کے متعلق ضمنی سوالات کئے اور پوچھا کہ اس کے لئے ہوشنگ آباد کو کیوں منتخب کیا گیا حالانکہ ابتدائی تینوں مقدمات اس مقام پر دائر کئے گئے جہاں سے وہ طبع ہوتے تھے۔ سر بی۔ ایل۔ مترا لا ممبر نے جواب دیا کہ یہ گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وہ جہاں چاہے استغاثہ دائر کرے۔ جب ایک ایسی عدالت میں جسے اس استغاثہ کو قبول کرنے کا اختیار حاصل ہو، استغاثہ دائر ہو جائے تو مقدمہ بالکل درست تسلیم کیا جائے گا۔

مسٹر بی داس نے پوچھا کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ سر ...

اہلیہ منشی وجاہت حسین کی المناک شہادت

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

ملازمین جی آئی پی ریلوے کی ہڑتال

حکومت اور صدر اسمبلی کی کشمکش

تیل کے چولہوں کا استعمال ممنوع قرار دینے کی تجویز

اسمبلی کے قضیہ کا شاخسانہ

برطانوی عجائب خانہ میں بم

سول نافرمانی کیلئے گاندھی جی کی جدید سکیم

قبول اسلام

ٹوبہ ٹیک سنگھ

جناب مولوی محمد زمان خان صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت ٹوبہ ٹیک سنگھ مطلع فرماتے ہیں کہ آج ۷ ار جنوری کو مسلمانان ٹوبہ ٹیک کا یہ جلسہ مسلمانوں پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کو علمائے اسلام کے فیصلہ کے بموجب مذہبی مداخلت یقین کرتا ہے اور اس سے اپنی قلبی بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور اپنے اس عزم راسخ کا اعلان کرنا ضروری سمجھتا ہے کہ اگر گورنمنٹ نے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ نہ کیا تو مسلمان اپنی شریعت کی حفاظت کے لئے قانونی نافرمانی کرنے پر مجبور ہوں گے اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔

پھلواری شریف

جناب مولانا عبد المنان صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت پھلواری شریف مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ ار جنوری کو حسب ہدایت مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند دہلی مسلمانان پھلواری شریف کا ایک عظیم الشان جلسہ بمقام سنگی مسجد بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب مولانا محمد طلحہ صاحب مبلغ امارت شرعیہ صوبہ بہار منعقد ہوا۔ جناب صدر نے اپنی تقریر میں انعقاد جلسہ کی غرض اور ساردا ایکٹ سے اختلاف کے وجوہ پر کافی روشنی ڈالی اور مرکزی مجلس کی مطبوعہ تقریر حاضرین کو پڑھ کر سنائی اس کے بعد مرکزی مجلس کی مطبوعہ تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔ اختتام جلسہ کے بعد فوراً ہی جلوس نکالا گیا جو اللہ اکبر، ساردا ایکٹ پامال، اسلام زندہ باد، ان اللہ معنا کے پر زور نعرے بلند کرتا ہوا بستی کے وسیع آباد سڑکوں سے گزرتا ہوا خانقاہ مجیبیہ میں پہونچا۔ جناب امیر شریعت مد ظلہ نے نہایت ہی خشوع و خضوع کے ساتھ باواز بلند دعا فرمائی اس کے بعد جلوس ختم کر دیا گیا۔ اور لوگ اپنے اپنے گھر کو رخصت ہو گئے۔

گنج مراد آباد شریف ضلع اناؤ

جناب عبد الکریم خان صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حسب ہدایت جمعیۃ العلماء ہند جلسہ کیا گیا۔ اور جلوس نکالا گیا ...

لوگوں کو ... ترغیب دی ... مولانا حکیم ... صاحب ... نے ... ناشائستہ حرکت کے خلاف جو انہوں نے مولانا ... صاحب پر ... ایک تجویز پیش کی جو بالاتفاق منظور ہوئی۔

اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا ... رضا کار ... جلوس کی صورت میں بازار سے گزرے ... ہاتھ میں ایک بڑا جھنڈا تھا اور ساتھ ہی ایک سائن بورڈ جس پر علماء رہنما کے مشہور کلمات لکھے ہوئے تھے۔ رضا کار نعتیہ اور رجزیہ نظمیں نہایت موثر لہجے میں پڑھ رہے تھے اس موقعہ پر مبارکباد ... و منظور دین صاحب و لال دین صاحب کا انتظام خاص طور سے مستحق شکریہ تھا۔

(نامہ نگار)

سلون ضلع رائے بریلی

جناب حکیم برکات احمد صاحب سکریٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت سلون مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ ار جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو حسب قرارداد مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت علماء ہند دہلی۔ قصبہ سلون ضلع رائے بریلی میں ٹھیک ۹ بجے دن کو جلوس وسط قصبہ سے روانہ ہو کر شارع عام سے گزرتا ہوا ایک بجے جامع مسجد پہنچا جس میں ایک نشان بڑا اور ایک سائن بورڈ اور بکثرت جھنڈیاں رضا کاروں کے ہاتھ میں تھیں۔ راستہ میں تو لی نظمیں پڑھی گئیں جن سے لوگ بہت متاثر ہوتے تھے قصبہ کے علاوہ دیہات کے لوگ بھی بکثرت شریک جلوس تھے پورے مجمع نے نہایت سکون کیساتھ اللہ اکبر، اسلام زندہ باد، شریعت پائندہ باد، ساردا ایکٹ پامال۔ ان اللہ معنا کے نعروں سے اپنی اسلامی زندگی کا ثبوت دیا۔ بعد نماز ...

سیوہ و پانچو

دومن پور ضلع اعظم گڑھ

روڑکی

لودھیانہ

گوجرہ منڈی ضلع لائل پور

شاہدرہ صوبہ دہلی

چین پور بنگرہ

ٹکاری ضلع گیا

چنگل ضلع ہوگلی (بنگال)

ناگپور

گوپامئو

ہری پور

پرسیاک تحصیل نوشہرہ

کندرہ

بنگوہ ضلع مونگھیر

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلہ میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا اشتہارات یا عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جسکے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائیگا۔

(۴) ہر مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے تاکہ ہر شخص اُسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلے کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

جامعہ عربیہ دار السلام کا سالانہ جلسہ اور تقسیم انعام

زیر صدارت رئیس التجار عالیجناب معلی القاب ساہوکار سی عبد الحکیم صاحب بہادر شریف آف مدراس

الحمد للہ کہ جامعہ عربیہ دار السلام عمرآباد (مدراس) کا پانچواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۲ جنوری ۱۹۳۶ء مطابق ۱۸ شعبان ۱۳۵۴ھ زیر صدارت عالیجناب معلی القاب رئیس التجار ساہوکار سی عبد الحکیم صاحب بہادر شریف آف مدراس نہایت اعلیٰ اہتمام اور زبردست تزک و احتشام کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ اطراف و اکناف کے معزز علمائے کرام اور رؤسائے عظام اور ہر طبقہ کے خواص و عوام غیر معمولی تعداد میں رونق جلسہ بنے ہوئے ہر اجلاس میں بے انتہا دلچسپی کے ساتھ برابر حصہ لیتے رہے۔

اجلاس اول

پہلا اجلاس ۹ بجے صبح سے ہو کر ۱۲ بجے ختم ہوا۔ افتتاح جلسہ تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد جامعہ کے لڑکوں نے پُرزور اور دل آویز لہجے میں قومی نظمیں خوش اندازی سے پڑھیں۔ اس کے بعد جامعہ کے ہونہار طلبہ نے اپنی اپنی پُرمغز اور دلچسپ تقریروں سے حاضرین کے دلوں کو موہ لیا۔ دو تقریریں خاص عربی زبان میں اور ایک فارسی میں اور تین تقریریں انگریزی زبان میں اور باقی اردو میں ہوئیں۔ لطف یہ کہ جو حضرات عربی، فارسی، انگریزی زبان سے بالکل واقف نہ تھے وہ طلبہ کی سحر بیانی اور طلاقت لسانی ہی کو دیکھ کر مستانہ وار جھوم رہے تھے اور جزاک اللہ و احسنت کا ورد زبان حال و قال سے کر رہے تھے۔

تقسیم انعام

وقت کی تنگی کے باعث بہت سے لائق اور ہونہار طلبہ کو اپنی اپنی تقریروں کو ملتوی کرنا پڑا۔ اس کے بعد صدر محترم کے دست مبارک سے پاس شدہ طلبا کو انعام میں مفید کتابیں اور گھڑیاں مدرسہ کی طرف سے اور چند قیمتی کتابیں بانی مرحوم کے فرزند عالی جناب کے محمد ابراہیم صاحب کی طرف سے ذاتی طور پر عطا کی گئیں۔ مگر پاس شدہ طلبا اس قدر زیادہ تھے کہ ان سب کو اس تنگ وقت میں انعام تقسیم کرنا مشکل تھا لہٰذا بقیہ طلبہ کے انعام بعد کیلئے ملتوی کئے گئے۔ اس کے بعد بانی مرحوم کے لائق فرزند اور جامعہ کے قابل مدیر سکریٹری عالیجناب ساہوکار کے اسمٰعیل صاحب نے اپنی سادہ مگر پُرمغز تقریر کو حاضرین کے سامنے پڑھ کر سنائی اور مدرسہ کی پنج سالہ قلیل عمر اور طلبا کی قابلیت کی طرف حاضرین کی عنان توجہ مبذول کراتے ہوئے اپنے والد بزرگوار ساہوکار کے حاجی محمد عمر صاحب مرحوم مغفور کے اخلاص قلبی اور حضرات اساتذۂ کرام کی مساعی جمیلہ کا اظہار و اعتراف فرماتے ہوئے شکر ادا کیا اور دعائیہ جملہ پر اپنی تقریر کو ختم کیا اور ٹھیک بارہ بجے پہلا اجلاس ختم ہوا۔

طعام اور نماز ظہر

اجلاس برخاست ہونے کے ساتھ تمام حاضرین مجلس کو پُرتکلف خاصہ کیطرف مدعو کیا گیا جو جامعہ کے مذکور الصدر لائق سکریٹری اور اسکے صدر عالیجناب ساہوکار جلال حاجی عبد الکریم صاحب کے زیر اہتمام اعلیٰ پیمانہ پر تیار کیا گیا تھا۔ تمام خرد و کلاں، خاص و عوام ماحضر سے فارغ ہونے کے بعد نماز ظہر کیلئے مسجد میں رونق افروز ہوگئے اور بارگاہ الٰہی میں نماز باجماعت نہایت اہتمام کے ساتھ ادا کی۔

مہمان اور انعام

نماز ظہر کے بعد فوراً طلبائے مدرسہ اور مہمانان جلسہ مسجد کے میدان میں پہنچ گئے اور طلبائے اپنی ورزشی کرتب دکھانا شروع کئے حاضرین

مجلس جس طرح پنڈال میں طلبہ کی تقریر سے محظوظ و مسرور ہوئے تھے اسی طرح اس کرتب کو بھی دیکھ کر بے انتہا مسرت اندوز ہوئے۔ سب سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ تھی کہ اب تک عام پبلک نے کسی خاص دینی اور مذہبی درسگاہ کے طلبا کو اس قسم کی ورزش میں حصہ لیتے ہوئے اور یوں اظہار کمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس جامعہ کی تعلیم باوجود اپنی پورانی اور اصل وضع پر ہونے کے پھر بھی اس میں طلبا کو ضرورت زمانہ کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے جس کی آجکل دینی اور مذہبی درسگاہ میں سخت ضرورت ہے مگر افسوس کہ آجکل دینی مدارس میں اس کی طرف بہت کم توجہ کی گئی ہے۔ اسی میں بھی پاس شدہ طلبا کو بکس اور فونٹین پن وغیرہ کا انعام عطا کرکے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

دوسرا اجلاس اور سپاسنامہ

پنج کا کام ۴ بجے تک بمشکل ختم کرتے ہوئے دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت عالیجناب ساہوکار جلال حاجی عبد الکریم صاحب عمل میں آئی۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد جناب مولانا غضنفر حسین صاحب ادیب جامعہ نے پرزور لہجہ میں اپنی وقت آمیز نظم پڑھ کر سنائی اسکے بعد جامعہ کے لائق سکریٹری عالیجناب ساہوکار کے محمد اسمٰعیل صاحب نے جلالۃ الصدر عالیجناب ساہوکار سی عبد الحکیم صاحب بہادر شریف آف مدراس کی خدمت عالی میں سپاسنامہ چاندی کی کشتی میں رکھکر پیش کیا اور ایک طلائی ہار آپ کے گلے میں اور ایک عالیجناب ساہوکار جلال حاجی عبد الکریم صاحب صدر جامعہ کے گلے میں ڈالا۔ ان حضرات کے علاوہ ایک طلائی ہار تریا تور تعلق بورڈ پریسیڈنٹ بی ٹی سے شاری آچار یار کے گلے میں اور ایک ویلور ڈسٹرکٹ بورڈ پریسیڈنٹ راؤ بہادر کرشنا شامی نائیڈو کے گلے میں ڈالا گیا۔

جلالۃ الصدر کا حوصلہ افزا شکریہ اور تقریر

اسکے بعد جلالۃ الصدر نے اٹھکر ممبران مدرسہ اور سکریٹری اور ٹرسٹیان جامعہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مدرسہ کی تعلیم و انتظام اور اساتذۂ کرام کی مساعی جمیلہ کا اعتراف کرتے ہوئے جامعہ کے متعلق اپنی دلی ہمدردی اور عقیدت کا اظہار فرماتے ہوئے ایک پُرمغز تقریر فرمائی۔ اس کے بعد اختتامی تقریر کے ساتھ ۵ بجے اجلاس برخاست ہونیکے ساتھ تمام مہمانان جلسہ کو ٹی پارٹی مجلس چار نوش کے لئے مدعو کیا گیا ... مختلف قسم کے حلوے اور شیرینیوں کا ...

کافی انتظام تھا۔ بفضلہ تعالیٰ جملہ خرد و کلاں، خاص و عوام مدرسہ کی تعلیم اور جلسے کے انتظام سے اپنی دلی مسرت اور خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے نہایت امن و سکون اور خوشی کے ساتھ اپنے اپنے دولت کدے کی طرف مراجعت فرما ہوئے۔

آنریبل نواب محمد یوسف صاحب دارالعلوم قادریہ بدایوں میں

بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۹۳۶ء آنریبل راجہ بہادر وزیر تعلیمات نے مدرسہ قادریہ بدایوں کا معائنہ فرمایا اور کمال مسرت ظاہر فرمائی۔ اس کے بعد آج ۹ جنوری ۱۹۳۶ء کو دو بجے دن کے فخر قوم نواب محمد یوسف صاحب وزیر بلف گورنمنٹ دارالعلوم میں تشریف لائے۔ راستوں پر دو رویہ طلبہ دارالعلوم و رضاکاروں کی قطاریں تھیں دروازہ پر خان بہادر محی الدین حیدر و خان بہادر مولوی وحید بخش و جناب مولوی اکرام عالم صاحب نے مہتمم دارالعلوم کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ سب سے پہلے آپ نے بمعیت خان بہادر مولوی وحید بخش و مولانا یعقوب بخش و مولوی عطا احمد صاحب قادری و مولوی مظہر الحق صاحب وکیل دارالعلوم کے کتبخانہ کا ملاحظہ فرمایا اور قدیم قلمی کتب ملاحظہ فرمائیں مابعد دارالعلوم کے راستہ و منتظمین طلبہ میں تشریف لے گئے جہاں تمام عمائدین شہر موجود تھے قرآن پاک کے بعد طلبہ نے ایک نظم پڑھی بعدہ مہتمم دارالعلوم کے حضرت خواجہ صاحب نے مدرسہ کے حالات سنائے اور خان بہادر مولوی رفیع الدین ایم۔ ایل۔ سی نے شکریہ ادا فرمایا۔ نواب صاحب نے نہایت ہمدردی و دلچسپی کا اظہار کیا اور کافی امداد کا وعدہ فرمایا اور کمیٹی بیٹھی اور جلسہ ختم ہوا بعدہ ضلع کے ہر دلعزیز مجسٹریٹ صاحب بہادر و خواجہ صاحب کے ساتھ نواب صاحب نے جامع مسجد شمسی کا معائنہ فرمایا نواب صاحب کیلئے تمام پبلک اور انکے ذمہ دار نتیجے خلوص کے ساتھ خیر مقدم میں مشغول تھے۔

محمد ممتاز قادری

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

۲۰ شعبان المعظم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار کرام رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لاسکیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

محشر خیز ٹائم پیس پرپیٹر

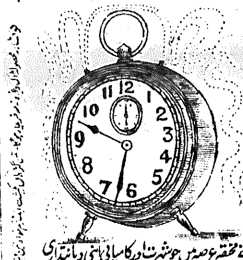

منیجر سوئس واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

کفر ستان احمدیہ میں ایک سادہ معدوم قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

دو ستو سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آیا ہے۔ جلدی آرڈر روانہ کریں

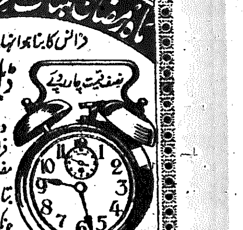

شب چراغ پاکٹ ریسٹ واچ

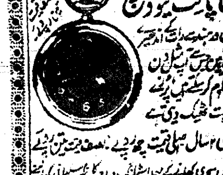

منیجر ایس کے بی بجینتی اینڈ کمپنی کلکتہ

مدرسہ ہاشمیہ کرپا مسجد کلکتہ

نتیجۂ امتحان

مدرسہ ہاشمیہ شہر کا قدیم مدرسہ ہے جس کے اجرا کو تقریباً سالہا سال ہو چکے ہیں۔

دو سال پیشتر تک اس کا وہی نظام تھا جو عموماً پرانے مدرسوں کا ہوتا ہے لیکن موجودہ ٹرسٹیوں کی دلی توجہ اور انتہائی دلچسپی نے مدرسہ کے پورے نظام کو جدید ضروریات کے بالکل مطابق کر دیا ہے۔ چنانچہ تعلیم کے لحاظ سے مدرسہ کے اس وقت تین شعبے کر دیئے گئے ہیں (۱) شعبۂ اولیٰ (غیر معیاری) معیار چہارم تک اردو، گجراتی، دینیات، ناظرہ کلام مجید، حساب، جغرافیہ وغیرہ جدید مقررہ نصاب کے مطابق۔

(۲) شعبۂ وسطیٰ یعنی درجہ فارسی اول و دوم دو سال فارسی کی تعلیم کیلئے، اسی کے ساتھ انگریزی پہلی و دوسری، ہندی تجارتی حساب و کتاب وغیرہ کی تکمیل (انشاء اللہ یہ دونوں درجے انگلش پرائمری تک کر دیئے جائیں گے)۔

(۳) شعبۂ اعلیٰ، علوم عربیہ کی تعلیم کے لئے جدید نصاب عربی سات سال کا تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق فی الحال تین جماعتیں تین سال تک کی تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ رمضان شریف کی عام تعطیل کے بعد انشاء اللہ چوتھی جماعت بھی قائم ہو جائیگی۔

مدرسہ میں چالیس طلبہ خوراکی رکھے جاتے ہیں جن کے جملہ مصارف مدرسہ کی طرف سے پورے کئے جاتے ہیں۔ عربی درجوں میں ابھی چھ سات طلبہ کے داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ امیدوار اپنی درخواست معہ تعلیمی استعداد شروع شوال تک بھیجدیں۔ عربی درجات میں اوسط درجہ تعلیم تک داخلہ ہو سکے گا۔ مدرسہ کی رجسٹری کی درخواست گورنمنٹ میں بھیجدی گئی ہے۔ انشاء اللہ سنہ رواں میں مدرسہ رجسٹرڈ ہو جائیگا۔

نتیجۂ امتحان!

فی الحال طلبہ کی مجموعی تعداد درج رجسٹر ۲۱۳ ہے۔ منجملہ انکے ۱۶۶ طلبا امتحان میں شریک ہوئے اور ۱۵۷ کامیاب۔ کامیابی کا اوسط فیصدی ۹۴/۶ رہا۔ فالحمد للہ علی ذالک حمداً کثیراً۔

عربی کے ہر مضامین کا تحریری امتحان لیا گیا۔ امتحان کے پرچے مولانا عبد الغفور صاحب مدرس مدرسہ محمدیہ جامع مسجد بمبئی و مولانا لطف اللہ خان صاحب شاہجہانپوری و مولوی عبد اللطیف صاحب سب ایڈیٹر پنجم خانہ اہل اسلام کلکتہ نے مرتب فرمائے (مدرسہ ہذا کی امتیازی خصوصیت) عربیہ معیار چہارم تک ششماہی تعلیم کے بعد کلاس چڑھائے جاتے ہیں۔

خادم الطلبا ابو الضیا ریاض النور احمد صدیقی عفی عنہ ناظم مدرسہ

دولت جمع کرنیکا ایک بہترین موقع

رمضان شریف کا مبارک مہینہ آچکا مالک ارض و سما کے برگزیدہ بندوں کو ایک ایک کی جگہ ستر کا بدلہ ملنا شروع ہو گیا۔ ارباب خیر اس مہینہ کی ہر ساعت اور ہر لمحہ کو بہترین دولت سمجھتے ہیں۔ بنا بریں ہماری التماس ہے کہ ... مدرسہ امداد یہ دربھنگہ کی مالی حالت کو بھی سنبھالنے کی فکر کریں یہ مدرسہ صوبہ بہار کا قدیم مدرسہ ہے اور تیس سال سے مسلمانوں کی مذہبی و اخلاقی تعلیمی خدمات انجام دے رہا ہے سینکڑوں علماء و حفاظ اس کے فیض سے فارغ ہو کر تبلیغ و اشاعت میں مصروف ہیں۔ ... اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آٹھ سو روپیہ کا ماہانہ صرف مسلمانوں کے عام چندوں سے پورا کیا جاتا ہے حالانکہ مستقل آمدنی جس سے ایک ہفتہ بھی چل سکے اس ماہ مبارک میں ارباب خیر ... مدرسہ امدادیہ کی مالی امداد فرمائیں ... اور کارکنان مدرسہ کو موقع ملے کہ اپنی مالی کمزوریوں کی اصلاح کریں۔

بہت آرزوئیں ہیں اور ارمان بہت ہیں، ابھی بہت کچھ کرنا ہے، سامان بہت ہیں۔

(نوٹ) تفصیلی حالات معلوم کرنیکے لئے رو ئداد مدرسہ طلب فرما سکتے ہیں۔

احقر عبد الوہاب عفی عنہ مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ

مولانا غلام محی الدین کا تار وائسرائے کے نام

مسلمانوں کو ساردا ایکٹ سے مستثنیٰ کر دیا جائے

وائسرائے، نیو دہلی۔

گو میرا مسکن افغانستان ہے لیکن ہندوستان میں ۴۰ سال کی بود و باش نے مجھ سات کروڑ مسلمانوں کی حالت سے خوب واقف کر دیا ہے۔ تمام مسلمان سارڈا بل کے خلاف ہیں مصلحت کے خلاف ہے۔ ایک لایعنی اصلاح کے لئے ایک گروہ عظیم کے جذبات کو ٹھکرایا جائے انہیں آپ بیلے مذہبی مسلمانوں کی شریعت میں مداخلت کرنے سے گریز کیجئے۔ مہربانی فرما کر مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کیجئے ورنہ خوف ہے کہ صورت حال خطرناک ہو جائے۔

رمضان کا چاند

الحمد للہ بابرکت مہینہ آگیا اکتاب برکات رمضان کا پڑھنا ہر مسلمان مرد و عورت کیلئے ضروری ہے تاکہ مسائل و فضائل معلوم کرکے روزہ کا پورا پورا ثواب حاصل ہو ... مردوں عورتوں کے تمام مسائل سحری افطار کا وقت، شب قدر کی پہچان ... تمام حوالہ جات مستند زبان اردو ... جمعیۃ علماء علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریظ سے مزین صفحات ۹۳ قیمت ۱۲/ ... دیگر تعلیم الاسلام کامل ... تاجروں اور خریداروں پر خاص رعایت۔ فہرست کتب مفت ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار ٹیلیماران دہلی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

کے ترجمہ کی حمائل شریف خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں۔ پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے حاشیہ پر مختصر مگر جامع الفاظ تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر، ابن جریر، درمنثور، خازن، ابن کثیر، مدارک، ابن ابی حاتم، مسند بزار، امام احمد، موضح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم ترمذی وغیرہ سے ملخص کرکے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے ... مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید کی ہے اور اختلاف قراۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کرکے دکھایا گیا ہے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن، رموز اوقاف فہرست مضامین، قرآنی سورتوں کے نقشے ... فوائد تعوذ و بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے ہدیہ رعایتی مجلد چرمی ... علاوہ محصولڈاک۔

منیجر کاظمی اینڈ کمپنی ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

کمزور پرزوں کی سستی گھڑیوں سے بچو اور ہمارے یہاں سے اصلی فولادی مشین والی پاکٹ واچ ریسٹ واچ و الارم ٹائم پیس جنکی مجموعی قیمت سولہ روپیہ ہے یکمشت صرف ... روپیہ میں طلب کیجئے محصولڈاک معاف۔ آپکا نام ہر گھڑی پر سنہری حروف میں مفت چھاپ دیا جائیگا

منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ

قیامت کی رعایت

اس بہترین تحفہ کو لوٹ کر فائدہ اٹھاؤ

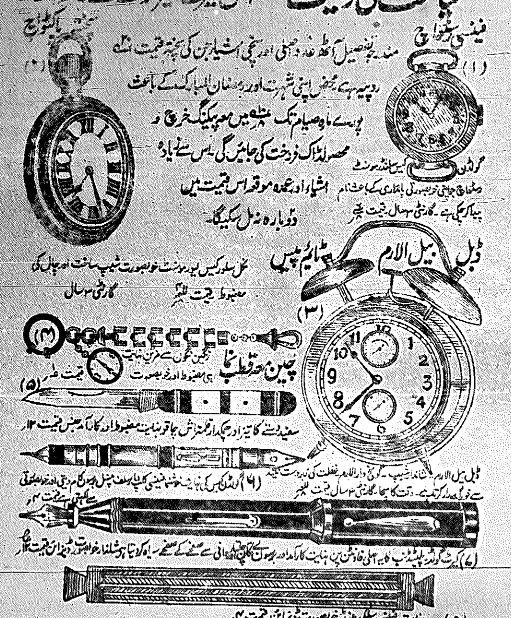

سوئس واچ کمپنی ڈائرکٹ امپورٹرز چاندنی چوک دہلی

فارمولا

دواخانہ نصرتی کی مستند ادویہ

جوانی — حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

کتاب الرحمٰن

کلام الرحمٰن و پہچانئے قرآن

خاموش تبلیغ

ملنے کا پتہ مکتبہ ... بازار ٹیلیماران دہلی

نادر موقع

منیجر اجمل بمبئی ۹

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

یداللّٰہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۰

اسلام کا فلسفۂ تشریع احکام
ازدواج صغر سنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر
(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الجمعیۃ مؤرخہ یکم فروری)

اس کے علاوہ کلام مجید کے دیگر مقامات میں لفظ نساء صرف صنف نساء کے معنی میں مستعمل ہے۔ اسلئے آیت نکاح میں لفظ نساء سے یہ سمجھنا کہ قرآن کا حکم یہی ہے کہ صرف بالغہ سے عقد نکاح کیا جائے کسی طرح صحیح نہیں ہے۔ اور جب ایسے بزرگوں کو ان کی اس فاش غلطی پر مطلع کیا جاتا ہے تو بعض ایک دوسرے نکتہ سنجی سے اپنی غلط رائے کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش فرماتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ لفظ نساء بالغہ عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور نابالغہ کو شامل نہیں ہے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ فانکحوا ماطاب لکم من النساء میں جو نساء کا لفظ ہے اس سے اس مقام پر صرف بالغہ ہی مراد ہے۔ کیونکہ یہ امر ظاہر ہے کہ فانکحوا میں ان بالغ عورتوں سے خطاب ہے جو خود اپنا نکاح کرنا چاہتے ہوں اور خود نکاح کرنے کے اہل ہوں یعنی عاقل بالغ ہوں۔ اور نکاح ایک ایسا عقد معاہدہ ہے جو طرفین کے ایجاب وقبول سے متحقق ہوتا ہے اسلئے طرفین ایسے ہونے چاہئیں جو ایجاب وقبول کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ بس جس طرح فانکحوا کے مخاطب بالغ ہیں اسی طرح بسبب معاملہ نکاح لفظ نساء سے مراد ایسی ہی عورتیں ہیں جو خود نکاح کر سکتی ہوں اور یہ ظاہر ہے کہ ایسی عورتیں صرف بالغہ ہی ہو سکتی ہیں۔ پس اس آیت کریمہ سے صرف بالغ عورتوں سے نکاح کا حکم ثابت ہوا۔ اسلئے نابالغہ کے نکاح کا حکم کلام مجید سے ثابت نہیں۔

مگر اہل علم سمجھ سکتے ہیں کہ یہ نکتہ بھی نہایت لغو اور سراسر مغلطہ و سفسطہ ہے۔

زید میں اس کے نابالغ بچے بھی شامل ہیں۔ وہی صورت عقلاً و شرعاً بالغوں کے نکاح کے جواز کے لئے بھی ہے۔ اور فانکحوا ماطاب لکم من النساء میں نابالغ عورتیں بھی اسی دلیل سے شامل ہیں جو دلیل باب ہبہ میں دی جا سکتی ہے یعنی دلایتاً بھی عقد نکاح ہوتا ہے جس طرح ہبہ میں قبول و قبضہ دلایتاً ہے۔

رہ گیا یہ کہ چونکہ ایتاء جس کے معنی تملیک کے ہیں جس کا تمام ہونا ملک قبضہ پر موقوف ہے اور وہ ایسے طرفین کو چاہتا ہے کہ ایک طرف سے تملیک ہو اور دوسری طرف سے تملک۔ اور اگر یہ اصول تسلیم کر لیا جائے کہ ایسے خطابات کا مقتضی یہی ہے کہ طرفین کو اس قابل ہونا چاہئے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایسے معاملات کو انجام دیں تو لازم آتا ہے کہ جن آیتوں میں وارثوں کو ان کے حصے دینے کا حکم ہے یا ذوی القربیٰ کو مال دینے کی ترغیب ہے اس قسم کی تمام آیتوں سے نابالغوں اور دیوانوں کو خارج سمجھا جائے کیونکہ ان میں قبول وقبضہ کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ ولکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان والاقربون والذین عقدت ایمانکم فاٰتوھم نصیبھم (النساء) یعنی ہم نے ہر ایک کے لئے وارث بنایا ہے ان مالوں کا جو ماں باپ اور رشتہ دار اور حلیفوں نے چھوڑا۔ بس تم ان کو ان کا حصہ دیدو۔ اس آیت میں موالی کے اندر صغیر کبیر عاقل، فاتر سب شامل ہیں اور فاٰتوھم نصیبھم کا حکم ان سب کے لئے ہے۔ ...

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کے بعد اور آزادی سے قبل

مغرب کی ذہنی غلامی

کرنل لارنس

علی برادران اور ہندؤں کی بے نیازی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں ... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح وشاندار قرآن مجید معرا

نوٹ:۔ ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی سے وقت ہے اور وقت سے ہی زندگی

ملنے کا پتہ: ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یوپی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

چیپ واچ ہاؤس ۷ اجمیری گیٹ دہلی

زنگی قلم کمپنی ۱۳۰ دہلی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہونے والا ہے جس کا پہلا پرچہ جنوری ۱۹۳۰ء کے پہلے ہفتہ میں شائع ہوگا۔ "تبصرہ" کے پہلے پرچے میں علاوہ اور معیاری مضامین کے سنہ ۱۹۳۰ء کیلئے ایک ایسی نادر اور مکمل جنتری بھی ہوگی جو سال بھر تک آپ کے لئے ایک نہایت عمدہ مشیر و رہبر کا کام دے گی۔

ماہوار رسالہ "تبصرہ" صرف ان حضرات کے نام بالکل مفت جاری کر دیا جائیگا جو ایک کارڈ پر حسب ذیل عبارت لکھکر بھیجیں گے

"مجھکو اچھی کتابیں پڑھنے اور جمع کرنے کا شوق ہے اور میں اکثر کتابیں خریدتا رہتا ہوں۔ اسلئے مجھے امید ہے کہ آپ اپنا ماہوار رسالہ "تبصرہ" میرے نام مفت جاری کر کے خسارہ میں نہیں رہیں گے۔"

پورا نام ...
پورا پتہ ...

یہ کارڈ ابھی لکھکر بھیجئے تاکہ پہلا پرچہ تعداد میں چھپوایا جائے کہ سب کو پہنچ جائے۔

المشتہر: منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار مچھلی والان دہلی

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب و نادر تصنیف
"پیام صحت" رجسٹرڈ
(مشتمل بر دو جلد)

جلد اول دوبارہ تشریح جسم انسانی و افعال الاعضاء حفظان صحت فلسفہ طب ہومیوپیتھی طریق تشخیص امراض طریق ...

جلد دوم دوبارہ علم العلاج علامات و اسباب مرض تشریح العلامات ... قیمت بارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

رعایت ہر دو کے خریدار سے صرف اٹھارہ روپیہ علاوہ محصولڈاک ...

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

رعایت ہو تو ایسی ہو

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

ہفت روزہ عمل

شرطیہ علاج اور دوا مفت

رسالہ طریقت

منیجر رسالہ طریقت دہلی

جمعیۃ برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

سارداایکٹ کے نتائج کیا ہوں گے؟

[ساردا ایکٹ کے حامیوں کا ایک جلسہ کچھ روز ہوئے حیدرآباد میں ہوا تھا جس کی صدارت ایک ایسے بزرگ نے فرمائی جن کے متعلق یہ مشہور تھا کہ وہ صغرسنی کیا معنی کبرسنی کے ازدواج کے بھی مخالف ہیں! اس جلسہ کے بعد قدرتاً ساردا ایکٹ کے مخالفوں اور مظلوم مسلمانوں کا جلسہ بڑے پیمانہ پر منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ایک مقرر مولانا الحاج سید مناظر احسن صاحب بھی تھے آپ نے تحریک یہ پیش کی کہ زنا کاری کو قانوناً جرم قرار دیا جائے۔ اور بجائے کم عمری کے ازدواج پر قیدیں لگانے کے سرے سے کسبیوں کے پیشہ کو رد کیا جائے۔ اس تجویز پر آپ نے جو تقریر فرمائی وہ قلمبند کہاں ہو سکتی ہے، تاہم ایک نہایت معتبر ذریعہ سے اسی تقریر کا ایک ٹکڑا دستیاب ہو گیا ہے، جسے بجنسہٖ تمام یہاں درج کیا جاتا ہے۔ اس ایک ٹکڑے سے بآسانی اندازہ ہو سکتا ہے کہ پوری تقریر کس پایہ کی ہوگی۔ (دبیح)]

نکلیں اُن کو کمروں سے باہر کیا جا رہا ہے۔ نیچے سے پائجامہ اوپر کی طرف چڑھ رہا ہے، اور گردن سے کرتے کا گریبان لٹک رہا ہے کیا یہ منظر کسی حال پردہ رہ جائے گی؟ آدمی اللہ کے غضب میں جل رہا ہے ... اُس کی عورتیں اُس کے بچے ننگے کئے جا رہے ہیں، گلیوں اور بازاروں میں مادر زاد پھرائے جائیں گے۔ ...

[illegible]

حرم محترم میں فاتحہ خوانی

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن مرحوم کی روح کو ایصال ثواب

بذریعہ شریف مدیر الجمعیۃ دہلی

سلام مسنون۔ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم اعلیٰ مولانا حبیب الرحمٰن کی خبر وفات سے متاثر ہو کر احقر نے ارادہ کیا کہ حرم شریف میں بیت اللہ کے سامنے فاتحہ خوانی کا ایک مختصر جلسہ منعقد کروں جس میں استاذ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

الحمد للہ کہ ۱۰ رشعبان کو باب ابراہیم و باب الوداع کے درمیان مخلصین جمع ہوئے ... دارالعلوم دیوبند کی خدمات و فیضیہ اور مولانا حبیب الرحمٰن کی مساعی جمیلہ سے حاضرین کو واقف کرنے کے لئے مختصر سی تقریر کی۔ اس کے بعد مرحوم کے لئے مغفرت اور ان کے جانشین کے لئے توفیق خیر کی دعا مانگی گئی تاکہ دارالعلوم مذکورہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو۔

محمد السندی المدنی

مدرس الحرم الشریف المکی۔ مکہ مکرمہ

۱۰ رشعبان المعظم

افغانستان کے نام عراق کا پیغام

شاہ نادر خاں کی حکومت تسلیم کر لی گئی

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق کی وزارت خارجہ نے افغانستان کی وزارت خارجہ کے نام ذیل کا برقی پیغام بھیجا ہے۔

وزیر خارجہ افغانستان۔ کابل

حکومت جلالۃ الملک کو آپ کا وہ برقی پیغام ملا جس میں افغانستان کی خانہ جنگی اور فتنہ و فساد کے اختتام اور جلالۃ الملک محمد نادر خاں کے بادشاہ منتخب کئے جانے کی اطلاع تھی، ... حکومت عراق ... حضرت محمد نادر خاں کو افغانستان کا بادشاہ تسلیم کرتی ہے۔

(ام القریٰ۔ ۷ رجنوری) وکیل خارجہ

دارالعوام میں استعمار فلسطین کا مسئلہ

لندن ۲۲ رجنوری۔ دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر شلیس نے ...

[illegible]

(الفتح۔ ۲۹ رجنوری)

مسائل رمضان المبارک

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینے میں حق جل مجدہٗ کی خاص رحمتوں کا بندوں پر نزول ہوتا ہے بہت خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوئے اور جنہوں نے اس مقدس مہمان کی میزبانی کا حق ادا کر دیا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ رمضان کی چاند رات کو دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔

خدا کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے یا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر، اے بھلائی کے متلاشی تیرے لئے بہترین موقعہ ہے اگر کچھ حاصل کر سکتا ہے تو کر لے اور اے برائی کے طالب اس مہینے کا ...

[illegible]

سے کھا پی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بلا اختیار حلق میں مکھی مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود قے ہو جائے۔ یا خواب میں احتلام ہو جائے۔ بلکہ خود بخود اگر حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا روزہ میں مسواک کرنا۔ خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

اگر مرض پیدا ہونے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔ دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو۔ یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو۔ یا مسافر ہو یا عورت کو حیض و نفاس آتا ہو یا اس قدر کمزوری ...

[illegible]

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد و عورت دونوں کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔ (درمختار)

نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے جو کسی وجہ سے روزہ ...

[illegible]

روزہ کے ضروری مسائل

[illegible]

سحری اور افطار کے مسائل

[illegible]

روزہ کے مستحبات و مکروہات

[illegible]

روزہ کے فاسد ہونے نہ ہونے کا بیان

[illegible]

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں ٹھہرنا سنت مؤکدہ ہے۔ عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف کرنا چاہئے۔ بلا ضرورت باہر نہ جائیں۔ ...

[illegible]

صدقۂ فطر

[illegible]

سنن عید الفطر

[illegible]

نماز عید الفطر

[illegible]

مسلمانان ہند کی زندگی و موت کا سوال

گذشتہ دس سال میں ہندوستان کے مسلمانوں کی جو مذہبی و قومی خدمات جمعیۃ علماء ہند نے انجام دی ہیں اُن سے اس ملک کا بچہ بچہ واقف ہے ...

[illegible]

(مولانا) محمد سعید (صاحب)

ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی

خوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اچھے خاندان کا آدمی ہے لیکن اُس نے سود و قمار وغیرہ سے اپنی دولت کو بڑھا کر تجارت شروع کی ہے اور اب بھی وہ برابر کشادہ پیشانی بلا کسی خوف خدا اور رسول کے سود لے رہا ہے۔ اُسکے اولاد بھی ہے۔ زید چاہتا ہے کہ بکر کے لڑکے کی شادی اُس کے خاندان میں ہو جاوے۔ لیکن اُس خاندان میں لڑکی کا باپ اس وجہ سے انکاری ہے کہ زید کا لڑکا مال (سود وغیرہ) سے پلا اور لکھا پڑھا۔ مال حرام میں جو عام طور پر مشہور ہے اپنی لڑکی کو ملانا نہیں چاہتا بعض لوگ مجبور کرتے ہیں۔ اس لئے

۱۔ اس صورت میں زید کے لڑکے سے لڑکی کی شادی نہ کرنا کیسا ہے نزدیک خدا و رسول؟

۲۔ اگر شادی کر دی جائے تو لڑکے کے باپ پر کیا مواخذہ ہوگا اور کیا سزا؟

۳۔ اگر شادی کر دی جائے تو لڑکی پر (جو بالغ ہے) کیا مواخذہ رہیگا اور کیا سزا؟

[illegible]

الجواب

[illegible]

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی۔ مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی۔ مدرسہ امینیہ دہلی

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

عقلمند دور اندیش کو لازم ہے کہ وہ جاہل، دشمن، حاسد، ریاکار، بزدل، بخیل اور حریص کو اپنا مشیر کار نہ بنائے۔ کیونکہ جاہل ہمیشہ غلط مشورہ دے گا۔ دشمن تباہ کن راستہ بتائے گا۔ حاسد نقصان رسانی کی فکر کریگا۔ ریاکار صحیح و سیدھی بات کے بجائے بناوٹ اور لگاوٹ کی ترغیب دے گا۔ بزدل کی تعلیم دوں ہمتی اور پست حوصلگی پر مبنی ہوگی۔ بخیل خست و دنائت کی حمایت کرے گا، عالی حوصلگی اور اولوالعزمی سے باز رکھیگا۔ اور حریص و نفس پرست کی رائے خود غرضی ذاتی بہبودی اور مطلب براری پر محمول ہوگی۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوروں کو نصیحت کرنا اور خود اُس پر عمل نہ کرنا، اپنے عزیزوں سے صلہ رحمی اور اخلاق کا برتاؤ نہ کرنا اُن کے ساتھ نفاق آمیز سلوک کرنا، اپنے ہم نشینوں اور دوستوں کی محبت کو بیکار اور بے موقعہ باتوں سے مکدر کر دینا مرد کیلئے ایسے عیوب ہیں جو اس کے لئے باعث ننگ و عار ہونے میں ناکافی نہیں ہیں۔

[illegible]

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکریٹری ادریس پبلک لائبریری پانی پت)

(۹)

ان سب کھلے کھلے احکامات اور پیشگوئیوں کا بھی خیال نہ کریں تو خود عیسوی شریعت کے احکامات اس بات کو ثابت کر رہے ہیں کہ وہ محض مختص المقام، مختص الوقت اور مختص القوم تھے اور ہر زمانہ میں اور تمام قوموں کیلئے قابل عمل نہ تھے جیسا کہ کہا گیا ہے کہ "جب کوئی تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی آگے کر دے"۔ اب ظاہر ہے کہ نہ یہ قول ہر وقت اور ہر زمانہ کے لئے موزوں ہے اور نہ اس پر ہر شخص عمل کر سکتا ہے برخلاف اسکے اسلام کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا حکم بھی ایسا نہیں جس پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں ہر شخص آسانی کے ساتھ عمل نہ کر سکتا ہو۔ اب جبکہ صحف قدیمہ کی پیشگوئی حضرت عیسےٰ کے اپنے اقرار، حضرت عیسےٰ کے فعل اور خود شریعت عیسوی کے احکامات سے یہ بات ثابت ہوگئی تو اتنے کثیر بیانات کی موجودگی میں یہ کہنا کہ نہیں شریعت عیسوی بھی ساری دنیا کے لئے ہے ...

اتحاد کے باعث میں بھی خدا ہو گئے۔ دیکھئے اسی یوحنا کی انجیل ۱۷ جس سے آپ نے یہ حوالہ پیش کیا ہے لکھا ہے کہ حواریوں اور اُن لوگوں کیلئے جو اُن کے کلام سے مسیح پر ایمان لائیں گے مسیح خدا کے آگے عرض کرتا ہے کہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں (یوحنا ۱۷: ۲۱) اب تبلایئے یہاں مسیح کی کیا خصوصیت رہی کیوں نہ سارے حواریوں کو اور ان سب لوگوں کو جو حواریوں کی کوششوں سے ایمان لائیں۔ خدا مان لیا جائے؟

فلپیا۔ اچھا یہ جو لکھا ہے کہ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا کیونکہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے (یوحنا باب ۱۴) کیا اس سے بھی از روئے انجیل مسیح کی خدائی ثابت نہیں؟

عبدالملک۔ ہرگز نہیں۔ دیکھئے صاف لکھا ہے "اس روز تم جانو گے ...

[illegible]

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ رمضان المبارک

سارداایکٹ کے متعلق وائسرائے کا تازہ ارشاد

لکھنؤ میں گزشتہ دربار کے موقع پر ایک ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے وائسرائے ہند نے سارداایکٹ کے متعلق جن خیالات کا اظہار فرمایا وہ پھر اس قابل ہیں کہ ہم ان کی طرف مسلمانان ہند کی توجہ مبذول کرائیں اور یہ بتائیں کہ حکومت کا سب سے زیادہ ذمہ دار نمائندہ شریعت اسلامیہ میں کھلی ہوئی مداخلت کے متعلق کیا رائے رکھتا ہے اور اس کے آئندہ عزائم کیا ہیں۔ لارڈ ارون کی تقریر کا وہ حصہ جو سارداایکٹ کے متعلق ہے اردو اخبارات میں ابھی تک شائع نہیں ہوا ہے اس لئے ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ اس کے متعلق کچھ لکھنے سے قبل اصل الفاظ کا ترجمہ پیش کریں جو حسب ذیل ہے۔

"آپ حضرات نے آئندہ دستوری انقلابات کے متعلق کسی قدر بے چینی کا اظہار کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ ان سے ہماری مذہبی آزادی کے خطرہ میں پڑ جانے کا اندیشہ ہے اور اس سلسلہ میں آپ نے سارداایکٹ کا ذکر بھی کیا ہے۔ یہ امر ... ہے کہ بعض مخصوص حلقوں میں اس قانون کی مخالفت کی جا رہی ہے جو عوام الناس کی جسمانی اور اخلاقی بہتری کے واسطے وضع کیا گیا تھا ... ضرورت نہیں کہ مذہبی معاملات میں اپنی روحانی آزادی کو برقرار رکھنے کے واسطے جو جذبہ آپ لوگوں کے اندر موجود ہے میں اس کے ساتھ پوری طرح ہمدردی رکھتا ہوں اور یہ میری حکومت کی ہمیشہ پالیسی رہی ہے ..."

دیدیا جائے تو وہ کون سا طریقہ ہوگا جس سے گورنمنٹ کو یہ یقین دلایا جاسکیگا کہ اس قسم کا مسودۂ قانون مذہبی مداخلت ہے۔ شریعت اسلامیہ کے احکام جس طرح روزہ کے متعلق پیش کئے جاسکتے ہیں اسی طرح نکاح کے متعلق بھی پیش کئے جاچکے ہیں اور رائے عامہ کا جو مظاہرہ اس صورت میں ہو سکتا ہے وہ اس وقت بھی کیا جا رہا ہے مگر وائسرائے بہادر صرف یہ کہہ کر کہ "مجھے یقین ہے کہ مسلمان من حیث القوم اس قانون کے خلاف نہیں ہیں" اپنا پیچھا چھڑا لیتے ہیں۔ اور یہ نہیں بتاتے کہ ان کے یقین کا ذریعہ کیا ہے۔ اس لئے حکومت کے اس طرز عمل سے تو کسی قسم کے شک و شبہ کے بغیر صاف طور پر یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ اب شریعت کا کوئی حکم محفوظ نہیں ہے اور حکومت کی پالیسی یہی ہے کہ وہ مذہب میں کھلم کھلا مداخلت کرے۔

لیکن اب سوال یہ ہے کہ اس قسم کی تقریروں کا جواب ہمارے پاس کیا ہے۔ ہم حکومت کے تغافل کا علاج کس طرح کر سکتے ہیں ...

اور اس تکلیف کا علاج وہی ہے جو ہم بارہا عرض کر چکے ہیں۔

نہ پوچھ نسخۂ مرہم جراحت دل کا
کہ اس میں ریزۂ الماس جزو اعظم ہے

...

"لوکل پالیٹکس" میں مذہبی تعصب

...

انجمن ترقی و اتحاد

...

تمام ہندوستان پر وسیع کردیں اور دیگر مقامات کے ذی اثر اور محترم افراد کو بھی شامل کرکے ایک آل انڈیا جماعت اس غرض کے لئے قائم کریں۔ تاہم ہمیں یقین دلانا چاہتے ہیں کہ صرف لاہور یا پنجاب کے دیگر شہروں ہی کو یہ مجرمانہ امتیاز حاصل نہیں ہے کہ وہاں سے ایسے اخبارات نکلتے ہیں جن کا لہجہ اور جن کی زبان قابل اعتراض ہوتی ہے بلکہ اس ملک میں اور بھی بہت سے ایسے مقامات ہیں جنہیں اس قسم کے اخبارات سے آئے دن واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ اگر انجمن ترقی و اتحاد نے اس بارہ میں مؤثر کارروائی کی اور وہ کامیاب ہوگئی تو اس کی یہ خدمت یقیناً ملک اور قوم کے لئے ایک بیش بہا خدمت ہوگی اور مسلمان اس کے بے انتہا ممنون احسان ہونگے۔

صحیفہ نگاروں کی توہین

لکھنؤ دربار میں حکومت کے اسپیشل آفیسر کی طرف سے معزز صحیفہ نگاروں کی جو توہین روا رکھی گئی وہ یقیناً اس قابل ہے کہ اس کے خلاف نہایت سختی کے ساتھ احتجاج کیا جائے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ لکھنؤ کے مشہور اخبار "ہمدم" کو باوجود درخواست کرنے کے پریس ٹکٹ نہیں دیا گیا اور جگہ باقی نہ رہنے کا عذر لنگ کرکے اسی کے نمائندہ سے کوٹال دیا گیا۔ اسی طرح ایک دوسرا واقعہ یہ ہے کہ پریس کے نمائندوں سے داخلہ کے وقت یہ کہا گیا کہ ان کی تلاشی لی جائے گی اور اس کے بعد انہیں اس امر کی اجازت دی جائیگی کہ وہ اندر جائیں اور پریس گیلری میں بیٹھیں۔ اس پر سات یا آٹھ نمائندوں نے بطور احتجاج کے دربار کے اندر جانا ترک کردیا اور واپس چلے آئے ...

لندن کے ایک رسالہ کا ناپاک مضمون

...

دار الحکومت

ایک انگریزی رسالہ کی گستاخی کیخلاف احتجاج

مسجد فتحپوری میں جلسہ

دہلی ۷ فروری۔ مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ بصدارت مولانا عبد الحمید صاحب مہتمم مدرسہ ... دہلی مسجد فتحپوری میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز منظور ہوئی۔

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ عام انگریزی رسالہ "برٹینیا اینڈ ایو" کے اس شرمناک مضمون اور جھوٹی تصاویر پر جو اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شائع کی ہیں اور دیگر ازواج مطہرات پر حملے کرکے اسلام کی توہین اور مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے اپنی نفرت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کو متنبہ کرتا ہے کہ یہ اخبار حکومت برطانیہ اور مسلمانوں کے خلاف فرقہ وارانہ جنگ کے آغاز کا باعث بنتا ہے۔ لہٰذا حکومت ہند اور حکومت برطانیہ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس رسالہ کو جلد از جلد ضبط کرکے مضطرب مسلمانوں کی تشفی بخشے۔

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

...

افغانستان میں بغاوت کی سازش

...

لالہ نیوان چند کی بیوہ نے گولی ماری

...

انجمن خدام المسلمین کا انعقاد

...

قوانین جیل میں ترمیم

...

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

بہرام پور ضلع میرٹھ

جناب حافظ اللہ دیا صاحب چشتی صابری پیش امام جامع مسجد مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری کو جامع مسجد میں مسلمانان موضع و مضافات کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں جناب شیخ شرف الدین صاحب ٹیلر ماسٹر و جناب شیخ الٰہی بخش صاحب نائب قاضی شہر میرٹھ و جناب میاں جی محمد شفیع صاحب و جناب حکیم رحمت الٰہی صاحب نبیرہ جناب حکیم کوڑے صاحب اور حافظ اللہ دیا صاحب چشتی صابری صدر جلسہ کی نہایت مؤثر اور مبسوط و مفصل ... صاحب سنائی۔ اس کے بعد مولانا غلام محمد صاحب نے ایک معرکۃ الآرا تقریر فرمائی جس سے جلسہ میں ہیجان پیدا ہوگیا اور رضاکار ... نام لکھوانا شروع کردئے۔ اور مشترکہ تجویز کے علاوہ دو تجویزیں جناب شیخ رسول احمد صاحب و جناب منشی حمید اللہ خاں صاحب اور حکیم عبد الغفور صاحب دہلوی عزیز الدین صاحب کی تحریک و تائید سے دھرم بھکشو کی کتاب کلام الرحمٰن اور مسودۂ قانون انسداد ذبیحہ گاؤ کے خلاف پیش ہوکر متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

سلہٹ

...

کوٹلہ مضافات بمبئی ضلع تھانہ

...

رام گڑھ موا ضلع چمپارن

...

کنور

...

جڑانوالہ ضلع لائلپور

...

بوالہ ضلع سندھ

...

بہورچھ بوا ضلع گجرات

...

موضع سہا ضلع مظفرپور

...

علاقہ تھانہ دیورہ ضلع بھاگلپور

...

پرگنہ دیور ضلع دربھنگہ

...

چک ضلع منٹگمری

...

قائم گنج ضلع فرخ آباد

...

آنولہ ضلع بریلی

...

بھانہ ماڑی پشاور

...

موضع کانٹی ضلع ...

...

وصالم پور ...

...

مطہر چک ضلع گجرات

...

قصبہ جدرک ...

...

گلاؤٹھی ضلع بلند شہر

...

مظفر گڑھ

...

موضع مکنہ ضلع گجرات

...

گوری پور آسام

...

بلاس پور علاقہ پٹیالہ

...

پوران بازار ...

...

جالندھر ...

...

دھولقہ ...

...

فیروزآباد ضلع آگرہ

...

سوگیا کٹسری ضلع مظفرپور

...

مسلمانان مسٹرا فیض آباد کا اخلاص مظاہرہ کا برکت نتیجہ

ایک حق پرست ہندو کا قبول اسلام

جناب بنو علی صاحب موضع مسٹرا ضلع فیض آباد سے مطلع فرماتے ہیں کہ مسلمانان مسٹرا نے بہ ہدایت جمعیۃ العلماء ہند ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو زبردست مظاہرہ کیا اس کے بعد ۳۰-۳۱ جنوری ۱۹۳۰ء کو بھی ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مولوی محمد عبدالکریم صاحب قادری خلیفہ پیر بغدادی منصوری منعقد کیا گیا جس میں جناب مولوی نور محمد صاحب فیض آبادی متعلم مدرسہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور کی تقریر کے بعد جناب صدر ممدوح نے نہایت باطل سوز تقریر کی جس میں اسلام کے احکام کی جامعیت اور اکملیت کو نہایت توضیح کیساتھ بیان کیا جس سے مسلمانوں کے اعتقاد کی پختگی اور تحفظ ناموس شریعت پر آمادگی اور مستعدی کیساتھ نہایت مبارک نتیجہ اور حقانیت اسلام کی منصفانہ اور صداقت آمیز بحث یہ ظاہر ہوا کہ جلسے کے اختتام پر ایک حق پرست ہندو مسمی رام برتی دھرکار اکملیت و جامعیت اسلام کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے مذہب باطلہ سے تائب ہو کر جناب حضور کے دست مبارک پر مشرف باسلام ہو گیا اور سلسلہ عالیہ قادریہ میں مولانا ہی سے بیعت بھی کر لی۔ اسلامی نام دین محمد رکھا گیا۔ اس کے بعد جلسہ دعائے خیر کے بعد بخیر و خوبی برخاست ہوا

مچھوڑہ ضلع فیض آباد

جناب مرزا محمد ایوب بیگ صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت قصبہ مچھوڑہ ضلع فیض آباد مطلع فرماتے ہیں کہ مقامی مجلس کے زیر اہتمام جمعیۃ العلماء ہند کے پروگرام کے مطابق ۱۷ جنوری کو ایک عظیم الشان جلسہ جلوس کے گشت کرنے کے بعد زیر صدارت جناب راحت حسین صاحب ...

کے فرمان واجب الاذعان پر لبیک کہتے ہوئے ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو مسلمانان سیونی کا ایک جلوس، ماتمی علم اور سیاہ جھنڈیاں ہاتھ میں لئے ہوئے جناب عبدالجبار خانصاحب انگلس الاحرار سیونی کی قیادت میں نہایت شان و شوکت کے ساتھ شہر کے مختلف راستوں پر گشت لگاتا رہا۔ اور دو گھنٹے کی گشت کے بعد ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کر کے مجلس مرکزی کی مشتہرہ تجویز کا نہایت جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا۔

جلوس میں چھوٹے اور معصوم بچوں کی جماعت بھی شامل تھی۔ جس سے ان کے اٹھتے ہوئے جوش ایمانی کا ثبوت ہوتا تھا۔ تحفظ ناموس شریعت کے لئے ان کی بے لوث فداکاری اور آمادگی عمل انسان کی فطرت اسلامیہ کا بین ثبوت تھا۔

کھنہ ضلع لودھیانہ

جناب عبدالرحمن صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت کھنہ مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری کو مرکزی مجلس کی ہدایت کے ماتحت قصبے کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلوس مدرسہ رحمانیہ و دفتر تبلیغ سے مرتب ہوا اور تمام شہر منڈی و اسٹیشن وغیرہ کی گشت کرکے نماز کے وقت ختم کر دیا گیا۔

بعد نماز چودھری شہزادہ صاحب صدر مجلس مقامی کی صدارت میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں مجلس مرکزی کی مشتہرہ تجویز اور بل تحفظ مویشیان اور کتاب کلام الرحمن کے خلاف احتجاجی اور میاں عبدالحی کے مسودہ قانون وراثت کے موافق تائیدی تجویز بھی منظور کی گئی۔

میکریاں ضلع ہوشیار پور

جناب مولوی فضل کریم صاحب مہتمم مدرسہ تعلیم الاسلام ...

مقامہ بازار

نہٹور ضلع بجنور

چک بہاؤالدین ضلع دربھنگہ

کرویٹہ میمن سنگھ

پنڈی

دیوبند

رام گڑھ ضلع چمپارن

مانڈلے (برما)

ڈور پر ضلع پورنیہ

ڈھاکہ ضلع چمپارن

کوٹری ضلع کراچی

پوری بازار ضلع مظفر پور

جوالا پور

موتی پور ضلع نوالمال

کوگری ضلع مونگیر

علاقہ دیوراج

ٹانڈہ

لائل پور

اسمور

قصبانہ ضلع رائے بریلی

ہانسی

سیونی

وکیل تجارت سردار عبدالحکیم خان کی گرفتاری

عمارت معہ سامان کے خالی کرا لی گئی

پشاور ۷ فروری کل غازی امان اللہ خان کے تجارتی ایجنٹ سردار عبدالحکیم اور غازی موصوف کے بھائی امین جان کو گرفتار کر کے پشاور کی سنٹرل جیل میں بھیج دیا گیا، بیگمات اور بچوں کو بھی وہاں سے ہٹا کر الگ ایک دوسرے مکان میں جسے مقامی حکومت کیطرف سے اسی غرض کے لئے کرایہ پر لیا گیا تھا منتقل کر دیا گیا ان لوگوں کو بستر اور ضروری سامان مثلاً برتن وغیرہ لے لینے کی اجازت دیدی گئی تھی لیکن دیگر سامان پر پولیس کا پہرہ ہے گرفتاری کے متعلق کوئی بات باوجود دریافت کے صحیح صحیح معلوم نہ ہو سکی تاہم خیال ہے کہ اعلیحضرت شاہ نادر خان کی خواہش کے مطابق حکومت ہند کی طرف سے یہ گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں غالباً اب عمارت شاہ نادر خان کے ایجنٹ کے سپرد کر دی جائے گی۔ ابھی تک قطعی طور پر کچھ نہیں معلوم ہوا اور نہ کچھ کہا جا سکتا ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سردار امین جان نے گرفتاری سے پہلے افغانستان جانیکا پورا انتظام کر لیا تھا۔

حکومت افغانستان کے خلاف سازش

حکومت صوبہ سرحد کا اہم اعلان

پشاور ۸ فروری صوبہ سرحد کی حکومت نے ایک کمیونیکے شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ سردار امین جان اور سردار عبدالحکیم خان کو جو غازی امان اللہ خان کے زمانہ میں پشاور میں افغانی ٹریڈ ایجنٹ تھے، اس بنا پر گرفتار کیا گیا ہے کہ وہ ...

پایونیر کا بیان

سردار ولی محمد خان پر غداری کا الزام

ریلوے ہڑتال کے مزید حالات

بمبئی کی حالت

بنارس میں گرفتار شدہ انقلابیوں کا مقدمہ

تحریک ہائے ہندوستان آپہنچے

جدہ کے تازہ وارد حجاج

حادثہ کے سراغ رساں کو زبردست انعام

ظفر وال کا فتنہ ضلع انبالہ میں

جبل پور میں ہندوؤں کا امن سوز رویہ

ملتان میں سول نافرمانی

بانڈہ بلا میں سول نافرمانی

انجمن اتحاد و ترقی کا قیام

اسلامی اخبارات کی معاندانہ تحریروں کا سبب

مجلس مقننہ بہار میں قلیلوں کی نیابت کا مسئلہ

داخلہ افغانستان کیلئے جدید قواعد

جمعیۃ الصلاح افغانستان کی حکومت

لکھنؤ بار میں صحیفہ نگاروں کی توہین

ڈھاکہ میں قیام امن

جریدہ شاعر کا اجرا

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں :۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کے لئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارہ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہوسکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جاسکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

قصبہ بلوندری ضلع کرنال کے جلسہ کی شاندار کامیابی

اہل اسلام قصبہ بلوندری تحصیل کیتھل ضلع کرنال کا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ جنوری ۱۹۳۰ء مطابق ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ قرار پایا تھا جس میں مولانا مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط منجانب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی اور مولوی عبدالکبیر خان سابق پنڈت دھرم دیو جی جلالپوری اور مولوی نہال احمد صاحب (مولوی فاضل) تشریف فرما تھے۔ مولانا موصوف کی پرزور تقریروں نے مخالفین اسلام کے دلوں پر بہت گہرا اثر پیدا کردیا۔ مخالفین اسلام کی کرامت ٹوٹ کر ہوش و حواس رفو چکر ہوگئے جملہ اہل اسلام قصبہ بلوندری ناظم صاحب مولانا مولوی احمد سعید صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ مولانا موصوف نے مولانا محمد عثمان صاحب کو ہمارے جلسہ کو کامیاب بنانے کیلئے تاریخ مقررہ پر روانہ فرمایا۔ (نامہ نگار)

وفات حسرت آیات

حضرت مولانا حاجی حافظ قاری محمد صدیق صاحب متوطن ضلع میمن سنگھ (بنگال) مدت دراز تک ملک معظمہ میں علم قرات کی تحصیل کرکے ۱۸ سال سے لکھنؤ مدرسہ عالیہ فرقانیہ میں علم قرات کی خدمت انجام دیتے رہتے تھے۔ اس عرصہ میں موصوف نے کافی شہرت حاصل کرلی تھی۔ مگر افسوس موت نے انہیں مہلت نہ چھوڑا اور چار سال تک بعارضہ تپ دق مبتلا رہکر گذشتہ ۲۶ شعبان یوم دوشنبہ کو اپنے وطن مالوف میں بعمر چالیس سال اس عالم فانی سے عالم بقا کی طرف رحلت فرماگئے ناظرین مرحوم کے واسطے دعائے مغفرت فرمائیں۔

احقر محمد زکریا جوائنٹ سکریٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت ازمانڈلے ابر برہما مورخہ ۲ رمضان المبارک

بلوچوں کے لئے مژدہ جانفزا

اس وقت ضرورت زمانہ سے اگر کوئی قوم غافل ہے تو وہ بلوچ ہی ہیں بلحاظ تعداد و طاقت تمول وغیرہ وہ کسی قوم سے پیچھے نہیں۔ مگر باوجود ان اوصاف کے اُن کا وجود متمدن اقوام عالم میں قریب قریب ناپید ہے اس کی وجہ صرف جہالت بے نظامی اور چند افراد کی خود غرضی ہے ورنہ صلاحیت کا مادہ بلوچوں میں موجود ہے وہ کسی دیگر قوم میں شاید ہی ہو جنگل کے پھولوں کی طرح یا سمندر کی تہ میں افتادہ موتیوں کے مانند اس قوم کے نونہال جوانی مرحلہ زندگی طے کرنے کے بعد عدم آباد کو سدھار جاتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ رفتار زمانہ کے مطابق اس قوم کو شاہراہ ترقی پر ڈالا جاوے۔ چنانچہ اس کمی کو سردار غلام رسول خان قروانی بلی۔ اے سب جج ہی کے حساس دل نے محسوس کیا اور ایام تعطیلات کرسمس میں بمقام جام پور تعلیم یافتہ بلوچوں کے ایک مجمع کثیر میں بلوچ ایسوسی ایشن کی بنیاد ڈالی مفصل قوانین و ضوابط ایک سب کمیٹی طیار کررہی ہے۔ جو عنقریب شائع ہو جائیں گے اس ایسوسی ایشن کا اہم مقصد بلوچوں میں تعلیمی تمدنی اقتصادی وغیرہ اصلاحات ہے۔ یہ مجلس سیاسیات سے بالاتر ہے گی ہر بلوچ خواہ وہ کسی جگہ کا باشندہ ہو اس کا ممبر ہوسکتا ہے سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے۔ اور فیس داخلہ ہے عہدہ داران فی الحال حسب ذیل منتخب ہوئے ہیں۔

صدر۔ سردار غلام رسول خان صاحب بی۔ اے۔ پی۔ سی۔ ایس سب جج انبالہ۔

نائب صدر سردار گل محمد خانصاحب رئیس سکھانیوالہ ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ڈیرہ غازی خان۔

سردار صاحب خان بی۔ اے انسپکٹر کو آپریٹو کریڈٹ سوسائٹی جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔

جنرل سکریٹری مولوی نصیر بخش خان صاحب منشی فاضل گورنمنٹ ہائی اسکول راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔

نائب سکریٹری۔ ڈاکٹر عبدالخالق خانصاحب ایم۔ اے محکمہ ہند آرکانہ سندھ۔

امید ہے کہ جملہ بلوچ اپنے آپکو ایک مسلک میں منسلک کرنے سے اس نظام میں داخل ہوکر اپنی ہستی کا ثبوت دیں گے۔ اس جگہ پر یہ مژدہ بھی سنایا جانا ضروری ہے کہ صاحب صدر یعنی سردار غلام رسول خانصاحب نے اس ایسوسی ایشن کی قائمی کی خوشی میں سب حاضرین کی استدعا پر اپنی تالیف کردہ کتاب "تاریخ بلوچیان" کی قیمت میں بقدر نصف تخفیف کرکے ساری قوم پر احسان کیا ہے اب یہ نایاب کتاب حافظ حبیب اللہ خان تاجر کتب بیرون دہلی دروازہ ڈیرہ غازی خان و خواجہ عبدالرحمن ولد عبداللطیف تاجران کتب کٹڑہ بلوچیان امرتسر سے صرف ایک روپیہ میں مل سکتی ہے۔

اگر کوئی بلوچ ایسوسی ایشن کے متعلق تجاویز فرمانا چاہیں تو صاحب صدر یا جنرل سکریٹری صاحب سے خط و کتابت کریں۔

تابعدار عبدالقدیر خان بلوچ بی۔ اے

کفرستان ہندوستان میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

دو تین سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آتا ہے۔ جلدی آرڈر روانہ کریں

رمضان المبارک کا اعلٰی اعلان

ماہ رمضان المبارک سحری کا وقت جگانے والا

فرانس کا بنا ہوا نہایت مضبوط

ڈبل گھنٹی الارم ٹائم پیس

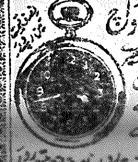

ملنے کا پتہ: ایس کے جعفری اینڈ کمپنی ... کلکتہ

١٥ شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار کرم رمضان المبارک سے پہلے کام میں لاسکیں

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے۔ نقال اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں۔

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

وقت کی قدر کیجئے زندگی کی ہر ساعت بیش قیمت ہے

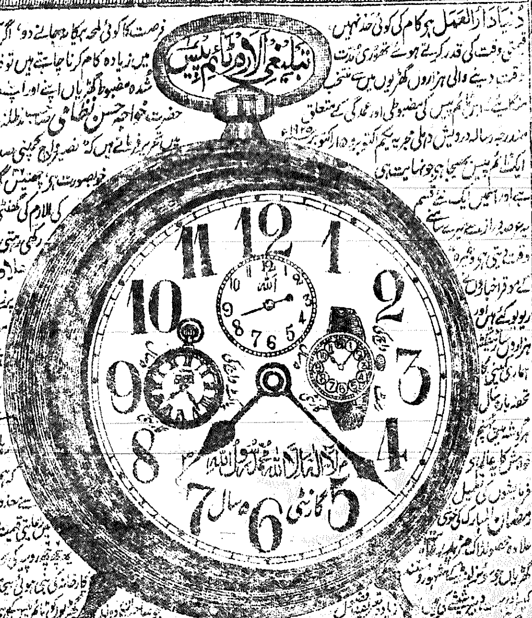

المشتہر ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

نقالوں کے دہوکہ سے بچیں

ہندوستان بھر میں نوایجاد مشین سیویاں کا سب سے پہلا کارخانہ ہمارا ہے۔ ہمارا کارخانہ ہر مال کے خلاف تحریر ہو تو واپس کی شرط پر فروخت کرتا ہے۔

(۱) ہمارا کارخانہ عرصہ پندرہ سال سے جاری ہے اور ہم ہی نوایجاد مشین سیویاں کے موجد ہے کچھ عرصہ سے بعض نقالوں نے اس نوایجاد کی شہرت و مقبولیت کو دیکھ کر اس کی نقل بنانی شروع کی ہے اور نقلی مال کو ہمارے کارخانہ کی طرف منسوب کرکے پبلک کو دہوکہ دے رہے ہیں۔ اور ہمیں اپنے احباب کی پے در پے اطلاعات سے یہ علم ہوا ہے۔ کہ بعض احباب نقلی مال کو ہمارا اصلی سمجھکر دہوکہ میں آجاتے ہیں۔ اور بعض نقلی مال کے سستا پن کو دیکھکر ردی و ناقص مشین خرید کر نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس لئے پبلک کی آگاہی اور خریدار اصحاب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارے کارخانہ کے تیار کردہ مال پر ایم فضل کریم عبدالکریم ہندوستانی ایجاد گھر دہلی کے الفاظ کندہ ہوتے ہیں۔ عمدہ و اعلیٰ برسوں خراب نہ ہونے والی مشین سیویاں کے خواہشمند یہ الفاظ ضرور ملاحظہ فرمالیا کریں۔ اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارا مال براہ راست ہندوستانی ایجاد گھر دہلی کے پتہ سے ہی مل سکتا ہے اور یہی پتہ ہمارے اشتہارات پر درج ہوتا ہے۔

(۲) ہمارا پہلا پتہ کارخانہ مشین سویاں قادیان (پنجاب) تھا مگر اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے خریدار اصحاب نوٹ فرمالیں۔ اس پتہ کی تبدیلی کی وجہ یہ ہے کہ قصبہ قادیان میں قادیانی فرقہ ہمارا اشد ترین دشمن ہے اور اس اسلامی کارخانہ کو ہمیشہ نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہے۔ خصوصاً جب سے ہم نے قادیانی مذہب کی تردید قادیان کے سربستہ رازوں کا انکشاف مقدسین قادیان کی خفیہ عیاشیوں مذہب کی آڑ میں جلب زر کے ہتھکنڈوں کو آشکارا کرنے کیلئے قادیان سے اخبار مباہلہ جاری کیا ہے اس فرقہ کا جوش غضب اور زیادہ ہوگیا ہے۔ حتیٰ کہ ہماری ڈاک بھی ان لوگوں کے ہاتھوں محفوظ نہیں۔ پس ڈاک کو محفوظ کرنے کے لئے ہم نے اپنا پتہ تبدیل کردیا ہے آئندہ تمام خطوط ہندوستانی ایجاد گھر دہلی کے پتہ پر روانہ کئے جائیں۔

بتقریب رمضان المبارک

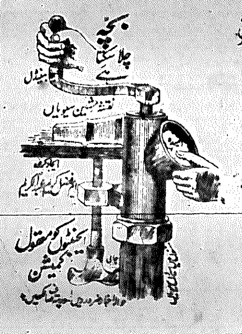

پیتل کی نوایجاد مشین سیویاں پالش شدہ کا سائز بڑا کردیا گیا ہے پہلے اس کی چھلنی کے سوراخوں کی تعداد ۱۲۰ تھی مگر اب ۲۰۰ ہے خوبصورتی و مضبوطی میں مزید اضافہ کردیا گیا ہے۔

عید الفطر تک قیمت وہی آٹھ روپیہ علاوہ محصولڈاک ہوگی

ہماری نوایجاد مشین سیویاں کی خصوصیات

اس نوایجاد کو بچہ بھی چلا سکتا ہے اس نوایجاد کے پرزے نہایت مضبوط ہیں۔ جو برسوں خراب نہ ہوں گے اس نوایجاد نے پبلک کے قیمتی وقت کو رائیگاں جانے سے محفوظ کردیا ہے۔ گھنٹوں کا کام منٹوں میں ہوگا۔ اس نوایجاد کی تیار کردہ سیویاں نہایت لذیذ ہوتی ہیں۔ طرفہ یہ کہ حجم کم وزن معمولی اور

بناوٹ میں نہایت خوبصورت ہے

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ معہ چھلنی ۲ عدد صرف آٹھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ۔

لوٹ:۔ خریدار اصحاب کے اصرار پر پیتل کی بڑی مشین بھی تیار کی گئی ہے۔ جس کی چھلنی کے سوراخوں کی تعداد ۵۰۰ ہے۔ قیمت عید الفطر تک چودہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

رسومات کے خلاف جہاد

مسلمانوں میں آج کل ہندوستانی سوسائٹی کی جو رسمیں رائج ہوگئی ہیں اور جنکی باعث مسلمان تباہ و برباد ہورہے ہیں اگر آپ ان رسومات کو ترک کرنا چاہتے ہیں تو حضرت الحاج مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تالیف جوش تبلیغ پڑھئے موصوف نے اس کتاب میں رسومات مشرکین کے علاوہ فقہی مسائل پر فاضلانہ بحث کی ہے مثلاً ہندوستان دار الحرب ہے یا دار الاسلام ہندوستانی مسلمانوں کو کیا حکم ہے ہندوؤں سے تراشیا خریدنے کا کیا حکم ہے تجارت میں مسلمان کیوں پیچھے ہیں۔ یہ کتاب ایک نئے پیرایہ میں لکھی گئی ہے۔ دہلی کے محاورے نہایت شستہ زبان میں ادا کئے گئے ہیں۔ باوجود ان خوبیوں کے کتاب کی قیمت صرف ۱۲ر رکھی گئی ہے

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی سے طلب کیجئے

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب نادر تصنیف

پیام صحت (رجسٹرڈ)

(مشتمل بر دو جلد)

جلد اول: درباره تشریح جسم انسانی و افعال الاعضاء حفظان صحت فلسفہ طب ہومیوپیتھک طریق تشخیص امراض ... دواسازی وخواص الادویہ ضخامت ۶۰۰ صفحات تصاویر و نقشہ جات زائد از دو صد قیمت آٹھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

جلد دوم: درباره علم العلاج علامات و اسباب مرض تشریح العلامات وایہ گری وطبی لغات ضخامت گیارہ سو صفحات قیمت بارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

رعایت: ہر دو کے خریداران سے صرف اٹھارہ روپے علاوہ محصولڈاک اخبارات کے ریویو نامور اطبا کی آرائے مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں۔ ملنے کا پتہ:۔

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

ہفت روزہ عمل

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

رمضان المبارک میں قرآن مجید و کتابوں میں خاص رعایت

شائقین کتب کے لئے ایک نادر موقع

ہمارے یہاں جملہ قسم کے قرآن مجید حمائل شریف ... کتب ... پی بھیجا جاتا ہے منیجر کتب خانہ ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۴۸ ہجری - مطابق ۱۶ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۱

دلچسپ حقائق و معلومات

ٹیونس میں مدارس اسلامیہ کی کثرت

ٹیونس میں جتنے مدارس حکومت کی طرف سے جاری ہیں ان میں اگرچہ طلبا کو عربی و فرانسیسی زبان کے علاوہ بقدر ضرورت دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ لیکن وہ استقدر کم تعداد میں ہیں جو وہاں کی ضرورت کو پورا نہیں کرسکتے …

نام شہر	نام مدرسہ	طلباء	مدرسین
ٹیونس	مدرسۃ القرآنیۃ	۲۷	۸
صفاقس	مدرسہ ملالیہ	۳۱۰	۸
"	مدرسہ نجاحیہ	۱۶۲	۶
"	مدرسہ سعادتیہ	۱۹۰	۷
"	مدرسہ حنفیہ	۱۳۵	۵
"	مدرسہ تہذیبیہ	۲۱۰	۷
"	مدرسہ اداریہ	۱۶۴	۶
سوسہ (سولس)	مدرسہ ترکیہ	۱۹۶	۶
القیروان	مدرسہ قرآنیہ	۳۲۴	۵
بنزرت	"	۱۵۸	۵
المکنین	"	۲۴۳	۶
منستیر	مدرسہ علیہ	۱۸۰	۷
میزان		۲۵۳۳	۷۶

دنیا کا سب سے قدیم تاریخی شہر

تمام دنیا میں کھجور کے درختوں کی تعداد

معاصرین کے افکار و آراء

خلافت کانفرنس کا "ماضی" اور "حال" (سچ)

صدر اسمبلی کے اختیارات کا مسئلہ (زمیندار)

حکومت سرحد کی ملازمتیں اور مسلمان (انقلاب)

کانگرس اور مسلمان (شہباز)

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

کمزور پرزوں کی سستی گھڑیوں سے بچو اور ہمارے یہاں سے اصلی فولادی مشین والی پاکٹ واچ و رسٹ واچ و الارم ٹائم پیس جنکی مجموعی قیمت سولہ روپیہ ہے بجنسہٖ صرف دس روپیہ میں طلب کیجئے …

مقبول خاص و عام

المشتہر منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو پی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

چیف واچ ہاؤس ۷ اجمیری گیٹ دہلی

حاجیوں کیلئے خوشخبری

(نوٹ) حاجی صاحبان …

المشتہر محمد عمر چاند بھائی مینیجنگ ایجنٹ دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹیڈ ۱۵ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

منیجر کاظمی اینڈ کمپنی ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

ہندوستان دار الحرب ہے یا دار الاسلام

منیجر مدینہ علیہ بازار بلی ماران دہلی سے طلب کیجئے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

افغان
یعنی تاریخ افاغنہ
معہ چار فوٹو

مولانا شبلی کی چار نئی کتابیں

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی چھتہ لال میاں

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

رسالہ طریقت

منیجر رسالہ طریقت دہلی

اطلاع

(بعدالت دیوانی سب ججی اجلاس جناب مولوی سید خورشید حسین صاحب بہادر جج ماتحت ہردوئی)

(جناب مولوی حمزہ اللہ خان صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ)

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۱۰)

اگر حضرت عیسےٰ بن باپ کے پیدا ہونے کے باعث خدا کے بیٹے بن سکتے ہیں تو حضرت آدم کے تو نہ ماں تھی نہ باپ۔ وہ تو اس نسبت سے خدا ہونے چاہئیں۔ اور سنئے! اس خصوص میں بھی حضرت عیسےٰ اکیلے نہیں ہیں۔ حضرت آدم کے علاوہ شالیم نامی ایک بادشاہ بھی ان کا برابر کا شریک ہے

کہتی ہیں۔ ذرا ثابت تو کریں کہ انہوں نے کبھی چڑیا کا بچہ یا مکھی کا پر بنایا۔

(۴) خدا کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ مخلوق نہ ہو۔ کیونکہ جو اپنے بنانے اور پیدا کرنے میں دوسرے کا محتاج ہے وہ خود کیا پیدا کر سکتا ہے۔ اور کس طرح خدا ہو سکتا ہے۔ مسیح کے متعلق جگہ جگہ انجیل

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے لوگوں کو ناخوش کر کے خدا کو راضی رکھا اس کے لئے خدا کا سہارا کافی ہے نیز اُسے لوگوں کی تکلیف دہی اور ایذا رسانی سے محفوظ رکھنے کا کفیل و ضامن ہوگا۔

جس نے خدا کی نافرمانی کر کے بندوں کو خوش کرنا چاہا اُسے خدا بندوں ہی کے سپرد کر دیتا ہے۔

اور جس نے اپنے باطن کی اصلاح کر لی اللہ اُس کی ظاہری حالت بھی درست کر دیتا ہے۔

مروی ہے کہ جب مدینہ کی حکومت حضرت ابن زیاد کو تفویض ہوئی تو آپ نے دربار کے (ایک فرائی شاعر) ابن ہرمتہ کو مخاطب کر کے فرمایا۔ اے ابن ہرمتہ میں اُن حاکموں میں سے نہیں ہوں جو تیری ہجو کی دہشت اور مدح کی امید میں دین و ایمان کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا عقد ایک مجمع قریب ۱۰۰ اشخاص کے روبرو بہ رضا و رغبت خود خالدہ خانم سے ہوا۔ انعقاد عقد خالدہ خانم کے مکان پر زید کے مکان سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہوا گواہ وغیرہ سب موجود تھے۔

زید اپنے مکان پر واپس ہوا اور وہاں اس کے رشتہ دار مثلاً چچا، ماموں، خالہ، خالو، پھوپھا، پھوپھی اور دیگر اشخاص نے دریافت کیا کہ تمہارا نکاح ہوا یا نہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ بعض نے صاف الفاظ میں یوں دریافت کیا کہ خالدہ خانم سے ہوا یا نہیں۔ لیکن زید سب کو چند روز تک نفی میں جواب دیتا رہا، اور ایک ہفتہ بعد لوگوں سے اقرار نکاح کرتا ہے۔

زید کی غرض و غایت لوگوں کو نفی میں جواب دینے یا انکار نکاح سے یہ تھی کہ اگر یہ بات رشتہ داروں پر یک بیک ظاہر ہوگی تو صدمہ عظیم ہوگا۔ چنانچہ اسکو مدنظر رکھتے ہوئے اس نے ایسا کیا تاکہ صدمہ و رنج

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں سیٹھ جمال محمد صاحب کی تشریف آوری

دعوت اور سپاسنامہ

دہلی ۱۲ فروری۔ گزشتہ شب دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں مدراس کے مشہور تاجر اور قوم پرور رئیس التجار جناب سیٹھ جمال محمد صاحب کے اعزاز میں دہلی کے مشہور رؤسا، تجار اور اہل علم حضرات کی دعوت کی گئی۔ رمضان المبارک کی مصروفیتوں کے باوجود سات بجے شام کو بعد مغرب شہر کے منتخب حضرات نے دفتر میں تشریف لا کر اپنے محترم مہمان کا پرجوش خیر مقدم کیا اور کارکنان جمعیۃ کو خصوصیت کے ساتھ ممنون فرمایا۔

شرکاء دعوت میں جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب۔ شمس العلماء

[illegible]

منجانب ادارہ جمعیۃ علمائے ہند

[illegible]

سیٹھ صاحب کا جواب

[illegible]

ان کے والد بزرگوار نے قوم پر بہت زیادہ احسانات کئے ہیں اور یہ خصوصیت ان کے خاندان کا ایک طرۂ امتیاز رہی ہے۔

اس کے بعد حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور مجلس برخاست ہوگئی اور تقریباً ساڑھے آٹھ بجے معزز مہمان رخصت ہوئے۔ (نامہ نگار)

اپنی ذات کو مرحوم کا صحیح جانشین اور باقیات الصالحات کا مکمل نمونہ ثابت کر دیا۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَوْ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهٗ

ہم شکر کے ساتھ اعتراف کرتے ہیں کہ آج ہندوستان کے تمام مدارس اور ادارات قومیہ آپ کے جود و سخا کے رہین منت ہیں۔

مشرق کی بیداری

حیدرآباد کا قومی جمود

برٹش گورنمنٹ کے ڈیڑھ صدی کے تعلیم و تربیت کا اثر ہے کہ اب مرور زمانہ کے بعد ہندوستان بھی بیدار ہو گیا ہے۔ اس میں خود داری کی روح پیدا ہوگئی ہے۔ صحیح راستہ پر گامزن ہونے لگا ہے۔ تاریخ سے بخوبی پتہ چلتا ہے کہ ملی سیلاب کا روکنا۔ قومی آگ کا بجھانا معمولی کام نہیں ہے۔ انگریزوں کے لئے بہترین حکمت عملی یہ ہے کہ رعایا کی دلجوئی اور ان سے اتحاد عمل کرے۔ تاریخ جدید میں عراق کی بیداری ترقی۔ سیاسی تیز رفتاری قابل استعجاب ہے۔ آئرلینڈ سات صدی میں اور ہندوستان ایک صدی میں۔ مصر نصف صدی میں جس منزل پر پہونچے ہیں عراق بارہ سال کے قلیل عرصہ میں اس مرتبہ پر پہونچ گیا ہے! یہ حیدرآباد کیلئے دوسری عبرت ہے۔ تیسری یہ حالت ہے کہ آپ شاہ دکن کے ساتھ قوم کے اشتراک عمل نہ ہونے سے ملک کی سیاسی ترقی کی رفتار نہایت سست اور گرفتار رد عمل ہے ہمارا مذہبی قومی اور وطنی سطح نظر لایحہ عمل نہ ہونے سے ملک کے اقتدار و وقار کو بھاری صدمہ پہونچا اور پہونچایا جا رہا ہے۔ اور قوم اس کے تدارک سے غافل اور بے پرواہ ہے ہمارے ملک اور قوم کی پستی کا بڑا سبب اپنے قدم پر آپ کھڑے ہونے اور اپنی مدد آپ کرنے کے اصول سے روگردانی ہے۔ ہمارے قومی بہبودی۔ ملی رفاہیت کے ہر ایک چھوٹے بڑے کام کے لئے ہم حکومت کا سہارا ڈھونڈھتے امداد طلب کرنے کے عادی ہیں جس سے ہماری قوت عمل بیکار ہوگئی ہے۔ مل کا قول ہے کہ وہ لوگ غلام ہیں جو اپنی مدد آپ نہیں کرتے۔ ہمارے ذہنوں میں یہ بات

سمائی ہوئی ہے کہ ملک و ملت کی حمایت حفاظت استحکام کا فریضہ صرف معدودے چند ارکین حکومت کا ہی کام ہے۔ قوم اس فرض سے بے تعلق اور تاج سے غیر مربوط ہو کر رہی ہے۔ جب تک ہماری اس ذہنیت کی اصلاح۔ ملی کمزوری کا ازالہ نہ ہوگا اور ہم عملاً حکومت کے دست و بازو تاج کی قوت کی حفاظت کے لئے آگے نہیں بڑھیں گے۔ اسوقت تک سابقہ تو کیا حالیہ حالت کی برقراری بھی معرض خطر میں ہے۔

(حیدرآبادی نامہ نگار)

چوموں اور ظفر وال

مسلمانان چوموں اپنی خستہ حالی اور پامالی پر جب اشک ریزی کرتے تھے تو یہ خیال ان کو تسکین دلاتا تھا کہ ان کی پریشانی جو راجپوتانہ میں ان کی اقلیت کی بنا پر پیدا ہوگی ہے اس وقت دور ہو جائے گی جبکہ زندہ دلان پنجاب کی اسلامی اکثریت ان کی حمایت اور دین کی حفاظت کا بیڑہ اٹھائیگی۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ خود پنجاب کے مسلمانوں پر بھی وہی مصیبت نازل ہو جائیگی جس نے چار ماہ سے چوموں میں خدا کا نام لینا جرم بنا رکھا ہے اور وہ اپنی اکثریت کے باوجود بھی سکھوں کے سامنے عاجزی کرتے نظر آئیں اور اس حکم کو بھول جائیں گے جو حق جل وعلےٰ نے ان الفاظ میں دیا ہے۔ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ۔ تو اے مسلمانو بودے نہ بنو اور صلح صلح نہ پکارو۔ تم ہی غالب رہوگے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ تمہارے کاموں میں تم کو گھاٹا نہیں دیگا۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ مسلمان صلح و آشتی کو ٹھکراتے ہیں اسلام تو سراپا صلح و امن کا پیغامبر ہے لیکن پائدار صلح اسی وقت ہو سکتی ہے جب اغیار خود صلح کا ہاتھ بڑھائیں تاکہ مسلمان بھی جن کا مذہب امن و صلح کا مجسمہ ہے۔

صلح کی طرف جھک جائیں خدا فرماتا ہے۔ وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی صلح کی طرف جھک جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو۔ جس طریق پر یہ ظفر وال کے قضیہ کا تصفیہ ہوا ہے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دیر پا ثابت نہ ہوگا اور تھوڑے ہی عرصہ میں معلوم ہو جائے گا کہ مسلمانوں کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ چوموں میں بھی ایسا ہی تلخ تجربہ ہو چکا ہے جس کی بنا پر ہم یہ کہنے کی جرأت کرتے ہیں کیونکہ ہمارے برادران وطن کی ذہنیت سب جگہ ایک ہی ہے مسلم آزاری ہی نقطہ ہنود کی تعریف ہے! آئندہ موسم شماری کے موقع پر قرار دیا جائے تو بعید نہ سمجھیں اگر یہ سمجھو تہ جو ظفر وال کے قضیہ کو ختم کرتے ہیں اور مقدمات کو مسلمانوں کے واپس لے لینے کی صورت میں ہوا ہے دیرپا بھی ہو تب بھی معاملہ کو اس وقت تک غیرت اسلامی طے شدہ نہیں سمجھ سکتی جب تک کہ کمشنر کا وہ فیصلہ منسوخ نہ کیا جائے جو مسلمانوں کی آزادی مذہبی کو پامال کر کے ہر گھڑی دکھی ان اقطاع ہند میں دنیا رہیگا جہاں وہ اقلیت میں ہونگے۔ وما علینا الا البلاغ۔

محمد بہلول قادانی عفی عنہ

صدر جمعیۃ افاغنہ چوموں

افغانستان میں شنواریوں کی دوبارہ بغاوت

ڈکہ اور تورخم کی چوکیوں پر حملے

پشاور ۱۱ فروری۔ تقریباً آٹھ سو شنواریوں کے ایک لشکر نے جو زیادہ تر نوجوان شنواریوں پر مشتمل تھا، گزشتہ اتوار (۹ فروری) کی شام کو اسپنا کوٹ، تورخم، پر جو ہندوستانی افغانی سرحد پر واقع ہے حملہ کر دیا اور ڈکہ کے اندر زبردستی داخل ہو کر تمام خوگیانی چوکیداروں سے اسلحہ چھین لئے جس کے بعد وہ بیچارے برطانوی علاقہ میں آ کر پناہ لینے پر مجبور ہوئے اس واقعہ کے متعلق مختلف رائیں ہیں، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ تازہ گرفتاریوں کا نتیجہ ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ شنواری تورخم کے قریب اکٹھے ہوگئے تھے اور شہزادہ امین جان کا انتظار کر رہے تھے۔ اس انتظار کی حالت میں جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ وہ گرفتار کر لئے گئے تو فطری طور پر ان کا غصہ بھڑکا اور انہوں نے حملہ کر دیا۔ نیز خیال ہے کہ محمد عالم شنواری کے اطاعت قبول کر لینے سے بھی یہ لوگ ناراض تھے بہر کیف صحیح وجہ جو کچھ بھی ہو اتنا یقینی ہے کہ اس حملہ کے انسداد کے لئے امکانی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اور بڑے بوڑھے ان نوجوانوں کو راضی کر رہے ہیں جنہوں نے ٹیکسوں کو بھی خود ہی وصول کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

اس قسم کی اطلاعات ڈکہ سے بھی آ رہی ہیں لیکن تفصیلات کچھ نہیں معلوم۔ سنا ہے کہ ان تازہ واقعات کی وجہ سے کابل کے قافلوں کی آمد و رفت رک گئی ہے۔

علمائے افغانستان اور اصلاح ملت

مواعظ حسنہ کا سلسلہ

اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خاں کے فرمان کے مطابق افغانستان میں جمعیۃ العلماء کے قیام کا بندوبست ہو چکا ہے۔ جمعیۃ مذکور کا مرامنامہ بن چکا ہے۔ اب وزارت عدلیہ کی طرف سے حکم صادر ہوا ہے کہ دارالعلوم عربیہ کے علمائے کرام کو چونکہ جمعہ کے روز تعطیل ہوتی ہے۔ اس لئے وہ جمعہ کے دن پشاور کی جامع مسجدوں میں حالات و مقتضائے وقت کے اعتبار سے وعظ کہا کریں جن میں عقائد اسلامی کی تشریح فرمائیں۔ ایمان مفصل کو عام فہم انداز میں لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ ارکان خمسہ یعنی نماز روزہ حج اور زکوٰۃ کی شرعی حکمتیں بتائیں، باجماعت نماز ادا کرنے پر زور دیں، جمعہ و عیدین کی اہمیت کی تشریح کریں۔ لوگوں کو ایسے کلمات سے محترز رہنے کی تلقین فرمائیں۔ جو نامناسب اور موجب نقصان دین ہوں، وعظ کے متعلق یہ فرمایا گیا ہے کہ زیادہ طویل نہ ہو۔ بلکہ کم وقت میں زیادہ مطالب بیان کئے جائیں۔ انداز بیان میں نرمی اور ملائمت کو خاص طور پر پیش نظر رکھا جائے۔ اور جمعہ سے پیشتر تمام واعظین ایک مجلس میں تبادلہ افکار کر لیا کریں کہ فلاں مضمون پر وعظ ضروری ہے اور تمام مساجد میں وہی مضمون بیان ہوا کرے جس مضمون کی اہمیت تفصیل کی محتاج ہو اسے متعدد جمعوں میں جزواً جزواً بیان کیا جائے۔

سفر حج کے اخراجات کی تفصیل

حکومت حجاز نے اخراجات کی حسب ذیل تفصیل اشاعت کے لئے بھجوائی ہے:۔

کرایہ کشتی جہاز سے ساحل جدہ تک۔ جب جہاز دور ہو	۱۔۸۔۰
ایضاً جب جہاز درمیان میں ہو	۱۔۲۔۰
ایضاً قریب ہو	۰۔۱۴۔۰
معلم ایجنٹ جدہ کا حق خدمت	۲۔۲۔۰
کشتی سے ساحل تک سامان کی اجرت	۰۔۱۔۰
مزدوری سامان ساحل سے قیام گاہ تک	۰۔۱۲۔۰
کرایہ مکان جدہ فی رات تین رات تک	۰۔۶۔۰
جب تین رات سے زائد قیام ہو تو فی رات	۰۔۳۔۰
عدد یہ جدہ کا محصول ہر شخص پر جبکہ ۲ حاجی سوار ہوں (فی حاجی ۲ روپیہ)	۰۔۴۔۰
مزدوری سامان واپسی کے وقت قیام گاہ سے کشتی تک	۰۔۶۔۰
ایجنٹ معلم کا حق خدمت واپسی کے وقت	۰۔۱۲۔۰
کرایہ مکان جدہ واپسی کے وقت تین رات تک فی رات	۰۔۶۔۰
تین رات سے زائد قیام ہو تو فی رات	۰۔۴۔۰

واپسی مکہ کے وقت کرایہ کشتی اسی سابقہ حساب پر ہوگا۔

معلم مکہ مکرمہ کا حق خدمت گزاری	۱۵۔۰۔۰
کرایہ مکان وغیرہ قیام مکہ مکرمہ کے لئے	۱۴۔۴۔۰
زمزمی جو زمزم مکان پر روز لائے گا	۳۔۰۔۰
کرایہ خیمہ ایام حج کے لئے	۴۔۰۔۰

حجاز کے کرائے

عرفات اور جدہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے اونٹوں کے کرایہ کا حکومت بعد میں فیصلہ کرے گی۔ حجاز میں مختلف سکہ رائج ہیں مثلاً قرش امیری جو ہمارے سکہ کے ۲ پیسے کے برابر ہے۔ قرش میری جو ہمارے ۲ ٹکے کے برابر ہوتا ہے۔ قرش سعودی جو ہمارے ۱ آنے کے برابر ہوتا ہے۔ اس حساب کو یاد رکھیں۔

روپیہ کی حفاظت

یہاں سے روپیہ انگریزی سونے کے پونڈوں کی شکل میں لیجانا چاہئے۔ وہاں جا کر حسب ضرورت ان کو سعودی سکوں میں تبدیل کرا لیں روپیہ جہاز میں کپتان جہاز کے پاس جمع کرا دینا ضروری ہے۔ مکہ مکرمہ میں پہنچ کر اپنے معلم کے پاس جمع کرا دیں اور رسید لے لیں۔ پر پھل انبیاء ساتھ نہ لیجائیں۔ گھی۔ آٹا۔ ترکاریاں۔ حجاز میں مل سکتی ہیں۔ جہازوں میں دیسی خوراکوں کا انتظام موجود ہے اس لئے جہاز میں بیجا کھانے کا سامان ہمراہ لیجانا باعث تکلیف ہوگا۔

محمد اسمٰعیل غزنوی (امرتسر)

سلطان ابن سعود کو ملک معظم کا پیغام

وعدوں کی طویل فہرست میں ایک اور اضافہ

مکہ معظمہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ جلالت الملک سلطان ابن سعود نے ملک معظم جارج پنجم کو ایک خاص یادداشت ارسال کی تھی جس میں ان واردات کے متعلق جو یروشلم میں مسجد اقصیٰ پر کی گئی۔ اپنا نقطۂ نظر بیان کیا تھا۔ ملک معظم نے جلالت الملک کو اپنے ہاتھ سے اس یادداشت کا جواب لکھ کر بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہمارے لئے یہ امر موجب مسرت ہے۔ اور امید ہے کہ جلالت الملک بھی یہ سن کر خوش ہونگے کہ یروشلم میں حرم شریف پر کوئی واردات نہیں کی گئی۔ ملک معظم نے مجلس عالیہ عربیہ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے اپنا بیان اس کی تصریح پر ختم کیا ہے کہ ہنگاموں کے دوران میں کسی بدطینت کی رسائی حرم شریف تک نہیں ہوئی۔ اور خدا کے فضل و کرم سے اس مقدس حرم کی طرف کوئی شخص آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکا۔

مصیبت زدگان عراق کی حمایت کا مسئلہ

ایک انجمن کے قیام کی تجویز

بیکاری، مصیبت، بدبختی، فقر و فاقہ کے ہاتھوں عراق کی جو حالت ہو چکی ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک معزز مضمون نگار نے ایک مقامی اخبار میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ ایک جمعیۃ قائم کی جائے جس کا نام "ہو۔ بیکار مزدوروں کی انجمن" ہو۔ اس کا مقصد مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کی حمایت کرنا اور ان کی امداد کرنا ہو۔ اس کا مرکز فی الحال بصرہ میں ہوگا۔ جو عراق کا تاتونی دار السلطنت ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اگر کوئی ایسی انجمن قائم ہوگئی تو اس سے حال کی حالت بہتر ہو جائیگی۔

عراق کے آزاد خیال اخبارات کی بندش

وطنی اخبارات سے ہماری بہت سی امیدیں وابستہ تھیں ان کے آزاد نگار ایڈیٹر ملک اور قوم کی خدمت میں پوری سرگرمی سے مصروف تھے لیکن وہ قانون مطابع کی دفعہ ۲۵ سے کب تک بچ سکتے تھے جو ان کے سروں پر تلوار بن کر لٹک رہی ہے اور ان کی حریت آموز آواز کو کب تک بلند رہنے دیا جا سکتا تھا چنانچہ تمام آزاد نگار اخبارات حکماً بند کر دئے گئے ہیں اور صرف ۱۰ اخبارات باقی ہیں جن کا مقصد وحید جلب زر اور حیلوگم (؟) ہو چہرے کی کے سوا کچھ نہیں ہے اور جو محض استعماری طاقت کی خوشامد کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔

سارڈا ایکٹ سے شیعان ملتان کا اظہار ناراضی

ملتان ۸ فروری۔ آج بروز جمعہ بعد از فریضۂ صلوٰۃ جامع مسجد محلہ حضرت شاہ یوسف گردیز میں شیعان ملتان کا ایک مذہبی جلسہ زیر صدارت مولانا السید زین العابدین صاحب مدظلہ منعقد ہوا۔ حاضرین ماشاء اللہ کافی تعداد میں موجود تھے جن میں حضرت مخدوم سید محمد یوسف سجادہ نشین خانقاہ حضرت شاہ یوسف گردیز۔ رئیس ملتان و آنریری مجسٹریٹ و سید قاسم علی شاہ صاحب ای اے سی۔ مولانا السید مرتضیٰ صاحب قبلہ صدر الافاضل کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ صاحب صدر نے ابتداء میں سارڈا ایکٹ پر ایک عالمانہ تبصرہ فرماتے ہوئے اس کے تاریک پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور آخر میں ذیل کی تجویز حاضرین کو پڑھ کر سنائی جسے حضار جلسہ نے بیک زبان منظور کیا اور شکریہ صدارت کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

"شیعان ملتان کا یہ جلسہ سارڈا ایکٹ کے متعلق حکومت سے پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور گورنمنٹ ہند کو ملکۂ وکٹوریہ آنجہانی کا وعدۂ آزادی مذاہب یاد دلاتے ہوئے [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۶ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا ۔ جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

جس وقت ہندوستان کے ساحل پر سب سے پہلے انگریز نے قدم رکھا ہے تو اس ملک میں مسلمانوں کا ڈنکا بج رہا تھا اور مغل اعظم کی حکومت نہ صرف ایشیا بلکہ یورپ کے لئے بھی حیرت انگیز شان و شوکت کی سرمایہ دار بنی ہوئی تھی۔ تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ انگریز ہندوستان میں تجارت کی غرض سے آیا اور اس بے سروسامانی کی حالت میں آیا کہ حکومت کا تصور اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا لیکن قدرت کو اپنی طاقت کا کرشمہ دکھانا تھا وہ اس نے دکھایا۔ جو لوگ ہندوستان کی پیداوار خریدنے کے لئے آئے تھے وہ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان ہی کے خریدار بن گئے اور انہوں نے اپنی تجارتی اور ریاستی ارادوں سے اس خطہ زمین کو اپنے زیر نگین کر لیا جو دولت نکلنے میں عدیم المثال سمجھا گیا ہے۔ مسلمانوں کی دولت و سطوت ایک قصہ پارینہ ہو گئی اور کل کے آقا آج کے غلام نظر آنے لگے۔

اسلامی سلطنت کے انتشار کے بعد بنگال، اودھ، دہلی، حیدر آباد، میسور، اور دیگر حصص ملک میں مسلمان فرمانرواؤں کے ساتھ جو معاملہ کیا گیا اس کی داستان طویل اور حسرت انگیز ہے۔ ہر جگہ برطانوی سیاست نے مسلمانوں کی بد نظمی اور ان کے انتشار سے فائدہ اٹھایا اور ان کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال کر کے ان کی جڑیں کھوکھلا کیا اور انگریز اس وقت تک چین سے نہ بیٹھے جب تک کہ ایک مسلمان فرمانروا بھی ایسا باقی رہا جو کسی بھی صورت میں ان کے مقابلہ کی ہمت کر سکتا۔ اس کام کی تکمیل کے بعد انگریزوں نے یہ دیکھا کہ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ ہندوستان پر پوری طرح قابض ہو چکے ہیں اور ان کا کوئی شریک و سہیم باقی نہیں رہا۔ کمپنی نے جن قوموں سے ملک حاصل کیا تھا ان میں اگرچہ سکھ اور مرہٹے بھی تھے مگر مسلمانوں کی حیثیت ان سب سے جداگانہ تھی اور یہی وجہ ہے کہ برطانوی مدبرین انگریز افسروں کو برابر یہ مشورہ دیتے رہتے تھے کہ مسلمانوں پر خاص نظر رکھی جائے تاکہ ان کو پھر اپنی حالت سے ابھرنے کا ہرگز موقع نہ دیا جائے۔ [illegible] وہ اس قابل ہی نہ رہیں کہ سر اٹھا سکیں۔ ۱۸۵۷ء کے غدر نے انگریز مدبرین کے اس نظریہ کو اور بھی زیادہ تقویت پہنچائی اور انہوں نے یہ دیکھ کر کہ مسلمان اس گئی گزری حالت میں بھی [illegible] کا دلدادہ ہے غدر کے بعد سب سے زیادہ مسلمانوں ہی کو پیسنا شروع کر دیا۔ غدر میں اور غدر کے بعد مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا منظر اس قدر افسوسناک منظر ہے کہ اسے تاریخ کے صفحوں میں پڑھ کر آج بھی خون کے آنسو بہانے پڑتے ہیں۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ مسلمان خوف زدہ ہو گئے اور ان کا جوش ٹھنڈا ہو گیا۔

ہر عمل کے بعد ردعمل ہوتا ہے۔ غدر کے بعد سرسید کی پالیسی یقیناً اس عمل کا رد عمل تھی جو غدر میں ظاہر ہوا تھا۔ پوری کی پوری قوم حکومت کے دامن میں چھپنے کے لئے پناہ ڈھونڈھنے لگی۔ وقت نے مسلمانوں کے سیاسی رہنماؤں کو بھی ایسے پیدا کئے جن کا مطمح نظر صرف یہ تھا کہ مسلمانوں کی طرف سے حکومت کے دل میں جو بدگمانی قائم ہو گئی ہے اسے دور کیا جائے اور مسلمانوں میں حکومت سے جو اجنبیت ہے اس کے بجائے موانست پیدا کی جائے۔ یہ دیکھ کر کہ مسلمان مذہب پر اپنی جان چھڑکتے ہیں انگریزوں کو اولی الامر بھی بنا دیا گیا اور ان کی تہذیب اور ان کے تمدن اور ان کے لباس کی تعریف میں بڑے بڑے قصیدے بھی لکھے گئے۔ جہاں صاحب بہادر نے اپنی کوئی مخصوص رسم بیان کی اور جس کو لوگ انگلستان میں ہم بھی کرتے ہیں مسلمانوں کے لیڈر صاحب فوراً بول اٹھے کہ حضور اسلام کا بھی یہی حکم ہے مسلمان جاہل ہیں اسلئے سمجھتے نہیں ورنہ قرآن میں تو سب کچھ موجود ہے۔ اور یہی موجود ہے جو آپ فرماتے ہیں۔ اس دور میں انگریزوں سے ملنا، ان کی دعوتیں کرنا، ان سے الحاح و زاری کے ساتھ التجائیں کرنا، ان کے رحم و کرم پر اپنے مستقبل کی بنیاد قائم کرنا، یہ مسلمانوں کی سیاسی پالیسی تھی اور سیاسی کامیابی کا یہی ذریعہ تھا۔ اس وقت کی زندگی اور موت کا سوال مسلمانوں کی تعلیم کا سوال تھا۔ [illegible] بیان کر چکے ہیں۔ یعنی انگریز کو مسلمان سے وحشت باقی نہ رہے دوسری طرف سرکاری دفاتر میں ملازمتوں کے لئے انگریزی تعلیم کا سوال بھی سامنے آ گیا تھا۔ ہندو غدر سے پہلے ہی اس طرف متوجہ تھا اور اب تعلیمی میدان میں بہت کچھ آگے جا رہا تھا۔ مسلمان کچھ تو اس وجہ سے کہ وہ انگریزی حکومت سے قطعاً غیر مانوس تھا اور کچھ اس وجہ سے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے ایک عرصہ تک فارسی کو دفتری زبان بنائے رکھا تھا۔ انگریزی کی طرف مائل نہ تھا اسی لئے مسلمانوں کے ان لیڈروں نے جو اس وقت رہنمائی کر رہے تھے تعلیمی جد و جہد کو بھی سیاسی پالیسی کے ساتھ ملا دیا اور گورنمنٹ سے تعلیمی آسانیاں طلب کرنا اور علی گڑھ میں ایک کالج قائم کر کے اس کے دوام و بقا کی سعی کرنا بھی قومی پروگرام کا بہت بڑا جزو ہو گیا۔

(باقی آیندہ)

جی۔ آئی۔ پی ریلوے کی ہڑتال

جی۔ آئی۔ پی ریلوے کے ملازمین نے جن مطالبات کی بنا پر ہڑتال کی ہے وہ یقیناً نہایت معتدل ہیں اور اس امر سے کسی طرح انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اگر کمپنی اور اس کا ایجنٹ بدترین قسم کی سرمایہ داری پر اصرار نہ کریں تو ہڑتالیوں کے مطالبات اس قابل ضرور ہیں کہ انہیں تسلیم کر لیا جائے۔ ریلوے کے ملازمین کو شب و روز جس محنت اور جانفشانی کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے اس کا تقاضا یہ ہے کہ ان کے جائز حقوق کو ہرگز نظر انداز نہ کیا جائے اور انہیں اپنی یونین بنانے اور اس کے ذریعہ سے اپنی شکایات اور مطالبات پیش کرنے کا پورا موقع بہم پہنچایا جائے بلکہ اس کام میں ان کے واسطے مخصوص آسانیاں بہم کی جائیں لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ ایجنٹ کا رویہ نہایت درجہ مستبدانہ اور مغرورانہ ہے اور اس نے بجائے گفت و شنید کے مزدوروں کو دھمکیاں دینی شروع کر دی ہیں۔ اور اس کی کوشش یہ رہی ہے کہ ہڑتال کی اہمیت کو حکومت کے سامنے کم کر کے دکھائے۔ اگرچہ گاڑیوں کی آمد و رفت میں تاخیر اور مختلف مقامات پر مزدوروں کے مظاہروں کی اطلاعات سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ ہڑتال بڑے پیمانہ پر ہے۔ اگر کہا جا رہا ہے کہ صرف سات ہزار مزدور ہڑتال میں حصہ لے رہا ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ اب تک جو کچھ کام چلی رہا ہے وہ نئے رنگروٹوں کی وجہ سے چل رہا ہے۔ ورنہ بہت جلد ایجنٹ کو اپنے ہتھیار ڈال دینے پڑتے۔ اس بدنصیب ملک میں بیکاری کے باعث ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہے جو ہڑتالیوں کی جگہ پر کرنے کے واسطے تیار ہو جائیں اور اس میں کوئی ذلت محسوس نہ کریں۔ مگر ظاہر ہے کہ اس طرز عمل سے کمپنی کوئی بہتر مثال قائم نہیں کر سکتی۔

ہندؤوں کی اتحاد دشمنی

اس وقت ڈاکٹر سپرو ہندو مسلم اتحاد کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں ان کی قدر نہ کرنا یقیناً ملک اور قوم کے ساتھ انتہا درجہ کی غداری ہے قومی اتحاد کی مساعی اس وقت اور حالت میں اس قابل ہیں کہ ان کو سراہا جائے اور جو شخص ان کو کامیاب بنانے کے لئے محنت کر رہا ہو اس کی بہت افزائی کی جائے مگر ہمیں ان ہندو اخبارات کے طرز عمل پر سخت افسوس ہوتا ہے جو اپنے آپ کو قوم پرست کہنے کے باوجود ڈاکٹر سپرو کی آل پارٹیز کانفرنس کے خلاف زہر اگل رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں لاہور کا روزانہ اخبار پرتاپ اور دہلی کا تیج بہت پیش پیش ہیں جن کی تازہ اشاعتوں میں ڈاکٹر سپرو کی سعی اتحاد کو ایک ناکام کوشش سے تعبیر کیا گیا ہے اور کسی آخری فیصلہ سے قبل ہی انہیں یہ دھمکی دی گئی ہے کہ ان کی منعقد کردہ آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلے ہندؤوں کے واسطے قابل قبول نہ ہوں گے۔ ہمارے نزدیک ان تنگ نظر اخبارات کا یہ رویہ ہندوستان کے مستقبل کو تاریک تر بنانے کے سوا اور کسی نتیجہ کا حامل نہ ہو گا۔ اگر ان بدنصیبوں کو مسلمانوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے تو کم سے کم ہندوستان کے ساتھ تو محبت ہونی چاہئے جس کے وہ مدعی بھی ہیں۔ جب یہ امر مسلم ہو چکا ہے کہ بغیر اتحاد کے حصول آزادی غیر ممکن ہے تو پھر اتحاد کی کوششوں کا مذاق اڑانا آزادی کا مذاق اڑانا نہیں تو اور کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس ذہنیت کے تمام ہندو اپنی پوزیشن پر غور کریں گے۔

ظفروال کے متعلق متضاد خبریں

پچھلے دنوں ظفروال کے متعلق اس قدر متضاد خبریں موصول ہوئی ہیں کہ صحیح صورت حال کا اندازہ لگانا سخت دشوار ہو گیا ہے۔ کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ پنجاب کے اخبارات "مصالحت" اور "شکست عہد" کی خبریں ایک ہی اشاعت میں ساتھ ساتھ شائع نہ کرتے ہوں۔ مولانا داؤد غزنوی صاحب کی اطلاعات اور ہیں اور ڈاکٹر گوکل چند صاحب کا ارشاد کچھ اور ہے۔ انقلاب کی اطلاع کے مطابق جو معتبر لوگ تحقیق حالات کی غرض سے گئے تھے ان کے بیانات سے بھی معاملہ کچھ صاف نہ ہو سکا اور ابھی تک یہ نہیں معلوم کہ وہاں نان پر پابندی بدستور قائم ہے یا نہیں۔ جس مصالحت کا ذکر اخبارات میں کیا گیا ہے اس سے تو کسی کو اختلاف نہیں ہے لیکن بیانات سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ مصالحت ہوئی اور مقررہ شرائط پر ہوئی مگر اب جس واقعہ کے متعلق اختلاف پیدا ہو گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس مصالحت کی شرائط پر عمل کیا گیا یا نہیں۔ ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ سکھوں نے مسلمان عورتوں کو زدوکوب کیا اور وہ اوان میں ہنوز [illegible] خلت کر رہے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم اس وقت بحالات موجودہ کسی خبر کی تصدیق و تکذیب کرنے سے معذور ہیں۔ البتہ پنجاب کے ذمہ دار حضرات سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ جلد سے جلد کوئی متفقہ اعلان شائع کر کے اسلامی ہند کو اس خلفشار سے نجات دلائیں جس میں وہ ان متضاد خبروں کی وجہ سے مبتلا ہو گیا ہے۔

ہندو ذہنیت کا مظاہرہ

صوبہ بہار و اڑیسہ کی لوکل باڈیز میں مخلوط انتخابات ہونے کے باعث مسلمانوں کی نمائندگی کا اس بیدردی کے ساتھ خون کیا گیا ہے کہ وہاں کی اکثر میونسپلٹیاں اور ڈسٹرکٹ بورڈ مسلمانوں کے حق میں خالص ہندو جماعتیں ہو گئی ہیں جن پر مسلمانوں کا کوئی اثر نہیں۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ ہر جگہ مسلمانوں کے حقوق پامال ہو رہے ہیں اور انہیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس صورت حال کو بدلنے کے لئے مولوی عبد الحامد صاحب نے مقامی کونسل میں ایک مسودہ قانون پیش کیا جس کی رو سے مسلمانوں کے واسطے لوکل باڈیز میں پچیس فی صدی نیابت طلب کی گئی ہے۔ یہ مسودہ قانون ۸ فروری کو کونسل کے سامنے آیا اور منتخبہ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی تحریک پیش ہو کر کثرت رائے سے منظور ہو گئی۔ مگر اس بل کے متعلق ہندوؤں نے جس رویہ کا اظہار کیا وہ بہت زیادہ افسوسناک ہے۔ اگرچہ ان میں سے کسی ایک شخص کو بھی اس حقیقت سے انکار نہیں تھا کہ مخلوط انتخابات کی وجہ سے مسلمان سخت نقصان میں ہیں اور ان کی نمائندگی کا کوئی انتظام نہیں ہے مگر اس کے باوجود سوائے ایک ہندو کے باقی تمام ہندوؤں نے ووٹ اس تجویز کے خلاف ہی دئے۔ اور اصولی اختلاف کا عذر لنگ پیش کر کے اپنی فرقہ دارانہ ذہنیت کے چہرہ پر نقاب ڈالا۔ یہی وہ طریقے ہیں جن سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان روز بروز اختلافات بڑھتے جا رہے ہیں۔ اگر ہندو اس قسم کی نامعقول حرکتیں چھوڑ دیں تو وہ اقلیت کو بہت جلد مطمئن کر سکتے ہیں اور آزادی کی جد و جہد کے لئے جس فضا کی ضرورت ہے وہ بہت جلد پیدا ہو سکتی ہے۔

تعدد ازدواج کے خلاف قانون

آج کل ریاست بڑودہ کی کونسل میں تعدد ازدواج کے خلاف ایک مسودہ قانون پیش ہے اور اسے کثرت رائے سے منتخبہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ سب کو معلوم ہے کہ بڑودہ ایک ہندو ریاست ہے اور وہاں ہندوؤں ہی کی اکثریت ہے اور کونسل میں بھی ہندو ارکان ہی نظر آتے ہیں اس لئے اس مسودہ قانون کا منظور ہو جانا یقینی ہے اور اس کے منظور ہونے کے بعد اسے نافذ کر دیا جائے گا اور مسلمان جن کے لئے قرآن کریم کا نص صریح موجود ہے اس پر بزور مجبور رکھے جائیں گے کہ اپنے مذہب کی پیروی کریں اور کریں تو قید اور جرمانہ کی سزا بھگتنے کے واسطے تیار رہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس صورت میں مذہبی آزادی کا دعویٰ بالکل کیا حقیقت رکھے گا اور ریاست بڑودہ کی گورنمنٹ کس طرح یہ کہہ سکے گی کہ وہ کسی کے مذہب میں مداخلت کرنا نہیں چاہتی۔ ہمیں امید ہے کہ ریاست بڑودہ کے مسلمانوں کی مذہبی آزادی کے سلب کئے جانے پر تمام اسلامی اخبارات سختی کیساتھ احتجاج کریں گے اور ریاست کو صاف الفاظ میں یہ بتا دیں گے کہ اگر اس نے اس خطرناک پالیسی کو اختیار کیا اور مسلمانوں کے مذہب میں دخل اندازی ہوئی تو اسے کبھی بھی [illegible] ہرگز نصیب نہ ہوگا۔

بغاوت افغانستان

افغانستان کے متعلق کل کی اطلاعات سے معلوم ہوا تھا کہ شنواریوں نے دو نوجی چوکیوں پر جو سرحد کے قریب ہی واقع تھیں قبضہ کر لیا ہے اور وہاں جو سپاہی موجود تھے ان سے ہتھیار چھین لئے ہیں۔ پایونیر اور ڈیلی گزٹ کے نامہ نگار کی اطلاعات نے بعد کی اطلاعات میں یہ ظاہر کیا ہے کہ نورنام پر شنواریوں کا قبضہ ابتک جاری ہے۔ اور بغاوت کے بڑھنے کا اندیشہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ قارئین کرام کو معلوم ہے کہ غازی امان اللہ خاں کے خلاف جو بغاوت ہوئی تھی وہ بھی اسی قبیلہ کی طرف سے شروع کی گئی تھی اور اس بغاوت نے بڑھتے بڑھتے تمام ملک کا احاطہ کر لیا تھا جس کے باعث غازی موصوف کو اپنا تاج و تخت چھوڑنا پڑا اور افغانستان میں ایک انقلاب عظیم برپا ہو گیا۔ خدا خدا کر کے غازی نادر خاں کی مساعی جمیلہ سے یہ نوبت آئی تھی کہ ملت افغانیہ ایک مرتبہ پھر امن و امان کی نعمت سے بہرہ اندوز ہو کہ وہی قبیلہ از سر نو بغاوت پر آمادہ ہو گیا اور اب ملک کے امن کو زبردست خطرہ میں ڈال کر تباہی کا موجب بن رہا ہے۔ مگر جہاں تک ہمیں صحیح واقعات و حالات کا علم ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس مرتبہ صرف شنواریوں کی بغاوت کسی عام ملکی بغاوت کا پیش خیمہ نہیں ہوگی۔ شنواریوں کی جو شکایات ہیں وہ محض روپیہ کے متعلق ہیں وہ یہ نہیں چاہتے کہ مرکزی حکومت کا جوان کے سر پر رکھا ہوا ہے انہیں حاصل ہو اور کہنے کی رحمت اور نقصان گوارا کرنا پڑے۔ ان کے اس مطالبہ کے ساتھ افغانی قوم کی اکثریت کوئی ہمدردی نہیں رکھ سکتی کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ گذشتہ بدامنی کے دوران ان کو شدید نقصان پہنچا ہے اور اب اس وقت ایک مضبوط و مرکزی حکومت کی سخت ضرورت ہے جس کے کام بغیر روپیہ کے ہرگز نہیں چل سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں امید کرتے ہیں کہ اس موقع پر سوائے شنواریوں کے سارا افغانستان غازی نادر خاں کے ساتھ ہوگا اور بغاوت فروغ نہ پائے گی۔

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

حقانیت اسلام کی دلفریبانہ کشش

ایک مرتد کا قبول اسلام

بابو جان ساکن بھول ضلع پرتاب گڑھ جس کو لالچ دیکر آریوں نے شدہ کر لیا تھا۔ اور مسلمانوں سے ملنے نہیں دیا جاتا تھا۔ میں خود اس واقعہ کو سنکر مدرسہ اسلامیہ امدادیہ سلون ضلع رائے بریلی کی طرف سے مقام مذکور پر پہونچا مگر باوجود کوشش ملاقات نہ ہو سکی الحمد للہ کہ بتاریخ ۲۷ رشعبان ۱۳۴۸ھ شخص مذکور اپنے کردار پر نادم ہو کر سلون آیا اور مولانا مولوی محمد عمر صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان کے صاحبزادے مولوی محمد قاسم صاحب نے اسکو تجدید ایمان کرایا اللہ تعالیٰ توفیق استقامت بخشیں۔

ولایت اللہ طالب علم مدرسہ اسلامیہ امدادیہ سلون ضلع رائے بریلی

مذہب اسلام کی صداقت جاذبہ

ایکسو سولہ مارواڑیوں کا تشرف باسلام

موضع پل شاہد ولہ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ کے قریب ایک گروہ مارواڑیوں کا سکونت پذیر و مقیم ہے جس میں حسب ذیل تعداد مرد، عورتیں، لڑکے لڑکیاں شامل ہیں تمام نے آج مورخہ ۷ کو مذہب اسلام قبول کیا اور اسی جگہ تقریباً ایک ہزار آدمیوں کے گروہ نے نماز جمعہ ادا کی۔ اور نو مسلموں کو بھی نماز جمعہ میں شامل کیا گیا۔

یہ مبارک نتیجہ خاص طور پر ہمارے موضع کے چودھری محمد حسین صاحب کی انتھک کوششوں سے برآمد ہوا ہے خدا ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مرد ۴۳ عورتیں ۴۳ لڑکے ۱۹ لڑکیاں ۲۹

ملتان کی سول نافرمانی کا قضیہ

ٹیکس ملتوی کر دیا گیا

ملتان ۱۰ فروری۔ مقامی میونسپلٹی کا ایک فوری اجلاس آج شام کو ساڑھے چار بجے منعقد ہوا۔ مخدوم سید راجن بخش شاہ صاحب ایم۔ ایل۔ اے صدر تھے جلسہ میں متفقہ طور پر طے کیا گیا کہ تاریخ ۱۹۳۰ء کے آخر تک ڈیوٹی اور واٹر ٹیکس قطعی طور پر نہ لگایا جائے اس عرصہ میں کمیٹی ان مشکلات کو رفع کرنے کے لئے امکانی کوشش کرے اگر کوئی صورت نکلے تب ٹیکس لگایا جائے مجسٹریٹ ضلع سے درخواست کی گئی ہے کہ جو مقدمات عدالت میں پیش ہیں انہیں اٹھا لیا جائے اور قرقی کے وارنٹوں کو بھی کم از کم دس دن کیلئے ملتوی کر دیا جائے۔

شہر میں اب سکون ہے دکانیں وغیرہ بھی کھل گئی ہیں بہت سی دکانیں تو کل شام ہی کو کھل گئی تھیں لیکن آج صبح سے تو ہندو مسلمانوں کی سب دکانیں کھل گئی ہیں اور کاروبار حسب معمول ہو رہا ہے۔ پولیس بم کے واقعات کی تحقیقات کر رہی ہے۔

بریلی جیل میں مقاطعہ جوعی

بریلی ۹ فروری۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبہ متحدہ نے جب کاکوری کے مقدمہ کے چار ملزمین کے ساتھ خاص قسم کا برتاؤ کرنے سے انکار کر دیا تو انہوں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی یہ افواہ بھی ہے کہ یہ بھوک ہڑتال لاہور کے مقدمہ سازش کے ملزمین کی ہمدردی میں کی گئی ہے جن لوگوں نے ہڑتال کی ہے ان کے نام سچندر ناتھ بخشی، راج کمار سنگھ، منمتا ناتھ گپتا اور پنڈت گنڈی لال گپتا ہیں۔ ہڑتال ۸ فروری سے شروع کی گئی ہے۔

"ملاپ" کے خلاف مقدمہ کی سماعت

لاہور ۱۰ فروری۔ روزانہ اخبار "ملاپ" کے خلاف توہین کا جو مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ آج ہائیکورٹ میں پیش ہوا۔ یہ مقدمہ خیز کارٹون کے سلسلہ میں ہے جو اخبار مذکور میں اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت کے متعلق نکلے تھے۔

اعتدال پسندان آسام کا جلسہ

گول میز کانفرنس کی حمایت

گوہٹی ۱۱ فروری۔ آسام کے معتدلین کے ایک جلسہ میں جو رائے بہادر کے ایل بروا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ایک قوم پرور جماعت کی بنیاد ڈالی گئی جس کا مقصد یہ ہوگا کہ صوبہ میں خود مختار حکومت قائم کرانیکی جد و جہد کی جائے اور ہندوستان کو ستیہ گرہ درجہ تک پہنچایا جائے اس جماعت کا ان جماعتوں سے قطعاً کوئی تعلق نہ ہوگا۔ جو یہ چاہتی ہیں کہ ہندوستان سلطنت برطانیہ سے اپنے تعلقات منقطع کرے یہ لوگ مجوزہ گول میز کانفرنس میں شرکت کے حامی ہیں۔

تشدد کا دور

اڈیٹر پیام مزدور کی گرفتاری

بمبئی ۱۰ فروری۔ محمد صدیق عبد الرحمن اڈیٹر پیام مزدور کو آج عدالت سوم میں اس الزام میں پیش کیا گیا کہ انہوں نے اپنے اخبار میں ایک مضمون لکھا جو باغیانہ تھا۔ ملزم نے اس میں کہا تھا کہ اگر غیر متشدد کارروائی ناکام رہے تو تشدد استعمال کیا جائے مسٹر ایف زیدیانہ صفائی کی طرف سے پیروی کی۔ عدالت نے ملزم کو ایک دن کے لئے حراست میں رکھنے کی پولیس کو اجازت دی۔

دار الحکومت

ایک نوجوان بنگالی کی گرفتاری

مدرسہ میمونیہ اسلامیہ قرول باغ کی برکات

[illegible]

اس کے بعد قاری صاحب اپنے احباب کو اپنی قیامگاہ پر لے گئے جہاں ممدوح نے بچانے سے فواضع کی اور نہایت پر لطف باتیں ہوتی رہیں۔ اس کے بعد قاری صاحب نے ان حضرات کا شکریہ ادا کیا اور یہ پرلطف صحبت ختم ہو گئی۔

(حکیم سید محمد الیاس قاضی پوری طبیہ کالج)

فسادات ڈھاکہ کے متعلق اسمبلی میں سوالات

گزشتہ سہ شنبہ کو مجلس مقننہ میں مسٹر انوار العظیم نے فسادات ڈھاکہ کی تحقیقات حکومت سے دریافت کی تھی جس کے جواب میں ہوم ممبر نے کہا کہ فساد اس وجہ سے رونما ہوا تھا کہ مسلمانوں نے طالب علموں کے ایک جلوس کے خلاف جو مسجد کے سامنے سے گزرنے والا تھا احتجاج کیا لیکن اس احتجاج پر کوئی توجہ نہیں کی گئی اور جلوس مسجد کے سامنے سے گزرا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جلوس پر ڈھیلے پڑے جس کے بعد فساد ہو گیا اس کے بعد ۳ فروری کو بھی بعض حملے ہوئے۔ اس فساد میں دو مسلمانوں کی جان ضائع ہوئی اور ۳۰ ہندو اور ۱۵ مسلمان زخمی ہوئے۔

مسٹر غزنوی:۔ کیا مقامی حکام نے دفعہ ۱۴۴ کی رو سے جلوس کی ممانعت نہیں کر دی تھی؟

سر جیمس:۔ مجھے اس کی کوئی اطلاع نہیں۔

سر عبد القیوم:۔ کیا حکومت اس کا خیال کریگی کہ ان احکام کی تعمیل ہوتی ہے یا نہیں؟

ہوم ممبر:۔ یہ فرض صوبہ کی حکومت کا ہے جو یقیناً اسکا خیال رکھے گی۔

مسٹر انوار العظیم:۔ کیا اس قسم کے معاملات میں صوبہ اور مرکزی حکومتوں میں اشتراک عمل ممکن نہیں ہے؟

ہوم ممبر:۔ اس قسم کے معاملات جیسا کہ ظاہر ہے بالکل اور قطعی طور پر مقامی حکومت کے ہاتھ میں رہتے ہیں۔

پنڈت مالوی:۔ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم نافذ کرنے کی وجہ سے صورت حال اور زیادہ خراب ہو گئی تھی؟

ہوم ممبر:۔ یہ اپنی اپنی رائے پر منحصر ہے۔

مسٹر انوار العظیم:۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت کتنے مقدمات دائر کئے گئے۔

صدر:۔ یہ دفعہ تو بہت ہی طویل ہے!

ڈاکٹر سہروردی:۔ کیا پنڈت جی نے اس دفعہ کی خلاف ورزی نہیں کی تھی؟ (قہقہہ)

پنڈت مالوی:۔ اگر کبھی ضرورت پیش آئی تو میں اب بھی ایسا ہی کرونگا۔

سکھوں کی چیرہ دستیاں اور حکومت کی غفلت

ظفروال میں مسلمانوں پر شرمناک مظالم

لاہور ۹ فروری۔ مولانا سید محمد اسمٰعیل غزنوی صدر کمیٹی امرتسر اطلاع دیتے ہیں کہ تصفیہ کے تمام منازل طے ہونے کے باوجود ظفروال کے سکھوں نے بہر بدعہدی کی اور ۸ فروری کی شام اور ۹ فروری کی صبح کو انہوں نے متعدد مسلمانوں اور ان کی عورتوں کو بھی بہت بُری طرح زدوکوب کیا۔ زخمیوں میں ایک کی حالت اندیشناک ہے۔ پولیس سکھوں کے اس جبر و تشدد کے باوجود خاموش ہے۔ علاقے کا سب انسپکٹر بھی بالکل کچھ نہیں کرتا۔ ڈپٹی کمشنر بھی غافل ہے اور غریب و مظلوم مسلمان پٹ رہے ہیں۔ حکومت پنجاب کا فرض ہے کہ سکھوں کے خلاف کوئی مؤثر تدبیر اختیار کرے، ورنہ مسلمانوں میں شدید اشتعال پیدا ہو جائے گا اور ممکن ہے کہ حالت خونریزی تک پہنچ جائے۔

صوبہ سرحد میں افغانی نوجوانوں کا اجتماع

لال قلندر نامی ایک پراسرار کیکٹار

جی آئی پی ریلوے کی ہڑتال

مزدوروں کے مطالبات

(۷) ریلوے ملازموں کے لئے رخصت کے متعلق مناسب سہولتیں پیدا کی جائیں۔

(۸) ہفتہ میں ایک روز کی چھٹی ہو اور دوسری چھٹیاں بھی دی جائیں۔

(۹) مزدوروں سے یومیہ اجرت پر کام کرانے کا سلسلہ بند کر دیا جائے۔

(۱۰) تمام ریلوے ملازموں اور یونین کے عہدہ داروں کو ریلوے سفر کے لئے فری پاس عطا کئے جائیں۔

(۱۱) ملازموں کو وردی اور واٹر پروف کوٹ عطا کئے جائیں۔

(۱۲) بجلی کی روشنی کے لئے آج کل مزدوروں سے جو معاوضہ لیا جاتا ہے وہ بہت زیادہ ہے اس میں کمی کی جائے۔

(۱۳) انتہائی نسل و رنگ کا خاتمہ کر دیا جائے۔

(۱۴) ملازموں سے ملازمت کے لئے کوئی اقرار نامہ نہ لیا جائے۔

(۱۵) ملازموں کی انفرادی شکایات پر مناسب توجہ کی جائے۔

افغانیوں سے مولانا محمد عرفان صاحب کی اپیل

مولانا محمد عرفان صاحب آنریری جنرل سکرٹری جمعیۃ خلافت نے برادران افغان و سرحد مقیم بمبئی کے نام ایک اپیل شائع کی ہے جس میں وہ انہیں مخاطب کر کے لکھتے ہیں کہ آج کل جی۔ آئی۔ پی ریلوے میں اسٹرائک ہو گئی ہے اور اسٹرائک میں ہندو مسلمان عیسائی غرضکہ ہر طبقہ کے ملازمین ریلوے شریک ہیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ منتظمین ریلوے سرحدی اور افغانی پٹھانوں کو بھرتی کر کے اسٹیشنوں پر بھیجنا چاہتے ہیں۔ میں اپنے افغانی بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ریلوے منتظمین کی باتوں میں نہ آئیں اور عارضی ملازمت کے سبز باغ میں پڑ کر ریلوے کے پرانے ملازموں ہندو اور مسلمانوں سے بگاڑ نہ کریں۔ ریلوے کی اسٹرائک جہاں ختم ہوئی یقینی طور پر نئے بھرتی شدہ نکال باہر کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ پٹھانوں اور ہندوستانیوں میں ایک مستقل جنگ کی بنیاد قائم ہو جائے گی۔ اور اس کے نتائج نہایت خطرناک اور تباہ کن ہونگے اس لئے بعض چند روزہ نوکری کے لئے اپنے بھائیوں سے دشمنی مول لینا دانشمندی نہیں۔ یہی خصوصیت کے ساتھ کراچی میں رہنے والے پٹھان بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں اور بمبئی میں جتنے پٹھان معزز سردار ہیں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس فتنہ کو روکیں اور پٹھانوں کو اسٹرائک کرنے والوں کے مقابلہ پر نہ جانے دیں۔

کونسل آل انڈیا مسلم لیگ کی مفصل کارروائی

۹ فروری کے جلسہ میں صدر کے علاوہ نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم صاحب، نواب لیاقت علی خاں صاحب، مسٹر محمد رفیق (ایم۔ ایل۔ اے)، مسٹر عبد القادر صدیقی (ایم۔ ایل۔ اے)، مسٹر عبد المتین چودھری (ایم۔ ایل۔ اے)، راجہ غضنفر علی خاں (ایم۔ ایل۔ اے)، ذو الفقار علی خاں صاحب، مولوی طفیل احمد (ایم۔ ایل۔ اے)، مولوی محمد یعقوب (ایم۔ ایل۔ اے)، مسٹر ایس۔ ایم عبد اللہ (دہلی)، اور شیخ عبد الحق صاحب (دہلی) شریک ہوئے۔ مندرجہ ذیل پانچ تجویزیں بالاتفاق منظور ہوئیں:۔

پہلی تجویز میں مولانا مظہر الحق اور صاحبزادہ آفتاب احمد خاں کے انتقال پر اظہار افسوس کیا گیا اور لیماندگان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

دوسری تجویز میں ۲۳ دسمبر کو وائسرائے کی اسپیشل پر بم کا جو حادثہ ہوا اس کی مذمت کی گئی اور ہز ایکسلنسی کے بچ جانے پر انہیں مبارکباد دی گئی۔

تیسری تجویز میں وائسرائے کے اس اعلان کے متعلق جس میں وائسرائے نے ملک معظم کی حکومت کی طرف سے ستمراتی حکومت دئیے جانے کا یقین دلایا ہے اور جس میں ہندوستان کی حکومت کے نظام کو طے کرنے کے لئے

جج کمیٹی کی رپورٹ

اسمبلی میں مولانا شفیع داودی کے سوالات

[illegible] و خیفہ خوانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

سر فرینک نائس:۔ جیسا کہ [illegible] تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ ابھی تک تیار نہیں [illegible] شائع کر دیا جائے گا۔ ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ رپورٹ جلد سے جلد شائع ہو جائے۔

(ب) مجھے افسوس ہے کہ جب اس بارہ میں کوئی یقین نہیں دلا سکتا کیونکہ کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد بہت کچھ [illegible] پر ہوگا۔ لیکن ہم اپنی طرف سے کوشش کریں گے کہ سفارشات پر جلد عمل کیا جا سکے۔

(ج) یہ ممکن ہے لیکن حکومت کو اس بات کی کوئی اطلاع نہیں اس سلسلہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ حاجیوں کو سفارشات کا کوئی علم نہیں کیونکہ ابھی رپورٹ شائع نہیں ہوئی۔

(د) میرا خیال ہے کہ یہ ممکن نہ ہو سکے گا۔ لیکن میں آنریبل ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ ایسی کارروائی میں حتی الامکان قطعی تاخیر نہ ہوگی۔

مولوی محمد شفیع داؤدی:۔ کیا تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ حکومت حاجیوں کے معاملات کو خاص طور پر اہم خیال نہیں کرتی؟

سر فرینک نائس:۔ نہیں جناب تاخیر کی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک رپورٹ حکومت کو سرکاری طور پر موصول نہیں ہوئی۔

مولوی محمد شفیع داؤدی:۔ کیا حکومت رپورٹ کی اشاعت پر امسال کے حج کے لئے عارضی کمیٹیاں بنائے گی۔ اس صورت میں کہ کمیٹی کی منتقدہ سفارشات حاجیوں کے حق میں ہوتی۔

سر فرینک نائس:۔ میں فی الحال اس سوال کا جواب دینے کے لئے تیار نہیں لیکن آنریبل ممبر اگر اس معاملہ میں نہ سے جلد تبادلہ خیالات کرنا چاہیں تو میں ان کے ساتھ نجی طور پر اس معاملہ پر بحث کروں گا۔

مسٹر بی۔ داس:۔ کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کہ آیا حکومت اس بات کا موقع دے گی کہ حج کمیٹی کی رپورٹ پر اسمبلی میں بحث و تمحیص کی جائے؟

سر فرینک نائس:۔ میں صرف یہ وعدہ کر سکتا ہوں کہ اس امر پر غور کیا جائے گا۔

گاندھی جی اور لیبر پارٹی کی گفت و شنید

التوائے سول نافرمانی کی سعی

مدراس ۱۰ فروری۔ اخبار "ہندو" (مدراس) کے نامہ نگار مقیم مدراس کا ایک تار مظہر ہے کہ اسے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی لیبر پارٹی کے بعض ایسے لوگ [illegible] ارکان جنہیں ہندوستانی معاملات سے دلچسپی ہے اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ گاندھی جی سے مفاہمت کے لئے سلسلہ گفتگو شروع کریں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ایک برطانوی مدبر سے جو ابھی حال ہی میں ہندوستان آئے تھے گاندھی جی سے اس بارے میں ویزٹ گفتگو رہی اور موجودہ سیاسی صورت حال پر گاندھی جی سے تبادلہ خیال کی توقع ہے۔

قطعی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ یہ گفت و شنید کیا ہے تاہم معلوم ہوا ہے کہ صوبوں کو خود مختار کر دینے اور مستقل حکومت دینے کی مدت معین کر دینے کی شرائط پیش کی گئی ہیں کہ انہی کی بنیاد پر گفتگو شروع ہو اور گاندھی جی اسے قبول کریں تو کانگریس سے سول نافرمانی کے روکنے کی سفارش کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے ان شرائط کو قبول کرنے سے انکار کر دیا لیکن گفتگو کا دروازہ ابھی بند نہیں ہوا ہے۔

مجلس مقننہ بنگال کیلئے ارکان کا انتخاب

بیرسٹر اور موچی کا مقابلہ

میونسپلٹی کی عمارت پر قومی جھنڈا نصب کرنیکا جرم

ملک لال خاں پر حکومت کا عتاب

ستیہ گرہ کرنے کی زبردست تیاریاں

[illegible] اژ نہیں ہے وہاں کام جاری ہے ناگپور کے حلقہ میں نصف سے زیادہ جگہیں پر نئے تقرر ہو گئے ہیں اور جھانسی کے حلقہ میں بھی کام ہو رہا ہے جہاں اسٹرائک کرنیوالوں کی تعداد میں کوئی کمی نہیں ہوئی ہے ایجنٹ صاحب نے حکم دیا ہے کہ جو ہڑتالی اپنے کام پر واپس آ جائیں انہیں واپس آنے دیا جائے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہ ہونگے کہ انہوں نے جو اہانت آمیز طرز عمل اختیار کیا ہے اور اس سے جو خدمات حکمی بھی نہ ہوں گی اس کے متعلق۔ البتہ یہ بہتر ہوگا کہ ریلوے کی جن عمارتوں پر اسٹرائک کرنے والوں کا قبضہ ہے ان کو خالی کرانیکی کوشش کیجائیگی۔

اجمل پریس کی تلاشی

"پیام مزدور" کے ایک نسخہ کی ضبطی

مسٹر محمد صدیق عبد الرحمن اڈیٹر "پیام مزدور" کی دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتاری کے سلسلہ میں سی۔ آئی۔ ڈی پولیس نے اجمل پریس کی تلاشی لی جہاں بغرض طبع "پیام مزدور" چھپتا تھا۔ پولیس نے منیجر کو تلاشی کا وارنٹ دکھایا اور اس کے بعد پریس کی پوری تلاشی لی۔ تلاشی کے بعد پیام مزدور کے ایک نسخہ کو جس میں قابل اعتراض مضمون "کسان اور مزدور متفق ہو جاؤ اور نوجوانان ہند سے اپیل" ہے اس کے ساتھ ہی اجمل پریس کی جانب آرڈر بک اور بل بک بھی پولیس اپنے ساتھ لے گئی۔

مصنف کتاب "آزادی کے دیوانے" کی گرفتاری

الٰہ آباد ۳ فروری۔ "آزادی کے دیوانے" نامی ہندی کتاب کی ضبطی کے سلسلہ میں بعض مقامات کی تلاشی ہوئی اور اس کے مصنف پنڈت دو دیا بھاسکر شکل اور اس کے طابع و ناشر سنگھ لال کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

سیاسی قیدیوں کیساتھ مراعات

حکومت مدراس کی سفارش

مدراس ۱۳ فروری۔ حکومت مدراس نے مرکزی حکومت کے پاس سیاسی قیدیوں کے ساتھ مراعات کے متعلق جو سفارشات بھیجی ہیں ان کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ بہت زیادہ فیاضانہ ہیں۔ حکومت مذکور کی ایک سفارش یہ ہے کہ اس وقت عام طور پر سیاسی قیدیوں کے ساتھ معمولی قیدیوں کا سا جو برتاؤ کیا جاتا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے اسے ختم کر دینا چاہئے اور انہیں ایک خاص درجہ میں شمار کرنا چاہئے اور ہر قسم کی آسانیوں کا مستحق سمجھنا چاہئے۔

"بھارت میں انگریزی راج" کا مقدمہ

الٰہ آباد ۱۰ فروری۔ "بھارت میں انگریزی راج" کی ضبطی کے حکم کو منسوخ کرانے کے متعلق کتاب کے طابع و ناشر نے ہائیکورٹ میں جو درخواست دی تھی وہ تین ججوں کی خاص عدالت میں پیش ہوئی۔ ڈاکٹر کاٹجو نے درخواست کنندہ کی طرف سے پیروی کی۔

عدالت جسٹس بوائز، جسٹس بنرجی اور جسٹس ماس کلک پر مشتمل تھی فیصلہ ابھی نہیں سنایا گیا۔

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ (منیجر)

مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت

میرٹھ ... فروری - لنچ کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو اور بالہ گردہاری لال عدالت میں آئے ... کیلئے ایک درخواست پیش کی ڈیفنس کمیٹی نے ملزمین سے ملاقات کی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو جیل میں ملزمین سے ملاقات کرینگے ... مقدمات کی پیروی کے متعلق ان سے گفتگو کریں گے صفائی کی طرف سے عنقریب پیروی کے انتظامات ہونے والے ہیں۔

میرٹھ ۸ فروری - مسٹر لینگفورڈ جیمز نے پنچ سے قبل اپنا بیان ختم کردیا۔ ... ہندوستان میں اشتراکیت کی تاریخ بیان کی۔ مسٹر جیمز نے عدالت اور اسیسروں سے کہا کہ فیصلہ طلب امر یہ ہے کہ آیا ملزموں نے ہندوستان میں بغاوت برپا کرنے کی غرض سے کوئی سازش کی ...

پنچ کے بعد کی کارروائی

سرحد کی فوجی چوکیوں پر حملہ

خوگیانی سپاہیوں کی پسپائی

غازی عبدالرحمٰن صاحب اور انکے رفقا کی رہائی

امرتسر کا حادثۂ بم

پانچ آدمیوں کی گرفتاری

فیصل الدویش انگریزوں کی پناہ میں

... انہیں سیلون پہنچا دے۔

نجدی اطلاعات مظہر ہیں کہ سلطان ابن سعود نے برطانیہ کو ایک یادداشت بھیجی جس میں مطالبہ کیا کہ ان باغیوں کو ہمارے حوالے کیا جائے کیونکہ وہ غداری کا جرم ہیں بھجرا سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے پایا جاتا ہے کہ باغیوں نے غیر منظم طور پر ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

افغانستان کیلئے ہوائی جہازوں کا اجارہ

طہران ۱۰ فروری - اطلاع ملی ہے کہ اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں غازی نے جرمنی کی طیارہ ساز شرکت جنکر کمپنی کے ساتھ افغانستان کو طیارے بہم پہنچانے کا جو چہل سالہ معاہدہ کیا تھا، اعلیٰ حضرت نادر شاہ غازی نے اس کی تصدیق کردی ہے۔

جمعیت علماء صوبہ بہار کا سالانہ جلسہ

لہریا سرائے ۱۰ فروری صوبہ بہار کی جمعیت علماء کا سالانہ اجلاس ۲۲-۲۳ مارچ کو مولانا حسین احمد مدنی کے زیر صدارت دربھنگہ میں منعقد ہوگا مجلس استقبالیہ انتظامات مکمل کررہی ہے۔ (حکیم عبدالعزیز صاحب کا خاص تار)

ڈھاکہ میں قرآن کی بے حرمتی

ہندوؤں کی مجنونانہ حرکت

ڈھاکہ ۹ فروری دو ہندوؤں کے خلاف اس الزام میں مقدمہ چل رہا ہے کہ انہوں نے فساد کے دنوں میں قرآن کریم کی بے حرمتی کی اور اس کا ایک نسخہ نذر آتش کر دیا۔ اب یہ دونوں ہندو ایک ایک ہزار روپے کی ضمانت پر رہا کر دیئے گئے ہیں۔

ایک یہودی کانسٹیبل کی بربریت

فلسطین کے ایک عربی خاندان کی شہادت

جمعیۃ مقننہ کا اجلاس

مجلس مقننہ بنگال میں خواتین کو مسلمانوں کے حقوق دینے کی تجویز

سردار عبدالحکیم کی گرفتاری کے خلاف پشاور کا احتجاج

غازی امان اللہ خاں کا قرضہ

جدید حکومت افغانستان ادا کریگی

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:-

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسیقدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائیگا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۃ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہوسکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جاسکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانوں کی موجودہ منافست

مجلس عاملہ جمعیت علماء بنگال کا غیر معمولی جلسہ

ناظم بزم صوبہ بہار سے استفسار

چوموں میں بیگار

بلائیوں پر مظالم کی بھرمار

بلائی قوم قدیم زمانہ سے کہاری بنتی ہے اور نہایت افلاس اور غریبی کی زندگی بسر کرتی ہے راجپوتانہ میں جیسی خستہ حالی اور جفاکش اور پرامن قوم کی ہستی کم ہوگی۔ ... لیکن بیگار کی بھرمار سے انکو پیٹ بھر کے روٹی بھی میسر آنا دشوار ہو رہا ہے ... وطن کی آزادی کا وہ پر درد نظارہ ہے جس پر جس قدر بھی ماتم کیا جائے بجا ہے۔

میں اسوقت اس پر بحث نہیں کرتا کہ اس دردناک صورت حالات کی ابتدائی ذمہ داری کس پر ہے آیا وہ حکمران طبقہ کے مظالم کی یادگار ہے یا خود اس بدنصیب قوم کے جبن و نامردی کا نتیجہ ... دوہزار برس پہلے تھی اور زبردست کو زیردست سے جبریہ خدمت لینے کے استحقاق کا زندہ نمونہ ہے۔ جو کوئی اس بہیمیت کے مظاہرے کو دیکھنا چاہے وہ چوموں (ریاست جے پور) میں آئے اور اپنی آنکھوں سے ظلم و ستم کی گرم بازاری دیکھ جائے ...

اگر پہلی صورت مقصود ہے تو وہ ۲۰ میں داخل ہے اگر دوسری صورت مراد ہے تو کوئی شخص صرف ترجمہ دیکھکر اصل حقائق سے باخبر نہیں ہوسکتا ان کو علما کی جماعت میں داخل کرنا ایسا ہی ہے جیسے کسی ان پڑھ کو کسی کالج کا پروفیسر بنا دیا تیسری صورت ... ناکہ الفاظ کی بھول بھلیاں سے نکلکر اصل حقیقت سے پبلک روشناس ہو۔

محمد عزیز فریدی مجیبی از خانقاہ فریدی پھلواری شریف

مذہب کانفرنس کیشا مت ہرائی مدرسہ صدیقیہ

بتاریخ ۲۵ و ۲۶ جنوری بمقام کیشامت ہرائی مدرسہ صدیقیہ ضلع رنگپور بصدارت حضرت العلام مولانا مولوی حاجی صوفی پیر بنگالہ محمد ابوبکر صاحب مذہب کانفرنس منعقد ہوئی۔ ... ۲۲ ہزار مسلمانان رنگپور پاس ہوئیں۔

(۱) یہ کانفرنس مسلمانان رنگپور کو خبردار کرتی ہے کہ مسلمانان رنگپور اپنی صحیح مذہبی تعلیم کی طرف متوجہ ہوں ہر جگہ اسلامی مدارس و اسلامی تعلیم کے نظام کا انتظام کریں۔

(۲) یہ کانفرنس مسلمانان رنگپور کو اطلاع کرتی ہے کہ ...

(۵) یہ کانفرنس اعلان کرتی ہے کہ جو پروگرام مرکزی جمعیۃ علماء ہند و مجلس تحفظ ناموس شریعت سے صادر ہوگا اسپر کاربند ہونے کے لئے اپنی جان و مال قربان کرنے کو تیار ہے۔

(۶) یہ کانفرنس گورنمنٹ بالخصوص وائسرائے ہند کو متنبہ کرتی ہے کہ سارد ایکٹ کے نہ ماننے سے جو خرابی ہوگی اس کی تمام ذمہ داری اس کے اہل حل و عقد پر عائد ہوگی لہذا اپریل کے پہلے ہی سے اس سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دے۔

(۷) یہ کانفرنس گورنمنٹ کو متنبہ کرتی ہے کہ اسمبلی میں جن ممبران نے سارد ایکٹ کو پاس کیا ہے وہ مسلمانوں کے صحیح نمائندے نہیں ہیں اور یہ کانفرنس کسی طرح ان ممبران پر اعتماد نہیں کرسکتی کہ مسلمانوں کی صحیح ترجمانی کریں گے۔

(۸) یہ کانفرنس مسلمانان رنگپور کو آگاہ کرتی ہے کہ مطابق حکم مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کیشامت ہرائی مدرسہ صدیقیہ میں کمیٹی تحفظ ناموس شریعت قائم ہے اسی طرح ہر جگہ قائم کریں ...

(۹) یہ کانفرنس مسلمانان رنگپور کو اطلاع کرتی ہے کہ بمطابق حکم مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کیشامت ہرائی مدرسہ صدیقیہ میں عساکر اسلامیہ رضاکاروں کی جماعت تیار کی گئی ہے۔ اسی طرح ہر جگہ جلد از جلد رضاکاروں کی تنظیم شروع کردیں۔ ۲۵ تاریخ کو تلوار و بنوٹ و لاٹھی و مگدر کا کھیل بھی دکھلایا گیا۔

سکرٹری - ابوالاوصاف محمد اختر حسن انصاری مدرس مدرسہ صدیقیہ کیشامت ہرائی (ضلع رنگپور)

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جانفشانی کشش

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانان کوہاٹ کا جوش مظاہرہ

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

کمزور پرزوں کی سستی گھڑیوں سے بچو اور ہمارے یہاں سے اصلی فولادی مشین والی پاکٹ واچ و رسٹ واچ والارم ٹائم پیس جنکی مجموعی قیمت سولہ (۱۶) روپیہ ہے یکمشت صرف دس روپیہ میں طلب کیجئے محصولڈاک معاف آپکا نام ہر گھڑی پر سنہری حروف میں مفت چھاپا جائیگا

مقبول خاص و عام - الارم ٹائم پیس

اگر آپ کی آنکھ سحری کے وقت نہیں کھلتی اور خواہش ہے کہ کسی آدمی کے بغیر خود بخود بیدار ہوجائیں تو آپکو یہ الارم ٹائم پیس اپنی خوشگوار آواز سے حسب وقت جاہو ضرور جگا دے گا۔ ... قیمت معہ محصولڈاک چار روپیہ

المشتہر - منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو - پی)

آپکی قسمت کا ستارہ - آج ہی عمل حب منگائیے

چائے کی معلومات

چائے خاص نمبر بالکل مفت

فرشتہ کا دوسرا رعایتی اعلان

حاجیوں کیلئے خوشخبری

المشتہر - محمد عمر چاند بھائی منیجنگ ڈائرکٹر دی بلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹیڈ ۱۵ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

رعایت کا مبارک مہینہ

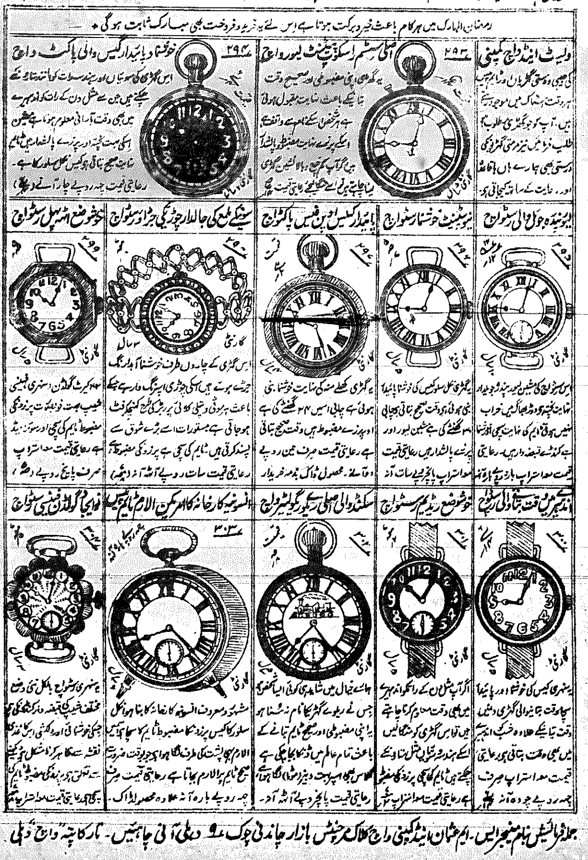

منیجر اخبار تاج آگرہ

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح وشاندار قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہر مقصد کا ایک عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا — سرمہ رفیق بصارت — طلاء عشرت — سفوف تریاق

پتہ حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر اخبار کا حوالہ ضرور دیں

اعلان

شعبہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی

حیدرآباد دکن

(۴) اندلس کا عہد اسلامی
(۵) ہندوستان کا عہد اسلامی
(۶) سلطنت عثمانی ترکی۔

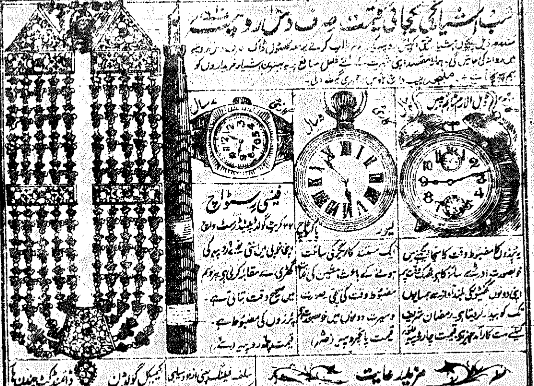

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹ واچ

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس محلہ اجمیری گیٹ دہلی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

کے ترجمہ کی حمائل شریف خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کرسکتے ہیں پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ہر منزل کا نقاشی کا کام ہے زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے حاشیہ پر مختصر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر۔ درمنثور۔ خازن ابن کثیر مدارک ابن ابی حاتم۔ منذر امام احمد موضح القرآن وفتح العزیز صحاح ستہ مثلاً بخاری ومسلم ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے اور جسکی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے اسکی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کیگئی ہے اور اختلاف قراۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کر کے دکھایا گیا ہے اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں اول بسوط مقدمہ ہے جسمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانحعمری مع تمام غزوات مندرج ہوا ہے اور دیگر فوائد اور نکات مثلاً فوائد تعویذ بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں تقطیع نہایت خوشنما ہے ہدیہ رعایتی مجلد چرمی نقرئی حاشیہ مطلا مجلد خاشیہ للعہ رعایتی مجلد للکرہ مجلد سے علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر کاظمی بکڈپو ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کے لئے سب سے کہ وہ اپنے مذہب سے کما حقہ واقف ہو کیونکہ حقیقت میں مسلمان ہی وہ ہے جو احکام اسلام سے واقف و عامل ہو لیکن افسوس کہ دینی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقعہ حاصل نہیں کہ وہ اس سلسلہ کی تعلیم میں صرف کریں اس ضرورت کو پیش نظر رکھکر یہ کتاب طیار کی گئی ہے جسمیں اہل سنت والجماعت کے کل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں

اسلامی تعلیم

قیمت مجلد چرمی تین روپے مجلد پارچہ جلد سوا دو روپے ضخامت تقریباً ۵۰۰ صفحات محصول ڈاک سات آنہ

فہرست مضامین پڑھیے اور اندازہ کیجئے کہ کس طرح کوزہ میں سمندر کو بند کیا گیا ہے

کتاب العقائد — کتاب الطہارت — کتاب الصلوٰۃ — کتاب الزکوٰۃ — کتاب الصوم — کتاب الحج — کتاب النکاح — کتاب الطلاق — کتاب الذبائح

منیجر اسلامیہ دارالاشاعت پوسٹ بکس دہلی

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس سید محمد عبداللہ صاحب سب جج بہادر درجہ دوم دہلی

بمقدمہ دیوانی ۲۲۶ بابت ۱۹۲۹ء

حافظ محمد علی ولد حاجی نور محمد ساکن دہلی گلی نقارچیان وغیرہ

مدعیان علاوہ

بنام حاجی احمد علی پسر حاجی نور احمد۔ حافظ رحیم الدین ولد حاجی نور محمد۔ مسماۃ سکینہ دختر نذیر الدین۔ مسماۃ زینب زوجہ عبداللہ وارثان حاجی نور محمد ساکنان گلی نقارچیان متصل کالی مسجد دہلی مدعا علیہ

دعویٰ بابت انہدام ترکہ

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سمن ہائے بنام مدعا علیہ تا ... مدعا علیہ جاری کئے گئے تھے۔ بابت تعمیل سمن ہائے نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن ہائے سے گریز کرتے ہیں یا کہ معمولی طریق سے ان کی تعمیل نہیں ہوسکتی لہذا اشتہار ہذا ازبرائے آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہ مذکور بدین مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ تاریخ ۲۸ ماہ فروری ۱۹۳۰ء اصالتاً یا مختاراً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریں گے۔ تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی فقط

آج بتاریخ ۳ ماہ فروری ۱۹۳۰ء بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

محبت کے دو عمل

بڑا مشکل ہے ہر ایک صاحب دولا عامل بن سکتا ہے۔

یہ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ جب تلاش تھی۔ ہزاروں روپیہ برباد کیا اس لئے میں خدا کو حاضر وناظر جان کر اور گواہ بنا کر یہ کم وکاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں۔ کہ امیر وغریب سب فائدہ اٹھاسکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اسکا عامل ایک سال اسپر قابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کے لئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تابعدار بنایا جاسکتا ہے ہدیہ ۵ روپیہ

عمل ۲ یہ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ہے اکتالیس مرتبہ پڑھی جاتی ہے اور سرہانے آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاءاللہ مطلوب مسخر ہوجائیگا۔ ہدیہ دو روپیہ (عامر)

عمل ۳ برائے ترقی رزق عجیب وغریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے (عمر) نذرانہ ہے ایک روپیہ چار آنہ ہیں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت نہ اپنے مکان سے کہیں جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ یک ساتھ طلب فرمائیں گے۔ ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (للعہ) لیا جاویگا اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں۔ محصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی۔ پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

زندگی سے وقت ہے اور وقت سے ہی زندگی

دنیا دار العمل ہے کام کی کوئی حد نہیں فرصت کا کوئی لمحہ بیکار نہ جانے دو اگر آپ وقت کی قدر کرتے ہوئے تھوڑی مدت میں زیادہ کام کرنا چاہتے ہیں تو ذیل کی صحیح وقت دینے والی ہزاروں گھڑیوں میں سے منتخب شدہ مضبوط گھڑیاں اور الارم ٹائم پیس اپنے اور اپنے احباب کیلئے منگائیے۔ اس تبلیغی الارم ٹائم پیس نمبر ۱ کی مضبوطی اور عمدگی کیمتعلق حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ اپنے روزنامچہ مندرجہ رسالہ درویش دہلی مجریہ یکم اکتوبر ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ "نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ نے ایک ٹائم پیس بھیجا ہے جو نہایت خوبصورت ہے چھتیس گھنٹہ کی کوک کا ہے اور اسمیں ایک نئے قسم کی الارم کی گھنٹی لگی ہوئی ہے یہ عرصہ دراز سے میرے سامنے رکھی رہتی ہے اور ٹھیک وقت دیتی ہے وغیرہ"۔

ملنے کا پتہ: ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب و نادر تصنیف

رجسٹرڈ

"پیام صحت"

(مشتمل بردو جلد)

جلد اول دوبارہ تشریح جسم انسانی وافعال الاعضاء حفظان صحت۔ فلسفہ۔ طب ہومیوپیتھک۔ طریق تشخیص امراض طریق دوا سازی وخواص الادویہ ضخامت ... صفحات۔ تصاویر ونقشہ جات زائد از دو صد قیمت آٹھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

جلد دوم دوبارہ علم العلاج علامات واسباب مرض۔ تشریح العلامات رپرٹری وطبی لغات ضخامت گیارہ سو صفحات قیمت بارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

رعایت ہر دو کے خریدار سے صرف اٹھارہ روپے علاوہ محصول ڈاک اخبارات کے ریویو۔ نامور اطبا کی آراء نے مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں۔ ملنے کا پتہ

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

درد گردہ کا علاج مفت

ایک کامل بزرگ کا عنایت کردہ نقش صدہا لوگوں پر تجربہ کیا ہے جس صاحب کو ضرورت ہو پتہ ذیل پر لکھ یا ٹکٹ لگا کر منگا سکتے ہیں سید حکیم جعفر حسین شاہ قادری نقشبندی مجددی رحمونے کے پوسٹ میکلوڈ گنج روڈ ریاست بہاولپور۔

رعایت ہو تو ایسی ہو

یہ کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف فاہ عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں

تصانیف مولانا شبلی	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	تصانیف مولانا شرر	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
الفاروق سوانح فاروق اعظم	عہ	۱۲/	مقالات شرر مجلد مع فوٹو	عہر	۱۰/
ایضاً کاغذ گلیز مجلد مع فوٹو مولانا مرحوم	سے	۱۴/	سفرنامہ ہسپانیہ مجلد مع فوٹو	۴	۱۰/
سیرۃ النعمان	عہ	۶/	مخدرات مشاہیر عالم کامل ہر دو جلد مجلد مع فوٹو	سے	عہر
ایضاً کاغذ گلیز مجلد مع فوٹو	عہ	۸/	اسلامی سوانحعمریاں مجلد مع فوٹو	عہر	۱۲/
سفرنامہ روم	عہ	۸/	پردہ مجلد مع فوٹو	۴	۱۰/
ایضاً کاغذ مع فوٹو	عہ	۹/	سوانح رستم اور خلافت	۳	۱/
المامون	عہ	۵/	نکاح جعفر اور عباسیہ	۴	۱۰/
سوانح امام غزالی	عہ	۶/	تذکرہ مشاہیر عالم کامل مجلد مع فوٹو	سے	عہ
مقالات شبلی	عہ	۵/	فلورا فلورنڈا مجلد مع فوٹو	عہر	۱۰/
اورنگزیب	۸/	۴/	بیگمات تیموریہ اس میں ۵۴ بیگمات کی سوانح ہیں	۴	عہ
آغاز اسلام	۸/	۳/	ازواج النبی صلعم مجلد	۱۲/	۵/
حیات سعدی	۸/	۳/	شاہ وگدا میلاد شریف	۶/	۴/
حیات حافظ	۸/	۳/	جنگ پلاسی یعنی ہندوستان میں سلطنت انگریزی کا آغاز	۴/	۲/
حیات خسرو	۸/	۳/	ملا جان کی سرگذشت	۶/	۳/
مثنوی صبح امید	۴/	۲/	تفسیر عزیزی پارہ تبارک الذی مصنفہ مولانا شاہ عبدالعزیز	چار	۴/
مجموعہ نظم شبلی جدید جسمیں ۲۸ نظمیں اہم ہیں		۲/			
سوانح مولانا روم	عہ	۶/			
ایضاً کاغذ گلیز مع فوٹو	عہ	۷/			

سید ظہور حسن قومی پریس دہلی چھتہ لال میاں

ضرورت

ناگپور میں ایورویدک اور یونانی شفاخانہ کیلئے ایک ہندو یا ایورویدک ڈاکٹر اور ایک حکیم کی ضرورت ہے منظور شدہ ایورویدک یا یونانی کالج سے یافتہ تجربہ کار کو ترجیح دی جائیگی۔ مشاہرہ ماہوار ۶۰-۲-۹۰ ہوگا۔ اور پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت زیر شرائط عائد کردہ سب اسسٹنٹ سرجن گورنمنٹ سروس حاصل ہوگی۔ درخواست مع نقول اسناد اور تفصیل دربارہ مضامین اور کالج جس میں امیدوار نے تعلیم حاصل کی ہے۔ علاوہ دیگر ضروری معلومات مثلاً عمر چال چلن کے مندرجہ ذیل پتہ پر ۲۶ مارچ تک پہنچ جانی چاہئیں

ایس۔ پی۔ چوبے (صاحب بہادر)

سکریٹری میونسپل کمیٹی ناگپور

آج خریدیں بالکل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا

اعلیٰ ۱۰ انکلٹ سیاہی نیلی۔ سرخ۔ سبز۔ اور دی پی منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہمنے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور ومعروف بکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستحق خریدار پیدا کیجئے جائیں کافی شہرت اور مفید ثابت ہوجانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہوجائیگا لہذا جن لوگوں کو ضعیفی اعصاب کی اور قوت مردانہ بجیان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو بھوک نہ لگتی ہو۔ دماغ دل ومثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو اولاد کی آرزو ہو اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کر کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچہ اشتہارات ۸ رڈبہ پیکنگ اور تنخواہ ملازمین ۲ ر قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کر کے بالکل مفت طلب کریں نہایت شرطیہ ہے کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو دوا اپنی کا بھی دعدہ ہے لہذا جلد بکس منگا ناہوں کیمشت منگائیے ورنہ ایک ہزار بکس فروخت ہو چکنے کے پوری قیمت پر روانہ ہوگا۔ بوقت طلبی اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

پتہ: جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محشر خیز ٹائم پیس پیٹر

کیسی ہی غفلت کی نیند ہو۔ اسکا حشر برپا کرنیوالا الارم نہ صرف خاندان بلکہ پڑوسیوں کو بھی فوراً بیدار کر دیگا۔ فولادی پرزوں کا بنا ہوا ڈبل بیل نے انتہا مضبوط اور وقت کا سچا صحت کی گارنٹی ۵ سال

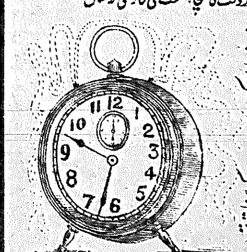

دہلی کے اس جدید فرم نے مختصر عرصہ میں جو شہرت اور کامیابی اپنی دیانتداری اور اصول کی بدولت حاصل کی ہے وہ محتاج تشریح نہیں۔ آپکو اگر پاکٹ اور رسٹ واچ۔ کلاک۔ ٹائم پیس وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہماری خدمات حاصل کریں

منیجر۔ سوہن واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ½ کالم ... ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۴۸ ہجری ۔ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۲

ہم اور ہمارا رمضان

(از مولوی ... شاہ صاحب نظامی)

آج سے تیرہ سو چھیالیس سال پہلے بھی رمضان ۲ ہجری ماہ جون میں آیا تھا۔ شدت کی دھوپ اور تمازت تھی۔ عرب کی سنگلاخ اور ریتیلی زمین پر دھوپ نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا تھا۔ تفت آب روزانہ کے لئے آج بھی یہ سرزمین دنیا بھر میں ممتاز ہے۔ اس زمانہ میں جبکہ یہ تجارتی آمد و رفت یہ برآمد و درآمد نہ تھی، یہ ذرائع آبپاشی و آب رسانی نہ تھے۔ یہ ملک میدان کربلا تھا۔ گنتی کے چند مسلمان ابھی ابھی مکہ سے بھاگ کر مدینہ میں پناہ گزین ہوئے تھے۔ یہاں یہ مسافرانہ دار رہتے تھے، نہ ٹھکانہ تھا نہ گھر تھے نہ مکان، نہ جان نہ پہچان۔ اپنے مولیٰ اور آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا یہ نہ کسی کو جانتے تھے نہ کوئی انہیں جانتا تھا۔ یہ گھر کے خوشحال اور فارغ البال تھے۔ مگر ہجرت نے یہ دیس میں انہیں فقیر اور محتاج کر دیا۔ سامان کے امامی تھے، مکان تھے، بال بچے تھے، زر و مال تھے۔ ان ساری چیزوں کو انہوں نے محبت خدا اور رسول میں، رفاقت خدا اور رسول میں ترک کر دیا۔ گھر بار مال و زر چھوڑے، زمین اور وطن چھوڑے، بال بچے چھوڑے، اور یہ یک بینی و دو گوش اپنے ہادی اور رہنما کے ہمراہ مکہ سے مدینہ چلے آئے اور اس آیت کریمہ کا پورا پورا اتباع کیا قل ان کان آباءکم وابناءکم و اخوانکم وعشیرتکم واموال اقترفتموھا وتجارۃ تخشون کسادھا ومساکن ترضونھا احب الیکم من اللہ ورسولہ ...

ایک اعتدہ رمضان بھی جولائی میں آتا ہے۔ مسلمان اپنے پیارے نبی کے ہمراہ برسر سفر ہیں۔ روزہ دار چلتے چلتے دھوپ کی تابش سے اور بادسموم سے چکرا کر گر پڑتے ہیں۔ حضور کو اس کی اطلاع ہوتی ہے۔ ... فی السفر (اس تکلیف سے سفر میں روزہ ٹھیک نہیں) مگر روزہ دار روزے رکھے چلے جاتے ہیں۔

... روزہ برسر سفر ہیں۔ دھوپ، لو، گرم ریت، پیاس اور تھکان مسلمانوں کو تیم جاں کر رہے ہیں۔ بیدل صحابی چکرا کے گر پڑتے ہیں۔ حضرت ابن عباس اور حضرت جابر نے حضور سے معروض کیا۔ فرمایا کیا سب کے سب روزہ دار ہیں۔ ایک ساتھ آواز آئی الحمد للہ۔ آپ ... اور مسلمانوں کو حکم دے ... پانی کا گلاس منگوایا اور سب کے سامنے پیا۔ بعضوں نے حضور کی تقلید کی اور بعضوں نے دن بھر کا روزہ پورا کیا۔ یہ بھی روزہ دار تھے!

دو سال گزرے پھر بھی رمضان آیا تھا ...

معاصرین کے افکار و آراء

آل پارٹیز کانفرنس

ہندوستانیوں کی عسکری قابلیت

صدر اسمبلی اور حکومت ہند

ایک انگریزی میگزین کی ناپاک حرکت

ضمیمہ نمبر رمضان

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن مجید مع تفسیر واضح البیان اردو

ترجمہ اول لفظی حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی

ترجمہ دوم بامحاورہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی دام ظلہم

مع مقدمۃ القرآن

دوسرا ایڈیشن چھپکر تیار ہو گیا!

خط کی پاکیزگی، الفاظ کی نشست، حرفوں کی موزونی، کاغذ کی نفاست، چھپائی کی صفائی صحت اعلیٰ درجہ کی قابل دید ہے اس شان کا کلام مجید اب تک آپکی نظروں سے نہ گذرا ہوگا۔ زیر متن ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا درج ہے جس کو مسلمانوں کے تمام فرقے مقبولیت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ دوسرا ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی کا ہے۔ یہ ترجمہ زمانہ حال کی زبان میں بامحاورہ کیا گیا ہے تمام محذوفات ومقدرات کو خطوط وحدانی میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ ترجمہ کیا ہے مختصر تفسیر ہے زبان شستہ مطالب قرآنی کے مفہوم کو اس خوبی سے ادا کیا ہے کہ کم لیاقت آدمی کی سمجھ میں بھی بخوبی آجاتا ہے۔ چونکہ اس پر حضرت ممدوح نے نظر ثانی فرمائی ہے اور ترجمہ میں بین القوسین تفسیر بیان القرآن کا اضافہ بھی کیا ہے اس لئے حضرت تھانوی زیدمجدہم کا ... ترجمہ بھی ہے اور تفسیر بھی یہی وجہ ہے کہ ملک میں درجہ قبولیت حاصل کر چکا ہے۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے اور پارہ کے شروع و آخر میں نہایت خوشنما بیل بوٹے ہیں جو ہر پارہ پر سرورق کا کام دے رہے ہیں۔ حاشیہ پر خوب واضح اور مشرح تفسیر واضح البیان ہے جو تمام تفاسیر کا لب لباب ہے مطبع نے بصرف زرکثیر خود مرتب کرائی ہے زبان صاف شستہ بامحاورہ ہے اس تفسیر کے بعد پھر اور کسی اردو تفسیر کی مطلق حاجت نہیں رہتی۔ ہر سورت کا تعویذ سورت کیساتھ مع خواص وعمل کے حاشیہ پر درج ہے تفسیر اپنی جامعیت میں بے مثل ہے۔ عربی سطور پر نہایت خوش رنگ حنا ہے۔

صحت قرآن شریف بہت اہم اور ضروری ہے اسلیئے اسکی صحت مولوی احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے قرآن مجید سے مستند جماعت علماء وحفاظ نے کمال جانفشانی سے کی ہے اور میرے دادا استاد حضرت منشی ممتاز علی صاحب مہاجر مکی کے قرآن شریف کو جو ۱۲۸۲ھ میں چھپا تھا پیش نظر رکھا ہے الغرض جسقدر انسانی کوشش کو دخل ہے وہ سب اسمیں صرف کر دی ہے اور اسی پر اعتماد کرکے دعویٰ ہے کہ انشاء اللہ قرآن شریف میں ایک غلطی بھی نہیں نکلیگی۔ اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ اعراب اپنے اپنے مقام پر ٹھیک لگائے گئے ہیں۔ حقر کو حضرت منشی ممتاز علی صاحب مہاجر مکی کے تلامذہ کے سلسلہ میں ہونیکا فخر حاصل ہے اسلیئے تحریر قرآن مجید میں احقر نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اور خدا کا شکر ہے کہ ناظرین نے بھی پسند فرما کر میری ہمت افزائی کی ہے۔ اول میں مبسوط اور جامع مقدمہ ہے جسکے چار حصے ہیں یہ مبلغ اسلام وابستہ درگاہ حضرت محبوب الٰہی

تفسیر صفحہ ہذا

نمونہ کیفیت صفحہ دو ترجمہ والا — خوشنما قرآن شریف — ۶۹۶

قال الذین — الجزء التاسع عشر ۱۹ — سورۃ الفرقان

دو ترجمہ والا خوشنما

قرآن شریف ترجمہ اول حضرت

شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی

ترجمہ دوم بامحاورہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب

تھانوی وتفسیر واضح البیان مع مقدمۃ القرآن

مصنفہ مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی

صاحب دہلوی خط کی پاکیزگی الفاظ کی نشست

حرفوں کی موزونی کاغذ کی نفاست چھپائی کی

صفائی صحت اعلیٰ درجہ کی ہے

نہایت صاف اور خوشنما ہے

مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی مدظلہ عالی

کا مقدمۃ القرآن ہو حقیقت میں اپنے وسیع تبلیغی تجربہ اور واقفیت کی مدد سے اور ضروریات دین کو سامنے رکھکر ہر خواجہ صاحب نے ہر عاشق کلام الٰہی ہر مسلمان اور ہر مرد و عورت کیلئے ایک عجیب و غریب چیز پیش کر دی ہے جسکے فوائد بس دیکھنے سے ہی سمجھ جا سکتے ہیں اسمیں تعمیر سیر حدیث رفع اعتراضات مخالفین اور اعمال قرآنی کا ایک لاثانی ذخیرہ ہے پہلے حصہ میں مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات ہیں ... دوسرے حصہ میں آفرینش عالم ماخوذ از توریت شریف، انسانوں سے پہلے زمین کی آبادی، تخلیق آدم، آدم کا بہشت سے اخراج ... تیسرے حصہ میں ایام جاہلیت کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی ضرورت، آپ کی ولادت مبارک ... چوتھے حصہ میں بیان فضائل تعوذ، فضائل بسم اللہ شریف، تلاوت قرآن مجید کے فضائل، قرآن شریف پڑھنے کی فضیلت، قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری اور باطنی آداب، خواص القرآن، اسرار القرآن ... فہرست جس سے ہر ایک مضمون کی آیت فوراً نکالی جا سکتی ہے۔ تعبیر نامہ خواب وفالنامہ قرآنی۔ صرف ایک نسخہ منگا لیجیے اور اس اعلان کے ایک ایک حرف کی سچائی کو خود دیکھ لیجیے۔ ہدیہ کاغذ سفید چکنا مضبوط مجلد چرمی نقرئی کار سوا چھ روپیہ رعایتی چار روپیہ ... کاغذ گلیز اور زیادہ موٹا سفید مجلد چرمی نقرئی کار ساڑھے سات روپیہ رعایتی پانچ روپے ... محصولڈاک ایک جلد پر ... دو جلدوں پر ... تین جلدوں پر ... نوٹ۔ یہ اشتہار کا اشتہاری کاغذ ہے قرآن مجید کا کاغذ نہایت سفید چکنا دبیز اور مضبوط ہے

نام پارہ ۶۸۶ نام سورۃ

خوشنما قرآن شریف مترجم زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی مع تفسیر

خوشنما قرآن مجید مترجم

زیر متن ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی۔ حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن جو اپنی جامعیت کے لحاظ سے مکمل ہے۔ شروع میں ۱۸ صفحے کا مقدمۃ القرآن جس میں نہایت ضروری اور کارآمد مسئلے اور آنحضرت صلعم و دیگر جملہ انبیاء علیہما السلام کی مکمل سوانح عمریاں وغیرہ وغیرہ۔ ہر سورت کا تعویذ مع عمل کے اور آخر میں مضامین قرآن کی مکمل فہرست ہے جس سے ہر ایک مضمون کی آیت فوراً نکالی جا سکتی ہے۔ ہر سطر پر نہایت خوش رنگ حنا۔ کاغذ سفید چکنا اور دبیز ہے۔ ہدیہ مجلد چرمی نقرئی کار رعایتی ...

ملنے کا پتہ — منیجر حمیدیہ پریس دہلی پوسٹ بکس نمبر ۶۰ دہلی

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۱۱)

(۶) خدا کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ عالم الغیب ہو۔ تمام بھید اُس پر ظاہر ہو۔ کوئی بات اُس سے پوشیدہ نہ ہو۔ مگر جب یسوع مسیح میں اس صفت کو تلاش کرتے ہیں تو ہمیں مایوس ہونا پڑتا ہے۔ مثلاً سنئے کہ جب شاگردوں نے قیامت کے متعلق سوال کیا تو حضرت عیسےٰ جواب دیتے ہیں کہ اُس دن اور اُس گھڑی کی بات کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا، مگر صرف باپ۔ (متی ۲۴: ۳۶، ۲۷) دیکھئے یہاں صاف طور پر حضرت عیسےٰ اپنی لاعلمی کا اظہار کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ مجھے خبر نہیں وہ وقت کب آئے گا اس سے زیادہ اور اقرار کیا ہوگا۔

فلیبا۔ یہ تو کوئی بات نہ ہوئی۔ خداوند یسوع مسیح کو یقیناً اس دن اور اُس گھڑی کی خبر تھی مگر اُس کا اظہار مقصود نہ تھا اس وجہ سے انھوں نے ایسا کہا۔

عبدالملک۔ خوب! یہ اچھی تاویل ہے۔ آپ کے اس بیان سے تو ثابت ہوا کہ وہ جھوٹ بھی بولا کرتے تھے۔ کیا جھوٹ بولنے والا بھی خدا ہو سکتا ہے۔ اگر ان کو اظہار مقصود نہیں تھا تو صاف طور پر انکار …

کوئی صد حضرت عیسےٰ کو نہیں ملا۔ وہ نہایت بے چینی اور اضطراب کے ساتھ خدا سے دعا مانگتے اور اُس کے سامنے گریہ وزاری کرتے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ گرفتاری کے موقع پر مسیح زمین پر گر کر دعا مانگنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے۔ اور کہا اے باپ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے۔ (مرقس باب ۱۴) پھر اس دردناک دعا پر اکتفا نہ کر کے شاگردوں سے بھی کہا کہ جاگو اور دعا مانگو۔ (مرقس باب ۱۴) ایک جگہ دعا مانگتے ہوئے حضرت مسیح بڑی آواز سے چلا کر فرماتے ہیں اور کیسے درد سے فرماتے ہیں کہ ایلی ایلی لما سبقتنی یعنی اے میرے خدا! اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔ (متی ۲۷: ۴۶)۔

کیا ایک خدا کے منہ سے ایسی باتیں نکلنی اُس کے شایان شان ہیں اور کیا ایک لمحہ بھر کے لئے بھی کسی کی عقل میں یہ بات آ سکتی ہے کہ ایسا آدمی جو اس طرح گڑگڑا کر خدا کے حضور دعا مانگے۔ خود بھی خدا …

[illegible]

بسلسلہ کالم ۳

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت حسن۔ فرمایا کرتے تھے۔

خدا کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے۔ وہ کسقدر اپنے بندوں پر مہربان ہے کہ اُس نے ہمیں ہماری وسعت و طاقت کے مطابق احکام دئے ہیں۔

اُس نے ہمیں اُن احکام کا مکلف کیا ہے کہ اگر اُن کے خلاف حکم دیتا تو ہم اُس کی خلاف ورزی اور نافرمانی کرنے پر مجبور ہوتے اور تعمیل کرنے میں قاصر ہوتے۔

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ محلہ بیلباغ قدم تلیا شہر جبلپور سی۔ پی کے چند ہمدردان مسلم نے ایک کمپنی بنام مسلم ٹریڈ یونین قائم کی ہے جس کا مقصد مسلمانوں خصوصاً اپنے محلہ والوں کو فائدہ پہونچانا ہے فی الحال اس میں ۵۰ حصے بہ قیمت … فی حصہ قرار پایا ہے۔ یعنی کمپنی کا کل سرمایہ فی الحال ۵۰۰ روپیہ ہے۔ اس کمپنی کے قائم کرنے کی ضرورت بہ سبب مندرجہ ذیل ہوئی۔

[illegible]

الجواب

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

مسلمانان ہند کی سیاسی خودکشی کا نقشہ

جمعیۃ علماء ہند سے مکمل سول نافرمانی کا مطالبہ

(از مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی)

جب کانگریس نے گزشتہ سال اجلاس کلکتہ میں نہرو رپورٹ کو ہندوستان کا دستور اساسی قرار دیا تو ہندوستان کی بعض اسلامی اور غیر اسلامی جماعتوں نے اس رپورٹ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا مسلم جماعتوں کے انکار کی جو وجوہ بیان کرتی تھیں ان کا ماحصل یہ تھا کہ نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے حقوق محفوظ نہیں ہیں۔

[illegible]

نہ وہ ہیں دوسری قوم کے مٹانے سے پہلے خود مٹ جانا چاہیے تاکہ اسلام اور مسلمانوں کے بدنام کرنے والوں میں ان کا شمار نہ ہو اور مسلمان بھی اپنی نجات کا کوئی اور راستہ خود تلاش کر لیں۔

تصفیۂ حقوق

کسی قوم سے تصفیۂ حقوق کا مطالبہ کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ مطالبہ کرنے والی قوم اپنا کوئی متفقہ مطالبہ یا ایسا مطالبہ جو اس قوم کی اکثریت نے منظور کیا ہو دوسری قوم کے سامنے پیش کرے تاکہ دوسری قوم بصورت انکار تصفیۂ حقوق کی ملزم قرار دی جائے۔ لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ مسلمانوں کی بے شمار جماعتیں ہیں اور ہر جماعت کے مطالبات الگ الگ ہیں …

[illegible]

گاندھی جی کے نام کھلا مکتوب

بعد تسلیم چند سطور آپ کے جدید طرز عمل کو سمجھنے کیلئے بدیہ خدمت ہیں جن کی ایک نقل بغرض اطلاع باشندگان ہند اخبارات کو بھی روانہ کر دی گئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ میرے ان شبہات کا ازالہ فرما کر صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اکثر باشندگان ہند کو مطمئن فرما کر مشکور فرمائیں گے۔ اور وہ شبہات یہ ہیں:۔

جبکہ انڈین نیشنل کانگریس نے اپنے سالانہ اجلاس لاہور میں ڈومینین اسٹیٹس … کی وجہ سے اپنا کریڈ مکمل آزادی قرار دیکر گویا دروازہ مصالحت تو بند نہیں کیا لیکن اپنی طرف سے درخواست مصالحت کا دروازہ یقیناً بند کر دیا ہے …

[illegible]

پنجاب کے ہر ضلع میں جمعیۃ علماء قائم کرنیکی دعوت

جمعیۃ مرکزیہ کیلئے جدید نمایندوں کا انتخاب

[illegible]

سلطان ابن سعود اور شاہ عراق کی ملاقات

شیخ کویت بھی آرہے ہیں

[illegible]

بغاوت افغانستان

شاہ غازی محمد نادر خاں کی فتح

پشاور ۱۴ فروری۔ افغانستان سے جو تازہ ترین خبریں آئی ہیں اُن سے پتہ چلتا ہے کہ اعلیحضرت شاہ محمد نادر خاں کی فوجوں کو شنواریوں پر فتح حاصل ہو رہی ہے۔ سردار صالح محمد خاں سرحدار … کرنے جو شاہ نادر خاں کی فوجوں کو لیکر تورخم کی طرف بڑھے تھے آج شام کو اسپنہ گل کا برقبضہ کر لیا ہے اور ملک محمد افضل شنواری کی امداد سے شنواری باغیوں کو نکال دیا ہے …

صلح کی گفت و شنید

[illegible]

پشاور میں ایرانی سفیر کا قیام

[illegible]

باغیوں کی کل شکست

[illegible]

بعض مسائل کی تصحیح

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۴)

مسلمانوں نے سب سے پہلے جس تحریک پر اپنی توجہات کو مرکوز کیا وہ علی گڑھ میں ایک کالج قائم کرنے کی تحریک تھی۔ سرسید اس تحریک کو لیکر اٹھے اور انہوں نے مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کی طرف مائل کرنے کے لئے جدوجہد شروع کی۔ ملک کے مذہبی طبقہ کی طرف سے انکی اس تحریک کے خلاف آواز اٹھائی گئی اور یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ مغربی ممالک سے جو تعلیم آرہی ہے وہ کفر والحاد کی طرف لیجانے والی ہے اور اس سے یہ اندیشہ ہے کہ مسلمان نوجوان اپنے دین وایمان کو کھو بیٹھیں گے اس مخالفت کا اثر یہ ہوا کہ سرسید نے اپنے پروگرام میں بعض مسلمہ مذہبی عقائد کے خلاف جنگ کو بھی داخل کر لیا اور انگریزی تعلیم اور انگریزی معاشرت کا جواز ثابت کرنے کیلئے اس قدر مبالغہ سے کام لیا کہ افراط وتفریط کا نمونہ پوری طرح پیش ہو گیا اور کوئی معتدل روش اختیار نہ کی جا سکی۔ بہرحال سرسید کی زندگی میں ان کا مشن ایک بہت بڑی حد تک پورا ہوا۔ کالج قائم ہو گیا اور ایسے لوگ بھی پیدا ہو گئے جو ان کے بعد ان کی تحریک کو جاری رکھ سکیں۔

علی گڑھ کالج کے قیام کے بعد ایک عرصہ تک مسلمانوں کی سیاسی زندگی کا محور علی گڑھ ہی رہا اور وہاں کے تعلیم یافتہ مسلمان یا وہاں سے وابستگی رکھنے والے بزرگ ہی مسلمانوں کی قیادت کرتے رہے۔ اس سلسلہ میں نواب محسن الملک اور نواب وقار الملک کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں جنہوں نے کالج کے ساتھ ساتھ سیاسیات میں بھی حصہ لیا اور اس وقت کی پالیسی کو سرسید کے اصولوں کے مطابق چلاتے رہے۔ انڈین نیشنل کانگریس ۱۸۸۵ء میں قائم ہو چکی تھی اور اس نے ہندو سیاست دانوں کی ایک اچھی خاصی جماعت پیدا کر دی تھی جو ہر اعتبار سے ترقی یافتہ اور مسلمانوں سے بہت زیادہ آگے تھے۔ مسلمانوں کو قومی حیثیت سے سب سے پہلے ۱۹۰۶ء میں ہوش آیا اس زمانہ میں لارڈ منٹو وائسرائے تھے۔ اور حکومت کانگریس کی آئینی جدوجہد اور بنگال کے ایجی ٹیشن سے متاثر ہو کر اس امر پر غور کر رہی تھی کہ ہندوستان کو ایسی اصلاحات دینے جس سے وقتی طور پر موجودہ ایجی ٹیشن ختم ہو جائے۔ یہ پہلا موقع تھا کہ گورنمنٹ نے مسلمانوں کے سر پر ہندوستان کی ایک اقلیت ہونے کی حیثیت سے ہاتھ رکھنا چاہا جس وقت علی گڑھ کے مسلمان سیاسئین کو یہ معلوم ہوا تو ان میں حرکت پیدا ہوئی۔ اور اکتوبر ۱۹۰۶ء میں ایک آل انڈیا مسلم وفد ہز ہائینس آغا خاں کی صدارت میں شملہ کی سیر کرنے کے لئے حاضر ہوا۔ اس وفد کے سکرٹری نواب محسن الملک تھے۔ ایک بہت بڑا ایڈریس جس میں نہایت خوشامدانہ لہجہ کے ساتھ دبے ہوئے الفاظ میں مسلمانوں کی خواہشات کا ذکر کیا گیا تھا پیش کر دیا گیا اور یہ التجا کی گئی کہ آئندہ اصلاحات میں ہمارا ضرور خیال رکھا جائے ورنہ ہم جیسے وفادار آپ کو دنیا کے پردہ پر کہیں نہ مل سکیں گے۔ لارڈ منٹو نے مسلمانوں کی اس پہلی سعی کو نہایت استحسان کی نظروں سے دیکھا اور اگرچہ آئندہ کے متعلق کوئی صریح وعدہ نہیں کیا مگر الفاظ ایسے نرم اور اطمینان بخش استعمال کئے کہ ارکان وفد نہایت خوش خوش واپس آئے اور سیاہ کرنے لگے کہ انجام اچھا ہی ہوگا۔

شملہ پر اس وفد کی معراج کے بعد دسمبر ۱۹۰۶ء میں نواب وقار الملک کی کوششوں سے اور ان ہی کی صدارت میں مسلم لیگ کا پہلا جلسہ بمقام ڈھاکہ منعقد ہوا اور آل انڈیا مسلم لیگ قائم کر دی گئی۔ اور اس کے مستقل صدر ہز ہائینس آغا خاں قرار پائے اس طرح مسلمانوں کی سیاسی زندگی کا انعقاد کانگریس کے پورے ۲۲ سال بعد شروع ہوا۔ منٹو مارلے اسکیم کی منظوری اور لیگ کا عدم سے وجود میں آنا تقریباً ایک ہی زمانہ کے واقعات ہیں۔ ۱۹۰۸ء کے بعد ایک عرصہ تک لیگ کے جو اجلاس سال بہ سال منعقد ہوتے رہے ہیں آل انڈیا مسلم وفد کی سوخات کے خوشگوار نتائج پر نہایت مسرت کے ساتھ اظہار اطمینان کیا جاتا رہا۔ منٹو مارلے اسکیم کے مطابق ہندوستان کو جو اصلاحات ملیں ان میں مسلمانوں کے جداگانہ حق نیابت کو تسلیم کر لیا گیا۔ لیگ کے نزدیک یہ اسقدر شاندار کامیابی سمجھی گئی کہ لارڈ منٹو وائسرائے ہند اور لارڈ مارلے وزیر ہند کے شکریہ کی نہایت طویل اور پرخلوص قراردادیں منظور کی گئیں اور ۱۹۱۰ء کے اجلاس میں ہز ہائینس آغا خاں نے اپنے افتتاحی ایڈریس کے اندر مندرجہ ذیل الفاظ پر بہت زیادہ زور دیا:۔

"ہمارا سب سے پہلا اور سب سے زیادہ اہم فرض یہ ہے کہ ہم ہندوستان میں برطانوی حکومت کو مستحکم بنانے کی کوششیں کریں اور ان جذبات وفاداری کا عملی ثبوت بہم پہنچائیں جو ہمارے قلوب میں اپنے فرمانروا اعلیٰ کی طرف سے جاگزیں ہیں ..."

حکومت برطانیہ کے سامنے اس طرح خم کر دیا تھا کہ گویا وہ کسی بھاری بوجھ سے دبے ہوئے ہیں اور انہیں کوئی ایسا انعام دیدیا گیا ہے جس کے وہ ہرگز مستحق نہ تھے۔

اگرچہ اس وقت مسلمانوں میں مسٹر جناح اور مسٹر مظہر الحق جیسے لوگ بھی موجود تھے۔ مگر وہ الشاذ کالمعدوم کا حکم رکھتے تھے۔ مسلم تعلیم یافتہ جماعت کی تمام تر سیاست حکومت کے سامنے نہایت گرے ہوئے الفاظ میں التجائیں کرنا تھی۔ اس موقعہ پر ہم مسلم لیگ کے ایک مشہور سکرٹری کے وہ الفاظ پیش کرتے ہیں جو گورنمنٹ پر مسلمانوں کا استحقاق جتانے اور انہیں مراعات خصوصی کا مستحق قرار دینے کے واسطے استعمال کئے گئے تھے:۔

"کیا مسلمان کبھی ہندوستان کے فرمانروا نہیں تھے؟ کیا ہندوستانی فوج میں ان کی ایک بہت بڑی تعداد موجود نہیں ہے؟ کیا وہ حکومت کے پسینہ کی جگہ اپنا خون بہانے کیلئے ہمیشہ تیار نہیں رہتے ہیں؟ کیا ہندوستانی سرحد کی حفاظت میں ان کا حصہ سب سے زیادہ نمایاں نہیں ہے؟ کیا انہوں نے کبھی ایک لمحہ کیلئے بھی افغانستان اور مصر میں گورنمنٹ کی خاطر اپنے ہم مذہبوں کا خون بہانے سے دریغ کیا؟ کیا انہوں نے کبھی آج تک اس ایجی ٹیشن میں حصہ لیا ہے جو گورنمنٹ کے خلاف کیا جاتا ہے؟ اگر ان حقوق کی بنا پر وائسرائے نے مسلمانوں کے آل انڈیا ڈیپوٹیشن کی معروضات کو غور سے سنا اور ان سے وعدہ کر لیا کہ آئندہ اصلاحات میں انہیں نظرانداز نہ کیا جائیگا تو یہ انکی عین انصاف پروری اور عدل گستری تھی"۔

یہ عبارت نمونہ کے طور پر پیش کر دی گئی ہے ورنہ اس زمانہ کی قراردادوں کے الفاظ اس سے بھی زیادہ شرمناک ہوتے تھے۔ مسلمانوں نے بدقسمتی سے یہ سمجھ لیا تھا کہ اس طرح کا اظہار وفاداری ہی حصول مقصد کا واحد ذریعہ ہے۔ سال بھر میں ایک مرتبہ کسی بڑے مقام پر جمع ہو جانا اور لمبی چوڑی تقریریں کر کے قراردادیں منظور کر دینا سیاست کا بلند ترین معیار سمجھا گیا تھا۔ (باقی آئندہ)

ازدواج بین الملل

۱۳ فروری کو اسمبلی میں مسٹر جیکر کا جو مسودہ قانون پیش ہوا۔ اس کا منشا ہندوستان کی مختلف اقوام کے مابین نکاح کو جائز قرار دیدینا تھا۔ ذمہ دار مسلم ارکان نے اس بل کی بجا طور پر مخالفت کی اور خالص اسلامی نقطۂ نگاہ کو اسمبلی کے سامنے پیش کر دیا مگر ہمیں افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ بعض غیر ذمہ دار مسلم ارکان نے اس موقع پر بھی اسی گمراہی کا ثبوت بہم پہنچایا جو وہ ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں ظاہر کر چکے تھے۔ بالخصوص سر عبدالقیوم اور مسٹر سرفراز حسین نے جو کچھ کہا وہ مذہب سے مکمل ناواقفیت پر مبنی تھا اس سے قبل کہ ہم اظہار رائے کریں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اصل مسئلہ کی حقیقت بیان کر دی جائے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ۲۰ اپریل ۱۹۲۸ء کو تمام ارکان اسمبلی کے نام جو مکتوب ارسال فرمایا تھا اس میں مندرجہ ذیل تصریح موجود تھی:۔

"اسلام کا متفقہ حکم ہے کہ مسلمان مرد مشرکہ غیر کتابیہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور مسلمان عورت کسی غیر مسلم کے نکاح میں نہیں آسکتی۔ یہ مسئلہ اسلامی اصول واحکام ہیں جن کی مخالفت صریح مذہبی دست اندازی ہے اور اسلامی احکام پر ایسے قانون سے براہ راست زد پڑتی ہے"۔

حضرت مفتی صاحب کا یہ مکتوب یقیناً ارکان اسمبلی کی نظر سے گزر چکا ہوگا اور خود حکومت کو بھی قبل از وقت تنبیہ ہو گئی ہوگی مگر اس کے باوجود وائسرائے کا اس بل کی اجازت دیدینا اور مسلم ارکان میں سے بھی بعض ارکان کا اس کی حمایت میں کھڑا ہو جانا از حد افسوسناک ہے۔ مسٹر سرفراز حسین نے بحث کے دوران میں آریوں کے متبرک اور غیر کتابی ہونے ہی سے انکار کر دیا۔ حالانکہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ اس سے انکار کرنا گویا حقیقت کا خون کرنا ہے اسی طرح سر عبدالقیوم نے اکبر کی ہندو رانیوں کا ذکر چھیڑ کر اپنی کج فہمی کا ثبوت پوری طرح پہنچا دیا انہیں کم سے کم یہ غور کرنا چاہئے تھا کہ کسی مسلمان بادشاہ کا کوئی فعل مذہب کیلئے کس طرح حجت ہو سکتا ہے۔ بہرحال اس میں شبہ نہیں کہ ان دونوں حضرات نے اس خلاف مذہب مسودۂ قانون کی جو حمایت کی وہ قطعی ...

اپنی ناواقفیت کے باعث کی ورنہ کوئی ایسا مسلمان جسے اسلام کے بنیادی اصولوں سے ذرا سی بھی واقفیت حاصل ہو اس بل کی حمایت نہیں کر سکتا۔ اگر شملہ سیشن میں یہ بل دوبارہ اسمبلی کے سامنے آیا اور منظور ہو گیا تو ہم حکومت کو یقین دلاتے ہیں کہ اسے تمام ہندوستان میں شریعت اسلامیہ پر ایک دوسرے زبردست حملہ سے تعبیر کیا جائے گا۔ اور اس کے نتائج نہایت خطرناک ثابت ہونگے۔

وفد جمعیۃ کا دورہ

جیسا کہ جناب ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند اپنے ایک اعلان میں ظاہر فرما چکے ہیں جمعیۃ علماء ہند کا ایک موقر وفد ماہ مارچ کے آغاز میں ہندوستان کا دورہ کرنے کے لئے دہلی سے روانہ ہو جائے گا۔ اس وفد کا مقصد یہ ہوگا کہ مختلف مقامات پر جو مجالس تحفظ ناموس شریعت قائم ہو چکی ہیں ان سے آئندہ پروگرام کے متعلق مشورہ کرے اور ان کی تیاریوں کو دیکھ کر یہ اندازہ لگائے کہ مسلمان ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کرنے کے لئے کس حد تک آمادہ ہیں۔ اور اس مہم کو شروع کرنے کے واسطے کون سا مقام اور کونسا وقت بہتر ہوگا۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ وفد تقریباً ایک ماہ یعنی اواخر ماہ مارچ تک اپنی تحقیقات کو جاری رکھے گا۔ اور اس کے بعد وہ اس قابل ہو سکے گا کہ جمعیۃ مرکزیہ کے سامنے اپنی تحقیقاتی رپورٹ پیش کر سکے جس پر غور وخوض کے بعد ایک فیصلہ کن قدم اٹھانے کا اعلان کیا جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ہندوستان کے مسلمان جن میں شریعت مقدسہ کی کھلی ہوئی توہین پر نہایت سخت ہیجان پھیلا ہوا ہے اس وفد کا پرجوش خیرمقدم کریں گے اور مختلف مقامات سے دعوتیں بھیج کر اسے تحقیق حالات کا پورا موقع بہم پہنچائیں گے ...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا جو اجلاس ... بمقام احمدآباد منعقد ہوا تھا اس نے گاندھی جی کو مختار مطلق بنا کر انہیں سول نافرمانی کی مہم شروع کر دینے کا کامل اختیار دیدیا ہے۔ لیکن ابھی تک یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ وہ سول نافرمانی کس قسم کی ہوگی اور کہاں شروع کی جائیگی مجلس مذکور نے اپنی قرارداد میں تمام ہندوستانیوں سے خواہ وہ کانگریس میں شامل ہوں یا نہ ہوں یہ اپیل کی ہے کہ وہ سول نافرمانی کرنے والوں کی حتی الامکان امداد کریں اور اس تحریک کو فروغ دینے کے لئے جس قدر سعی ممکن ہو اس سے دریغ نہ کریں۔ لیکن ہمیں افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ موجودہ فضا میں کانگریس کی اپیل کچھ زیادہ مفید ثابت نہ ہوگی۔ ہندوستان کی کروڑ مسلم آبادی جس طرف جا رہی ہے اس کا علم کانگریس کی مجلس عاملہ کو بھی یقیناً ہوگا اور وہ یہ جانتی ہوگی کہ اس وقت سول نافرمانی کی کسی عام مہم کو جاری کرنا کسی طرح ممکن نہیں ہے۔ ملک کی بدقسمتی سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ابھی تک اختلافات موجود ہیں اور وہ دونوں کانگریس کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو کر ملکی آزادی کے لئے جدوجہد کرنے کے واسطے آمادہ نہیں ہیں ...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سول نافرمانی کی تجویز منظور ہو گئی

گاندھی جی مختار مطلق بنا دئے گئے

احمدآباد ۱۵ فروری۔ چونکہ کل کوئی بات طے نہیں پائی تھی اسلئے کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج پھر منعقد ہوا اور کئی گھنٹہ تک مسلسل بحث ومباحثہ کے بعد مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق منظور کی گئی۔

کانگریس کی رائے میں وہ لوگ جن کا پرامن رہنے پر ایمان ہے مکمل سوراج حاصل کرنے کیلئے سول نافرمانی شروع کر سکتے ہیں لیکن چونکہ کانگریس میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو پرامن رہنے کے طریقے کو صرف موجودہ حالت میں بطور پالیسی کے اختیار کئے ہوئے ہیں اس لئے مجلس عاملہ مہاتما گاندھی کی تجویز کا خیرمقدم کرتی ہے اور انہیں اور ان کے رفقاء کو جو پرامن رہنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کا اختیار دیتی ہے۔ کہ وہ جب اور جہاں اور جس طرح چاہیں سول نافرمانی شروع کریں۔

مجلس عاملہ کو پوری توقع ہے کہ جس وقت یہ تحریک شروع کی جائیگی تو وہ تمام حضرات جو کانگریس میں شریک ہیں یا شریک نہیں ہیں سول نافرمانی کرنے والوں کی ہر ممکن طریقہ سے امداد کریں گے اور باوجود شدید اشتعال کے ہر طرح سے پرامن رہیں گے۔ اور رکھنے کی کوشش کرینگے

مجلس عاملہ کو اس کی بھی توقع ہے کہ عام تحریک کے آغاز کی صورت میں وہ لوگ جو حکومت کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ مثلاً وکلا اور طلبا وہ لوگ جو حکومت سے مختلف صورتوں میں نام نہاد تمتع حاصل کر رہے ...

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابت ماہ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۶	۱۰	۱۳۶
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۶	۵۱			
زکوۃ	۰	۱۴	۳۵	۰	۴	۸۷
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
امداد دفتر	۰	۰	۶			
بکری کتب	۶	۵	۱	۶	۵	۷
واپسی دستگرداں	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۹
				۰	۱۵	۲۴۰

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۲	۱۶۹			
ڈاک	۰	۱۲	۰			
تار	۰	۳	۲			
کرایہ مکان دفتر و روشنی وغیرہ	۶	۱	۱۵			
مصارف سفر کارکنان	۰	۰	۴			
اسٹیشنری	۰	۲	۳			
مطبوعات	۰	۲	۳			
متفرق خرچ — بتفصیل بالا	۰	۵	۸	۶	۱۳	۲۰۵
تحویل	۳	۹	۳۴			
خزانہ	۳	۸	۰	۶	۱	۳۵
				۰	۱۵	۲۴۰

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

منی آرڈر بھیجئے

۸ و ۱۰ فروری ۱۹۳۰ء کو حسب ذیل نمبر والے خریداروں کی مدت خریداری ختم ہو جائیگی اگر جلد منی آرڈر وصول نہ ہوئے تو وی پی روانہ کئے جائینگے اور بیکار مصارف کا اضافہ ہوگا۔

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذر جانے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہم اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہو جاتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں اور ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے برادران اسلام کو خصوصیت کیساتھ مستفید ہونا چاہئے۔ جلدی سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ زندہ رہے تو ایک سال بعد آئے گا۔

روزہ میں سب سے بڑی تسکین گھڑی سے حاصل ہوتی ہے

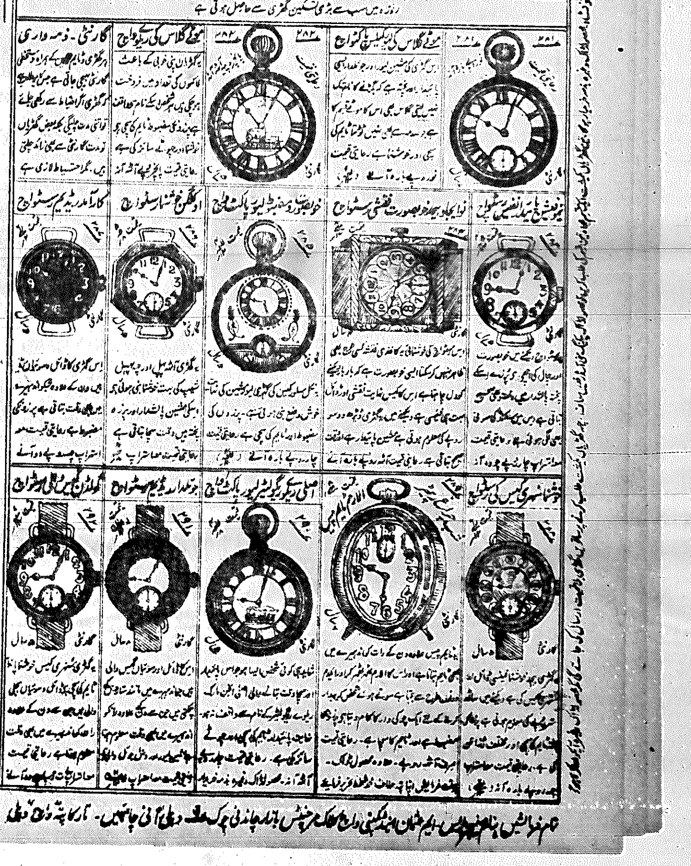

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:-

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف ایسے ہی الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کے لئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جسکے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارہ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بے بسی کی حالت میں جبکہ جہاں دور دراز کے طلبہ ماں باپ اور اپنے عزیز و اقارب سے جدا ہو کر آئے ہوئے ہیں اور جن کا ظاہر میں کوئی دستگیر نہیں ہے ہر طرح کی بے سروسامانی کی مصیبت کو دیکھ کر رحم کرنا چاہئے وہ مسلمانوں سے آرزو مند ہیں کہ اس موقع رمضان المبارک میں مد زکوۃ سے امداد فرما کر آرام بہم پہونچائیں۔ اور پوری ہمدردی فراخ حوصلگی دکھلا کر اراکین مدرسہ کو ممنونیت کا موقعہ عطا فرمائیں۔

نوٹ۔ جملہ خط و کتابت و ترسیل زر بذریعہ بیمہ منی آرڈر بنام مولانا محمد مبارک حسین صاحب محمودی ناظم مدرسہ دار العلوم میرٹھ ہونی چاہئے۔

المشتہر اراکین مدرسہ دار العلوم جامع مسجد شہر میرٹھ

مضافات نواکھالی میں ساردا ایکٹ کیخلاف جلسے

تحفظ ناموس شریعت کا عہد و اعلان

موضع بہادر پور مدرسہ امام العلوم کے سالانہ اکیس جنوری کو زیر صدارت جناب مولوی وزیر علی صاحب ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جلسے میں جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب نواکھالوی نے ساردا ایکٹ کے خلاف ایک پرجوش تقریر کی نیز دیگر علمائے کرام کی تقریریں بھی ہوئیں۔

اسی طرح ایک دوسرا جلسہ موضع جہان آباد مدرسہ اشرف العلوم کے سالانہ اٹھائیس جنوری کو زیر صدارت جناب حضرت مولانا مولوی عبد الجبار صاحب ہیڈ مدرس مدرسہ امام العلوم نواکھالی منعقد ہوا اور دونوں جلسے کی کارروائی وائسرائے ہند کے پاس بذریعہ تار بھیجی گئی۔

(مولوی محمد مصطفیٰ نواکھالوی از بہادر پور۔ پوسٹ چندر گنج ضلع نواکھالی ملک بنگال۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دار العلوم میرٹھ جامع مسجد کا
اہل خیر مسلمانوں سے اپیل

مدرسہ دار العلوم میرٹھ نے جو اس قلیل عرصہ میں ترقی کی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ ہر سال کی اختتام پر جو کیفیات سالانہ جلسہ دستار فضیلت کے وقت مفصل ظاہر ہوتی ہیں اس سے ہر شخص واقف ہوتا ہے اور تمام ہندوستان میں بذریعہ روئداد سالانہ پہونچتی ہیں سالانہ جلسہ میں مشاہیر علما جمع ہوتے ہیں۔ اور دستار بندی فرما کر سند منجانب مدرسہ عطا فرماتے ہیں مدرسہ میں اسوقت مدرسین عربی، فارسی قاری حافظ حساب جغرافیہ کی تعداد دس ہے چار سو روپیہ ماہوار کا خرچ صرف تعلیم کا ہے اور تعمیر میں بھی تین سو روپیہ ماہوار صرف ہوتا ہے دار الطلبہ (بورڈنگ ہاؤس) مدرسہ زیر تعمیر ہے ابھی مکمل نہیں ہوا ہے اس کا تخمینہ پندرہ ہزار روپیہ کا ہے۔ بورڈنگ ہاؤس قائم ہے جس میں طلبہ کے واسطے کھانا پکتا ہے اور صبح و شام دونوں وقت تقسیم ہوتا ہے اس میں خیرات صدقات زکوۃ کا روپیہ صرف ہوتا ہے اس مختصر کیفیات کے بعد جس انسان میں مذہبی، قومی جذبات شریفانہ ہمدردی اور غیرت اسلامی کا احساس موجود ہے اور اس کا مذہبی اخلاقی اور دنیاوی فرض ہے کہ وہ اپنی فیاضی پیش کرے اور مدرسہ دار العلوم جامع مسجد میرٹھ کے غریب بے کس طلبہ مہمانان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

کفرستان کا جو چھپا ہوا ایک سعاد تمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

بڑودہ کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گزاری تھی کیسے مسلمان ہو گئی؟ ہزاروں آلام و مصائب کے باوجود اس کے ارادے میں کیوں فرق نہ آیا؟ ملائی نے اس پر کیا جادو کر دیا کہ اسے ...

ان سوالات کے جواب آپ کو ناول سعادتمند روح میں ملیں گے جس کے ۹۶ صفحات میں اس تبلیغی افسانہ کو ایسے عجیب انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ شروع ہونے کے بعد آدمی ختم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے قیمت صرف ۸ محصول ۲ر

تبلیغی مقاصد کیلئے جو حضرات ۵ سے زیادہ کتابیں منگائیں گے ان سے محصولڈاک نہیں لیا جاویگا۔

مندرجہ ذیل کتاب بھی مل سکتی ہیں

سیرۃ الحبیب ۸ عہد برکات رمضان ۱۲ جنت کی کنجی ۲ تحفۃ الاسلام ۳ر پانچوں کتابیں ساتھ منگانے والوں سے محصولڈاک نہیں لیا جائیگا۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

کے ترجمہ کی حمائل شریف خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر در منثور خازن ابن کثیر مدارک ابن ابی حاتم مسند بزار امام احمد منح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید کی گئی ہے اور اختلاف قرأۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کر کے دکھایا گیا ہے اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں اول ایک مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانحعمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن۔ رموز اوقاف۔ فہرست مضامین۔ قرآنی سورتوں کے نقشے اور نیز تمام قرآن مجید کا ایک نقش معہ ترکیب اعمال درج ہوا ہے اور دیگر فوائد اور نکات مثلاً فوائد تعوذ و بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے۔ یہ رعایتی مجلد چرمی نقرئی حاشیہ ... غیر مجلد ... رعایتی ... علاوہ محصول ڈاک

منیجر کاظمی بکڈپو ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

رمضان المبارک کی بابرکت اشاعت

قرآن شریف

مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب اسیر مالٹا

جس طرح بے انتہا جانفشانیوں کے ساتھ بے نظیر شکل و صورت میں طبع کیا گیا تھا اسی طرح ملک نے اسکی پذیرائی کی اور ہاتھوں ہاتھ لیکر اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ پہلا اڈیشن قریب الختم ہے، اسوقت ہدیہ میں اضافہ ہو جانا یقینی تھا لیکن بعض بزرگوں کے مشورہ سے رمضان المبارک کے آخری ایام تک اصلی ہدیہ میں ڈیڑھ روپیہ کی رعایت کر دی گئی ہے، جلدی کیجئے ورنہ ممکن ہے کہ نعمت کسی ہدیہ میں بھی نہ مل سکے۔

اس کلام مجید کے متعلق

ہندوستان کے تمام علماء نے تسلیم کیا ہے کہ اس سے زیادہ قابل اعتماد ترجمہ ابتک نہیں شائع ہوا ہندوستان کے تمام مسلم انشا پردازوں کی متفقہ رائے ہے کہ ابتک اسقدر تحت اللفظ ترجمہ جو طرز تحریر میں اسقدر سلیس و شیریں اور بامحاورہ ہو شائع نہیں ہوا۔ ہندوستان کے جید حافظوں نے اس کا ایک ایک لفظ ایک ایک حرف ایک ایک نقطہ دیکھکر یہ تصدیق کر دی ہے کہ صحت الفاظ کے اعتبار سے اسکو اولین مرتبہ حاصل ہے۔ ہندوستان کے اہل مطابع کی رائے ہے کہ کتابت کی خوبی، طباعت کی دیدہ زیبی اور کاغذ کی عمدگی کے اعتبار سے جو خوبیاں اسمیں پیدا کی گئی ہیں اور جسطرح بیدریغ روپیہ اسپر خرچ کیا گیا ہے اسکے مقابلہ میں اس کا موجودہ ہدیہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ہندوستان کے رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ یہ ترجمہ ہمارے مافوق العادۃ قومی و روحانی بزرگ کی سوانح حیات کا عظیم الشان کارنامہ ہے جو مالٹا کی تاریخی اسیری کی یادگار ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی زیادہ سے زیادہ پذیرائی کی سعادت حاصل کرنی چاہئے۔ ہدیہ اصلی مجلد منقش طلائی ... رعایتی ... ہدیہ اصلی مجلد منقش نقرئی ... رعایتی ... ہدیہ اصلی غیر مجلد ... رعایتی ... مجلد اور غیر مجلد کا محصول علی الترتیب ... اور ... ہے کیونکہ قرآن مجید کا وزن ... پونڈ ... ہے، غیر ممالک کا محصول ... سے ... تک ... ضروری ہے۔

اخبار **مدینہ** بجنور — ہفتہ میں ۲ بار

تمام اخباری دلچسپیوں کا مرقع سیاست اسلامی کا ترجمان بالخصوص اسلامی ممالک کی خبروں کا بہترین مجموعہ ۱۹ سال سے مسلمانوں کی یاد کو تازہ رکھنے کیلئے قابل ایڈیٹروں کی ادارت میں جاری ہے چندہ سالانہ ... ششماہی ... (نمونہ مفت)

رسالہ **غنچہ** ہفتہ وار بجنور

بچوں کی تربیت کے لئے آسان زبان میں تعلیمی مذہبی اخلاقی مضامین اور سیاسی خبروں کے ساتھ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے ہندوستان کے مختلف مقامات کے بے شمار بچے اس کا مطالعہ کرتے ہیں، یہ رسالہ بچوں کی تربیت کا بہترین ذریعہ ہے چندہ سالانہ ... (نمونہ مفت)

ملنے کا پتہ: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ و رسالہ غنچہ بجنور (یوپی)

اعلان

شعبہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی

حیدر آباد دکن

حسب تفصیل ذیل کتابوں کی تالیف کے لئے کام کے نمونے مطلوب ہیں۔ ہر کتاب کے متعلق ایک نمونہ حسب تصریح ذیل ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کے پاس اشتہار کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت میں پہونچ جانا چاہئے۔

۱۔ تاریخ عہد بنی عباس۔ محققانہ تاریخ مستند عربی تاریخوں کی بنیاد پر ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگی۔ تالیف کا معاوضہ پانچ ہزار روپیہ تک ہوگا۔ نمونہ بقدر کسی ایک خلیفہ کے عہد کے۔

۲۔ مسلمانوں کی خلافت اور سلطنت کے سیاسی تغیرات۔ عہد ہائے ذیل کے متعلق علیحدہ علیحدہ کتابیں تالیف ہوں گی۔ ہر عہد ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ تالیف کا معاوضہ دس روپیہ فی صفحہ تک ہوسکے گا۔ نمونہ بقدر ایک مکمل باب۔

(۱) عہد نبوت و خلافت راشدہ
(۲) عہد بنی عباس و بنی امیہ
(۳) عہد بنی فاطمہ
(۴) اندلس کا عہد اسلامی
(۵) ہندوستان کا عہد اسلامی
(۶) سلطنت عثمانی ترکی۔

حاجیوں کیلئے خوشخبری

ٹرنر موریسن مغل کمپنی کے سب جہازوں پر بہترین ہر قسم کا کھانا ارزاں قیمت پر ملتا ہے کسی قسم کا اناج و کھانے کا بوجھ ہمراہ لینا بیکار ہے سب مسلمان مطلع ہو جائیں اور بیکار تکالیف سے بچیں۔

(نوٹ) حاجی صاحبان کے لئے اپنے ہمراہ روپیہ رکھنا خطرہ سے خالی نہیں اسلئے دی بلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹیڈ نے حاجیوں کے آرام و حفاظت روپے کے لئے جدہ۔ طائف۔ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ ہلالی بینک ہنڈی بھیجنے کا انتظام کیا ہے۔

المشتہر محمد عمر چاند بھائی مینجنگ ڈائرکٹر دی بلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹیڈ ۱۵۰ اناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

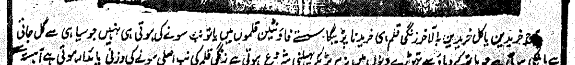

... رنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

وقت کی قدر کیجئے زندگی کی ہر ساعت بیش قیمت ہے

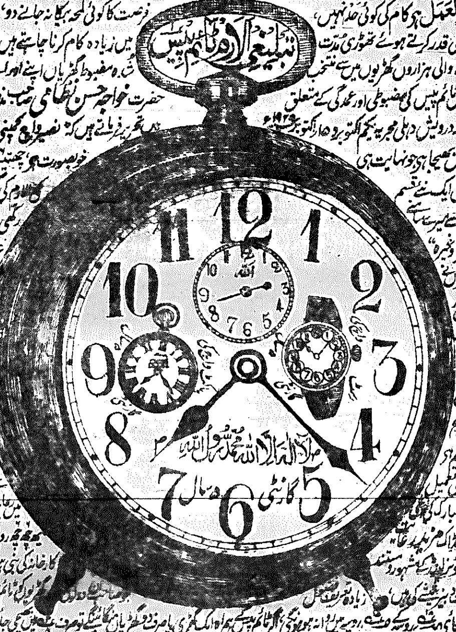

دنیا دار العمل ہر کام کی کوئی حد نہیں، فرصت کا کوئی لمحہ بیکار نہ جانے دو۔ اگر آپ اپنے قیمتی وقت کی قدر کرتے ہوئے تھوڑی مدت میں زیادہ کام کرنا چاہتے ہیں تو ذیل کی صحیح وقت دینے والی ہزاروں گھڑیوں میں سے منتخب شدہ مضبوط گھڑیاں اپنے اور اپنے دوستوں کیلئے منگائیے۔ اس ٹائم پیس کی مضبوطی اور عمدگی کے متعلق حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ اپنے روزنامچہ مندرجہ رسالہ درویش دہلی مجریہ یکم اکتوبر و ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ نے ایک ٹائم پیس بھیجا ہے جو نہایت خوبصورت ہے چھتیس گھنٹے کی کوک کا ہے اور اسمیں ایک نئی قسم کی الارم کی گھنٹی لگی ہوئی ہے ...

المشتہر ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

افغان

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب و نادر تصنیف

پیام صحت (رجسٹرڈ)

جلد اول ... جلد دوم ... رعایت ...

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاونی فیروز پور

مولانا شبلی کی جاری کتابیں

چائے کی معلومات

رسالہ طریقت

منیجر رسالہ طریقت دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنی قسمت بچائیے

عمل حب منگائیے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۴ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۳

ممالک اسلامیہ کی خبریں

(ترجمہ خصوصی)

پچیس ہزار حاجی پہنچ گئے

شام میں عراقی قنصل خانہ کا قیام

عراق میں ٹیلیفون

حجاز میں باران رحمت کا نزول

غازی امان اللہ خاں کے سوانح حیات

سیاسیات عراق

عراق کی قومی ترقی

بغاوت افغانستان کا خاتمہ

ٹائمس آف انڈیا کے نامہ نگار کا بیان

کابل اور پشاور کے درمیان آمد و رفت

بعد کی اطلاع

برطانوی پارلیمنٹ میں وزیر ہند کی تصدیق

درزیوں کے قائد اعظم کا مسکن

معاصرین کے افکار و آراء

دور تشدد کا آغاز

(مدینہ)

شنواریوں کی بدبختانہ شورش

(انقلاب)

جبلپور کی میونسپلٹی میں سنگھٹنی ذہنیت کا غلبہ

(ہمت)

اسیران کاکوری کی حالت زار

(زمیندار)

سول نافرمانی کی جانب عوام کا رجحان

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہر مقصد کا ایک عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا | سرمہ رفیق بصارت | طلاء عشرت | سفوف تریاق

پتہ:۔ حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

فارسول ۔ ایک روغن ہے جو مالش سے رگ پٹھہ میں حرارت پیدا کرتا ہے ۔ خارش اور پھوڑے پھنسی کیلئے اکسیر ۔ حسن منزل لکھنؤ

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

منیجر سلسلۂ دار الاشاعت ۔ دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر الشفا ۔ لکھنؤ

قصبہ بگھرہ ضلع مظفر نگر کی مسجد پر ہندوؤں کا حملہ

بیس مسلمان مجروح ہوئے اور مسجد کی توہین کی گئی

(نمائندہ الجمعیۃ کا بیان)

قصبہ بگھرہ ضلع مظفر نگر میں ہندو مسلم فساد کی تحقیق حالات کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے حکم کے بموجب ۱۸ فروری ۱۹۳۰ء کو میں بگھرہ روانہ ہوا۔ دہلی سے ڈیڑھ بجے کی گاڑی سے چلکر مظفر نگر ہوتا ہوا تقریباً ساڑھے پانچ بجے بگھرہ پہونچا اور مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرنے کے بعد اسی روز شب کی گاڑی سے دہلی واپس آگیا۔

قصبہ بگھرہ کی اجمالی حالت

فساد کے اثرات

ہندو مسلمانوں کے باہمی تعلقات

مزید حالات و مشاہدات

فساد کا بہانہ

مجروحین کی تعداد

مسجد کی بے حرمتی

ضرورت

ہنگامہ کا اختتام

انتقادات

التنبیہ فی الاسلام یہ رسالہ حضرت مولانا الحاج قاری حافظ محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تصنیف ہے۔

افغانستان میں بغاوت کا مقدمہ

عدالت خاص کی تشکیل

فرمان صدر اعظم

دیوان عالی کے اصول

بعض اہم انکشافات

اسمبلی کا اجلاس

بجٹ پر بحث

گیری کا تصفیہ

ہوم ممبر کے خلاف عدم اعتماد کی تجویز

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اور نٹیل پبلک لائبریری پانی پت)

(۱۴)

یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ یسوع مسیح میں علاوہ اس کے کہ خدائی کی کوئی صفت نہیں پائی جاتی ۔ وہ خود اپنی خدائی کی نفی کرتے اور جگہ جگہ اپنے آپ کو "ابن آدم" کہتے ہیں۔

عبد الملک ۔ اچھا یہی سہی، آپ یا اسی شہر میں رہیں یا دارالخلافہ بغداد کو تشریف لے جائیے۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن ابن عوف سے پوچھا کہ تمہارے باپ کیا چھوڑ کر مرے۔

مال اگر بہر دین باشی حمول نعم مال الصالح گفت رسول

حوادث و احکام

استفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ذیل کے مسئلہ میں

الجواب

استفتاء

الجواب

دولت آصفیہ اور دولت برطانیہ

اہل دکن کا زاویہ نگاہ

کیا گاندھی جی گرفتار ہونگے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۳)

مسلم لیگ کے قیام اور اس کے ابتدائی زمانہ کی سرگرمیوں کا مختصر خاکہ پیش کر دینے کے بعد ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام اس پالیسی کو سمجھ گئے ہوں گے جو سیاسیات کی ابجد شروع کرتے وقت مسلمانوں کے پیش نظر تھی اور جسے وہ اپنی کامیابی کا واحد ذریعہ سمجھتے تھے۔ لیگ کے ابتدائی پانچ سال اسی قسم کی خوشامد میں گزر گئے اور اسے کبھی ایک لمحہ کے لئے یہ خیال نہ ہوا کہ حکومتیں ہمیشہ خوشامد ہی سے راضی نہیں رہا کرتی ہیں بلکہ ...

مذہب کا احترام برقرار رکھنے کے واسطے تیار نہیں ہیں اور حکومت برطانیہ جس کا واسطہ نہ صرف ہندوستان سے بلکہ دنیا کے اور دوسرے اسلامی ممالک سے بھی ہے کسی طرح مسلمانوں کے عروج و اقتدار کو برداشت نہیں کر سکتی اور یہ چاہتی ہے کہ ترکوں کو صفحہ ہستی سے مٹا کر اس آخری اسلامی حکومت کا بھی خاتمہ کر دے جو ابھی تک اپنی سلطنت ... کے باعث زندگی کی گھڑیاں گزار رہی ہے۔ ۱۹۱۲ء ہی کا وہ مبارک ...

لاہور سے اتحاد کی آواز

اس وقت ہندوستان میں مختلف اقوام کو متحد و متفق کرنے کے لئے جس قدر طریقے اختیار کئے جائیں اور جس قدر صورتیں پیدا کی جائیں ہیں ان سب سے پوری طرح اتفاق ہوگا کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ کبھی آج تک کسی قوم نے بغیر اتحاد و اتفاق کے ترقی نہیں کی۔ جب تک ملک میں باہمی اعتماد کی فضا پیدا نہیں ہوتی اور تمام مختلف قومیں خواہ وہ اکثریت میں ہوں یا اقلیت میں ایک دوسرے پر اعتبار کرنا نہیں سیکھتیں اس وقت تک آزادی کا خواب بے معنی ہے۔ لاہور کے ہندو مسلمانوں نے اس سلسلہ میں جو قدم اٹھایا ہے اسے ہم تمام ملک کے لئے فی الجملہ مفید خیال کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اگر اسی قسم کی اسپرٹ ہر شہر اور ہر قصبہ میں ظاہر کی جاتی رہی اور اس تحریک سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ذمہ دار لیڈروں نے بھی اتفاق کیا اور اپنے دلوں کو بغض اور کینہ سے صاف کر کے خلوص کے ساتھ سر جوڑ کر بیٹھے تو گزشتہ غلطیوں کی تلافی تو در رہی ہو جائے گی ...

... رہو۔ چنانچہ مذہب کی اس توہین کو برداشت نہ کر سکا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج وہ غریب پولیس کی حراست میں ہے اور عجب نہیں کہ ... اس پر کوئی مقدمہ قائم کرا دے اور وہ ایک اہم ترین مذہبی فرض کی ادائیگی کے باعث کسی سخت آزمائش میں مبتلا ہو جائے۔ یہ ہے وہ حکومت اور اس کا انتظامی محکمہ جس نے ستر سال سے ہندوستان کو مذہبی آزادی دینے کا اعلان کر رکھا ہے اور جس کی مذہبی مداخلت اب اس قدر عالم نشرح ہو گئی ہے کہ اس کو ثابت کرنے کے لئے چھوٹی اور بڑی بڑی ہزاروں مثالیں روزانہ پیش کی جا سکتی ہیں۔

... کے کوئی مسلمان نظر نہیں آتا۔ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ جس شہر کے محصول گزاروں میں سے تقریباً نصف تعداد مسلمانوں کی ہے اور جن کے محصول کی مقدار ہندوؤں کے برابر ہی ہے اس شہر کے محکمہ انکم ٹیکس میں سے مسلمانوں کا بالکل استیصال کر دیا جائے۔ ہمارے پاس ایسی متعدد شکایتیں موصول ہو چکی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس محکمہ کے ہندو کلرک مسلمانوں کے ساتھ نہایت کج خلقی سے پیش آتے ہیں اور موقع بے موقع مذہبی تعصبات کی نمائش سے باز نہیں آتے۔ ہم مقامی حکومت کو خصوصیت کے ساتھ اس شکایت کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ محکمہ ٹیکس میں بہت جلد کم سے کم نصف ملازمین مسلمان مقرر کئے جائیں۔

دار الحکومت

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ورود مسعود

دہلی ۱۸ فروری۔ جناب مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ہر سال رمضان کے مہینہ میں دہلی تشریف لاتے ہیں اور سنہری مسجد میں قرآن کریم سناتے ہیں۔ چنانچہ ممدوح اس سال بھی ۷ ار رمضان المبارک کو تشریف لے آئے ہیں اور حسب معمول قرآن شریف سنا رہے ہیں۔ آج پہلا ختم ہے امید کی جاتی ہے کہ ایک ختم ۱۴ فروری تک اور ہو جائیگا اور اس کے بعد مولانا تشریف لے جائیں گے۔

گذشتہ شب مولانا ممدوح کو جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ نے اپنے دولت خانہ پر افطار کی دعوت دی جس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند، جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ ...

جمعیۃ علماء کابل اور جمعیۃ علماء ہند

بغاوت افغانستان کا خاتمہ

حمید منزل میں رہنمایان قوم کا اجتماع

قضیۂ اسمبلی کا تصفیہ

ایک سیاسی کارروائی

دہلی کے سرکاری محکموں میں مسلمانوں کا فقدان

صاحب سابق سفیر افغانستان، مولانا محمد یعقوب صاحب وائس پریذیڈنٹ اسمبلی، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب، مسٹر ... قدوائی، کپتان حبیب الرحمن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول دہلی، ... ہارون صاحب، مولانا عبد اللطیف صاحب فاروقی شیخ الجامعہ، مولانا عبد الحی صاحب استاذ جامعہ، مولانا اسلم استاذ جامعہ، جناب عبد القادر صدیقی صاحب ممبر اسمبلی، شیخ صادق حسن صاحب امرتسر، ڈاکٹر محمود ... ان حضرات کے علاوہ اور بھی بعض اصحاب شریک تھے۔ کھانے ... کے بعد تقریباً ۹ بجے یہاں رخصت ہو گئے۔
(نامہ نگار)

شنواریوں میں بغاوت کس نے پھیلائی

حقیقت منکشف ہوتی جا رہی ہے

نوجوان شنواریوں کی بغاوت کے سلسلہ میں اسپنا کو تھا میں شنواریوں کی شکست کی تفصیلات برابر آرہی ہیں معلوم ہوا ہے کہ عالم خان شنواری جب کابل سے شاہ نادر خان سے ملاقات کر کے لوٹ کر آئے تو اسپنا کوٹ میں شرارت شروع کر دی اور سر عبد الحکیم خان سے ...

غازی امان اللہ خاں افغانستان آرہے ہیں؟

باغیوں کے متعلق حکومت افغانستان کا حکم

کیا روزہ افطار کرنا جرم ہے

ایک کانسٹبل کی معطلی

کلکتہ والے انقلابی مقدمہ کا فیصلہ

لیجسلیٹو کیا کر رہی ہے

بم کا ایک اور حادثہ

گیلری کے قضیہ کا تصفیہ ہو گیا

مسٹر پٹیل کی فتح

نئی دہلی ۱۸ فروری ۱۹۳۰ء۔ آج جمعیۃ مقننہ کے اجلاس میں مسٹر پٹیل نے وائسرائے کا حسب ذیل مکتوب پڑھ کر سنایا۔

ڈیر مسٹر پٹیل۔

آپ سے اور مختلف اراکین اسمبلی سے گفتگو کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ حکومت کی طرف سے ... کروں ...

سٹر پٹیل کا بیان

گورنمنٹ ہوس میں رحم وقت موت

ہندو مہاسبھا اور کانگریس کی مجلس عاملہ

ساردا ایکٹ کے خلاف لاہور کے ہندو مسلمانوں کا جلسہ

جمعیۃ مقننہ کا اجلاس

قصبہ ظفروال اور مسٹر عبد الحکیم خان کے متعلق سوالات

دہلی ۱۷ فروری۔ آج کے اجلاس میں سوالات کے دوران میں مسٹر القادر العظیم نے سوال کیا تھا کہ کیا حکومت نے کمشنر لاہور کے اس حکم کو دیکھا ہے جو ظفروال میں اذان کے متعلق دیا گیا ہے؟ کیا یہ حکومت کی اُس پالیسی کے مطابق ہے کہ وہ کسی کے مذہب میں مداخلت نہ کرے گی بلکہ ہر شخص کے ساتھ غیر جانبداری کا برتاؤ کرے گی؟ ...

اسیران لاہور کی حالت زار

راج گرو کی حالت یاس

کونسل مسلم لیگ کا اجلاس ملتوی ہو گیا

گاندھی جی کانگریس میں ہنے رہنے کے قائل نہیں

کانگریس کی شاخ لندن کا فیصلہ

شراب اور غیر ملکی کپڑے کی دکانوں پر پہرہ

اسمبلی میں ایک نئی پارٹی کی داغ بیل

روس میں مذہبی مہم کی تحریک کا راز

مذہب کے پس پردہ حکومت میں مداخلت کی تیاری

برطانوی وزیر خارجہ

لندن ۱۸ فروری۔ روس میں عیسائیوں پر مظالم کے متعلق سوالات کے جواب میں مسٹر ہنڈرسن وزیر خارجہ نے کہا کہ برطانوی سفیر متعینہ ماسکو انتہائی کوشش کر رہے ہیں کہ انہیں صحیح حالات کی اطلاع ملے ان کی رپورٹ کا انتظار ہے ...

روسی عیسائیوں پر مظالم کی حقیقت

اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت

ہر قوم کے سربر آوردہ لیڈروں کا اعلان

لاہور میں اتحاد و اتفاق کی لہر

ہر قوم کے اکابرین کی مجلس مشاورت

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسیقدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کا مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور دیا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کیساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۃ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ مع پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حاملان شریعت سے تحفظ ناموس شریعت کی دوبارہ اپیل

طلبائے مدارس عربیہ سے ضروری گذارش

محترم بزرگوار السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ حضرات جس وقت سالانہ امتحان سے فارغ ہوکر ...

[illegible]

وہ دوسرا کام ہمارا یہ ہونا چاہئے کہ ہم خود بھی جمعیۃ العلمائے ہند کی تجویز کے مطابق سارداایکٹ کی لعنت کو اپنے سر سے ٹالنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار ہو جائیں۔

اس کے بعد جمعیۃ کے مالیہ کی طرف متوجہ ہوجئے۔ اور خیال کیجئے کہ معمولی سے معمولی کام کیلئے بھی ہزاروں روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے اور جمعیۃ تو مرکزی حیثیت سے کام کر رہی ہے اس کے لئے یقیناً ایک کثیر رقم کی ضرورت ہے۔

مجھے خوب یاد ہے کہ حضرت العلامہ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ جمعیۃ اس وقت تک سارداایکٹ کے مسئلہ پر کم و بیش ۴ ہزار روپیہ خرچ کرچکی ہے ان اخراجات کو ملاحظہ فرمائیے۔ اور پھر اپنے جذبات مذہبی کو حرکت دیجئے۔ خدا کا نام لیکر اٹھئے اور مسلمانوں سے چندہ کرکے جمعیۃ کو بھیجئے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ مقامی مستحقین کو محروم کر دیجئے بلکہ آپ جہاں مقامی ضرورتوں اور اپنے مدارس کے لئے چندہ کریں۔ تو جمعیت آپ کو ضرور یاد رہے اس کے ساتھ اگر آپ اپنے صحیح ترجمان علماء کی متفقہ آواز اور اسلام کے بہترین خادم الجمعیۃ کے جدید خریدار پیدا کریں، تو کیسے بڑے فخر سے آپ سبکدوشی حاصل کرلیں گے۔

طلبائے دارالعلوم سے خطاب

آپ جسوقت دو مہینے کی طویل مدت کے بعد لوٹیں تو دارالعلوم کا نقشہ آپ کے سامنے ہو آپ کا مذہبی فرض ہے کہ احمدی یادگار دارالطلبہ جدید کی عدم تکمیل جیسی نشانہ ... دارالحدیث اور مسجد کے کچھ حصہ کی غیر مکمل تعمیر پر حسرت کی نگاہ ہو اور ساتھ کر قلوب اپنے تیس برس کے مخدوم روحانی آقا کی یادگار دونکو تکمیل تک پہونچانے کے جذبات سے لبریز ہوں۔ اور اس غور و فکر کے بعد آپکی سلیم الطبیعت آپ پر جو فرض عائد کرے اُس سے غافل نہ ہوجئے۔ والسلام۔

آپ کا حقیقی خادم خاک نشین سلطان الحق۔ ذاکر قاسمی۔ بجنوری متعلم دارالعلوم دیوبند

کراچی کیڈمی ہائی سکول اردو کیلئے سرگرمی

سندھ میں بالخصوص سندھ کے طلبائے مدارس میں اردو کا مذاق پیدا کرنے کیلئے کراچی اکیڈمی کے کارکنان نے عملی قدم اُٹھایا ہے چنانچہ

اس ضمن میں افتتاحی جلسہ گزشتہ اتوار کو بڑی دھوم دھام سے منعقد ہوا معزز حضرات شہر نے شرکت کی۔ ہندو بزرگوں نے شرف شمولیت بخشکر اردو کی حمایت کا بہترین ثبوت دیا۔ مدبران بیوپار و امرت کی حمایتی تقریریں خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ جلسہ کے صدر جناب ... اپنے ... تھے۔

کراچی اکیڈمی کے طلبا کی موثر کارروائی (ڈرامہ منظومات تقریر) نہایت ہی دلکش اور دلچسپ تھی اور اس تمام کامیابی کا سہرا مولوی انعام الحق قدوسی منشی فاضل معلم کراچی اکیڈمی کے سر ہے ایسے قابل لائق فائق استاد کی خدمات کراچی اکیڈمی کے لئے قابل فخر ہیں جلسہ کے آخر میں مولوی انعام الحق کی ایک پرلطف نظم نے جلسہ میں نئی روح

پھونک دی۔ حاضرین کو خوب حظ حاصل ہوا۔

اس بزم اردو کے تحت مہینہ میں کم از کم ایک دو بار طلبا جمع ہوکر تقریر و تحریر میں حصہ لیا کریں گے اس جلسے میں مکتب بند اور مشاعرہ کا مکالمہ ایک نہایت مفید اور نوآموز شعرا کیلئے دلچسپ چیز ہے کیا اچھا ہو کہ مولوی انعام الحق صاحب اسکو پمفلٹ کی صورت میں یا اخبار کے کالم میں شائع فرماکر تشنگان مقصود کو سیراب کریں۔

جلسہ کے مہمانوں میں ڈاکٹر صدیقی، خواجہ ولایت حسین سکریٹری انجمن ترقی اردو کراچی، سیٹھ ... بانی انجمن اردو کراچی سندھ کے بڑے لیڈر شیخ عبدالمجید صاحب کی شرکت بھی خاص طور سے قابل ذکر ہے۔

(نامہ نگار)

مسلمانان شاہ کنڈہ (بھاگلپور) کا مذہبی احساس

۷ اجنوری کو شاندار جلوس اور جلسے

حسب ہدایت جمعیۃ العلمائے ہند، ۱۷ جنوری بروز جمعہ ۱۹۳۰ء مسلمانان شاہ کنڈہ کا ایک نہایت عظیم الشان و پرامن جلوس ۱۰ بجے دن کو زیر نگرانی حکیم الامت مولوی سید منہاج الدین صاحب محلے کی ہر ایک سڑکوں سے گزرتا ہوا جامع مسجد پہنچا۔ بعد نماز جمعہ ایک شاندار جلسہ زیر صدارت حکیم الامت مولوی سید منہاج الدین صاحب سارداایکٹ کے خلاف منعقد ہوا۔

صدر جلسہ نے ایک نہایت پرجوش و مبسوط تقریر سارداایکٹ کے بطلان پر کی

بعدہٗ رضا کاروں کی تحریک کی گئی لوگوں نے نہایت ہی مسرت و انبساط کے ساتھ رضا کاروں میں اپنا نام لکھوایا اور حلفیہ قسم کھائی کہ ہم اس ناقابل عمل و ناپاک ایکٹ کی دھجیاں فضائے آسمانی میں اڑا کر دم لینگے، خواہ ہم پر مصائب و آلام کا پہاڑ کیوں نہ ٹوٹ پڑے، ہم مسلمان ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ خدا اور اسکے رسول کے راستہ میں ہر قسم کی قربانیوں کیلئے آمادہ و تیار رہیں، خواہ وہ از قسم جان ہو یا مال۔

چلتے وقت صدر جلسہ نے ایک پر درد و ہنگامہ خیز قومی نظم سنائی جس سے حاضرین پر رقت طاری ہوگئی اور جلسہ اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں کے ساتھ بخیر و خوبی تمام ختم ہوا۔

سید محی الدین اصلاحی از شاہ کنڈہ (ضلع بھاگلپور)

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گذر رہی ہے وہ کسی ہوشیار مسلمان سے مخفی نہیں ... مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے ... ان کی جیب سے نکل کر غیر مسلموں کی جیب میں چلا جاتا ہے۔ ... تباہی کے کنارے پہنچ گئی ہے۔ ان تمام حالات و واقعات سے متاثر ہوکر حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ... ایک کتاب ... کے پیرایہ میں تصنیف فرمائی ہے اس کتاب میں اصول تجارت ... شادی و غمی کی رسوم ... اسلامی تبلیغ وغیرہ پر مفصل بحث کی ہے ...

مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی سے طلب فرمائیے

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

اجودھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گزاری تھی، کیسے مسلمان ہوگئی؟ ہزاروں آلام و مصائب کے باوجود اس کے ارادے میں کیوں لغزش نہ آئی؟ بالاجی نے اسپر کیا جادو کر دیا کہ اسے ہندو دھرم کی ہر بات بری نظر آنے لگی؟ اگر وہ مسلمان ہوگئی تھی۔ تو پھر اُس کا خاندان مسلمان ہونے پر کیوں مجبور ہوا؟

ان سوالات کے جواب آپ کو کتاب سادھوی عالم میں ملیں گے جس کے ۲۶ صفحات میں اس تبلیغی افسانہ کو ایسے دلچسپ انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ شروع ہونے کے بعد آدمی ختم کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے قیمت صرف ۸ محصول ۲

تبلیغی مقاصد کیلئے جو حضرات ۵ سے زائد کتابیں منگائیں گے اُن سے محصولڈاک نہیں لیا جاویگا۔

مندرجہ ذیل کتابیں بھی مل سکتی ہیں

سیرۃ الحبیب عدہ برکات رمضان ۱۲ جنتکی کنجی ۱۲ تحفۃ الاسلام

پانچوں کتابیں یکساتھ منگانے والوں سے محصولڈاک نہیں لیا جائیگا۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

ضرورت ہے

ایک مدرس کی ... [illegible]

درخواست مع اسناد و تفصیل عمر و وطن یکم شوال سے پہلے آجانا چاہئے اور منظور شدہ امیدوار کو ۱۲ شوال سے کام شروع کرنا ہوگا۔ کافیہ سے پڑھنے والے طالب علموں کو مبلغ چار روپیہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

المشتہر مدرس اول مدرسہ عربیہ پھراون ضلع مراد آباد

تحفہ رمضان المبارک

بتقریب رمضان المبارک پیتل کی مشین میں (جس کا اشتہار ذیل میں درج ہے) یہ رعایت کی گئی ہے کہ سوراخ بجائے ۱۷۳ کے ۲۰۰ ہیں۔ مضبوطی و پائیداری میں مزید اضافہ کیا گیا قیمت عید الفطر تک آٹھ روپے ہی رہے گی۔ علاوہ محصول ڈاک۔

اس نادر موقعہ سے فی الفور فائدہ اٹھائیں ورنہ بعد ازاں قیمت زیادہ ہوگی۔

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیوں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نوایجاد مشین سویاں

وزن معمولی حجم کم پرزے مختصر و مضبوط قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۱۷۲) ۸ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ہر مقصد کا ایک عمل

یہ عمل عبادت روز کا ہے جو بفضلہ تعالےٰ ہر کام، ہر مقصد، تمام دینی و دنیوی حاجات برآری کیلئے اکسیر اور بے خطا عمل ہے اگر آپ بہت سے عملیات پڑھنے اور سیکڑوں تعویذات و نقوش استعمال کرنیکے باوجود بدستور محروم مایوس و ناکام ہیں تو عمل ہفت روزہ پڑھکر دلی مقاصد میں کامیابی حاصل کیجئے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حضرت مولانا حاجی قاضی و حکیم محمد عمر صاحب چشتی صابری رئیس اعظم جھنجھانوی خلیفہ اول حضرت قطب الاقطاب مولانا مولوی شیخ محمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا خود آزمودہ جو رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے نہایت مجرب اور پر تاثیر عمل ہے ہر دوا کیساتھ عمل کی دوا کے پارسل کیساتھ منگا لیجئے

حب صحت افزا	سرمہ رفیق بصارت	طلاء عشرت	سفوف تریاق
معدہ کی بیماریوں کو دور کرنے والی جادو اثر گولیاں۔ سو ہضمی، قراقر معدہ وگرانی شکم، متلی، قے، بدہضمی، سینہ درد گردہ و مثانہ اور ضعف معدہ کو دور کرنے اور بھوک لگانے میں عدیم المثال ہیں ۲۵ گولیوں کی شیشی (۱۲) محصول معہ فیس منی آرڈر ۸	آنکھوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے دھند، غبار، جالا، ناخونہ، سرخی، رو، نزلہ ڈھلکہ، پروال اور ضعف بینائی دور ہوکر نگاہ کو بعجب قوت پہنچتی ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ آنکھوں کی بیماریوں کا آبحیات ہے فی تولہ (۱۲) ایک روپیہ ۸	مایوس العلاج مریضوں کے لئے (آبحیات) اسکے چند روز کے استعمال سے عضو مخصوص کے تمام نقائص خواہ وہ کسی سبب سے ہوں دور ہوکر معدولہ قوت بحال ہوگی لطف یہ ہے کہ بے مزہ ہے فی شیشی ایک اونس دو روپیہ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا۔	جدید اور کہنہ جریان کی اکسیر مرض جریان کے کھوئے ہوئے مریض اس کی دو ڈبیاں استعمال کرنیسے بفضلہ تعالیٰ کامل شفا پائیں گے۔ آزمائیے جس کا دل چاہے۔ فی ڈبیہ ایک خوراک بھر دو ڈبیوں کی قیمت تین روپے محصول ۸

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفرنگر۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

[illegible]

منیجر کاظمی بکڈپو ۴۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

المشتہر منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو پی)

رمضان المبارک کی یادگار قرآن شریف رعایتی اعلان

قرآن شریف

مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب اسیر مالٹا

جس طرح بے انتہا جانفشانیوں کے ساتھ بےنظیر شکل و صورت میں طبع کیا گیا تھا اسی طرح ملک نے اس کی پذیرائی کی اور ہاتھوں ہاتھ لیکر اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اسوقت ہدیہ میں اضافہ ہوجانا یقینی تھا لیکن بعض بزرگوں کے مشورہ سے رمضان المبارک کے آخری ایام تک اصلی ہدیہ میں ڈیڑھ روپیہ کی رعایت کردی گئی ہے، جلدی کیجئے ورنہ ممکن ہے کہ پھر یہ نعمت کسی ہدیہ میں بھی نہ مل سکے۔

اس کلام مجید کے متعلق

ہندوستان کے تمام علمائے تسلیم کیا ہے کہ اس سے زیادہ قابل اعتماد ترجمہ ابتک نہیں شائع ہوا۔ ہندوستان کے تمام مسلم انشا پردازوں کی متفقہ رائے ہے کہ ابتک اسقدر تحت اللفظ ترجمہ جو طرز تحریر میں اسقدر دلکش، شیریں اور بامحاورہ ہو شائع نہیں ہوا۔ ہندوستان کے جید حافظوں نے اس کا ایک ایک لفظ ایک ایک اعراب ایک ایک نقطہ دیکھکر یہ تصدیق کردی ہے کہ صحت الفاظ کے اعتبار سے اسکو اولین مرتبہ حاصل ہے۔ ہندوستان کے اہل مطابع کی رائے ہے کہ کتابت کی خوبی طباعت کی دیدہ زیبی اور کاغذ کی عمدگی کے اعتبار سے جو خوبیاں اسمیں پیدا کی گئی ہیں اور جسطرح بیدریغ روپیہ اسپر خرچ کیا گیا ہے اسکے مقابلہ میں اس کا موجودہ ہدیہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ہندوستان کے رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ یہ ترجمہ ہمارے مافوق العادۃ قومی و روحانی بزرگ کی سوانح حیات کا عظیم الشان کارنامہ ہے جو مالٹا کی تاریخی اسیری کی یادگار رہے۔ اس لئے ہمیں اس کی زیادہ سے زیادہ پذیرائی کی سعادت حاصل کرنی چاہئے۔ ہدیہ اصلی مجلد منقش طلائی معہ ۱۰ رعایتی معہ ۸، ہدیہ اصلی مجلد منقش نقرئی ۹ رعایتی ۷، ہدیہ اصلی غیر مجلد ۸ رعایتی ۶۔ مجلد اور غیر مجلد کا محصول علی الترتیب ۱۲ اور ۱۰ ہے کیونکہ قرآن مجید کا وزن ۷ پونڈ ۳ سیر ہے۔ غیر ممالک کا محصول ... سے ... تک ہے جو ہدیہ کے ہمراہ آنا ضروری ہے۔

اخبار مدینہ بجنور — ہفتہ میں دو بار	رسالہ غنچہ بجنور — ہفتہ وار
[illegible]	بچوں کی تربیت کے لئے آسان زبان میں تعلیمی، مذہبی، اخلاقی مضامین اور سیاسی خبروں کے ساتھ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے ...

ملنے کا پتہ: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ و رسالہ غنچہ بجنور (یو پی)

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

[illegible]

آج بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۹۳۰ء بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

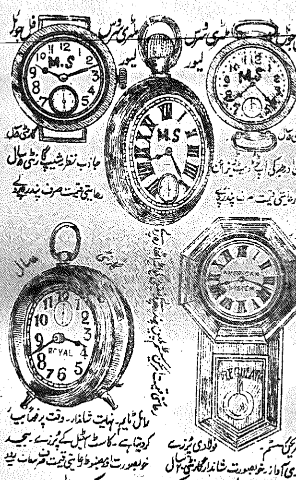

سوطن واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

فرشتہ کا دوسرا رعایتی اعلان

ہمارے اکثر احباب نے ہم کو مجبور کیا ہے کہ جدید خریداروں کو کم از کم ایک ماہ کیلئے بجائے پانچ روپے کے دو روپے سالانہ رعایتی قیمت کر دی جائے۔ کارکنان فرشتہ کثرت رائے کے تابع ہیں۔ چنانچہ ۱۰ فروری سے ۱۰ مارچ ۱۹۳۰ء تک جدید خریداروں کیلئے صرف مبلغ دو روپے سالانہ قیمت کر دی گئی ہے جس میں سال بھر کا ڈاک خرچ نکال دینے کے بعد ۱۲ رہ جاتے ہیں۔ اب اس سے زیادہ سستا اور بہترین ہفتہ وار اخبار آپکو نہیں مل سکتا نمونہ مفت حاصل فرمائیے۔ پتہ صاف تحریر کیجئے۔

المشتہر منیجر ہفتہ وار اخبار فرشتہ آگرہ یوپی

ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام

ہندوستان کے دارالحرب یا دارالاسلام ہونے کے متعلق اگر آپ صحیح معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ... [illegible] ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی سے طلب کیجئے

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے اس فرق امتیازی کو مٹا کر اور اپنی دوا کے مفید ہونیکے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب جس کی قیمتی آٹھ روپے جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کرلئے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یعنی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائیگا۔ لہذا جن لوگوں کو ضعف اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو بھوک نہ لگتی ہو دماغ دل و مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو اولاد کی آرزو ہو اور اگر سوزاک اور آتشک کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچ اشتہار ... متفرق اخراجات ہیں کل صرف ۱ ایک روپیہ ادا کرکے بالکل مفت طلب کریں پھر شرطیہ ہے کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو دو رکی کا بھی وعدہ ہے لہذا جتنے بکس منگانا ہوں یکمشت منگا لیجئے ورنہ بعد ایکہزار بکس فروخت کرچکنے کے پوری قیمت پر روانہ ہوگا بوقت طلبی اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔

پتہ: جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

حاجیوں کیلئے خوشخبری

ٹرنر موریسن مغل کمپنی کے سب جہازوں پر بہترین ہر قسم کا کھانا ارزاں قیمت پر ملتا ہے کسی قسم کا آناج و کھانے کا بوجھ ہمراہ لینا بیکار ہے سب صاحبان مطلع ہو جائیں اور بیکار تکلیف سے بچیں۔

(نوٹ) حاجی صاحبان کیلئے اپنے ہمراہ روپیہ رکھنا خطرہ سے خالی نہیں۔ اس لئے دی پلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لیمیٹڈ نے حاجیوں کے آرام و حفاظت روپے کے لئے جدہ، طائف، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ بلا کمیشن ہنڈی بھیجنے کا انتظام کیا ہے۔

المشتہر محمد عمر چاند بھائی منیجنگ ڈائرکٹر دی پلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لیمیٹڈ ۱۵۰ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

چائے کی معلومات

جس میں چائے کی جملہ معلومات مشہور رئیسوں کے مجربات ہیضہ، دمہ، فالج، لقوہ، مالیخولیا، بدہضمی، ضعف باہ، نزلہ کمی اشتہا کمزوری کا علاج چائے کی قسمیں چائے کے فائدے اور نقصانات چائے پکانے کے طریقے ہر قسم کی چائے چینی، روسی، کشمیری، جاپانی، ہندوستانی، سبز، سیاہ، افادیہ، بادامی، دلخوش، مصالحی بنانیکے طریقے اعلیٰ کاغذ پر چھپی ہوئی ... قیمت ... محصول ... ٹکٹ بھیجکر منگائیں۔ پتہ:

یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

عظمت اسلام

مسلمانوں کو مذہب سے واقف کرکے نئی روح پھونکنے والی غفلت کی نیند سے ہوشیار کرنیوالی۔ مخالفین اسلام کو دندان شکن جواب دینے والی کتاب ہے اسکی ہر مسلمان کو ضرورت ہے قیمت ... ٹکٹ روانہ کرکے منگائیے۔

پتہ: مسلم ٹریڈنگ کمپنی دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۴۸ ہجری ۔ مطابق ۲۸ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

توسیع نظام علماء! (مدینہ)

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ چند جاہ پرست اشخاص ناموس شریعت اور مفاد ملت سے کھلی ہوئی دشمنی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور اپنی سرگرمیوں کو تنظیم ملت سے تعبیر کر کے مسلمانوں کو صحیح راستے سے گمراہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ جمعیۃ العلماء مراد آباد کے جلسہ میں مولانا محمد علی کے ...

افتراق ملت کیلئے ایک اور کوشش (انقلاب)

برادران ہنود ایک تو اپنی ہندویت کی وجہ سے اور دوسرے موجودہ تحریک کے باعث روز بروز متحد ہو رہے ہیں لیکن مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ ان میں آئے دن نئی نئی جماعتیں قائم ہوتی رہتی ہیں، اور ہر جماعت بجائے اس کے کہ تقسیم عمل کے اصول پر اپنے اپنے دائرہ ہائے کار تجویز کر کے خدمت قوم میں منہمک ہو جائے، ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی فکر میں ہے ...

جمعیۃ العلماء کا اجلاس مراد آباد (الجمعیۃ)

"ڈیڑھ اینٹ کی مسجد" (...)

برطانی سیاست کا آخری داؤں (...)

یہ علم کا مظاہرہ ہے یا الٹی منطق

(از جناب مولانا ... صاحب رکن جمعیۃ الطلباء دہلی)

خدا کی شان ہے کہ اب سے پہلے غیر مسلموں کی متعدد اصلاحی اور سیاسی تحریکوں کے متعلق مسلمانوں کے علماء اور عقلاء نے متفق اللفظ ہو کر اس بات کا اظہار کیا کہ فلاں تحریک اسلامی تعلیم میں موجود ہے اور فلاں تحریک اسلامی حکم ہے اور فلاں تحریک مسلمانوں کے مذہبی خصوصیات میں سے ہے۔ اور اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ اس امر پر فخر کیا گیا کہ مذہب اسلام ایسا کامل ...

نے پہلے ہی نکاح بیوگان کی تاکید کی ہے اور خود پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوہ عورتوں سے خود نکاح کئے ہیں کوئی قابل اعتراض بات ہے یا مسلمانوں کو اس تحریک کی تحسین کرنا گناہ ہے یا اس میں آریوں کی موافقت کرنا کوئی بری بات ہے۔

ٹھیک اسی طرح ہندوستان میں عرصہ سے یہ بات محسوس کی جاتی تھی کہ نمک کے محصول کا قانون ایک ظالمانہ اور جابرانہ قانون ہے اس کے ...

[illegible]

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت ہی بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایکسپریس ملک گارنٹی ہے وہ ہم نے یکمشت سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بہم میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے نمائش بیچ کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دو سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس بدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ۱۵ فی جلد مجلد

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزارہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا بھی گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کیلئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بد نصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا اور تمام علمائے بھی اسکو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اسکے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی چالیس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست مضامین شروع میں دیدی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین دیدی ہے۔ تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز و اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر سب سے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں۔ صفحات ...

ہدیہ: اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد ... روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ... روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... محصول ڈاک ایک جلد ... نمائش ... تصدیق ناموں کے ... معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند خلاصے

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی سید الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار ٹیاہ محل دہلی

رعایتی فہرست

ایک روپیہ کی کتابوں پر دو آنہ فی روپیہ رعایت نہیں دی جائیگی دس روپیہ کی فرمائش لینے والے کو چوتھائی قیمت پیشگی بھیجنی چاہئے محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا

ردیف ق	ردیف م	
قانون شیخ الرئیس بو علی سینا جلد اول (طب میں) قیمت اصلی للعہ رعایتی ...	مخزن العلاج ... قیمت اصلی ... رعایتی ...	مرشیہ و حالات شیخ العرب شیخ العجم حضرت شاہ ابوالخیر صاحب فاروقی نقشبندی قیمت اصلی ۲ر رعایتی ار
قصیدہ بردہ قیمت اصلی ... رعایتی ار	معین الاولیا ...	مخزن حیرت قیمت اصلی ار رعایتی ار
قرابادین شفائی (طب میں) قیمت اصلی ار رعایتی ...	منتہی الطلب مع حل اللغات قیمت اصلی ... رعایتی ...	مجموعہ قوانین تعزیرات ہند قیمت اصلی ... رعایتی ...
قصہ جنگ حصہ چہارم قیمت اصلی ... رعایتی ...	مختصر المعانی قیمت اصلی ... رعایتی ...	معدن الطالبین قیمت اصلی ۲ر رعایتی ار
[illegible]	معلم الحساب ...	ماحضر گوشت خوری قیمت اصلی ... رعایتی ...

[illegible]

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ... قبر حاجی ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی۔اے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی
نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم

جلد ۱۱ | دہلی یوم جمعہ و شنبہ ۲۸ و ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۸ فروری و یکم مارچ ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۴ و ۱۵

پیام عید

پیام عیش ہے، جوش طرب کا ساماں ہے — ہلال عید کا نظارہ، راحت جاں ہے
چمک رہا ہے ہر اک روزہ دار کا چہرہ — مقابلہ میں مہ نو کے بھی درخشاں ہے
فضائے وادئ ایمن بنا ہے سارا جہاں — تجلیوں سے منور سرائے امکاں ہے
بہار تازہ پھر آئی ہے اپنے گھر میں جمال
خدا کی شان کہ ویرانہ پھر گلستاں ہے

(جمال)

سلام عید

از شاہد صیام رسیدہ پیام عید — چوں صبح عید نور نشانست شام عید
در بزمگاہ عیش بہنگام اکل و شرب — شیریں بکن ز جلوۂ بادام کام عید
باخلعت جدید ہم آغوش چوں شوی — کن از بخور و مشک معطر مشام عید
از نوش خند و فیض و مروت بکن تمام — با شیر و شہد و شکر و شربت نظام عید
آمد بصد کرشمہ و صد ناز و صد ادا — با خوان انبساط و کرم خوشخرام عید
گلبانگ صد نشاط بگلگوں قبا بزن — از تحفہ ہا و ہدیہ بکن احترام عید
در صحن جسم جان تو رقاص چوں شود — خم گشتہ سر بلند بکن از سلام عید
گلدستہ ہا ز جنت مہر و خلوص بند — بار شتہ ہائے جان و بتار قوام عید
از عید درس عزت و فیض و سخا بگیر — حقا چہ دلربا و عزیز ست نام عید
زنگ خودی ز آئینۂ دل زدود کن — تا بادۂ سرور بنوشی بجام عید
اکرام ضیف اسوۂ آں ختم انبیاست — ضیف ست عید خیز و بکن اہتمام عید
کافور بیز صبح مسرت چو مید مد — ایں ست بس علامت خاص مقام عید
باقامت دوتا و بانداز دل ربا — گردوں بہ بیں کہ رقص کند از قیام عید
چشمان خود برائے قدم فرش رہ کنیم — گر سوئے ما بخندہ نہد یک دو گام عید
در عید منحرم ہمہ اشیاء ز کیسہ ام — محفوظ دار خالق عیدم ز وام عید
ایام ماہ و سال ہمہ بہر مسلمان — باشند عید با ہمہ اصناف و فام عید
تحم محبت ست بے تحفۂ سلام — از ما رسد بجملہ مسلماں سلام عید
در حیرتم کہ چیست کمال صفت کزو
ہر خاص و عام گشت سلیما غلام عید

(محمد عبد السلام سلیم ہزاروی اسلامیہ عربی کالج کرنول (مدراس))

بسلسلۂ کالم ۴

ایسی صورت میں اسمبلی کا فرض یہ ہے کہ وہ بادلیل و معقولیت اس بل کے پیش کرنے کے لئے ایک دن علیحدہ مقرر کرے۔ …

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمان نوجوانوں کی گرفتاری

مسٹر آرتھر مور کی مایوسی

خودداری یا خود فروشی

ریلوے کا میزانیہ

مسٹر غزنوی کا مسودۂ قانون

اعلان

شعبہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی

حیدر آباد دکن

حسب تفصیل ذیل کتابوں کی تالیف کے لئے کام کے نمونے مطلوب ہیں۔ ہر کتاب کے متعلق ایک نمونہ حسب تصریح ذیل ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کے پاس اشتہار کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت میں پہونچ جانا چاہیئے۔

۱۔ تاریخ عہد بنی عباس۔ محققانہ تاریخ مستند عربی تاریخوں کی بنیاد پر ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگی۔ تالیف کا معاوضہ پانچ ہزار روپے تک ہوگا۔ نمونہ بقدر کسی ایک خلیفہ کے عہد کے۔

۲۔ مسلمانوں کی خلافت اور سلطنت کے سیاسی نظریات۔ عہد ہائے ذیل کے متعلق علیحدہ علیحدہ کتابیں تالیف ہوں گی۔ ہر عہد ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ تالیف کا معاوضہ دس روپیہ فی صفحہ تک ہوسکیگا۔ نمونہ بقدر ایک مکمل باب۔

(۱) عہد نبوت و خلافت راشدہ
(۲) عہد بنی عباس و بنی امیہ
(۳) عہد بنی فاطمہ
(۴) اندلس کا عہد اسلامی
(۵) ہندوستان کا عہد اسلامی
(۶) سلطنت عثمانی ترکی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے …

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

… ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

… فضل شاہ عامل دہلی

افغان یعنی تاریخ افاغنہ

جس میں احمد شاہ درانی والئی افغانستان کے مفصل لائف دیگی آغاز سلطنت ہندوستان پر متواتر حملے اور اس کے فرزند تیمور شاہ اور بیدار بخت پوتے زمان شاہ کی عہد سلطنت کے تمام واقعات نہایت تحقیق سے بیان کیے گئے ہیں …

فرخ جہاں

مولانا شبلی کی چار نئی کتابیں

سید ظہور الحسن قومی پریس۔ دہلی چھتہ لال میاں

سب اشیاء کی بجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

پنجاب واچ ہاؤس لمٹیڈ اجمیری گیٹ۔ دہلی

زنک قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۴ دہلی

زندگی سے وقت ہے اور وقت سے ہی زندگی

ملنے کا پتہ: ایجوکیشن … واچ کمپنی صدر بازار دہلی

معجون خضاب خوردنی

منیجر مجربات میڈیکل کمپنی …

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

فلسطین کا ماضی، حال اور مستقبل

تحریک صیہونیت کے حالات و نتائج

(ترجمہ خصوصی)

یہودیوں کی گزشتہ تاریخ

تاریخ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ شعب اسرائیلی یا شعب یہود کے باشندے ہمیشہ سے اپنے ارادہ کے پختہ اتحاد و یگانگت میں ثابت قدم اور ایک دوسرے کی ہمدردی میں ضرب المثل رہے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ وہ ہمیشہ دوسروں پر غالب رہتے تھے۔ قومی و ملی اتحاد کا بہت پاس رکھتے تھے۔ دوسری قوموں اور ملکوں سے مادی اور معنوی منفعت کے لئے ان کا میل جول اور ربط ضبط قایم تھا اور وہ خوب نفع حاصل کرتے تھے۔ [illegible]

نتیجہ لازمی طور پر اخذ کیا جا سکتا ہے کہ یہودی بالقصد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قطعی دشمن ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ ابھی سے دجال کی حمایت کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔

ہیکل سلیمانی اور خلفائے اسلام

اس کے بعد ہم تاریخ کے دوسرے پہلو پر جب نظر ڈالتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ عیسائیوں نے یہودیوں کو کبھی فلسطین وغیرہ میں پھٹکنے نہیں دیا، چنانچہ ہیکل سلیمانی وغیرہ آثار کو بالکل منہدم کر دیا تھا اور اس نے [illegible]

یہودیوں کی قوت

[illegible]

یہودیوں کے ساتھ اسلامی رواداری

[illegible]

انگریزوں کا تمدن

[illegible]

یہودیوں کی بدعہدی و ریشہ دوانی

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مقابلہ میں میری ظفریابی کا راز صرف ان چار باتوں میں مضمر تھا کہ میں اپنے راز کو پوشیدہ رکھتا تھا اور وہ راز کا اظہار کر دیا کرتے تھے۔ میرے پاس ایک مطیع و منظم لشکر تھا اور ان کے ساتھ نافرمانوں اور خبیثوں کی جماعت تھی۔ میں نے اشکر کو مختار کل بنا دیا تھا اور سیاہ سفید کا مالک بنا کر پشت پناہی اور سرپرستی کا معاہدہ کر لیا تھا۔ چوتھی بات یہ تھی کہ اہل قریش زیادہ تر میرے ہی خواہ تھے۔

سب سے زیادہ صابر و حلیم وہ شخص ہے، جو اخفائے راز پر قادر ہو حتیٰ کہ اپنے دوست سے بھی ظاہر نہ کرے۔ لیکن ہے کہ کبھی وہ مخالف ہو کر افشائے راز کرے۔

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ مندرجہ ذیل میں کہ مسماۃ عائشہ بائی نے بعقل و ہوش روبرو دو گواہوں کے تندرستی کی حالت میں سادے کاغذ پر یہ مضمون تحریر فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد میری تمام ملکیت روپیہ پیسہ مکان زمین گھر تمام سامان وغیرہ میں سے ایک مدیر میں سے چار آنہ مسجد بالا پہلیا و مسجد اہلی و مدرسہ انجمن اسلام میں دیدیا جاوے۔ باقی بارہ آنہ میرے وارثوں پر تقسیم کیا جاوے اور دونوں گواہ مذکور وکیل ہیں۔ ان میں سے ایک وکیل کے قبضہ میں مرحومہ عائشہ نے اپنا مال متاع سپرد کر دیا ہے جو کہ مرحومہ کے خاوند کی پھوپی کا لڑکا ہے اور دوسرا گواہ مرحومہ کے باپ کی پھوپی کا لڑکا ہے پھر ہونے دو برس کے بعد عائشہ مرحومہ مذکورہ نے بیماری کی حالت میں [illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

ممالک اسلامیہ کی خبریں

افغانستان میں عدل و انصاف کا دور

دربار میں عام رعایا کی باریابی

کابل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہر ہفتہ ایک عام دربار منعقد کیا کریں گے جس میں رعایا کے ہر فرد کو بلا روک ٹوک شریک ہونے کا حق ہوگا اور اسے اتفاقیہ ہر گاہ کہ عمال یا حکومت کے متعلق اس کو کسی قسم کی شکایت ہو یا اسے جو تکلیف ہو بلاکم و کاست اعلیٰ حضرت کے سامنے بذات خود پیش کرے۔ اسی طرح حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ایک مجلس شوریٰ بھی قائم کی جائے گی جس کے ارکان منتخب کئے جائیں گے تاکہ وہ حکومت کو مشورہ دے۔ اس مجلس کے ارکان کے انتخاب میں ہر افغانی کو جس کی عمر بیس سال کی ہو، شریک ہونے کا حق ہوگا۔ [illegible]

۷۰ غداروں کی رہائی

[illegible]

افغانی سفیر کی واپسی

[illegible]

شاہ نادر خاں کی علالت

[illegible]

افغان قونصل جنرل کا اعلان

مکمل قیام امن

[illegible]

نجد و عراق کے تنازعات کا تصفیہ

عراق کے موقر اخبار السیاسہ کا نامہ نگار خصوصی بغداد سے رقمطراز ہے کہ برطانیہ کی یہ دلی آرزو ہے کہ مشرق قریب میں جہاں انہیں اقتصادی اور دوسرے بہت سے فوائد حاصل ہیں کامل امن و امان قایم رہے۔ وہ یہ نہیں چاہتے کہ عراق اپنے ہمسایوں سے جنگ آزما ہو کیونکہ اس حالت میں برطانوی تجارت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ انہی خیالات کے پیش نظر برطانیہ عراق اور ترکی کے درمیان مصالحت کرانے کے لئے کوشاں ہے اور اسی غرض سے اس نے عراق اور ایران کا اتحاد کرایا ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ برطانیہ نجد اور عراق کی [illegible] کشیدگی کو دور کرنے کے لئے بھی سرگرمی کے ساتھ مصروف ہے۔ پہلے پہل برطانیہ کے حکام ہی نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ عراق اور نجد کے بادشاہ ایک کانفرنس میں اکٹھے بیٹھ کر اپنے تنازعات کا فیصلہ کریں۔ [illegible]

دمشق میں تین ترکی یادگاروں کی تعمیر

[illegible]

فلسطینی عربوں کی جدید گرفتاریاں

[illegible]

جدہ میں جدید ایرانی سفیر

[illegible]

ایران میں ریلوں کی توسیع

[illegible]

ترکی میں انسداد گداگری

[illegible]

ترکی اخبار الوقت کے ایڈیٹر پر قاتلانہ حملہ

[illegible]

دلچسپ معلومات

(ترجمہ خصوصی)

موتی کیسے بنتے ہیں؟

[illegible]

رواج کی پوجا

کلمہ گو زمینداران پنجاب سے دو دو باتیں

(از شیخ عبدالرحیم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) ایڈووکیٹ جھنگ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ ہماری ہر قسم کی ضروریات دینی و دنیوی کے لئے مذہب اسلام نے ایک کامل ضابطہ ہدایت اور سیدھی راہ عمل تجویز کر دی ہے۔ اور یہ دعویٰ بالکل بجا اور صحیح ہے۔ انسانی زندگی کا کونسا شعبہ عمل ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی جس کے لئے شریعت اسلامیہ نے نہایت واضح اور صریح احکام کی صورت میں چراغ ہدایت روشن نہ کر دیا ہو۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کے خواندہ دنیائے جہان کی ہدایت و راہبری کا بار گراں قوم مسلم کے سر پر رکھا کہ صرف ایک کامل قوم ہی نوع انسان کے پراگندہ اجزا کو سمیٹ کر ایک نقطہ وحدت پر جمع کر سکتی ہے۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس [illegible]

وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ ۚ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ‎﴿١٢﴾‏ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ [illegible]

اور اولاد نہ ہو پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو تمہارے ترکہ میں سے ان کا آٹھواں حصہ ہے بعد تعمیل وصیت کے جو تم نے کی ہو یا بعد ادائے قرض کے۔ اور اگر کسی مرد یا عورت کے وارث بھائی بہن ہوں۔ اور اس کا کوئی (مادری) بھائی یا بہن بھی ہوں تو ان میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ اور اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں وہ سب شریک ہیں بعد [illegible]

(باقی آیندہ)

تصحیح

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ و ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۴)

جن لوگوں نے دولت عثمانیہ کے عروج وزوال کی تاریخ پڑھی ہے اور جنہیں دول یورپ کی اس سیاست کا علم بھی ہے جو انیسویں صدی کے دوران میں مسئلہ مشرق کے نام سے شروع کی گئی تھی وہ خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یورپ کی مسیحی طاقتیں سلطنت عثمانیہ کے حصے بخرے کرنے اور مسلمانوں کی سب سے زیادہ مستحکم قوت کو مضمحل کر دینے کے لیے کیا کیا ...

ٹھکرا دیا گیا تھا اور تقسیم بنگالہ کی تنسیخ ان کے برزور ایجی ٹیشن کے بعد ہوئی تھی اسی طرح مسجد کا قضیہ بھی اسی وقت ختم ہوا جب مسلمانوں نے اپنی زندگی کا ثبوت دیا۔ مسلمانوں کا اس نتیجہ پر پہنچنا ان کے آئندہ طرز عمل پر ایک بہت بڑی حد تک اثر انداز ہوا۔

اسی طرح مسلم یونیورسٹی کا معاملہ بھی مسلمانوں کو حکومت کی طرف سے ...

پنڈت مالوی کا کمال

۲۴ فروری کو اسمبلی میں ریلوے بجٹ پر جو مباحثہ ہوا اس کے دوران میں پنڈت مالوی جی نے اپنی ایک عجیب و غریب قابلیت کا اظہار کیا جو حقیقتاً صرف انہی کے ساتھ مخصوص ہے۔ مسٹر غزنوی نے ریلوے کے محکمہ میں مسلمان ملازمین کی افسوسناک قلت کو پیش کرتے ہوئے یہ تحریک کی تھی کہ ملازمتوں میں ان کے حقوق کو پوری طرح ملحوظ رکھا جائے۔ اس پر مسلم ارکان تقریریں کر رہے تھے کہ یکایک پنڈت جی کھڑے ہوئے اور ایک بڑے قوم پرست ہندوستانی کی حیثیت میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ

مجھے اس کا احساس ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ محکمہ ریلوے کی ملازمتوں میں منصفانہ سلوک نہیں کیا گیا۔ اس مباحثہ ...

کی جائے اور دوسری طرف برطانیہ کو اپنی جگہ سے ہٹا کر اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ مصری قوم کے صحیح نمایندوں سے باقاعدہ گفت و شنید کر کے کوئی آخری معاہدہ مرتب کرے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ مصریوں کا ایک نمایندہ وفد لندن کو روانہ ہو رہا ہے تاکہ وہاں پہنچ کر حکومت کے سامنے اپنے مطالبات کو پیش کر دے اور ۲ مارچ سے گفت و شنید شروع ہو جائے۔ سچ ہے حصول آزادی کے لیے سب سے پہلے قوت اور اس کے بعد تدبر کی ضرورت ہوتی ہے۔

... کے اس رویہ پر زبردست احتجاج کریں گی اور حکومت بہار سے یہ مطالبہ کریں گی کہ وہ ان محترم کارکنوں پر سے مقدمات اٹھانے کا فوراً فیصلہ کرے ورنہ عجب نہیں کہ سول نافرمانی کی مہم بھاگلپور ہی سے شروع کر دی جائے اور مسلم رضاکاروں کے جتھے بہار جانے کے لیے آمادہ ہو جائیں۔

دارالحکومت

مولانا احمد سعید صاحب کے دولتکدہ پر زعماء ملت کا اجتماع

سیٹھ جمال محمد صاحب کی دعوت

دہلی ۲۵ فروری کل بوقت ۸ بجے شب جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے دولتکدہ پر جناب سیٹھ جمال محمد صاحب تاجر مدراس کی ایک پرتکلف دعوت ہوئی معزز مہمانوں کے علاوہ مندرجہ ذیل حضرات بھی شریک دعوت تھے۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا شوکت علی صاحب، مولانا محمد علی صاحب، مولانا محمد شفیع داؤدی صاحب ایم۔ ایل۔ اے ...

دوران گفتگو میں مولانا محمد علی صاحب، مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا شوکت علی صاحب نے بھی حصہ لیا اور اظہار خیال فرمایا۔ ۱۱ بجے یہ صحبت محترم مہمان اور میزبان کے شکریہ کے ساتھ ختم ہوئی اور مولانا احمد سعید صاحب نے سب کو رخصت کیا۔

(نامہ نگار)

ڈاکٹر انصاری دہلی کانگریس کی صدارت سے مستعفی ہو گئے

دہلی ۲۷ فروری بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر ایم اے انصاری دہلی پراونشل کانگریس کمیٹی کی صدارت سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ پنڈت پیارے لال شرما ایڈووکیٹ میرٹھ منتخب ہوئے ہیں۔

مرکزی مجلس تحفظ شریعت کا جلسہ

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اجلاس ۸ مارچ ۱۹۳۰ء بروز شنبہ دفتر جمعیۃ علماء ہند بلیماران دہلی میں منعقد ہوگا۔ ایجنڈا دفتر سے روانہ کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ تمام اراکین مجلس معاملات کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ضرور شرکت فرمائیں گے۔

مسلم جہاز راں کمپنی

... مسلمانوں کو اس سے فائدہ کا موقعہ بہم پہنچائے۔ اب تک کسی اسلامی کمپنی کے موجود نہ ہونے سے بعض انگریزی کمپنیوں نے جو نفع حاصل کیا اور کر رہی ہیں اس کی تفصیل معلوم کرنے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ سرمایہ دار مسلم تاجروں نے اب تک اس تجارت کی طرف سے غفلت برت کر سخت غلطی کی۔ ایک طرف تو حجاج کو شدید تکالیف برداشت کرنی پڑیں اور دوسری طرف مسلمان ایک ایسی تجارت سے کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے جو شروع سے آخر تک ان ہی کے ساتھ متعلق ہے۔ اب کہ یہ کمپنی قائم ہو گئی ہے اور اس نے فروخت حصص کا کام شروع کر دیا ہے، ہم مسلمانوں کا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ اس کمپنی کے حصہ دار بن کر اپنے آپ کو اور اپنی قوم کو فائدہ پہنچائیں۔ اس سلسلہ میں ہم قارئین کرام کو یہ اطمینان دلانا چاہتے ہیں کہ ہمیں نہایت موثق اور معتبر ذرائع سے یہ معلوم ہوا ہے کہ الحرمین اسٹیمز کمپنی کا نظام نہایت متدین اور مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ اور جو سرمایہ اس میں لگایا جائے گا وہ ہر طرح محفوظ ہوگا۔ ہم نے یہ کلمات پوری تحقیق کے بعد لکھے ہیں اور ہمیں اپنی تحقیق پر کامل اعتماد ہے۔ اسلئے ہم امید کرتے ہیں کہ مسلمان اس کمپنی کی طرف توجہ ہونے میں غفلت سے کام نہ لیں گے اور اس کے مقررہ حصص کی تعداد جلد پوری کر دیں گے۔ الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں ہم انشاء اللہ اس کمپنی کے متعلق مفصل معلومات شائع کریں گے۔

تشدد کا آغاز

بھاگلپور سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں کی مقامی حکومت نے اراکین مجلس تحفظ ناموس شریعت کے خلاف تشدد آمیز پالیسی کا آغاز کر دیا ہے اور مقامی کارکنوں میں سے چھ حضرات کو اس جرم میں گرفتار کیا ہے کہ انہوں نے ۱۷ جنوری کو حکومت سے اجازت حاصل کئے بغیر جلوس کیوں نکالا تھا۔ ان ہی حضرات میں مولانا محمد اسحٰق صاحب بھی ہیں جو مقامی جمعیۃ علماء کے ناظم ہیں اور جن کا احترام مسلمانان بھاگلپور کا بچہ بچہ کرتا ہے۔ ان بزرگوں کا مقدمہ ۱۸ فروری کو پیش ہوا تھا مگر بغیر کسی کارروائی کے ملتوی ہو گیا اور اب ۱ مارچ مقرر کی گئی ہے۔ رساولا ایکٹ کے خلاف اب تک ...

امان اللہ خاں کی واپسی

مصر اور برطانیہ کی گفت و شنید

اعلان تعطیل

چونکہ جمعۃ الوداع اور عیدالفطر کی تقریب میں دفتر الجمعیۃ اور مطبع میں تعطیل رہیگی۔ اس لئے قارئین کرام ۵ مارچ ۱۹۳۰ء کے پرچے کا انتظار نہ فرمائیں۔

منیجر الجمعیۃ

بھساول کی عدالت سشن میں پستول چل گیا

مقدمہ بم کا شاخسانہ

لاہور ۲۶ فروری۔ کل یہاں یہ خبر پھیلی ہوئی تھی اور ایک ہندوستانی اخبار نے اس خبر کی اشاعت کے لئے ایک ضمیمہ بھی نکال ڈالا کہ کل بھساول بم کے مقدمہ میں جس وقت اقراری ملزم ہے گوپال بیان دے رہا تھا اور خان بہادر عبدالعزیز صاحب کو جو مقدمہ سازش لاہور کے استغاثہ کے اصل رکن ہیں، پستول سے زخمی کیا گیا، جو بالکل غلط ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ واقعہ یہ تھا کہ کل جس وقت جلگاؤں کی عدالت سشن میں بھساول کے مقدمہ کی سماعت ہو رہی تھی تو لنچ کے وقت ملزمین میں سے ایک نے یکایک پستول نکال کر اور چار گولیاں چلائیں جن میں سے ایک گولی ایک گواہ کے لگی اور وہ زخمی ہوا ... صاحب اور ہے گوپال کے کوئی گولی نہیں لگی۔

غازی امان اللہ خاں کا پر اسرار سفر

انگورہ ہوتے ہوئے براہ روس افغانستان کا قصد

لندن ۲۴ فروری۔ روم میں افغانی سفارت خانہ کو غازی امان اللہ خاں کے اپنی روانگی سے قبل بتلایا تھا کہ وہ انگورہ تشریف لیجا رہے ہیں لیکن لندن کے سفیر افغانستان کو اس کے متعلق قطعاً کوئی خبر نہیں ملی ہے اور کچھ نہیں معلوم کہ انکے آئندہ ارادے کیا ہیں جیسے انہوں نے بالکل راز میں رکھا ہے۔ چنانچہ ان کا بیان ہے کہ افغانستان کی اکثریت غازی امان اللہ خاں کے بالکل خلاف ہے اس لئے سفیر موصوف کی رائے میں خود غازی امان اللہ خاں کے لئے بھی یہ مفید نہیں ہے کہ وہ افغانستان جائیں۔

سفارت خانہ کے دفتر والوں نے غازی نادر خاں کی علالت کی تردید کی ہے۔

جونا گڑھ میں ہندو مسلم فسادات

ہندوؤں کا پروپگنڈا

احمد آباد ۲۶ فروری۔ مقامی ہندو مغنی ریاست جونا گڑھ کے ہندو مسلم فسادات کی تحقیقات کر کے واپس آگیا ہے۔ اس مغنی کے سیکرٹری مسٹر ... ایک ملاقات کے دوران میں بیان کرتے ہیں کہ گیتا نمبر ... کے بارے میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں پہلے ہی سے تنازعہ تھا ۲۱ فروری کو فساد شروع ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ فساد سے ایک روز پہلے مسلمانوں نے چار کسانوں کو زد و کوب کیا۔ ہندو رام جی مندر میں جمع ہوئے۔ چار سو مسلمان لاٹھیاں وغیرہ لیکر مندر پر حملہ آور ہوئے۔ ہندو مندر سے بھاگ گئے۔ مسلمانوں نے بازار پر یورش کر دی، ہندوؤں کی دوکانوں کو لوٹنا شروع کیا اور ہندوؤں کو زد و کوب کیا۔ ۲۵ دوکانیں لوٹی گئیں، ۱۲۵ ہندو جن میں ۶ عورتیں تھیں مجروح ہوئے ...

فساد اتنک جاری ہے

ڈاکٹر مونجے کی کانفرنس

ہندو مہا سبھا کی شرکت

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مجسٹریٹ ضلع و سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر نگر کے نام

بگھرہ ضلع مظفر نگر میں ہندوؤں کے مظالم اور مسجد کی بیحرمتی کی جانب آپ کی توجہ منعطف کراتا ہوں۔ مسلمان سخت خطرہ اور پریشانی میں مبتلا ہیں۔ غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ضرورت ہے۔

جمعیۃ علماء بنگال کا سالانہ اجلاس

جمعیۃ علماء بنگال کی مجلس عاملہ نے اپنے تازہ اجلاس میں مسلمانان چاٹگام کی دعوت قبول کر لی ہے اور تعطیلات ایسٹر میں جمعیۃ علماء بنگال کا سالانہ اجلاس وہیں ہوگا جس میں مختلف مسائل مثلاً سارڈا ایکٹ، وقف ایکٹ اور مسئلہ فلسطین وغیرہ پر بحث کی جائیگی۔

مدیر ہمدرد افغانان کی رہائی

فلسفہ بم کے مشتہرین کا مقدمہ

اہتمام مدرسہ عربیہ امروہہ کا اعلان

گورکھپور میں آفتاب اسلام کی کرنیں

ایک برہمن کا قبول اسلام

اسلام کا اعجاز نصداقت

ایوان والیان ریاست کا ستنی خیز اجلاس

والیٔ ریاست بڑودہ کا ایوان سے استعفی

چانسلر کا انتخاب

مروت میں جمعیۃ علماء کا انعقاد

جمعیۃ مقننہ کا اجلاس

گیلریاں کھول دی گئیں

مذہبی تحریک کے خلاف حکومت کا تشدد

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بٹالہ پر گولی کا فیر

ہنگامہ گنج مراد آباد کا مقدمہ

مسلمانوں کی برأت

ڈھاکہ میں گرفتاریاں شروع ہو گئیں

یوم آزادی کا شاخسانہ

جمعیۃ مقننہ اور ریلوے بیڑانید

ہندوستانیوں کو برطانوی سفارت کا عہدہ نہیں مل سکتا

پارلیمنٹ میں وزیر مستعمرات کا بیان

الیسٹ منسٹر ۲۲ فروری پارلیمنٹ میں مسٹر ہینڈرسن وزیر مستعمرات نے میجر گراہم پول کے سوال کے جواب میں کہا کہ قانون کی رو سے کوئی ہندوستانی یا ایشیائی ممالک غیر میں سفیر مقرر نہیں کیا جا سکتا صرف وہ اشخاص سفارت کے امیدوار ہو سکتے ہیں جو برطانیہ عظمی یا خود مختار مستعمرات میں پیدا ہوئے ہوں اور ان کے والدین بھی برطانیہ عظمی یا مستعمرات کے باشندے ہوں۔

جدید قواعد جیل پر ناراضی کا اظہار

راولپنڈی ۲۴ فروری سردار گورنجش سنگھ کے زیر صدارت ایک عام جلسہ منعقد ہوا ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں حکومت ہند کے تازہ اعلان پر جو جیل کے جدید قواعد و ضوابط کے متعلق شائع ہوا ہے اظہار ناراضی کیا گیا۔ نیز کہا گیا۔ کہ ان جدید قواعد کے مسئلہ پر کانگریسیوں کے درمیان نفاق پھیلنے کا احتمال ہے صدر نے اپنی تقریر میں کہا کہ جدید قواعد کے ماتحت سیاسی قیدیوں کے درجہ کو تسلیم نہیں کیا گیا اور تعلیمی اور تمدنی معیار کی آڑ میں نسلی امتیاز کو برقرار رہنے دیا گیا ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا تاریخی سفر

مہاراجہ الور کے نام

قصبہ بہروڑ کی ایک قدیم مسجد کے متعلق آپ کے سفر یورپ کے زمانہ میں عرصہ تک عمال ریاست سے خط و کتابت کرتا رہا ہوں۔

لیکن ہنوز نتیجہ کا منتظر ہوں۔ میں نہایت شکر گزار ہوں گا اگر جناب والا اس سلسلہ میں مجھے شرف ملاقات کا موقع دیں گے۔ مسلمان آپ کی رعایا پروری اور مذہبی رواداری سے داد رسی اور انصاف کی کامل توقع رکھتے ہیں۔

جدہ جانے والے جہازوں کی روانگی

۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ کو مغل کمپنی کا رحمانیہ جہاز حاجیوں کو لیکر جدہ روانہ ہو گیا ہے۔ بمبئی سے ۱۱۱ اور کراچی سے ۳۵۰ کل ۴۶۱ حجاج گئے ہیں۔ نیز عید کے بعد مغل کمپنی کا اکبر جہاز ۱۷ مارچ ۱۹۳۰ء کو حجاج کو لیکر کراچی سے جدہ جاوے گا۔ اور اگر آدمی جلدی آگئے تو شاید اس سے قبل روانہ ہو جاوے۔

حاجی عبدالغنی بجیر مین حج کمیٹی کراچی

وائسرائے ہند کو گاندھی جی اپنا "الٹیمیٹم" کب بھیجیں گے

بمبئی ۲۴ فروری۔ ڈاکٹر نہالی سیتارامیہ نے کل رات ایک جلسہ میں تقریر کی اور کہا کہ ۲ مارچ کو سول نافرمانی کی جو مہم جاری کی جانے والی ہے اس کے متعلق ۲ مارچ کو گاندھی جی وائسرائے ہند کو الٹیمیٹم ارسال کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ سرکاری کارخانجات نمک پر دھاوا بولنے سے مہم کا آغاز کیا جائے گا۔ بعد میں غیر سرکاری کارخانجات نمک پر حملہ کیا جائے گا۔

مقدمہ سازش لاہور کا التوا

لاہور ۲۴ فروری۔ ملزمین مقدمہ سازش لاہور نے گو مقاطعہ جوعی ختم کر دیا ہے۔ لیکن چونکہ شیورام، راج گرو، کنول ناتھ تیواڑی اور شیو ورما کی حالت خراب ہے اور ڈاکٹر کے مشورہ کے مطابق وہ عدالت میں نہیں لائے جا سکتے اس لئے مقدمہ سازش لاہور ۸ مارچ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

یوپی کونسل میں ایک خاکروب کی رکنیت

الہ آباد ۲۴ فروری۔ اٹاوہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ صدر کانگریس کمیٹی صوبجات متحدہ کی تجویز ...

پانی پت میں آریوں کی فتنہ انگیزیاں

مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار

نئی دہلی ۲۲ فروری "تیج" کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت پنجاب نے شیوراتری کے موقعہ پر پانی پت میں سنکیرتن کا جلوس نکالنے کے متعلق مقامی آریہ سماج کو ہدایت کی تھی کہ جلوس کے ساتھ پولیس کی کافی جماعت رکھی جائے اور یہ کہ جلوس جمعہ کے روز کسی مسجد کے سامنے باجہ بجانے سے احتراز کرے لیکن آریہ سماجیوں نے ان شرائط کو منظور نہیں کیا۔ اور لائسنس لینے سے انکار کر دیا۔ اور فیصلہ کیا کہ اگر ہماری درخواست کا حسب دلخواہ جواب نہ دیا گیا تو ستیہ گرہ شروع کی جائے گی آل انڈیا آریہ لیگ کے پریزیڈنٹ اور لالہ دیش بندھو پانی پت پہنچ گئے ہیں۔

بمبئی میں ایک ہوٹل کی تلاشی

سامان اسلحہ کا ایک بہت بڑا ذخیرہ برآمد ہوا

بمبئی ۲۲ فروری۔ اخبار "ایوننگ نیوز" کا بیان ہے کہ دیسٹرن ہوٹل میں پرسوں جمعہ کے دن پولیس نے ریوالور اور پستول کے ایک بہت بڑے ذخیرہ کا پتہ لگایا ہے۔ اسلحہ کا اتنا بڑا ذخیرہ آج تک کبھی اس طرح پکڑا نہیں گیا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جس کمرہ میں یہ سب سامان تھا وہ مقفل تھا، اور کیسٹن نامی ایک شخص اس میں ٹھہرا ہوا تھا جسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کو ڈبوں کا بنڈل بھی ملا جس میں ۴۵ ریوالور کے تین سو کارتوس تھے علاوہ ازیں ۲۹ ریوالور اور چودہ سو کارتوس بھی ملے ہیں۔

این ڈبلیو آر کی ہڑتال

لاہور ۲۵ فروری۔ ۲۲ فروری کو جنرل ورکرز یونین این ڈبلیو آر لاہور کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس خصوصی یونین کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں بحث مباحثہ کے بعد یہ قرار پایا کہ چونکہ ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے یونین کے مطالبات کے متعلق ابھی تک خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ اس لئے یہ آخری نوٹس دیکر ۱۶ مارچ ۱۹۳۰ء سے ہڑتال شروع کر دی جائے گی۔

پنجاب کونسل میں "انسداد گداگری" کی تجویز

لاہور ۲۴ فروری۔ پنجاب کونسل کا جو اجلاس آج شروع ہوا ہے اس میں چودھری افضل حق کی طرف سے اس مطلب کی ایک قرارداد پیش کی جائے گی کہ پنجاب میں گداگری قانوناً ممنوع قرار دی جائے بہت سے اصحاب نے اس تحریک کی حمایت کے وعدے کئے ہیں۔

ملزمین سازش دیوگڈھ نے بھوک ہڑتال ترک کر دی

گیا ۲۵ فروری۔ دیوگڈھ کی سازش کے مقدمے کے ملزمین نے جو ۱۱ جنوری سے مقاطعہ جوعی کئے ہوئے تھے، کھانا پینا شروع کر دیا ہے کیونکہ انہیں یہ اطمینان دلا دیا گیا ہے کہ ان کی شکایات سنی جائیں گی۔

بحری تجارت میں مسلمانان ہند کا قدم

خدائے بحر و بر کی توفیق سے ایک نئی جہاز راں کمپنی کا قیام یعنی الحرمین اسٹیمرس لمیٹڈ ۵۰۰۰۰۰ روپیہ کے سرمایہ سے ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ء کو رجسٹرڈ ہو گئی۔ اور ہماری کھوئی ہوئی دولت و تجارت کا سامان بوجوہ احسن ہو گیا۔ سردست کل سرمایہ برائے فروخت ۵۰۰۰۰۰ پانچ لاکھ روپیہ جو پچاس ہزار (۵۰۰۰۰) حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ فی حصہ (۱۰) ایک سو روپیہ۔ بمبئی کے معتبر و معتمد اور ہوشیار تاجروں نے اس کمپنی کا انتظام ڈائرکٹری اور سرپرستی قبول فرمائی ہے اور شیخ ابراہیم عبدالرحمان الفضل ممتاز تاجر عرب و ہند اس کمپنی کے مینیجنگ ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ کمپنی کے حصے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہے ہیں اور تمام ہندوستان کے مسلمان دلچسپی لے رہے ہیں۔ جملہ خط و کتابت اور ضروری اطلاعات و خریداری حصص کیلئے پتہ ذیل سے رجوع فرمائیے۔

ایچ۔ ایم۔ احمد اینڈ کو چیف آرگنائزرز الحرمین اسٹیمرس لمیٹڈ کو پرپل بلڈنگ متصل کرافورڈ مارکیٹ بمبئی ۳

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسیقدر الفاظ لکھے جائیں جو کہ لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جسکے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۃ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

دولت آباد علماء کانفرنس کا متفقہ فیصلہ

سارداایکٹ خلاف شریعت ہے

"جمعیۃ العلماء" کی تشکیل

دولت آباد نواکھالی صوبہ بنگال میں ۱۹ رمضان المبارک کو اراکین مدرسہ ندوۃ العلماء دولت آباد کی مساعی جمیلہ سے زیر صدارت جناب حافظ مولانا سید محمود مکی مدظلہ العالی دولت آباد علماء کانفرنس کا ایک عظیم الشان اجلاس عیدگاہ کے میدان میں منعقد ہوا صوبہ بنگال کے گرد و نواح سے تقریباً پانچ ہزار نمائندوں نے شرکت فرمائی۔ جناب صدر نے آیات قرآنیہ سے جلسے کا افتتاح کرنے کے بعد ایک نہایت مبسوط و معرکۃ الآرا خطبہ صدارت عربی میں پڑھکر سنایا۔ اسکے بعد سبجکٹ کمیٹی کی ترتیب کے مطابق جناب مولانا محمد حنیف صاحب نے اشاعت علوم دینیہ کے موضوع پر ایک تقریر بنگالی زبان میں فرمائی۔

اس کے بعد جناب مولانا امام الدین صاحب مولانا ابوالقاسم صاحب مولانا نجیب اللہ صاحب مولانا نورالزمان صاحب (مناظر بنگال) ...

... تنزل و ذرائع ترقی۔ اصلاح رسومات نقائص ساردا ایکٹ وغیرہ پر نہایت بصیرت افروز تقریریں فرمائیں۔ اور دوسرے دن باتفاق جملہ علمائے کرام و وارثان اسلام حسب ذیل تجویزیں منظور کی گئیں۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اعلان

صاحبزادہ مرحوم کی یادگار قائم کرنیکی تجویز

مسلمانان شام چوراسی کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ اور آریہ میرج بل کیخلاف احتجاج

مسلمانان شام چوراسی ضلع ہوشیارپور کا ایک ضروری جلسہ عام ۱۴ فروری ۱۹۳۰ء کو جامع مسجد شام چوراسی میں زیر صدارت جناب مولانا حاجی محمد عمر صاحب راجپوت منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں پیش ہو کر باتفاق رائے منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان شام چوراسی کا یہ جلسہ عام جناب مولوی عبدالحی صاحب کے لدھیانوی کے اسمبلی میں پیش کردہ بل متعلقہ تقسیم وراثت وغیرہ جو قانون شریعت اسلامی کی پرزور تائید و حمایت کرتا ہے اور جناب وائسرائے ہند و صاحب اسمبلی سے خواہش کرتا ہے کہ اس بل کو مسلمانان ہند کے حق میں منظور کرا کے مسلمانوں کی دلجوئی فرمائی جاوے۔

... محرک طفیل محمد خادم عثمانی مدرس مدرسہ اسلامیہ تعلیم الدین شام چوراسی۔

موئید۔ چودھری مبارک علی پریذیڈنٹ کوآپریٹو بنک ممبر سال ناؤن کمیٹی شام چوراسی رائے امداد علی خان پریذیڈنٹ

و ممبر سال ٹاؤن کمیٹی شام چوراسی چودھری برکت علی خاں پریذیڈنٹ بینک زمیندارہ شام چوراسی وغیرہ۔

گول میز کانفرنس کی شرکت

کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو

عرصہ ہوا ہے دعوت مژگاں کئے ہوئے

الحمدللہ کہ میری دس سالہ مساعی اب مزرعہ سیاست میں رو بہ ہو رہی ہیں اور میں اپنی آنکھوں سے اپنے پیارے بھائیوں کو اس راستہ پر گامزن اور اس صراط مستقیم کی جانب بڑھتا دیکھ رہا ہوں جس پر انہیں چلانے کے لئے میں ایک عرصہ سے کوشاں تھا۔

میرے عزیز بھائیو تم نے بھی اپنی آنکھوں سے ان کو غرض اچھا کی حالت دیکھی جو تمہارے لیڈر اور رہنما بنے پھرتے تھے ...

... ہیں چنانچہ زبانی ہیں۔ اگر یہ لوگ وہاں سے کوئی ایسی چیز لیکر آئیں گے جو آزادی کے نقطہ نگاہ سے قابل قدر ہو گی تو کانگریس سر تسلیم خم کر دیگی کیا کیریکٹر و ضعداری۔ شرافت اور دیانت کا بھی تقاضا ہے۔

یہ تو وہی مثل ہوئی کہ فنا جی تو تتبع کرتے کرتے مرے اور چور ایک دن میں سب کچھ لے گیا۔ ایمانداری کی تو یہ بات ہے کہ جس تدبیر پر شیخ ہم کو کچھ بھی امید کی جھلک معلوم ہوا اس کو بھڑنے کا رلانے میں ہم بھی برابر کے شریک رہے ہوں۔ اور جو کچھ فائدہ حاصل ہو اسے برادرانہ طریقہ پر بانٹ لیں گاندھی جی کے لئے اب بھی دروازہ کھلا ہے طبیعت کی اصلاح فرما لیں اور ہوش میں آجائیں تو ممکن ہے کہ گول میز والی کانفرنس ان کو علی حسب لیاقت کچھ مل رہے ورنہ یہ خیال محال اور جنون ہے ...

... مسرور اس کفتگان بسالتوی اسلام میں بنا کفتگان لئے آپ کو گول میز والی کانفرنس میں شرکت کی ترغیب دیتے جاتے ...

باآخر میں اپنے عزیز بھائیوں سے یہ عرض کروں گا کہ وہ ان سیہ کاریوں اور فریبوں سے بچتے رہیں۔ اور اب جبکہ ہندوستان کے طول و عرض میں گول میز والی کانفرنس میں شرکت کرنے کا رجحان عام ہے بلکہ مخالفین بھی عالم تذبذب و گو مگو میں ہیں۔ تو بہت ضروری ہے کہ انعقاد کانفرنس سے قبل ہم خود بھی ایک مجلس شوریٰ میں بیٹھکر جلد از جلد ایک پروگرام تیار کر لیں میرا تو خیال کیا بلکہ اعتقاد ہے کہ معقول مطالبات جو ہمارے حسب حال ہوں اور جن کے ہم اپنے کو قابلیت بھی پیدا کرا لی ہو وہ ضرور منظور ہو کر رہیں گے کانفرنس کی شرکت ہرگز فائدہ سے خالی نہیں ہے اور بیہودہ شور و شر کا نتیجہ کبھی اچھا نہیں ہو سکتا بلکہ ...

سر زیر بار منت دربان کئے ہوئے

... ہیں کانفرنس کو ہدایت کہوں گا۔ کہ وہ مسز ایسی سیکلیٹی دار شہادت سوتی لال نی کی آنت و ششید سابقہ سے بدگمان نہ ہوں اور گول میز والی کانفرنس میں ضرور شریک ہو کر دیکھیں اس لئے کیا غضب ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب

آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

خاکسار ڈاکٹر سید محمد رسول نمبردار کنٹونمنٹ رڈ لکھنؤ

ساردا ایکٹ کیخلاف مسلمانان علیگڑھ کا احتجاج

اٹھارویں رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ کو جناب مولانا مولوی محمد فاروق احمد صاحب قبلہ بریلوی ... ساردا ایکٹ ...

کیونکہ ایک کتاب کی روح تو بانا پاک کتاب کی تصنیف و اشاعت

پر پرجوش نفرت خیز موثر تقریر فرمائی اور دونوں کے خلاف ... ریزولیوشن منظور کئے گئے۔

کنوینر الحاج عبدالسلام عفی عنہ ... جمعیۃ ... المسلمین و تبلیغ الاسلام علیگڑھ۔

مسلمانوں کا مستشرق حامیوں سے مقابلہ (ہیرڈ یونیورسٹی)

زمانہ ماضی میں ہمارے لیڈران و فدایان قوم نے اسداد جوش و خروش سے کام لیا کہ ہم مسلمان یہ سمجھ چکا تھا کہ ہمارا مستقبل نہایت اچھا اور فلاح کا آئینہ ...

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

قانون محبت (الجاذبہ)

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید

موجد امرت دھارا مصنف ۴۴ درجن طبی کتب ایڈیٹر طبی اخبار دیش اپکارک سے باقاعدہ علاج کرانیوالے اصحاب بھی

۱۲ مارچ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

چونکہ امرت دھارا کا انتیسواں سالانہ جلسہ ہے اور اس دن کسی بھی دنیا کے حصے سے بھیجے گئے آرڈر پر رعایت ہو گی یعنی امرت دھارا اور اس کے مرکبات پونی قیمت پر باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گی!

وہ اس طرح

کہ جو صاحب بھی علاج ہیں۔ وہ جتنا روپیہ چاہیں ۱۲ مارچ کو منی آرڈر کر دیں جب تک وہ روپیہ ختم نہ ہو گا ان کو ادویات پر رعایت ملیگی۔ جو صاحب علاج کروانا چاہتے ہیں۔ وہ فہرستیں اور علاج طلب کریں۔ اور اسکے مطابق حالات لکھ کر تجویز کرائیں مگر ۱۲ مارچ کو کچھ روپیہ ضرور منی آرڈر کر دیں۔ پس جب تک وہ روپیہ ہے۔ اسی رعایت کا فائدہ اٹھائیں!

یہ قاعدہ اس واسطے رکھا گیا ہے کہ علاج کرانے والے اصحاب پیچھے شکایت کرتے ہیں کہ ہم کو خبر نہیں کہ کیا دوائی کھائی ہے تو ہم آرڈر اس کا کیسے دے سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ منی آرڈر ۱۲ مارچ کو ہونا چاہئے۔ آگے پیچھے بھیجے گئے روپیہ یا خط پر رعایت نہیں ہے۔

مندرجہ ذیل فہرستیں مفت منگوائیں

رسالہ امرت

فہرست ادویات

قواعد علاج

سو سالہ عجیب کیلنڈر مفت

خط و کتابت کا پتہ

امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

نجاست پر فتح

محبت کے دو عمل

ملنے کا پتہ

فضل شاہ عالم دہلی

محمد ظہور الحسن کستوری اسٹور مقام سنگا ڈاکخانہ روسڑا ضلع دربھنگہ

نرنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۱۲ دہلی

ضروری اطلاع

ہمارے کارخانہ مشین سویاں قادیان (پنجاب) کا آئندہ پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہوگا کیونکہ جب سے ہم نے قادیانی مذہب کی تردید مقدسین قادیان کے سربستہ رازوں اور خفیہ عیاشیوں کا انکشاف کرنے کے لئے مقام قادیان سے اخبار مباہلہ جاری کیا ہے قادیانی گروہ نے ہمارے کاروبار کو بے حد نقصان پہنچایا ہے۔ حتیٰ کہ ہماری ڈاک ضائع کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۹ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

وزن معمولی — جحم کم — پرزے مختصر و مضبوط

نوایجاد مشین سوّیاں

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۱+۲) ۶ روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق روپیہ	متفرق آنہ	متفرق پائی	زکوٰۃ روپیہ	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ پائی	میزان کل روپیہ	میزان کل آنہ	میزان کل پائی
۱	جناب ابراہیم قاسم جی مدھا برادرس	رنگون	تبلیغ	۹۲/۳۱	۱۰۰	·	·	·	·	·	۱۰۰	·	·
۲	جناب ہاشم قاسم پٹیل صاحب	″	″	۹۳/۳۱	۵۰	·	·	·	·	·	۵۰	·	·
۳	جناب اسمٰعیل محمد باوا صاحب	″	″	۹۴/۳۱	۲۵	·	·	·	·	·	۲۵	·	·
۴	جناب محمد سلیمان نانا باوا صاحب	″	″	۹۵/۳۱	۲۰	·	·	·	·	·	۲۰	·	·
۵	جناب اسمٰعیل ابراہیم مپارہ صاحب	″	″	۹۶/۳۱	۵۰	·	·	·	·	·	۵۰	·	·
۶	ایک صاحب ہمدرد اسلام	″	″	۹۷/۳۱	۲۵	·	·	·	·	·	۲۵	·	·
۷	محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ	″	″	۹۸/۳۱	۲۵	·	·	·	·	·	۲۵	·	·
۸	جناب اسمٰعیل اسحٰق پٹیل صاحب	″	″	۹۹/۳۱	۲۵	·	·	·	·	·	۲۵	·	·
۹	جناب احمد غلام محمد صاحب	″	″	۱۰۰/۳۱	۲۵	·	·	·	·	·	۲۵	·	·
۱۰	جناب باگیہ برادرس	″	″	۱/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۱۱	جناب داؤد دموں صاحب	″	″	۲/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۱۲	جناب محمد یوسف سداٹ صاحب	″	″	۳/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۱۳	جناب محمد یوسف کڑوا صاحب	″	″	۴/۳۲	۵	·	·	·	·	·	۵	·	·
۱۴	جناب محمد داؤجی کاسوجی ماسیا صاحب	″	″	۵/۳۲	۵	·	·	·	·	·	۵	·	·
۱۵	جناب داؤجی محمد مدھا صاحب	″	″	۶/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۱۶	جناب اسمٰعیل حسن ممو جی صاحب	″	″	۷/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۱۷	جناب احمد سلیمان کھانڈیا صاحب	″	″	۸/۳۲	۵	·	·	·	·	·	۵	·	·
۱۸	جناب ابراہیم بالا بو صاحب	″	″	۹/۳۲	۵	·	·	·	·	·	۵	·	·
۱۹	جناب سلیمان احمد اخوی صاحب	″	″	۱۰/۳۲	۵	·	·	·	·	·	۵	·	·
۲۰	جناب احمد اسمٰعیل سیا صاحب	″	″	۱۱/۳۲	۵	·	·	·	·	·	۵	·	·
۲۱	جناب موسیٰ ابراہیم اعظم صاحب	″	″	۱۲/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۲۲	جناب داؤد ابراہیم اچھا کوا صاحب	″	″	۱۳/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۲۳	جناب موفی برادرس	″	″	۱۴/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۲۴	جناب یوسف سلیمان قاسم بھائی میاں صاحب	″	″	۱۵/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۲۵	جناب سلیمان اسمٰعیل جی صاحب	″	″	۱۶/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۲۶	جناب محمد شریف صاحب	رانچی	″	۱۸/۳۲	·	·	·	۸	·	·	۸	·	·
۲۸	ایک صاحب ہمدرد اسلام	بمبئی	″	۱۹/۳۲	۶	·	·	·	·	·	۶	·	·
۲۹	جناب منشی محمد خلیل صاحب	″	″	۲۰/۳۲	۱	·	·	·	·	·	۱	·	·
۳۰	جناب حکیم سید عبد القادر صاحب	″	″	۲۱/۳۲	·	۸	·	·	·	·	·	۸	·
۳۱	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	″	″	۲۲/۳۲	·	۸	·	·	·	·	·	۸	·
۳۲	منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب قاضی بھوپال	بھوپال	″	۲۳/۳۲	۳۰	۱۰	·	۹	۶	·	۴۰	·	·
۳۳	جناب سید زاہد الدین صاحب	سلہٹ	″	۲۴/۳۲	·	·	·	۲۵	·	·	۲۵	·	·
۳۴	جناب محمد ایوب صاحب	پٹیالہ	″	۲۵/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۳۵	جناب مولوی حکیم محمد صالح صاحب	میرپور خاص	″	۲۶/۳۲	۱۰۰	·	·	·	·	·	۱۰۰	·	·
۳۶	جناب نواب محمد ابراہیم خاں صاحب رئیس اعظم	حسن پور	″	۲۸/۳۲	۱۱۰	·	·	·	·	·	۱۱۰	·	·
۳۷	جناب ایس محمد احمد صاحب اینڈ برادرس	کلکتہ	″	۲۹/۳۲	۱۰	·	·	·	·	·	۱۰	·	·
۳۸	جناب طالب علی خاں صاحب	حیدرآباد	″	۳۰/۳۲	·	·	·	۵	·	·	۵	·	·
۳۹	جناب محمد غوث محی الدین حسن صاحب	″	″	۳۱/۳۲	۱۵	۴	۳	·	·	·	۱۵	۴	۳
۴۰	منجانب مسلمانان ٹھڈرین معرفت جناب محمد فخر الدین صاحب	″	″	۳۲/۳۲	۱۳۱	·	·	·	·	·	۱۳۱	·	·
۴۱	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	″	۳۴/۳۲	۴۲۰	·	·	·	·	·	۴۲۰	·	·
۴۲	جناب حاجی محمد شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۴۵۱	۳	·	·	·	·	·	۳	·	·
۴۳	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	تبلیغ	۳۵/۳۲	۲۵	·	·	·	·	·	۲۵	·	·
	میزان کل				۱۳۳۶	۱۴	۳	۴۷	۶	·	۱۳۸۴	۴	۳

سید محمد شفیع صاحب غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فارسول رجسٹرڈ

بعدالت منصف ضلع جھانسی

اطلاع

شربت علاج اور دوا مفت

ہر مقصد کا ایک عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

خبط صحت افزا　سرمہ رفیق بصارت　طلاء عشرت　سفوف تریاق

ہندوستان والحرب بیادار الاسلام

مسلمانان کنائی گھاٹ کا عظیم الشان جلسہ

سارداایکٹ فوراً مسترد کر دیا جائے

۲۶ ر رمضان المبارک کو بصدارت جناب مولانا محمد یونس صاحب سابق سکریٹری انجمن اسلامیہ جنتیا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا مولانا غلام اکبر صاحب نے ساردا ایکٹ کی حقیقت واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ قانون اسلامی قانون کے بالکل مخالف ہے لہذا مسلمان اسے ہرگز قبول نہیں کر سکتے۔ مولانا ابوظہیر صاحب نے فرمایا کہ یہ قانون ملکہ معظم ایڈورڈ ہفتم اور ملکہ وکٹوریہ کے فرمان اور وعدوں کے بھی خلاف ہے اس کے بعد فرمایا کہ ہم گورنمنٹ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ جلد سے جلد مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دے ورنہ مسلمان اسکے خلاف ضرور عمل کریں گے اور کسی بات کی پرواہ نہ کریں گے جس پر تمام حاضرین نے وعدہ کیا کہ انشاء اللہ تحفظ اسلام کیلئے ہم کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھینگے اس کے بعد دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

احقر ابوظہیر مدرس مدرسہ عالیہ گا ساٹی ضلع سلہٹ صوبہ آسام

جبیب والہ ضلع بجنور میں مذہبی جذبات کا مظاہرہ

ساردا ایکٹ آریہ میرج بل کے خلاف زبردست احتجاج

جبیب والا اور اطراف مواضعات کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ جسکی اطلاع مخصوص طور پر کرادی گئی تھی مسجد جبیب والا میں بعد نماز جمعہ ۱۴ ر رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ کو ایک عظیم الشان جلسہ ہوا قرآن عزیز کی تلاوت کے بعد جناب مولوی سلطان الحق صاحب قاسمی متعلم دار العلوم دیوبند کی تحریک اور ظفریاب علی صاحب جناب حکیم غضنفر صاحب و منشی احمد حسن صاحب اور منشی عبد الوہاب صاحب رئیس قصبہ کی پر زور تائید کے بعد جناب منشی عبد الحق صاحب امین پنشنر صدر جلسہ منتخب ہوئے اس کے بعد جناب بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ نے چار تجویزیں پیش کیں اور سلطان الحق قاسمی متعلم دار العلوم کی ریلا پمفلٹ کے بعد دھرم پرکاش کی کتاب اور انگریزی رسالہ برٹینیا اینڈ انڈیا کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا۔ اس کے بعد جناب مولوی سلطان الحق صاحب موصوف نے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے قیام کی تحریک کی۔ اسیوقت ایک کمیٹی منتخب کر لی گئی جس کے صدر جناب ظفریاب علی صاحب اور نائب صدر جناب منشی بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ جبیب والہ منتخب ہوئے اور بیرد خونی دعا پر ختم ہوا۔

عبد الرشید برانچ پوسٹ ماسٹر ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت قصبہ جبیب والہ ڈاکخانہ خاص ضلع بجنور (یوپی)

بعد نماز جمعہ بصدارت سید محمد صدر عالم گیلانی منعقد ہوا جناب صدر صاحب کی تقریر کا بہت اچھا اثر ہوا چنانچہ اسی وقت ایک سو روپیہ تحفظ ناموس شریعت کیلئے جمع کر لیا گیا تاکہ مرکزی مجلس کے پاس بھیجا جاسکے بعد میں تجویز مشتہرہ بالا اتفاق منظور ہوئیں اور نقل وائسرائے کے پاس بھیجی گئی۔

(مولوی) شبیر خان از شکراوہ

رہنما رہے مذہبی خدمت انجام دے رہی ہے اسلئے اس کی آواز پر لبیک کہہ رہے ہیں اور کیونکہ اعتماد واطمینان ہے کہ ہماری سچی رہنمائی یہی جماعت کرے گی اور ہمیں جو سچے رہنماؤں کی تلاش تھی۔ سو یہی وہ علماء ہیں یہی وارث الانبیاء ہیں مذہب پر ایثار و قربانی فی سبیل اللہ یہی جماعت کرے گی۔ وقت نازک ہے جمعیۃ علماء کو مالی امداد سے مضبوط و مستحکم کرنیکی خاص ضرورت ہے برادران زمانہ ماضیہ میں ہر ایک فرد مشنرے دریا دلی سے کام لیا اور سینکڑوں ہزاروں روپیہ سے انجمنوں کی امداد کی۔ اسوقت جمعیۃ علماء کی امداد کی اشد ضرورت ہے اس طرف خاص توجہ کرنی لازم ہے یہ ماہ مبارک نہایت خیر و برکت کا مہینہ ہے بحاحب نصاب زکوٰۃ اسی ماہ میں نکالتے ہیں اسلئے اسوقت اس جمعیۃ کے بیت المال کا بھی خیال رکھیں تمام مدارس و انجمنوں سے بہتر و افضل مصرف جمعیۃ علماء ہے کیونکہ یہ جماعت مذہب کی نثار کرنے کے لئے تیار ہے اللہ تعالیٰ ہم کو اور جمیع مومنین کو توفیق رفیق عطا فرمائے۔ اور خاتمہ ایمان پر کرے۔ آمین ثم آمین۔

خادم دین و مذہب و ملت محمد شریف ناظم مدرسہ ضیاء الاسلام چھپور

شکراوہ ضلع گوہاٹ کا جلسہ

استرداد ساردا ایکٹ کیلئے مؤثر تدابیر

۳۱ رجنوری ۱۹۳۰ء مسلمانان ساغری و بھنگی نیل و دیگر اقوام مسلم کا ایک عظیم الشان جلسہ جامع مسجد شکراوہ ضلع گوہاٹ علاقہ ...

امرت دھارا کا انتیسواں سالانہ جلسہ

۱۹۰۱ء میں امرت دھارا کی اسلو جوبلی کے بعد اس کی یادگار میں امرت دھارا کا سالانہ جلسہ ہر سال منایا جاتا ہے چنانچہ یہ انتیسواں سالانہ جلسہ

۷ رمارچ سے ۱۲ رمارچ ۱۹۳۰ء

تک امرت دھارا بھون میں منایا جائے گا اس میں صحت پر لیکچر ہونگے۔ بے بی شو ہوگا۔ اس کے علاوہ امرت دھارا ٹورنمنٹ بدستور ہوگا جس میں طاقت اور سڈول جسم۔ اعلیٰ صحت۔ بنی۔ گتکہ۔ وزن اٹھانا۔ موگری۔ نیزہ چلانا۔ مکہ بازی کے مقابلے ہوں گے۔ ان کا مفصل پروگرام منگوانے پر بھیجا جاتا ہے۔
ان کے ساتھ ... ملک کے سربرآوردہ حکماء و وید صاحبان منگوائے جائینگے جو کہ مفید مشورے دینگے اور سب خرچ کارخانہ ادا کریگا اس کا حال علیحدہ اشتہار میں چھاپا جائیگا۔ ... ان کے واسطے پبلک کو رعایت کا موقع بھی دیا جائے گا یعنی

صرف ۱۲ رمارچ ۱۹۳۰ء کو

امرت دھارا و اسکے مرکبات ۳/۴ قیمت پر ملیں گے اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گی

... کیونکہ یہ رعایت صرف عام پبلک کے واسطے ایک دن کے لئے ہوتی ہے۔ یہ رعایت صرف ۱۲ مارچ کے دن کے واسطے ہے۔ ... اور اسکو ۱۲ مارچ کو ہی ڈاکخانہ میں ڈال دینا چاہیئے۔ خط ہمارے پاس چاہے کسی دن پہنچے ڈاکخانہ کی مہر ۱۲ مارچ کی ہونی چاہیئے۔ ... دیگر ایک کاغذ پر لکھ کر اپنا آرڈر اس بکس میں ڈال دیں جو کہ امرت دھارا بھون میں دفتر کے باہر اس دن رکھا جاوے گا ... آکر لے جاویں۔ اس دن دفتر کو بھی چھٹی ہوگی۔ اور ایک دن میں سب کو ادویات دے دینا بھی ناممکن ہے۔ پچھلے سالوں ... لے جاتے رہے ہیں۔

ناظرین ۱۲ رمارچ بدھ وار کا دن ابھی سے نوٹ کریں اور

... ابھی سے سوچ رکھیں کہ کیا منگوانا ہے۔ جو صاحب چاہیں۔ روپیہ بھی جمع کرا سکتے ہیں جب تک وہ روپیہ ختم نہ ہوگا۔ ان کو ... کے پاس موجود ہیں یا آپ منگوا لیں سب کی قیمتیں پوری درج ہیں۔ امرت دھارا و امرت دھارا کے مرکبات۔ نیز کشتہ سونا ... باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گی! مفردات جیسے کستوری وغیرہ پر کوئی رعایت نہیں ہوگی!
فہرست ادویات و کتب اگر آپ کے پاس نہیں۔ تو ان کے واسطے فوراً خط لکھئے! !

خط و کتابت تار کے واسطے پتہ:- امرت دھارا ۱۰۹ لاہور

المشتہر:- منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

رعایت ہو تو ایسی ہو

عرس شریف

ضرورت ہے

حاجیوں کیلئے خوشخبری

معجون خضاب خوش دنی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ رشوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۱۶

رواج کی پوجا

کلمہ گو زمینداران پنجاب سے دو دو باتیں

(از شیخ عبدالرحیم بی اے۔ ایل ایل بی (علیگ) ایڈووکیٹ جھنگ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ صحیح ہے کہ شہری مسلمانوں کی بھی بیشتر جماعت ایسی ہے۔ جو معاملات وراثت میں عملاً احکام شریعت کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ مگر اُن میں کم از کم اتنی بات تو ہے کہ وہ کھلے بندوں اس معاملہ میں احکام مذہب کو تقویم پارینہ ظاہر نہیں کرتے۔ ان کی نسبت عدالتوں میں بدستور یہی قیاس ہوتا ہے کہ وہ ان معاملات میں اپنے قانون شخصی یعنے شرع اسلام کے پابند ہیں۔ اور جو شخص ان میں سے اپنا، یا اپنے خاندان کا عمل شریعت ...

ہو کر مٹے جا رہے ہیں بتاؤ کہ اس اونٹ کی کوئی ایک کل بھی سیدھی ہے کل کا سیدھا تو بجائے خود با حقیقت یہ ہے کہ اس رواج کا کوئی سر پیر ہی نہیں۔ بہت دور جانے کی ضرورت نہیں گزشتہ پچیس تیس سال میں عدالت عالیہ پنجاب نے رواج کے متعلق جو فیصلے صادر کئے ہیں۔ ہماری عبرت کے لئے وہی کافی ہیں۔ رواج گویا کہ دھند ہے کی کوئی ایک گتھی نہیں جو پورے طور سے سلجھی ہو۔ کسی ایک ضلع کا رواج دوسرے سے مطابق نہیں ...

معاصرین کے افکار وآراء

دیسی ریاستوں کے معاملات میں مداخلت (انصاف)

حال میں لارڈ ارون نے ایوان والیان ریاست کے افتتاح کے موقع پر جو تقریر ارشاد فرمائی ہے۔ اس میں دیسی ریاستوں کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے مسئلہ کو بھی چھیڑا گیا ہے۔ لارڈ ارون کی تقریر کے اس حصہ کا ملخص یہ ہے کہ اسی صورت میں مداخلت کی جائے گی۔ جب کہ سلطنت برطانیہ اور ریاستوں کی رعایا کے مفاد کے پیش نظر مداخلت ناگزیر ہو جائے۔ حضور وائسرائے کے اس ارشاد کی صحت میں کوئی کلام نہیں ہو سکتا لیکن افسوس تو یہ ہے کہ آج تک کبھی کسی ریاست کے باشندوں کے مفاد کو پیش نظر رکھ کر مداخلت نہیں کی گئی۔ ریاستوں کے اندرونی معاملات میں حکومت دخل دیتی رہی ہے۔ والیان ریاست کو معزول کیا جاتا رہا ہے لیکن اس لئے نہیں کہ ان سے ریاست کے باشندوں کو شکایت تھی۔ بلکہ اس لئے کہ حکومت کو ان سے کوئی وجہ شکایت پیدا ہو گئی۔ ہم اس نوع کی مثالیں پیش کر سکتے ہیں کہ ایک والی ریاست کو اپنی رعایا میں قبول عام حاصل ہے۔ اور برطانی حکومت اسے محض اس لئے معزول کر دیتی ہے۔ اس کی کوئی ادا حکومت کو پسند نہیں آئی۔ ہمارے خیال میں والیان ریاست کے عزل کے لئے یہ چیز کافی نہیں۔ حکومت کو ان معاہدوں کے پیش نظر جو فرمانروایان ریاست سے کئے جا چکے ہیں۔ اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ جب تک کسی والی ریاست کی ...

مستقل صاحب السلطنت بننے کی خواہش پیدا ہوگئی۔ ابھی تک تو یہ خبر نہیں آئی ہے لیکن کسے خبر کہ کل یہ راز بھی افشا ہو کہ ملکہ ثریا کی بے نقاب تصویر کی اشاعت انہی بزرگوں نے افغانستان میں کی۔ افغانستان کے سرکاری جریدہ اصلاح کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ سقہ نے اعلیٰ حضرت کی اطاعت کر لی تھی۔ مگر محمد ولی خاں نے بچہ سقہ اور امان اللہ خان دونوں کو ایک دوسرے سے بدظن کیا۔ ایک وقت دوران شورش میں ایسا بھی آگیا تھا کہ بچہ سقہ گرفتار ہو رہا تھا۔ مگر محمد ولی خاں کے حکم سے محمود سامی ترکی جنرل نے اُسے گرفتار نہیں کیا۔ یہ نہیں کہ محمد ولی خان امان اللہ خان کی حکومت پر بچہ سقہ کی حکومت کو ترجیح دیتے تھے بلکہ وہ خود حاکم ہونا چاہتے تھے۔ اب دیکھئے نادر شاہ ان کے حق میں کیا فیصلہ کرتے ہیں۔ ہمارے خبر ہے کہ ان پر مقدمہ کو دامن والوں کی طرف سے چلایا گیا ہے۔

جیل کے قواعد میں تغیر تبدل (آفتاب)

لاہور کے سیاسی قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر کے تمام طول وعرض ہندوستان میں تہلکہ ڈالدیا اور اکثر نے اپنی جانہائے شیریں اس قربان گاہ کے بھینٹ چڑھا کر زندگی جاوید پائی اور آئندہ آنے والوں کیلئے سہولتیں پیدا کر گئے۔ تازہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت ہند نے تمام ہندوستان کی جیل مینوئل میں تغیر تبدل کرنے کی ٹھان لی ہے اور ...

شورش افغانستان کے اسباب (ہمدم)

اقلیتوں کا باہمی اتحاد (ملت)

بعدالت جناب باوا ارجن سنگھ صاحب سب جج بہادر درجہ چہارم صوبہ دہلی

کنور سنگھ ولد بوجن۔ نتھوا ولد کھرام۔ چھاجو۔ ارجن۔ رام پرشاد۔ رام چند پسران داتارام۔ تہالو ولد ہردیال۔ شب لعل ولد خوبی۔ راجی لعل ولد اودے۔ کنہیا و شیو چند پسران نکتی۔ ہمان ولد تلسی۔ ہر پھول ولد دانی بالغان اقوام جاٹ ساکنان موضع بانکیڑ صوبہ دہلی و منا ولد دے وگھنشام ولد اندپراج نابالغان بہ ناقت ہر پھول مذکور چچا خود۔ مدعیان۔

بنام کلو ولد وزیرا۔ جمعہ ولد پھیلو اقوام رنگریز مسلمان۔ رحیم خاں ولد نجیب خان۔ بجلی ولد چھوٹا اقوام مسلمان ساکنان موضع بانکیڑ صوبہ دہلی بذات خود منجانب و دیگر جملہ ممبران اہل اسلام مدعا علیہم

فہرست اسماء مدعا علیہم باشندگان موضع بانکیڑ حسب ذیل ہے:۔

۱۔ کلو ولد وزیرا قوم رنگریز ساکن موضع بانکیڑ	۳۱۔ محمد خان ولد نامعلوم ساکن موضع بانکیڑ
۲۔ جمعہ ولد پھیلو ″ ″ ″	۳۲۔ بھورے ولد الف خان ″ ″
۳۔ بھگھن و بدلو پسران چنی قوم تیلی ″ ″	۳۳۔ کبرا و محمدی پسران احمد ″ ″
۴۔ نتھو ولد کلو قوم تیلی ″ ″	۳۴۔ حاکم ولد کرمو ″ ″
۵۔ غلام حسین ولد چھوٹو قوم ڈوم ″ ″	۳۵۔ عنایت ولد نامعلوم ″ ″
۶۔ مانگے ولد عیدو ″ ″	۳۶۔ فوجا ولد بنو ″ ″

...

قابل شوہر وہی ہے

جو عورت کی فطرت کو بھی طرح سمجھ لے اور مجبت سے لطف اندوز ہونے کا صحیح طریقہ جانتا ہو اور ازدواجی زندگی کی نازک ذمہ داریوں کو سمجھتا ہو۔

شب عروسی

(مع رنگین تصاویر) قیمت ایک روپیہ

پڑھ لینے کے بعد تمہیں یہ سب باتیں معلوم ہو جائیں گی اور تم خانگی زندگی میں جنت کا لطف اٹھاؤ گے ...

ملنے کا پتہ: منیجر اسمٰعیل بک ڈپو پوسٹ بکس نمبر ۱۰۵ دہلی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر، ابن جریر، درمنثور، خازن، ابن کثیر، مدارک، ابن ابی حاتم، مسند بزار، امام احمد، و موضح القرآن، و فتح العزیز، و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم، ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ... خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح وشاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہے حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کیلئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے ...

نوٹ: ہمارے یہاں جملہ قسم کی حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

رسومات کے خلاف جہاد

آج ہی عمل حسب منگائیے

حوادث و احکام

کتاب الوقف

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں

۱۔ زید نے جو ایک مدرسہ کا سکرٹری ہے بڑے سے جو ایک مالدار شخص ہے مدرسہ کی چھت کیلئے روپیہ عطیہ مانگا کہ چھت کے تخمینہ کے موافق روپے دیدئے۔ اب اس روپے سے چھت کے علاوہ مدرسہ کا دوسرا کام ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر سکرٹری صاحب اس روپے سے دوسرا کام کریں تو یہ امانت میں خیانت ہے یا نہیں؟

الجواب

انتقادات

اجمل کا عید نمبر

اجمل بمبئی کا ایک روزنامہ اخبار ہے جو حضرت مسیح الملک مرحوم کی یادگار میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے گریجویٹ جناب معین الدین صاحب حارث نے جاری کیا ہے۔

پیغمبری دعائیں

سپرز آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد

ماتحت کمیٹی کا انتخاب

۲۷ فروری کو رہنماؤں کی بے قاعدہ کانفرنس کے اجلاس میں تین گھنٹہ تک مسٹر جناح کے ۱۴ نقاط پر بحث کرنے کے بعد سر محمد شفیع کی تحریک اور سر تیج بہادر سپرو کی تائید اور مسٹر کیلکار کی تائید مزید سے ۲۹ ارکان کی ایک کمیٹی مرتب ہوئی تا کہ ہندوستان کے لئے حصول درجہ مستعمرات کی غرض سے تمام اقوام کے درمیان تصفیہ کرنے کے بہترین ذرائع پر غور کرے۔ اس کمیٹی کے ارکان حسب ذیل ہیں:۔

کمیٹی کا اجلاس

التوائے اجلاس

قلعہ دیدار سنگھ اور مضافات کے مسلمانوں کا جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف احتجاج

آل انڈیا مسلم لیگ کی کارروائی

دونوں لیگوں کا اتحاد

دہلی یکم مارچ۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے ایک اہم اجلاس کی روداد جو ۲۸ فروری ۱۹۳۰ء کو تین بجے بعد دوپہر لیگ کے دفتر میں منعقد ہوا حسب ذیل ہے۔

اجلاس میں کونسل کے نمائندہ ارکان تعداد کثیر شامل ہوئے جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:۔

(۱) مسٹر محمد علی جناح صدر (۲) سر ذوالفقار علی خاں ایم ایل اے ...

آئندہ سالانہ اجلاس

دستور العمل میں ترمیم

آئندہ اجلاس کا ایجنڈا

صوبجات متحدہ	۱۴	پنجاب	۸	بنگال	۲۲
مدراس	[illegible]	برما	۴	بمبئی و سندھ	۸
صوبجات متوسط و برار	۲	بہار و اڑیسہ	۸	آسام	۱۰
ہندوستانی ریاستیں	۲	صوبہ شمال مغربی سرحد	۳		

دار الحکومت

دہلی کی عیدگاہ میں فرزندان توحید کا عظیم الشان اجتماع

مولانا شفیع داؤدی کے خیالات

نئی دہلی ۶ مارچ۔ مولانا محمد شفیع داؤدی ایم ایل اے مطلع فرماتے ہیں کہ عیدگاہ میں نماز عید ادا کرنے کے لئے پچیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم تھا ہر ایک شخص عمدہ اور صاف لباس زیب تن کئے ہوئے تھا اور عیدگاہ کا نظارہ نہایت جانفزا تھا۔ مسلمان اس مقام پر ایک مشترکہ مقصد کی تکمیل کیلئے بے حد ذوق و شوق سے جمع ہوئے تھے تاکہ ماہ رمضان المبارک کے تیس روزے رکھنے پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکر بجا لائیں۔

مسلمانان ترکمان دروازہ کا جذبۂ مذہبی

انسداد بسنت میں سبقت

برطانیہ کی ریشہ سازیاں

سلطان ابن سعود اور امیر فیصل کی ملاقات

خاتمہ کر دیا جائے۔

آخر دونوں بادشاہ نمایندگان حکومت برطانیہ کی سرگرمیوں کے لئے مزید شکر گزاری اور سپاس گزاری کا اظہار کرنے کے بعد اپنے اپنے دارالخلافوں کو واپس تشریف لے گئے۔

۱۲ مارچ کو ستیہ گرہ شروع کیجائیگی

گاندھی جی آشرم والوں کو لیکر پیدل جائینگے

احمد آباد ۵ مارچ۔ آج شب میں پرارتھنا کے وقت گاندھی جی نے ستیہ گرہ شروع کرنے کے متعلق اپنا خیال ظاہر کیا اور اعلان کیا کہ وہ کس طرح روانہ ہوں گے۔

سردار تیجا سنگھ کا مقاطعہ جوعی

مسٹر جناح کے چودہ مطالبات

۱۷ اپریل کو مباحثہ ہوگا

گاندھی جی کے خط کا مضمون شائع ہوگیا

مدراس میں سول نافرمانی

سائمن کمیشن کی رپورٹ

حکومت فلسطین میں خونریزی

وائسرائے کو گاندھی جی کا الٹیمیٹم

سول نافرمانی ایک ہفتہ کے بعد شروع کی جائے گی

دہلی ۵ مارچ۔ کل شام کو گاندھی جی کے خاص پیغامبر مسٹر ریجینالڈ رینالڈس وائسرائے کے نام گاندھی جی کا خط لیکر احمد آباد سے دہلی آئے۔

مجلس حرب کے ارکان سربستہ

کوائف افغانستان

شنواریوں کے خلاف تادیبی مہم

ملک محمد عالم خاں کی گرفتاری

امان اللہ خاں کے متعلق افواہیں

شاہی افواج کی حرکت

افغانستان کا برطانوی سفیر

گول میز کانفرنس جولائی میں منعقد ہوگی

جالندھر میں گرفتاریاں

دو اور اشخاص گرفتار کئے گئے

جالندھر ۴ مارچ۔ کل جو آدمی گرفتار کئے گئے تھے آج زیر دفعات ... ان کا چالان کر دیا گیا۔

احمد آباد میں انسداد ذبیحہ گاؤ

میونسپلٹی کی تجویز

چار ہزار زمینداران ٹوبہ ٹیک سنگھ کا جلسہ

حکومت سے مطالبہ

سول نافرمانی کی تیاریاں

حجاج کے جہازوں کی روانگی

اسمبلی میں بجٹ پر بحث

مومن ہائی اسکول

حضرات شعرا کیلئے نادر موقعہ

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:-

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف ایسے الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایات عدم موصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیے۔ تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتہ کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

مسلمانان موضع برنالی ضلع گجرات کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ سے اظہار بیزاری

موضع برنالی ضلع گجرات میں پہلے بھی ساردا ایکٹ کے خلاف ایک جلسہ ہوا تھا۔ جس کی کارروائی اخبار المنیر کے پرچہ ۸ رجنوری ...

...

راقم عبدالعزیز ساکن برنالی ڈاکخانہ خاص تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب ۹ رجب ...

سلہٹ میں حفاظت اسلام کی پر جوش تیاریاں

ساردا ایکٹ کے سلسلے میں رضا کاروں کی بھرتی

گذشتہ ۱۶ ر رمضان کو ساردا ایکٹ کے خلاف مقامی ... مسجد میں بصدارت جناب سید نورالحق صاحب ایک عام جلسہ ہوا مولانا سید حسین احمد مدظلہ العالی نے تقریباً دو گھنٹے تک ایک مبسوط تقریر فرمائی حاضرین کی تعداد معقول تھی۔ تقریر ختم ہونے پر جناب صدر کیطرف سے ذیل کی تجاویز پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ درخواست کرتا ہے کہ آئندہ عید الفطر کے دن عیدگاہ اور مساجد میں امام صاحبان یا دیگر قابل اصحاب ساردا ایکٹ کی مضرتیں حضار کے ذہن نشین کریں ...

(۲) یہ جلسہ سرادیلی کے تمام مسلمانوں سے عموماً اور ذمہ دار اصحاب سے خصوصاً درخواست کرتا ہے کہ وہ پوری اتحاد و یکجہتی سے آئندہ ... لیئے تیاریاں کریں تاکہ مقدس مذہب اسلام کی عزت ہمیشہ کیلئے دستبرد اغیار سے محفوظ ہو جائے۔

(۳) مقامی جمعیت علماء کے ناظم سے درخواست ہے کہ وہ شوال المعظم کو ... تک سرادیلی کے کسی مرکزی مقام میں جمعیت کا جلسہ کریں ...

آپکا خادم / ابو احمد عبدالحق ناظم انجمن حفاظت الاسلام سلہٹ

محبت کے دو عمل

یہ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ ...

...

فضل شاہ عامل دہلی

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپکے بال کم یا زیادہ یا بالکل سفید ہوگئے ہیں دماغ کمزور ہوگیا بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا اور آپ کی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ کسی تحریک سے ... اور نوجوانی پھر دوبارہ پلٹ آوے تو آپ میرا معجون خضاب خوردنی منگائیں اس کے چالیس دن کھانے سے بال یکبار گی ... اور بال جڑ سے سیاہ پیدا ہونگے اور تازیست قائم رہیں گے غرضکہ یہ دوا بالوں کے سیاہ پیدا کرنے قوت دماغی کے بڑھانے آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھنے اور جوانی کے لوٹانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ طلبا اور دماغی کام کرنیوالوں کے لئے بیحد مفید ثابت ہوئی ہے ... چالیس دن یعنی اسی خوراک ساڑھے قیمت معہ محصول وغیرہ صرف گیارہ روپے (للعہ)

المشتہر

منیجر مجربات میڈیکل ورکس نمبر ا دلسنگھ سرائے (بہار)

قانون محبت الجاذب

...

فرتوتی آل انڈیا کیل کاردس ملتان شہر!

---

۱۲ مارچ کو یا ... امرت دھارا ... کے کل ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گے!

جناب کوی نوویدبھوشن پنڈت ٹھاکردت جی شرما ویدبجو دامرت دھارا اشو کری کی تصنیف کردہ کتب جو ہر انسان کے پڑھنے کے قابل ہیں۔ ۱۲ مارچ کو جو خط ڈالے جاویں گے ان کو نصف قیمت پر ملیں گی! اس اشتہار میں قیمتیں پوری درج کی گئی ہیں!

کام وگیان شاستر حصہ اول

...

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

ہندوستان میں ایک زبردست مسلم جہازران کمپنی کا قیام

الحرمین اسٹیمرس لمیٹڈ

پچھتر لاکھ روپیہ کے سرمایہ مقررہ کا اعلان

دنیا جانتی ہے کہ ایشیا کے اندر عرب کے مسلمان ہی تھے جنہوں نے فن جہازرانی اور بحری تجارت کو عروج پر پہونچایا اور ساحلی جہازرانی سے گزر کر کھلے ہوئے سمندروں کے سینوں کو اپنی فوجی اور تجارتی مہمات کا جولانگاہ بنایا۔ تمام بحر عرب۔ بحر ہند۔ بحیرۂ روم المتوسط۔ بحیرۂ احمر میں ان کے سفائن اور ان کے جہاز دوڑتے تھے۔ ایشیا اور افریقہ ...

یہ امر بدیہی ہے کہ اس کمپنی کے حصہ دار بڑی تعداد میں مسلمان ہی ہونگے اور اس کا انتظام بھی مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں رہیگا۔ لہذا پوری توقع ہے کہ حاجیوں کی بڑی تعداد اس کمپنی کے جہازوں میں سفر کریگی چونکہ محض حاجیوں ہی کے لے جانے اور لانے کے کام میں بہت زیادہ فائدے کی گنجائش ہے جیسا کہ موجودہ دوسری کمپنیوں کے گزشتہ چند ...

...

ضروری گزارشات

تجارتی جماعت کے قیام کی ضرورت

کمپنی کا اجمالی خاکہ

آئندہ توقعات

...

جمعیۃ العلماء ہند کا اجلاس

اور

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار "الجمعیۃ"

جناب من۔ چونکہ آخر مارچ یا شروع اپریل میں سائمن کمیشن کی رپورٹ شائع ہونیکی امید ہے اسلئے جن سیاسی جماعتوں کو اس پر غور و بحث کرنا، یا مسلمانان ہند کی آئندہ سیاسی پوزیشن پر نظر ڈالنا ہے وہ ایسٹر کی تعطیل میں (جو غالباً ۱۸ ر اپریل سے شروع ہوگی) اپنے جلسے منعقد کرنے کا ارادہ کر رہی ہیں۔ مسلمانان امروہہ کو جب اس کا علم ہوا کہ جمعیۃ العلماء ہند کا آئندہ اجلاس بھی جلد منعقد کئے جانے کی سخت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اور اب تک کسی جگہ سے اس کے لئے باضابطہ دعوت نہیں دی گئی تو وسط جنوری میں انہوں نے یہ فیصلہ ...

...

قصبہ گجہڑہ ضلع مظفر نگر کا فساد

صحیح واقعات کو چھپانے کی کوشش

قارئین کرام کو یاد ہو گا کہ الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۴ ر فروری ۱۹۳۰ء میں قصبہ گجہڑہ ضلع مظفر نگر کے ہندو مسلم فساد کے حالات شائع کئے گئے تھے اور وہاں کی مسجد پر ہندوؤں نے دورش کر کے ایک اسلامی معبد کی توہین اور مسلمانوں کی خون ریزی کا جو سنگین جرم کیا تھا اس کے متعلق نمائندہ الجمعیۃ کی تحقیقات کے مطابق واقعات پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ اس رپورٹ کی اشاعت کے بعد وہاں کے سنگھٹنی حلقوں میں جو بے چینی پیدا ہوئی ہے اور بعض مسلمانوں کو ورغلا کر حقائق کو چھپانے کی جو کوشش کی جا رہی ہے اس کی کیفیت مندرجہ ذیل اشتہار سے ظاہر ہوتی ہے جو مظفر نگر کے ایک ہندو پریس میں شائع کیا گیا ہے اور ہمیں بغرض اشاعت موصول ہوا ہے ...

...

مولوی سید محمد لیسین بقلم خود — قاضی اللہ رکھا بقلم خود
کارکن مسجد — متولی مسجد اللہ والی قصبہ گجہڑہ
زوار حسین — محمد اختر — قاضی بشیر
یکم مارچ ۱۹۳۰ء

ایک مسلمان لڑکی آریہ سماج کے قبضہ میں

عبداللہ فقیر کا بیان

میں مسمی عبداللہ ولد میکا قوم فقیر ساکن فیروزپور شہر محلہ مسجد پوریا والی کا رہنے والا ہوں۔ تقریباً پانچ ماہ سے دہلی میں مقیم ہوں۔ دن کو شہر میں گداگری کرتا ہوں اور رات کو جمنا کے پل کے پاس گزارتا ہوں۔ میرے ہمراہ ایک بیوی ایک لڑکا اور ایک لڑکی تھی۔ دہلی میں آئے ہوئے ہیں۔ دوسرا روز تھا کہ شب کو حسب معمول ہم سب لوگ سو گئے اور صبح کو اٹھے تو لڑکی کو غائب پایا۔ میں نے شہر میں تلاش کیا اور ... تھانہ ...

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۷ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۵)

قاعدہ کی بات ہے کہ جو شخص بہت زیادہ گہری نیند میں سویا ہوا ہوتا ہے اس کو جگانے کے لئے بھی بہت زیادہ جھکولے دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان اپنی سیاسی حالت کی طرف سے اسقدر غافل اور بے خبر تھے کہ انہیں ۱۹۱۲ء کے انقلاب انگیز واقعات بھی ...

کچھ نہیں کیا جاسکتا جس وقت یہ سب کچھ ہو رہا تھا تمام دنیا اور اس کے ساتھ ہندوستان بھی مبہوت تھا لیکن جب یکایک یہ دیکھا گیا کہ پیرس کی کانفرنس میں اتحادیوں اور بالخصوص برطانیہ نے اپنے تمام گزشتہ وعدوں کو پس پشت ڈال دیا اور ان تقریروں کو جو ہندوستان ...

گاندھی جی کی مہم

دہلی کے محکمہ تعلیمات کا افسر اعلیٰ

برطانیہ کا اعجاز

لیڈروں کی کانفرنس اور مسلمانوں کے مذہبی حقوق

فارسول رجسٹرڈ

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ، لاہور

شیشے کا محل

میں نہایت اعلیٰ اور موٹے نگینہ کا خوبصورت نقش و نگار سب کسی کسی رنگ میں بنوائے ہیں ملاحظہ کے لئے فہرست طلب کریں۔
مینیجر گلاس ہوس مل روڈ لاہور

ہندوستان ... دارالاسلام

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی سے طلب کیجئے

ضروری اطلاع

ہمارے کارخانہ مشین سویاں قادیان (پنجاب) کا آئندہ پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہوگا کیونکہ جب سے ہم نے قادیانی مذہب کی تردید مقدسین قادیان کے سربستہ رازوں اور خفیہ عیاشیوں کا انکشاف کرنے کیلئے مقام قادیان سے اخبار مباہلہ جاری کیا ہے قادیانی گروہ نے ہمارے کاروبار کو بے حد نقصان پہنچایا ہے حتیٰ کہ ہماری ڈاک ضائع کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۸ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ مشینوں میں سیویوں نفیس ولذیذ رومال سویاں تیار کرنے والی

مشین سویاں

ملنے کا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

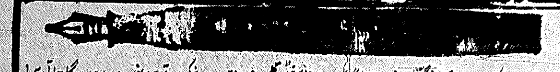

زیک قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ہر مقصد کا ایک عمل

یہ عمل سات روز کا ہے جو بفضلہ تعالیٰ ہر کام ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجت براری کیلئے اکسیر و بے خطا عمل ہے اگر آپ بہت سے عملیات پڑھنے اور سینکڑوں تعویذات و نقوش استعمال کرنیکے باوجود بدستور محروم مایوس و ناکام ہیں تو عمل روز پڑھ کر دلی مقاصد میں کامیابی حاصل کیجئے۔

صرف یکساعت کا مجرب عمل

حب صحت افزا	سرمہ رفیق بصارت	طلاء عشرت	سفوف تریاق
معدہ کی بیماریوں کو دور کرنیوالی جادو اثر گولیاں	آنکھوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے	مایوس العلاج مریضوں کیلئے	جریان اور کہنہ جریان کی اکسیر

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چہ تھا ول مظفر نگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۱۷

رواج کی پوجا

کلمہ گو زمینداران پنجاب سے دو دو باتیں

(از شیخ عبدالرحیم بی اے۔ ایل ایل بی (علیگ) ایڈووکیٹ جھنگ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اسلام میں ورثہ کی تقسیم کا یہ اصول عین مطابق فطرت ہے جدید تحقیقات کی رو سے یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ اولاد نرینہ کو بمقابلہ اولاد دختری کے اپنی ماں کے دودھ سے بھی دو چند حصہ ملتا ہے۔ ایک نر بچہ کی ماں کے دودھ کی ایک خاص مقدار لیکر اس کا وزن کیا جائے۔ وہ ایک مادہ بچہ کی ماں کے دودھ کی اسی قدر مقدار سے بالکل دوگنا ہوگا۔ اس ...

بہت بڑی کونسل نے نہایت غور و فکر اور بحث و مباحثہ کے بعد بڑی مہربانی سے یہ قرار دیا کہ عورت میں روح تو ہے مگر ادنیٰ درجہ کی روح ہے۔ سبحان اللہ! آج یورپ کے وہی عیسائی عورت کو گلشن ہستی کا ... یا وہ خوشرنگ پھول قرار دیتے ہیں۔ اور حقوق نسواں کے بہت بڑے علمبردار بنتے ہیں۔ مگر با وجود ان بلند بانگ دعووں کے اس وقت بھی ...

[باقی متن ناخواندہ]

معاصرین کے افکار و آراء

ریلوے کی ملازمتیں اور مسلمان

(انقلاب)

فرقہ پرستی کا زہر

پٹیالہ کمیٹی کی رپورٹ

(حقیقت)

آل پارٹیز کمیٹی

(ملت)

[باقی متن ناخواندہ]

علماء اور طلباء کو خوشخبری!

تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن (عربی)

اس تفسیر کو جن علماء کرام نے پسندیدگی سے دیکھا ہے ان کی آراء مبارک تفسیر کیساتھ ملحق ہیں حال میں دو مشہور اہل قلم فاضلوں کی رائے درج ذیل ہے جن سے تفسیر کی خوبی اور پوری تصویر معلوم ہو سکتی ہے۔

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی مدیر معارف اعظم گڑھ کی رائے

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی ایڈیٹر سچ لکھنؤ کی رائے

ملنے کا پتہ ابو رضا عطاء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر پنجاب

قابل شوہر وہی ہے

شب عروسی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

رعایت ہو تو ایسی ہو

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

روح شباب

خالص طبی جواہرات کا نچوڑ اور تمام ادویات کی سرتاج ہے دیگر ادویہ کا اثر چند روز قائم رہتا ہے لیکن یہ دوا اپنا فوری اثر مدتوں تک قائم رکھتی ہے۔

المشتہر دواخانہ فروغی بھوپال

ضرورت ہے

ایک تجربہ کار درس نظامی اور حدیث کی مدرس کی اور ایک فارسی اور ابتدائی عربی کے مدرس کی۔

المشتہر مدرس اول مدرسہ عباسیہ کچھراؤں ضلع مراد آباد

حاجیوں کیلئے خوشخبری

المشتہر محمد عمر چاند بھائی بیچنگ اکر کمر دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹڈ ۳۸ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی نمبر ۳

سب شے اپنی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ہیڈ چیپ واچ ہاؤس ۱۷ اجمیری گیٹ۔ دہلی

روزنامہ انصاف لاہور

قیمت فی پرچہ ۱ر

اشتہارات کیلئے بہترین ذریعہ

نمونہ مفت

ادارہ تحریر

مستقل خریداروں کی ضرورت

مینیجر روزنامہ انصاف لاہور

وائسرائے کے نام گاندھی جی کا مکتوب

ہندوستان کی مفلسی اور برطانیہ کی غارتگری کا دردناک افسانہ

۱۱؍ مارچ کو آزادی کی مہم کا آغاز

احمد آباد ۲؍ مارچ - وائسرائے کے نام مہاتما گاندھی کے مکتوب کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

عزیز دوست !

سول نافرمانی کی مہم شروع کرنے اور اس خطرے میں کودنے سے پیشتر جس سے میں گزشتہ سالوں بچتا رہا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ آپ سے مصالحت کے متعلق گفتگو کروں۔ میرا ذاتی عقیدہ بالکل واضح ہے۔ میں کسی جاندار چیز کو جان بوجھ کر ایذا نہیں پہنچا سکتا۔ اس سلئے بنی نوع انسان کی ایذارسانی کی مجھ سے توقع رکھنا عبث ہے۔ خواہ وہ میرے اور میرے وابستہ ہر چیز کے درپے آزار ہو۔ گو میں حکومت برطانیہ کو ایک لعنت سمجھتا ہوں لیکن میرا ارادہ کسی انگریز کو نقصان پہنچانے یا ہندوستان میں اس کے واجبی مفاد کی مخالفت کرنے کا نہیں ہے۔ میرا مطلب سمجھنے میں غلطی نہ ہونی چاہیے۔ میں ہندوستان میں برطانیہ کی حکومت کو ایک لعنت سمجھتا ہوں۔ مگر میں عام طور پر انگریزوں کو کرۂ ارض کے دوسرے لوگوں سے بدتر نہیں سمجھتا۔ مجھے فخر حاصل ہے کہ بہت سے انگریز میرے عزیز ترین دوست ہیں۔ بلکہ حکومت برطانیہ کی برائی کے متعلق میری بہت کچھ معلومات ان دلیر انگریزوں کی تحریروں کے مطالعہ کا نتیجہ ہے۔ جو اس حکومت کے متعلق ناگوار حقیقت کا اظہار کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

حکومت برطانیہ کیوں لعنت ہے ؟

میں حکومت برطانیہ کو لعنت کیوں سمجھتا ہوں ؟ اس لئے کہ اس حکومت نے کروڑوں ...

وہ لوگ جو قوم کے نام پر کام کرتے ہیں اس بات کو نہ سمجھ لیں اور اپنے پیش نظر یہ مقصد نہ رکھیں جو آزادی کی خواہش کا منشا ہے تو اس بات کا خطرہ ہے کہ آزادی ہم تک تبدیل شدہ حالت میں پہنچے اور ان کروڑوں بے زبان محنت کشوں کیلئے کوئی قدر و قیمت نہ رکھے جن کے لئے اسے طلب کیا جاتا ہے۔ اور جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں کچھ عرصہ سے لوگوں کو بتا رہا ہوں کہ آزادی کے اصلی معنی کیا ہونے چاہئیں۔

حکومت کے مظالم کی تفصیل

نمک کا محصول

شراب کے محصول کا اثر

گول میز کانفرنس کی دعوت کا حشر

آزادی اور درجہ نو آبادیات

حکومت کا ارادہ درجہ نو آبادیات دینا نہیں

ہندوستان کو موت سے بچانے کی ضرورت

تشدد پسند جماعت

عدم تشدد کا عقیدہ

خطرے کے بغیر کامیابی نا ممکن ہے

میں انگریزوں کی خدمت کرنا چاہتا ہوں

خرابیوں کا ازالہ

فرقہ وارانہ مسائل کا بہانہ

وائسرائے اور وزیر اعظم کی تنخواہوں کا مقابلہ

مقصود نظام کے نقائص کا اظہار

وزیر مالیات کی حکمت عملی

۱۱؍ مارچ کو مہم شروع ہو جائے گی

میری گرفتاری پر مہم جاری رہیگی

مفاہمت پر آمادگی

... رکھتا ہے اسے خاص طور پر آپ کے حوالے کرنے کے لئے بھیجا ہوں۔ خدا جانے اس نے کس طرح اس کو اسی مقصد کے لئے میرے پاس بھیجا ہے۔

میں ہوں آپکا صادق دوست

ایم۔ کے گاندھی

وائسرائے کا جواب

نئی دہلی، مارچ - وائسرائے کی طرف سے مہاتما گاندھی کے پیغام کا جو جواب دیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

"پیارے مسٹر گاندھی"

ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند آپ کی ۲؍ مارچ کی چٹھی کی رسید ادا کرتے ہیں اور انہیں اس بات کے علم سے افسوس ہوا ہے کہ آپ ایسی کارروائی کرنے کا خیال رکھتے ہیں جس کا نتیجہ قانون و امن عامہ کی خلاف ورزی کا ... آپ کا صادق دوست (دستخط) جی کنگھم :- پرائیویٹ سکریٹری وائسرائے ہند

۱۲؍ مارچ کو تمام ہندوستان میں مظاہرے

الہ آباد ... مارچ - پنڈت جواہر لال نہرو نے اخبارات کے نام مندرجہ ذیل پیغام ارسال کیا ہے :-

"بارہ مارچ کے دن مہاتما گاندھی ستیہ گرہ شروع کر دیں گے اور جنگ آزادی کا آغاز ہو جائیگا۔ اس تاریخ کے روز مادر ہند کے کروڑوں فرزندوں اور دختروں کی نگاہیں مہاتما جی اور ان کے بہادر ہمراہیوں پر لگی ہوں گی۔ اور ان لوگوں کی دعائیں ان کے ساتھ ہوں گی۔ میں تجویز کرتا ہوں کہ اس روز اس عظیم الشان دن کو منانے کے لئے ملک بھر میں جلسے اور موزوں مظاہرے کئے جائیں اور مکمل آزادی کا جو عہد ہم نے ۲۶ جنوری کو کیا تھا۔ اس کو دہرایا جائے اور آزادی کے سپاہیوں کی کامیابی کے لئے دعا مانگی جائے۔ مجھے خاص طور پر امید ...

گاندھی جی کی سول نافرمانی کا پروگرام

بمبئی کے مزدوروں کی سول نافرمانی

پچاس ہزار روپیہ کا عطیہ

وائسرائے کو مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان جنگ

۳۱؍ مارچ کے بعد مسلمان سول نافرمانی کے لئے آزاد ہونگے

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو مخصوص اختیارات تفویض کر دئیے گئے

دہلی ۸؍ مارچ - آج سہ پہر کو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اجلاس دفتر جمعیۃ علماء ہند میں زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ کئی گھنٹے کی بحث و تمحیص کے بعد مندرجہ ذیل قرار دادیں باتفاق رائے منظور کی گئیں :-

وائسرائے کو آخری پیغام

۱۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ جلسہ طے کرتا ہے کہ مجلس کی طرف سے ایک آخری مکتوب وائسرائے کے نام بھیجا جائے۔ صدر صاحب اس مکتوب کا مضمون لکھیں جس میں سارداایکٹ سے مسلمانوں کی عام بیزاری اور ناراضی کے مظاہرات اور اتمام حجت کے مدارج کو واضح کر دیا جائے۔ اور بتا دیا جائے کہ اگر ۳۱؍ مارچ تک یہ قانون منسوخ نہ کیا گیا تو یکم اپریل سے "مجلس تحفظ ناموس شریعت" اسلامی شریعت (پرسنل لا) کی حفاظت کے لئے سول نافرمانی کی کوئی مؤثر صورت اختیار کرنے میں آزاد اور حق بجانب ہوگی۔

مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا جلسہ

۲۔ یہ جلسہ قرار دیتا ہے کہ سول نافرمانی کی مختلف صورتوں میں سے کوئی مؤثر صورت متعین کرنے کے لئے مجالس تحفظ ناموس شریعت کے ایک ایک نمائندے کو ۲۰؍ مارچ سے پہلے کی کوئی تاریخ معین کر کے مدعو کیا جائے۔ نیز ملک کی دیگر معتمد مسلم مجالس کے ایک ایک نمائندہ کو بھی بغرض مشورہ دعوت دی جائے اور اس اجتماع میں باہمی مشورہ سے قانون شکنی کی صورت معین کر کے اس کا اعلان کیا جائے۔

۲۵ ہزار روپیہ کی فوری ضرورت

۳۔ اس مجلس کی رائے ہے کہ مجالس تحفظ ناموس شریعت کے ذریعے سے رضاکاروں کی بھرتی کا کام سرگرمی سے انجام دیا جائے۔ اور اپیل کی جائے کہ یکم اپریل سے پہلے کم از کم پچیس ہزار روپیہ مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے دفتر میں جمع ہو جائے تاکہ سول نافرمانی شروع ہونے پر مالی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

وفد کا دورہ اور دعوت عمل

۴۔ مجلس ہذا کی رائے ہے کہ آئندہ اس مہم کو سرانجام دینے کے لئے مرکزی مجلس کی طرف سے ایک وفد مناسب مقامات کا دورہ کرے اور زعماء مسلمین و مجالس کے ذمہ دار اشخاص کو پیغام عمل دے۔

صدر جمعیۃ کے اختیارات

۵۔ یہ جلسہ صدر کو اختیار دیتا ہے کہ اگر کوئی فوری ضرورت پیش آئے اور مجلس کو بلانے کا وقت نہ ہو تو وہ مجلس کے اصول معہودہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے مناسب کارروائی اپنے اختیار سے کریں ۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الزجر والاعلاء العلماء الامناء على المنع تبليغ الاسلام

ذیل کا فاضلانہ مضمون مولانا ... عربی میں لکھا ... مضمون بجنسہ درج کرتے ہیں ...

ایها العلماء انکم لستم من العلماء الا ان تخشوا الله ... على ما فرطتم في جنب الله وان كنتم لمن الساخرين ... عن نواهيه - ومن اعظم اوامر الله متابعة رسوله المصطفى عليه الصلوات والبركات العلى وهو امر تبليغ الاحكام واجباً الا علمهم بطريق ما بلغ الاحكام واحي الاسلام رسوله صلى الله عليه وسلم وهو الوعظ والانذار باللسان - وهذا طريق جامع للانذار ومسنون من جميع الانبياء ومن سيد الابرار صلى الله عليهم بل هو مقصود من تحصيل علوم الدين والفراغ من تكميل الدراسيات لقوله تعالى لينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم الآية - وانتم اتخذتم طريقاً آخر من التدريس والتاليف وزعمتم انها التبليغ والتذكير حاشا وكلا - ليس هذا التبليغ وخدمت الدين بطريق سيد المرسلين صلى الله عليه وسلم الطريقة المامورة من القرآن الوعظ والانذار بهذه الآيات العشرة - فذكر انما انت مذكر - وذكر فان الذكرى تنفع المؤمنين - يا ايها المدثر قم فانذر - ادع الى سبيل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة وجادلهم بالتي هي احسن - وما كان المؤمنون لينفروا كافة فلولا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين ولينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم لعلهم ...

رواج کی پوجا

بسلسلہ صفحہ اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۱؍شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۶)

پیرس کانفرنس کے بعد جب معاہدۂ سیورے کی دفعات مرتب کی گئیں اور پریسیڈنٹ ولسن کے نکات کو دنیائے اسلام کی دائمی تاخت و تاراج کے لئے استعمال کرنے کا عزم بالجزم کر لیا گیا اور ریوٹر کے تار ہندوستان تک پہنچائے گئے تو پھر کسی فرد واحد کو برطانیہ کی اسلام دشمنی میں کسی قسم کا شک باقی نہیں رہا اور مسلمانوں نے اس سلسلۂ حکومت کے خلاف علم بغاوت ...

کے نقطۂ نگاہ سے نیم بسمل اور ترکی کو موت کے گھاٹ اترنے سے بال بال بچا لیا۔ اگر گاندھی جی باردولی میں وہ زبردست غلطی نہ کرتے جس کا خمیازہ آج تک ہندوستان کھینچ رہا ہے تو ہندوستان آزادی کے راستہ میں کہیں کا کہیں پہنچا ہوتا اور ہمیں وہ المناک مناظر نہ دیکھنے پڑتے جو ترک موالات کی تحریک کے بعد ...

اور حکومت کو مجبور کرنے کے لئے ریکم پٹیل کو اور اس کے بعد ان کا کیا طرز عمل ہوگا۔ جہاں تک ہم خیال کرتے ہیں مسلمانوں کے واسطے اس وقت سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں کہ وہ حکومت کے خلاف سول نافرمانی کا نہایت موثر پروگرام مرتب کریں اور شریعت اسلامیہ کو اغیار کی دستبرد سے محفوظ کر دینے کے لئے مردانہ وار میدان میں اتر آئیں۔ حکومت کے تعزیری قوانین میں ایسی بہت سی دفعات موجود ہیں جن کی خلاف ورزی کی جا سکتی ہے ان میں سے کسی ایک قانون کو جس کا توڑنا مذہبی نقطۂ نگاہ سے جرم نہ ہو منتخب کر لیا جائے اور اس کی خلاف ورزی ہندوستان کے طول و عرض میں ہر جگہ کی جائے۔ حکومت جس قدر زیادہ گرفتاریاں کرے گی مسلمان اسی قدر اپنے مقصد سے زیادہ قریب ہوتے جائیں گے اور بالآخر وائسرائے اور ان کی حکومت کو مجبور ہونا پڑے گا کہ وہ مسلمانوں کے پرسنل لاء کی حفاظت کے متعلق کوئی مخصوص اعلان کریں اور ہندوستان کے دستور اساسی میں ہمیشہ کے لئے کسی ایسی دفعہ کا اضافہ کر دیں جو تحفظ شریعت کی ضامن ہو۔ ہماری رائے میں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے صرف ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کافی نہیں ہے کیونکہ اس سے براہ راست حکومت کی مشینری پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور وہ مسلمانوں کو گرفتار کرنے پر مجبور نہیں ہوتی ...

دار الحکومت

دہلی میں ولبھ بھائی پٹیل کو مبارکباد کا جلسہ

مولانا ظفر علی خاں کی تقریر

دہلی ۱۱؍ مارچ۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی سول نافرمانی اور سزایابی پر کانگریس کمیٹی دہلی کی طرف سے ایک جلسہ ۹؍ مارچ کو کمپنی باغ میں زیر صدارت مولانا عارف ہسوی منعقد ہوا۔ متعدد مقررین کے علاوہ گاندھی جی کے صاحبزادے دیوداس گاندھی نے بھی تقریریں کیں۔ ایک تجویز مبارکباد کی پاس ہوئی۔ جلسہ میں مولانا ظفر علی خان بھی شریک تھے آپ نے ایک مفصل تقریر کی جس میں فرمایا کہ یکم جنوری ۱۹۳۰ء کا دن تاریخ ہند میں سرخی سے لکھا جائے گا۔ جبکہ ہندوستان نے آزادی کامل کا اعلان کر کے اپنی زندگی کا ثبوت بہم پہنچایا اور فرانس امریکہ جرمنی اور دیگر آزاد ممالک میں ہندوستان کی صحیح عزت کا اندازہ کیا گیا۔ ...

گاندھی جی کا مکتوب

ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری

حیدرآباد ایسوسی ایشن

جمعیۃ علماء ہند کے تار پر سنسر

ولبھ بھائی کی گرفتاری کسی قانون کے ماتحت ہوئی ہے

آزمائش کا وقت

صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا جوش

شریعت اسلامیہ کے تحفظ کی خاطر جان پر کھیلنے کا فیصلہ

راولپنڈی ۹؍ مارچ۔ گزشتہ جمعہ کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت مجاہد راولپنڈی مولانا محمد اسمٰعیل سجادہ نشین شاہ نظر دیوان منعقد ہوا۔ صاحب صدر اور مولانا نعمت بخش اظہر نے ساردا ایکٹ کی مخالفت میں تقریریں کیں اور مسلمانوں سے اس کی خلاف ورزی کا مطالبہ کیا۔ امیر عالم اعوان نے اپنی تقریر میں کہا کہ ایک ساردا ایکٹ کیا برطانوی تعزیرات ہند کی تقریباً ہر دفعہ شریعت اسلامیہ میں مداخلت یا کم از کم غیر مطابق ہے ایسے قوانین کے کلیتہً سد باب کی حقیقی صورت یہ ہے کہ مسلمان سرفروشی اور جاں نثاری کے ساتھ اس طرز حکومت کا خاتمہ کریں جو ان پر اس قسم کے قوانین سے حکومت کر رہی ہے جس کے بلاواسطہ یا بالواسطہ ٹیکسوں کے بوجھ اور مظالم سے ہر ہندوستانی بالخصوص مسلمان پسے جا رہے ہیں۔ آپ نے غیر مشروط طور پر ہر گاہ آزادی میں لڑنے کا مسلمانوں سے مطالبہ کیا اور کہا کہ زندگی جد و جہد کا نام ہے۔ عزت اور حقوق کا فیصلہ نہ تعداد کے مطابق ہوتا ہے اور نہ کاغذوں کی تحریر کے ذریعہ بلکہ اس مخفی طاقت سے ہوتا ہے جو قوموں کو اپنے حقوق کے لئے جان پر کھیل جانا سکھاتی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کا دوسرا تار بھی روک لیا گیا

حکومت کے اوچھے ہتھیار

ساردا ایکٹ کے نفاذ سے قبل کمشن کی چونکی دیاں

بعض علاقوں کے مسلمانوں کا مذموم فعل

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

گاندھی جی کے مقابلہ کو برطانوی فوج کی روانگی

پانچ ہزار سکھ میدان عمل میں

اسمبلی میں مالوی جی کی تقریر

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری

ہونے چاہئے کی قید

احمد آباد میں کامل ہڑتال

مولانا شوکت علی صاحب کے نام گاندھی جی کا خط

اسمبلی میں تحریک التوا مسترد ہو گئی

معافی وکلاء کا احتجاج

ولبھ بھائی کے ساتھ جیل میں

سردار عبدالحکیم خان کی جلاوطنی

سائمن کمیٹی کی رپورٹ اور وزیر ہند

ہنود لال کالج کا اعلان

ولبھ بھائی کی گرفتاری پر اسمبلی میں تحریک التوا

تمام ہندوستان میں سول نافرمانی کی تیاریاں

گاندھی جی کے بعد ہزاروں رضا کار قربانیاں کریں گے

احمد آباد ۹؍ مارچ۔ گاندھی جی کے پاس ہر صوبہ سے بیشمار آدمیوں کی درخواستیں آ رہی ہیں۔ اور سب اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ انہیں ستیہ گرہ کرنے والوں کے پہلے دستے میں شامل کر لیا جائے۔ مسٹر عباس طیب جی، جو بڑودہ کے ہائیکورٹ کے جج رہ چکے ہیں معہ اپنے اہل و عیال کے آشرم میں آ گئے ہیں عباس طیب جی بوڑھے آدمی ہیں باوجود اس کے ستیہ گرہ کے لئے ان میں بڑا جوش اور بڑی آمادگی ہے یہی نہیں کہ وہ خود رضاکار بننے کے لئے آمادہ ہیں بلکہ ان کا سارا خاندان اس کے لئے تیار ہے بعض خبروں میں عباس علی صاحب کے نام کی جگہ ان کا نام آ گیا ہے کہ وہ پہلے ہی دستہ میں جا رہے ہیں۔ جو غلط ہے گاندھی جی نے انسے کہا ہے کہ وہ جنگ کے دستوں کا انتظار کریں اسی طرح مسٹر جلینلڈ ریناڈ نے بھی پہلے دستے میں شرکت کی خواہش کی تھی۔ مگر ان سے بھی انکار کر دیا گیا۔ گاندھی جی نے کہا کہ وہ آشرم میں ہی رہیں اور شری متی مہادیو دیسائی ...

دیدیں گے؟

ہوم ممبر: تار دیا گیا ہے جواب آتے ہی فوراً معزز رکن کو اطلاع دیدی جائے گی۔

اس کے بعد صدر نے التوائے اجلاس کی تجویز پیش کر کے ایوان کو سنائی۔

ہوم ممبر نے مالوی جی سے کہا کہ بہتر ہوگا کہ مالوی جی گورنر بمبئی کے جواب آنے تک انتظار کریں۔

صدر نے کہا کہ اگر ایوان اسے منظور کرے تو وہ اسکو ملتوی کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد التوا کی تجویز پیش نہیں ہوئی اور ایوان کی معمولی کارروائی شروع ہوئی۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب کو صدمہ

قارئین کرام کو یہ اندوہناک خبر سنکر سخت صدمہ ہوگا کہ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی چھوٹی صاحبزادی "شمیمہ" ۔۔۔ کی مسلسل بیماری کے بعد ۷؍ شوال المکرم کو اپنے والدین سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہمیں معلوم ہے کہ ...

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ضروری جلسہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کا جلسہ

نوٹوں کا بائیکاٹ کیا جائے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز

دعوتِ عمل

منجانب حیدرآباد ایسوسی ایشن

برادرانِ وطن!

عہد حاضر میں صرف وہی ملک زندہ کہلایا جاسکتا ہے جس نے اقوام عالم کی نظروں میں اپنی سیاسی آزادی و حریت کی وجہ سے وقعت حاصل کرلی ہے کسی قوم کو سیاسی آزادی اسوقت تک حاصل نہیں ہوئی جب تک اس نے اثبات خودی کو اپنا نصب العین قرار نہیں دیا۔ افراد و اقوام جب اس جادۂ مستقیم سے ہٹ جاتی ہیں تو نہ صرف وہ اپنی سیاسی آزادی کھو بیٹھتی ہیں بلکہ ان میں ایسی غلامانہ ذہنیت پیدا ہو جاتی ہے جو ان کے معاشی و اجتماعی نظام کو منہدم اور ان کی تہذیب و تمدن کو ذلیل و ...

سیاسی حیثیت بدل نہیں سکتی تاوقتیکہ ہم نہ بدلیں۔ ہماری ذہنیت نہ بدلے اور ہم میں خودداری کا احساس پیدا نہ ہو جائے۔ جب تک افراد مملکت کے قلوب متحد نہ ہو جائیں۔ اشتراک عمل کی روح پیدا نہیں ہوسکتی۔ کیا فرزندان دکن میں اب بھی یہ احساس پیدا نہیں ہوا کہ وہ اپنی شیرازہ بندی سے اپنے بادشاہ کو اغیار کی نظروں میں حیدرآباد کی عظمت و قوت کا حامل ثابت کر دکھائیں۔ رعایا کی آزادی حکمران کی آزادی میں مضمر ہے کیا رعایا کا یہ فرض نہیں کہ وہ اپنے آپ کو ایک سچا شہری اور ایک آزاد مملکت کا باشندہ بنانے کی سعی کریں۔ اگر ان میں واقعی یہ احساس پیدا ہوگیا ہے اور ان کے ...

...

برادران وطن! زمانہ کا ساتھ دیجئے ورنہ خطرہ ہے کہ کہیں ہم صفحۂ ہستی ہی سے مٹا نہ دئے جائیں۔

سری کشن بیرسٹرایٹ لا۔ پریسیڈنٹ

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپے	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپے
بقایا سابقہ				٦	١	٣٥
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	٣	١٤	٩٧٩			
زکوۃ	٠	٦	٤٥٢	٣	٤	١٣٨٢
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
امداد دفتر	٠	٠	٢	٠	٠	٢
واپسی دست گردان				٦	١٤	٥
				٣	٤	١٤٢٥

مصارف

تفصیل	رقم: پائی	رقم: آنہ	رقم: روپے	میزان: پائی	میزان: آنہ	میزان: روپے
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	٠	١٠	٣٠٠			
ڈاک	٦	٩	١			
تار	٦	٥	٣٢			
اسٹیشنری	٠	١٤	٥			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	٦	٦	٣٤			
مطبوعات	٠	٤	١٢			
خرید کتب	٠	٨	٢			
مصارف سفر کارکنان	٠	٥	١٢٢			
امداد نو مسلمین	٦	١٠	٤			
امداد الجمعیۃ دہلی	٠	٠	٢٥٠			
متفرق خرچ	٦	٣	٣	٦	١٢	٧٦٩
تفصیل بقایا						
تحویل	٦	١٥	٢٩			
خزانہ	٣	٨	٦٢٥	٩	٧	٦٥٥
				٣	٤	١٤٢٥

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

تحفظ ناموس شریعت کی طیاریاں

قصبہ حبیب والہ میں رضاکاروں کی بھرتی

۲۴ فروری سنہ ۱۹۳۰ء آج ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ کو قصبہ حبیب والہ ... جناب حکیم ... صاحب ... جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جس میں مولوی بشیر احمد صاحب ندوی مدرس مدرسہ اسلامیہ حبیب والہ نے بھرتی رضاکاران کی تحریک پیش کی جس کی پرزور تائید جناب مولانا محمد طفیل صاحب ... نے فرمائی اس کے بعد بکثرت رضاکار بھرتی کئے گئے۔ اور اس تجویز کا ثابت شدہ ملک سے ساتھ خیر مقدم کیا گیا۔

عبدالرشید ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت قصبہ حبیب والہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۳۰ء

سنبھل کے ۵ ہزار فرزندان توحید کا اجتماع

حکام بہار کے ...

... کا ایک جلوس بازاروں اور بعض محلوں کی وسیع سڑکوں پر گزرتا ہوا اور یہ شعر پڑھتا ہوا

حکومت غور سے سن لے مسلمانوں کا یہ کہنا
نہ مانیں گے نہ مانیں گے کبھی ہم سارد ابل کو

عیدگاہ پہونچا۔

(جناب) محمد یسین (صاحب) منجانب مجلس تحفظ ناموس شریعت کندن گنج ضلع رائے بریلی۔

محمد ضیاء الحق عفا اللہ عنہ ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت سنبھل، ۲ مارچ ۱۹۳۰ء

... طالب علموں نے ایک نہایت پرجوش نظم پڑھکر لوگوں کے دل ہلا دئے۔ اور ہر طرف سے اسلام زندہ باد ساردا ایکٹ برباد کی صدائیں گونجنے لگیں۔ اس کے بعد ٹھیک دو بجے حضرت مولانا مولوی شاہ محمد سعید الرحمن صاحب فاروقی سکریٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت کندن گنج نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے جلسہ کو شرف بخشا جس سے جلسہ کی رونق اور مسلمانوں کے جوش اور ولولہ کی کوئی انتہا نہ رہی۔ آپ نے اپنی تقریر کو آقائے نامدار مدینہ کے تاجدار احمد مختار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی بوچھاڑ کے ساتھ شروع کیا آپ کے ممبر پر پہونچنے کے ساتھ ہی ہر شخص کا دل جوش مسرت سے اچھلنے لگا اس لئے کہ جلسے کا ہر فرد بشر آپ کی تقریر پرتاثیر کے سننے کا متمنی اور مشتاق تھا تمام حاضرین بلند آواز سے درود پڑھکر اسلام زندہ باد اور ساردا ایکٹ برباد کے نعرہ بلند کرتے ہوئے آپ کی پراثر اور دلکش تقریر سننے کیلئے ہمہ تن گوش ہوگئے آپ نے کامل تین گھنٹہ تقریر فرمائی حاضرین کے جوش اور ولولہ کی جو کیفیت تھی وہ حد تحریر سے باہر ہے ...

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان کندن گنج کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانیکا پیمان ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمی اور توشۂ عقبی سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے۔ لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا۔ صحت۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیے پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم عمر پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھلایا گیا ہے کہ اجودھیا کا ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہوکر کس طرح مسلمان ہوگیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح ہزارہا مصیبتیں برداشت کیں اور باوجودلوہے سے داغ دئے جانے اور بیدوں سے مارے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہوچکا ہے اور اس پر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقیدیں لکھی ہیں قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳

مخصوص رعایت

...

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنیمیں سخت کوشش کرتے رہے لیکن انکو کامیابی نہ ہوئی مگر جرمنی کے ... ان بوڑھا نہیں ہوسکتا ... انکی جوانی کا عالم دوبارہ واپس آگیا لیکن آپریشن جیسے خطرناک کام کیلئے ہر شخص طیار نہیں ہوسکتا ...

آخر ہزارہا کوششوں اور تجربوں کے بعد ... انسان کے غدودں کی اصلاح ممکن ہے ... دریافت کیا ہے اس کا نام وریلین (Viriline) رکھا۔

وریلین کا استعمال۔ ان جوانوں کو کہ جو اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے جوانی کی قوت برباد کرچکے تھے وہ از سر نو جوان بن گئے۔

وریلین کا استعمال۔ ان بوڑھوں کو کہ جو بوڑھے ہوگئے تھے ... رس آگیا ...

... Fortiline ... Casanova Cream ... Scientific Tela ...

ملنے کا پتہ: ایم این برادرس کشمیری گیٹ دہلی

... زنکی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کیطرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ہر شخص کے دل میں آپ گھر کرسکیں آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے آپ بڑی بحث میں اعلیٰ درجہ کے مہذب اور تربیت یافتہ ثابت ہوں ... اگر آپ ہر شخص کے چہرے انداز اور طرز کلام سے اس کے دل کا حال معلوم کرلیں تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آجتک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی فوراً منگائیے۔ قیمت (عمر)

وسائل معاش

ان لوگوں کیلئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے ...

پانچ سو فیصدی مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

...

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں بتلایا ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ پندرہ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے ...

رہبر زندگی

...

طلسمی قاعدہ

...

صدائے صور

...

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین ...

شیشے کا محل

...

اعلان واجب البیان

...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری۔ بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۴؍ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۱۶؍ مارچ ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۸

سارد ا ایکٹ اور مسلمان

فرزندان توحید پر شریعت حقہ کی حفاظت کا فرض

(از مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی)

سارد ا بل پاس ہوگیا۔ اور اب ہندوستان کے قانون تعزیرات میں اصلاح معاشرت کے نام سے ایک اور قانون کا اضافہ ہوگیا۔ ہندو دنیا خوش ہے کہ چاہے دھرم رہے یا نہ رہے صغر سنی کی شادی کی رسم تو ہمارے ہاں سے مٹ جائے گی اور قبل از وقت زن و شوہر کی مباشرت سے والدین کے توی جو قبل از وقت بیکار ہو جاتے تھے اور اپنے فرائض منصبی کے ... سے معذور ہو جاتے تھے۔ یہ خطرہ تو مٹ جائے گا اور آئندہ جو نسل بھی ہمارے گھر میں پیدا ہوگی وہ کمزور و نحیف تو نہیں ہوگی۔

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ دھرم کی عزت، دھرم کا حکم ...

... چھوٹی لڑکیوں کا نکاح ایسی حالت میں بھی کر دینا جائز ہے کہ وہ گہوارہ ہی میں ہوں۔ لیکن انکے شوہروں کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ ان سے مباشرت کریں، جبتک مباشرت کے قابل ہوجائیں اور مردوں کا بوجھ برداشت نہ کرسکیں ...

اور اس بارے میں لڑکیوں کی حالت خلقی اور جسمانی طاقت کے لحاظ سے مختلف ہوگی۔

پس مسلمانوں کے لئے نہ کسی نئے قانون کی ضرورت ہے اور نہ ان کے لئے یہ قابل برداشت امر ہے کہ ان کے مذہب کے پرسنل لاء (مخصوص مذہبی قانون) میں کوئی گورنمنٹ اصلاح و ترمیم کرے اور کسی طرح کی مداخلت کرے ...

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کی مظلومیت (انقلاب)

(گاندھی جی کے) خطبہ الٹی میٹم کو شروع سے آخر تک پڑھنے کے بعد دل بے حد متاثر ہوتا ہے، اس کا انداز و اسلوب غایت درجہ پیارا اور پر تاثیر ہے یہ مقابلے کا آخری اعلان ہے، لیکن کسی فقرے، کسی جملے اور کسی لفظ میں شدت و تلخی یا تیزی کا نشان تک نہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص اپنے ایک عزیز کی غلطیوں سے حد درجہ تنگ آچکا ہے، اور ان غلطیوں کی اصلاح کے لئے بہت مضطرب ہے، لیکن اس اضطراب میں جہاں اپنے آپ کو تکالیف و مصائب سے نجات دلانے کا جذبہ کارفرما ہے وہاں یہ جذبہ بھی انتہائی سرگرم عمل ہے کہ غلط کار دوست کی عزت و حرمت اور شہرت و نیک نامی کا دامن دائمی ذلت کے داغوں سے پاک رہے، ایسے پاکیزہ جذبات اور ایسے بے لوث خیالات کی تعریف نہ کرنا صریح ظلم ہے۔

گاندھی جی نے ہندوستان کی مظلومیت کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ سو فی صدی درست ہے، کوئی شخص اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا، کہ انگریزوں نے اس سرزمین میں اپنا عام انسانی فرض ادا نہیں کیا، انہیں ہندوستان کی فلاح و بہبود کا کبھی اتنا خیال نہیں رہا جتنا اپنے فائدے اپنے نفع اور اپنی بہبود کا خیال رہا ہے، باشندگان ہند کی اکثریت عزت ...

... حیثیت سے بہرحال ایک مفید اور ضروری شے ہے، اور کچھ نہیں تو یہی کیا کم ہے کہ مہاتما کی جانب سے حصول آزادی کامل کے لئے ایک انقلابی تحریک کا آغاز ہوا جاتا ہے، کیا ضرور ہے کہ اس آغاز کے بعد یہ تحریک ہمیشہ مہاتما ہی کے مقرر کردہ اصول کے ماتحت جاری رہے، اور کیا عجب ہے کہ جس طرح روسی انقلاب کی نشو و نما فادرگیوں کی نگرانی اور مشورے سے ہوئی تھی حالانکہ وہ انقلابیان روس کا سب سے بڑا دشمن تھا، اسی طرح سے ہندوستان کے انقلاب سرخ کی بنیاد بھی مہاتما گاندھی کے ہاتھوں سے پڑے حالانکہ اپنے زعم میں وہ تشدد اور خونریزیت کے سب سے بڑے مخالف ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند اور حکومت (ملت)

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کی تمام جماعتیں متفقہ طور پر احتجاج کر رہی ہیں لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ حکومت پر اس احتجاج کا ذرہ برابر اثر نہیں ہوتا ہے بلکہ جب کبھی موقعہ آتا ہے ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون یہی فرماتے ہیں کہ اس قانون کی جو لوگ مخالفت کر رہے ہیں انہیں غلط فہمی ہے اور بہت جلد ان کی مخالفت رفع ہو جائے گی، نیز ان کی حکومت اس میں مسلمانوں کی مرضی کے مطابق ترمیم کی کوئی ضرورت نہیں سمجھتی۔ حکومت ...

شاید کہ چلیں ہیضہ براد پرپال (مستقل)

مولانا شوکت علی اور سول نافرمانی (انصاف)

قابل شوہر وہی ہے

شب عروسی

مصور نئے ایڈیشن

۲۰ مضامین پر ... مجلد ... قیمت صرف ...

پتہ — منیجر اورینٹل بک ڈپو پوسٹ بکس نمبر ۱۰۵ دہلی

ہر مقصد کا ایک عمل

ہر عمل ساٹھ روز کا ہے جو بفضلہ تعالٰے ہر کام ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات برآری کیلئے اکسیر و بے خطا عمل ہے۔

صرف ایک ساعت کا مجرب عمل

حب صحت افزا | **سرمہ رفیق بصارت** | **طلاء عشرت** | **سفوف تریاق**

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

قانون محبت کی لاجواب

پتہ دفتر آل انڈیا لیکل ہاؤس ملتان شہر

جامعہ (رسالہ)

زیر ادارت: مولانا حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری — ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب ایم۔ اے پی ایچ ڈی

منیجر رسالہ جامعہ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

مع مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی	تصانیف مولانا شرر
الفاروق سوانح فاروق اعظم	مقالات شرر مجلد مع فرنٹ
سیرۃ النعمان	سفرنامہ ہسپانیہ مجلد مع فرنٹ
سفرنامہ روم	مخدرات مشاہیر عالم
المامون	اسلامی تمدن
سوانح امام غزالی	پردہ مجلد مع فرنٹ
سوانح فیضی	سوانح رستم / خلافت
نظامی گنجوی	نکاح جعفر اور عباسیہ
فردوسی	تذکرہ مشاہیر عالم
صبح امید	...
مقالات شبلی	...

تاریخ افاغنہ

الہارون

فرخ جہان

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

پُر جوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب و آزمودہ شرطیہ علاج

منیجر مجرب میڈیکل ورکس نمبر ۱ لسنگہ سرائے (بہار)

معجون خضاب خوردنی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

پتہ: جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

ضرورت ہے

ایک تجربہ کار مدرس نظامی اور حدیث کی مدرسی کی اور ایک فارسی اور ابتدائی عربی کے مدرس کی ابتدائی تقرر تین ماہ کیلئے امتحاناً ہوگا ...

المشتہر — مدرس اول مدرسہ عباسیہ چھپراؤں ضلع مراد آباد

روزنامہ الانصاف لاہور

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — نمونہ مفت

مستقل خریداروں کی ضرورت

اشتہارات کیلئے بہترین ذریعہ

ادارۂ تحریر

روزنامہ انصاف لاہور میں تازہ بتازہ خبریں بلند پایہ مضامین دلکش نظمیں۔ ادبی افسانے ...

منیجر روزنامہ الانصاف لاہور

ہندوستان میں مغربی تمدن کا سیلاب

سچے مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

چودھویں صدی کے اس دور فتن میں اس قوم کا جس کے اخلاق و اعمال حسنہ دوسری قوموں کے لئے قابل رشک اور قابل تقلید تھے اور اُن کو مرعوب و متاثر کرکے تبدیل مذہب پر مجبور کردیتے تھے۔ اُس قوم کا جس کی سادگی اور یکجائی کے رعب سے قیصر و کسریٰ کی سطوت و جبروت لرزہ براندام ہوتی تھی۔ اس قوم کا جس کے رعب حق سے روم اور ایران کے تخت اُلٹ گئے۔ افسوس مغربی تعلیم اور صحبت پاکر تمدن و تہذیب جدید کے آستانہ ناز پر سر نیاز خم کرتے ہوئے اپنی ہندوستانی خلقت اور قومیت پر کف افسوس ملنے لگا۔ مذہب اسلام کو صرف غرباء اور جہلا کا مذہب سمجھ کر اسلامی اخلاق تہذیب۔ عادات۔ طرز معاشرت اور لباس وغیرہ پر نظر حقارت ڈالنے لگا ...

اسلامی خون کو ہیجان میں لاکر اور تمہاری غیرت ایمانی کو جوش زن کرکے تیرہ سو برس کے پہلے والے اور تاقیام دنیا بلا ایک نقطہ کی ترمیم و تنسیخ کے قائم رہنے والے احکام خدا اور سول کی پابندی اور اپنے دین کی محبت کے بجائے جذبات کو تسلط کردیں گے۔ اس دور ترقی و تہذیب کا دلفی اور صحیح مفہوم تنزل۔ بدتہذیبی۔ جہالت۔ حماقت۔ خود غرضی نخوت۔ انانیت تنگ خیالی اور بہائم کو شرمندہ کرنے والی بے حیائی کا دور تم کو سمجھادیں گے۔ اور تمہاری ذہنیت کو سادگی۔ سچائی عجز و انکسار سکھانے والی۔ تم کو صحیح انسان بنانے والی۔ خوش معاملگی سے تجارت یا کوئی پیشہ کرکے ان مدعیان عقل و دانش کے تہاس میں نہ آنے والی ترقی حاصل کرنے کی اور تمہاری مصیبت اور دکھ کو رفع کرنے والی ...

[illegible]

۲۰ مارچ کا اہم اجتماع

حکومت کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی سول نافرمانی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل دعوت نامہ مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نام روانہ کیا گیا ہے:

کرم و محترم دام مجدکم

السلام علیکم۔ سارداایکٹ کے متعلق مجلس تحفظ ناموس شریعت نے ابتک جو خدمات انجام دی ہیں ان سے جناب بخوبی واقف ہیں۔ حکومت نے باوجود عالمگیر مظاہرات و احتجاج کے اسوقت تک کوئی توجہ نہیں کی۔

صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنے ایک مفصل مکتوب میں وائسرائے کو اس مسئلے کے تمام پہلوؤں سے آگاہ کردیا ہے لیکن وائسرائے کی اس تغافل کیشی اور اہانت آمیز رویہ نے مسلمانوں کو مجبور کردیا ہے کہ وہ شریعت مقدسہ کے احترام کی بقاء و تحفظ کے لئے توکلاً علی اللہ اپنی جدوجہد کا آخری قدم اٹھائیں اور حکومت کو بتادیں کہ مسلمان اس نازک دور میں بھی اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ...

[illegible]

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ صبح کی جو اذان دی جاتی ہے اس میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہا جاتا ہے۔ یہ کس وقت سے جاری ہوا اور کس وجہ سے جاری ہوا؟

الجواب

صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ابو محذورہ کو تعلیم فرمایا ہے۔ جیسا کہ ابوداؤد کی روایت میں صراحۃً موجود ہے۔ ...

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

ساردا ایکٹ اور مسلمان

(بسلسلہ صفحہ اول)

[illegible]

سول نافرمانی کی مہم

احمد آباد سے گاندھی جی کی روانگی

الوداعی تقریر

احمد آباد ۱۲ مارچ۔ گاندھی جی آج صبح کو ساڑھے چھ بجے چھتیس رضاکاروں کو ساتھ لیکر ستیہ گرہ کے لئے روانہ ہوگئے جس راستہ سے وہ گئے اس پر ہزاروں آدمیوں کا دو رویہ مجمع تھا اور ان سب کے ہر قدم پر گاندھی جی کی جے کے نعرے لگائے جارہے تھے۔

گاندھی جی کا آخری پیغام

احمد آباد ۱۲ مارچ۔ کل دریائے سابرمتی کے کنارے کھلے میدان میں ہزاروں آدمیوں کے مجمع میں گاندھی جی نے ایک تقریر کی۔ اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ ہمارا معاملہ نہایت مضبوط ہے۔ گو ہمارے وسائل بہت ...

[illegible]

لیڈر کون ہو؟

[illegible]

گاندھی جی کے قائمقام

[illegible]

آشرم کے انتظامات عورتوں کے ہاتھ میں

[illegible]

تعلقہ سیمتیوں کی طرف سے ہدایات

[illegible]

آگرہ میں سول نافرمانی کی تیاریاں

[illegible]

بنگال میں سول نافرمانی کے انتظامات

[illegible]

اسمبلی میں صوبہ سرحد کی اصلاحات پر بحث

حکومت کو مسلم اراکین کی تنبیہ

نیو دہلی ۱۱ مارچ۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں صدر نے اعلان کیا کہ سنٹرل مسلم پارٹی تخفیف کی ایک تحریک پیش کرے گی۔ ان کا منشاء یہ ہے کہ صوبہ سرحد میں بھی باقی صوبوں کی طرح اصلاحات نافذ کی جائیں۔

مسٹر شاہ نواز کی تحریک

مسٹر شاہ نواز نے اس بنا پر سو روپیہ کی تخفیف کی ایک تحریک پیش کی کہ صوبہ سرحد کو خود دوسرے صوبوں کی طرح اصلاحات عطا کی جائیں۔ ...

[illegible]

مولانا شفیع داؤدی اور ڈاکٹر ضیاء الدین کی تائید

[illegible]

پنڈت مالویہ کی غیر جانبداری

[illegible]

سر عبدالقیوم کی تقریر

[illegible]

کرنل کرافورڈ کی تائید

[illegible]

سر ذوالفقار علی خاں

[illegible]

مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ

[illegible]

حکومت کا نقطۂ نظر

[illegible]

نیشنلسٹ پارٹی پر الزام

[illegible]

باشندگان سرحد کا صبر

[illegible]

تحریک تخفیف پاس ہوگئی

[illegible]

پنڈت مالویہ کی تحریک التواء

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

امروہہ میں علماء کا ورود مسعود

جمعیۃ مرکزیہ نے امروہہ کی دعوت قبول کرلی

۱۰ مارچ۔ آج شب کو صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب دس بجے کی گاڑی سے امروہہ میں تشریف لائے۔ مجلس استقبالیہ کے ذمہ دار اراکین اسٹیشن پر موجود تھے۔ ...

[illegible]

ٹیٹاگڑھ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

[illegible]

ماڈل ہائی اسکول کراچی کے ماسٹر کی موقوفی

تحریک آزادی میں شرکت کا جرم

[illegible]

عبدالحکیم خاں اور امین جان نظر بند کر دئیے گئے

[illegible]

مولوی محمد یعقوب کی مخالفت

[illegible]

میرٹھ میں جمعیۃ علماء کے وفد کا ورود

۱۲ مارچ۔ جمعیۃ علماء ہند کا ایک موقر وفد آج میرٹھ پہنچا۔ ارکان وفد میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ جناب مولانا احمد سعید صاحب قابل الذکر ہیں۔ ...

[illegible]

امرتسر میں بم

پولیس کی تفتیش

[illegible]

صوبہ پنجاب میں کانگریسی رضاکاروں کی گرفتاریاں

[illegible]

مولانا خلیل دہلوی کی برأت

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۷)

جنگ عظیم سے قبل حادثہ کانپور اور جنگ بلقان کے معاملات میں اور جنگ عظیم کے بعد خلافت کے معاملہ میں مسلمانوں نے حکومت برطانیہ کو خوب اچھی طرح آزما کر دیکھ لیا اور وہ اس کی حقیقت سے پوری طرح واقف ہو گئے۔ انہوں نے سمجھ لیا کہ

انگریزوں کی غلامی کے خلاف جہاد کرنا مولانا محمد علی کے نزدیک اسقدر اہم فرض تھا کہ وہ اس کے مقابلہ میں اور دوسرے تمام معاملات کو بالکل غیر اہم سمجھتے تھے۔ انہوں نے ہندوؤں کو مخاطب کرکے پوری وضاحت کے ساتھ یہ کہہ دیا تھا۔

اسی ملک میں حکومت کے خلاف آزادی کی آواز ایک دوسری سمت کو بھی بلند کی گئی ہے۔ گاندھی جی نے ایک جماعت کے ساتھ سول نافرمانی کا آغاز کردیا ہے اور ان کی قوم اس سلسلہ میں قربانیاں کرنے کے واسطے آمادہ ہوگئی ہے ہم نہیں کہتے کہ مسلمان کانگریس کے ساتھ مل جائیں اور اپنے اختلافات ترک کرکے گاندھی جی کی تقلید شروع کردیں۔ لیکن ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ وہ خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہوکر حکومت کے خلاف کوئی مہم شروع کریں تاکہ ان کی قوم تحریک آزادی سے عملاً علیحدہ ہوکر تباہی میں مبتلا نہ ہوجائے۔ اور حکومت کی خوشامد کے جو تلخ تجربات گزشتہ زمانہ میں حاصل ہوچکے ہیں ان سے پھر دوچار ہونا نہ پڑے۔ اگر اسوقت مسلمانوں نے یہ پالیسی اختیار کی کہ وہ ایک طرف تو حکومت کے مقابلہ پر بھیگی بلی کی طرح سکڑے ہوئے بیٹھے رہے اور دوسری طرف گاندھی جی کی تحریک آزادی کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے کے بجائے اس کا مذاق اڑاتے رہے تو انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ وہ نہ صرف اپنی قوت کو زائل کردیں گے۔ بلکہ حکومت بھی انہیں بزدل سمجھ کر ان کی طرف سے مطمئن ہوجائیگی۔ اور حکومت کا یہ اطمینان ہی ان کی آئندہ تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

مولانا شوکت علی کی تقریر

گاندھی جی کی تحریک کے متعلق مولانا شوکت علی نے بمبئی کے ایک جلسہ میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کو اخبار "خلافت" کی تازہ اشاعت میں پڑھ کر ہمارے تعجب کی کوئی انتہا نہیں رہتی اور ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا شوکت علی جیسے جلیل المرتبت رہنما کی طرف ان خیالات کو کس طرح منسوب کردیں۔ مولانا، گاندھی جی کی سول نافرمانی کو "غیر عقلمندانہ فعل" سے تعبیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ فعل ہندوستان کے اندر کشت و خون کراکے چھوڑے گا۔ جن لوگوں نے گزشتہ دس سال میں مولانا کی سیاسی سرگرمیوں کو اچھی طرح دیکھا ہے اور جن کے کانوں میں ترک موالات کے عہد کی تقریریں آج تک گونج رہی ہیں کیا وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ یقین کرسکتے ہیں کہ محولہ بالا الفاظ مولانا شوکت علی کی زبان نے ادا کئے ہیں جو ایک زمانہ میں ہمیشہ غالب کے اس شعر کا ورد کیا کرتی تھی۔

ایک سبق آموز مثال

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری پر ۱۷ مارچ ۱۹۳۰ء کو اسمبلی میں جو تحریک التوا پیش کی گئی تھی اس کا کثرت آراء سے رد ہوجانا کوئی تعجب خیز امر نہیں ہے۔ کیونکہ اس وقت سوراجی ارکان کے باہر نکل آنے کے بعد اسمبلی میں رجعت پسندوں کو غلبہ حاصل ہوچکا ہے وہ حکومت کو آڑے وقت میں امداد پہنچانا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں۔ البتہ اس مباحثہ سے جو اس تحریک پر ہوا ایک نہایت اہم سبق حاصل ہوتا ہے جسے ہمیں کبھی ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ وہ سبق یہ ہے کہ ہندو قوم کے تمام مسلمہ لیڈر باوجود اختلاف آراء کے مقصد میں متحد نظر آتے ہیں۔ اور اپنے اپنے حلقوں میں رہ کر اس امر کی امکانی سعی کرتے ہیں کہ ایک دوسرے کو اپنی قوت سے فائدہ پہنچائیں۔ اسمبلی میں پنڈت مالوی کی تقریر اس حقیقت کا بہترین نمونہ تھی۔ گاندھی جی کے طریق کار سے اختلاف رکھنے کے باوجود ان کی تحریک کو انتہائی اہمیت کے ساتھ پیش کرنا اور یہ کہنا کہ ہندوستان کے ایک لاکھ افراد گاندھی جی کی پیروی کرنے کے واسطے آمادہ ہیں اور اگر حکومت نے تشدد کیا تو کوئی ہندوستانی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کی ذلت کو گوارا نہ کریگا۔ حقیقت میں ایک ہندو لیڈر ہی کا کام ہے جو اپنے مطمح نظر کو کسی جگہ اور کسی وقت فراموش نہیں کرتا اور پوری دلیری کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ دوسری طرف وہ مسلم ارکان ہیں جنہوں نے اس تحریک کو مسترد کرانے میں حکومت کا ساتھ دیا اور جو بزعم خود یہ سمجھ رہے ہیں کہ اس فعل سے انہوں نے مسلمانوں کی کوئی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے۔ حالانکہ انہیں خوب اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ مسٹر پٹیل کی گرفتاری پر جو تحریک التوا پیش کی گئی تھی اس میں گاندھی جی کی سول نافرمانی کے ساتھ اظہار ہمدردی یا اس کی مخالفت کا کوئی سوال پیش نہیں تھا بلکہ وہ آزادی تقریر کے مقدس اصول پر مبنی تھی۔ حکومت کے مظالم سے تنگ آکر اپنے خیالات کا اظہار پبلک کے سامنے کرنا اور رائے عامہ کی قوت پیدا کرکے اسے حکومت کے خلاف استعمال کرنا ایک ایسا فعل ہے جسے تنہا ہندو ہی نہیں کیا کرتے بلکہ کبھی کبھی مسلمان بھی کرتے ہیں۔ تقریر کی آزادی ایک ایسا جائز حق ہے جس پر پابندی عائد کرنا ہر آئینی اور جمہوری حکومت کے لئے یقیناً قابل اعتراض ہے۔

دار الحکومت

دہلی میں قصابوں کی ہڑتال

فقیر عبد اللہ کی لڑکی واپس مل گئی

آل انڈیا مسلم لیگ کا جلسہ

طبی کالج کا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

عراق اور برطانیہ

مدیر ترجمان سرحد کی گرفتاری

حکومت کا تشدد

اسمبلی میں چنگی اور فوج کے متعلق سوالات

محکمۂ فوج کا مطالبہ نامنظور

صدر کانگریس کمیٹی خانیوال پر مقدمہ بغاوت

ایک فلسطینی وفد ہندوستان آرہا ہے

پکھواڑہ میں بم بازی کی آمد

تحریک آزادی کے خلاف حکومت کا پروپیگنڈا

مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت

سردار پٹیل کے ساتھ حکومت کا برتاؤ

پٹیالہ میں زراعتی نمائش و کانفرنس

ایک زمیندار پر گولی کا فیر

دو سو برس کے مردہ کی نعش

کفن بھی خراب نہیں ہوا

پٹیالہ میں انگریزی وزارت

ہم تین برس بم بازی نہ کرینگے

گاندھی جی کے نام انتہا پسندوں کا مکتوب

گاندھی اور آندی

ممالک اسلامیہ کو مولانا عبد الحق کا اجتماعی مشورہ

گاندھی جی کی فوج میں سپاہیوں کی فزونی

امریکہ کی طرح ہم بھی مظلوم فلسطین کی حمایت

پٹیل اور پکاستغفی ہو رہے ہیں

احمد آباد کی مہم کیلئے فوجی دستوں کی تیاری

گاندھی جی کا سفر

اخبار نویسوں سے وطن پروری کی اپیل

امریکہ کے ہندوستانی مسلمانوں کا پیغام

بچہ سقہ کے ۵۷ ہمراہیوں کو پھانسی

کلکتہ کارپوریشن کے مشیر کی گرفتاری

وائسریگل لاج پر قبضہ کرلیا گیا

مالیر کوٹلہ میں سکھ قیدیوں کی حالت

عراق کی جدید وزارت نے استعفیٰ دیدیا

برطانیہ کی غلامی کا المناک انجام

بڑالہ میں مکمل ہڑتال

گرفتاریاں شروع ہوگئیں

علاقہ گجرات میں فوجی پہرے

کوئی رضا کار داخل نہیں ہوسکتا

مدیر ملاپ کو نو ماہ قید بامشقت

ملتان کے واٹر ٹیکس کا تصفیہ

ایڈیٹر پیام جنگ کی ضمانت منظور ہوگئی

ضمانت پر رہا ہونے سے انکار

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا آئندہ اجلاس

گاندھی جی کا پہلا مورچہ

آل انڈیا پنجابی قومی کانفرنس کا سالانہ اجلاس گوجرانوالہ

ادارات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قلعہ دیدار سنگھ کے ہندو و مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

ساردا ایکٹ منسوخ کر دیا جائے

۹ ارفروری ۱۹۳۰ء کو قلعہ دیدار سنگھ اور مضافات کے تین ہزار ہندو مسلمانوں اور سکھوں کا ایک مشترکہ جلسہ اینگلو مڈل سکول کے متصل وسیع میدان میں جنرل نماز کمیٹی لاہور کے وفد کی زیر سرپرستی اور مقامی مجلس ناموس شریعت کے زیر اہتمام ساردا ایکٹ کیخلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے منعقد ہوا جس کے صدر حاجی شہاب الدین صاحب مجوزہ قرار پائے پہلے جناب مولانا قاضی نور محمد صاحب نے تقریر کی۔ اور جنرل نماز کمیٹی لاہور کے وفد کی مذہبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے "ساردا ایکٹ" کی مضرتوں اور خامیوں کو بالوضاحت بیان کر کے حاضرین سے اپنے مذہب اور دھرم کی عزت کو برقرار رکھنے کا عہد لیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اب جلسوں اور قراردادوں سے یہ قانون مسترد نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ وقت آگیا ہے کہ آپ اپنی آزادی کو حاصل کرنے کیلئے ہر ایک قربانی کو کمربستہ ہو جائیں اس کے بعد جناب حکیم محمد امین الدین قریشی نے فرمایا کہ ساردا ایکٹ ہمارے مذہبی احکام میں صریح مداخلت ہے ہمارا مذہب عام اجازت دیتا ہے۔ کہ جس عمر میں بھی لڑکا یا لڑکی بالغ ہو جائے اس کی شادی بلا تاخیر کر دینی چاہیئے۔ ہم اس قانون کو ایک لمحہ کیلئے بھی تسلیم نہیں کر سکتے جو ہماری شریعت مطہرہ میں ناجائز مداخلت کرے آپ نے مسلمانوں کی روایات سابقہ اور مذہب کی تنظیم اور اتحاد کا سبق یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ اب مسلمانوں کے امتحان کا وقت ہے انہیں دکھا دینا چاہیئے کہ اس گئی گذری حالت میں بھی ان کے ...

خاندان اسلام کی موثر آواز

مضافات نگر پور میں سترہ سارداایکٹ کی جدوجہد

سول نافرمانی کا عہد و پیمان

... جنوری ۱۹۳۰ء سے لیکر ... جنوری تک ضلع ننگر پور ... تحصیل ... کے زیر علاقہ ...

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ راجو دھیا کا ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہوگیا اور شرک وکفر کے مقابلہ میں ایک نومسلم خاتون نے کس طرح ہزارہا مصیبتیں برداشت کیں اور باوجود لوہے سے داغ دئے جانے اور بیدوں سے مارے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی۔ یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہو چکا ہے اور اس پر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقیدیں لکھی ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کے لئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کیلئے منگانا چاہتے ہیں یا اسے بڑی تعداد کو ناواقف مسلمانوں اور ہندوؤں میں مفت تقسیم کرنا چاہتے ہیں ... مخصوص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے ...

شمس الاسلام بکڈپو پھلواری

سرمہ تریاق چشم

اس سرمہ کا ہزاروں بار ... دھند، غبار، جالا، ... پڑبال، کوپانی، ناخونہ، آشوب چشم، ضعف بصر، خارش چشم، آنکھوں سے پانی بہنا، شب کوری، روز کوری، وغیرہ وغیرہ امراض میں تجربہ ہو چکا ہے ہندوستان کے مشہور حکیم و ڈاکٹر و چیدہ اہل الرائے حضرات نے اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے ... یہ سرمہ بہت مفید ثابت ہوا ہے اور آنکھوں کے بہت سے امراض کے لئے کارآمد ہے ... قیمت فی شیشی علاوہ محصول ...

انڈین میڈیکل سٹور نظیر آباد لکھنؤ

عربی خواں طلبہ کو نوید مسرت

الاطلاع عام

جمعیۃ علماء ہند کے قائم کردہ مدارس کا معائنہ

ڈپٹی انسپکٹر مدارس قسمت آگرہ کی رپورٹ

شہباز پور ضلع ایٹہ میں جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ تبلیغ کی مساعی سے جون ۱۹۲۹ء سے ایک اسلامیہ مکتب قائم ہے ... فروری کو انسپکٹر ...

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اُس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لیے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے۔ تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم عہ پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

کھرک پور انیسر میں سناتنیوں کا عظیم الشان اجتماع

ساردا ایکٹ کیخلاف احتجاج

۱۶ ارفروری ۱۹۳۰ء کو موضع کھرک پور انیسر تحصیل ... ضلع بالاگھاٹ میں سناتن دھرمیوں کا ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت عالیجناب لاکھو... صاحب منعقد ہوا جس میں ساردا ایکٹ کے خلاف بیزاری کا اظہار کیا گیا اور صدائے احتجاج بلند کی گئی۔

اور بالاتفاق "ساردا ایکٹ" کے مسترد کرانے اور ہر ممکن ذریعہ سے آمادگی کا اظہار کیا گیا فقط

"نامہ نگار"

پر اثر تقریر کے نہایت درجہ متاثر ہوا اس کے بعد حسب ذیل قرارداد اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ بالاتفاق رائے منظور ہوئی۔

الف ٹاٹا ضلع کراچی کے غیور مسلمانوں کا یہ جلسہ وائسرائے کو بتادینا چاہتے ہیں کہ مسلمان ساردا ایکٹ پر جو ان کے مذہب میں صریح مداخلت ہے ہرگز عمل پیرا نہ ہوں گے۔

ب اگر اس ایکٹ کا مسلمانوں پر نفاذ کیا گیا تو مسلمان اپنے مذہب کے خاطر استقلال کے ساتھ اس کی خلاف ورزی پر آمادہ ہو جائیں گے۔

دوسری تجویز کے مطابق مذکورہ تجاویز وائسرائے ہند اور اردو اخبارات کے پاس بھیجدی گئی۔

جناب میاں محمود صاحب صدر جلسہ ٹاٹا ضلع کراچی سندھ

تجویز بالاتفاق منظور کی گئی اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

خادم سید صبغۃ اللہ حسنی بختیاری حیدرآبادی متعلم دارالعلوم اسلامیہ دیوبند۔

ٹاٹا ضلع کراچی میں ساردا ایکٹ کے خلاف عظیم الشان جلسہ

پیر آغا حاجی غلام مجدد صاحب کی مدلل سوز تقریر

ٹاٹا ضلع کراچی میں ایک عام جلسہ ساردا ایکٹ کے خلاف جناب پیر آغا حاجی غلام مجدد کی تشریف آوری کے موقع پر ۲۰ جنوری کو بوقت ۷ بجے شب خضر حیات مسجد میں منعقد ہوا۔

قاضی محمد حسین صاحب کی تائید اور حاجی پیر محمد اکسیلا کی تائید کے بعد مولوی میاں محمود صاحب ... صدر جلسہ قرار پائے جناب صدر صاحب کی درخواست پر پیر صاحب نے اپنی بصیرت افروز تقریر شروع کی اور دوران تقریر میں نہایت خوش اسلوبی اور وضاحت کے ساتھ ساردا ایکٹ کے نقائص پر روشنی ڈالی اور قرآن کریم سے آیات کا حوالہ دیا مجمع جناب پیر صاحب کی ولولہ خیز اور

کرنے والا دورہ حدیث کی تعلیم پانے کا شوق رکھتا ہو وہ جلد درخواست بھیجدے ورنہ تعداد پوری ہونے کے بعد طلبہ کا داخلہ دشوار ہو گا۔ تمام درخواستیں بنام جناب مولانا مبارک حسین صاحب ناظم مدرسہ دارالعلوم جامع مسجد میرٹھ آنی چاہئیں۔

مشتاق احمد مدرس مدرسہ دارالعلوم میرٹھ

رائی چوٹی میں ساردا ایکٹ کیخلاف پرجوش مظاہرے

مولانا صبغۃ اللہ صاحب بختیاری کی مساعی مشکور

... رمضان شریف ... مسلمانان تعلقہ رائی چوٹی ضلع ... علاقہ ... کا ایک شاندار جلسہ زیر صدارت حضرت قاضی سید قادر بادشاہ صاحب حسنی قادری اور خادم نے تقریباً ایک ہفتہ ساردا ایکٹ کے خلاف تقریر کی اور وہاں کے مسلمانوں کو اس کے مضرتوں سے آگاہ کر کے آئندہ جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام پر عمل پیرا ہونے کا وعدہ لیا دیز انہیں مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کرنے کا مشورہ دیا جلسہ میں ایکٹ مذکور کے خلاف ایک احتجاجی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	تاریخ	منفرق پائی	منفرق آنہ	منفرق روپیہ	زکوٰۃ پائی	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ روپیہ	میزان کل پائی	میزان کل آنہ	میزان کل روپیہ
۱	حضرت مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	تبلیغ	[illegible]	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۲	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	بمبئی	"	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰
۳	ایک صاحب ہمدرد اسلام	"	"	[illegible]	۰	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴
۴	جناب منشی نبی احمد خانصاحب	"	"	[illegible]	۰	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۱
۵	جناب حکیم سید عبدالقادر صاحب	"	"	[illegible]	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۶	جناب منشی حبیب الرحمٰن صاحب	"	"	[illegible]	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۷	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	"	[illegible]	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۸	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابوالبیان صاحب	دہلی	"	[illegible]	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
۹	جناب حکیم غلام احمد صاحب	چک شمالی		[illegible]	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۵
۱۰	جناب محمد فرحت اللہ صاحب	ٹھٹھہ		[illegible]	۰	۱۲	۲	۰	۴	۵	۰	۰	۸
۱۱	جناب محمد عبدالرحمٰن خانصاحب	بیگم بیجے		[illegible]	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۳
	میزان کل				۰	۱۴	۷۶	۰	۴	۱۵	۰	۲	۹۲

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

اعلان ضروری مدرسہ الٰہیات کانپور

گذشتہ سال اکثر درخواستیں طلبا کی ناوقت پہنچیں اس لئے ...

غلام ... ناظم مدرسہ الٰہیات کانپور

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

... ایم این برادرس کشمیری گیٹ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

تصانیف مولانا شبلی		
الفاروق، سوانح عمری		
سیرۃ النعمان		
سفرنامہ		
المامون		
سوانح امام غزالی		
سوانح مولانا روم		
نظامی گنجوی		
فردوسی		
مقالات		
تاریخ افغانستان		

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی - چھنہ لال میاں

ضرورت ہے سفری ایجنٹوں کی

دیانت دار محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن کے فرائض یہ ہوں گے کہ ہمارا پیٹنٹ رجسٹرڈ ادویہ کے خریدار مہیا کرنا نقد فروخت کرنا۔ اشتہارات چسپاں کرنا وغیرہ ہوگا۔ تنخواہ صورت ... روپیہ ماہوار سفر خرچ ... دیا جائیگا اور ... فی روپیہ نقد بکری پر ... یا آرڈر وی پی بھیجا جاویگا درخواست کنندہ کو پانسو روپیہ نقد ضمانت دینا ہوگا۔ جس کا سود جمع کنندہ کو ملے گا یا دو معتبر شخصوں کے تحریری ضمانت داخل کرنا ضروری ہوگا۔

(نوٹ) ادویات مجربہ امراض ذیل کیلئے ہیں ملیریا، جاڑہ بخار، اطفال دمہ، کھانسی، دانت نکلنے کے دست، آتشک، سوزاک، ... دکھانے کیلئے ... پتہ ذیل سے خط وکتابت کریں۔

ڈاکٹر رحیم بخش گورنمنٹ پنشنر پروپرائٹر امپیریل فارمیسی ... ضلع ...

حاجیوں کیلئے خوشخبری

ٹرنر موریسن مغل کمپنی کے سب جہازوں پر بہترین ہر قسم کا کھانا ارزاں قیمت پر ملتا ہے کسی قسم کا آناج نہ کھانے کا بوجھ ہمراہ لینا بیکار ہے سب مسلمان مطلع ہو جائیں اور بیکار تکالیف سے بچیں۔

(نوٹ) حاجی صاحبان کے لئے اپنے ہمراہ روپیہ رکھنا خطرہ سے خالی نہیں۔ اس لئے دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لیمیٹڈ نے حاجیوں کے آرام وحفاظت کے لیے جدہ، طائف مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ بلا کمیشن ہنڈی پہنچنے کا انتظام کیا ہے۔

المشتہر محمد عمر چاند بھائی مینجنگ ڈائرکٹر
دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لیمیٹڈ
۱۵۰ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمیعۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

دور آزادی کا ہراول

آزادی کی روح

مسلک میں اختلاف کے معنی

سردار پٹیل کی گرفتاری

مولوی یعقوب حسن کے ارشادات

مسلمانوں کا تعطل

قانونی بحران

(از مولوی عتیق شاہ صاحب نظامی)

قابل شوہر وہی ہے جو

شب عروسی

قیمت صرف ... منیجر ... بک ڈپو پوسٹ بکس نمبر ... دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر ...

تعلیم الاسلام

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام

علم مجلسی

فتاوی رشیدیہ

احسن الوظائف

عطر مجربات

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زنکی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر علاج الشفا ... لکھنو

شیشے کا محل

منیجر گلزار ہوس ہل روڈ لاہور

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ و شرطیہ علاج

قانون محبت کا جادو

پتہ: ... ملتان شہر

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

رسومات کے خلاف جہاد

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

معجون خضاب جوہر دنی

منیجر ... سنگھ سرائے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بعدالت جناب صاحب جج ... دہلی

حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

سفارشات کا خلاصہ

مجلس تحقیقات حج دس ارکان پر مشتمل تھی۔ آنریبل مسٹر ایچ ایم کلیلینڈ صدر خان بہادر حاجی عبداللہ۔ حاجی قاسم سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون آنریبل سر ابراہیم ہارون جعفر۔ مسٹر فاضل ابراہیم رحمۃ اللہ۔ مسٹر حسن علی پی۔ ابراہیم حاجی چودھری محمد اسمعیل خان۔ مولانا محمد شفیع داؤدی۔ مولانا سید مرتضیٰ بہادر خان بہادر مخدوم سید راجن بخش شاہ خان بہادر انعام الحق مجلس کے سیکرٹری تھے۔ افسوس کہ خان بہادر صاحب ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو پونا میں انتقال فرما گئے۔ حاجی سیٹھ عبداللہ ہارون کی تحریک پر حکومت نے کمیٹی کے تقرر کا فیصلہ کیا تھا۔ ۲۶ مارچ ۱۹۲۹ء کو کمیٹی مقرر ہوئی۔ اس نے اپریل میں سوالات شائع کردئے۔ ۵ جون ۱۹۲۹ء سے ۲۲ اگست ۱۹۲۹ء تک ...

انتظام ہو مستورات کے لئے حصے علیحدہ کردئے جائیں حج کے موسم میں کیمپ میں ڈاکخانے کا انتظام رہے۔

(۱۳) بمبئی میں بھپارہ کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کی غرض سے ضروری ہے کہ انتظار والے شیڈ میں توسیع کردی جائے۔ بجلی کے پنکھے جائیں۔ بنچ مہیا کردئے جائیں۔ درجہ اول ودوم کے حاجیوں لئے بھی معائنہ کے لئے خاص انتظام ہو۔

(۱۴) کلکتہ بدستور بندرگاہ حجاج بنا رہے۔ بھپارہ اور طبی معائنہ کا انتظام ذرا اچھا ہونا چاہئے۔

(۱۵) جہازران کمپنیاں حاجیوں کا سامان مسافرخانوں سے یا کیمپوں سے جہاز تک لیجانے کے لئے جو خاص فیس وصول کرتی ہیں ...

رپورٹ کی کیفیت

مصارف حج کا تخمینہ

متفرق انتظامات

راہداری کے ساتھ رقم امانت

بندرگاہوں کے انتظامات

جہازوں پر ملاقات

پروانہ ہائے راہداری

ہرجانہ کی رقمیں

امانتوں کا زرضمانہ

جہاز کے ٹکٹ

جہازوں کی روانگی

خوراک کے انتظامات

کی جائے۔ کہ حاجی جہاز پر اپنا کھانا خود پکانے پر مجبور نہ ہوں۔ اور موجودہ انتظام کے بجائے انہیں پکا پکایا کھانا ملے۔ حکومت کھانے کے سلسلہ میں تفصیلات مقرر کردے۔ اور خرچ آدمی کے لئے کسی حالت میں بھی ایک روپیہ روزانہ سے زائد نہیں ہونا چاہئے۔ اور بارہ برس سے کم عمر کے بچے کے لئے آٹھ آنے روزانہ، اسی حساب سے کھانے کا خرچ آمد و رفت کے ٹکٹ کے ساتھ جمع کرایا جائے۔ درجہ اول و دوم کے مسافروں کو بہتر کھانا ملنا چاہئے ان کو بھی کھانا خود پکوانے کی اجازت نہ دینی چاہئے۔

متوفیوں کا غسل و کفن

(۲۳) اگر کوئی حاجی دوران سفر میں یا جہاز میں انتقال کرجائے۔ یا واپس نہ آنا چاہے تو خرچ خوراک میں سے مناسب رقم اسے واپس ملنا چاہئے۔ بندرگاہ کی حج کمیٹی کا فرض ہونا چاہئے کہ وہ ہر جہاز کے سامان خوراک کی مقدار و نوعیت کے متعلق اطمینان کرے۔ اور مقررہ قواعد کی خلاف ورزی کو ذمہ دار افسر کے نوٹس میں لائے۔ ڈاکٹر کو چاہئے کہ دوران سفر میں حاجیوں کی خوراک پر خاص توجہ مبذول رکھے۔ جہازوں پر پانی کی ٹنکیوں کا ایسا انتظام ہونا چاہئے کہ دو پچاس آدمیوں سے زائد ایک ٹونٹی کا استعمال نہ کریں ...

طبی امداد

حج کمیٹیاں

پبلسٹی بیورو کی ضرورت

کامران کا قرنطینہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

(۱) نماز تراویح بالغوں کی نابالغ کے پیچھے آیا صحیح ہے یا نہیں۔

(۲) وقت ہونے کے بعد ماثورہ پڑھکر روزہ افطار کرنے کی فضیلت آئی ہے۔ لیکن وقت ہونے کے بعد فاتحہ پڑھنا بھی از روئے ادلہ شرعیہ جائز ہے یا نہیں۔

(۳) مقام متاثرہ طاعون سے کوئی مسلمان نہ بھاگے تو بعد میں جب کبھی کسی مرض سے بھی مرے اسکو شہادت کا درجہ ملیگا؟ اگر کسی دفعہ مقام متاثرہ پر استقلال سے رہکر ایک دفعہ بھاگے تو اس کو جہاد سے بھاگنے والے کے مانند گناہ ہوگا یا نہیں اور اگر اس کے بعد وہ کسی دوسری بیماری سے مرے تو شہادت کا درجہ پائے گا یا نہیں۔ ...

الجواب

استفتاء

الجواب

جمع شدہ رقوم کی واپسی

مسلمانان میرٹھ کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

جناب صدر و حضرات حاضرین!

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اور دیگر انبیاء کی مثال عجیب نگ سے بیان کی ہے ...

اعجاز کی بحث

حضرت علی اور ایک یہودی کا واقعہ

حشر و نشر کی بحث

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت

حسد اور حرص کی مثال

ختم نبوت کی مثال

... کو بھی ایک مثال کے ساتھ واضح فرمایا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔ ایک مکان جو اینٹوں سے تعمیر کیا گیا ہو اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی ہو اور ہر دیکھنے والا اس خالی جگہ کو دیکھ کر کہتا ہو کہ اگر یہ اینٹ بھی لگادی جائے تو اس مکان کی تعمیر مکمل ہوجائے۔ اس مثال کے سمجھنے میں آپ کو کوئی تامل نہ ہوا ہوگا۔ سرکار نے فرمایا کہ میں اس مکان کی آخری اینٹ ہوں ...

انجیل کی پیشینگوئی

مدعیان نبوت کا سد باب

کم ظرفی کا مظاہرہ

انگریزوں کی بے غرضی

مکتوب بنام وائسرائے ہند

(از مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے حسب ذیل مکتوب ۲۰ فروری کو بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ وائسرائے ہند کے نام ارسال فرمایا ہے۔

جناب والا

جناب نے بمقام بمبئی ابھی حال میں ایک اڈریس کے جواب میں جو تقریر کی ہے ...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

وائسرائے ہند کو آخری پیغام

(از حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

وہ سول نافرمانی کی صورت اور اس کا پروگرام طے کرے گا۔

آخر میں یہ مکتوب کی طوالت سے معافی چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے احترام شریعت کی حفاظت کے ادائے فریضہ میں مجبور اور حق بجانب سمجھیں گے۔

جمعیۃ علماء کی امداد

ستمبر ۱۹۲۹ء سے لیکر مارچ ۱۹۳۰ء تک سات مہینے ہوتے ہیں اس دوران میں جمعیۃ علمائے ہند نے سارداایکٹ کی لعنت کو مسلمانان ہند پر سے دور کرنے کے لئے جس قدر عملی جدوجہد کی ہے اس کا اندازہ اس ملک کے تمام باشندوں کو اچھی طرح ہے۔ ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کی عالمگیر ہڑتال اور ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کے زبردست مظاہرہ اس کو دیکھنے والے بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ ایک ایسی آل انڈیا تحریک کو چلانے کے لئے کس قدر سرمایہ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ آج ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں سارداایکٹ کے متعلق جو بیداری پھیلی ہوئی ہے وہ حقیقت میں جمعیۃ علمائے ہند کے ہزاروں لاکھوں پوسٹروں اور ٹریکٹوں کی اشاعت کا نتیجہ ہے۔ اس سلسلہ میں جمعیۃ علماء کی مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے سرمایہ کیلئے سب سے پہلی اپیل ۴ مارچ ۱۹۳۰ء کو کی ہے۔ اب تک مجلس تحفظ کے کاموں پر جس قدر روپیہ صرف ہوچکا ہے اسکی وجہ سے جمعیۃ کا خزانہ بھی عنقریب خالی ہو جائیگا ... اس لئے اس وقت مسلمانان ہند کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ وہ ہندوستان میں شریعت حقہ کے ناموس کو اغیار کے حملوں سے بچانے کے واسطے جمعیۃ کی مالی حالت کو فوراً درست کریں اور اپنا دست اعانت دراز کرکے دینی غیرت وحمیت کا ثبوت بہم پہنچائیں ... اگر مسلمانوں نے یکم اپریل سے قبل اس رقم کو پورا نہ کر دیا تو آئندہ کیلئے نہایت سخت دشواریاں پیدا ہو جائیں گی ... پوری طرح مظاہرہ کریں گے اور دہلی، کلکتہ، بمبئی، کراچی، مدراس، لاہور

جیسے شہروں کے دولتمند تاجروں اور رؤسا کے علاوہ چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں کے مسلمان بھی چند یوم کے عرصہ میں زیادہ سے زیادہ امداد بہم پہنچائیں گے۔ اس وقت سوال مذہب کی آزادی کا ہے اگر ہم نے ذرا سی بھی غفلت سے کام لیا تو پھر ہماری حمیت دینی کا ہمیشہ کے لئے جنازہ نکل جائیگا۔ حکومت کا مقابلہ ہے اور سول نافرمانی کی مہم پیش ہے جب تک سارے مسلمان مل کر جمعیۃ علماء کو مضبوط نہ کرینگے اسوقت تک کامیابی کسی طرح ممکن نہیں۔ جو لوگ جسمانی تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں وہ اس کے لئے تیار ہیں اور جن کے اختیار میں روپیہ دینا ہے وہ مالی امداد کریں اس طرح ہر مسلمان تحفظ شریعت کی جدوجہد میں شامل ہو کر نجات اخروی حاصل کر سکتا ہے۔

فیصلہ کن جنگ

جس وقت جاری آخری کاپی پریس جارہی تھی حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کا وہ مکتوب اشاعت کی غرض سے موصول ہوا جو موصوف کی جانب سے مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی قرارداد کے مطابق وائسرائے ہند کے نام روانہ کیا گیا ہے اور جس کا مقصد یہ ہے کہ یکم اپریل کو سول نافرمانی کی جدوجہد شروع کرنے سے قبل اتمام حجت کا آخری درجہ بھی ختم کر دیا جائے تاکہ حکومت یا کسی دوسری جماعت کو یہ کہنے کا موقع باقی نہ رہے کہ مسلمانوں نے اپنی پرامن جنگ کا آغاز کرنے میں عجلت سے کام لیا ... ۱۹ مارچ ۱۹۳۰ء کو پہنچ گیا۔ اب اس کے بعد یہ کام وائسرائے اعلانیہ

دار الحکومت

طبی کالج ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

شاندار جلسہ اور چائے کی دعوت

تقسیم انعامات کے بعد سر جان ٹامسن نے ایک مختصر سی تقریر کی جس میں لیڈی ٹامسن کے چچا مسٹر ارکلارک کے ابتدائی تعلق اور اس کے بعد لارڈ ہارڈنگ کی سرپرستی کا حوالہ دے کر کالج سے اپنا دلچسپی کا ذکر کیا آپ نے ریسرچ کی ضرورت اور اہمیت پر بھی اپنے خیالات ظاہر کئے۔

آخر میں رائے بہادر لالہ سلطان سنگھ صاحب صدر بورڈ آف ٹرسٹیز نے سر جان کا شکریہ ادا کیا۔

سر جان ٹامسن کے علاوہ مسٹر جے این جی جانسن ڈپٹی کمشنر بھی تشریف لے گئے تھے۔

جلسہ کے بعد چائے کی پرتکلف دعوت ہوئی جس میں شہر کے بہت سے ...

مسلم پریس ایسوسی ایشن کے قیام کا مسئلہ

... ۱۸ مارچ ... مسٹر فاضل ابراہیم رحمت اللہ ایم ایل اے ... فیروز شاہ روڈ پر مسلم اخبارات کے ایڈیٹروں کا ایک مشاورتی جلسہ منعقد ہوا جس میں دہلی اور لکھنؤ کے بعض اڈیٹروں کے علاوہ جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب ایم ایل اے، مولانا شفیع داؤدی صاحب ایم ایل اے، مسٹر فاضل ابراہیم رحمت اللہ ایم ایل اے اور مولانا سید مرتضیٰ صاحب ایم ایل اے بھی شریک تھے ...

جس کے بعد سید جالب صاحب دہلوی اڈیٹر ہمدم اور عارضی سکریٹری محمد جعفری صاحب اڈیٹر "ملت" بنائے گئے تاکہ خط و کتابت سے وہ جملہ امور طے کریں۔

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا جلسہ

انتظامات مکمل ہوچکے ہیں

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا جلسہ ۳۰ مارچ کو تھیوسوفی ہال میں صبح ۹ بجے منعقد ہوگا۔ تمام انتظامات مکمل ہوچکے ہیں۔ جلسہ کا داخلہ ٹکٹ سے ہوگا۔ ماتحت مجالس اور دیگر جماعتوں کے نام خطوط جاری کئے جاچکے ہیں۔ دہلی کا موسم نہایت معتدل ہے۔ ... کو آخری خط روانہ کیا جارہا ہے۔ نمائندگان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی تشریف آوری سے جس قدر ممکن ہوسکے جلد اطلاع دیں۔

ہوم ممبر کی رخصت پر روانگی

دہلی ۱۷ مارچ - معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ سر جیمس کریرار ہوم ممبر چھ ماہ کی رخصت پر ولایت جا رہے ہیں ان کی جگہ پر مسٹر ہیگ انڈر سکریٹری کام کریں گے۔

حکومت بمبئی کا اقدام

پولیس کے اختیارات میں توسیع

حکومت بمبئی نے سرکاری گزٹ کی تازہ اشاعت میں اس بات کا اعلان کیا ہے کہ ... کی دفعہ ... کے مطابق گورنر بمبئی باجلاس کونسل اور سنٹرل بورڈ آف ولیونیو پولیس کے افسر کو وہ تمام اختیارات دے دیے ہیں جو انہیں قانون مذکور کی دفعہ ... کے مطابق حاصل ہوسکتے ہیں۔

جج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

... اتفاق ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ سوائے چند امور کے باقی تمام سفارشات ایسی ہیں کہ اگر انہیں حکومت نے ایمانداری کے ساتھ عملی جامہ پہنایا تو حاجیوں کے واسطے بہت سی سہولتیں پیدا ہوجائیں گی اور ان دیرینہ تکالیف کا ازالہ ہو جائیگا کی شکایات عام طور پر کی جاتی رہی ہے۔ ہم انشاءاللہ اس رپورٹ پر تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں گے۔

انتقادات

روزنامہ ملت — دہلی کا یہ روزنامہ اخبار تقریباً نو مہینے سے نہایت کامیابی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ سید محمد جعفری صاحب سابق اڈیٹر ہمدرد نے ملت کو جس بے سر و سامانی کی حالت میں جاری کیا تھا اس کو دیکھتے ہوئے یہ خیال ہوتا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اردو صحافت کی مالی مشکلات سے تنگ آکر وہ جلد ہمت ہار دیں اور ملت ترقی نہ کر سکے مگر ہمیں یہ دیکھ کر انتہائی مسرت ہوتی ہے کہ ملت نہ صرف اب تک زندہ ہے بلکہ اس عرصہ میں کافی ترقی کی ہے اور اب اس کا قیام و استقلال یقینی معلوم ہوتا ہے۔ ہم ملت کو اس کے اجراء سے لیکر اب تک بالالتزام پڑھتے رہے ہیں اور ہمیں اس کی ترقی کا راز یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ تمام قومی و ملکی معاملات پر پوری بے خبر جانبداری کے ساتھ اظہار خیال کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرنے میں کبھی دریغ نہیں کرتا۔ خبروں کا انتظام نہایت عمدہ ہے۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ کبھی کوئی پرانی خبر ملت میں نظر آجائے ورنہ وہ ہر روز کے ان تازہ تاروں کا سلیس ترجمہ شائع کرتا ہے، جو اس کے خریداروں کو ایک بڑی حد تک دوسرے اخبارات سے ... لیا کرسکیں گے۔

ملت کی قیمت فی پرچہ دو پیسہ سالانہ ... اشتہاری ... ملنے کا پتہ منیجر "ملت" بلیماران، دہلی

مدت باقی — حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کو دہلی کے سالکین و عارفین میں جو بلند مرتبہ حاصل تھا وہ کسی طرح محتاج بیان نہیں ہے ان کی پاکیزہ زندگی آج تک ہزاروں بندگان خدا کیلئے شمع ہدایت بنی ہوئی ہے سید عز جرحسن صاحب بقائی نے ایک مختصر رسالہ میں حضرت خواجہ صاحب کے ان تمام مخصوص عملیات کو جمع کر دیا ہے جو آپ کے معمولات میں سے تھی۔ اور جن کا ورد آپ اپنی زندگی میں برابر کرتے رہے۔ ان اعمال میں سے اکثر قرآن کریم اور احادیث نبوی کے اخذ کئے گئے ہیں۔ اور تقریباً انسان کی ہر ضرورت پر حاوی ہیں ہمیں امید ہے کہ مسلمان اس مجموعہ عملیات سے پوری طرح مستفید ہوں گے۔ کتاب اردو میں ہے جسکو فارسی سے ترجمہ کرکے خاص طور پر اردو داں حضرات کے لئے مفید بنایا گیا ہے سائز ... صفحات ۸۸ کتابت طباعت اور کاغذ بہترین قیمت ۸ ...

ملنے کا پتہ اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس ... دہلی

خاموش تبلیغ

(از مولانا کشفی شاہ صاحب نظامی)

مسلمانوں کے تمام مرض لاعلاج ہو رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی مالی حالت بہت کمزور ہے اور علاج کے واسطے روپیہ کی ضرورت ہے۔ وہ مسلمانوں کے پاس نہیں ہے جس کی وجہ سے کئی مرض کا علاج نہیں ہوسکتا۔

اگر مسلمان اپنے مرضوں کا اپنی غفلت شعاریوں کا علاج کرنا چاہتے ہیں اگر وہ اہل اسلام کو دولت ایمان اور مال سے بہرہ ور کرنا چاہتے ہیں تو مسلمانوں کو چاہیے کہ خاموش تبلیغ کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں ان کے علاج مرض کی دوا موجود ہے اور اگر مسلمانوں نے اس دوا کو استعمال کیا۔ تو خدا کے فضل سے بہت جلد ان کی مالی حالت درست ہوسکتی ہے جس سے تمام بیماریوں کا علاج ہوسکتا ہے۔

یہ کتاب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تصنیف ہے اور مکتبہ علمیہ بازار بلیماران سے بارہ آنے میں ملتی ہے۔

گاندھی جی کی گرفتاری پر ہڑتال کا فیصلہ

پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان

... لوگ قانون شکنی میں اُن کی پیروی کرینگے۔ اور پھر وہ دن آئے گا کہ ہم آپ اپنے لئے قانون وضع کرینگے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہولی کے روز غیرملکی کپڑے کے انبار کو آگ لگائی جائے۔ عوام کو چاہیئے کہ وہ الہ آباد کی کانگریس کمیٹی کو اپنے غیرملکی کپڑے دے دیں۔

جمعیۃ علماء بنگال کا سالانہ اجلاس

سارداایکٹ کی مخالفت

کلکتہ ۱۴ مارچ۔ جمعیۃ علماء بنگال کا پانچواں سالانہ اجلاس فرفورا شریف میں منعقد ہوا جس کے صدر مولانا حاجی نثار الدین احمد پاری سال تھے۔ بنگال کے تمام اضلاع سے دو ہزار سرکردہ علماء اور تقریباً ۱۵ ہزار لوگ اس میں شریک ہوئے۔ مرکزی اور صوبجاتی جمعیۃ علماء کے عہدے داروں کا انتخاب عمل میں آیا اور حسب ذیل اہم قراردادیں منظور کی گئیں۔

یہ کانفرنس اس امر کے خلاف زور شور کے ساتھ احتجاج کرتی ہے کہ قانون سارداں مسلمانوں کے سر منڈھا جا رہا ہے اور حکومت کے ساتھ یہ کانفرنس نفرت و حقارت دیکھتی ہے کہ اس نے ملکہ وکٹوریہ کے اعلان کی خلاف ورزی کرکے اور اسمبلی کے مسلم ارکان کی اکثریت کے نیز احتجاجات کو نظرانداز کرکے مسلمانوں کے مذہبی معاملہ میں مداخلت کی ہے۔

یہ کانفرنس بتلا دینا چاہتی ہے کہ مسلمان اس قانون کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور اس قانون کے نفاذ سے بھی جو برے نتائج ہونگے ان کی ذمہ داری محض حکومت پر عائد ہوگی۔

یہ کانفرنس سر گوڑ کے مسودہ قانون رضامندی ازدواج کے خلاف سخت نفرت و حقارت کا اظہار کرتی ہے اور اس کی رائے ہے کہ اس مسودہ قانون کے ذریعہ سے شریعت اسلام پر صریحی حملہ کیا گیا ہے۔

یہ کانفرنس ہندو مہاسبھا کے اس طرز عمل کو بے حد مذموم قرار دیتی ہے کہ وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان زبردست خلیج افتراق حائل ... کو دور کردیں اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں۔ ان کے باہمی افتراق و انشقاق سے مسلمانوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

یہ کانفرنس ابتدائی تعلیم کے مسودۂ قانون کو خوش آمدید کہتی ہے اور کامل غور و خوض کے بعد یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ اس سلسلہ میں عوام سے فی کس ایک ایک پیسہ بطور چندہ وصول کیا جائے۔

یہ کانفرنس قانون مزارعین بنگال ۱۹۲۸ء کے خلاف زبردست غیظ و غضب کا اظہار کرتی ہے کیونکہ وہ غریب کاشتکاروں کے لئے بیحد مضرت رساں ہے اور حکومت پر زور دیتی ہے کہ وہ اس قانون کو واپس لے لے یا اسے نرم کردے۔ تاکہ کاشتکاروں کے جائز مطالبات پورے ہو جائیں۔

(مولوی حاجی افسر الدین احمد سکرٹری بنگال پراونشل جمعیۃ علماء، کلکتہ)

اسمبلی میں حج کمیٹی کے قیام پر بحث

دہلی ۱۸ مارچ۔ مسٹر فرمینگ نواس نے پانچ مسلم ارکان کی ایک کمیٹی بنانے کی تجویز پیش کی۔ اس کمیٹی کا نام اسٹینڈنگ حج کمیٹی ہوگا ایک رکن نے اعتراض کیا کہ چونکہ ارکان جمعیۃ کو حج کمیٹی کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے اس لئے اس مسئلہ کو ملتوی کر دیا جائے مسٹر نواس نے کمیٹی کی سفارشات سے ایوان کو آگاہ کیا اور بتلایا کہ اس کمیٹی کے نو رکن ہونگے ... یعنی ایک صدر دوزیر تعلیمات اور دوسرا سکرٹری محکمہ تعلیمات جو غیر مسلم نقطۂ خیال کی ترجمانی کرے گا۔ مسٹر آئینے اس تجویز کی مخالفت نہیں کی لیکن کہا کہ وہ صرف اس طریقے کے خلاف ہیں کہ بغیر رپورٹ بھیجے ہوئے ان سے کمیٹی پر عملدرآمد کے لئے کہا جائے۔

مولانا شفیع داؤدی صاحب نے کہا کہ حج کمیٹی کے تقرر کا سوال متعدد بار اس ایوان کے سامنے آچکا ہے اور اس وقت جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ اس ایوان کی عین خواہش کے مطابق کیا جارہا ہے۔ آپ نے کہا کہ چونکہ حج کا موسم شروع ہو گیا ہے اس لئے اس کمیٹی کے تقرر کی سخت ضرورت ہے۔

گاندھی جی کی سول نافرمانی

راستہ میں جدید رضاکاروں کی بھرتی

کل جماعت آج ساستہ میں آرام کر رہی ہے آج گاندھی جی کی خاموشی کا دن ہے گو وہ بہت خستہ ہو گئے ہیں لیکن پھر بھی بشاش ہیں سب لوگ سوت کاتنے میں مشغول ہیں گاندھی جی بالکل اچھے ہیں بعض اخبارات میں وجع المفاصل کی جو خبر شائع ہوئی تھی وہ بالکل غلط ہے صرف پیدل چلنے کی وجہ سے ٹانگوں میں درد ہو گیا تھا اس سے زیادہ کوئی اور بات نہیں ہے چنانچہ سارے سفر میں وہ برابر پیدل چلتے رہے تھوڑی دیر کے لئے بھی وہ اپنے گھوڑے یا بیل گاڑی پر نہیں بیٹھے جو ساتھ ہے۔

اب صرف ایک رضاکار علیل ہے اسے بھی آج صبح سے بخار نہیں ہے سب لوگ کل ناپا اور بورسا درروانہ ہو جائیں گے۔

آنند سے روانگی

آنند ۱۸ مارچ گاندھی جی آج صبح کو آنند سے روانہ ہو گئے یہاں سے ناپا جا رہے ہیں جو آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے ایک رضاکار کو چھوڑ دیا گیا ہے جس کے چیچک نکل آئی ہے۔

چروتر کی مجلس تعلیمی نے فیصلہ کیا ہے کہ جب گاندھی جی گرفتار ہو جائیں تو بیس رضاکاروں کا ایک دستہ ایک استاد کی قیادت میں بھیجا جائے۔

خیال ہے کہ اس کے بعد اور بھی رضاکار تیار رہ سکیں گے۔

بہار کے علماء و مشائخ کی کانفرنس

وقت کے اہم ترین مسائل پر غور

پٹنہ ۱۶ مارچ۔ علمائے بہار کی کانفرنس ۲۲ اور ۲۳ مارچ کو دربھنگہ میں مولانا حسین احمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ مجلس استقبالیہ کانفرنس کے انتظامات میں مشغول ہے مجلس کے عام ارکان اور مجلس انتظامیہ کے ارکان کے علاوہ دیگر علمائے کرام کو ... علماء و مشائخ ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار ہو جائیں جناب نائب امیر شریعت صوبہ بہار کی خواہش ہے کہ تمام علماء و مشائخ اس کانفرنس میں ضرور شریک ہوں اور مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مرتب کردہ لائحہ عمل کے مطابق عمل کرنے پر غور کریں۔ امید ہے کہ اس اطلاع کو بطور دعوت نامے کے شمار کیا جائے۔ اور رسمی دعوتوں کا انتظار نہ کیا جائے۔

لندن میں مرغی والوں کی کانگریس

شعبہ زراعت اور ماہی گیری کی طرف سے مرغی خانہ کی نشو و نما اور ترقی کے لئے مرغی پالنے والوں کی ایک کانگریس لندن میں منعقد کی جارہی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ سے ایک فلم بھیجا گیا ہے جس کے ذریعہ یہ دکھلایا گیا ہے کہ وہاں مرغی خانہ کو کس طرح ترقی ہوئی ہے۔ مرغیوں کے علاوہ کبوتروں کی بھی نمائش ہوگی جس سے خیال ہے کہ نمائش میں بڑی دلچسپی بڑھ جائے گی۔

نمائش میں ہندوستان کے لئے ایک حصہ الگ وقف کر دیا گیا ہے جس کے لئے تین ہزار روپیہ کی ضرورت بتلائی جاتی ہے۔

نمائش کے متعلق ضروری معلومات مسٹر ... کے فاکس سکرٹری یوپی پولٹری ایسوسی ایشن لکھنؤ سے مل سکتی ہیں۔

حیدرآباد میں ایک مارواڑن کی گرفتاری

بچوں کا اغوا کرتی تھی

سکندرآباد ۱۷ مارچ۔ ریلوے کے کارخانے میں جو ہڑتال کی پریشانی کے ساتھ ساتھ حیدرآباد میں ایک اور پریشانی بھی پیدا ہوئی ہے جس سے لوگوں میں بڑا جوش پیدا ہو گیا ہے کئی نوعمر بچے یکا یک غائب ہو گئے ... بلدہ کی پولیس نے ایک عورت کو اس سلسلہ میں گرفتار کیا ہے جس کے متعلق خیال ہے کہ وہ ایک ایسی جماعت سے تعلق رکھتی ہے جو بہت سی مارواڑنوں پر مشتمل ہے ...

گاندھی جی عنقریب گرفتار ہونے والے ہیں

بمبئی ۱۸ مارچ۔ موجودہ صورت حال حکومت کیلئے نہایت پریشان کن ثابت ہو رہی ہے کیونکہ اس کی ہرگز توقع نہ تھی کہ گاندھی جی کی تحریک اس قدر زور پکڑ جائے گی۔ سنڈے ٹائمس نے یہ خبر شائع کی ہے کہ گاندھی جی عنقریب گرفتار ہونے والے ہیں۔

صوبہ مدراس میں سول نافرمانی کی تیاری

شراب کی دوکانوں پر بھی پہرہ لگایا جائیگا

مدراس ۱۸ مارچ۔ مسٹر سی راجہ گوپال اچاریہ صوبہ مدراس کے جنوبی اضلاع سے دورہ کرکے واپس آگئے ایک ملاقات کے دوران میں انہوں نے بتایا کہ صوبہ مدراس کے بہت سے باشندگان سول نافرمانی کیلئے بالکل تیار ہیں چنانچہ اگر اس تحریک کو فوراً شروع کر دیا گیا تو وہ اس میں فوراً اور پورا پورا حصہ لیں گے ان کا خیال ہے کہ وہ نمک کے قانون کی خلاف ورزی کریں گے آپ نے کہا کہ نمک کے قانون کی خلاف ورزی کیساتھ ساتھ شراب کی دوکانوں پر بھی پہرہ لگایا جائے گا اور انہیں تجارت کی ہرگز اجازت نہ دی جائیگی آپ نے آج شب میں ... جلسہ میں تقریر کی اور رضاکاروں کی بھرتی کے لئے اپیل کی۔

مسٹر راجگوپال اچاریہ آج شب میں احمدآباد جا رہے ہیں تاکہ کانگریس کی مجلس عاملہ کے جلسہ میں شریک ہوں۔

حجاز میں حاجیوں کی آمد

اخبار سیاست کی تردید

بمبئی ۱۸ مارچ مولانا اسمٰعیل افغانی بذریعہ برقی پیغام مطلع فرماتے ہیں ام القریٰ مکہ میں شائع ہوا ہے کہ ۹ رمضان المبارک تک ۲۷۸۲۵ حجاج سمندر کے راستے جدہ پہنچ گئے ہیں لوگوں کو بلاتامل زیارت حرمین الشریفین کے لئے آنا چاہئے۔ بے انتہا سہولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ جدہ سے مکہ معظمہ بجائے دو دن کے تین گھنٹہ میں پہنچ سکتے ہیں اسی طرح جدہ سے مدینہ منورہ تک دس روز کی بجائے اب صرف ایک دن صرف ہوتا ہے۔

۱۸ مارچ کے سیاست میں فیصل الدویش کے متعلق جو خبر شائع ہوئی ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے وہ اور اس کے دونوں رفیق الریاض میں بحفاظت تمام محبوس ہیں۔ ہندوستانی اخبارات سے التماس ہے کہ وہ عرب اور عربوں کے معاملات میں دست اندازی کرنے سے احتراز کریں اور اپنے ہندوستانی معاملات کو حل کرنے میں اپنی جولانیاں محدود رکھیں۔

لائل پور کے مسلم نوجوانوں کا اعلان

ہم ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار ہیں

فی الحال ہمارے پاس بھی گیارہ نوجوان ایسے ہیں جو ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

سید محمد ... ہمدانی۔ سکریٹری انجمن مسلم نوجوانان لائل پور

مسٹر سین گپتا کا رنگون میں ورود

خیر مقدم اور ہڑتال

رنگون ۱۷ مارچ۔ مسٹر جے ایم سین گپتا آج سرد معنا جہاز سے جس وقت یہاں پہنچے ہیں تو بندرگاہ پران کا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ جہاز سے اتار کر انہیں موٹر میں سنٹرل جیل لے گئے انہیں ایک ایسے کمرے میں ٹہرایا گیا ہے جس میں غسل خانہ وغیرہ سب موجود ہے اور خاص طور پر برقی روشنی کا انتظام کر دیا گیا ہے مقدمہ مسٹر کلس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں کل پیش ہوگا۔

آج شہر میں ہڑتال رہی دکانیں صرف بنگالیوں اور گجراتی جو ہڑ ... کی ...

مسٹر سین گپتا کی گرفتاری پر کلکتہ کارپوریشن کا احتجاج

کلکتہ ۱۷ مارچ۔ مسٹر جے ... سین گپتا میئر کلکتہ کارپوریشن کی گرفتاری پر ڈپٹی میئر نے کارپوریشن کے جلسہ میں آج شام کو ایک پرجوش تقریر کی اور کہا کہ میئر کی گرفتاری کارپوریشن کی سخت توہین ہے کارپوریشن نے ایک ... میں اس گرفتاری پر احتجاج کیا اور دوسری میں مسٹر سین گپتا کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

بغاوت کا مقدمہ

لاہور ۱۷ مارچ۔ آج مرزا مہدی حسین مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں موضع تاہن کے اتار سنگھ، چند سنگھ، امیر سنگھ، جبن سنگھ، جیسا رام اور سالک رام کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ... تعزیرات ہند پیش ہوا۔ ملزمان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے ۱۹ فروری کو جلوس نکالا اور جلسہ کیا اور اس میں منسٹر اور ما بعد حکومت برطانیہ اور انگریزی قوم کے خلاف جذبات نفرت پھیلاتے رہے۔

رائے صاحب مہتہ انسپکٹر اس کو ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے استغاثہ دائر کیا۔ جس کے ہمراہ ایک نقل بھی داخل کی۔

محمد الدین اسسٹنٹ سب انسپکٹر نے اپنے بیان میں ۱۹ فروری کے واقعہ کی تفصیل بیان کی۔ مقدمہ کل پر ملتوی ہوگیا۔

اسمبلی کے اجلاس کی مدت میں توسیع

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ پریسیڈنٹ اسمبلی نے اعلان کیا ہے کہ اسمبلی کے موجودہ اجلاس کی تاریخوں میں ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ مارچ ۱۹۳۰ء کا اور اضافہ کر دیا گیا ہے۔

امان اللہ خاں کی خریدی ہوئی جرمنی مشینیں

کابل پہونچانے کی کوشش

پشاور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اعلیٰحضرت امان اللہ خاں غازی نے اپنے سفر یورپ میں جو مشینیں جرمنی و فرانس سے خریدی تھیں ان کا سامان چھکڑوں کی ایک مال گاڑی ہو کر کراچی سے پشاور پہنچ چکا ہے۔ ... لاد نے کے لئے راولپنڈی سے کرین منگوائے جا رہے ہیں۔

پولیس والوں کا فساد

متعدد کانسٹبلوں کی گرفتاری

ٹیکسلا ۱۸ مارچ۔ ہولی کے موقعہ پر ایک حلوائی کی دکان والے اور کانسٹبلوں کی ایک جماعت میں فساد ہو گیا ہے جس کی وجہ سے چند کانسٹبلوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

جمعیۃ العلماء صوبہ بہار کے اجلاس کی تیاریاں

لاہریہ سرائے (بہار) ۱۸ مارچ۔ مولانا عبدالوہاب صدر جمعیۃ العلمائے بہار نے حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے ...

مسلمانان میرٹھ کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

(سلسلہ صفحہ ۳)

دنیا داری میں جبر کے وفادار رہنے کا مذہبی ڈھانچہ ہو خسر الدنیا والآخرۃ اسی کو کہتے ہیں۔

اب میں پوچھتا ہوں آخر یہ حکومت کس مرض کی دوا ہے۔ ہمیں ان نادانوں کی یہ نہیں پھر اس سے مسلمانوں نے کیوں تو تعاون قائم کی ہیں ستم آج اسکا ساتھ دیتے ہیں یہاں تک اندھے ہوئے ہو کہ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری پر بھی نے انگریزوں کا ساتھ دیا لیکن میں پوچھتا ہوں کہ کیا تم پر کبھی کوئی ایسا وقت نہیں آئیگا اگر کبھی کسی مسلمان سے تقریر کی آزادی سلب کیگئی اور اس نے اپنی خودداری قائم رکھتے ہوئے قانون کی پروا نہ کی تو کیا جناب اس وقت بھی یہی کہیں گے کہ جو قانون کا احترام نہ کرے گا اس کو سزا دی جائے گی کیا بدبختو! ہر قانون …

مسلمانوں نے اس کو نقل کر لیا۔ … سب کچھ بدل جائیگا۔

زندگی اور موت کا معاملہ ہے عروج و نزول کا معاملہ ہے …

سول نافرمانی اور خونریزی

سارڈا ایکٹ اور اس کی منسوخی

مسلمانان میرٹھ کا مطالبہ

رضاکاروں کا شکریہ

الّٰلہم وفقنا لما تحب و ترضیٰ

لارڈ ارون کو خطاب

ہندوستان کے طول و عرض میں سول نافرمانی

انگریز مجبور ہے

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا

مسلم قوم کا مفاد

ہمدرد اسلام

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

کتب خانۂ ندوۃ العلماء لکھنؤ

اور

اُس کی امداد

(از مولانا حکیم ڈاکٹر سید عبدالعلی ایم اے، ایم بی بی ایس، ناظم ندوۃ العلماء)

…

فہرست کتب مطلوبہ

…

ساردا ایکٹ کیخلاف مسلمانان ڈیوا بازار کی تیاریاں

سول نافرمانی کا عہد و پیمان

۱۶ رمضان المبارک کو ڈیوا بازار لال موہن ضلع بریسال بنگال میں بعد نماز ظہر جناب مولانا حاجی محمد سبحان صاحب کی صدارت میں تقریباً دو ہزار مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولوی فضل الرحمٰن صاحب نے سارڈا ایکٹ کی خرابیوں کو تفصیل کیساتھ بیان کیا …

الراقم الاحقر فضل الرحمٰن

اعلان

منجانب انجمن اسلامیہ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن جبلپور

یہ ایسوسی ایشن ۱۹۱۹ء میں قائم کیا گیا ہے اور اللہ کے فضل سے …

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	رقم: روپے	رقم: آنے	رقم: پائی	میزان: روپے	میزان: آنے	میزان: پائی
بقایا سابقہ				۴۵۵	۷	۹
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۷۶	۱۴	۰			
زکوٰۃ	۱۵	۴	۰	۹۲	۲	۰
				۵۴۷	۹	۹

صرف

تفصیل	رقم: روپے	رقم: آنے	رقم: پائی	میزان: روپے	میزان: آنے	میزان: پائی
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۲۲۷	۱۴	۰			
ڈاک	۱	۸	۰			
تار	۳۱	۸	۰			
اسٹیشنری	۲	۴	۰			
مطبوعات	۰	۸	۰			
خرید کتب	۰	۴	۰			
مصارف اجلاس	۳	۷	۰			
مصارف مہمانان دفتر	۵	۱۰	۶			
مصارف سفر	۵۳	۵	۰			
متفرق	۶	۱۲	۰			
حساب طلب	۱۸۸	۰	۶	۵۲۱	۱	۰
تفصیل بقایا						
تحویل	۲۶		۶			
خزانہ	۲۰۰	۸	۳	۲۲۶	۸	۹
				۵۴۷	۹	۹

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن … رباعیات عمر خیام مع سوانح …

بستان العارفین … علم مجلسی … فتاوی رشیدیہ … اعجاز القرآن … احسن الوظائف … تفسیر مظہری … عطر مجربات … تعلیم الاسلام …

جملہ کتابوں کے ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیشے کا محل

منیجر … لاہور

رعایت ہو تو ایسی ہو

سید منظور الحسن قومی پریس دہلی …

زنجی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

مخصوص رعایت

شمس الاسلام بکڈپو بازار … دہلی

دہلی کا روزانہ اخبار

ملت

ایسا اخبار ہے جو سابق ایڈیٹر "ہمدرد" کی ادارت میں نکل رہا ہے اور جس کا مطالعہ ہر اعتبار سے مفید ہے …
"ملت" خبریں بہت جلد اور تار روزانہ کے روز شائع کرتا ہے

علیم مسٹر سنگھ پور میں مسلمانوں کا اجتماع

ساردا ایکٹ کیخلاف سول نافرمانی کی تیاریاں

مسلمانان نگینہ کا پرجوش احتجاج

…

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ... ۵ ... ۹ ... ۱۳
۱۷ ... ۲۰ ... ۲۴
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ (") ... ...
ایک کالم (") ... ...
½ کالم (") ... ...
¼ کالم (") ... ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۰

قانونی بحران

(از مولوی عینی شاہ صاحب نظامی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

حضرت شاہ عبد القادر صاحب مرحوم کے ترجمے ... شمس العلماء ... نذیر احمد صاحب مرحوم تک نے یہی معنی کئے ہیں۔ (اور جن عورتوں کو حیض آنے کی نوبت ہی نہ آئی ہو) لیعنے ان کی عدت بھی ... اس نکاح کم سنی کا جواز بتلانے کیلئے خود ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ سالہ صغیرہ سیدہ عائشہ سے نکاح فرمالیا۔ اور صحابہ میں سے سیدنا حمزہ، عثمان بن مظعون، سعید بن خالد بن العاص، سیدنا علی، زبیر بن العوام، ابن عمر، ابن مسعود وغیرہم نے اپنی نابالغہ صغیر السن صاحبزادیوں کے نکاح کئے اور بعضوں کی صاحبزادیوں کا نکاح جن کے والد وفات پاچکے تھے خود سرور عالم صلعم نے پڑھوادیا۔ کیا اس کے بعد بھی جواز نکاح صغائر کی اور کوئی سند چاہئے۔ کیا اب بھی کوئی مسلمان یہ کہہ سکتا ہے کہ قرآن نے نکاح نابالغی کی اجازت نہیں دی اور رسول نے اس کی ترویج نہ کی اور صحابہ نے اس کی تعمیل نہ کی۔ ان احادیث و روایات کو کیسے رد کیا جاسکتا ہے جن کی روایت نہایت ثقہ، دیندار، صادق و خدا ترس مسلمانوں نے اپنی تصانیف میں کی ہے۔ ... تفتیش احادیث کا سکہ سارے عالم پر بیٹھا ہوا ہے ... اور ثقات مفسرین کو دروغ گو اور وضاع کس منہ سے کہا جاسکتا ہے حالانکہ ساری امت میں نہایت ثقہ صدوق اور اللہ والے ثابت ہیں ان سب کی تردید اور ان کے اغراض کے بعد دین اسلام ہی اور کیا باقی رہتا ہے۔ ... کل کی خانہ ساز تفسیریں ... بھی ہوئیں تو قابل اعتماد نہیں۔

یہ ہے کہ صاحب وحی نے بھی جو قرآن کو سب سے بڑھ کر جاننے والے تھے یہی معنے کئے ہیں (دیکھو مسند احمد، مسند عبد بن حمید، کتاب الزہد ابن مبارک، تفسیر ابن عباس اور صحیح بخاری جلد ۳ صفحہ ۱۵۵) اور اعلام صحابہ جن کی لغت عربی اور جن کی زبان میں قرآن اترا اور جو صاحب وحی سے اس کی تفسیر سنتے تھے ... زبان دانی اور فصاحت ... کتاب وسنت کا اتباع ... انہوں نے بھی واللائی لم یحضن سے نابالغات ہی مراد لی ہے اور نکاح صغیرہ کی ... (ملاحظہ ہو صحیح بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، دارمی، احمد، الطحاوی اور تفاسیر ابن ابی حمزہ، ثعلبی، ابن جریر، ابن کثیر، معافری واہل مسعود سورۂ طلاق) ... ابن عمر وغیرہم نے بھی ... واللائی لم یحضن ... حاکم جلد دوم ... اعلام تابعین ... اہل الحدیث، اہل فقہ اور اہل لغت ... واللائی لم یحضن ...

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

گاندھی جی کی خدمت میں

[illegible]

بم بازار گاندھی جی

[illegible]

مجاہدین آزادی کا کوچ

[illegible]

ملک امیر عالم خان کی ضمانت کا مسئلہ

[illegible]

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت کوشش کرتے رہے لیکن انکو کامیابی نہ ہوئی صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس ... اس نتیجہ تک پہونچے کہ انسانی جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا ... پروفیسر ... نے بذریعہ آپریشن چند بوڑھے آدمیوں پر اسکا تجربہ کیا اور انکے غدود بدل کر طبعی بنا ... آپریشن جیسے خطرناک کام کیلئے ہر شخص طیار نہیں ہو سکتا ...

آخر بڑا کوشش اور تجربوں کے بعد ڈاکٹر ... جو علم انسانی اور علم کیمیا میں جرمنی میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں نے ثابت کر دیا ہے کہ بغیر آپریشن کے بھی انسانی غدودوں کی اصلاح ممکن ہے اور انسان کے گمشدہ ہارمون (جوانی کے قدرتی عرق) پھر پیدا ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ اس مطلب کیلئے ڈاکٹر موصوف نے جو جوہر دریافت کیا ہے اس کا نام وریلین Viriline رکھا۔

وریلین کا استعمال ان جوانوں کو کرایا گیا جو اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے جوانی کی قوت برباد کر چکے تھے وہ از سر نو جوان بن گئے۔

وریلین کا استعمال ان بوڑھوں کو کرایا گیا جو واقعی بوڑھے ہو گئے تھے۔ ان میں مندرجہ ذیل تغیرات پیدا ہو گئے ان کی رنگت میں سرخی اور آنکھوں میں رس آگیا بینائی بڑھ گئی بال سیاہ ہونے لگے خون کا دورہ تمام جسم و اعضائے تناسل میں باقاعدہ ہونے لگا قوت ارادہ اور یادداشت تیز ہوگئی اختلاج قلب اور بادی کا موٹاپن نیند کا نہ آنا وغیرہ بھی دور ہو گئے۔

غرض وریلین وہ چیز ثابت ہوئی ہے جس کے استعمال سے جوان آدمی بوڑھاپے کو مرتے دم تک روک سکتا ہے اور بوڑھے آدمی اپنی کھوئی ہوئی طاقت اور جوانوں کی سی خواہشات کو پھر پیدا کر سکتے ہیں۔

وریلین کے موجد نے عورتوں کیلئے بھی ایسا ہی اکسیر دریافت کیا ہے جس کا نام فرٹلین Fertiline ہے یہ عورتوں کے لئے وہی چیز ہے جو وریلین مرد کیلئے۔

فرٹلین کا استعمال ہر شباب گم کردہ عورت کیلئے بہترین چیز ہے ... بانجھ عورت کیلئے خاص کر مفید ہے۔

وریلین کا ایک پیکٹ ... گولی کی قیمت علاوہ محصولڈاک پانچ روپے ... معاف۔

فرٹلین ایک پیکٹ ... گولی کی قیمت علاوہ محصولڈاک چار روپیہ ... معاف۔

کیسے نو اکریم Casanova Cream ... ڈاکٹر ... موصوف کا ایجاد ہے ...

سائنٹیفک طلاء Scientific Tela ... جوانی کا عالم دوبارہ پیدا کر دیتا ہے ...

نوٹ: بعض نقال اور دھوکہ باز ... ڈاکٹر ... کے نام سے مختلف قسم کی گولیاں ... فروخت کرنا شروع کر دی ہیں لہذا آپ ان سے خبردار رہیں۔

ملنے کا پتہ: ایم۔ این براورس کشمیری گیٹ دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عام اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۳۔ ایکٹ متعلقہ کرائے کی گاڑیاں بلدیہ جدید دہلی میں ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء (بحوالہ اعلان چیف کمشنر صاحب ... تعلیم مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء) سے عائد ہے۔ مسودہ ضمنی توانین درباره رجسٹری برائے کرائے کی گاڑیاں جو جدید دہلی کے علاقہ میں چلائی جائیں تیار کئے ہیں۔

مسودہ ضمنی توانین جو عوام میں رسالہ کی صورت میں مفت تقسیم ہو رہے ہیں اور جو دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں ۱۱ بجے صبح سے ۳ بجے شام تک ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔ ان پر جو اعتراضات اور آراء ہر اس شخص کی جانب سے جو ان توانین سے متعلق ہو۔ ۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء تک یا اس سے قبل غور کئے جائیں گے۔

دستخط

ایم۔ ڈبلیو ہمراہن بلدیہ جدید دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

[illegible]

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

[illegible]

تجارت کی دوسری کتاب

[illegible]

تجارت کی تیسری کتاب

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible] ... عمل ... پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں ...

فضل شاہ عامل دہلی

پرجوش اعلان

جذام یعنے کوڑھ کا مجرب و آزمودہ شرطیہ علاج

کہاں ہیں وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کرکے مایوس ہو بیٹھے ہیں وہ صدق دل سے ہماری دوا منگوا کر چالیس روز کھائیں دس روز دوا کھانے سے بخوبی فائدہ ظاہر ہوگا۔ مکمل خوراک یعنی چالیس دن کی دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپے (عہ) نصف خوراک پندرہ روپے (عہ) چہارم خوراک یعنی دس روز کی دوا کی قیمت نو روپیہ (عہ)

(نوٹ) پہلے چہارم خوراک منگوا کر آزمائیں ... اب اس سے زیادہ کیا صداقت ہو سکتی ہے۔

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپکے بال کم یا زیادہ یا بالکل سفید ہو گئے ہیں ... تو آپ میرا معجون خضاب خوردنی منگائیں ... اس سب خوبیوں کے چالیس دن یعنی اسی خوراک کی رعایتی قیمت معہ محصول وغیرہ صرف گیارہ روپے ...

المشتہر: منیجر مجربات میڈیکل ورکس نمبر ۲ لسنگھ سرائے (بہار)

اکسیر جذام

یہ دوا اطبیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام مروج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں ...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

رسومات کے خلاف جہاد

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کسی دوا مفید اور کسی غیر مفید ہے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں مجوب ... شباب اور طلاء ... شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں ... لہذا جن لوگوں کو شکایت اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایات ہو ... بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچہ اشتہارات و ڈبہ پیکنگ و تنخواہ ملازمین ... بالکل مفت طلب کریں ...

پتہ: جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

قانون محبت کا جادو

[illegible]

پتہ: دفتر دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر!

حکومت کے خلاف مسلمانانِ ہند کی سول نافرمانی

مجالسِ تحفظ ناموس شریعت کے نمایندوں کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کا مبارک اقدام

۲۰ مارچ ۱۹۳۰ء کو فتحپوری ہال دہلی میں تمام ہندوستان کی مجالس تحفظ ناموس شریعت اور دیگر مقتدر جمعیتوں کے نمایندوں کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک کے مختلف گوشوں سے دو سو نمایندے تشریف لاکر شریک ہوئے۔ ان حضرات نے پورے غور و خوض اور بحث و تمحیص کے بعد مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی ہیں جو عام اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہیں اور امید کیجاتی ہے کہ ہر مسلمان ان پر عمل کرکے اپنے مذہبی فرض کو ادا کریگا۔

سول نافرمانی کا پروگرام

ہندوستان کی مجالس تحفظ ناموس شریعت و دیگر اسلامی مجالس کے نمایندوں کا یہ جلسہ اس بنا پر کہ باوجودیکہ مسلمان قوم اور تمام مستند مذہبی مرکزوں اور علمی اداروں نے متفقہ طور پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کو مذہبی مداخلت قرار دیا اور گورنمنٹ کو پوری طرح مطلع کر دیا اور آئینی احتجاجات و مظاہرات کے انتہائی مدارج طے کرلئے مگر گورنمنٹ نے کچھ پروا نہ کی اور عدم مداخلت مذہبی کے مستحکم وعدوں اور شاہی فرمانوں کو عملی طور پر پارہ پارہ کر دیا اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی شریعت اور اسلامی پرسنل لا کی حفاظت کی اب بجز اس کے کوئی صورت نہیں کہ مسلمان سربکف میدان عمل میں آئیں اور اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے خوشدلی اور فراخ حوصلگی سے ہر قسم کی قربانیاں کرکے اپنے شرعی قانون کو ہمیشہ کے لئے لیجسلیٹو اسمبلی کی مخالفانہ قوت سے آزاد کرالیں۔ اس یقین کو کہ انگریزی حکومت کو مسلمانوں کے پرسنل لا کا کوئی پاس نہیں ہے اور عدم مداخلت مذہبی کا وعدہ محض طفل تسلی اور کاغذی کھلونا ہے۔ دل میں بیکراٹھیں اور رب العزت کی مدد پر بھروسہ کرتے اسلام کے لئے اس وقت تک برابر قربانیاں پیش کرتے رہیں جب تک کہ ہندوستان میں خدا اور اس کے رسول کا دین اور اسلامی شریعت لیجسلیٹو اسمبلی جس کی اکثریت غیر مسلم ہے اور حکومت کی مداخلت سے آزاد نہ ہوجائے۔ اس لئے یہ جلسہ قرار دیتا ہے کہ

(الف) اگر ساردا ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے پہلے پہلے مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کردئے جانے کا اطمینان نہ دلایا جائے تو مسلمان خلاف ورزی قانون شروع کردیں اور شرعی ضرورتوں کے ماتحت شرعی اجازت پر عمل کرنے میں ساردا ایکٹ کی مطلق پروا نہ کریں اور اپنے سرفروشانہ جذبۂ عمل سے ثابت کردیں کہ مسلمان خدا اور رسول کے احکام کے مقابلہ میں دنیا کی کسی طاقت کے حکم کی مطلق پروا نہیں کرتے اور اس کو پائے استحقار سے ٹھکرا دیتے ہیں۔

(ب) ہر مقام کے مسلمان اپنی مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت یا کسی دوسری مجلس کے ماتحت ایسے لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاحوں کا انتظام کریں جن کی عمریں قانونی عمر سے کچھ کم ہوں یا جن چھوٹے بچوں کا نکاح کردینے میں کوئی ایسی مصلحت یا ضرورت ہو جو شرعاً قابل اعتبار ہو۔ ایسے نکاحوں کے لئے فہرستیں مرتب کرلی جائیں اور ہر نکاح کے تذکار سے ان فارموں پر دستخط کرائے جائیں جو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے تیار کئے ہیں ہر نکاح میں بکثرت مسلمان شریک ہوں اور اولیاء کے علاوہ دو معزز اصحاب وکیل یا قاضی منبین یا گواہوں میں شریک ہوجائیں۔ اور ایسے تمام نکاحوں کی فہرستیں مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو بھیجدی جائیں۔ نکاح پورے اعلان کے ساتھ کیا جائے اور مقامی مجسٹریٹ کو بس نکاح کی اطلاع دیدی جائے

(ج) اگر نکاح یا نکاح کا مجمع یا اس کے متعلق وعظ یا تقریر یا کسی مقام کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے اور دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت یہ چیزیں روکی جائیں تو اس حکم کی بھی خلاف ورزی کی جائے۔

(د) یہ جلسہ ہندوستان کے مختلف صوبجات اور اضلاع کی مجالس تحفظ ناموس شریعت کو اس امر کا اختیار دیتا ہے کہ وہ اپنے مقامی حالات کے لحاظ سے قانون نکاح کے علاوہ بھی کسی دوسرے قانون کی خلاف ورزی کا لائحۂ عمل تیار کریں۔ اور مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی منظوری اور اجازت حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل شروع کردیں

(ہ) یہ مجلس اُن تمام مسلمانوں کو جو ناموس اسلام کی حفاظت کے لئے میدان عمل میں آئیں اور قربانی کے لئے اپنے آپکو پیش کریں پورے زور کے ساتھ عدم تشدد کی ہدایت کرتی ہے کیونکہ ہندوستان میں خلاف ورزی آئین کی کامیابی عدم تشدد کے ساتھ وابستہ ہے۔

(و) جبکہ اس قانون کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے تو متعلقہ اشخاص کے لئے جائز نہ ہوگا کہ خلاف ورزی قانون کے ارتکاب سے انکار کریں بلکہ یہ اقرار کرنا ہوگا کہ ہم نے قصداً ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے اور اس امر کا اظہار ضروری ہوگا کہ چونکہ یہ قانون اسلامی پرسنل لا کے خلاف ہے نیز گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۶۷ ضمن ب کے خلاف پاس کیا گیا ہے اس لئے ہم اسے مسلمانوں کے حق میں نافذ نہیں سمجھتے۔

محرک: مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ مؤیدین: مولانا محمد نعیم صاحب۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب۔ مولوی عبدالسلام صاحب زیارت کاکا صاحب۔ محمد اسلم صاحب منٹگمری لاہور۔ مولانا بشیر احمد صاحب۔ مولانا محمد قاسم صاحب۔

جماعت منتخبہ کا تقرر

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نمایندوں کا یہ جلسہ سول نافرمانی کی مہم کو ضبط و نظام کے ساتھ انجام دینے کیلئے حسب ذیل اصحاب کی جماعت منتخب کرتا ہے اس جماعت کو باہمی مشورہ سے اس مہم کا نظام مرتب کرنے اور مجالس تحفظ ناموس شریعت کو ہدایات بھیجنے اور مہم کے متعلق تمام امور سر انجام دینے کا اختیار ہوگا

جماعت کے ارکان حسب ذیل ہوں گے صدر۔ سکرٹری مولانا محمد سجاد صاحب۔ مولانا حسین احمد صاحب اور ایک ممبر کے انتخاب کا اختیار صدر و سکرٹری کو ہوگا اور اس کمیٹی کو بوقت ضرورت مزید ارکان کے اضافہ کا حق ہوگا۔

محرک: مولانا محمد نعیم صاحب۔ مؤید: مولانا حفظ الرحمن صاحب

اسلامی مجالس اور علماء و زعماء سے پرزور اپیل

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ نمایندہ جلسہ ہندوستان کی تمام اسلامی مجالس نیز با اثر علماء و زعماء اور سجادہ نشینان و مشائخ سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ اس نازک مرحلے پر مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی اعانت اور اس کے ساتھ اشتراک عمل کرکے اسلام کی عزت و حرمت کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کا فریضہ ادا کریں۔ اگر مسلمانوں نے اس وقت اجتماعی قوت سے کام لیا تو ہندوستان میں ہمیشہ کے لئے اسلامی ناموس محفوظ ہوجائے گا اور مسلمان خدا و رسول کے سامنے سرخرو ہونگے

محرک: مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ مؤید: مولانا بشیر احمد صاحب کرتپوری۔

فرقہ وارانہ تقریروں سے اجتناب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ جلسہ جملہ مختلف الخیال علمائے کرام سے استدعا کرتا ہے کہ حالات و واقعات کا لحاظ کرتے ہوئے وہ فرقہ وارانہ تقریروں اور کارروائیوں سے قطعاً اجتناب کریں تاکہ مسلمانوں میں اختلاف و انتشار پیدا نہ ہو۔

محرک: قاضی زین العابدین صاحب۔ مؤید: مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی

فراہمی سرمایہ کی ضرورت

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علمائے ہند نے پچیس ہزار روپے کی اپیل کی ہے۔ درحقیقت واقعہ بھی یہی ہے کہ کوئی تحریک بغیر سرمایہ کے انجام نہیں پاسکتی۔ اس لئے فوری ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ جلسہ تمام ماتحت مجالس تحفظ ناموس شریعت کو توجہ دلاتا ہے کہ سرمایہ کے لئے کوشش کریں اور اپریل کے پہلے ہفتہ کے اندر نہایت گرمجوشی کے ساتھ جس قدر سرمایہ فراہم ہوسکے دفتر مرکزیہ جمعیۃ علمائے ہند دہلی میں روانہ کریں۔

محرک: بشیر محمد خان صوفی کھنہ ضلع لدھیانہ۔ مؤید: مولانا بشیر احمد صاحب

۲۸ مارچ کو عام جلسے

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ جلسہ جملہ نمایندگان مجالس تحفظ ناموس شریعت و نیز دیگر مجالس سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۰ء روز جمعہ کو ہر مقام پر جلسے منعقد کریں اور جمعیۃ کی تجاویز ان جلسوں میں سنادیں نیز اپنے اپنے مقاموں پر اور بھی بڑے بڑے جلسوں کا انتظام کریں اور مجلس مرکزیہ تحفظ ناموس شریعت کے وفود کو ان جلسوں کے لئے دعوت دیں۔

محرک: مولانا محمد نعیم صاحب۔ مؤیدین: مولانا اختر حسین صاحب۔ مولانا بشیر احمد صاحب۔ بشیر محمد خان صاحب کھنہ ضلع لدھیانہ

عہدہ داران پر اعتماد

مجلس تحفظ ناموس شریعت و دیگر مجالس کے نمایندوں کا یہ جلسہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند و مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے صدر محترم مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا احمد سعید صاحب ناظم پر اپنے پورے اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور اس پروپیگنڈے کو جو بعض لوگوں نے ان محترم بزرگوں کے خلاف جاری کر رکھا ہے مسلمانوں کے لئے سم قاتل سمجھتا ہے اور اس پر اپنے گہرے صدمہ کا اظہار کرتا ہے

[illegible]

مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نمایندوں کا اجلاس

مذہبی مداخلت کے خلاف تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی ترجمانی

فتحپوری ہال دہلی کے اجتماع کی کیفیت

دہلی ۲۰ مارچ۔ اجلاس میں شریک ہونے والے نمایندوں کی تعداد تقریباً دو سو ہے جن میں سے قابل ذکر حضرات مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند (دہلی)۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (دہلی)۔ مولانا محمد علی صاحب (دہلی) مولانا سلطان محمود صاحب (دہلی) مولانا اسحاق صاحب (دہلی) مولانا ولایت احمد صاحب (دہلی) مولانا محمد شریف اللہ صاحب (دہلی) مولانا عبدالقادر صاحب (دہلی) مولانا سید ابوالحسن صاحب نمایندہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس (دہلی) مولانا عبدالغفار صاحب مدرس (دہلی)۔ مولانا عبدالسلام صاحب نجیری (دہلی) مولانا احمد اللہ صاحب [illegible]

[illegible]

پہلی نشست

[illegible]

مولوی محمد مسلم صاحب

[illegible]

مولوی محمد یعقوب علی صاحب

[illegible]

منشی محمد خلیل صاحب

[illegible]

مسٹر محمد اسلم صاحب

[illegible]

مولانا غلام سرور صاحب

[illegible]

مولانا محمد قاسم صاحب

[illegible]

مولانا عبدالسلام صاحب

[illegible]

مولانا محمد جان صاحب

[illegible]

مولانا اسد اللہ خان صاحب

[illegible]

سید اختر حسین صاحب

[illegible]

مولوی حبیب اللہ صاحب

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

سول نافرمانی کا پروگرام

جرس فریادمی دارد کہ بربندید محملہا

اتمام حجت کے تمام مدارج طے ہوچکے، حکومت کے خلاف آئینی ایجی ٹیشن کی مختلف صورتیں اختیار کی جاچکیں، قرار دادیں ہوئیں، جلوس نکالے گئے، وائسرائے کے پاس تار اور خطوط بھیجے گئے، مگر حکومت ٹس سے مس نہ ہوئی۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا آخری مکتوب بھی وائسرائے ہند کے پاس پہنچ چکا جس میں حضرت مفتی صاحب نے نہایت صاف طور پر یہ لکھدیا تھا کہ اگر آپ اس مذہبی مداخلت کے ...

دوسرا سلسلہ ان امتناعی احکام کی خلاف ورزی کے متعلق ہے جو سول نافرمانی کی پہلی شکل کو ناکام بنانے کی غرض سے عائد کئے جائیں۔ مثلاً اگر حکومت کسی نکاح کے انعقاد کو دفعہ ۱۴۴ لگا کر روکنا چاہے اور مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ چونکہ یہ نکاح قانون کے خلاف ہے اور مسلمانوں کا ایک مجمع اس میں شرکت کرکے خلاف ورزی قانون کرنا چاہتا ہے اس لئے جو کوئی مسلمان شریک ہوگا اسے سزا دی جائیگی تو مسلمانوں کو چاہیے ...

پڑ رہے جس نے ہمیں مجبور کردیا ہے کہ ہم اس کے مقابلہ میں جنگ کرنے پر آمادہ ہوجائیں۔ اگر ہماری جنگ سے جو ایک بالکل علیحدہ مقصد کے لئے جاری کی گئی ہے گاندھی جی یا کسی دوسرے فرد یا جماعت کو فائدہ پہنچتا ہے تو ہم پرائے شگون کیلئے اپنی ناک کٹوانے کو ہرگز تیار نہیں ہوسکتے ہم تو حکومت کے خلاف ہر قسم کا پر امن حربہ استعمال کرینگے خواہ وہ سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی ہو یا کسی دوسرے قانون کی اگر حکومت دیتی ہے اور ہمیں اپنی طاقت کے مظاہرہ کا موقع ملتا ہے تو ہم محض اس خیال سے کہ حکومت کا کوئی دوسرا دشمن بھی اس سے فائدہ اٹھالے گا اس حربہ کو ترک نہیں کرسکتے۔ جو لوگ ہمیں اسوقت یہ مشورہ دیتے ہیں کہ ہم حکومت کی انتہائی تغافل شعاری کے باوجود اس کی رعایت کریں اور اسلام کی حرمت کے مقابلہ میں انگریزی کی عزت برقرار رکھیں وہ حقیقتاً ہمارے دشمن ہیں اور ہمیں ہمیشہ کے لئے ذلت کے تاریک گڑھے میں ڈھکیلنا چاہتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم جو کچھ کریں کسی طرف سے بے نیاز ہوکر کریں اور اپنا تمام معاملہ اللہ رب العزت کی سپرد کردیں۔

... کے باعث ہم مجبور ہیں۔ جلسوں کی کارروائی اور تجاویز کے اعلانات اور ہندوبین اجلاس کی تقریریں اسقدر ہیں کہ ہمیں اظہار خیال کے لئے بدقت تمام صرف دو کالم مل سکے ہیں۔ ہم انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں مسائل حاضرہ پر تفصیل کے ساتھ لکھیں گے۔

جامع مسجد دہلی میں عام جلسہ

سول نافرمانی کے پروگرام پر عمل کرنیکا فیصلہ

دہلی ۱۴ مارچ آج بعد نماز جمعہ مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا۔ صدر محترم کی افتتاحی تقریر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی نے سارڈا ایکٹ کے خلاف نہایت پرجوش تقریریں فرمائیں اور یہ بتایا کہ مسلمان حکومت کی مذہبی مداخلت کو کسی طرح برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے اپنی جانیں بھی قربان کردیں گے۔ جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی قرارداد پڑھ کر سنائی گئی اور لوگوں سے عہد لیا گیا کہ وہ اس پر آخر وقت تک عمل کریں گے اور جب تک کامیابی نہ ہوجائیگی چین سے نہ بیٹھیں گے۔ سب نے اس تجویز کو بالاتفاق منظور کرلیا ...

اختلاف پیدا کرنیکی ناکام کوشش

محرک: مولانا مولوی محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی۔
مؤید: مولانا مولوی بشیر احمد صاحب میرٹھی
تائید مزید: مولانا مولوی محمد قاسم صاحب شاہجہانپوری
" " مولانا مولوی اسد اللہ صاحب بدایونی۔
" محمد حیات صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خان
(نامہ نگار خصوصی)

مسلمانان دہلی کا عام اجتماع

مرکزی مجلس کے فیصلہ پر آمادگی عمل کا عہد راسخ

دہلی ۱۴ مارچ سنہ آج بعد نماز عشاء محلہ رودگران میں تقریباً دس بارہ ہزار مسلمانوں کا ایک اجتماع ہوا جس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء، حضرت مولانا محمد مفتی کفایت اللہ صاحب، مولانا محمد نعیم صاحب وغیرہ کی بصیرت افروز تقریریں ہوئیں۔

لاہور میں یوم میرٹھ

لاہور کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ نوجوان بھارت سبھا لاہور نے ۲۰ مارچ کو یوم میرٹھ منانے کا فیصلہ کیا ہے اس روز شہر میں ایک جلوس نکالا جائیگا جو لنگے منڈی میں ختم ہوگا۔ شام کو لنگے منڈی میں ایک جلسہ عام منعقد کیا جائیگا اور مقدمہ سازش میرٹھ کے لئے چندہ فراہم کیا جائیگا۔ ۲۰ مارچ وہ دن ہے جب کہ اسیران میرٹھ گرفتار کئے گئے تھے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ

اجتماعی سول نافرمانی کی تجویز

۶ اپریل کو ہر جگہ نمک بنایا جائیگا

احمد آباد میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جلسہ کے سلسلہ میں جو لوگ یہاں گئے ہوئے ہیں ان میں بہت سے مسلمان ارکین کمیٹی بھی ہیں جن میں قابل ذکر مولانا ابوالکلام صاحب آزاد، مولانا ظفر علی خاں اور ڈاکٹر عالم ہیں سول نافرمانی کے متعلق عام ارکان کا یہ خیال ہے کہ جس دن گاندھی جی اسے شروع کریں اور غالباً وہ ۶ اپریل کو جو ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں "جلیانوالہ باغ کے دن" کے نام سے موسوم ہے اور ایک قابل یادگار دن ہے اور حقیقتاً آزادی وطن کی تحریک کے آغاز اور باشندگان ملک کی بیداری کا دن ہے شروع کر رہے ہیں گے، سارے ملک میں قانون نمک کی خلاف ورزی کی جائے اور اس طرح سے سارے ملک کو اس عظیم الشان تحریک کی طرف ...

... کو بھی اختیار دیا گیا کہ اگر وہ گرفتار ہوں تو اپنی جگہ ایک جانشین کو نامزد کرسکتے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اس تجویز کی سخت مخالفت کی لیکن جلسہ نے باوجود اس کے متفقہ طور پر منظور کیا۔

آخر میں ایک تجویز بلحاظ کانگریس کے الحاق کو منسوخ کرنے کے متعلق پیش ہوکر منظور کی گئی کیونکہ وہ انڈین نیشنل کانگریس کے اصول کار کے خلاف کام کرتی ہے۔

گاندھی جی کی سول نافرمانی کے متعلق فلم

حکومت کے امتناعی احکام

گاندھی جی کے تاریخی مارچ کے جو فلم ساز کمپنیوں نے فلم تیار کئے تھے صوبجات متحدہ اور صوبہ پنجاب کی حکومتوں نے ممنوع قرار دے دیا ہے۔

نمک کے پہاڑ پر فوجی پہرہ

سرگودھا، لاہوری نمک سمندر کے پانی سے تیار نہیں ہوتا بلکہ کھیوڑہ کی کانوں سے نکالا جاتا ہے۔ حکومت نے کھیوڑہ کی کانوں پر پولیس اور فوج کے پہرے لگا دئے ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ اگر ضرورت پڑی اور پنجاب میں نمک کے متعلق مہم شروع ہوگئی تو کھیوڑہ میں فوج کا پہرہ اور زیادہ سخت کردیا جائیگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جس طرح پہلے تماشائیوں کو کھیوڑہ کی کانیں دیکھنے کی اجازت تھی اب نہیں ہوگی۔

کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حکومت کے خلاف اعلان جنگ

تحفظ ناموس شریعت کی خاطر قربانیاں کرنیکا عہد

دہلی ۲۴ مارچ گذشتہ شب مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا جس میں مکثرت علماء کرام اور ملک کی تمام ماتحت مجالس کے نمائندے شریک ہوئے۔ جلسے میں حاضرین کی تعداد تقریباً (۵۰۰۰) ہزار تھی۔

مقصود ہوتا ہے تو اس سے خواہ مخواہ ایسی حرکتیں صادر ہوتی ہیں جن سے عام رعایا میں تنفر بڑھ جاتا ہے۔ پھر جب جام صبر لبریز ہوجاتا ہے تو حاکم محکوم و مظلوم اور محکوم حاکم بن جاتا ہے اس سلسلے میں آپ نے فرعون کے قصہ کا استشہاد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ فرعون کے اقتدار گھٹنے کی وجہ بھی یہی ہوئی۔ آپ نے مسلمانوں کو موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کی مظلومیت کو یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ ...

جناب صدر کی تقریر

جناب اختر حسین صاحب

مولانا بشیر احمد صاحب

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب

مولانا محمد نعیم صاحب

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی

کیونکہ ترمذی شریف میں صاف طور پر لکھا ہے کہ دو سو ہزار مسلمانوں کی جماعت بھی اقلیت کی وجہ سے کبھی شکست نہیں کھا سکتی آپ نے حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ حضور کی پیشین گوئی کے مطابق ہماری کمزوری کا راز حب دنیا اور ہول موت میں مضمر ہے ...

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ آج کا مجمع ایک بہترین مجمع ہے اور اگر میری یاد غلطی نہیں کرتی تو میں کہہ سکتا ہوں کہ تحریک ترک موالات کے بعد کمپنی باغ میں مسلمانوں کا اتنا بڑا اجتماع پہلی مرتبہ ہوا ہے اس سے میں مسلمانوں کے سچے جذبات کا اندازہ کرتا ہوں ...

فارم پر دستخط کیجئے۔
اس کے بعد دعا کی گئی اور جلسہ خیر و خوبی نہایت کامیابی اور سکون کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (نامہ نگار خصوصی)

گاندھی جی کی مہم کامیاب ہورہی ہے

پانچ ہزار رضاکاروں کی بھرتی

جمبوسر ۱۲ مارچ۔ گاندھی جی اس وقت تک گجرات پہنچ گئے ہیں جو بھڑوچ کے ضلع میں واقع ہے اور کریلی سے جار میل کے فاصلہ پر ہے۔ گاندھی جی کے ساتھیوں میں کئی آدمی بیمار پڑ گئے ہیں۔ ...

جمبوسر ۱۴ مارچ آج سہ پہر میں گاندھی جی نے کریلی میں ایک عام جلسہ میں تقریر کی۔ آغاز جلسہ میں ضلع کانگریس کمیٹی کے ... نے اعلان کیا کہ ان کے ضلع کے دیہی افسران جن میں بہت سے مسلمان بھی شامل ہیں، سرکاری عہدوں سے مستعفی ہوجائیں گے ...

حادثات بم کا سراغ مل گیا

احمد گڑھ ڈکیتی کے فراری ملزم کی بردہ دری

لاہور ۱۴ مارچ۔ معاصر ہندوستان ٹائمز لکھتا ہے کہ لاہور میں یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ احمد گڑھ ڈکیتی کے مقدمہ کے ملزم شیر جنگ نے جو عرصہ سے مفرور رہنے کے بعد ریاست ... میں گرفتار کیا گیا تھا حیرت انگیز واقعات کا انکشاف کیا ہے ...

ناگپور میں سول نافرمانی کی تیاریاں

ناگپور، سیوا جی کی برسی کے موقع پر ایک جلسہ ہوا اور ایک قرار داد منظور ہوئی جس میں مسٹر سین گپتا کو ان کی قربانی پر مبارکباد دی گئی ...

جمعیۃ علمائے پنجاب کا جدید انتخاب

علمائے کرام سے شرکت کی درخواست

انجمن خدام الدین لاہور کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر جمعیۃ علماء پنجاب نیز جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند کے لئے صوبہ پنجاب سے جدید نمائندگان کا انتخاب عمل میں آئیگا اس لئے جملہ ارکین جمعیۃ صوبہ و دیگر علماء پنجاب ۳۰ مارچ سنہ کو ضرور لاہور پہنچ جائیں ... اطلاع معرفت مولانا احمد علی صاحب ناظم انجمن ہذا کو دیجئے۔

(ناظم جمعیۃ علماء پنجاب)

دکن کے مسلمان اور انکی مذہبی حالت

(ایک مسلمان جرنلسٹ کے قلم سے)

دکن کے مسلمانوں کی حالت غیر مسلموں کی روز افزوں ترقی، اشاعت اسلام وغیرہ کے متعلق ہندو پر اپیگنڈوں نے جھوٹی خبروں اور غلط تعداد کی اشاعت اس قدر کی ہے کہ اکثر لوگوں کو یہ گمان ہو...

سوز و ساز

جب مسیحا دشمن جان ہو تو کیسے ہو علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے

(مولانا عبدالقدیر صاحب فاضل دیوبند)

مسلمانوں کی بدقسمتی اور غفلت اس سے بڑھکر کیا ہو سکتی ہے کہ انگریز نے ہندوستان میں قدم رکھتے ہی مسلمانوں کو اپنی حکمت عملی کا تختۂ مشق بنایا...

ساتھ جلنے کو تیار رہے۔

مولانا افتخار علی صاحب

مولانا افتخار علی صاحب پرتاب گڈھی نے فرمایا کہ جمعیۃ ایک ایسی جماعت کا نمائندہ ہوکر آیا ہوں جو کانگریس کی ہمنوا ہے...

مولانا مفتی احمد خان صاحب

مولانا شبیر احمد صاحب

مولانا حفظ الرحمن صاحب

مسٹر سین گپتا کے مقدمہ کی سماعت

پولیس اور عوام میں تصادم

رنگون ۱۷ مارچ۔ آج جب کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کے مقدمہ کی سماعت ہو رہی تھی دوپہر کے بعد پولیس اور عوام کے درمیان جو احاطہ عدالت میں جمع تھے شدید لڑائی ہوئی جس سے فوری طور پر دونوں اطراف کے بہت سے اشخاص زخمی ہوئے...

مسٹر سین کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا

تحریک سول نافرمانی اور وار العوام

مسٹر ویجوڈ بین کا بیان

پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کی ملاقات

ملک امیر عالم اعوان کا مقدمہ بغاوت

مسٹر عباس طیب جی بورسد میں

گاندھی جی کا تاریخی سفر

عمال حکومت کے استعفے

گاندھی جی راس میں پہنچ گئے

اسیران سازش کاکوری کا مقاطعہ جوع

صوبہ دہلی میں سول نافرمانی کی تحریک

تین سو رضاکاروں کی بھرتی

روس اور مذہب

مسٹر سین گپتا کا مقدمہ

بغاوت کے جرم میں دس دن کی سزا

گاندھی جی کی مہم کے حالات

کہاں تک پہونچے؟ کیا کر رہے ہیں؟

گول میز کانفرنس بلدی جلد منعقد کیجائے

کونسل آف سٹیٹ کی قرارداد

رنگون میں امن قائم ہوگیا

مسٹر سین گپتا سیاسی ملزم نہیں ہیں

عدالت میں سرکاری وکیل کا بیان

گاندھی جی کی گرفتاری کے متعلق مسٹر جناح کے خیالات

رنگون میں چار آدمیوں کی گرفتاری

مسٹر سین گپتا کے مقدمہ کا شاخسانہ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا اجلاس

(سلسلہ صفحہ ۳)

منشی محمد یونس صاحب تمنا

[illegible]

انجمن تبلیغ الاسلام چونڈہ کی نتیجہ خیز مساعی

(۱) جمعۃ الوداع کے موقعہ پر مولانا رحمت اللہ صاحب مبلغ انجمن تبلیغ الاسلام چونڈہ سرگرم تقریر فرمائے گئے، جناب پیر نفیس الدین

مقررین نے تقریرین فرمائیں اور مبلغین کی تربیت کے لئے ایک کمیٹی کا وجود عمل میں آگیا جو انجمن چونڈہ کی نگرانی میں کام کرے گی امید ہے کہ علاقہ کے غیور مسلمان اس کار خیر میں پورے شوق سے حصہ لیں گے

چودھری غلام رسول سکرٹری انجمن تبلیغ الاسلام چونڈہ ضلع سیالکوٹ

[illegible]

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت کوشش کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی صرف جرمنی کے مکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم ہوس ... [illegible]

ورلیلین کا استعمال ... [illegible]

فرٹیلین ... Fertiline ... [illegible]

کسینوا کریم Casanova Cream ... [illegible]

سائنٹیفک طلاء ... [illegible]

نوٹ:- بعض نقال اور دھوکہ باز ... [illegible]

ملنے کا پتہ:- ایم - این - برادرس کشمیری گیٹ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اسکا مطالعہ کرے قیمت صرف عہ علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے طبقۂ علماء صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ زیب نظر ... تین روپیہ (ستمر) علاوہ محصول

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۸

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کیجائے کم ہے ... [illegible]

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم اسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت ... [illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات ... [illegible]

علم مجلسی ... [illegible]

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی ... [illegible]

احسن الوظائف ... [illegible]

عطر مجربات ... [illegible]

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی - بابت ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

[illegible]

سید محمد ... محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند

اظہار تشکر

[illegible]

سانڈہ کے غیور مسلمان قصبہ مسلم کوپ کا جوش
سول نافرمانی کیلئے رضاکاروں کی بھرتی

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنیکا
قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا عام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت - طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیئے پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم عاشہ پیشگی آنا چاہیئیں

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

[illegible]

مراسلات

مدرسہ مفتاح العلوم مئو کا سالانہ جلسہ
اکابر علماء کی شرکت

[illegible]

کو صدارت تدریس تفویض کی گئی ہے حضرت مولانا مولوی عبداللطیف صاحب نعمانی جو علوم و فنون متداولہ درسیہ میں بے نظیر مہارت رکھنے کے ساتھ دلیر مقرر بھی ہیں نائب الصدر ہیں، طلبائے مدرسہ کی صحیح تعداد ۴۰۰ ہے درس نظامی کے ساتھ ساتھ جغرافیہ و تاریخ وغیرہ کی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ اجودھیا کا ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہوگیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح ہزارہا مصیبتیں برداشت کیں اور باوجود لوہے سے داغ دیے جانے اور بیدردی سے مارے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہوچکا ہے اور اس پر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقیدیں لکھی ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کیلئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کیلئے منگانا چاہتے ہیں اور اس کی ایک بڑی تعداد کو ناواقف مسلمانوں اور ہندوؤں میں مفت تقسیم کرا کے ثواب دارین حاصل کرنے کے متمنی ہیں مخصوص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے یعنی آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ تک ان کو ساوتری کی جلدیں ... سیکڑہ کے حساب سے دی جائیں گی اور محصولڈاک اپنی طرف سے لگایا جائے گا۔ دیندار اور صاحب ثروت مسلمانوں کو جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

شمس الاسلام بکڈپو، بلیماران دہلی

[illegible]

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے — سالانہ — ششماہی — نمونہ — مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۱

نکتۂ ایماں کی تفسیریں

(از علامہ محمد اقبال)

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوق یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا؟
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں!

ولایت، پادشاہی، علم اشیا کی جہانگیری،
یہ سب کیا ہیں؟ فقط اک نکتۂ ایماں کی تفسیریں!

براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے
ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں!

تمیز بندہ و آقا فساد آدمیت ہے
حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں!

حقیقت ایک ہے ہر شے کی خاکی ہو کہ نوری ہو
لہو خورشید کا ٹپکے اگر ذرہ کا دل چیریں

یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

چہ باید مرد را طبع بلندے مشرب نابے
دل گرمے نگاہ پاکبینے جان بیتابے!

مسلمان اور سول نافرمانی

شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین خان کے خیالات

ہندو اگر ذرا سمجھ سے کام لیں تو مسلمانوں کو دھوکا دیکر اپنے ساتھ ملا سکتے ہیں۔ وہ اس وقت انہیں جو حقوق وہ مانگتے ہیں دیدیں لیکن پھر بھی امید ہیں جب مسلمان اپنی سیاسی کمزوری کی وجہ سے ان حقوق کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر ان سے واپس چھین سکتے ہیں۔ [illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کے وائسرائے کو گاندھی جی کا پیغام

[illegible]

پولیس کا ہنٹر اور ڈنڈا

[illegible]

اسیران سازش کاکوری

[illegible]

خریداران اخبار الجمعیۃ

[illegible]

رعایت ہو تو ایسی ہو

مع مزید کتب

تصانیف مولانا شرر			تصانیف مولانا شبلی		
[illegible]			الفاروق سوانح فاروق اعظم		
			سیرۃ النعمان		
			سفرنامہ روم		
			المامون		
			سوانح امام غزالی		
			سوانح فیضی		
			نظامی گنجوی		
			فردوسی		
			مقالات شبلی		
			حیات سعدی		
			حیات حافظ		
			حیات خسرو		

تاریخ افغانستان — نور جہان — [illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

حاجیوں کیلئے خوشخبری

[illegible]

(نوٹ) [illegible]

المشتہر محمد عمر جان بھائی مینجنگ ڈائرکٹر
دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لیمیٹڈ
۱۵۰ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

[illegible]

مینیجر مجرب میڈیکل ورکس [illegible]

معجون خضاب خوردنی

[illegible]

قانون محبت کا اجادو

[illegible]

دفتر [illegible] ملتان شہر

زنگی قلم کمپنی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

شیشے کا محل

[illegible]

مینیجر گلزار [illegible] لاہور

بستان العارفین یا وعظ کی کتاب

چھوٹے بچوں کی تعلیم

جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان از کم خرچ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے سلسلہ

تعلیم الاسلام

[illegible]

پیغمبروں کی زندگی

کے حالات دریافت معلوم کرنا چاہتے ہوں تو حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کتاب

پاک زندگی

ملاحظہ کیجئے۔ اس کتاب میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام و سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی [illegible]

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کار آمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

ہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۴۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (للعہ)

جنت کی کنجی

[illegible]

غازی بادشاہ

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

تحفظ شریعت کے لئے عہد و پیمان

حضرات علمائے کرام کی بصیرت افروز تقریریں

دہلی ۲۴ مارچ۔ آج محلہ رودگران میں تقریباً دس بارہ ہزار مسلمانوں کا جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور حکیم نذیر احمد صاحب کی نظم کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔

مولانا احمد سعید صاحب

آپ نے فرمایا کہ آج دہلی میں یہ دوسرا جلسہ ہے۔ غالباً آپ حضرات کو یاد ہوگا کہ جمعیۃ علماء کے اراکین کل کے جلسے میں تقریریں کر چکے ہیں۔ اور

کی اولاد خود نان شبینہ کی محتاج ہے۔ اس قسم کی فضول خرچیاں کہاں تک جائز ہو سکتی ہیں۔ تو بھائی صاحب میں یہ کہہ رہا تھا کہ ہر چیز کا وقت ہوتا ہے اور جب ایک ایسی چیز جو اپنے وقت پر بھی کوئی قابل تعریف چیز نہیں ہے تو پھر بے محل اور بے موقع تو بالکل ہی غیر مناسب ہے۔

میں نے یہ عرض کیا تھا کہ یہ جلسہ مبارکباد دینے کے لئے منعقد ہوا ہے اور اس واقعہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ محلہ والوں میں اتفاق ہے کیونکہ ایک بری چیز کو جب چھوڑا تو سب نے چھوڑ دیا۔ اور ایک اچھی چیز یعنی وعظ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

مولوی عبد المجید صاحب

مولانا محمد نعیم صاحب

مسلمانوں کی مذہبی مہم کے خلاف ایک جماعت کا پروپگنڈا

حکومت کے مفاد کو تقویت پہنچانے کی سعی

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

دہلی ۲۵ مارچ۔ ایک جماعت نے مسلمانوں کی اس مہم کو نقصان پہنچانے کے لئے جو انہوں نے مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں ناموس شریعت کو ساردا ایکٹ کی لعنت سے پاک کرانے کے لئے شروع کی ہے یہ پروپگنڈا شروع کیا ہے کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جمعیۃ علمائے ہند مسلمانوں کو کانگریس کی طرف لے جا رہی ہے۔ میں تمام مسلمانوں کو آگاہ کئے دیتا ہوں کہ ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں سول نافرمانی کی مہم خالص مذہبی مہم ہے اور مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جمعیۃ علمائے ہند کے سامنے صرف مسلمانوں کے پرسنل لا کی حفاظت کا سوال ہے۔ تمام ہندوستان کے نمائندوں کے جلسے نے جو تجویز ۲۰ مارچ کو پاس کی ہے اس کا مضمون اس امر کی کافی دلیل ہے کہ یہ مہم صرف حفاظت شریعت کے لئے اٹھائی گئی ہے۔ جو لوگ اس کے متعلق غلط فہمی پھیلا کر اسے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں وہ حکومت کے مفاد کو تقویت اور اسلام کو شکست دینے کی دانستہ یا نادانستہ سعی کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کو اس پروپگنڈے سے متاثر نہ ہونا چاہئے۔

(دستخط) محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند

تحریک آزادی کے مقابلہ میں حکومت کی بے بسی

سین گپتا کی سزا پر گاندھی جی کے خیالات

نمک کی قیمت میں تخفیف

امود ۲۳ مارچ۔ گاندھی جی معہ اپنی جماعت کے گذشتہ شب جمبوسر سے یہاں دس بجے کے قریب پہنچے۔ یہاں ایک عام تقریر میں آپ نے حاضرین کو اس تحریک میں شریک ہونے کی دعوت دی اور کہا کہ ان کی

ناموس شریعت کے تحفظ کی جنگ

سول نافرمانی کرنے والوں کیلئے ضروری ہدایات

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجاویز شائع ہو چکی ہیں۔ پہلی تجویز پر عمل کرنے کی غرض سے چند ہدایات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۱) خلاف قانون نکاح کی نوعیت یہ ہے کہ اٹھارہ سال سے کم عمر کا لڑکا اور چودہ سال سے کم عمر کی لڑکی کا نکاح ہونا چاہئے۔ اگر ایک بھی اس معیار سے کم ہو تو یہ نکاح خلاف قانون ہوگا۔

(۸) نکاح کی فہرستیں جن میں اولیاء، وکیل اور گواہوں کے نام درج ہوں، مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو بھی بھیجی جائیں۔

مکتوب مصر

(از قلم حاجی حکیم صدیق محمد صاحب)

معاہدہ مصر و برطانیہ

مصری پارلیمنٹ

برطانوی حزب الاحرار

موجودہ برطانوی وزارت جو حزب العمال کی نمائندہ ہے۔ ایک ہفتہ سے اس کے فیل ہو جانے کی افواہ اڑ رہی ہے۔ لبرل پارٹی نے اس کی مخدوش حالت کر دی ہے۔ لیکن عموماً لوگ کہتے ہیں کہ اگر حزب العمال ناکام بھی ہو جائے تو از سر نو انتخاب پارلیمنٹ میں حزب العمال کی اکثریت ہوگی۔ اور یہی وزارت

حجاز

مصری لوئی پر امریکن گورنمنٹ کا ٹیکس

دردمندانہ اپیل

(از جناب شاہ محمد نذیر صاحب)

برادران ملت! ان حالات میں کہ آپ کی ہمسایہ قوم میں عام سیاسی بیداری پیدا ہو چکی ہے اور وہ عملی میدان میں اتر چکی ہیں۔ اور اپنے ملک کی خدمت کیلئے سرفروشانہ جذبات لیکر وقف عمل ہو چکے ہیں۔ اور سول نافرمانی کی مہم کو انجام دینے کیلئے عملی کام شروع کر چکے ہیں۔ اور ہندوستان کی زمین کو آزاد کرانے کے لئے ہر طرح کے خطرات میں بکا خود پر اپنے کو ڈال چکے ہیں۔ آپ کی خدمت میں ایک دردمندانہ اپیل ہے۔

مسلمانان ہند سے ناظم جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

"شریعت حقہ کی حفاظت کیلئے میدان میں اتر آؤ"

سول نافرمانی کے متعلق غلط فہمیوں کی تردید

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل اعلان اخبارات کو بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:۔

یکم اپریل ۱۹۳۰ء جو ساردا ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ ہے قریب آ گئی ہے۔ اگر مسلمانوں نے غفلت کی تو اس قانون کی لعنت ان پر ہمیشہ کے لئے مسلط ہو جائے گی۔ میں تمام مسلمانوں سے عموماً اور مدارس عربیہ کے طلباء سے خصوصاً پرزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ ناموس شریعت کے تحفظ کی غرض سے میدان عمل میں نکل آئیں۔ اور حکومت کو بتا دیں کہ مسلمان اپنے مذہب کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

یکم اپریل کو مسلمان ساردا ایکٹ کی علی الاعلان خلاف ورزی کریں۔ اگر حکومت نکاح کے مجمع کو ناجائز قرار دے اور دفعہ ۱۴۴ کی رو سے کسی شرعی اجتماع کو روکنا چاہے تو اس قانون کی پابندی بھی نہ کی جائے۔ بعض حلقوں میں یہ غلط فہمی پھیلائی جا رہی ہے کہ جمعیۃ علماء کانگریس کو تقویت پہنچانے کی غرض سے سول نافرمانی کا اعلان کر رہی ہے۔ میں صاف طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہماری سول نافرمانی کا مقصد ۔۔۔ شریعت حقہ کو حکومت کی مداخلت سے محفوظ کرانے کے ۔۔۔ اگر ہماری اس سول نافرمانی سے جو خالص مذہب کے لئے کی جا رہی ہے، کسی دوسری سول نافرمانی کو اس بنا پر تقویت پہنچے کہ دونوں سول نافرمانیاں ہیں تو مسلمان اس خیال سے اپنی سول نافرمانی کو چھوڑ نہیں سکتے۔

امرتسر میں جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

تاریخ انعقاد کا تعین اور دیگر انتظامات میں سرگرمیاں

عام سول نافرمانی کا ریکا مفروضہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ر شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کا امتحان
حکومت کے اقتدار اور مذہب کے وقار کی جنگ

جس وقت سے ہندوستان میں برطانوی حکومت قائم ہوئی ہے اس وقت سے لے کر آج تک یہ سب سے پہلا موقع ہے کہ مسلمان اس حکومت کے خلاف ایک ایسی پرامن جنگ کرنے کے لئے میدان میں اترے ہیں جو خالص مذہبی حیثیت رکھتی ہے اور جس کی بنیاد شریعت حقہ کی حفاظت کے مطالبہ پر قائم ہے۔ اس جنگ میں مسلمانوں کی فتح و شکست سے جو زبردست نتائج پیدا ...

گوارا کرنے گا کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مذہبی جنگ کو کامیاب بنانے کے واسطے بہر امکانی سعی نہ کرے اور ایک اس جماعت کو حکومت کے مقابلہ میں ناکام ہو جانے دے جس کے ساتھ اس وقت ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کی عزت و ذلت وابستہ ہے۔ اس وقت ہر عاقل بالغ مسلمان کا فرض ہے کہ وہ بغیر کسی پس و پیش کے اسلام کو خطرہ سے بچانے کے لئے اپنی ...

جمعیۃ علماء ہند کے تاروں پر سنسر

صدر الصدور کا عہدہ

گاندھی جی اور ساردا ایکٹ

حکومت کی بے بسی

انتقادات

جنت کی کنجی

دار الحکومت
پنڈت اندر کے مقدمہ کی سماعت
عدالت کی طرف سے سرکار کو

مسلمانان فیروز باغ کا متفقہ فیصلہ
سول نافرمانی کے لئے رضاکار داخل کرنے کا اقدام

گاندھی جی کے سفر کے حالات
مختلف مقامات پر قیام اور تقریریں

صوبہ سرحد میں کانگرس کی تحقیقاتی کمیٹی

حضور نظام کی علم دوستی

کانپور میں سول نافرمانی کی تیاریاں

پشاور میں سول نافرمانی کی تیاریاں

جدہ جانے والے جہازوں کی تاریخ روانگی

روس و حجاز کے مابین دوستانہ تعلقات

غلافِ کعبہ کی تیاری

مجلس مقننہ مدراس کا اجلاس

مجلس مقننہ آسام میں ایک ڈپٹی کا انتخاب

جمعیۃ مقننہ کی میعاد میں توسیع
مسلمان اس تحریک کے ساتھ ہیں

ملک امیر عالم اعوان کا مقدمہ

جمعیۃ العلماء بہار کا متفقہ فیصلہ

امتحان کا وقت

ایک مسلمان کی فیاضی

مجلس مقننہ بہار کا اجلاس

فسادات فلسطین کا خونی فیصلہ
پانچ عربوں کو پھانسی کا حکم

اسمبلی کا اجلاس

مجلس مقننہ بنگال کا اجلاس

مکہ معظمہ میں پانی کے نلوں کا اجرا

کابل میں جدید سکوں کی ترویج

چند کلرکوں کی ضرورت

تصحیح

مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا اجلاس

مذہبی مداخلت کے خلاف تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی ترجمانی

فتح پوری ہال دہلی کے اجتماع کی کیفیت

(گزشتہ سے پیوستہ)

مولانا شوکت علی صاحب

مولانا شوکت علی صاحب نے فرمایا کہ دنیا کا ہر مسلمان کسی خلاف شریعت قانون کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہے آپ نے اس پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ ہر مسلمان ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر موقع پر تمام دوسری قوموں سے زیادہ قربانیاں کرنے کو تیار رہے اور مذہب کے معاملے میں تو شاید ہی کوئی مسلمان ہوگا جو کسی چیز کی قربانی سے دریغ کرے۔ لیکن آپ نے کہا کہ اگر چہ اس کا قائل ہوں کہ سول نافرمانی سے پہلے قوم میں تنظیم ہونی چاہئے۔ اور تا وقتیکہ قوم منظم نہ ہو جائے سول نافرمانی نہ کرنی چاہئے۔ مگر مذہب کے موقعہ پر میرا ابھی خیال ہے کہ بہرصورت و بہرحال سول نافرمانی شروع کر دینی چاہئے۔ آپ نے زیادہ تر اس بات پر زور دیا کہ ہم کو انگریزوں کے ساتھ سابقہ۔ دوسری دشمن اسلام قوموں کا بھی مقابلہ کرنا چاہئے۔ آپ نے مولانا حفظ الرحمن صاحب کی اس تجویز سے مخالفت ظاہر کی کہ سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی کے علاوہ کسی دوسرے قانون کی سول نافرمانی بھی کی جائے۔

کرنے کی کوشش کریں۔ ہم کو اس لئے خاموش ہو کر نہ بیٹھ جانا چاہئے ہم قلیل ہیں یا کانگریس سے اشتراک عمل ہوا جاتا ہے۔ ہمیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی ہے کہ ۱۲ ہزار مسلمان بھی اقلیت کی بنا پر شکست نہیں کھا سکتے۔ ہمیں اپنے پرسنل لا کی محافظت کیلئے صرف استبداد اور جبری حکومت کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ آپ نے کہا ہم ہندوؤں کو کچھ نہیں سمجھتے۔ اور نہ ہمیں ہندوؤں سے کوئی خدشہ ہے۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے فرمایا جیسا کہ خباب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں واقعات و حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات کی تشریح کر دی ہے کہ ہمارا مطالبہ صرف سارڈا ایکٹ تک موقوف نہیں ہے بلکہ ہمارے پرسنل لا کی حفاظت کا سوال پیدا ہو گیا ہے۔ آپ نے آریہ سماج وغیرہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے کہا ایسی حالت میں ہمیں بلکہ اپنے پرسنل لا کی محافظت کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اور ہمارا مطالبہ یہ ہونا چاہئے کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے مذہب کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتی۔ آپ نے اسلاف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ہم میں ان کے جیسے جذبات موجود ہوں تو کسی کی مجال نہیں کہ ہماری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھ سکے۔ اندلس میں مسلمانوں کے عروج و زوال کی داستان حقیقت میں ان ہی جذبات کے فقدان کا نتیجہ تھی۔ اس مسئلہ کے دوسرے پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ آپس میں اتحاد و اتفاق نہیں تو مگر حکومت کے مقابلہ میں کامیابی کیونکر ہو سکتی ہے۔ ...

مولانا عبدالمجید صاحب

مولانا عبدالمجید صاحب دہلوی نے فرمایا کہ سول نافرمانی کیلئے جو تجویز بھی پاس کی جائے اس کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ایسے لوگوں کو چھانٹا جائیں جو ایک عرصہ تک کام کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ایک طرف تو پبلک سے تعلق رکھیں اور دوسری طرف دلائیں اور حکومت سے ساز باز رکھیں۔ ...

مولانا محمد نعیم صاحب

...

کو کچھ چاہیئے کہ ہم جمعیۃ العلماء کے اسی دفعہ کو اپنا مکٹ نصب العین بنا کر اٹھیں۔ اور ہمیشہ کے لئے مذہب کی مداخلت کا دروازہ بند کر دیں۔ مولانا کی تقریر کے بعد پہلی نشست ختم ہو گئی۔

دوسری نشست

دوسری نشست نماز عصر کے بعد شروع ہوئی اور نماز مغرب کے وقت کے علاوہ تقریباً ۱۰ بجے تک جاری رہی۔ اس نشست میں سادہ تمام تجاویز منظور کی گئیں جو گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہیں۔

نامہ نگار خصوصی

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جسمانی ورزش

آج کل سینما ناچ گانوں تھیٹر وغیرہ کی جیسی کچھ کثرت ہے اور ان سے اخلاق مشاغل سے پبلک پر عموماً نوجوانوں طلبا اور چھوٹے بچوں پر خصوصاً جو برا اثر پڑا اور پڑ رہا ہے ظاہر ہے ... اصلی طاقت (Vitality) گھٹ جانے کے باعث معمولی امراض کے مقابلہ کی طاقت بھی گھٹ جاتی ہے۔ قومی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ قوم طاقتور اور زندہ دل نہ ہو۔ قوم کی صحت قائم رکھنے اور قوم کو طاقتور بنانے کے لئے نہایت ضروری ہے کہ جسمانی صحت اور طاقت کو نشو و نما دینے کے طریق عمل میں لائے جائیں۔ انسان کوئی کام خواہ دینی ہو یا دنیوی احسن طور پر انجام دے نہیں سکتا جب تک کہ اس کی جسمانی صحت اچھی اور وہ توانا و تندرست نہ ہو۔ ... بیڑی و سگریٹ نوشی کا مرض بھی کم عمر بچوں میں پھیل رہا ہے اور دن بدن ترقی کر رہا ہے ... "ورزش جسمانی"

کے نام سے رسالہ کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا گیا ہے ہم اپنے پاک مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں جب تک کہ پبلک اور صحافت ہماری امداد و سرپرستی نہ فرمائے خصوصاً ہمارے معزز مسلم معاصرین کی امداد و سرپرستی کی ضرورت ہے امید ہے کہ آپ وقتاً فوقتاً امداد و سرپرستی سے دریغ نہ فرمائیں گے۔ ... بیلیف کیلئے شائع فرما کر ممنون و مشکور فرمائیں گے۔

"مینیجنگ ایڈیٹر"

استیصال سارڈا ایکٹ کی کوششیں

مولوی سلطان الحق صاحب کی آواز پر لبیک

فی زمانہ اسلام پر جو مصائب ... بعض محبان وطن اور خود بعض ...

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھلایا گیا ہے کہ راجو دھیا کا ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہو گیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک مسلم خاتون نے کس طرح ہزار ہا مصیبتیں برداشت کیں اور باوجود لوہے سے داغے جانے اور بیدوں سے مارے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہو چکا ہے اور اس پر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقیدیں لکھی ہیں قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کے لئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کیلئے منگانا چاہتے ہیں اور اس کی ایک بڑی تعداد کو ناواقف مسلمانوں اور ہندوؤں میں مفت تقسیم کرا کے ثواب دارین حاصل کرنے کے متمنی ہیں خصوصی رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے ... ساوتری کی جلدیں ... اپنی طرف سے لگایا جائے گا۔ دیندار اور صاحب ثروت مسلمانوں کو جلد توجہ فرمانی چاہئے۔

شمس الاسلام بکڈپو۔ بلیماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا۔ اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا تھا۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیے پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصول ڈاک ہے فرمائش ہمراہ کم از کم عاشمشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

... اور مولانا کی اسی حالت پر ... مولانا کی ہمت افزائی نہ فرمائیں گے تنہا مولانا کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی صدا کی مصداق ہوگی۔ ... لہذا یہ بھی ضروری ہے کہ ہر شخص اپنی ہمت پر ...

... وکیلی ہے فی الواقع مولانا کا جذبہ ایمانی قابل قدر ہے اور زمرہ طلبہ کے لئے ایسے وجود قابل صد ناز ہیں۔ میں مولانا کی آواز پر لبیک کہتا ہوں۔ اور مولانا کی اس مخلصانہ رہنمائی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ جہاں بھی رہوں گا۔ اپنی امکانی سعی میں دریغ نہ کروں گا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا ذریعہ ہے

منیجر

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت کوشش کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ... انسانی جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا ... لیکن اپریشن جیسے خطرناک کام کے لئے ہر شخص طیار نہیں ہو سکتا ...

آخر ہزار ہا کوشش اور تجربوں کے بعد ڈاکٹر ... جوہر دریافت کیا ہے اس کا نام وریلین Virilline رکھا۔

وریلین کا استعمال ...

غرض وریلین وہ چیز ثابت ہوتی ہے جس کے استعمال سے جوان آدمی بڑھاپے کو مرتے دم تک روک سکتا ہے اور بوڑھے آدمی اپنی کھوئی ہوئی طاقت اور جوانوں کی سی خواہشات کو پیدا کرتے ہیں۔

وریلین کے موجد نے عورتوں کیلئے بھی ایسا ہی ایک جوہر دریافت کیا ہے جس کا نام (فرٹلین) Fertilline ہے ...

کیسے نوا کریم Casanova Cream ...

سائینٹفک طلاء Scientific Tila ...

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک پانچ روپے۔

نوٹ بعض نقال اور دھوکہ باز دوکانداروں نے ڈاکٹر ... کے نام سے مختلف قسم کی گولیاں کم قیمت پر فروخت کرنا شروع کر دی ہیں لہذا ان سے خبردار رہیں

ملنے کا پتہ:۔ ایم۔ این۔ برادرس کشمیری گیٹ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ پندرہ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے اگر آپ علم عروض سے واقف ہیں ... قیمت فی جلد صرف (۸ر)

صدائے صور

... قیمت (دہر)

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اس میں گیارہ عجیب و دلچسپ قصے ہیں ... قیمت (۸ر)

طلسمی قاعدہ

... قیمت فی جلد (۸ر)

ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف پنجسورہ وغیرہ ... ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ ... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عام اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۳۔ ایکٹ متعلقہ کرائے کی گاڑیاں جو بلدیہ جدید دہلی میں ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء (بحوالہ اعلان چیف کمشنر صاحب ۶۷۸ تعلیم مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء) سے عائد ہے مسودہ ضمنی قوانین دربارہ رجسٹری بابت کرائے کی گاڑیاں جو جدید دہلی کے علاقہ میں چلائی جائیں تیار کئے ہیں۔

مسودہ ضمنی قوانین جو عوام میں رسالہ صورت میں مفت تقسیم ہو رہے ہیں اور جو دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں ۱۱ بجے صبح سے ۳ بجے شام تک ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ان پر جو اعتراضات اور رائے ہر اس شخص کی جانب سے جو ان قوانین سے متعلق ہو۔ ۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء تک یا اس سے قبل غور کئے جائینگے۔

دستخط

ایم۔ ڈبلیو سنراہن بلدیہ جدید دہلی

رسالہ الابقا

حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے مواعظ کا مطالعہ کرنا مقصود ہو تو آج ہی رسالہ الابقا کیلئے آرڈر بھیجئے معہ ٹائیٹل کے ۳۶ صفحات پر نہایت آب و تاب کے ساتھ ماہ رمضان المبارک سے جاری ہے اور نہایت پابندی کے ساتھ ہر مہینہ کی دس تاریخ تک آپ کی خدمت میں پہنچ جایا کرے گا۔ چندہ سالانہ عہ نمونہ کیلئے ۲ آنہ کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

جلد فرمائیے۔ محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ ریلیاں دہلی نمبر ۲

پُرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کوڑھ میں وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کر کے مایوس بیٹھے ہیں ہم وہ صدق دل سے ہماری دوا منگوا کر چالیس روز کھا دیں دس روز دوا کھا لینے سے نحوی فائدہ ظاہر ہوگا۔ مکمل خوراک یعنی چالیس دن کے دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپے (صہ) نصف خوراک پندرہ روپے (ہ) چہارم خوراک یعنی دس روز کے دوا کی قیمت نو روپے (لعہ)

(نوٹ) پہلے چہارم خوراک منگوا کر آزما لیویں ...

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ یا بالکل سفید ہو گئے ہیں دماغ کمزور ہو گیا بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا ... تو آپ ہماری معجون خضاب خوردنی منگا کر ... چالیس روز کھانے سے بال یکبارگی اور بال جڑ سے سیاہ ہوں گے ... رعایتی قیمت ... گیارہ روپے (للعہ)

منیجر مجربات میڈیکل ورکس نمبر ۱۸ دلسکھ سرائے (بہار)

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی ... جوہر شباب اور طلاء ... مفت تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہیں یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دن میں نرم پڑنی شروع ہوتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی وزنی ہے ... بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے۔ ... قیمت زنگی ... سیاہی نیلی۔ سبز اور ... آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط وی پی منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

بلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

یک صفحہ (یک بار)

نصف صفحہ

یک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق یکم اپریل ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۲۴

خطبہ صدارت

از

حضرت مولانا محمد مقبول احمد خان صاحب صدر مجلس استقبالیہ

جو کو صاحب نے اجلاس جمعیۃ علمائے بہار و اڑیسہ منعقدہ ۲۲، ۲۳ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ بمقام دربھنگہ پڑھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا و نبینا و مولانا محمد صاحب الحوض المورود والمقام المحمود و آلہ و صحابہ الموصوفین بالکرم والجود الذین بذلوا جھدھم فی مرضات الرب المعبود۔

امابعد۔ رہنمایان کرام، قائدین عظام، آج سرزمین دربھنگہ، اور ...

... کے کہات ادا کرنا چاہتا ہے۔ ان حکمرانوں اور رہنمایان ملت نے ہماری اصلاح و دستگیری کے خیال سے صعوبت سفر اختیار کی۔

حضرات میری علمی قلت بضاعت، الفاظ حسنہ کی نامساعدت مجھ کو اس کی اجازت تو ہرگز نہیں دے رہی ہے کہ اس کے علاوہ ۱۰، ۱۵ دریں جرأت کروں ...

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کے جذبات حریت (زمیندار)

بعض ارباب غرض مسلمانوں کے خلاف یہ پروپگنڈا کرتے رہتے ہیں کہ انہیں تحریک آزادی سے کوئی ہمدردی نہیں۔ اور وہ جنگ آزادی میں حصہ لینے کے لئے تیار نہیں۔ لیکن حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے، مسلمان تحریک آزادی میں ہمیشہ نہایت سرگرمی کے ساتھ حصہ لیتے رہے ہیں اور ان کے دل میں آزادی کی زبردست تڑپ موجود ہے ۱۹۲۱ء میں گاندھی جی نے تحریک عدم تعاون شروع کی تو اس میں بھی مسلمانوں نے نہایت جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا ...

تحریک حریت اور مسلمان (انصاف)

ہمارا دعوےٰ ہے کہ مسلمان مذہباً حریت و آزادی کا سچا دلدادہ ہے۔ وہ حریت و آزادی کی ہر تحریک کا سچے دل سے مؤید اور خیرخواہ ہے۔ خواہ وہ تحریک نوع انسانی کے کسی طبقہ کی طرف سے شروع کی گئی ہو ہمارے اس دعوےٰ کی تائید میں گاندھی جی نے کل ہی یہ تاریخی الفاظ بیان فرمائے ہیں جو حقیقت حال کے شاہد ہیں۔ گاندھی جی نے جبور میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔

"جس وقت سے میں احمد آباد سے چلا ہوں ہر جگہ اور ہر مقام پر مسلمانوں کی دعائیں میرے شامل حال رہی ہیں۔ میں دیکھتا آیا ہوں کہ مسلمان میرے کام سے ہمدردی کا ...

سائمن ایکٹ کے خلاف ...

صوبہ سرحد کی اصلاحات کا مسئلہ (شہباز)

نہرو قانون اور گاندھی جی (مدینہ)

بقیہ کالم

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات ...

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ...

علم مجلسی

اعجاز القرآن ...

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے ...

تفسیر مظہری

احسن الوظائف

تعلیم الاسلام

عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت کا عجائب

... دفتر دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

شیشے کا محل

...

مینیجر گلزار ہوس مل روڈ لاہور

صرف ایک دن کیلئے نصف قیمت

نصف قیمت

... یہ نصف قیمت پر مال دیا جائیگا بشرطیکہ آپ ۵ اپریل ۱۹۳۰ء کو اپنی درخواست ڈاک میں ڈالدیں۔

سرگذشت چہار حصہ

ذخیرہ صنعت و حرفت

مجنون دار · داستان حاتم · مادر ہند · عشق دریا · آستانہ کی حور · شمشیر فلپانہ · تماشہ گاہ عالم · قیصر لندن کے دربار · قیصر ...

المشتہر منیجر جنرل سپلائی سٹورز لاہور

رعایت ہو تو ایسی ہو

سمع مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی · تصانیف مولانا ...

... الفاروق · سیرۃ النعمان · سفرنامہ روم · المامون · سوانح امام غزالی ...

فرخ جان ...

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی چھپنہ لال سیال

اکسیر جدید

...

حافظ اقبال حسین بیٹھاری بھاگلپور

خطبۂ صدارت

(بسلسلہ صفحۂ اوّل)

تمام عالم امکان پر تسلط ہے بلکہ مجھے بطور مبادی کے انقلاب و تغیر کی ایک خاص قسم اور تغیرات عالم کی ایک خاص نوع سے بحث کرنی ہے۔ اس عالم میں فطرت کے اس قاعدۂ کلیہ اور قدرت کے اس قانون عمومی نے کتنی اقوام عالم کو ترقی و تنزل، عروج و زوال، کمال و نقصان، صعود و ہبوط کے غیر محدود مراحل طے کرانے کے بعد ان کو بالآخر بحر فنا میں غرق کر دیا یہ ایک طولانی قصہ اور لمبی داستان ہے۔ تلک امۃ قد خلت لہا ما کسبت ولکم ما کسبتم ولا تسئلون عما کانوا یعملون۔ (یہ لوگ تھے جو ہو گزرے)

اون کے قلوب کو مفتوح و مسخر کرنیوالی تو قطعاً تلوار نہ تھی مسلمانوں کے عروج و ارتقاء نے محض قلیل مدت میں تمام روم و شام فارس و ایران کی نہایت پر شوکت و سطوت سلطنتوں پر اپنا اقتدار کر لیا۔ دنیا میں اور قوموں نے بھی ترقی کی ہے لیکن تاریخ کسی قوم کی مثال پیش نہیں کر سکتی جس نے مسلمانوں کی طرح ترقی کی ہو۔ مسلمانوں کے عروج و کمال کی پوری اور صحیح تصویر کھینچ کر آپ حضرات کے سامنے پیش کر سکے ہم از کم میرا قلم تو ضرور قاصر ہے

آنکھوں نے جو دیکھا ہے تیرے حسن کا عالم
واللہ زبانوں سے بیاں ہو نہیں سکتا

اب مجھے صاف اور صریح لفظوں میں عرض کرنے کی اجازت دیجئے کہ مسلمانوں کے ترقی کا راز ان کے عروج و کمال کے اسباب و علل فقط تعلیمات شرعیہ اور صرف اصول اسلامیہ اور محض احکام الٰہیہ کی پابندی تھی مسلمانوں کو رفعت و علو تک پہونچانے والی ان کے تمام سابقہ اخلاق رذیلہ و صفات ذمیمہ کو مقہور و مغلوب کرنیوالی ان کی صابریوں کی یا…

حوادث و احکام

استفتاء در طلاق مغلظ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسماۃ … کے ساتھ ایک شخص جو کہ اپنی بیوی سے نامرغوب طبع تھا۔ ہم مسلمانان نے اس شخص کو بوجہ نامرغوبی طبیعت بلوایا اور اس کو سمجھایا کہ طلاق مت دو۔ لیکن اس نے ان باتوں کو پذیرہ نہیں کیا اور اپنے مدعا کے اوپر قائم رہا۔ ہم مسلمانان نے اس کی نامرغوبی طبیعت دیکھ کر کہا کہ در صورت ناپسندیدگی تم کو طلاق دینا بہتر ہے۔ چنانچہ کئی دفعہ یہ شخص اپنی عورت کو دوسری جگہ فروخت کرنے کے لئے لے بھی گیا لیکن اس عورت کو راستہ میں یہ خبر معلوم ہوگئی کہ یہ میرے لئے اپنے سامان…

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کا فتویٰ

کانگریس کی تحریک سول نافرمانی کے متعلق بدقسمتی سے ملک میں دو پارٹیاں ہوگئی ہیں یہ تقسیم صرف مسلمانوں ہی میں نہیں ہے بلکہ بعض ہندو بھی اس وقت اس تحریک کے مخالف ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ہندوؤں کی مخالف جماعت باوجود مخالف ہونے کے گاندھی اور اُن کے رفقاء کی حمایت کر رہے ہیں اور گاندھی جی کی کامیابی کو دل سے چاہتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کی مخالف جماعت کا عجیب حال ہے۔ مسلمانوں کے مخالف صرف یہی نہیں کہ اس تحریک کے مخالف ہیں بلکہ ہر وقت اس امر کی کوشش کرتے ہیں کہ گاندھی جی کی تحریک فیل ہو جائے اور حکومت کو کسی نہ کسی طرح فتح حاصل ہو جائے۔

…

(ایک مسلمان)

حکومت نے تشدد کا آغاز کر دیا

سول نافرمانی کے سلسلے میں گرفتاریاں

بنارس ۲۸ مارچ۔ …

ڈیرہ غازی خاں میں سول نافرمانی اور حکومت کی بے بسی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی بے وقعتی

ڈیرہ غازی خاں ۲۶ مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پولیس ایکٹ کے ماتحت یہ حکم دے دیا تھا کہ بغیر پہلے اجازت حاصل کئے ہوئے شہر میں کوئی جلوس یا جلسہ نہ ہو۔ چنانچہ مقامی کانگریس کمیٹی نے اس کی خلاف ورزی کا فیصلہ کیا۔ …

سائمن رپورٹ کی ایک نقل وائسرائے کے پاس

رپورٹ ایسٹر کے بعد شائع ہوگی

لندن ۲۵ مارچ۔ …

گاندھی جی نے نمک کا قلعہ فتح کر لیا

شراب اور غیر ملکی کپڑوں پر یورش کا ارادہ

انکلیشور ۲۸ مارچ۔ گاندھی جی کی جماعت میں سمندر تالی کے رضاکار کا اور اضافہ ہو گیا ہے جو سابرمتی آشرم میں ایک اسکول میں طالب علم تھے۔ ایک رضاکار کو انکلیشور میں چھوڑنا پڑا کیونکہ مسلسل پیدل چلنے کی وجہ سے اس کے پاؤں سوج آئے تھے۔

گاندھی جی آج سہ پہر کو یہاں سے بروچ روانہ ہو گئے۔ گاندھی جی نے بتایا کہ کل ۲۸ مارچ کو بھڑوچ کے ضلع کا سفر ختم ہو جائے گا۔ …

بنارس میں قانون نمک کی خلاف ورزی کا عزم

گرفتاریوں سے جوش عمل میں اضافہ

بنارس ۲۸ مارچ۔ یہاں قانون نمک کی خلاف ورزی کے مسئلہ پر ضلع کی سیاسی کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں غور کیا جائے گا جو ۲۹ مارچ اور ۳۰ مارچ کو …

گاندھی جی دریائے کیم عبور کر کے سورت میں داخل ہو گئے

مکھیوں اور پٹیلوں کے استعفے

سورت ۲۸ مارچ۔ گاندھی جی آج شب میں بھڑوچ کے ضلع سے سورت کے ضلع میں داخل ہو گئے۔ …

گاندھی جی کی مہم کے خلاف حکومت کی جدوجہد

سمندر کے ساحلوں پر فوجی پہرہ

نمکین ذرات کو تلف کرنے کی تجویز

بمبئی ۲۹ مارچ۔ جلال پور کی اطلاعات ظاہر ہیں کہ گاندھی جی کے آنے کے انتظار میں وہاں پولیس کے خوب انتظامات ہو رہے ہیں …

گاندھی جی کی پر زور تقریر

بھڑوچ ۲۶ مارچ۔ بھڑوچ سے روانہ ہونے سے پہلے شام کو یہاں ایک عام جلسہ میں گاندھی جی نے جو تقریر کی تھی اس میں انہوں نے کہا کہ میں ستیہ گرہ کی جو جنگ کر رہا ہوں وہ صرف اللہ کا نام لیکر کر رہا ہوں …

علی برادران سے تخاطب

گاندھی جی نے کہا کہ مجھے آج بے حد افسوس ہے کہ مولانا شوکت علی جو ہمیشہ مجھ کو اپنی جیب میں رکھے رہا کرتے تھے آج …

گاندھی جی کے سفر کا مفصل پروگرام

۱۵ اپریل کو منزل مقصود کو پہنچ جائیں گے

سورت ۲۸ مارچ۔ ضلع سورت میں گاندھی جی کا سفری پروگرام حسب ذیل ہے:

جمعہ ۲۸ مارچ	شام	موضع بوداکی
ہفتہ ۲۹ ″	دوپہر	″ ارتھان
″ ″	شام	″ بھاٹی گام
اتوار ۳۰ ″	دوپہر	″ اچھاران
″ ″	شام	″ وید
پیر ۳۱ ″	دوپہر	″ پدم ہاوشی
منگل یکم اپریل	دوپہر	″ پھیرا اچھا
″ ″	شام	موضع سہتہ لاشو (گیل رڈ)
بدھ ۲ ″	دوپہر	موضع دتروٹی
″ ″	شام	″ دھس
جمعرات ۳ ″	دوپہر	″ لیسان
جمعہ ۴ ″	″	موضع جلال پور (کارخانہ تیل)
″ ″	شام	موضع نادی سواد ا
ہفتہ ۵ ″	دوپہر	″ ڈنڈی

مقدمہ سازش لاہور میں ایک تہلکہ انگیز واقعہ

چٹنی کی بوتل میں پستول کی گولی

لاہور ۲۶ مارچ۔ آج مقدمہ سازش لاہور جس وقت عدالت میں پیش تھا تو ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا جس سے بڑی ہلچل مچ گئی جب حسب معمول دوپہر کا کھانا جب ملزمین کے لئے لایا گیا تو پولیس نے اسے بغور دیکھا تو کہا جاتا ہے کہ چٹنی کی بوتل میں سے ایک گولی ملی جو ۳۸۰ بور کی تھی …

سیاسی قیدیوں کو بلا مقدمہ چلائے قید نہیں کیا جائے گا

حکومت بنگال کے اختیارات منسوخ

لندن ۲۷ مارچ۔ آج دار العوام میں مسٹر ویجووڈ بین وزیر ہند نے مسٹر فنر کے جواب میں اعلان کیا کہ گرفتاری اور حراست کے متعلق بنگال کی مجلس منتظمہ کے اختیارات خصوصی کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ …

گورنر بمبئی کے یکایک دہلی آنے کا راز

نامہ نگار خلافت کی معلومات

بمبئی ۲۷ مارچ۔ سر فریڈرک سائیکس گورنر بمبئی کے یکایک دہلی روانہ ہو جانے کے متعلق روزنامہ خلافت بمبئی کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ …

کھرگ پور میں آٹھ سو مزدوروں کا ستیہ گرہ

کارخانوں کے ملازموں کی ناگفتہ بہ حالت

کھرگ پور ۲۸ مارچ۔ آہن سازی کے کارخانے کے آٹھ سو (۸۰۰) مزدوروں نے کام چھوڑ کر ستیہ گرہ شروع کر دیا ہے۔ …

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ذی قعدہ ۱۳۴۸ھ

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت کے لئے جدوجہد

سول نافرمانی کے مختلف طریقے

مذہبی زندگی کا دارومدار

الجمعیۃ کی اشاعت گزشتہ میں ہم اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کرچکے ہیں کہ اس وقت مسلمانوں نے اپنی شریعت کی حفاظت کے لئے سارداایکٹ کے خلاف جو قدم اٹھایا ہے اس کی کامیابی اور ناکامی پر ان کی مذہبی زندگی کا دارومدار ہے۔ اگر مسلمان پوری قوت کے ساتھ جنگ کرنے پر آمادہ ہو گئے ...

پرامن کی خلاف ورزی کریں، اور اگر جلسوں اور جلوسوں پر دفعہ ۱۴۴ لگائی جائے تو اس کو بھی توڑ دیں، یہ گویا سول نافرمانی کا پہلا مرحلہ ہے۔ اگر اس مرحلہ پر حکومت کی آنکھیں کھل گئیں اور اس نے ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنے اور ان کے پرسنل لا کو ہمیشہ کے لئے قانونی زد سے محفوظ کردینے کا اعلان کردیا تو خیر ورنہ مجلس تحفظ ناموس شریعت ایک قدم اور آگے بڑھائے گی اور ان تمام صوبوں کو جہاں جہاں آمادگی کا اظہار کرینگے ...

ایک جماعت کی کمزوری

عزم مصمم کی ضرورت

پرامن جنگ کے تدریجی مراحل

گمراہ کن پروپگنڈا

نہرو رپورٹ کی آڑ

سول نافرمانی کی مختلف شکلیں

وہ ہندوستانی ہندو کے موافق نہیں ہے بلکہ ان کے خلاف ہے۔ البتہ یہ کوشش کہ نامنہرو رپورٹ کو تقویت پہنچ سکتا ہے کہ مسلمان اس جنگ کو بغیر فیصلہ کن جنگ بنائے ہوئے راستے ہی میں چھوڑ دیں اور مقدمہ کی پیروی میں لگ جائیں جو ایک بے نتیجہ قیمتی اوقات سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ اگر نہرو رپورٹ کی مخالفت کا صحیح جذبہ ان لوگوں میں ہوتا تو ان کا اس وقت فرض یہ تھا کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کے جھنڈے تلے جمع ہو کر حکومت سے پوری طرح جنگ کرتے اور اس کے خلاف ہر قسم کے پرامن ہتھیار استعمال کرنے پر تیار رہتے مگر نہیں تو وہ تعطل اور بےکاری پسند ہے جو مسلمانوں کے حق میں زہر قاتل ہے اور جس کے لئے یہ حیلے تراشے جارہے ہیں۔

صرف ایک سوال

ہم چاہتے تھے کہ آج کے مقالہ افتتاحیہ میں ہندوستان کے تمام موقر اسلامی جرائد کی رائیں درج کریں جنہوں نے بلا استثناء اس امر پر زور دیا ہے کہ ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کی مہم صرف ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی تک ہی محدود نہیں رہنی چاہئے۔ زمیندار، انقلاب، مدینہ، ہمت اور خود مرکزی خلافت کمیٹی کا آرگن خلافت ہمارے ساتھ اس رائے میں متفق تھا کہ یہ ضروری نہیں کہ مسلمان صرف ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی اور پھیر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں۔ بلکہ انہیں چاہئے کہ وہ ان تمام قوانین کی نافرمانی کرنے کا پروگرام بنائیں جنہیں آسانی کے ساتھ توڑا جاسکتا ہے۔ ان آرا کے اقتباس سے قارئین کرام معلوم کرینگے کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت نے جو قدم اٹھایا ہے وہ کس قدر بجا قدم ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہم قلت گنجائش کے باعث اس اشاعت میں ان اقتباسات کو ملتوی کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو سول نافرمانی کی مختلف شکلوں کا نام سن کر گھبرا سے ...

عام سول نافرمانی کا پروگرام

شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

ریاستوں کو انتباہ

مدراس کونسل میں "گاندھی جی کی جے"

گاندھی جی کے فلم کی ممانعت پر احتجاجی تجویز منظور ہوگئی

مدراس ۸ مارچ۔ مجلس مقننہ مدراس میں مولوی عبدالحمید خان کی التوائے تجویز جس کی غرض یہ تھی کہ حکومت نے گاندھی جی کی سول نافرمانی کی فلم کو ممنوع قرار دیا ہے اس پر احتجاج کیا جائے کے دوران مباحثہ میں مقررین نے کہا کہ اس کے معنی سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہیں کہ حکومت تحریک آزادی کو کچلنا چاہتی ہے۔ مسٹر رنگا سابق نے کہا کہ اگر مجوزہ گول میز کانفرنس ناکام ہوئی تو بہت سے لوگ گاندھی جی کے نقش قدم پر چلنے لگیں گے۔ مسٹر محمد عثمان نے کہا کہ ان فلموں کو صوبہ بمبئی کے بورڈ آف سنسرس نے منظور کرلیا تھا لیکن حکومت ہائے صوبہ دہلی اور صوبہ متوسط نے اسے منظور نہیں کیا کیونکہ ان فلموں سے لوگوں میں نمک کے قانون کی خلاف ورزی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ آپ نے کہا کہ کیا حکومت جیسے ملک میں امن وامان کا خیال ہو اس قسم کے فلم دکھلانے کی اجازت دے سکتی ہے؟ جس وقت التوائے تجویز منظور ہوئی ہے تو ایک رکن نے ایوان میں گاندھی جی کی جے کا نعرہ بلند کیا۔

اسیران کاکوری کی مشکل آسان ہوگئی

درجہ ب کی مراعات دیدی گئیں

لکھنؤ ۲۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبجات متحدہ نے کاکوری ملزمین کو درجہ ب کی مراعات دئے جانے کا حکم دیا ہے۔

سندھ میں ایک پراسرار پیر کی گرفتاری

خانہ تلاشی میں بہت سے اسلحہ نکلے

کراچی ۲۸ مارچ۔ سندھ کے ایک بہت بڑے پیر پیر پگاڑو کو پولیس نے پیر جو گوٹھ (سکھر) میں اس الزام میں گرفتار کیا ہے کہ انہوں نے ایک آٹھ سالہ لڑکے کو ایک کاٹھ کے صندوق میں بند کر رکھا تھا جس کا نام ابراہیم کوری ہے۔ پیر صاحب کے ہاں سے پولیس کو بہت سے اسلحہ بھی ملے ہیں۔ پیر صاحب کے مکان کی تلاشی میں پولیس کو ڈیڑھ سو سپاہی اور ...

بغیر تشدد کے ملک آزاد نہیں ہوسکتا

راولپنڈی میں انقلاب ہو نیکا سرخ اشتہار

والیان ریاست اور مولانا محمد علی

گول میز کانفرنس میں شرکت کے معاملہ پر غور وخوض

پکرک لینڈ کی چوری کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کا بیان

تحفظ ناموس شریعت کیلئے قید وبند کا آغاز

بھاگلپور کے علما قید فرنگ میں

مسلمانان صوبہ بہار کی حمیت دینی کا امتحان

بھاگلپور کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے چند سرگرم کارکنوں پر اس جرم میں مقدمہ چل رہا تھا کہ انہوں نے ۲ اجنوری کو ساردا ایکٹ کے خلاف بغیر لائسنس حاصل کئے جلوس کیوں نکالا۔ ۲ مارچ کو اس مقدمہ کی پیشی تھی۔ مقدمہ دوسری عدالت میں تبدیل کر دیا گیا۔ جب مجسٹریٹ نے ملزمین سے ضمانت طلب کی لیکن انہوں نے ضمانت دینے سے صاف انکار کر دیا اور نہایت خوشی کے ساتھ جیل چلے گئے۔ مقدمہ کی آئندہ پیشی ۲ اپریل کو ہوگی۔

ان محترم حضرات کی فہرست جن پر مقدمہ چلایا گیا ہے درج ذیل ہے: مولانا محمد اسحاق صاحب ناظم علمائے ضلع بھاگلپور۔ مولانا ابوالحق صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت بھاگلپور۔ مولانا غلام نبی صاحب ...

مجلس مقننہ بنگال کا اجلاس

شہری تنازعات کے متعلق حکومت کی پالیسی

بنگال میں سول نافرمانی کا جوش وخروش

مسلمانان لودھیانہ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے احکام کی پابندی کا اعلان

شراب کی دوکانوں پر پہرہ

ریاست کپورتھلہ میں تعدد ازدواج کے متعلق قانون بنوانے کی کوشش

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اظہار خیال

جناب عبدالعزیز صاحب چودھری ممبر اسمبلی ریاست کپورتھلہ ریاست کی اسمبلی میں "قانون انضباط تعدد ازدواج" کے نام سے ایک مسودہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ موصوف نے اس مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے سے قبل اس کی ایک نقل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں اظہار رائے کے لئے بھیجی ہے۔ ہم ذیل میں چودھری صاحب موصوف کا مسودہ قانون اور اس کے متعلق حضرت مفتی صاحب کی رائے درج کرتے ہیں۔ حضرت مفتی صاحب کا جواب بذریعہ ڈاک بھیجا گیا ہے۔

قانون انضباط تعدد ازدواج

مفتی صاحب کا جواب

ملزمین سازش لاہور اور مجسٹریٹ میں جھڑپ

مجسٹریٹ کو بالآخر دبنا پڑا

ڈیرہ غازی خان میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پولیس کی بےرحمی اور حکومت کے ظلم کا آغاز

ڈیرہ غازی خان ۷ مارچ۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۲۶ مارچ کو قانون پولیس کی دفعہ ۳۰ کی رو سے حکم دیا کہ شہر میں کسی قسم کا جلوس وغیرہ نہ نکالا جائے۔ اسی روز شام کے وقت پبلک نے ممانعت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے قومی ترانے گاتے ہوئے ایک جلوس نکالا لیکن اسی وقت مسلح پولیس نے اگر خود جلوس کو زدوکوب کرنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے کانگریس کے رضاکار اور جلوس والے ... زخمی ہوئے۔ رضاکاروں نے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا جنہیں سے ... آدمیوں کو گرفتار کرلیا گیا چونکہ پولیس کی اس غیر منصفانہ روش کے خلاف عامۃ الناس میں نفرت اور غصہ کے جذبات ابھر آئے ہیں اس لئے کل سٹی مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کی رو سے تمام شہر میں دو ماہ تک ہر قسم کے جلوس اور جلسے ممنوع قرار دیدئے ہیں۔ آج پھر ایک جلوس نکالا جائیگا۔ ان تمام رضاکاروں کو جو گرفتار کئے گئے تھے دو دو سو روپے کی ضمانتوں ...

وائسرائے کی اسپیشل پر حادثہ بم کا مقدمہ

کھدر پہنو ورنہ ہم کھانا نہ کھائینگے

دہلی کے ایک حلوائی کی عجیب وغریب قسم

پٹیلوں کے استعفوں پر سرکاری حلقوں میں بےچینی

واقعات پر پردہ ڈالنے کی کوشش

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنیکا
قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور پر پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا۔ بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیے پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم عہ پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — رباعیات عمر خیام معہ سوانح — بستان العارفین — علم مجلسی — فتاویٰ رشیدیہ — اعجاز القرآن — احسن الوظائف — تفسیر مظہری — عطر مجموعات — تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

چودھری غلام سرور خانصاحب کی مساعی کا نتیجہ

میرے دوست چودھری غلام سرور خانصاحب جو ضلع شیخوپورہ کے ایک رئیس اعظم ہیں اور پنجاب یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں اپنے علاقہ میں چند مہینے سے تبلیغ اسلام کا کام کر رہے ہیں۔ ان کے اثر و رسوخ ...

مبلغین جمعیت علماء دولت آباد کی اپیل
مقامی مدرسہ کے استحکام کی سعی بلیغ

مدرسہ اسلامیہ دولت آباد سالہا سال سے اسلام کی خدمت کر رہا ہے۔ گزشتہ تحریک خلافت کے زمانہ میں ۱۹۲۱ء میں اس مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ بفضلہ تبارک وتعالیٰ بتدریج ترقی کرتا ہوا فی الحال جماعت سوم تک طلبہ منسلک رجسٹر ہوتے۔ امید کی جاتی ہے کہ عنقریب درجہ ثانیہ و درجہ اولیٰ بھی جاری کر دیئے جائیں گے۔ چونکہ مدرسہ کی مالی حالت اچھی نہیں ہے۔ اس واسطے اراکین جمعیت منتظم حسن انتظام کیلئے امداد قوم کی محتاج ہیں ...

وما تقدموا لانفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ ھو خیرا واعظم اجرا

مسلمانان جڑودہ ضلع میرٹھ کا فیصلہ
یکم اپریل کو سول نافرمانی کا عہد

بمبئی میں آل انڈیا مسلم کانفرنس کا انعقاد
فلسطینی معاملات پر غور وخوض

"اودھستان کی اشاعت"

گوشوارہ آمد وصرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنے	رقم روپے	میزان پائی	میزان آنے	میزان روپے
بقایا سابقہ				۹	۸	۲۲۶
اعانت شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۴	۱۱۳۶۷			
زکوۃ	۰	۰	۱۲	۰	۴	۱۱۳۷۹
واپسی ...				۰	۳	۲۲۸
میزان کل				۹	۱۵	۱۱۸۳۳

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنے	رقم روپے	میزان پائی	میزان آنے	میزان روپے
تنخواہ مبلغین ومدرسین وکارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۹	۴۹۷			
ڈاک	۰	۰	۲			
تار	۰	۱۲	۸۷			
اسٹیشنری	۰	۸	۰			
سامان دفتر	۰	۱۰	۱۰			
خرید کتب	۰	۰	۱۰۰			
مصارف سفر کارکنان	۰	۱۵	۶۴۳			
مصارف اجلاس	۹	۱	۳			
امداد الجمعیۃ اخبار	۰	۰	۳۵۰			
متفرق	۰	۰	۹	۹	۷	۱۷۳۴
تفصیل بقایا						
تحویل	۹	۱۵	۷۸			
خزانہ	۳	۸	۱۰۰۲۰	۰	۸	۱۰۰۹۹
میزان کل				۹	۱۵	۱۱۸۳۳

سید محمد شفیع غفرلہٗ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

سارداایکٹ اور مسلمانوں کا فرض اولین
سرحد کے غیور مسلمانوں سے اپیل

(از جناب محمد حسین صاحب رضا پشاوری)

اے بہادران سرحد و فرزندان اسلام! سارداایکٹ کے نافذ ہونے کا دن آپ کے سر پر آگیا ہے۔ اور یکم اپریل سے شریعت اسلامیہ کے خلاف قانون سارداایکٹ پر عمل درآمد شروع کر دیا جائے گا۔ آپ کے تمام علماء اور تمام مذہبی و اسلامی اور سیاسی جماعتیں اور مسلم پریس نے اسے مداخلت فی الدین قرار دیتے ہوئے اس کی مخالفت کی ہے۔ اس قانون کے نافذ ہونے پر جو بُرے نتائج مترتب ہونگے وہ آپ سے پوشیدہ نہیں۔ اس قانون کے خلاف کئے گئے مظاہرے ہوئے۔ ... کہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔ لیکن افسوس کہ حکومت ٹس سے مس تک نہ ہوئی تو کیا اب تمہارا مذہبی و اسلامی فرض نہیں ہے کہ تم اس قانون کی ہر ممکن ذریعہ سے مخالفت کرو؟ ... ورنہ قیامت کے دن رسول خدا کے دربار میں حاضر ہو کر کس طرح کہو گے کہ یا رسول اللہ ہم آپ کے امتی ہیں ہماری شفاعت کیجئے ... ہم ابھی خداوند کریم سے امید کرتے ہیں کہ تم کامیاب ہو گے اور منصور ہو گے کیونکہ خداوند تعالیٰ خود قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

... کے بعد اور آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی کی مصروفیتوں سے ذرا دم لینے کے بعد عنقریب میں اپنے متعلق ہر ایک جزو وکل کا ایک مکمل بیان اخبارات میں دوں گا۔ واقعی میں اپنے آپ کو قوم کے سامنے جوابدہ سمجھتا ہوں۔ اور انہیں حق ہے کہ وہ مجھ سے سوال کریں اور میرا فرض ہے کہ میں جواب دوں۔

۳۱ الکزانڈر لین نیو دہلی
راقم محمد شفیع داؤدی ۲۷ مارچ سنہ

حقیقت حال یہ ہے لیکن نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ دہلی کے ایک ہندو اردو روزنامہ نے جسے ایوان کے ہر من وعن سے واقفیت حاصل ہونے کے مواقع حاصل ہیں نہایت دلیرانہ اور سینہ زوری سے کام لیا اور لکھ مارا کہ اس وقوعہ کے وقت مسٹر پٹیل صاحب نہیں بلکہ مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریسیڈنٹ بہ مدارت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ ...

دشنام گرد ہد خسیسے
چارہ نہ بود بجز شنیدن
اور حقیقت تو یہ ہے
نیش عقرب نہ از پئے کین است
مقتضائے طبیعتش این است

۳۱ الکزانڈر لین نئی دہلی
راقم محمد شفیع داؤدی ۲۷ مارچ ۱۹۳۰ء

مسلم نمائندگان اسمبلی اور کونسل کا احتساب
مسلمانوں سے مولانا شفیع داؤدی کا اعتذار

مسلمان قوم کی بے حسی کو دیکھتے ہوئے جب کسی جانب سے کسی احساس اور سیاسی بیداری کی جھلک دیکھتا ہوں۔ تو دل کو ایسی مسرت ہوتی ہے جیسی کسی مزدور کو اپنی مزدوری ملنے پر حاصل ہوتی ہوگی ...

دل چیر کر کیوں نہیں دیکھ لیا۔ عتاب آمیز زجر و توبیخ کا صادر ہونا اور پھر نزول وحی آسمانی۔ یا ایھا الذین آمنوا اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبینوا ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام لست مومنا۔ (مسلمانو! جب تم اللہ کی راہ میں لڑنے کیلئے باہر نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تم کو سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مسلمان نہیں) اس کا شاہد ہے۔

اب میں اپنے حکماء امت اور رہنمایان ملت سے صرف اس قدر عرض کر لینے کے بعد رخصت ہونے کی اجازت چاہتا ہوں۔ کہ انسان جب کسی مرض مزمن اور مہلک میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس کے حواس میں اضمحلال اور اس کی قوت تمیز میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے جس کے سبب وہ اپنے مفید اور مضر اشیاء کی کماحقہ تمیز نہیں کر سکتا ...

والعفو عند کرام الناس مقبول
ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سیدنا ونبینا ومولانا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اسمبلی میں نماز کا وقت
ہندو پریس کی غلط بیانی پر مولانا شفیع داؤدی صاحب کی تصریحات

حمل لحبہ کی طرف اس عنوان کو منسوب کیا جاتا ہے وہ اس قدر سرسری اور غیر اہم تھا کہ اس پر کسی خاص توجہ کی نہ تب ضرورت تھی اور نہ اب ہے مگر ملک کی بدقسمتی کہ "ہندو پریس" نے اس معمولی اور صاف واقعہ کو جھوٹ اور لغو باتوں کے ساتھ اس قدر نفرت انگیز اور غلط کر کے دکھایا ہے ...

بسلسلہ صفحہ ۲

زندگی ہستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری دوائیات سے بدگمان ہوگئے ہوں اور کافی روپیہ خرچ کرکے مایوس ہوگئے ہوں تو شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے ...

جریان

... ۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا ...

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی
کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۲۱۱ کلکتہ

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف طبع ہوگئی ہے۔ جس کا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی۔ الحمد للہ کہ جنت کی کنجی طبع ہو چکی ہے دوزخ کے کھٹکے کے بعد مولانا موصوف کی یہ دوسری تصنیف ہے جو مولانا نے اپنے بعض احباب کے اصرار پر تالیف فرمائی ہے۔ ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیشے کا محل

... منیجر گلزار سوس بل روڈ لاہور

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ (") ... ...
ایک کالم (") ... ...
½ کالم (") ... ...
¼ کالم (") ... ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم شنبہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۳

موتمر اسلامی اور علی برادران کی دورخی پالیسی

در کفر ہم کامل نۂ زنار را رسوا مکن

(از مولانا حسرت موہانی)

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ موتمر اسلامی کا نپور کے انعقاد میں مولانا حسرت موہانی نے خاص طور پر دلچسپی لی تھی اور ان ہی کی مخصوص سعی سے یہ جماعت ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کیلئے معرض وجود میں آئی تھی۔ لیکن اس جماعت کی موجودہ روش کو تنگ آکر مولانا ئے موصوف نے نہایت صاف الفاظ میں حقیقت حال کا اظہار کردیا ہے اور اپنے اخبار مستقل میں موتمر اسلامی اور علی برادران کی پالیسی کو حکومت پرستی، اور "آدھا تیتر آدھا بٹیر والی پالیسی" سے یاد کیا ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا کا یہ مضمون حامیان مسلمین کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی سے زیادہ ثابت ہوگا۔ (الجمعیۃ)

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

طاقت پیدا کرنے کی ضرورت (انصاف)

قوموں اور ملکوں کی ترقی کا مطالعہ کیجئے، سارا افراد و اقوام نے جو طاقت و قوت حاصل کی ہے وہ فتح و ظفر سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ ان پر غور کیجئے تو معلوم ہوگا کہ جو افراد اور اقوام خطرات سے بے خوف و دلیر ہو کر عمل کے میدان میں کود پڑی ہیں، انہی کے حصہ میں ہر قسم کی سربلندی و سرفرازی آئی ہے۔ اور جو خطرات سے خائف اور لرزہ براندام رہی ہیں ان کے حصہ میں ناکامی و خسران کے سوا کچھ نہیں آیا۔ تازہ ترین مثال امان اللہ خاں اور جنرل نادر خاں کی ہے ...

بہرحال ہم خوش ہیں کہ حکومت تشدد کی حکمت عملی اختیار کرنا چاہتی ہے اور مجاہدین وطن کو اپنے جبر و استبداد کا نشانہ بنا کر جیل خانوں میں ٹھونس دینے کا تہیہ کر چکی ہے۔ کیونکہ اس کا یہ طرز عمل فرزندان ہند میں ازدیاد قوت عمل اور استحکام عزم کا سبب بنے گا ...

ساردا ایکٹ کے خلاف عام سول نافرمانی کی جائے

ملک کا افلاس (ملت)

حکومت کی متشددانہ حکمت عملی (زمیندار)

رائے بریلی میں گرفتاریاں

نوجوان طلبا اور تحریک آزادی

[illegible]

رعایت ہو تو ایسی ہو

مع مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی | تصانیف مولانا شرر

الفاروق، سیرۃ النعمان، المامون، سوانح امام غزالی، سوانح نعیمی، نظامی گنجوی، فردوسی، مقالات شبلی، اورنگ زیب، حیات سعدی ...

مقالات شرر، سفرنامہ ہستی، خدمات، اسلامی سوانح، پردہ، نصیحت، جعفر و عباسیہ، تذکرہ، ملکہ زنوبیا، ایام عرب، الہارون، تاریخ افغانستان ...

ملنے کا پتہ: حسن قومی پریس دہلی — چھتہ لال میاں

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب و آزمودہ شرطیہ علاج

معجون خضاب خوردنی

المشتہر: منیجر مجربات میڈیکل ورکس نمبر ا دلسنگہ سرائے

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

آداب مجلس

پانچ سو صد مجرب نسخے

وسائل معاش

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

رسالہ الابقا

حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب ...

محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

سرمہ تریاق چشم

انڈین میڈیکل اسٹور نظیر آباد لکھنؤ

قانون محبت کی ایجاد

دفتر ... ملتان شہر

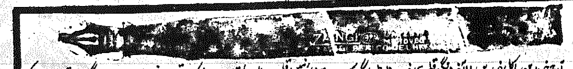

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

ضرورت ہے

معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تحفظ ناموس شریعت کیلئے تمام ہندوستان میں جد وجہد

سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی اور عام سول نافرمانی کا عہد

مدرسہ امینیہ دہلی میں جمعیۃ الاحرار کا قیام

تحفظ شریعت کیلئے فداکاروں کی فوج

یکم اپریل یوم سہ شنبہ ۸ بجے دن کو طلباء کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا خدا بخش صاحب مدرس مدرسہ ہذا منعقد ہوا جس میں جناب

صاحب تسنیم گجراتوالہ، مولوی نجم الدین صاحب صاحبزادہ بدخشانی، مولوی محمد رفیع صاحب فاروقی پیرانوی، مولوی سید ابو احمد صاحب گیلانی، مولوی شمس الہدیٰ صاحب پشاوری، مولوی محمد ادریس صاحب بگڑوی، مولوی عبد الحمید خاں صاحب کابلی، مولوی عبد الاول سندھی، مولوی عبد الکریم صاحب تواکھالی، مولوی نور احمد صاحب قندھاری، مولوی حسام الدین صاحب بہاری، مولوی علیم الدین

مسلمانان مونگیر کا عزم بالجزم

اہم تجاویز کی منظوری

مونگیر ۲۰ اپریل۔ تجاویز ذیل کل کے جلسہ تبلیغ الاسلام مونگیر میں باتفاق آراء پاس ہوئیں جو ارسال خدمت ہیں۔ محرک مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی۔ مؤید حکیم محمد یعقوب صاحب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تائید

تجویز نمبر ۱۔ چونکہ حکومت ہند با وجود یکہ سارڈا ایکٹ سے مسلمانوں کو بری کرنے کے لئے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اور آخر انتہائی مہلت کے بعد جمعیۃ علمائے ہند کی مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے ملعون قانون کو پامال کرنے اور مداخلت فی الدین کا دروازہ ہمیشہ کیلئے بند کرنے کے واسطے

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ دور حاضرہ میں مسلمانوں کی نازک حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک مجلس عاملہ مرتب کی جاوے جس کا لائحہ عمل اہل اسلام کے سامنے موجودہ حوادث و مصائب کا نقشہ پیش کرکے خواب غفلت سے جگانا اور ان کے تنزل کے اسباب ظاہر کرکے ترقی کی تدابیر سوچنا ہو نیز یہ بتانا کہ موجودہ صدی میں کس قدر مسلمانوں کی جائدادیں سود پٹہ کی نذر ہو چکی ہیں اور آئندہ ان کی حفاظت کے لئے ایک اسلامی مالیہ یعنی بیت المال کا افتتاح کرنا جس کے ذرائع

الجواب

سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی

رضاکاروں کی بھرتی

ہم سارڈا ایکٹ منسوخ کرا کر رہیں گے

جمعیۃ علمائے ہند کے نائب کورد کئے پر احتجاج

قانون شکنی کا فیصلہ

ہم سارڈا ایکٹ کے خلاف ہر قربانی کیلئے تیار ہیں

ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے جانیں قربان کریں گے

ہندو کانفرنس کا جوش

سول نافرمانی کا خاکہ

مدارس عربیہ پر اپیل

سول نافرمانی کرنے والوں کیلئے صحیح مسلک

علمائے جالندھر کی خدمت میں ہدیہ تبریک

رضاکاروں کے اسمائے گرامی

فسادات فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ

یہودی درندوں کی حمایت اور عربوں کے حقوق کا استخفاف

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

ابتداء عربوں نے کی

لندن ۳۱ مارچ۔ فسادات فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ آج پارلیمنٹ کے سامنے پیش ہوگئی۔ ارکان کمیشن نے اپنی تحقیقات سے جو نتیجہ نکالا ہے اس کا ماحصل یہ ہے کہ بلوہ کی ابتداء یہودیوں پر عربوں کے حملے سے ہوئی جس کے لئے سوء حرالذکر کے پاس کوئی بہانہ موجود نہیں تھا۔ عربوں پر یہودیوں نے جو چند حملے کئے ان میں سے اکثر جوابی حیثیت رکھتے

کر بہ کے متعلق رونما ہوئے دونوں جانب سے اخبارات میں اشتعال انگیز مضامین لکھے گئے۔ کم تعلیم یافتہ عربوں میں پروپیگنڈا کیا گیا پولیس (دورنو میں ناقابل ثابت ہوئیں)، اور عربوں میں یہ عقیدہ پیدا ہوگیا کہ فلسطینی حکومت کے فیصلوں پر سیاسی خیالات اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

صرف باتوں سے مطمئن کرنیکی سعی

عرب یہودی اقوام کا تحفظ

عربوں کے لئے صیہونی خطرہ

زمین کے متعلق تحقیقات

عرب مزارعین کی بیدخلی

فلسطین کی آزادی کے متعلق سکوت

دیوار گریہ کے متعلق علیحدہ تحقیقات کی جائے

مسٹر شیل کا اختلافی نوٹ

حکومت فلسطین اور یہودیوں کی جانبداری

جمعیۃ علمائے ہند کے پروگرام پر عملدرآمد کرنے کا عہد

میرٹھ میں سول نافرمانی کا اعلان

مولانا بشیر احمد صاحب کا حکومت کو چیلنج

مسلمانان بہار شریف میدان عمل میں

جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب کا اجلاس عام

ارکان جمعیۃ کا انتخاب

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت پر اظہار اعتماد

لاہور ۳ مارچ۔ جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب کا ایک اجلاس عام انجمن خدام الدین لاہور کے سالانہ اجلاس کے موقع پر منعقد ہوا اجلاس میں حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

ارکان مجلس مرکزیہ

جمعیۃ علماء پنجاب کے ارکان عام کا یہ اجلاس مندرجہ ذیل حضرات کو جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند کے لئے نمائندہ مقرر کرتا ہے:-

عہدہ داران صوبہ

ارکان مجلس منتظمہ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تائید و اظہار اعتماد

بمبئی میں سول نافرمانی

کلکتہ کے پٹسن والوں اور پولیس میں جنگ

گولی چلادی گئی نو آدمی ہلاک ہوئے

کلکتہ یکم اپریل۔ آج سہ پہر جبکہ سٹرینڈ روڈ کی طرف ہوڑہ برج کے کنارے ہیوسن روڈ پر پٹسن والوں کا ایک کثیر مجمع سینکڑہ کے مجمع تھا۔ پولیس نے گولی چلائی جس میں پانچ آدمی جان سے مرگئے۔ پٹسن والے اس جدید قانون کے خلاف احتجاج کر رہے تھے جو

بڑا بازار میں فساد

پچیس ہزار پٹسن والوں کا مظاہرہ

طالب علموں کی شرارت

ایک اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر کا ایثار

گاندھی جی سورت میں

اعظم گڑھ میں ایک مسجد کی بے حرمتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

مذہب اور حکومت کا تصادم

حکومت کے قانون کی انتہائی ذلت

دنیا کی تمام حکومتوں کا قیام صرف ایک امر پر منحصر ہے اور وہ یہ کہ لوگ ان حکومتوں کو تسلیم کریں۔ اگر کسی ملک کے سارے باشندے ایک زبان ہو کر اپنی حکومت کے اختیارات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیں تو وہ حکومت پھر معطل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کسی حکومت کے قوانین کا احترام بھی صرف اسی وقت تک قائم رہ سکتا ہے جب تک کہ ان قوانین کو ماننے کے لئے عامۃ الناس تیار ہوں جس قانون کے متعلق لوگوں نے پہلے سے یہ فیصلہ کر لیا ہو کہ وہ کبھی ہرگز اس کو تسلیم نہ کریں گے وہ اگر ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ نافذ کیا جائے اور اس کی پشت پر ہزاروں کی سنگینیں اور توپوں کے گولے موجود ہوں تو بھی وہ ایک مردہ قانون (Dead Letter) ہی رہتا ہے۔

اسی لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کے قوانین کو مذہب کی حمایت حاصل ہو۔ بغیر مذہب کی حمایت حاصل کئے ہوئے صرف مادی قوت کے بھروسہ پر کوئی قانون کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مذہب کی حکومت قلوب پر ہوتی ہے اور انسانوں کی حکومت کا اثر صرف جسم تک محدود رہتا ہے۔ جب تک لوگ کسی حکومت کو یا اس کے قوانین کو دل سے پسند نہ کریں اس وقت تک ان کا وجود معرض خطر میں ہے۔ اور اگر حکومت کی بدقسمتی یا حماقت سے کبھی ایسا موقع آجائے کہ اس کے قوانین مذہب کے مسلمہ اصولوں سے ٹکرا جائیں تو خوب یاد رکھئے کہ اس حکومت کے زوال کا وقت قریب آگیا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں ہے کہ وہ اپنے اقتدار کو ہمیشہ کے لئے خاک میں ملا ہوا دیکھ لے۔ مذہب کی عزت و حرمت پر سب کچھ قربان کیا جا سکتا ہے لیکن حکومت کے اقتدار کی قربانگاہ پر مذہب کو بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ حکومتیں اور ان کے قوانین ہمیشہ بدلتے رہے ہیں اور بدلتے رہیں گے لیکن مذہب جو دین فطرت ہے ازل سے لیکر ابد تک ایک حال پر قائم ہے اور قائم رہے گا۔ قدرت کے قوانین اٹل ہیں اور ان کا دوسرا نام اسلام ...

... میں موجود ہے۔

لیکن ساردا ایکٹ کی اس عام خلاف ورزی کے باوجود ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ ہمارا کام ختم ہو چکا ہے۔ ہمیں تو اپنی جدوجہد کو اس وقت تک جاری رکھنا ہے جب تک کہ یہ قانون ہمارے حق میں بالکل منسوخ نہ کر دیا جائے اور ہمیں اس کا اطمینان نہ دلا دیا جائے کہ ہماری شریعت غیر مسلم حکومت کی دستبرد سے بالکل آزاد ہے۔ ہم نے سول نافرمانی شروع کر دی ہے اور یکم اپریل سے اس کا آغاز نہایت کامیابی کے ساتھ ہوا ہے۔ ہندوستان کے مختلف صوبے مثلاً صوبہ بہار، صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد اس کی تیاریاں کر رہے ہیں کہ ساردا ایکٹ کے علاوہ دوسرے قوانین کو توڑیں۔ اگر صورت حال یہی رہی اور حکومت کے ارباب حل و عقد اسی طرح کانوں میں تیل ڈالے ہوئے بیٹھے رہے تو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت ان صوبوں کو اجازت دیدے گی کہ وہ عام سول نافرمانی بھی شروع کر دیں۔ اس وقت ہر مسلمان کا فرض ہوگا کہ وہ ہر امکانی قربانی کے لئے تیار ہو کر میدان میں آجائے ... یہ امر یقینی ہے کہ ہمیں اس مذہبی جنگ کو اس کے آخری نتیجہ تک پہنچانا ہے۔ اور ساردا ایکٹ کی انتہائی ذلت کے بعد اسے ہمیشہ کے لئے منسوخ کرا کے دم لینا ہے۔

یا تن رسد بجاناں یا جاں ز تن برآید

فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ

فسادات فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنی رپورٹ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کر دی ہے جس کا ایک مجمل خلاصہ ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں ...

... بچانے کے لئے اس مسئلہ ہی کو نہیں چھیڑا۔ اسی طرح فلسطین کی آئینی ترقی پر بھی کمیشن نے سکوت ہی کو مناسب خیال کیا۔ مختصر یہ ہے کہ برطانیہ ابھی فلسطین میں اپنے پنجے گاڑے رکھنا چاہتی ہے اور جب تک دو تین مرتبہ اور خون کی ندیاں نہ بہیں اس وقت تک اپنی پالیسی میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی روادار نہیں ہے۔ اس کمیشن کی رپورٹ کا جو منشا ہم سمجھ سکے ہیں وہ تو یہی ہے کہ موجودہ پالیسی میں اور زیادہ سختی کی جائے اور فلسطین پر فوجی قبضہ برابر جاری رکھا جائے۔

مولانا نصر اللہ خاں کی گرفتاری

مولانا نصر اللہ خاں صاحب بی۔ اے ایڈیٹر مدینہ کی گرفتاری صاف بتا رہی ہے کہ صوبہ متحدہ میں ہوا کا رخ کس طرف ہے۔ حکومت تشدد پر اتر آئی ہے اور ان لوگوں کو چن چن کر گرفتار کرنا چاہتی ہے جن کے دلوں میں آزادیٔ وطن کا ولولہ موجود ہے اور جو اپنے قلم یا اپنی زبان سے حریت کا پیغام عوام الناس تک پہنچا رہے ہیں۔ مولانا نصر اللہ خاں کو دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ اس دفعہ کا منشا کیا ہے۔ اس دفعہ کے مطابق ہر وہ شخص مجرم ہے جسے اپنے وطن سے محبت ہے اور جس کی کوشش یہ ہے کہ وہ ہندوستان کے کندھے سے انگریزوں کی غلامی کا جوا اتار پھینکے۔ مولانا نصر اللہ خاں کا جرم بھی یہی تھا کہ انہوں نے ۱۷ اور ۲۱ مارچ کے پرچوں میں اس قسم کے مضامین اور نظمیں شائع کی تھیں جن میں ہندوستان کی غلامی کا دردناک افسانہ دہرایا گیا تھا اور اس بدنصیب ملک کے باشندوں کو اس کی دعوت دی گئی تھی کہ وہ اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کریں۔ اگرچہ آج ہندوستان کا کونا گوشہ اس قسم کے مجرموں سے خالی نہیں ہے۔ مگر حکومت صرف ان لوگوں کو گرفتار کرتی ہے جنہیں وہ خطرناک سمجھتی ہے۔ اس لئے ہم مولانا نصر اللہ خاں کو قابل مبارکباد سمجھتے ہیں کہ صوبہ متحدہ کے مسلمانوں میں سب سے پہلی قربانی وہ پیش کر رہے ہیں۔

پالیسی کا صاف اعلان

مسٹر وجووڈ بین وزیر ہند نے دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ حکومت ہند ساردا ایکٹ کو نافذ کرنے میں کسی قسم کی سستی یا غفلت کرنا نہیں چاہتی ہے اور اس معاملہ میں اس کی نیت کے متعلق کوئی شبہ نہیں کرنا چاہئے ... ان الفاظ کا مقصد بالکل صاف ہے ... کو ابھی تک حکومت کے ساتھ یہ توقعات وابستہ تھیں کہ ... اس قانون سے مستثنیٰ کر دیگی یا اس کے نفاذ میں التوا کر دیگی ... انہیں اب مایوس ہو جانا چاہئے۔ حکومت کی پوزیشن بالکل واضح ہے۔ ساردا ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ یعنی یکم اپریل خود قانون کے اندر مذکور تھی۔ اگر گورنمنٹ کچھ کرنا چاہتی تو یکم اپریل سے قبل کرتی۔ جب یکم اپریل گزر چکی اور قانون نافذ ہو گیا تو اب کسی قسم کی توقع نہیں رکھنی چاہئے ...

دہلی کے چند مسلمان واعظین کے آستانہ پر

سرمایہ کی ضرورت

ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کا اعلان

خلاف قانون نکاحوں کی اطلاع

علماء کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی ناظم جمعیۃ علماء پنجاب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

میں صوبہ پنجاب کے ہر ضلع کے علماء سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ناظم جمعیۃ علماء پنجاب لاہور کو ایسی شادیوں کی تعداد سے مطلع کریں جو روزانہ ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد کی جا رہی ہیں۔ علماء پنجاب کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے اس لئے تمام علماء کو اپنے اسمائے گرامی جمعیۃ علماء پنجاب لاہور کے پتہ پر ارسال کر دینے چاہئیں۔

جریدۂ نوجوان سرحد کے تمام پرچے ضبط

پشاور یکم اپریل۔ حکومت صوبۂ سرحد نے اپنے گزٹ کی ایک فوق العادہ اشاعت میں اعلان کیا ہے کہ ہفتہ وار اخبار "نوجوان سرحد" پشاور کے تمام پرچے نقلیں ترجمے اور اقتباسات بحق سرکار تعزیرات ہند ضبط قرار دیئے جاتے ہیں۔ اس اخبار کے مدیر و طابع و ناشر کا کسر بڑ عبد الغفور آتش تھے۔ کہا جاتا ہے کہ جریدۂ مذکور کے تمام مضامین باغیانہ تھے۔

ڈپٹی کمشنر کو خلاف ورزی ساردا ایکٹ کی اطلاع

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کے طور پر پشاور میں کثیر التعداد نابالغوں کے نکاح پڑھے گئے ہیں اور ڈپٹی کمشنر کو ان کی اطلاع دیدی گئی ہے۔

بٹالہ میں خلاف قانون نکاح

بٹالہ یکم اپریل۔ انجمن شباب المسلمین کی طرف سے آج صبح سے ہی تمام شہر میں بذریعہ منادی اطلاع دی جا چکی تھی کہ آج صبح نو بجے ساردا کو توڑا جاوے گا اور حلی دروازہ کے نزدیک میاں چلی کی بڑی مسجد میں دو کمسن لڑکوں کی دو کمسن لڑکیوں سے شادیاں کی جاویں گی۔ اور جلوس ... تمام شہر میں نکالا جائے گا۔

گوجرانوالہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف نکاح

یکم اپریل۔ آج مولانا عبد العزیز خطیب جامع مسجد نے ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی میں دو نابالغ لڑکوں کے نکاح پڑھے۔ شہر کے معززین ان نکاحوں میں شریک ہوئے۔ ضلع خفیہ پولیس کے کارکنوں نے مولوی صاحب سے دریافت کیا کہ نکاح کس نے پڑھے انہوں نے کہا کہ میں نے پڑھائے ہیں ...

پروفیسر اندر کا مقدمہ

فیصلہ کی تاریخ

بمبئی کے تاجران پارچہ کا فیصلہ

دہلی میں نیا ڈپٹی کمشنر

گاندھی جی کا سفر

راستہ میں جلسے اور تقریریں

الہ آباد ۳ مارچ۔ گاندھی جی نے آج یکایک یہ حکم دیدیا کہ چرخہ چھوڑ کر لوگ ٹکلی سے سوت کاتیں۔ اس وقت تک سارے سفر میں انہوں نے خود اور نیز رضاکاروں نے چرخہ سے کام لیا تھا جو راستہ بھر ان لوگوں کے ساتھ تھا۔ گاندھی جی نے کل ارنجن میں شہر کے جلسہ سے ٹکلی شروع کی اور شب میں بھاٹگام تک برابر اسی سے سوت تیار کرتے رہے۔ دریافت سے معلوم ہوا ہے کہ اس کی صورت یوں پیش آئی ہے کہ گاندھی جی یہ سمجھتے تھے کہ سورت میں انہیں ہر جگہ چرخہ دستیاب ہو جائیگا اس لئے انہوں نے چرخے احمد آباد واپس کر دئے جو گجرات ودیا پیٹھ نے اپنے ہاں سے دئے تھے اور برابر ساتھ آرہے تھے۔ سورت کے ضلع میں کافی چرخے نہ مل سکے چنانچہ باردولی کے کارخانہ سے نکالنے پڑے تب کام چلا۔ اس تجربہ کے بعد گاندھی جی نے خیال کیا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے ٹکلی ہی سے کام لینا چاہئے۔

رضاکاروں کو نصیحت

گاندھی جی کو اپنے ساتھی رضاکاروں میں سستی اور بعض غلطیوں کا احساس ہوا نیز انہوں نے یہ بھی دیکھا کہ گاؤں والے ان کی خاطر مدارات میں فضول خرچی سے کام لیتے ہیں اس لئے انہوں نے گزشتہ شب میں ساری تقریر میں سوائے کفایت شعاری کے اور کچھ نہیں بیان کیا کیونکہ انہوں نے کہا کہ اس مہم میں جو تمام تر غریبوں کی اور غریبوں کے مفاد کیلئے ہے اسراف سے کام نہ لینا چاہئے۔ آپ نے کہا کہ انہیں اس سے زیادہ خرچ نہ کرنا چاہئے جس کے بغیر چارہ نہیں۔ آپ کی رائے میں وائسرائے کے متعلق یہ کہنا کہ وہ ہندوستان کے عام باشندوں کی آمدنی کے تناسب سے پانچ ہزار گنا زیادہ لیتے ہیں بالکل احمقانہ ہوگا۔ اگر اس سفر کے اختتام پر حساب دیکھنے کے بعد ہمیں یہ معلوم ہوا کہ ہم نے احمد آباد اور بردولی سے چرخوں کے لانے، رضاکاروں کے لانے اور ان کے کھانے میں دودھ وغیرہ پر اتنا خرچ کر دیا جو ایک ہندوستانی کی آمدنی سے پچاس گنا زیادہ ہے۔

گاندھی جی نے رات میں سفر کرتے وقت اس پر بھی اعتراض کیا کہ گیس کی وزنی روشنی مزدوروں کے سر پر رکھ کر ساتھ رہے۔ انہوں نے کہا کہ جب خود ہماری یہ حالت ہوگی تو ہم بیگار کے انسداد پر کیونکر زور دے سکتے ہیں۔ اگر اس قسم کی روشنی کی ضرورت ہی ہے، جس کی ان کے خیال میں قطعاً ضرورت نہیں ہے تو رضاکار خود اپنے سر پر رکھ کر چلیں۔ اجرتی مزدوروں سے یہ کام نہ لینا چاہئے۔

عزم صمیم

آخر میں آپ نے کہا کہ اگر یہی حالت رہی تو پھر سوراج نا ممکن ہے اس کے تو معنی یہ ہیں کہ ہم خود اپنی کشتی میں سوراخ کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اگر ان مشکلات کی وجہ سے سب لوگ مجھے چھوڑ بھی دیں گے تو میں آشرم واپس نہ جاؤں گا۔ میں تن تنہا جنگ کروں گا۔

خواتین سے خطاب

خواتین سے خطاب ہو کر آپ نے پردرد طریقہ پر فرمایا کہ آپ جس خوش عقیدگی سے یہ تحفہ مجھے دے رہی ہیں میں حقیقتاً اس کا مستحق نہیں ہوں۔ میں تو ان بدنصیب لوگوں میں سے ہوں جن کا آپ نے ابھی اپنے گیت میں ذکر کیا ہے۔ اور جن سے سب لوگوں کو قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

ولایتی کپڑے کے مقاطعہ کا اثر

سورت ۳ مارچ۔ گاندھی جی کا پڑاؤ آج ساندھیار میں ہے۔ وہاں سہ پہر میں ایک عام جلسہ ہوا۔ جلسہ میں ایک اور تلاتی کے استعفے کا اعلان کیا گیا۔ گاندھی جی نے اپنی تقریر میں بتایا کہ بمبئی کے کچھ تاجر پارچہ ان کے پاس آئے تھے جن سے معلوم ہوا کہ وہ ولایتی کپڑے کے موجودہ مقاطعہ کو ۱۹۲۱ء کے مقاطعہ سے زیادہ اہم سمجھ رہے ہیں۔ بعض تاجروں نے کہا کہ جاپان کے کپڑے کو مقاطعہ سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔ گاندھی جی ... جاپانی کپڑے کی درآمد کو منظور کر لیا جائے تو پھر ساری دنیا کے کپڑے جاپان سے ہو کر آیا کریں گے۔ جیسا کہ اس وقت ہر قسم کے کپڑے کھدر کے نام سے فروخت ہو رہے ہیں۔

خواتین کی شرکت

گاندھی جی نے یہ بھی کہا کہ دادا بھائی نوروزجی کی پوتی خورشید بہن تشریف لائی تھیں کہ بمبئی عورتوں کو اس تحریک میں شرکت کی اجازت دیدیں۔ وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اسٹیشن پر اتر گئی تھیں جہاں ٹھہرا ہوا تھا انہوں نے گاؤں میں خوب صفائی کرائی۔ گاندھی جی نے اس مثال کو اپنے رضاکاروں کے سامنے رکھا اور کہا کہ دیکھو ایک تمہاری کمزوریاں ہیں کہ مجھے گزشتہ شب ان کا ذکر کرنا پڑا۔ عورتوں کو اجازت دینے کے متعلق آپ نے فرمایا کہ وہ ابھی کچھ مہینہ تک نہیں دے سکتے۔

ایک ہیڈ ماسٹر کا افسوسناک طرز عمل

جمعۃ الوداع کو تعطیل نہیں کی

اسمٰعیل آباد ضلع کرنال کے مدرسہ میں باوجود بار بار عرض کرنے کے جناب ہیڈ ماسٹر پنڈت ہری سنگھ صاحب نے جمعۃ الوداع کی تعطیل ۸ فروری ۱۹۳۰ء کو نہیں کی۔ حالانکہ یہ تعطیل گزٹ ہے اور ضابطہ تعلیم ۱۹۲۶ء پنجاب کے گیارھویں اڈیشن کے صفحہ ۲۰ پر درج ہے لیکن جناب ہیڈ ماسٹر صاحب موصوف نے بجائے اس کے یہ تعطیل گزٹ ہے ضابطہ میں ہے ہرگز نہیں ملنی چاہئے تعطیل نہیں کی۔ بلکہ بہ نسبت عام ایام کے جمعہ کے دن بوقت نماز تقریب کی چھٹی ہوئی۔ (زمیندار)

جرمنی اور افغانستان کے درمیان ریل کا سلسلہ

آئندہ وسط ایشیا اور وسط یورپ ایک براہ راست ریلوے لائن کے ذریعہ سے پہلی مرتبہ باہم ملا دئے جائیں گے۔

"ٹوٹلی ایکسپریس" رقمطراز ہے۔ شاہ امان اللہ خاں نے افغانستان میں ریلوے لائن کی تعمیر کے لئے ایک جرمن کمپنی کو جو ٹھیکہ دیا تھا۔ اس پر اعلیٰحضرت محمد نادر شاہ غازی نے بہر تعدیل ثبت کر دی ہے اور عنقریب انجینیروں کا ایک وفد جرمنی سے کابل کو روانہ ہو جائیگا۔

جرمن کمپنی اس لائن کو تعمیر کرے گی۔ اور یہی تمام کاروبار کی ذمہ دار ہوگی۔ چند سال تک ٹھیکہ اسی کمپنی کے ہاتھ میں رہے گا۔ اور یہی کمپنی لائن کا ... چلانے کے لئے افغان نوجوانوں کو تعلیم دے کر تیار کرے گی۔

لائنوں کا سلسلہ

تجویز کیا گیا ہے کہ پہلے کابل کو جلال آباد کے ساتھ ملایا جائے پھر لائن کو جلال آباد سے تورخم تک جو سرحد ہندوستان پر آخری افغانی چوکی ہے۔ وسعت دی جائے۔ ایک برانچ لائن قندھار کو ہرات کے ساتھ ملائے گی جو مغربی افغانستان میں واقع اور وسط ایشیا کا مشہور ترین شہر ہے۔ آخر کار کابل سے یہ لائن روسی اسٹیشنوں یعنی کشک اور ترمیز سے ملائی جائیگی۔ ایک اور لائن قندھار کو چمن اور کوئٹہ کے ساتھ ملائے گی۔

یورپ اور ہندوستان کے درمیان جدید راستہ یہ ہوگا۔ کوئٹہ، چمن، قندھار، ہرات، کشک۔ پھر مرو جنکشن تک جو ماورائے کیسپین ریلوے پر واقع ہے۔ اس طرح ماسکو، لینن گراڈ، وارسا اور برلن تک سلسلہ قائم ہو جائیگا۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ پورا سفر ایک ہفتہ میں طے ہوا کرے گا۔

پیر پگارو کی گرفتاری

۴۰ ہزار کارتوس ۲ ریوالور ۵ بندوقیں برآمد ہوئیں

کراچی ۳ مارچ۔ پیر پگارو کی گرفتاری کی جو خبر کل شائع کی گئی تھی اس کے متعلق مزید اطلاع یہ ہے کہ گزشتہ بدھ کو آٹھ یورپین افسروں اور ڈیڑھ سو مسلح اور غیر مسلح سپاہیوں نے پیر صاحب کے گاؤں کا محاصرہ کر لیا (یہ گاؤں تعلقہ روہڑی میں واقع ہے) اور ان کے مکان مسکونہ دھاوا کر کے اندر گھس گئے۔ پولیس کی مدد پر پیر صاحب کو غش آگیا اور بیس منٹ تک بیہوش پڑے رہے اس کے بعد انہیں ہوش آگیا۔ جب ان کے مکان کی تلاشی لی گئی اور ہر چیز کی پڑتال کی گئی تو پولیس کو چالیس ہزار کارتوس۔ دو ریوالور۔ پچیس بندوقیں۔ افیون کی ایک بڑی تعداد اور شراب اور بھی قسم کی بہت سی دوسری چیزیں دستیاب ہوئیں۔ یہ سب سامان اس بڑے صندوق کے علاوہ ہے جس میں ایک نوجوان کو بند پایا گیا تھا جس کی عمر تیئیس سال کی تھی اور جس کا نام ابراہیم کوری تھا۔ یہ نوجوان کئی مہینے سے مفقود الخبر تھا۔ اور اس کی ماں مسماۃ مریم نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سکھر کی خدمت میں اپنے بیٹے کی تلاش اور بازیافت کے لئے درخواست دے رکھی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مریم مذکور کو انہی پیر صاحب کے ایما سے ۲۸ ماہ حال کو قتل کیا گیا۔ پیر صاحب مجسٹریٹ صاحب سکھر کے روبرو پیش کئے گئے۔ جہاں سے حکم ہوا کہ انہیں ایک ہفتہ تک حوالات میں رکھا جائے تاکہ تفتیش تکمیل کو پہنچ جائے۔ پیر صاحب کے خلاف اتنے الزامات ہیں۔ قتل عمد، سرقہ، نقب زنی اور ایک گروہ خلاف قانون کا رکن ہونا۔ پیر صاحب کی عمر تقریباً بائیس سال کی ہے۔

لکھنؤ میں دن دہاڑے ڈاکہ

یکم اپریل کو دو بجے سہ پہر کے وقت سکندر باغ کے مشرقی پھاٹک کے قریب ایک سخت واردات قتل و ڈاکہ زنی واقع ہوئی۔ واقعات یہ بیان کئے جاتے ہیں کہ گورنمنٹ بوائز نارمل اسکول کے دو چپراسی بانکے لال طال ... سرکاری خزانہ سے ۴۲۰۰ روپیہ لئے ہوئے اسکول واپس جا رہے تھے کہ چند غیر مسلم آدمیوں نے موٹر کار پر ان کا تعاقب کیا اور سکندر باغ کے مشرقی پھاٹک کے قریب ان پر اچانک ٹوٹ پڑے۔ مدبھیڑ میں ایک چپراسی قتل ہو گیا اور دوسرا شدید زخمی ہو کر میڈیکل کالج پہنچایا گیا۔ ڈاکو روپیہ لیکر چمپت ہو گئے۔ پولیس کو رپورٹ کر دی گئی ہے۔ اور تفتیش جاری ہے۔ مسٹر ای۔ ایف۔ جی جمیسن سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص ملزموں کا سراغ لگانے اور انہیں سزا دلانے میں قرار واقعی امداد دیگا اسے ہر ملزم کے پانے پر ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

مسلمانان مظفر نگر کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علمائے ہند کے فیصلہ پر اعتماد و آمادگی عمل کا اعلان

عبد المجید خان ناظم جمعیۃ المسلمین مظفر نگر بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ مسلمانان مظفر نگر کا ایک عام جلسہ مولانا عبد الرحیم صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ حاجی عبد المجید صاحب نے جمعیۃ علمائے ہند کا لائحہ عمل پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مولوی محمد یوسف صاحب کی تحریک اور مولانا ابرار حسین شیخ طالب حسین اور مولوی کرم علی صاحب کی تائید کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیشن متفقہ طور پر پاس ہوا۔

مسلمانان مظفر نگر کا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کے مجوزہ لائحہ عمل متعلقہ ساردا ایکٹ کو نہایت وقعت کی نظر سے دیکھتے ہوئے یقین دلاتا ہے کہ مقامی مسلمان اس پر عمل پیرا ہونے اور سول نافرمانی کرنے کے لئے بالکل مستعد ہیں اور اس سلسلہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کو طیار ہیں کیونکہ وہ مداخلت فی الدین کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔

پنجاب ستیہ گرہ کانفرنس

گوجرانوالہ یکم اپریل۔ گوجرانوالہ میں ۵ اپریل کو رفیق محترم ظفر علی خان کی زیر صدارت پنجاب ستیہ گرہ کانفرنس منعقد ہوگی۔ تمام زندہ دلان پنجاب کو چاہئے کہ وہ جوق در جوق شریک ہو کر کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔

بمبئی کے تاجروں کا قابل تقلید ایثار

جنگ آزادی میں حصہ لینے والوں کی امداد

بمبئی یکم اپریل۔ غلہ کے سوداگر سیٹھ نرول داس گنگ جی پوچھاپن کے فرزند مسٹر نرسی رام جو بمبئی رضاکار کانگریس کو مالی امداد کے ساتھ پرنٹنگ مشینری ... کی علالت سے ... اعلان کرتے ہیں کہ ... جنگ آزادی کے ختم ہونے تک کانگریس کے ممبروں اور اس کام کرنے والے رضاکاروں اور دیگر قومی کارکنوں کو تمام ضروریات زندگی مہیا کروں گا۔

بمبئی کے سوداگران پارچہ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے ان ملازمین کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائیں گے۔ جو ستیہ گرہ میں حصہ لینا چاہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کلاں سوداگروں نے ستیہ گرہ میں حصہ لینے والے ملازمین کو ملازمت کے متعلق پورا اطمینان دلایا ہے کہ ملازمت یا کانگریس میں حصہ لینے کی وجہ سے جو عرصہ غیر حاضری ہوا اس کی تنخواہ دی جائے گی۔

مولانا نصر اللہ خاں صاحب اڈیٹر مدینہ کی گرفتاری

بجنور میں جوش و خروش

ہزاروں آدمیوں کا جلوس

بجنور ۳ اپریل۔ آج دو بجے مولانا نصر اللہ خاں صاحب ایڈیٹر اخبار مدینہ گرفتار کر لئے گئے۔ گرفتاری کے لئے سپرنٹنڈنٹ پولیس کوتوال شہر، سب انسپکٹر اور ۱۰ کانسٹیبل آئے تھے۔ ۱۷ مارچ اور ۲۱ مارچ کے پرچوں کے "سوت" "فصل بہار" اور "نظم پیغام عمل" کو خلاف قانون قرار دیا گیا اور ان ہی تحریروں کی بنا پر ... کی گرفتاری زیر دفعہ ۱۲۴ الف عمل میں آئی ہے۔

آپ کی گرفتاری سے شہر میں جوش و خروش پھیلا ہوا ہے بلکہ ... گرمجوشی کے ساتھ رخصت کیا۔ ہزاروں آدمی جلوس کی شکل میں شہر میں گشت لگاتے ہوئے جیل تک گئے۔

ہجوم نے "انقلاب زندہ باد" "نصر اللہ خاں زندہ باد" ... اور بھارت ماتا کی جے کے نعرے لگائے۔ مولانا نصر اللہ خاں نے ۱۷ مارچ کے پرچے میں "برطانوی تعلق" پر ایک مقالہ افتتاحیہ لکھا تھا۔ جو ... کے سلسلہ میں تھا اور جس میں دکھلایا تھا کہ کس طرح ... ہندوستانی کارخانوں کو تباہ کیا جاتا ہے۔ ۱۷ مارچ کے پرچے میں "فصل بہار" کے عنوان سے ایک مقالہ ہے اور "پیغام عمل" کے عنوان سے ایک نظم ... ۲۱ مارچ کے پرچے کا آغاز ... ایک ... کے ذریعہ سے ... نظم میں مسلمانوں کو ... وہ ایک بہادر اور غیور قوم کی حیثیت سے اپنے تمام اختلافات کو بھول جائیں اور جہاد آزادی میں شریک ہو جائیں ...

مولانا ابو الکلام آزاد مولانا ظفر علی خاں اور دیگر عمائد کی اپیل

مسلمان سول نافرمانی کی تحریک میں شریک ہو جائیں

بمبئی ۳ مارچ۔ متعدد قوم پرست مسلم رہنماؤں نے مسلمانان ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی پوری قوت کے ساتھ سول نافرمانی کی تحریک میں شامل ہو جائیں۔ اپیل کرنے والوں میں مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا ظفر علی خاں، ڈاکٹر کچلو اور مولانا عبد الباری بھی شامل ہیں۔ ان کا قول ہے کہ ہندوستان آج کل اپنی تاریخ کے نہایت نازک دور سے ہو کر گزر رہا ہے اور ساری دنیا کی آنکھیں اس جدوجہد پر لگی ہوئی ہیں جو گاندھی جی غیر متشدد ذرائع سے ملک کو غیر ملکیوں کی غلامی سے نجات دلانے کے لئے کر رہے ہیں۔ یہ لوگ ان مسلم لیڈروں کے رویہ کو قابل ملامت قرار دیتے ہیں جو مسلمانوں کو تحریک آزادی میں شریک ہونے سے اس تنگ خیالی کی بنا پر باز رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ تحریک خالصۃً کانگریس کی تحریک ہے اور اس لئے جاری کی گئی ہے تاکہ ہندوستان میں "ہندو راج" قائم ہو جائے۔ اپیل کرنے والوں کا خیال ہے کہ اگر مسلمان بھی اس تحریک میں شرکت کر لیں اور ہندوؤں کے دوش بدوش کر کے آزادی حاصل کر لیں تو پھر فرقہ وارانہ حقوق طلب کرنے کا سوال ہی ختم ہو جائیگا۔

قربانی کی بندش کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد

مسلمانان ریاست جودھپور کا فیصلہ

ریاست جودھپور کے حکام نے بکرے کی قربانی کی بندش کر کے مسلمانان ہند کے مذہبی جذبات کو جو شدید ٹھیس پہنچائی ہے اس کا اظہار مسلم پریس اور پلیٹ فارم سے بار بار متواتر ہو چکا ہے۔

ریاست جودھپور میں ... کافی مسلمان آبادی ہے۔ اور بکرے کی قربانی کے متعلق اتنا عاقبت نا اندیش احکام سے ہندوستان کے مسلمانوں ہی کو نہیں خود اس ریاست کے مسلمانوں کو بھی گہرا تعلق ہے۔ گرچہ چونکہ ریاست میں اُوسوال پارٹی کا بہت غلبہ ہے اس لئے وہاں کے غریب، اور بیکس مسلمان اس کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھا سکتے۔ لیکن ساتھ ہی قربانی کی بندش بھی زیادہ عرصہ گوارا نہیں کی جا سکتی ... آ رہی ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس موقعہ پر مسلمان اپنی حمیت دینی کا کافی ثبوت دیں۔ اور ریاست جودھپور اپنے مذہبی حقوق کی حفاظت کے لئے ایک آخری اور فیصلہ کن جدوجہد شروع کر دیں جس کی صورت صرف ایک ہے کہ رضاکاروں کا ایک دستہ تیار کیا جائے جو آئندہ عید قربان کے موقعہ پر جودھپور جا کر ریاست کے ناجائز احکام کے خلاف سول نافرمانی کرے اور اس پر امن جہاد سے اپنے مذہبی حقوق کی حفاظت کرے۔

اب تک مسٹر برلا، مسٹر اپنی، مسٹر ٹھاکر داس بھارگو، مختار سنگھ، اور کاسم اور متعدد دیگر حضرات نے استعفا دینے میں مالویہ جی کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

پندرہ ہزار مسلمانان لدھیانہ کی سول نافرمانی

ساردا ایکٹ کے خلاف برات اور نکاح

لدھیانہ یکم اپریل۔ آج حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی زیر قیادت پندرہ ہزار باشندگان لدھیانہ کی ایک عظیم الشان برات جلوس کی صورت میں محلہ اقبال گنج سے شام کے چار بجے روانہ ہوئی۔ اور شہر کے مختلف بازاروں اور محلوں سے گزر کر محلہ اقبال گنج میں ختم ہوئی۔

راستہ میں مختلف مقامات پر ہندو مسلمانوں اور سکھوں نے سب نے برات کا ... شربت سے جلوس کی تواضع کی۔ جلوس کے ساتھ ... رضاکاروں نے ... "اسلام زندہ باد" "ساردا ایکٹ برباد" اور ... اللہ اکبر ... نعرے لگا کر آسمان گونج اٹھا۔

محلہ اقبال گنج میں ... اشخاص کے مجمع میں ... نابالغہ کی ... سے اس کا عقد کیا گیا۔ ... نے ... نکاح قبول کر لیا۔

جلسہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کیا گیا۔

شہر میں بھی ساردا ایکٹ کے خلاف بہت جوش پایا جاتا ہے۔

قانون نمک کی خلاف ورزی کیلئے تیاریاں

حیدرآباد (سندھ) ۳ اپریل صوبہ سندھ کی کانگریس کمیٹی نے طے کیا ہے کہ وہ اپنے صوبہ میں بجائے ۶ اپریل کے ۱۳ اپریل کو نمک کے قانون کے خلاف ستیہ گرہ کرے۔ اس فیصلہ کے بعد خود ... کانگریس کا ایک جلسہ ہوا جس میں مسٹر جیرام داس دولت رام (سابق ایڈیٹر ہندوستان ٹائمس) کی تحریک پر ایک ستیہ گرہ کمیٹی بنائی گئی کہ وہ اس تحریک کا انتظام کرے۔ اس کے بعد ... کانگریس کمیٹی کا جلسہ ہوا تو اس نے بھی اس کمیٹی کو منظور کر لیا اور ممبر منتخب ہوئے۔ عام طور پر خیال ہے کہ کراچی میں نمک کے قانون کی خلاف ورزی ہونی چاہئے لیکن اس کارروائی کا فیصلہ اسی وقت ہوگا۔ جب ستیہ گرہ کمیٹی سارے صوبہ میں دورہ کرے گی۔

پٹنہ صوبہ بہار ۳ اپریل صوبہ بہار کانگریس کمیٹی کا ایک جلسہ ... منعقد ہوا تھا جس میں اس صوبہ میں سول نافرمانی شروع کرنے کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ اور گاندھی جی کے مشورہ کے مطابق یہ طے پایا کہ سر دست صرف نمک کے قانون کی خلاف ورزی کی جائے ... ستیہ گرہ کی کارروائی کی جائے ... گرفتار ہو جائیں تو ... آل انڈیا کانگریس کمیٹی جیسا حکم دے۔ سول نافرمانی شروع کر دی جائے۔

علی گڑھ ۳ اپریل۔ کانگریس حلقوں میں دریافت کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ ستیہ گرہ کیلئے متعدد اضلاع میں رضاکاروں کی بھرتی ہو رہی ہے اس وقت تک پانسو رضاکار بھرتی ہو چکے ہیں۔ صوبہ کانگریس کمیٹی کا اجلاس ۱۲ اپریل کو ... ہوگا۔

صوبہ اندھرا کی کانگریس کمیٹی نے ... میں اپنا ایک اجلاس منعقد کیا۔ جہاں سول نافرمانی کی خوب تیاری ہو رہی ہے اس جلسہ میں ... مجلس عاملہ کی اس تجویز کی تصدیق کی گئی جس میں شری ... کو ڈکٹیٹر بنایا گیا تھا۔ ... ۱۴۰ رضاکاروں کی بھرتی ہو چکی ہے اور ۱۲ ہزار روپیہ بھی جمع کر لیا گیا ہے۔

صوبہ متحدہ الہ آباد ۳ اپریل کانگریسی حلقوں میں دریافت کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ ... آگرہ کے اضلاع میں نمک کے قانون کی خلاف ورزی کا تفریباً انتظام ہو گیا ہے ... حکومت نے ان اضلاع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو ... تمام ضروری اختیارات دیدیئے ہیں لیکن ستیہ گرہ کرنے والے سول نافرمانی کرنے کے ہر قسم کے مصائب کو برداشت کرنے کیلئے تیار ہیں ... ہر ضلع میں رضاکاروں کی بھرتی کا کام بڑی تیزی سے ہو رہا ہے۔ ... کی گرفتاریوں سے ... جوش ... ہے۔

اسمبلی سے پنڈت مالوی اور انکی جماعت کے استعفے

مسٹر پٹیل بھی باہر آگئے

نئی دہلی ۳ اپریل فری پریس آف انڈیا کو باوثوق ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ پنڈت مالویہ نے آج اسمبلی سے باہر نکل آنا اسمبلی کے کام کے متعلق ان کے رویے سے ... استعفا ... اور یہ استعفے ... کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے ... بہت اہمیت دی جا رہی ہے اور اس وقت کے ... انگریزی ... جب کہ ارکان اسمبلی نے اسمبلی ... طلب کی۔ ... ہیں ... اب بہت ... پنڈت ...

فری پریس آف انڈیا کو ... پنڈت مالویہ ... استعفا دیدیا ہے ... اور قوم پرست جماعت کے ... کا اعلان کر دیا ہے۔

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا اجلاس ششم

بمقام دربھنگہ بتاریخ ۲۰، ۲۱ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۳۰ء

زیر صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب قبلہ شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس حسب اعلان ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۳۰ء کو بمقام مدرسہ احمدیہ دربھنگہ منعقد ہوا۔ اور بحمد اللہ نہایت کامیابی کیساتھ اختتام کو پہونچا۔ ۲۰ شوال کی صبح ۸ بجے حضرت صدر منتخب تشریف لائے۔ ... منتظمین صدر جناب مولانا عبد الوہاب صاحب نے صدارت فرمائی اور تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا افتتاح کیا گیا۔ ... اس کے بعد جناب مولانا مقبول احمد صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے اپنا مطبوعہ خطبہ استقبالیہ پڑھا جس میں دربھنگہ کے مذہبی اور علمی خصوصیات اور مسلمانوں کی نکبت اور پریشانی کی اصلاح کے طریق علاج کے متعلق کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے بعد اجلاس ملتوی ہوا۔ اور تمام ارکان ...

ساردا ایکٹ کیخلاف سول نافرمانی

چونکہ ساردا ایکٹ کی لعنت کو ... مسلمانوں سے دور کرنے کے لیے دوسرا اور حکومت نے ابتک کوئی کارروائی نہیں کی۔ اور مسلمانان ہند کے متفقہ مطالبہ سے انتہائی بے اعتنائی برتی گئی ہے۔ اب بجز اس کے کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ جلد از جلد سول نافرمانی شروع کر دی جائے۔ اور چونکہ مرکزی مجلس جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی مجلس ... تحفظ ناموس شریعت سول نافرمانی کا پروگرام شایع کر کے دعوت عمل دیگی۔ اسلئے جمعیۃ علماء بہار ... کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ...

خالص اسلامی نظام کی ضرورت

اظہار تعزیت

مسئلہ اوقاف

اسلامی مدارس کے مہتممین سے درخواست

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس منتظمہ

مسودہ قانون ازدواج بین الملل

[illegible]

ساردا ایکٹ کے نفاذ سے قبل مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

بیس ہزار مسلمانوں کے اجتماع میں علماء امت کی ولولہ انگیز تقریریں

علمائے بھاگلپور کی گرفتاری پر مبارکباد

دہلی یکم اپریل گزشتہ شب کو کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی زیر سرپرستی مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی زیر صدارت منعقد ہوا تقریباً ۲۰ ہزار آدمیوں کا اجتماع تھا مفتی محمد یونس صاحب کی نظم کے بعد جناب صدر کی تقریر شروع ہوئی۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

جناب صدر نے فرمایا۔ آج ۳۱ مارچ ہے اور ساردا ایکٹ یکم اپریل سے نافذ ہوگا۔ ہم نے ابتک اس امر کی کوشش کی کہ ہم حکومت سے ... اور اسی لیے ہم نے تمام آئینی مراحل طے کر لیے اور حکومت پر یہ بخوبی واضح ہو گیا کہ ساردا ایکٹ مسلمانوں کے ... میں مداخلت ہے۔ ایک مسلمان جبتک مسلمان ہے اسوقت تک اس کے لیے اپنا قانون شریعت ...

کہ وہ کیا کرتے ہیں یہ کوئی پولیٹیکل مسئلہ نہیں ہے بلکہ ایک خالص مذہبی معاملہ ہے اور ... کا سوال در پیش نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کے پرسنل لاء کی حفاظت کا سوال ہے اس وقت اگر مسلمانوں نے پوری طرح اپنی حمیت دینی کا ثبوت ... ہی بہتر ہے جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم ساردا ایکٹ کے سامنے ... یہ ...

میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر یہ ذہنیت کس قسم کی ہے جب تم ہندوؤں کے ساتھ جنگ آزادی میں شریک نہیں ہوتے اور کوئی یہ کہتا ہے کہ اس سے حکومت کو تقویت پہنچے گی تو تم فوراً کہدیتے ہو کہ اس کی ذمہ داری ہندو ...

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

آزادی کامل کا اعلان

عہدہ داران جمعیۃ علماء صوبہ بہار

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ

ارکان جمعیۃ مرکزیہ

صدر محترم کا شکریہ

کارکنان بھاگلپور کی خدمت میں ہدیہ تہنیت

عہدہ داران مجلس استقبالیہ کا شکریہ

غیر ملکی کپڑے کا بائیکاٹ

[illegible]

دہلی میں ساردا ایکٹ کی انتہائی ذلت کا مظاہرہ

یکم اپریل کو قانون کے خلاف چار نکاح

تیس ہزار مسلمانوں کی سول نافرمانی

ایک عرصہ سے غل مچ رہا تھا کہ حکومت باوجود مسلمانوں کے مسلسل احتجاجات کے ابھی تک اپنی ضد پر اڑی ہوئی ہے اور وہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ساردا ایکٹ کو ہندوستان کے طول و عرض میں نافذ کر دے گی اور اپنے زعم باطل میں یہ سمجھ بیٹھے گی کہ اس کے قانون نے نعوذ باللہ شریعت حقہ کو دبا لیا۔ لیکن دہلی میں جب یکم اپریل کی صبح طلوع ہوئی تو یہاں کے تمام باشندوں ...

پہلا نکاح

چوتھا نکاح

... اکتفا کیا۔ دوسرے نکاح سے فارغ ہونے کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب باڑہ ہندو راؤ تشریف لے گئے۔ وہاں بھی مجمع بہت کافی تھا نکاح مولوی کرامت اللہ خاں صاحب مرحوم کی مسجد میں پڑھایا گیا جس کے متعلق تفصیلات حسب ذیل ہیں:۔

۲ اپریل کو پانچواں نکاح

دوسرا نکاح

تیسرا نکاح

سونی پت میں چالیس نکاح

[illegible]

پشاور میں ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی

چار نکاح پڑھائے گئے

پشاور یکم اپریل۔ مسلمانوں کو ساردا قانون سے مستثنیٰ کرانے کیلئے جمعیۃ احرار کی زیر سرپرستی ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس کے صدر پیر جماعت علی شاہ تھے۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے پہلا نکاح ہوا۔ اس کے بعد دو اور نکاح پڑھائے گئے کہ آج مسلمانوں اور ہندوؤں نے ساردا قانون کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال کی۔ مولانا عبد الحکیم صاحب صدر خلافت کمیٹی نے آج صبح ایک نکاح پڑھایا جس میں خلافت کمیٹی کے اراکین گواہ بنے۔ دولہا اور دولہن دونوں کم عمر ہیں۔ ان کا نہایت شاندار جلوس نکالا گیا اس کے علاوہ شہر میں کئی جلوس بھی نکلے جو ساردا ایکٹ کے خلاف احتجاج کے طور پر نکالے گئے تھے۔

انبالہ میں خلاف قانون شادیاں

فسادات کلکتہ کے متعلق تازہ اطلاع

گرفتاریاں اور قیام امن

ساردا ایکٹ کے خلاف سناتن دھرم سبھا کا احتجاج

مسلمانوں کے تمام مسلم زعما کا اپیل

تحریک آزادی میں شرکت کی دعوت

[illegible]

رنگون میں مسٹر سین گپتا کی تقریر

دفعہ ۱۲۴ کی دھجیاں اڑا دو

رنگون ۳۱ مارچ۔ آج ایک عظیم الشان جلسہ عام میں مسٹر سین گپتا کا خیر مقدم کیا گیا۔ مسٹر سین گپتا نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں بخوبی جانتا ہوں کہ آپ لوگ کیوں یہاں جمع ہوئے ہیں آپ میری عزت افزائی کرنے نہیں آئے بلکہ آپ کی آمد کا مقصد محض اس مقصد عظیم کا احترام کرنا ہے جس کی میں تبلیغ کر رہا ہوں۔ آپ ہندوستان و برما کے درمیان رشتہ مودت قائم کرنے اور گورا شاہی سے نجات حاصل کرنے آئے ہیں۔

آج حکومت برما اور اس کے اعلیٰ حکام نے محض اپنی کرتوتوں کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں یہ بات جاگزین کر دی ہے کہ ہندوستان سے برما کی علیحدگی کی کوشش کرنا بے سود ہے ہندوستان سیاسی آزادی کی راہ میں تیز قدم ہے میں چاہتا ہوں کہ برما بھی اسی سرعت کے ساتھ قدم زن ہو لوگوں کو چاہیئے کہ وہ ...

پیر پگاڑو کا مقدمہ

[illegible]

تندرستی ہزار نعمت ہے

شیر اکسیر

جریان

ایس۔ بی۔ بخشی اینڈ سنز، کلکتہ

مسلمانان پنجاب کی تنظیم

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے ہاتھ پر علماء اور عوام کی بیعت

لاہور ۳۰ مارچ ۱۹۳۰ء کو انجمن خدام الدین کے سالانہ جلسہ میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری تقریر فرما رہے تھے۔ آپ نے دوران تقریر میں لوگوں سے سوال کیا کہ آیا وہ اس انگریزی تہذیب کے مقابلہ میں جو خرد خنزیر سے پیدا کی گئی ہے اسلامی تہذیب کو بہتر سمجھتے ہیں یا نہیں۔ اس پر دس بارہ ہزار کے مجمع کے مسلمانوں نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارے اس کہنے میں کچھ صداقت ہے تو تم بتاؤ کہ تم اسلامی تہذیب کے قائم رکھنے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہو؟ تمام حاضرین نے کہا کہ بیشک جو کچھ آپ ہمیں حکم دیں گے ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ اس مرحلہ پر مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی ناظم جمعیۃ العلماء پنجاب نے کھڑے ہو کر لوگوں سے کہا کہ اگر تم سچے دل سے شاہ صاحب کا حکم ماننے کے لئے تیار ہو تو ان کے ہاتھ پر بیعت کرو اور انہیں اپنا امیر بناؤ۔ یہ جو حکم دیں اسے مانو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ اس پر حاضرین نے کہا کہ ہم اسی وقت شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ شاہ صاحب خاموش ہوگئے اور دو منٹ کے بعد فرمایا کہ اگر حضرت استاذ العلماء شیخ الحدیث مولانا سید انور شاہ صاحب مدظلہ العالی مجھے اس کی اجازت دیں تو میں یہ کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس پر حضرت استاذ العلماء نے اسی وقت کھڑے ہو کر فرمایا کہ مجھے سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی دیانت اور کام پر اعتماد ہے انہوں نے قربانیاں کی ہیں، اس لئے میں خود ان کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ چنانچہ حضرت استاذ العلماء نے اپنا ہاتھ سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی طرف بیعت کے لئے بڑھا دیا۔ اس پر سید عطاء اللہ شاہ صاحب نے اپنے دونوں ہاتھ سید انور شاہ صاحب کے ہاتھوں میں دے کر رونا شروع کردیا۔ اور مجمع پر اس وقت ایک خاص کیفیت طاری تھی۔ اس طریقہ سے حضرت موصوف نے سید عطاء اللہ شاہ صاحب کو لوگوں سے بیعت لینے کی اجازت دی۔ اسی وقت ہزار ہا لوگ شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کرنے کیلئے تیار ہوگئے۔ چنانچہ مولانا ظفر علی خاں صاحب نے بھی کہا کہ میں ان کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں اور انہیں اپنا امیر تسلیم کرتا ہوں۔ اور بھی ہزارہا مسلمانوں نے بیعت کی خواہش کی لیکن سید عطاء اللہ شاہ صاحب نے فرمایا کہ کسی دوسرے وقت یہ کام کیا جائے گا۔

شب کے اجلاس میں سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے فرمایا کہ آج جو صورت حالات پیدا ہوگئی ہے اس کے متعلق میں عرض کردینا چاہتا ہوں کہ میں اس کا اہل نہیں۔ مجھ سے بہت زیادہ صاحب تقویٰ و علم حضرات یہاں موجود ہیں۔ میری خواہش ہے کہ یہ امانت کسی ایسے شخص کے سپرد کی جائے جو اس کا اہل ہو۔ لیکن اس سے یہ سمجھا جائے کہ میں خدمت سے پہلو تہی کرتا ہوں۔ اگر کوئی اور صاحب اس کے لئے تیار نہ ہوں تو میں جیسا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے تیار ہوں۔ آپ حضرات کی دعائیں میرے شامل حال ہوں۔ اس کے بعد استاذ العلماء حضرت سید انور شاہ صاحب نے فرمایا کہ یہ جو کچھ آج ہوا ہے یہ محض سماوی طور پر ہوا ہے۔ میں تمام پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے سید عطاء اللہ شاہ صاحب کو اس کام کا اہل سمجھتا ہوں اور اگر مجھے اجازت دینے کا حق حاصل ہے تو میں انہیں اجازت دیتا ہوں۔

جلسے کے اختتام پر بعض علماء نے اصرار کیا کہ چونکہ ہمیں صبح واپس جانا ہے اس لئے ابھی ہم سے بیعت لی جائے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل علماء نے اسی وقت حضرت سید عطاء اللہ شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی اور آخر چند دیگر حضرات نے بھی ان علماء کرام کے بعد بیعت کی:۔

(۱) مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ۔ (۲) قاضی نور محمد صاحب خطیب جامع مسجد قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ۔ (۳) مولوی عبدالوحید صاحب نائب مدیر اخبار زمیندار لاہور۔ (۴) مولوی عبدالحق صاحب ہزاروی مانسہرہ۔ (۵) مولانا محمد شریف صاحب ناظم جمعیۃ العلماء۔ موضع نیارپور۔ (۶) مولانا محمد فاضل چکوال ضلع جہلم۔ (۷) مولوی عبدالواحد صاحب جامع مسجد گوجرانوالہ۔ (۸) مولوی نور احمد صاحب خطیب جامع مسجد ضلع گوجرانوالہ۔ (۹) مولوی عبدالرزاق صاحب ریاست بہاولپور۔ (۱۰) مولوی محمد عالم صاحب مانسہرہ ضلع ہزارہ۔ (۱۱) مولوی فتح محمد صاحب آزاد۔ لورالائی۔ (۱۲) مولوی عبدالرحمن صاحب پشاور۔ (۱۳) مولوی عبدالجلیل صاحب ضلع ہزارہ۔ (۱۴) مولوی قمر علی صاحب مسجد آسٹریلیا بلڈنگ۔ (۱۵) حافظ فقیر محمد صاحب مدرسہ انوار العلوم گوجرانوالہ۔ (۱۶) مولوی قمر الدین صاحب مدرسہ شمس العلوم ریاست بہاولپور۔ (۱۷) مولوی حکیم عبدالرشید صاحب بجہ ہٹہ مفتی باقر لاہور۔ (۱۸) مولوی نور حسن صاحب گوجرانوالہ۔ (۱۹) مولوی رحمت اللہ صاحب جامع مسجد گوجرانوالہ۔ (۲۰) مولوی عبداللہ صاحب واعظ ضلع گجرات حال مقیم کوٹلی لوہاران مشرقی۔ (۲۱) مولوی محبوب شاہ صاحب تحصیل تلہ گنگ ضلع کیمل پور۔ (۲۲) مولوی محمد اکبر صاحب فاروقی جامپور ضلع ڈیرہ غازی خاں۔ (۲۳) مولوی ...

(۲۵) مولوی سید احمد شاہ صاحب ... (ضلع) ...

صراط الاسلام

غریبوں پر ظلم

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

مسلمانان حیدرآباد کا عظیم الشان جلسہ

صدر الصدوری اور عہدہ افتاء

رعایتی فہرست

مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کے اعلانات

ہندو پریس کو انتباہ

جب سے مسلمانان ہند نے جمعیۃ العلماء ہند کے ماتحت سارداایکٹ کی مخالفت شروع کی ہے اس وقت سے ہندو پریس نے مسلمانوں اور علماء کی اس سلسلے میں ہر قسم کی توہین کرنا اپنا شیوہ بنالیا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ ہندوؤں کے ہاں نہ طلاق ہے نہ خلع (عورت مرد جس طریقے سے طلاق حاصل کرسکتی ہے اس کو شریعۃ اسلام میں خلع کہتے ہیں) اور نہ بیوہ کا نکاح۔ اس لئے ہندو مجبور ہیں کہ وہ اپنی سوشل اصلاح کے لئے ایسے قوانین بنائیں اور ہم خوش ہیں کہ ہندو بھی اپنی عورتوں کے حقوق تسلیم کرنے لگے ہیں مگر اسلام نے طلاق خلع بیوہ کا نکاح غرضیکہ بروہ انسانی حقوق جو عورت کو دئے جاسکتے ہیں دے رکھے ہیں اس لئے کوئی مسلمان اب کسی ایسے قانون کو تسلیم نہیں کرسکتا جو ان کی بہترین زندگی کو بدترین زندگی بنانے والا ہو۔ اس لئے میں ہندو پریس سے کہتا ہوں ... کہ وہ مسلمانوں کے اس جائز مطالبہ کی کہ وہ سارداایکٹ سے مستثنیٰ ہونا چاہتے ہیں مخالفت نہ کریں اگر مسلمان اس قانون سے مستثنیٰ ہو کر کوئی نقصان اٹھائیں گے تو اس میں بھی ہندوؤں کا کیا حرج ہے؟ رہی یہ بات کہ مسلمانوں کی بہت سی قوموں میں عورتوں کے حقوق کو تسلیم نہیں کرتیں اس کے متعلق میں صرف اس قدر عرض کروں گا کہ یہ قصور اسلام کا نہیں بلکہ مسلمانوں کا قصور ہے کہ انہوں نے ہندوستان کے رسم و رواج کو قانون اسلام کے مقابلہ میں اختیار کر رکھا ہے موجودہ حالات بھی اس بات کے مقتضی ہیں کہ کوئی فرقہ کسی فرقہ کو بلا ضرورت برا بھلا کہنے یا لکھنے سے پرہیز کرے مجھ کو امید ہے کہ ہندو پریس کے ذمہ دار ارکان ساردا ...

اپنے معاملے میں مسلمانوں کی مخالفت سے پرہیز کریں گے۔

سارداایکٹ کو خاک میں ملادو

۳۰ مارچ ۱۹۳۰ء کو جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے سارداایکٹ کو نامنظور کرانے کیلئے سول نافرمانی کا اعلان کردیا ہے یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے سارداایکٹ کے نفاذ کا حکم حکومت کی طرف سے شائع ہوچکا ہے انگریزی حکومت اس بات کی عادی ہوچکی ہے کہ جب تک اسکے خلاف زبردست عملی ایجی ٹیشن نہ کیا جائے وہ کسی بات کے سننے اور ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتی اس حکومت کے قوانین سے ہندوستان کی دوسری قوموں کو شاید کوئی نفع پہنچا ہو لیکن ڈیڑھ سو سال سے اس حکومت نے مسلمانوں کی بہترین تہذیب کو موت کے گھاٹ اتارنا شروع کر رکھا ہے خدا کا شکر ہے کہ سارداایکٹ نے مسلمانوں کو بیدار کردیا ہے میں پنجاب کے ہر مسلمان سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ ایک مہینے کے اندر اندر اس قانون کو خاک میں ملادے اور حکومت کو بتادے کہ اب ہندوستان کے اندر کوئی قانون اس وقت تک نافذ نہیں ہوسکتا جب تک کہ مسلمانوں کی رائے عامہ متفقہ طور پر اس کو منظور کرنے کے لئے تیار نہ ہو اگر مسلمانوں نے اس وقت غفلت سے کام لیا اور وہ سارداایکٹ کو منسوخ نہ کراسکے تو ان کو یقین رکھنا چاہئے کہ آئندہ کے لئے ان کے تمام مذہبی قوانین میں کھلے بندوں حکومت مداخلت کرے گی اور وہ کچھ بھی نہ کرسکیں گے۔

سول نافرمانی کے متعلق جو صورت آئندہ اختیار کی جائے گی مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی اجازت سے اس کا اعلان کردیا جائے گا۔

۳۱ مارچ ۱۹۳۰ء

جمعیۃ العلماء مروت ضلع بنوں کی سرگرمیاں

"جمعیۃ العلماء مروت" کے انعقاد کو ابھی بہت دن نہیں گذرے ...

واضح رہے کہ یہ چندہ "منتی فنڈ" "جنازہ فنڈ" "شادی فنڈ" "ایامیہ فنڈ" کے علاوہ ہے اس کے علاوہ ان فنڈوں کے جمع کرنے کے لئے شہباز خیل ... مندرجہ ذیل اشخاص ذمہ دار ممبر مقرر ہوگئے ہیں (۱) خانصاحب شیر بہادر خاں (۲) خانصاحب کریم خاں (۳) حاجی گل جان صاحب (۴) حاجی سردار خان صاحب ...

مسلمانان روہتک (پنجاب) کا قومی ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	تاریخ	متفرق روپیہ	متفرق آنہ	متفرق پائی	زکوٰۃ روپیہ	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی
۱	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	تبلیغ	۵/۳۳	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
۲	جناب محمد ایوب صاحب	پٹیالہ اسٹیٹ	″	۶/۳۳	۱۰	-	-	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
۳	ایک صاحب ہمدرد اسلام	بمبئی	″	۷/۳۳	۲	-	-	۰	۰	۰	۲	۰	۰
۴	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	″	″	۸/۳۳	۱	-	-	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۵	جناب منشی محمد خلیل صاحب	″	″	۹/۳۳	۲	-	-	۰	۰	۰	۲	۰	۰
۶	جناب منشی محمد جمیل صاحب	″	″	۱۰/۳۳	۱	-	-	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۷	جناب رضوی صاحب	″	″	۱۱/۳۳	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۸	جناب حکیم سید عبدالقادر صاحب	″	″	۱۲/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۹	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	″	″	۱۳/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۱۰	جناب حاجی صاحب	″	″	۱۴/۳۳	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۱۱	جناب حاجی علی میاں صاحب	″	″	۱۵/۳۳	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۱۲	جناب حاجی عمر حاجی نور محمد صاحب	″	″	۱۶/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۱۳	جناب احمد حاجی نور محمد صاحب	″	″	۱۷/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۱۴	ایک صاحب حامی اسلام	″	″	۱۸/۳۳	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	۰	۰
۱۵	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	″	″	۱۹/۳۳	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
۱۶	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	″	۲۱/۳۳	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	۰	۰
۱۷	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	بمبئی	″	۲۲/۳۳	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰
۱۸	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	″	″	۲۳/۳۳	۱	۱۲	۰	۰	۰	۰	۱	۱۲	۰
۱۹	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	″	۲۴/۳۳	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
۲۰	جناب محمد اسرار الحق صاحب	موضع اکیا	″	۲۶/۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۰	۰
۲۱	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	اوجھل	″	۲۷/۳۳	-	۰	۰	۲۵	۰	۱۰	۲۵	۰	۰
۲۲	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	″	۲۸/۳۳	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
	میزان کل				۲۱۹	۹	۰	۳۵	۰	۰	۲۵۴	۹	۰

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

رباعیات عمر خیام معہ سوانح — تاریخ القرآن — علم مجلسی — بستان العارفین — فتاویٰ رشیدیہ — اعجاز القرآن — احسن الوظائف — تفسیر مظہری — عطر مجربات — تعلیم الاسلام

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رسالہ الابقاء

محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ ... دہلی

اہل جنت کو بشارت

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیشے کا محل

سرمہ تریاق چشم

مفت

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰

نصف صفحہ (") ... ۳۰

ایک کالم (") ... ۲۰

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہار شنبہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۸ہجری۔ مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۲۴

دعوتِ سرفروشی

خطاب بہ مسلم و علمائے اسلام

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ندوۃ العلماء لکھنؤ)

مسلمِ افسردہ مت سو ہوش میں آنے کے بعد
ربِّ ابراہیمؑ و احمدؐ کا سہارا ہے تجھے
سعیٔ پیہم فرض تیرا، تو اسے انجام دے
سوختہ سینہ کی گرمی الامان! و الحفیظ!!
وقت دوہی ہیں مناسب دل جلوں کے وعظ کے
گرچہ خونِ دلِ مسلم، مجھے درکار ہے
پاسِ ناموسِ شریعت کے لئے ہو سر بکف
موت ہو یا زندگی جو کچھ بھی ہو عزت کی ہو
پیرویٔ بوحنیفہؒ کی سند زنداں میں ہے
حق کی خاطر ہاتھ شل ہو جائیں، تب ہو مالکیؒ
حضرت واعظ سر منبر نصیحت آپ کی
مستحقِ دست بوسی ہے جو پہنے ہتکڑی
ہار پھولوں کے کریں وہ شوق سے زیب گلو
مرنے والوں کو ذرا دیجئے فداکاری کا درس
پاسبانِ شرع! لٹنے کو ہے پونجی دین کی
مسلم ہندی نہ ہونے دے ذلیل اسلام کو
دیکھنا زندہ نہ رہنا تو بہائم کی طرح
حرمتِ دینِ محمدؐ پر نہ آنے پائے حرف

چھوڑ دے غفلت کو غفلت کی سزا پانے کے بعد
پھر یہ کیا افسردگی مسلم لقب پانے کے بعد؟
بھول جا ذکرِ عواقب فرض اتر جانے کے بعد
شعلہ بن کر جل اٹھے ہیں داغ مرجھانے کے بعد
جیل میں جانے سے پہلے جیل سے آنے کے بعد
ابرِ غم چھٹ جائے جس سے جوش میں آنے کے بعد
لطف جینے کا تمہیں آئے گا مر جانے کے بعد
یہ شرف ملتا ہے ملک و دیں پہ مٹ جانے کے بعد
حنبلیؒ ہوتا ہے دُرّے پیٹھ پر کھانے کے بعد
شافعیؒ بنتا ہے، پر گھر سے نکل جانے کے بعد
راست آئیگی ہمیں سولی پہ چڑھ جانے کے بعد
ہیں قدم لینے کے قابل بیڑیاں پانے کے بعد،
ہاں مگر گردن میں اپنی طوق پڑ جانے کے بعد،
شمعِ دیں پر جلکے، جو زندہ ہوں پروانے کے بعد
یہ جو لٹتی ہے لٹے پر تیرے کام آنے کے بعد
اپنی خونیں داستاں دنیا میں دہرانے کے بعد
سرزمینِ ہند میں اسلام مٹ جانے کے بعد
سرفروشی کا صلہ لے سر اتر جانے کے بعد

مسلکِ حق پر مسلماں گر رہے ثابت قدم
پھر چمک اٹھیگا مذہب ماند پڑ جانے کے بعد

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی تائید (خلافت)

کل شب چھوٹے قبرستان میں مسلمانان بمبئی کا ایک جلسہ مجلس تحفظ شریعت کی سرپرستی میں منعقد ہوا جس میں تقریباً ... ہزار مسلمانوں کا ہجوم تھا ... شریعت کی حفاظت کے لئے سربکف نہ ہو ... اس جلسے میں وہ قرارداد منظور ہوئی جو مرکزی مجلس تحفظ شریعت کی طرف سے اقصائے ہند میں پہنچ چکی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ حکومت کے نزدیک ان جلسوں کی کوئی اہمیت نہ ہوگی ... اور ہم سمجھتے ہیں کہ نو ہزار مسلمانوں کا یہ عزم کوئی قیمت نہ رکھیگا۔ لیکن جن کے دیدہ ہائے اعتبار کھلے ہوئے تھے انہوں نے یہ دیکھ لیا کہ بمبئی کے ڈھائی لاکھ مسلمانوں کے یہ نمائندگان بے جگر کس طرح آقائے نامدار حضور سرور کائنات کی شریعت اور خدائی ضابطے کی حفاظت اور اس کی توقیر و سلامتی کے لئے سربکف میدان میں آنے کے لئے تیار تھے ... اور ہر مسلمان کی آنکھ سے وہ روشنی نکل رہی تھی جو خداوند جل شانہ امتحان اور ابتلا کے وقت صابر اور مجاہد انسان کی آنکھوں میں پیدا کر دیتا ہے۔

جو قرارداد کہ مسلمانوں نے اس جلسے میں پیش کی ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ بجائے خود ایک مکمل تصریح ہے۔ لیکن بمبئی کے مسلمانوں نے ایک اور اضافہ اس قرارداد میں یہ کیا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو مسلمانان بمبئی ایک ایسی ماتحت کمیٹی بھی بنائیں گے جو علاوہ سارڈا قانون کی خلاف ورزی کے ان قوانین کی بھی خلاف ورزی کریگی جو اس حکومت ... بیدردی اور تغافل شعار کی اسٹیٹیوٹ بک پر ثبت ہے اور کسی پہلو سے شریعت ...

... کے لئے وہ قربانیاں پیش نہ کریں جن کا مطالبہ بار بار قرآن کریم کے اندر دہرایا جاتا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ اس ملت مسلمہ کے اندر ابھی کام کا جذبہ موجود ہے لیکن بدقسمتی سے آج ہمارے انتشار اور افتراق کی وبا ہمارے قوائے عملی کو زنگ لگا چکی ہے اگر آج کوئی صیقل گر خداوند کارساز کی بشارتوں اور اعانتوں کے ساتھ اٹھے تو اس زنگ آلودہ موتی پر پھر جلا ہو سکتی ہے۔ مسلمانوں کے دل بیتاب ہیں کہ وہ کام کریں ان کے قلوب مچل رہے ہیں کہ وہ بھی اس جنگ عظیم میں حصہ لیں جس کی بنیادیں اس ہندوستان کے اندر رکھ دی گئی ہیں۔

نئے بیتاب ہیں تاروں سے نکلنے کیلئے
طور مضطر ہے اسی آگ سے جلنے کے لئے

اس لئے ہماری آرزو ہے کہ مسلمان بیک آواز اٹھیں اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کی امداد کریں تاکہ مسلمانوں کو جہاد بالمال و جہاد بالنفس کے لئے تیار کیا جا سکے اور پھر ہم بھی سرفرازی اور عزت کے ساتھ اپنی گردنیں اس ہندوستان کے اندر بلند کر سکیں۔ خداوند کریم ہماری مدد فرمانے والا ہے۔

دریں دریائے بے پایاں دریں طوفان موج افزا
دل افگندیم بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا

حکومت کی مطلق العنانی (انصاف)

برطانی مدبر اینگلو انڈین جرائد اور خوشامد پیشہ اور عافیت پسند ہندوستانی ہمیشہ اپنے ابنائے وطن کو یہ نصیحت کرتے رہتے ہیں کہ ان کا سیاسی اقدام شاہراہ آزادی پر آئین و قانون کی حدود سے متجاوز ...

[illegible]

آخری موقعہ (ملت)

سارڈا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنے کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ...

[illegible]

... پر قائم ہے۔ علمائے کرام کی واضح اور بین تصریحات نیز امت اسلامیہ کے عام و ہمہ گیر احتجاج کے باوجود مسلمانوں کو سارڈا ایکٹ سے مستثنیٰ نہیں کرتی بلکہ علمائے کرام کی زبان سے جو اس بابت میں فیصلے کے تنہا حقدار ہیں ...

[illegible]

تنقید کی کمزوری (انقلاب)

[illegible]

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

جس کے ہزاروں بیش بہا قابل قدر مشوروں میں سے ممکن ہے کہ ایک ہی اور صرف ایک ہی مشورہ آپ کی فلاکت زدہ زندگی کی کایا پلٹ دے اور جس کی قیمتی معلومات سے بھرے ہوئے صفحات میں سے کیا عجب ہے کہ ایک صفحہ بلکہ ایک ہی سطر آپکو امیر بنا دے۔

معلومات تجارت یا تجارتی انسائکلوپیڈیا کے تین حصے جو ذیل میں درج ہیں ...

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

[illegible]

تجارت کی دوسری کتاب

[illegible]

تجارت کی تیسری کتاب

[illegible]

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

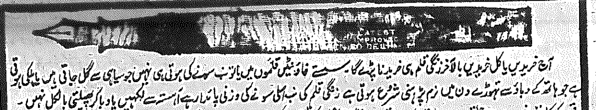

آج خرید ... زنگی قلم کمپنی ... سگرو کیپ ... سیفٹی ... فلنگ ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۱۳۲ دہلی

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عالم دہلی

اکسیر جذام

یہ وہ اکسیر بے نظیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں چار چھ مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔

... لاسپیو ذیابیطس ...

حافظ اقبال حسین بھیا ماہی بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

"منیجر"

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کو ناکام بنانے کی کوشش
توسیع نظام علماء کے پردے میں تخریب کی تیاریاں

یہ امر نہایت قابل افسوس ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے بعض مستعفی شدہ اراکین نے امروہہ میں اس قسم کی سازش شروع کردی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کو خراب کیا جائے

[illegible]

فلسطین پر ہمارا قبضہ جاری رہیگا
وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

گزشتہ جمعہ کے دن برطانوی دارالعوام میں مسٹر بالڈون نے مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم سے فلسطین کے متعلق ایک سوال کیا جس کے جواب میں انہیں حسب ذیل جواب دیا گیا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ملک معظم کی حکومت فلسطین پر حکمرانی والے کمیشن کی سفارشات کے مطابق جس کی جمعیۃ اقوام کی مجلس نے بھی تصدیق کر دی ہے [illegible]

[illegible]

مسٹر لائیڈ جارج نے بھی مسٹر بالڈون کے اس بیان کی کہ گورنمنٹ جلد سے جلد اپنا تفصیلی بیان دے اور پارلیمنٹ میں اس پر مباحثہ کا موقعہ دیا جائے تائید کی۔

مجلس تحفظ ناموس شریعت ڈیرہ اسمٰعیل خان کا جلسہ

تحصیل ٹانک ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان میں مورخہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو ایک عظیم الشان جلسہ مولانا محمد حسن صاحب کی کوشش سے منعقد ہوا۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان سے مجلس تحفظ ناموس شریعت کی طرف سے مولانا مولوی محمد حبیب اور مولوی محمد حیات صاحب ٹانک گئے اور یکم اپریل کو بوقت چار بجے شام جلسہ شروع ہوا۔ باتفاق حاضرین جلسہ مولانا مولوی [illegible]

کانگریس کی تحریک آزادی کے متعلق
خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا بیان

سنٹرل خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ گزشتہ مہینے میں بمقام دہلی منعقد ہوا تھا اور اس جلسہ نے یہ فیصلہ کیا تھا ۔ ۔ ۔ کانگریس کی تحریک سول نافرمانی کے متعلق ایک بیان مرتب کیا جائے چنانچہ مولانا محمد علی نے یہ بیان مرتب کر کے شائع فرما دیا ہے اور اس کی ایک کاپی ہمارے پاس بھی بغرض اشاعت و تنقید ارسال فرمائی ہے۔ اس سے قبل کہ ہم اس بیان کے متعلق اظہار خیال کریں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قارئین کرام اسے ملاحظہ فرمالیں تاکہ ہماری معروضات کے سمجھنے میں آسانی ہو وہو ہذا

گاندھی جی نے سول نافرمانی شروع کرنے کی جو خواہش ظاہر کی ہے اس سے ملک میں ایک خاص صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ خلافت کی مجلس عاملہ [illegible]

اجتماع کنونشن کے نام سے ہو رہا تھا، دہلی میں مسلمانان ہند کی تمام سیاسی جماعتوں کا ایک اجتماع آل انڈیا مسلم کانفرنس کی صورت میں منعقد ہوا۔ ان دونوں اجتماعات [illegible]

[illegible]

خلافت اور ترک موالات کی ابتداء

[illegible]

کانگریس کے تضاد اعمال

[illegible]

کامل آزادی کا نصب العین

[illegible]

گاندھی جی کا اشتراک

[illegible]

کنونشن اور مسلم کانفرنس

[illegible]

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

حوادث و احکام

استفتاء

کتاب الطلاق — ظہار

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص اپنی بیوی [illegible]

[illegible] بہن کے لفظ سے پکار سکتا ہے یا نہیں اور وہی شخص ایسی عورت کی طرف سے اور اس کے نام سے محض اس کو شہرت دینے کی غرض سے خود مضمون لکھتا ہے اور نام اس کا ڈالتا ہے۔ حالانکہ وہ عورت اردو کا ایک لفظ بھی صحیح نہیں لکھ سکتی ہے جس کا ثبوت اس کے خطوط ہیں۔ وہی شخص اس پر عاشق ہے اور بہن کے لفظ سے پکارتا ہے یا مخاطب ہوتا ہے ایسی صورت میں اس شخص کے لئے شرعاً کیا حکم ہوتا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

(۱) صورت مرقومہ میں نکاح فسخ نہیں ہوا ہے اور کفارہ ظہار کا بھی لازم اور واجب نہ ہوگا کیونکہ ظہار میں تشبیہ زوجہ کی کسی محرم عورت کے ساتھ ہوتی ہے اور اس واقعہ مرقومہ میں تشبیہ زوجہ کی محبت کی ساتھ ماں کی محبت کے ہے الہٰذا یہ ظہار نہیں ہے کہ موجب کفارہ ہو جاوے۔

(۲) اجنبی عورت سے محبت رکھنا اور اختلاط پیدا کرنا ناجائز ہے مگر بہن کے لفظ سے پکارنے کا کوئی جرم و مواخذہ نہیں ہے۔ واللہ اعلم

اجابہ وکتبہ۔ حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کتاب الطلاق — مرتد اور مرتدہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں [illegible]

[illegible]

استفتاء

کتاب الفرائض

[illegible]

گھاسی بی	بہاں جان	محمد خان		اہل جائداد پیداکردہ خود بیوہ موجود ہے		تنا	صدیق
اولاد	منھوا						
حسینا	اللہ دین	ولایت	ستار	مسماۃ مسو	مسماۃ تمو		

وزیر خاں اول فوت ہوئے۔ دوئم ذوالفقار خاں اہل جائداد پیدا کردہ خود فوت ہوئے۔ افضل خاں و امداد خاں و مسماۃ نیبا کی اولاد کو حصہ جائداد ذوالفقار خاں سے مل گیا ہے۔

دریافت طلب یہ بات ہے کہ وزیر خاں کی اولاد کو حصہ پہونچتا ہے یا نہیں جائداد ذوالفقار خاں میں۔

الجواب

اگر ذوالفقار خاں کے انتقال کے وقت افضل خاں و امداد خاں و نیبا زندہ تھیں تو حقیقی بھائی اور بہن کی موجودگی میں نہ بھتیجوں کو کچھ ملتا ہے اور نہ بھانجوں کو ۔ ۔ ۔ ۔ بہن بھائی جو موجود تھے وہ وارث ہوئے۔ پھر ان کا ترکہ ان کی اولاد کو پہونچیگا۔

بندہ احمد سعید عفی عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

[illegible]

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانان نوشہرہ کلاں کا عظیم الشان مظاہرہ

باشندگان نوشہرہ کلاں کا ایک عظیم الشان جلسہ ساردا ایکٹ کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کرنے کے لئے بعد نماز جمعہ مسجد ڈیری چکیل میں منعقد ہوا۔ مجمع اس قدر کثیر تھا کہ جہاں تک نگاہ کام کرتی تھی آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے۔ اتنا مجمع غفیر آج سے قبل کبھی نوشہرہ میں دیکھنے میں نہیں آیا۔ عجیب جوش و خروش کا عالم تھا۔ ہر ایک کی دلی خواہش یہ تھی کہ سب سے پہلے شمع محمدی پر پروانہ [illegible]

[illegible]

جاسکے جس کا اثر لوگوں پر بہت زیادہ ہوا اور انہوں نے نہایت ذوق و شوق سے اپنے نام بطور رضاکار پیش کئے اور عہد کیا کہ ہم اس وقت تک جب تک جان میں جان ہے۔ اس قانون کی نافرمانی کریں گے۔ اور جمعیۃ کے مقرر کردہ پروگرام کی شق پر عمل پیرا ہونگے۔ اور دعائے خیر کے جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ناظم جرگہ یوتھ لیگ برانچ نوشہرہ کلاں

بٹالہ میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی
روزانہ چار نکاح ہوتے ہیں

بٹالہ ۲ اپریل بڑے زور شور سے ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ مسلمان ہر روز نابالغ بچوں کے چار نکاح کرتے ہیں۔ اور گھوڑ دوڑ میدان کا عظیم الشان جلوس کے ساتھ ہزارہا مسلمان ہوتے ہیں۔ مسلمان اس وقت تک نابالغوں کی شادیاں کرتے رہیں گے جب تک ان کو گرفتار نہیں کیا جاتا۔ مسلمانوں میں بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔

ہٹی میں سول نافرمانی
ساردا ایکٹ کے خلاف نکاح

[illegible]

[illegible] سزا حکومت نے کوئی نہیں رکھی ہے ہم اس کے برخلاف بھی سول نافرمانی کرنے والے ہیں۔ اس کے بعد صاحب صدر نے تجویز کی منظوری لی جو اتفاق رائے سے پاس ہوگئی اور چند پرجوش نظموں کے بعد دعائے خیر کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

سکرٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت امرتسر

[illegible]

گیا میں ساردا ایکٹ کے خلاف نکاح
اور عظیم الشان جلسے

۲۱ مارچ ۱۹۳۰ء کو ۹ بجے دن کو جمعیۃ العلماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ کا جلسہ مدرسہ انوار العلوم گیا میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل اشخاص خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں:۔

(۱) مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ العلماء بہار (۲) مولانا عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ (۳) مولانا حکیم عبدالعزیز [illegible]

[illegible]

دستخط ولی زوجہ معہ پتہ۔ العبد قدرت اللہ عفی عنہ عبدالصمد رحمانی

دستخط نکاح خواں معہ پتہ۔ ابوالمحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ

دستخط شاہدان معہ پتہ

محمد ظہیر الدین نیم چک ضلع گیا۔ عبدالصمد امام جامع مسجد مونگیر۔ محمد طٰہٰ مبلغ امارت شرعیہ۔ محمد شریف کچہری روڈ گیا۔ محمد عثمان غنی عفی عنہ دیورا ضلع گیا۔ شفاعت پارچہ فروش۔ گیا۔ محمد اسرائیل بہاری حال مقیم مدرسہ انوار العلوم گیا۔ محمد بدر عالم مکان ڈاکٹر ضمیر الدین گیا۔ رحیم شاہ بقلم خود پیشاور۔ حبیب الرحمٰن محصل مدرسہ انوار العلوم گیا۔ محبوب عالم مدرسہ انوار العلوم گیا۔ محمد فضل الرحمٰن ڈھوڑھا۔ محمد عبدالحکیم انوار العلوم گیا۔ محمد صدیق بکھاری ضلع گیا۔ محمد علی موضع نیمی ضلع مونگیر۔ محمد کریم [illegible]

[illegible] نذر گنج گیا۔ محمد قمر الدین محلہ بیرانی گدام گیا۔ نظیر محمد گیا ٹولہ گیا۔ شاہ ظہور الحق پاتم پل گیا۔ مولاداد خاں ٹیڑھی بازار گیا۔ محمد عظیم خاں دھامر ٹولہ گیا۔ شیخ امامن ساکن ڈمراؤں شہر گھاٹی (گیا)

(حافظ محمد عبدالعزیز مدرسہ انوار العلوم گیا)

[illegible] یہ قرارداد کرائی کہ اس کو ملتوی رکھا جائے آئندہ امیر [illegible]

[illegible] مسلمانان گیا کا عظیم الشان جلسہ بعد نماز مغرب جامع مسجد میں مولانا فرخند علی صاحب سہسرامی منعقد ہوا۔ باوجودیکہ اس کا اعلان بہت تنگ وقت میں ہوا تھا تاہم مجمع خلاف توقع بہت تھا۔ حضرت نائب امیر شریعت مدظلہ اور مولانا عبدالصمد صاحب نے زبردست تقریریں کیں۔ اور مسلمانوں کو ہدایت فرمائی کہ پروگرام عمل ہمارے سامنے ہے۔ حکومت کو اور دنیا کو یہ بتا دینا [illegible]

[illegible]

ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی
امرتسر میں پہلا عظیم الشان جلسہ

۲۴ مارچ ۱۹۳۰ء کو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کی ہدایت کے مطابق بعد نماز عشاء جامع مسجد خیر الدین مرحوم امرتسر میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حاجی حکیم محمد علی صاحب منعقد ہوا۔ سب سے پہلے صاحب صدر نے مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کی ان تجاویز کو جو اس نے اپنے خاص اجلاس ۲۰ مارچ ۱۹۳۰ء میں پاس کی ہیں پڑھ کر سنایا جن میں سول نافرمانی کے لئے یکم اپریل ۱۹۳۰ء کا دن مقرر کیا گیا [illegible]

[illegible]

امرتسر میں دوسرا عظیم الشان جلسہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کو ناکام کرنے کی کوشش

(سلسلہ صفحہ ۳)

کہ ہمارے علماء ابھی تشریف نہیں لائے ہیں ان کا وقت محفوظ رکھا جائے ... نے جواب دیا کہ جلسہ تاخیر سے شروع ہوا ہے اس لئے بجائے ڈیڑھ گھنٹے کے اب حضرات کیلئے ایک گھنٹہ مقرر ہے آپ تشریف لائیں اس کے جواب ... صاحب نے انکار کیا۔

مولانا عبد الماجد بدایونی اور مولانا مظہر الدین صاحب ابھی تک دہلی سے نہیں آئے ہیں اس لئے ملا عبد الصمد مقتدری کو وقت دیا جائے صدر صاحب نے فرمایا۔

اگر وہ صاحب نہیں آتے ہیں تو میں مقتدری صاحب کو صرف گھنٹہ دے سکتا ہوں۔ لیکن ان کو شرائط کی پابندی کرنی ہوگی۔

ملا عبد الصمد کی تقریر

دیکھو پچاس منٹ پر ملا عبد الصمد نے تقریر شروع کی لیکن دوران تقریر میں شرائط کی پابندی نہیں کی اس لئے جناب صدر کو بار بار توجہ دلانے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ ملا عبد الصمد نے بیان کیا کہ اتفاق بہت اچھی چیز ہے ... زبان سے اتفاق نہیں ہو گا ... مولانا عبد الماجد اور مولانا مظہر الدین بھی جلسے میں تشریف لے آئے ملا عبد الصمد کی تقریر ختم ہونے کے بعد جناب صدر نے ان دونوں میں سے کسی ایک کو اجازت دینی چاہی ... جلسہ سے یہ چاہا کہ ہم جمعیۃ علماء کی کارروائیوں کو ظاہر کریں ... اگر آپ حضرات اعتراضات سننے کو تیار نہیں ہیں تو ہم کسی دوسری جگہ جلسہ کرینگے آپ ہم کو اجازت دیجئے۔

اس پر جناب صدر نے فرمایا کہ میں کسی قسم کے اختلاف کی اجازت ...

[illegible]

جوالاپور میں فرزندان توحید کا جوش ملی

تین ہزار مسلمانوں کی سول نافرمانی

جوالاپور ۳۰ اپریل۔ آج مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مشتہرہ پروگرام کے مطابق ٹھیک ۴ بجے شام جب ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے کیلئے برات کا عظیم الشان جلوس شاہی مسجد سے روانہ ہوا تو قرون اولیٰ کے مقدس مسلمانوں کے جوش ایمانی کی یاد تازہ ہو گئی۔ تحریک خلافت کے بعد مسلمانان جوالاپور کا ایسا اہتمام بالشان جلوس آج تک نہیں نکل سکا تھا پر جوش مسلمانوں کے اجتماع عظیم نے ایک ایسا پر رعب نظر پیدا کر دیا تھا کہ گویا ساردا ایکٹ کے خس و خاشاک کو بہا لیجانے کیلئے انسانی سیلاب ابل پڑا ہے۔

جلوس میں اسلامی سادگی کے باوجود شان و شکوہ کی وہ لہر تھی جلال شان نمایاں تھی ... جس وقت ہزارہا مسلمانوں کا نعرۂ تکبیر فضا میں بلند ہوتا تو پر جوش سینوں میں قلوب جذبات ایثار سے لبریز ہو جاتے ... "ساردا ایکٹ برباد" "اسلام زندہ باد" ... کے نعرے بار بار بلند کئے جاتے تھے۔ جلوس کی قیادت حضرت شیخ بشیر احمد صاحب جنرل سکرٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جناب چودھری مشتاق احمد صاحب فرما رہے تھے۔ مخصوص مقامات پر ایک مختصر عرصے کیلئے جلوس ٹھیرایا جاتا تھا اور حضرت روشن صدیقی سابق ایڈیٹر "ملت" (جوالاپور) کی ... تقریریں خیالات میں زندگی روح میں بیداری اور قلب میں جذبۂ ایثار پیدا کر دیتی تھیں ... یہاں حضرت روشن مدظلہ نے ایک ولولہ خیز تقریر فرمائی آپ کا ایک ایک لفظ فرزندان توحید کے قلوب میں ایثار و قربانی کے شعلے پیدا کر رہا تھا آپ نے فرمایا ...

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کی امروہہ کو روانگی

ضلع مراد آباد میں دورہ کرنے کا قصد

[illegible]

پنجاب ستیہ گرہ کانفرنس میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

یا تو کانگرس کا ساتھ دو یا حکومت کی گود میں گھس جاؤ

گوجرانوالہ ۱۴ اپریل۔ مولانا ظفر علی خان جن کے ہمراہ پنڈت جواہر لال نہرو اور کانگرس کے دوسرے لیڈر بھی تھے آج یہاں پہونچے تاکہ ستیہ گرہ کانفرنس کی صدارت کریں جس کا انعقاد یہاں پر آج اور کل ہونے والا ہے اس کانفرنس میں اس امر پر غور کیا جائیگا کہ صوبہ پنجاب میں عام طور پر سول نافرمانی شروع کرنے کیلئے کیا طریقہ اور ذریعے اختیار کرنے چاہئیں۔ انسانوں کے ایک جم غفیر نے جو ریلوے پلیٹ فارم پر جمع تھا "زندہ باد انقلاب" کے نعروں کے ساتھ بہت پرتپاک خیر مقدم کی۔ ستیا گرہی رضا کاروں کے چند دستے بھی صوبہ کے مختلف حصوں سے پہونچ گئے ... پنڈت جواہر لال نہرو نے ... کانفرنس میں تقریر کی حاضرین کی تعداد تقریباً پانچ ہزار تھی ... پنجابیوں کو ابھی تک جلسوں اور تقریروں سے فرصت نہیں ملی ... فرمایا کہ اب کانفرنس کا وقت گزر گیا۔ بغاوت ہمارا مذہب ہے۔ ہندوستانیوں کے لئے اب دو ہی راستے ہیں یعنی یا تو وہ حکومت کی بغل میں جا گھسیں اور یا کانگرس میں شامل ہو جائیں ... آخر میں آپ نے پنجابیوں سے التجا کی کہ وہ فوراً سول نافرمانی شروع کر دیں۔ میر ملک لعل صدر مجلس استقبالیہ اور مولانا ظفر علی خان نے تقریریں کیں ... کانگرس کا لائحہ عمل شروع کر دیں۔

مولانا حسرت موہانی کا اعلان

مجھے یقین ہے کہ گاندھی جی کی تحریک ملک کیلئے مفید ہے

میں آخر وقت تک ان کی تائید کرونگا

[illegible]

انجمن علمائے احناف اور علامہ یوسف کی کا جلسہ

[illegible]

کرنال میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

[illegible]

گاندھی جی کا دلولہ انگیز اپیل

طلبہ، وکلاء اور سرکاری ملازمین کی آزمائش کا وقت آگیا ہے

گاندھی جی نے جلال پور سے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے یہ کہا ہے کہ گجرات میں حکومت نے گرفتاریاں کرکے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ سول نافرمانی کی تحریک سے متاثر ہو رہی ہے۔ دوسرے صوبوں میں بھی یہی حالت ہوگی۔ اگر حکومت گرفتار نہ کرتی تو تعجب کی بات تھی اب یہ گرفتاریاں ملک کے لئے قابل مبارکباد ہیں۔ قیدوبند کے مصائب ستیہ گرہیوں کے لئے ایک آزمائش ہیں ... ان مصائب کو خوشی خوشی برداشت کرنا چاہیے۔ اب ان طلبہ کا جو سرکاری یا نیم سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں یہ فرض ہے کہ وہ ان گرفتار شدگان کے بعد ہر محل آئیں اور جیل جانے والوں کی جگہوں کو پر کر دیں۔ گجرات اپنا فرض ادا کر رہا ہے۔ سول نافرمانی کا پہلا دن شروع ہو گیا۔ اب تمام صوبہ کو چاہئے کہ بغیر کسی دعوت عمل کے خود بخود ٹوٹ پڑے اور رضاکاروں کے سلسلہ کو منقطع نہ ہونے دے اب طلبہ، وکلاء اور سرکاری ملازمین کا امتحان کا وقت آگیا ہے۔

دہلی میں دو جتھوں کی گرفتاری اور رہائی

تین جتھے نمک بنا رہے ہیں

دہلی ۷ اپریل۔ ستیہ گرہی والنٹیروں نے سلیم پور میں آج سویرے ہی اپنا کام شروع کر دیا تھا۔ پولیس کی نگرانی سویرے سے جاری تھی۔ دن کے ایک بجے تک پولیس نے کسی کو گرفتار نہیں کیا ... اچانک سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس اور سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی وہاں پہنچے۔ اور پہنچتے ہی والنٹیروں کے پہلے جتھے سے تیار شدہ نمک لینے کی کوشش کی ...

[illegible]

مظاہرے کرنے والے رضا کاروں کی گرفتاری

[illegible]

پولیس اور رضا کاروں کی کشمکش

قرآن کریم کو علیحدہ کر دینے کا مطالبہ

[illegible]

بمبئی میں سول نافرمانی

[illegible]

بمبئی میں کانگریسی لیڈروں کی گرفتاریاں

[illegible]

کلکتہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش

پانچ ہزار مسلمانوں کا جلوس

[illegible]

گاندھی جی کے صاحبزادے کی گرفتاری

بمبئی ۶ اپریل۔ سورت کا ایک پیام مظہر ہے کہ شری دیوداس گاندھی، گاندھی جی کے صاحبزادے کو چار رضا کاروں کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا جو جیو راسی تعلقہ میں ایک گاؤں ہے رتشری نے رام داس نے تین سو رضا کاروں کی معیت میں قانون نمک کی خلاف ورزی کی تھی۔ جس وقت پولیس نے ان سے نمک چھیننا تو وہ نمک کے انبار پر بیٹھ گئے اور کہا کہ انہیں زبردستی ہٹا سکتے ہو تو ہٹا کر نمک لے جاؤ۔ پولیس نے انہیں ہٹایا اور نمک کو قبضہ میں کر لیا۔ گرفتاری کے بعد انہیں چوراسی لایا گیا اور مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا جس نے ضمانت پر رہا کرنے کے لئے کہا جس کے دینے سے انکار کیا گیا۔ مقدمہ چوراسی ملک داری کی عدالت میں ۸ اپریل کو پیش ہوگا۔

مسٹر منی لال کوٹھاری کو سزا

سورت ۶ اپریل۔ شری یت منی لال کوٹھاری معہ پچیس رضاکاروں کے پانچ پونڈ نمک لیکر ویرام گام گئے۔ اسٹیشن پر پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا اور ویرام گام کے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جس نے پانسو روپیہ جرمانہ کی سزا دی جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں چھ ماہ قید محض ہوگی۔

شری یت منی لال کو احمد آباد جیل لے گئے۔ جو لوگ زیر حراست ہیں ان کا مقدمہ کل پیش ہوگا۔

رائے بریلی میں گرفتاری

بنارس ۶ اپریل۔ بابو متھرا پرشاد مصرا صدر کانگریس کمیٹی رائے بریلی کو دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔

کلکتہ میں نمک کی سول نافرمانی

کلکتہ ۶ اپریل۔ آج صبح سول نافرمانی کرنے والوں کے پہلے دستہ نے جس میں ۴۲ آدمی تھے شری ستیش چندر داس گپتا کی سرکردگی میں مہیش کے مقام پر قانون کو توڑا جو یہاں سے ۴۳ میل کے فاصلہ پر ہے ...

[illegible]

پشاور کے مسلمانوں کا جوش

[illegible]

دہلی میں سول نافرمانی اور مظاہرے

[illegible]

گاندھی جی کی آٹ کو روانگی

[illegible]

آگرہ میں جتھے کے لیڈر کی گرفتاری

۶ مہینے کی قید سخت

[illegible]

گاندھی جی کی سول نافرمانی کا منظر

پولیس کا رضا کاروں کے ساتھ برتاؤ

جلال پور ۶ اپریل۔ صبح کو دعا کے بعد ٹھیک ۶ بجے گاندھی جی معہ رضاکاروں کے جن میں ۸۰ تو وہ تھے جو شروع سے ان کے ساتھ رہے ہیں اور دس گجرات ودیا پیٹھ کے طلبہ جو سیٹھ پنجا بھائی کی سرکردگی میں احمد آباد سے شرکت کرنے گئے تھے سمندر میں اشنان کے لئے روانہ ہوئے ان کے ساتھ لوگوں کا کثیر مجمع بھی تھا۔ گاندھی جی بہت ہی آہستہ آہستہ چل رہے جس وقت انہوں نے اور ان کے رضا کاروں نے سمندر میں قدم رکھا ... اس کے بعد گاندھی جی نمک کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نمک لینے کے لئے گئے۔ گاندھی جی مسٹر عباس طیب جی کی چھوٹی صاحبزادی کے کندھے پر سہارا دیکر چل رہے تھے مسز نائیڈو بھی ساتھ تھیں گاندھی جی اور ان کے رفقاء نے نمک اٹھایا جو سمندر کے کنارے پڑا ہوا تھا۔ مسز نائیڈو نے اسی وقت "قانون شکن" کے لقب سے گاندھی جی کو پکارا۔

پولیس کی عدم موجودگی

اس موقعہ پر پولیس موجود نہ تھی قانون کی خلاف ورزی کے فوراً ہی بعد گاندھی جی نے ایک بیان اخبارات کے نام دیا جس میں وہ لکھتے ہیں کہ اب جبکہ قانون نمک کی رسمی طور پر خلاف ورزی کا ارتکاب ہو چکا ہر اس شخص کو پورا اختیار ہے جو گرفتاری کے لئے تیار ہو جہاں چاہے اور جہاں ممکن ہو نمک بنائے اور اس کی خلاف ورزی میں جیل جائے۔

عام خلاف ورزی کا طریقہ

"کارکنوں کو میرا یہ مشورہ ہے کہ وہ ہر جگہ نمک بنائیں اور جہاں وہ یہ سمجھیں کہ وہ نمک تیار کر سکتے ہیں وہ اسے استعمال بھی کریں اور گاؤں والوں سے کہیں کہ وہ بھی استعمال کریں لیکن اسی کے ساتھ سب کو اس امر سے آگاہ کر دیں کہ اس کا خریدنا اور استعمال کرنا بھی قانون نمک کی رو سے جرم ہے کہ گاؤں والوں کو یہ خوبی ذہن نشین کرا دینا چاہئے کہ نمک کے قانون کی خلاف ورزی صرف یہی نہیں ہے کہ اسے تیار ...

[illegible]

دوسروں کے لئے

[illegible]

آئندہ کا پروگرام

[illegible]

آٹ میں پولیس نے نمک چھین لیا

[illegible]

مسٹر عباس طیب جی کے بعد جانشین کون ہوگا

[illegible]

بارڈولی تعلقہ میں نمک کی منتقلی

[illegible]

ڈانڈی میں نمک کی تیاری

[illegible]

الجمعیۃ دہلی

۹ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

پبلک کی حفاظت کیلئے عام سول نافرمانی

... کے ساتھ ... در اصل سلسلہ کو کچھ عرصہ تک قائم رکھ سکتے ہیں ... کے سالانہ اجلاس میں جو ۳ مئی ۵ مئی ۱۹۳۰ء کو امروہہ میں منعقد ہوگا یہ فیصلہ کیا جائے گا ... پورے غور و خوض کے ... اس پر عمل کرنے کے لئے پوری آمادگی موجود ہوگی۔ ... ان معروضات سے یہ ہے کہ ساردا ایکٹ کی خلاف سول نافرمانی کے لئے جو قدم اٹھایا جائے وہ ... اٹھایا جائے تاکہ ہماری آئندہ ہم مسلسل منظم ... اور اس وقت تک ہم چین سے نہ بیٹھیں ... حکومت کی مداخلت سے آزاد نہ کرا لیں۔ اگر ان ... کہ ہمارا یہ مقصد ضرور پورا ہو جائیگا۔

... گرفتاریاں

... گاندھی جی نے ڈانڈی میں اور کانگریس کے ... ہندوستان میں نمک کے قانون کو توڑ دیا بعض مقامات ... اور بعض مقامات پر پولیس نے نمک کو چھین ...

[illegible]

... کا اعلان

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

... کو دعوت

[illegible]

... کپڑے کا بائیکاٹ

[illegible]

رباعیات عمر خیام ...

علم مجلسی ...

فتاویٰ رشیدیہ ...

احسن الوظائف ...

عطر مجربات ...

... بازار بلیماران دہلی

... کی زندگی

پاک زندگی

... غازی بادشاہ

[illegible]

گانگریس کی تحریک آزادی کے متعلق

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۳)

اہل ہند مدت دراز سے تاریخ عالم کی تیاری میں حصہ لینے سے محروم ہو چکے تھے اب وہ تاریخ کی روشنی میں غور و خوض کرنے سے بھی عاری ہو گئے ہیں انہوں نے یہ محسوس ہی نہیں کیا کہ دوسری قوموں نے آئین کی ایک تمہید تنقید یا تشریح کا حق حاصل کرنے کے لئے بڑی بڑی بیش بہا جانوں کی قربانیاں دی ہیں۔ اہل ہند یہ بھول گئے کہ وہ کس دشمن کے خلاف لڑ رہے ہیں انہوں نے اپنے دوستوں سے اسقدر شور سے سری اور اصرار رہنیں۔ بلکہ اس قدر بغض و عناد کے ساتھ لڑنا جھگڑنا شروع کر دیا کہ اپنے اچھے اچھے دوستوں کو دشمن بنالیا۔ اپنی مصیبت ناک حقائق کا اعتراف تھا جس کی وجہ سے تحریک خلافت کے علمبرداروں نے دستور سازی کے کام کو بالائے طاق رکھدیا اور ہندوستان کی طاقت کو اندرون ملک میں تعمیر کرنا شروع کر دیا۔ ان کا خیال تھا کہ جب وقت آئے گا۔ اس طاقت کو ظاہر کریں گے اور دنیا سے تسلیم کرائیں گے اس کے بعد ملک کے تمام مقاصد تمام جماعتوں اور تمام قوموں کی باہمی مشارکت سے آزاد اور خود مختار ہندوستان کا ایک دستور وضع کر لینگے لیکن مہاتما گاندھی نے (جب وہ آج سے پانچ سال پیشتر کانگریس کے صدر منتخب ہوئے) اپنے خطبہ صدارت میں بیان کیا کہ

> میں مدت سے اپنے پرانے خیال سے رجوع کر کے اس امر کا قائل ہو چکا ہوں۔ کہ جمہور کو اپنی منزل مقصود میں کس ملک واضح طور سے معلوم ہونی چاہئے ان کو سوراج کی پوری تعریف جانی چاہئے ایک لائحہ عمل ہونا چاہئے جو ہندوستان کی آرزوؤں کا منتہا بھی اور جس کے لئے اپنا خون بہا سکیں۔

گاندھی جی نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ ۱۹۲۴ء میں پہلی آل پارٹیز کانفرنس نے ایک کمیٹی "بہ مقصد کی تعیین" کیلئے مقرر کر دی ہے اور امید ظاہر کی کہ وہ کمیٹی ایک ایسی سکیم پیش کرے گی جو تمام جماعتوں کے نزدیک قابل قبول ہو گی۔

لیکن کمیٹی نے ایسا نہ کیا اور کو اس کی بحث و تمحیص میں خود گاندھی جی کے ... [illegible]

کامل خاموشی سے کام لیا۔ کانپور کانگریس میں جہاں تاجی کے علاوہ رفقا رکار نے جن میں ڈاکٹر انصاری۔ مولانا ابوالکلام آزاد ... شامل تھے آپ سے ایک جماعت بزور درخواست کی کہ اپنی خاموشی کو توڑیں لیکن آپ نے مزید ایک سال کے لئے قطعاً خاموش رہنے کا فیصلہ کر لیا۔ یہاں تک کہ دسا واپ کلکتہ کے بعد بھی جب حکیم اجمل خان مرحوم نے آپ کو اور پنڈت موتی لال نہرو اور مسز سروجنی نائیڈو کو ارکان خلافت کے ساتھ گفت و شنید کرنے کیلئے دہلی میں دعوت دی۔ آپ دہلی تک بھی نہ آئے۔ اور پنڈت موتی لال نہرو نے بھی صاف صاف کہہ دیا۔ کہ کونسلوں کے انتخابات در پیش ہیں اس لئے میں کچھ نہیں کر سکتا لیکن ہندو مہا سبھا والوں کو خوش کرنے کی ان کوششوں کے باوجود پنڈت جی کی پارٹی کو صوبجات متحدہ اور پنجاب میں نہایت شدید ناکامیابی اٹھانی پڑی۔ بس اس موقع پر دفتر وارانہ مناقشات ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیل گئے۔ اور آئندہ دو سال میں صورت حالات بدتر ہوتی چلی گئی۔

تصفیہ ہندو مسلم اور کارکنان خلافت

امید کی پہلی شعاع اس وقت نظر آئی جب آج سے تین سال پہلے دہلی میں مقتدر مسلمانوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس نے تجاویز دہلی پیدا ہوئیں۔ کانگریس کی مجلس عاملہ نے تجاویز کا خیر مقدم کیا اور آخر الامر مدراس کانگریس کے اجلاس میں (منعقدہ ۱۹۲۷ء) میں خود پنڈت موتی لال نہرو کی تحریک پر یہ تجاویز منظور ہو گئیں لیکن ہندو مہا سبھا نے ان کی شاید مخالفت کی حالانکہ پہلی بار اس کے لیڈر ڈاکٹر مونجے مسٹر کیلکر اور مسٹر جیکر اس کے منظور کرنیوالوں میں شامل تھے۔

اتحاد کی کوشش

توقع کی جاتی تھی کہ چونکہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور مسلمان رہنماؤں میں تصفیہ ہو گیا ہے اس لئے ان دو بڑی قوموں کے کم از کم سیاسی اختلافات ضرور ختم ہو جائیں گے۔ نیم بہی اختلافات بدستور قائم رہے ... نہایت قابل افسوس ... [illegible] ... پہلے شاہ آباد اور گیا کے اضلاع میں ظہور پذیر ہوئی تھی۔

(باقی آئندہ)

خلیفہ قادیان کے مظالم پر احتجاج

[illegible]

گوشوارہ آمد و صرف دفتر جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی۔ بابتہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	مد وقسم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
بقایا سابقہ				۱۰٬۰۹۹	۸	۰
اعانت شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۲۱۹	۹	۰			
زکوٰۃ	۳۵	۰	۰	۲۵۴	۹	۰
میزان کل				۱۰٬۳۵۴	۱	۰

صرف

تفصیل	مد وقسم روپیہ	آنہ	پائی	میزان روپیہ	آنہ	پائی
تنخواہ مبلغین و مدرسین وکارکنان دفتر جمعیۃ ...	۲۲۴	۲	۰			
ڈاک	۱	۱۰	۰			
تار	۸۳	۰	۰			
اسٹیشنری	۵	۱۰	۰			
سامان دفتر	۱۴	۲	۰			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۳۲	۱۴	۰			
مصارف اجلاس	۱۹	۲	۳			
مصارف سفر	۵	۰	۰			
طباعت وکتابت	۱۱۴	۱۲	۶			
امداد الجمعیۃ اخبار	۳۰۰	۰	۰			
مصارف سفر ارکان مرکزیہ	۵۱۹	۱	۳			
متفرق	۲۱	۱۵	۰			
حساب طلب ودست گرداں	۱۱۲۴	[illegible]	[illegible]	۲٬۴۷۸	۵	۰
تفصیل بقایا						
تحویل	۱۲۹	۳	۹			
خزانہ	۶٬۶۴۴	۸	۳	۷٬۸۷۵	۱۲	۰
میزان کل				۱۰٬۳۵۴	۱	۰

سید محمد شفیع عفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

مدرسہ اسلامیہ

مسلمان اور تحریک آزادی کا جائزہ

اہل جنت کو بشارت

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

جریان

ایس۔ آئی۔ بخشی، بمبئی

رسالہ الابقاء

محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

ضرورت ہے

آنریری سکریٹری جمعیت نظام الاسلام

سرمہ تریاق چشم

اٹلانٹک میڈیکل اسٹور

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنو

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

رباعیات عمر خیام مع سوانح — تاریخ القرآن — علم مجلسی — بستان العارفین — فتاوی رشیدیہ — اعجاز القرآن — احسن الوظائف — تفسیر مظہری — عطر مجربات — تعلیم الاسلام

جملہ کتابوں کے ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

مفت

ناظم تبلیغ ہاؤس ... دہلی

زنکی علم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

چھوٹے بچوں کی تعلیم

پیغمبروں کی زندگی

پاک زندگی

تعلیم الاسلام

بستان العارفین

یا وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک بہترین واعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کار آمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے اور سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔ ہر حال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہئے کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے

جنت کی کنجی

غازی بادشاہ

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ (") ... ۳۰
ایک کالم (") ... ۲۰
½ کالم (") ... ۱۲
¼ کالم (") ... ۸

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ۔۔
ششماہی ... ۔۔
سہ ماہی ... ۔۔
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ۔۔
ششماہی ... ۔۔
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۲۵

ہوا، پانی، اور نمک کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

گاندھی جی کی تحریک سرچشمۂ نبوت سے ماخوذ ہے

(از جناب مولانا محی الدین احمد صاحب)

دنیا جسقدر ترقی کرتی جاتی ہے، اسلام کی صداقتوں کا اعتراف اسی قدر عالمگیر ہوتا جاتا ہے۔ اور کوئی آفتاب طلوع نہیں کرتا جس کے ... صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی کسی بیان کردہ صداقت کا اعلان خدا کے کسی بندے کی زبان اور اس کے اعمال سے نہ ہوتا ہو۔ جس سے اس امر کا صاف پتہ چلتا ہے کہ گو مسلمان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم حقہ سے دور جا پڑے ہوں، مگر دنیا روز بروز اس سے قریب تر ہوتی جاتی ہے، مگر مغرب نے اپنے الحاد و انکار کے اندر اسلام کی صدہا چیزوں کو خفیۃً اور اس کے صدہا حقائق کی تصدیق کی۔

ہندوستان میں برہمو سماج اور آریہ سماج اسلام ہی کا دھندلا سا پرتو اور اسی تعلیم حقہ الہیہ کا ایک خاموش اور غیر مکمل اعلان تھا، لیکن ہندوستان کی موجودہ تحریک حریت و مساوات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا سب سے بڑا کرشمہ ہے۔

جی چاہتا ہے کہ گاندھی جی کی موجودہ تحریک پر ایک سیر حاصل بحث کی جائے اور دکھلایا جائے کہ کیونکر یہ تحریک سر تا سر ایک اسلامی تحریک ہے۔ اور مسلمانوں پر اس تحریک عظیمہ میں شامل ہونا استخلاص حریت وطن حفظ و بقائے ایمان اور جہاد و تجدید اسلام کی غرض سے اسی درجہ ضروری اور لازمی ہے جس درجہ ادائیگی صلوٰۃ و زکوٰۃ لیکن اسکو کسی دوسری فرصت پر اٹھا رکھتے ہیں۔ اس وقت ہم چند الفاظ اس چیز کے متعلق کہنا چاہتے ہیں۔ جس سے گاندھی اعظم نے اپنی موجودہ سول نافرمانی کی تحریک کا آغاز کیا ہے یعنی نمک کا محصول ...

ترجمہ: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ کون کونسی چیزیں ہیں جن پر پابندی یا بندش عائد کرنا منع ہے (یا جنہیں روکنا جائز نہیں) آپ نے فرمایا پانی نمک، اور آگ۔ اس حدیث کو امام شوکانی بھی لائے ہیں۔

۲۔ عن بہیسۃ قالت استاذن ابی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجعل یدنو منہ ویلتزمہ ثم قال یا نبی اللہ ما الشیء الذی لا یحل منعہ قال الماء قال یا نبی اللہ ما الشیء الذی لا یحل منعہ قال الملح الحدیث

رواہ احمد و ابوداؤد (نیل الاوطار)

۳۔ عن ابیض بن حمال المازنی انہ وفد الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاستقطعہ الملح فقطع لہ فلما ان ولی قال رجل اتدری ما اقطعت لہ انما اقطعتہ الماء العد

رواہ الترمذی و ابوداؤد (نیل الاوطار)

ترجمہ: بہیسہ فزاریہ اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملنے کی اجازت مانگی اور اپنے آپکو حضور علیہ السلام کی قمیص میں داخل کر دیا۔ اور بوسہ دیتے تھے اور چمٹتے تھے پھر پوچھتے تھے یا رسول اللہ وہ کونسی چیز ہے جسے روکنا منع ہے۔ آپ نے فرمایا پانی، پھر پوچھا کہ یا رسول اللہ وہ کونسی چیز ہے جسے روکنا منع ہے ...

[illegible]

کانگریس کی تحریک آزادی کے متعلق

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

ایک دفعہ پھر کارکنان خلافت نے ان اختلافات کے تصفیے کی کوشش کی اور کانگریس اور ہندو سبھا کے رہنماؤں کو شملہ کی ایک کانفرنس میں مدعو کیا جب موخر الذکر کی کاروائیوں سے اس کانفرنس کو ۱۹۲۷ء کی پہلی اتحادی کانفرنس ... اور ۱۹۲۵ء کی ... آل پارٹیز کانفرنس کی طرح ...

فطرۃً مسلم اقلیت کے لئے تحفظات کی استدعا کی۔ وہ چاہتے تھے کہ جہاں کہیں اکثریت کی فرقہ واری سر اٹھائے، خواہ وہ اکثریت ہندو کی ہو یا مسلمان کی، اسے آئینی طریقے وضع کرکے فنا کر دیا جائے ...

[illegible]

مسلم اقلیت کے لئے تحفظات

[illegible]

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا ...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا ...

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کردینا بھی گراں ہیں؟ ... اس قرآن شریف کے مقبول ہونیکی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو ... کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا اور تمام علما نے بھی اسکو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اسکے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے ...

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ نشان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دیگئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذات القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصحف نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں۔ صفحات ... سائز ... وزن ... سیر کے قریب۔

ہدیہ: اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے۔ محصولڈاک ایک جلد پر ... لگتا ہے ... ایک ساتھ ... جلدوں کے خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید با پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی باحسن التفاسیر چھاپی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دبیز ہے ہر مسلمان کو اس بیش بہا انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی سحبان الہند حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو تفسیر احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے باوجود اسقدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر بیادار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کیساتھ شائع کیا ہے ... مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رعایتی فہرست

ایک روپیہ کم کی کتابیں بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائینگی وی پی کی فرمائش کیساتھ چوتھائی قیمت پیشگی آنی چاہئے محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

تاریخ جنگ ٹرانسوال — جنگ ٹرانسوال میں ترکوں کے بہادرانہ کارنامے اور جنگ کے ابتدا سے انتہا تک تمام حالات درج ہیں۔ اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

تاریخ جنگ یونان و روم — یونانیوں کے مظالم، ترکوں کا بہادرانہ مقابلہ، دشمنوں کی فوجوں کو بزیمت ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

فضائل احمدی المعروف بہ میلاد پیغمبر — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

فالنامہ کلید قسمت — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

وکیل ادب — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

بعد الموت — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

مخزن علاج صبوانی — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

علاج الوبا — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

حکایات الصالحین — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

نیر اعظم — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

رکن اعظم — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

راز دہلی — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

جرم الفت — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

سفرنامہ اسیر مالٹا و حیات محمود — ... اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین — ...

فرائض مصطفوی — ...

حیات باقیہ — ...

تفسیر سورۃ الم نشرح — ...

مسدس حالی — ...

سیر ربیات — ...

جلوۂ محبوب — ...

قصر کلا پانی — ...

عارفات سلطانی — ...

انتخاب زوج — ...

حکیم بنجاب — ...

مجلس الحکمت — ...

دوزخ کا کھٹکا — ...

خزینۃ العلاج — ...

آفتاب داغ — ...

تصانیف مولانا نواب سید صدر الدین حسن

اسلامی ترقی ... اسلام کی تجارت ... اسلام اور تہذیب ... اسلام کی تعلیم ... اسلامی ...

[illegible]

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دراز خلیل قبر جوئی علم خاں دہلی

جھٹکہ کی حلت و حرمت پر فیصلہ کن بحث

(از حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

سوال

شریعت مقدسہ اسلامیہ میں سکھوں کے کئے ہوئے جھٹکے کا گوشت مسلمان کے لئے حلال ہے یا حرام ـ اور جو دلیل کہ قرآن مجید میں ذبیحہ کی حلت کے لئے صرف خدا کا نام لیا جانا مذکور ہے ـ اور چونکہ سکھ بھی جھٹکا کرتے وقت واہگورو یعنی خدا کا نام پڑھتے جاتے ہیں اس لئے ان کا جھٹکا قرآن مجید کے حکم کی روسے حلال ہے ـ قرآن مجید میں اہل کتاب کی شرط نہیں ہے ـ اسی طرح عربی میں خدا کا نام لینا ضروری قرار نہیں دیا گیا اسلامی اصول کے لحاظ سے درست ہے یا نہیں ـ

(سید عزیز حسن بقائی مدیر چیتوا)

الجواب

بمبئی میں ساردا ایکٹ کی نافرمانی

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا مظاہرہ

بمبئی ۱۱ر اپریل ـ مولوی عبد الرؤف صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت بمبئی بذریعہ برقی پیغام مطلع فرماتے ہیں ـ

مسلمانان بمبئی نے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی میں مذہبی شادیاں کرنے کا فیصلہ کیا تھا ـ کل رات تقریباً پچیس ہزار مسلمانوں کے ایک عظیم الشان جلسے میں اس قانون کے خلاف رنج و غصہ کا اظہار کیا گیا ـ اور محمد یعقوب عمر ۱۱ سال اور سکینہ بنت عبد الغنی عمر ۸ سال کا نکاح پڑھایا گیا ـ شریعت غراء کے احکام کے مطابق تا بکار الحسن جلالی مدیر "خلافت" نے رسم نکاح ادا کی ...

انتقادات

میاں بیوی کے حقوق و فرائض

اسلام سے قبل زمانۂ جاہلیت میں عورت کی جو خراب حالت تھی اس کا ذکر دنیا کی تمام تاریخوں میں موجود ہے اور اہل علم حضرات بخوبی واقف ہیں کہ عورت کی عزت و عظمت کا درس سب سے پہلے اسلام نے دیا جس وقت یورپ تاریکی میں گمراہ تھا اور سارے عورتوں اور مردوں کے حقوق کے متعلق کچھ علم نہ تھا اسپین کے مسلمان ہی اس کے واسطے مشعل ہدایت ثابت ہوئے ـ اور انہیں سے اس نے عورت کے صحیح مرتبہ کا علم حاصل کیا اس وقت ...

میاں بیوی کی باتیں

دار الحکومت

دہلی میں ہندو مسلم زعماء کی گرفتاریاں

قومی تحریک کے خلاف حکومت کا آخری ہتھیار

دہلی ۱۱ر اپریل ـ حکومت دہلی نے آخر کار قومی کارکنوں کو چیلنج دیدیا اور بیک وقت اٹھائیس سربرآوردہ کانگریسی رہنماؤں کے خلاف وارنٹ جاری کرکے اور ان میں سے ایک بڑی تعداد کو گرفتار کرکے اس بات کا ثبوت دیدیا کہ وہ اس تحریک کے دبانے میں اپنی پوری قوت استعمال کر رہی ہے ...

امروہہ میں جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس

حضرت صدر محترم کے استعفے کی واپسی کا ثبوت

کنٹائی میں ملازمین حکومت کا بائیکاٹ

کانپور میں گرفتاری

سارن میں گرفتاریاں

کلکتہ میں نمک بیچنے پر گرفتاری

گیا میں ساردا ایکٹ کے خلاف دو نکاح

گیا یکم اپریل ـ بعد نماز مغرب جامع مسجد گیا میں مطابق اعلان اجتماع عظیم ہوا ـ حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت نے سورہ محمد کی ایک آیت تلاوت فرمائی ـ اس کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے نہایت وضاحت کے ساتھ اس امر کو ثابت کیا کہ ساردا بل یا ایکٹ یا اس قسم کے تمام قوانین باطلہ جو وضع کئے جائیں ان میں مسلمانوں کی شرکت یا کسی طرح سے شمۃً بھی اس کو تسلیم کرنا اسلام سے کفر کی طرف بھاگنا اور ارتداد کے دلدل میں پھنسنا ہے ـ

حضرت مولانا کی اس تقریر کا ایک خاص اثر حاضرین پر ہوا ـ اور ہر شخص نے اس ناپاک قانون کی نحوست کو اچھی طرح سمجھ لیا ـ اب گیا کا ہر فرد مسلم اس قانون کو توڑنے کے لئے سرفروشانہ اور والہانہ طور پر تیار و مستعد ہے ـ

مسلمانان بھاگلپور کا عظیم الشان جلسہ

اور مذہبی قربانیوں کا عہد و پیمان

بھاگلپور ۲۰ر مارچ ۱۹۳۰ء کو بعد نماز مغرب محلہ پیر پور میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر طبقہ کے مختلف الخیال حضرات کافی تعداد میں شریک ہو کر اتحاد و اتفاق میں قرن اولیٰ کی بے نظیر نمونہ پیش کرنے میں پیش پیش تھے ـ افتتاح جلسہ میں جناب مولانا محمد اسحٰق صاحب مونگیری نے جناب مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی وہ نظم سنائی جس میں اسلاف کی مسلسل قربانیوں کا عملی پیام تھا ـ مولانا مونگیری ممدوح نے بعض بعض معنی خیز اشعار کی دلچسپ پیرایہ میں مبسوط شرح فرماتے ہوئے اپنی تقریر کو ختم فرمایا ...

حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے نام

بیت المقدس کے شیخ زاویہ ہندی کا مکتوب

سیدی المحترم ـ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ عاجز ۱۶ ماہ فروری کو بمبئی سے اطلی کے جہاز "کراکوویا" سے روانہ ہو کر ۲۴ کو پورٹ سعید اور ۲۸ کی صبح کو بیت المقدس الشریف مع الخیر والعافیۃ پہونچا ـ یہاں اہل و عیال کو مع الخیر پایا اور سب طرح خیریت تھی ـ فالحمد للہ علی ذالک ـ زاویہ ہندیہ کے متعلق جناب والا کی خدمت میں جو کچھ عرض کیا گیا تھا امید ہے کہ جناب والا کو کچھ نہ کچھ اس کا خیال ضرور باقی ہوگا ...

بالی کاندی کے مسلمانوں کا جوش و خروش

۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو موضع بالی کاندی میں ساردا ایکٹ کے خلاف مقامی مسلمانوں کا ایک عام جلسہ حضرت کی صدارت میں منعقد ہوا ـ حاضرین کی تعداد تقریباً پانچ ہزار تھی ـ قرآن پاک کی تلاوت سے جلسہ کا افتتاح کیا گیا اس کے بعد مولوی ابو حامد عبد الحق ناظم انجمن حفاظت اسلام محمد مرتضیٰ چودھری کارکن انجمن ہذا اور دیگر مقررین نے پرزور الفاظ میں جلسہ کی اغراض و مقاصد بیان کئے سامعین کو اخلاص و وفاداری اور جوش و خروش کے ساتھ ناموس اسلام کی حفاظت کے لئے منظم ہونے کی ترغیب دی ـ اندرذیل کی تجاویز کرسی صدارت سے پیش ہو کر پاس ہوئیں ـ

(۱) چونکہ موجودہ گورنمنٹ کا علمائے اسلام مسلم لیڈر ...

مسلمانان بھاگلپور عملی میدان میں

پیام زندگی

میرٹھ میں ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی

گیارہ نکاح

جمعیۃ الطلبہ کیا ہے؟

جمعیۃ العلماء اور جنگ آزادی

ساڈھورا ضلع انبالہ میں خلاف قانون نکاح

زیادہ کا صاحب میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

مولانا محمد علی کے ساتھ مسلمانوں کی توقعات

جب ۱۵ مارچ ۳۰ء کو قرول باغ دہلی میں خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا ہے اور اس کی آخری نشست میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مولانا محمد علی صاحب گاندھی جی کی موجودہ تحریک نافرمانی کے متعلق مسلمانوں کو مشورہ دینے کیلئے ایک بیان مرتب فرمائیں گے تو اس حسن ظن کی بنا پر جو ہمیں مولانائے ممدوح کی ذات گرامی کے ساتھ ...

ہمیشہ یہ رہا کہ ہندوستان کو انگریزوں کی حکومت سے آزاد کرایا جائے، اور اس طرح اسلامی ممالک کی آزادی کو جن کے لئے برطانیہ کا اقتدار ایک مستقل خطرہ بنا ہوا ہے بحال کرنے کی کوشش کی جائے یہی وہ سبق ہے جو مولانا محمد علی ہمیں برابر دیتے رہے اور یہی وہ مقصد ہے جو گزشتہ دس سال کے اندر مسلمانوں کی سیاسی زندگی میں ہمیشہ ان کے پیش نظر رہا۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ ہندوستان میں مختلف اقوام کی ...

... توہم اس کا اعلان کردینا چاہتے ہیں کہ یہ خیال غلط ہے ہم اس کی تشریح کئے دیتے ہیں کہ شریعت کے صریح احکام کے بموجب نابالغہ اور غیر مستطیعہ کے ساتھ مباشرت کرنی بھی ممنوع ہے اور خاص حالات و ضروریات کو مستثنیٰ کرکے عام طور پر بلوغ کے بعد کی شادی بہتر ہے اور ہم اس کی ترغیب دینگے اور اسلامی احکام کی تبلیغ کے ذریعہ سے ان مضرتوں کو دفع کردینگے جو نابالغہ اور غیر مستطیعہ کے ساتھ مجامعت کرنے کی صورت میں پیش آسکتی ہے۔"

پھر جب ساردا ایکٹ کے نفاذ کا زمانہ قریب آیا اور بعض مقامات پر مسلمان اپنی ناواقفیت اور جہالت کے باعث کمسنی کی شادیاں کثیر تعداد میں کرنے لگے تو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ۱۱ مارچ ۱۹۳۰ء کو ایک اعلان شائع کرکے ان کے اس فعل کی سختی کے ساتھ مذمت کی اور انہیں بتایا کہ اس طرح کمسنی کی شادیوں کو رواج دینا تعلیمات اسلامی کے بالکل خلاف ہے۔

خود اس پروگرام میں جو ۳۰ مارچ ۱۹۳۰ء کو فتح پوری ہال کے اجتماع میں مرتب کیا گیا ہے اور جس کے مطابق اس وقت ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کی جارہی ہے یہ الفاظ موجود ہیں:-

"ہر مقام کے مسلمان اپنی مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت یا کسی دوسری مجلس کے ماتحت ایسے لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاحوں کا انتظام کریں جن کی عمریں قانونی عمر سے کچھ کم ہوں یا جن چھوٹے بچوں کا نکاح کردینے میں کوئی ایسی مصلحت یا ضرورت ہو جو شرعاً قابل اعتبار ہے"

اس کے بعد بھی کسی کا یہ کہنا کہ جمعیۃ نے اب تک کوئی ایسا اعلان نہیں کیا جس سے کمسنی کی غیر ضروری شادیوں کو روکنا مقصود ہو کس قدر غلط ہے۔ جمعیۃ علماء ہند اور اس کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی پوزیشن اس معاملہ میں بالکل صاف ہے۔ مجلس صرف یہ چاہتی ہے اور اس کا وہ بار بار اعلان کرچکی ہے کہ شریعت نے جن شادیوں پر کوئی قیود عائد کی ہیں ...

تشدد کا الٹا اثر

دہلی کے ستیہ گرہی والنٹیروں پر پولیس نے جو مظالم کئے ہیں ان کی پوری تفصیلات ہندوستان ٹائمس میں ... ان مظالم کے متعلق تصاویر دیکھنے کے بعد دنیا کا کوئی شخص یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حکومت کا یہ استبداد بہت جلد ذلیل کردیگا جس حکومت کے عمال پر امن انسانوں کی ایک جماعت کو جس کا مقصد اپنے ملک اور اپنے وطن کو آزاد کرانا ہے اس بیدردی کے ساتھ زد و کوب کرسکتے ہیں ...

بدحواسی

۹ اپریل کو شام کے وقت جب نمک بنانے والے رضاکار بعض رہنماؤں کی سرکردگی میں سلیم پور سے دہلی واپس آرہے تھے تو راستہ میں انہیں سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس مع ریزرو پولیس کے لاریوں میں بیٹھے ہوئے ملے ...

کمسنی کی شادی کے متعلق شریعت کا حکم

مفصل تبصرہ

الٰہ آباد میں سول نافرمانی کی تیاریاں

پنڈت جواہر لال نہرو مع اپنی بیوی اور بہن کے ستیہ گرہ کرینگے

الٰہ آباد ۹ اپریل۔ سرائے ریلی (الٰہ آباد) میں پنڈت موتی لال نہرو کی موجودگی میں نمک کے قانون کی جو سول نافرمانی کی گئی تھی اس کے سلسلہ میں ان کے واپس آتے ہی یہاں کی کانگریس کمیٹی کے سکرٹری بابو تیمبا (؟) کو گرفتار کرلیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں الٰہ آباد میں کل سے نمک تیار کیا جائیگا۔ اور سب سے پہلے جتھے میں پنڈت جواہر لال نہرو مع اپنی اہلیہ اور چھوٹی بہن کے شریک ہوں گے۔

مسٹر سین گپتا اور نمک کی تیاری

کلکتہ ۹ اپریل۔ مسٹر جے۔ ایم۔ سین گپتا معہ مسز سین گپتا آج ... مہیش نتھین میں حالات کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے ... نمک تیار ہوتے دیکھا۔

بمبئی میں عام سول نافرمانی

ناگپور میں گرفتاریاں

مدراس میں ۹۰ رضاکاروں کی تیاری

مدراس ۹ اپریل۔ نوے رضاکار جن میں ینگ لیگ کے لیڈر کے اراکین شامل ہیں مسٹر پرکاشم کی زیر قیادت بھرتی ہوئے ہیں ... قانون نمک کے خلاف ستیہ گرہ کریں گے ... ۱۳ اپریل سے شروع ہوگی۔

سٹی کالج کلکتہ میں طلباء کی ہڑتال

کلکتہ کا سٹی کالج بند کردیا گیا

کلکتہ ۹ اپریل۔ سٹی کالج کلکتہ کے طلباء نے آج کالج میں آنے اور سہ ماہی امتحان میں شریک ہونے سے جو آج صبح سے شروع ہونے والا تھا، انکار کردیا۔ کالج کے حکام نے جب حالات بیدردی دیکھے تو انہوں نے موسم گرما کی تعطیل کا اعلان کرکے کالج بند کردیا ...

بہار میں سول نافرمانی کا آغاز

مسٹر کے ایف نریمان کو ایک ماہ کی سزا

بمبئی ۱۰ اپریل۔ مسٹر کے ایف نریمان کو جو کل گرفتار کئے گئے تھے صرف ایک ماہ قید محض کی سزا دی گئی ہے ...

سکرٹری پنجاب ستیہ گرہ کمیٹی کا اعلان

جنرل سکرٹری پنجاب ستیہ گرہ کمیٹی نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے۔

لاہور ۹ اپریل۔ ستیہ گرہیوں کا پہلا دستہ ڈاکٹر محمد عالم اور ڈاکٹر ستیہ پال کی قیادت میں ۱۱ اپریل کو دریائے راوی کے کنارے قانون نمک کی خلاف ورزی کرے گا ...

کلکتہ میں تشدد کا زور

کلکتہ ۱۰ اپریل۔ ... کیمپ میں نمک بنانے کا کام خوب زور و شور سے جاری ہے ...

حکومت برطانیہ اور وائسرائے ہند کے اختیارات

لارڈ ارون تحریک آزادی کے ساتھ جو سلوک چاہیں کریں

پنجاب میں ستیہ گرہ

ملک لال خاں رضاکاروں میں بھرتی ہوگئے

گوجرانوالہ ۹ اپریل۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ میونسپل ہال پر قومی جھنڈا لہرانے کی وجہ سے ملک لال خاں وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی کو حکومت پنجاب نے برطرف کردیا تھا۔ پرسوں گوجرانوالہ ستیہ گرہ کانفرنس کی سبجکٹ کمیٹی میں آپ نے فرمایا کہ قومی جھنڈے کے معاملہ میں جس قدر جلد ممکن ہو کارروائی کرنی چاہئے اگر نمک کے قانون کی خلاف ورزی مطلوب ہے تو یہاں مٹی موجود ہے والنٹیر اسے لاکر نمک تیار کریں۔ میں بھی اس خدمت کے لئے تیار ہوں۔

جلالپور میں ایک ہزار من نمک کی تیاری

چار آنہ فی من کا نرخ کردیا گیا

خورجہ میں ۲۵ گرفتاریاں

رائے بریلی میں ستیہ گرہ کا آغاز

مسٹر ستیہ نارائن کی گرفتاری

رائے بریلی ۱۰ اپریل۔ رائے بریلی میں بھی سول نافرمانی کا آغاز کردیا گیا ہے کل شام مسٹر ستیہ نارائن سکرٹری ضلع کانگریس کمیٹی نے اور رضاکاروں کے ساتھ مل کر نمک بنایا۔ تقریباً ۷۰۰ آدمیوں کا ہجوم موقع پر حاضر تھا ...

گاندھی جی کی سول نافرمانی کے متعلق حکومت کے آئندہ منصوبے

ضلع احمد آباد میں گاندھی جی کا دورہ

سیٹھ جمنا لال بجاج کو دو سال قید بامشقت

دہلی میں ہندو مسلم زعماء کی گرفتاریاں

(بسلسلہ صفحہ ۲)

کوتوالی کے سامنے مظاہرہ

مقدمات کی پیشی

دہلی کے ستیہ گرہی رضاکاروں پر پولیس کے وحشیانہ مظالم

سات رضاکاروں کو چارپائیوں پر ڈال کر لایا گیا

دہلی میں خلاف قانون ایک اور نکاح

دہلی میں قانون نمک کا جنازہ نکالا گیا!

دہلی میں سول نافرمانی جاری ہے

جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس امروہہ

بصدارت حضرت علامہ مولانا مولوی محمد معین الدین صاحب اجمیری دام فیضہم

جو تاریخ ۳، ۴، ۵ مئی ۱۹۳۰ء مطابق ۳، ۴، ۵ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ، یکشنبہ، دوشنبہ امروہہ ضلع مرادآباد (یوپی) میں منعقد ہوگا۔ اور جس میں تمام ہندوستان کے علماء کرام، مشائخ عظام اور محترم رہنمایان ملک کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ کی روشنی میں تمام مسائل حاضرہ پر غور اور مسلمانان ہند کیلئے لائحہ عمل معین کیا جائے گا۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت اور مسلمانوں کی قومی و ملی ضروریات پر بحث کیجائے گی۔ اس لئے تمام دردمندان ملت و قوم سے کامل توقع ہے کہ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں گے۔ اور پورے شوق اور جوش کے ساتھ جوق در جوق شریک ہوکر اتحاد ملت کا روشن ثبوت بہم پہنچائیں گے۔

امور زیر بحث یہ ہوں گے

اطلاعات

الداعی

کانگریس کی تحریکِ آزادی کے متعلق

خلافت کمیٹی کی مجلسِ عاملہ کا بیان

(بسلسلہ صفحہ اول)

مہاتما گاندھی کی مسلمانوں سے علیحدگی

پنڈت موتی لال نہرو کی اس سیاسی قلابازی کے متعلق مسلمانوں کی مخالفت سے کئی بار اعماض برتا گیا اور وہ مہاتما گاندھی ہیں جنہوں نے خود نہرو کمیٹی تائم کی اور جنہوں نے مسلمانوں سے بالکل علیحدہ ہو کر نہرو رپورٹ کو اپنا "نعرہ جنگ" بنا لیا صرف پانچ سال ہوئے انہوں نے بلگام کانگریس کے موقع پر اپنے خطبہ صدارت میں کہا تھا:

ہندوؤں اور مسلمانوں کا اتحاد ہماری زندگی کی روح رواں ہے۔ ہندو ایک زبردست مسلم اکثریت کے درمیان صرف اسی صورت میں رہ سکتے ہیں کہ موخر الذکر ان کے ساتھ دوستانہ اور مساویانہ سلوک کرے جس طرح مسلمان اگر وہ اقلیت میں ہوں، ہندو اکثریت کے درمیان باوقار زندگی بسر کرنے کے لئے موخر الذکر کی دوستی کی ضرورت ہے۔ جب جھگڑے زندگی کے معمولی واقعات کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ تو ہم سے خانہ جنگی کہتے ہیں۔ اور فریقین کو لڑ کر اس کا فیصلہ کر لینا چاہیئے۔ سوراج کی کوئی حکومت جو ایک ہر دلعزیز حکومت ہونے کی دعویدار ہوگی کی بنیاد پر منظم اور قائم نہیں کی جا سکتی۔ سوراج کی حکومت سے مراد وہ حکومت ہے جو ہندوؤں مسلمانوں اور دوسری قوموں کی آزاد مشترکہ خواہش سے قائم کی جائے۔ اگر ہندو اور مسلمان سوراج چاہتے ہیں تو انہیں طوعاً ...

ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین مفاہمت ہو جاتی۔ اور اونچی جماعتوں اور نچی جماعتوں کے ہندوؤں کے مابین مفاہمت ہو جاتی۔

فرقہ داری توہینِ قومیت کیوں نہیں ہے

لیکن آہ کہ یہ مقدر نہ تھا۔ مہاتما گاندھی نے وہ تمام درخواستیں مسترد کر دیں جو مسلمانوں نے تصفیئے کی ایک اور کوشش کے لئے پیش کی تھیں۔ اب مہاتما جی یہ دعوی فرما رہے ہیں کہ فرقہ داری کو نظر انداز کر دینے سے اس کا خاتمہ کیا جا سکے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اکثریت کی فرقہ داری جاری رہے ...

نہرو رپورٹ کیوں زائد المیعاد ہوئی

کہا جاتا ہے کہ نہرو رپورٹ اب زائد المیعاد ہو چکی ہے، اور اب کانگریس ایک کامل آزاد ہندوستان کے لئے ازسرنو ایک دستور طیار کرے گی ...

مسلمانوں سے بے پروائی

مہاتما گاندھی نے ایک سال پہلے جو لکھا تھا۔ لاہور کانگریس میں ایک سال کے بعد اپنی قرار داد میں وہ سب کچھ داخل کر دیا ہے ...

جواہر لال نہرو کا انتقام

جہاتما جی کا گذشتہ حالات

سپیرو کا نفرنس

اقلیت کا نوشتۂ تقدیر

پانچ سال سے پہلے کا گاندھی

نمبرداران الجمیعۃ

انزمنستی بڑھتی ہے زندگی بکار ہے
جریان
۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا
ایس آئی کمپنی ... کلکتہ

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے

اب رہا مسلمانوں کا معاملہ تو انہیں خواہ بادل ناخواستہ ہی سہی بے پردا ہو کر پالیسی کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے عام مسلمانوں کی خوش قسمتی ہے کہ کوئی مسلمان رہنما ایسا نہیں کر رہا ...

اسلام اور ہندوستان کی آزادی

پاپ اور بیٹے کے متضاد اقوال

انکار کا حوصلہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک۔

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانحیات ابتک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت ...

بستان العارفین در تصوف و معرفت ...

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل پر لطف چیدہ اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں ...

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات علیہ کا مجموعہ ہے ...

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے ...

تفسیر مظہری

احسن الوظائف

علم مجربات

تعلیم الاسلام

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ ــ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زنگی ... کمپنی ... دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

رسالہ الابقار

محمد عثمان ... دہلی

محبت کے نوعمل

فضل شاہ عامل دہلی

ضرورت ہے

اسلامیہ ... جمعیۃ علماء الاسلام ...

اخبار الجمیعۃ میں اشتہار دینا ... کامیابی کا ذریعہ ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۶

مسلمانان ہند کیلئے تازیانۂ عبرت

ہندوستان کی تحریک آزادی کے متعلق ایک عرب قوم پرور کے خیالات

(ماخوذ از اخبار لبرٹی کلکتہ)

برلن ۱۱ مارچ - مزاحم بیگ ابن الپاچی جو ۱۹۲۴ء میں عراق کے وزیر معدلت اور وزیر مواصلات رہ چکے ہیں اور ازاں بعد دو سال تک وزیر مختار عراق متعینہ لندن رہے ہیں۔ آج کل عراق کی نیشنلسٹ جماعت کے لیڈر ہیں دو دن ہوئے برلن تشریف لائے ہیں۔ اور قیصر ہوف ہوٹل میں مقیم ہیں جہاں "لبرٹی" کا نمائندہ ان سے ملاقات کرنے گیا۔
آپ بلحاظ مطمح نظر جدید روشنی کے مدبر ہیں مطور و طریق میں اعتدال پسند اور عمر میں تقریباً ۴۹ سال ہیں۔ آپ بین الاقوامی مسائل خصوصاً استعماری معاملات پر زبردست حاذق نقاد نظر رکھتے ہیں۔
پہلے تو مزاحم بیگ صاحب کے ساتھ وہ تمام امور طے کر لئے گئے جن کے ...

کہ برطانوی لیبر پارٹی بھی اتنی ہی قیصریت پرست واقع ہوئی ہے جس قدر پارلیمنٹ کی دوسری پارٹیاں ... واضح ہو کہ یہ لیبر پارٹی دو دیگر پارٹیوں کی رضامندی سے برسر اقتدار ہوئی ہے۔ اس کا راز یہ ہے کہ ان دونوں پارٹیوں نے (لبرل اور کنسرویٹو) یہ جان لیا ہے کہ آج کل اقتصادی لحاظ سے مستعمرات میں بے چینی اور شورش پھیل رہی ہے۔ ایسی حالت میں لیبر پارٹی جس کا مقولہ ترقی پسندانہ ہے سلطنت کا انتظام زیادہ بہتر کرسکے گی اور ترقی پسندانہ اقوال کی آڑ میں برطانوی قیصریت کو زیادہ بہتر طریقہ سے وسعت دیگی۔ لہذا اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ لیبر گورنمنٹ کوئی ایسا طرز عمل اختیار کرے گی جس سے برطانیہ کے ایوان ...

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان (پیشوا)

مسلمانوں کے ان رہنماؤں کو جو باوجود عام آزادی اس وقت جان بل کے ہاتھوں میں گول بنے ہوئے تحریک آزادی کی مخالفت کر رہے ہیں اور اپنے ذاتی اغراض کے لئے ہندو مسلمانوں میں سمجھوتہ نہیں ہونے دیتے خوب یاد رکھنا چاہئے کہ اگر مسلمان تحریک آزادی میں شریک نہ ہوئے تو ان کی پوزیشن بہت نازک ہو جائے گی کیونکہ اگر موجودہ تحریک کامیاب ہوگئی تو ہندو راج ہے اور اگر ناکام ہوئی تو انگریزی حکومت کی سختی اور سو برس تک بڑھ گئی۔ انگریز آج نہ تو مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرنا چاہتا ہے اور نہ مسلمانوں سے وہ مرعوب ہے البتہ ہندوؤں کو وہ خوش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار ہے اور ہندوؤں ہی سے اس کو مقاومت کی ضرورت بھی ہے ...

کر دیے ... اور صوبجات کی حکومتوں کو خاص ہدایات دیے کہ وہ اپنے اپنے ہاں کے ستیہ گرہیوں سے کسی قسم کا تعرض نہ کریں۔
اگر حکومت نے بکڑ دھکڑ اور قید و بند کی حکمت علی کو جاری رکھا اور مہاتما گاندھی پر بھی ہاتھ ڈال دیا تو ہمیں اندیشہ ہے کہ حالات بد سے بدتر ہو جائیں گے۔ اور ایسی صورت حالات پیدا ہو جائے گی جس کا مداوا حکومت کے بس کا روگ نہ رہے گا۔ کیا حکومت کے ارباب اختیار میں سے کسی کو بھی صحیح تدبر سے بہرہ حاصل نہیں؟ کیا کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو حکومت کو اس مہلک روّیہ سے محترز رہنے کا مشورہ دے؟

تشدد کی حکمت علی (انصاف)

ہماری قطعی رائے یہ ہے کہ تشدد کی حکمت علی خواہ وہ گرفتاریوں کے رنگ میں ہو ... ہندوستان کی روح آزادی کو کچل نہیں سکتی۔ اور حکومت اس حکمت علی کو اختیار کرنے میں اپنے لئے مشکلات کے نئے ابواب کا افتتاح کرے گی ...

جنگ آزادی اور لاہور (زمیندار)

حکومت کے تدبر کا دیوالہ (انقلاب)

بعض طرابلسیوں کا افسوسناک طرز عمل

دنیائے اسلام کی رائے

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتابیں بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائیں گی۔ دس روپے کی فرمائش کے ساتھ چوتھائی قیمت آنی چاہئے محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا

تصنیف اللہ نواب صدیق حسن
اصلاح المومنین قیمت اصلی ۲ رعایتی ۱ر
اصلاح المبشر
تعلیم الصیام
تعلیم الزکوٰۃ
تعلیم الحج
دلی کی پہچان

تفسیر عزیزی پارہ عم - مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کی لکھی ہوئی پارۂ عم کی تفسیر کا اردو ترجمہ قیمت اصلی عہ رعایتی ۸ر
تفسیر سورۂ احزاب قیمت اصلی ۴ رعایتی ۲ر
تفسیر مظہری

کتب سوانح عمری و حالات زندگی
تصدیق صداقت - یعنی سوانح عمری حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قیمت اصلی ۲ رعایتی ۱ر
پیارے نبی کے پیارے حالات جلد اول قیمت اول ۲ رعایتی ۱ر

کتب متفرقات
ردیف الف
ازالۃ الغبن عن بصارت العین
بابت شہادت الحسنین قیمت اصلی رعایتی
القاضی مبارک معہ حاشیہ قیمت اصلی

...

سوانح عمری بندہ نواز گیسو دراز قیمت اصلی ۸ رعایتی ۶ر
سیرۃ العباس سوانح عمری حضرت عباس قیمت اصلی رعایتی
تاریخ جنگ یونان و روم قیمت اصلی رعایتی
الحجاز احمدی قیمت رعایتی
التیسیر (یک کتاب قرآن کے بارہ میں) قیمت اصلی رعایتی

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت ہی بیش بہا شئے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزاروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدت کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں ... ایڈیشن بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے ... جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور ... جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ ...

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ... قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا ... اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ... اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے ... اور سفید ولایتی دبیز ...

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزارہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ ... اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کیلئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کی مقبولیت کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پہلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اس قرآن شریف کو ... کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علماء نے بھی اسکو پسند فرمایا ہے۔
اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اسکے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی ... دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے ... آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست مضامین ترتیب میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے خواص ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین ... (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری اس پر ... صفحات ... سائز ...

ہدیہ - اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد ... روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ ... روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... روپے ... کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

... کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی اتمام اور حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۶

مسلمانان ہند کیلئے تازیانۂ عبرت
ہندوستان کی تحریک آزادی کے متعلق ایک عرب قوم پرور کے خیالات

(ماخوذ از اخبار لبرٹی کلکتہ)

برلن ۱۱ مارچ ۔ مزاحم بیگ ابن الیاس جو ۱۹۲۵ء میں عراق کے وزیر عدالت اور وزیر مواصلات رہ چکے ہیں اور ازاں بعد دو سال تک وزیر مختار عراق متعینہ لندن رہے ہیں ۔ آج کل عراق کی نیشنلسٹ جماعت کے لیڈر ہیں دو دن ہوئے برلن تشریف لائے ہیں ، اور قیصر ہوف ہوٹل میں مقیم ہیں جہاں "لبرٹی" کا نمائندہ ان سے ملاقات کرنے گیا ۔ آپ بلحاظ سطح نظر جدید روشنی کے مدبر ہیں مطور طریق میں اعتدال پسند ... استعماری معاملات پر زبردست مادہ کا نقاد نظر رکھتے ہیں ۔

پہلے تو مزاحم بیگ صاحب کے سامنے وہ تمام امور پیش کئے گئے جن کے متعلق نمائندہ "لبرٹی" معلومات حاصل کرنا چاہتا تھا ۔ بعد ازاں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار نہایت صاف واضح اور اکثر اوقات پورے ...

کہ برطانوی لیبر پارٹی بھی اتنی ہی قیصریت پرست واقع ہوئی ہے جس قدر پارلیمنٹ کی دوسری پارٹیاں ۔ ... واضح ہو کہ یہ لیبر پارٹی دو دیگر پارٹیوں کی رضامندی سے برسر اقتدار ہوئی ہے ۔ اس کا راز یہ ہے کہ ان دونوں پارٹیوں نے (لبرل اور کنسرویٹو) یہ جان لیا ہے کہ آج کل اقتصادی لحاظ سے مستعمرات میں بے چینی اور شورش پھیل رہی ہے ۔ ایسی حالت میں لیبر پارٹی جس کا مقولہ ترقی پسندانہ ہے سلطنت کا انتظام زیادہ بہتر کرسکے گی اور ... برطانوی قیصریت کو زیادہ بہتر طریقہ سے وسعت دیگی ۔ لہٰذا اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ لیبر گورنمنٹ کوئی ایسا طرز عمل اختیار کرے گی جس سے برطانیہ کے ایوان قیصریت کی دیواروں میں رخنہ پڑنے کا اندیشہ ہو تو ؎
این خیال است و محال است و جنوں

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان (پیشوا)

مسلمانوں کے ان رہنماؤں کو جو باوجود عام آزادی اس وقت جان بل کے ہاتھوں میں ٹول بنے ہوئے تحریک آزادی کی مخالفت کر رہے ہیں اور اپنے ذاتی اغراض کے لئے ہندو مسلمانوں میں سمجھوتہ نہیں ہونے دیتے خوب یاد رکھنا چاہئے کہ اگر مسلمان تحریک آزادی میں شریک نہ ہوئے تو ان کی پوزیشن بہت نازک ہوجائے گی کیونکہ اگر موجودہ تحریک کامیاب ہوگئی تو ہندو راج ہے اور اگر ناکام ہوئی تو انگریزی حکومت کی سختی اور سو برس تک بڑھ گئی ۔ انگریز آج نہ تو مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرنا چاہتا ہے اور نہ مسلمانوں سے وہ مرعوب ہے البتہ ہندوؤں کو وہ خوش کرنے کے لئے بھی تیار ہے اور ہندوؤں ہی سے اس کو مفاہمت کی ضرورت بھی ہے ۔ ...

کر دیے ہیں اور صوبجات کی حکومتوں کو خاص ہدایات دیے کر دہ اپنے اپنے ہاں کے ستیہ گرہیوں سے کسی قسم کا تعرض نہ کریں ۔

اگر حکومت نے بکڑ دھکڑ اور قید و بند کی حکمت عملی کو جاری رکھا اور مہاتما گاندھی پر بھی ہاتھ ڈال دیا تو ہمیں اندیشہ ہے کہ حالات بد سے بدتر ہوجائیں گے ۔ اور ایسی صورت حالات پیدا ہوجائے گی جس کا مداوا حکومت کے بس کا روگ نہ رہے گا ۔ کیا حکومت کے ارباب اختیار میں سے کسی کو بھی صحیح تدبر سے بہرہ حاصل نہیں ؟ کیا کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو حکومت کو اس مہلک رویہ سے محترز رہنے کا مشورہ دے ؟

تشدد کی حکمت عملی (انصاف)

ہماری حتمی رائے یہ ہے کہ تشدد کی حکمت عملی خواہ وہ گرفتاریوں کے رنگ میں ہو ... کو کچل نہیں سکتی ۔ اور حکومت اس حکمت عملی کو اختیار کرنے میں اپنے لئے مشکلات کے نئے ابواب کا افتتاح کرلیگی ۔ قانون نمک کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک کا جواب حکومت کے پاس صرف ایک ہی ہے ...

[illegible]

جنگ آزادی اور لاہور (زمیندار)

[illegible]

حکومت کے تدبر کا دیوالہ (انقلاب)

[illegible]

دنیائے اسلام کی آراء (مدینہ)

[illegible]

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتابیں بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائینگی دس روپے کی فرمائش کے ساتھ چوتھائی قیمت آنی چاہیے محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا

تصانیف مولانا نواب صدر الدین حسن	تفسیر عزیزی پارہ عم	کتب سوانحعمری و حالات زندگی	کتب متفرقات
اصلاح المومنین قیمت اصلی ۱۰ رعایتی ۸	تفسیر عزیزی پارہ عم ۔ مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی کی لکھی ہوئی پارہ عم تیس تفسیر کا اردو ترجمہ قیمت اصلی عا رعایتی ۸	تصدیق صداقت ۔ یعنی سوانحعمری حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قیمت اصلی ۸ رعایتی ۶	ردیف الف
اصلاح البشر	تفسیر سورہ احزاب قیمت اصلی ۸ رعایتی ۶	پیارے نبی کے پیارے حالات جلد اول قیمت اول ۸ رعایتی ۶	ازالۃ الغبن عن بصارۃ العین
تعلیم الصیام	تفسیر مظہری	[illegible]	اثبات شہادت الحسنین قیمت اصلی ۸ رعایتی ۶
تعلیم الزکوٰۃ	[illegible]	[illegible]	القاضی مبارک معہ حاشیہ قیمت اصلی

[illegible]

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج انکو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا ۔

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں ۔ ناکر دوسرا ایڈیشن چھاپا گیا اب وہ بھی بالکل ختم ہوگیا ہے ۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلد بہ سفید ولایتی دبیز کاغذ جس کی مضبوطی کی ایکسپرس ... سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں ۔ تاکہ جنکو ابتک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوسکی ہے وہ اب منگا لیں ...

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا ... اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہوسکتا ۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے ... اور سفید ولایتی دبیز ...

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا ؟

... بہت سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پہلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو ... کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علمانے بھی اسکو پسند فرمایا ہے ۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں ۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اسکے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور اعلیٰ تفسیر احسن التفاسیر ... درج ہے ...

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر رسم الخط شریف ... (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست ... [illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار
... [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی
... [illegible]

فخر ملت اسلامیہ حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی
... [illegible]

حضرت مولانا ... صاحب سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...
... [illegible]

ملنے کا پتہ : مینجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

نیاز مندانہ معروض

(از شاہ محمد زبیر صاحب پٹنہ بہار)

مولانا شفیع داؤدی صاحب کا وہ مضمون جو بعنوان "مخلصانہ گذارش" ۴ اپریل ۱۹۳۰ء کے روزانہ "ملت" میں میری "دردمندانہ اپیل" کے جواب میں شائع ہوا ہے میری نظر سے گذرا۔ میں نے اس مضمون کو بغور کئی بار پڑھا۔ اور آخر مرتبہ مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑا۔ کہ ایسے نازک وقت میں جبکہ آزادی کی جنگ چھڑ چکی ہے۔ ملک کی کمر فضل خدا کے فضل و کرم سے بدلنی شروع ہو گئی ہے۔ خود راہنماؤں کو جنگ آزادی میں شرکت کی دعوت دی جا چکی ہے۔ ملک و ملت کی راہ میں یہ ایک جدید فتنہ ہے کہ مولانا شفیع داؤدی صاحب نے مخلصانہ انداز سے مسلمانوں میں غلط فہمی اور بدظنی پیدا کرانے کی کوشش شروع کر دی ہے۔

سید علی متقی خاں۔ جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند

امروہہ ضلع مرادآباد (یو۔پی)

لاہور میں نمک کا قانون توڑ دیا گیا

ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

لاہور ۱۱ اپریل مقامی رضاکاروں کا پہلا دستہ ڈاکٹر عالم اور ڈاکٹر ستیہ پال کی سرکردگی میں ۴ بجے شام کو راوی کے کنارے پہونچا اور وہاں مٹی جمع کر کے نمک تیار کیا۔ پولیس کا کوئی آدمی موجود نہ تھا مصنوعی نمک کو عوام میں پچاس روپیہ پر فروخت کیا گیا کل پھر نمک بنایا جائیگا۔ ایک شریف عورت نے ڈاکٹر عالم کو ستیہ گرہ کے کام کے لئے سو روپیہ کی ایک رقم پیش کی ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

مہاراشٹر میں سول نافرمانی کا آغاز

مسٹر کیلکر کی قیادت

مسٹر این سی کیلکر نے گاندھی جی کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ میں اپنی خدمات ستیہ گرہ کیلئے پیش کرتا ہوں۔ گاندھی جی نے اپنے آٹھ رضاکاروں کو علاقہ مہاراشٹر میں بھیجا ہے تاکہ وہاں جا کر وہ نمک سازی میں امداد بہم پہونچائیں۔

مسٹر چمن لال کی گرفتاری

دہلی ۱۱ اپریل۔ آج مسٹر چمن لال سابق نامہ نگار ہندوستان ٹائمز کو ۳ بجے سلیم پور میں گرفتار کر لیا گیا۔

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ساردا ایکٹ کو توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا۔ ہندوستان کے ہر صوبہ سے بکثرت اطلاعات آ رہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمانوں نے نکاح کئے اور کر رہے ہیں۔ مگر میں پھر پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو ساردا ایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔

اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری موثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کریگی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہوگا مجلس چین سے نہ بیٹھیگی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی)

جمعیۃ علماء ہند کا آئندہ اجلاس

مستقبل کی جماعت کی افسوسناک غیر منصفانہ ناراضگی

تمام ملک میں قانون ساردا کی خلاف ورزی

اور اطراف دربھنگہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں میں بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔ مسلمانان دربھنگہ نے اس ناپاک قانون کی خلاف ورزی کے لئے مسلسل شادیوں کا نظم کیا ہے چنانچہ ایک نکاح کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جناب محمد حنیف ساکن مغلپورہ کے صاحبزادے مسمی محمد حسین کا نکاح جناب عبدالودود صاحب کی صغیر سن صاحبزادی مسماۃ خدیجہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

پسرور ضلع سیالکوٹ

جناب بشیر احمد صاحب معلم انجمن تبلیغ الاسلام نے پسرور ضلع سیالکوٹ سے مطلع فرمایا ہے کہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء کو جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد کیا گیا جس میں مولانا موصوف نے ایک تقریر کے بعد نکاح قانون کے خلاف پڑھایا۔ فارم پر ۳۵ آدمیوں نے بطور گواہ دستخط ثبت کئے ہیں جو انجمن تبلیغ الاسلام کے دفتر میں محفوظ ہے۔

دہلی میں ساردا ایکٹ کی ایک اور خلاف ورزی

دہلی ۱۰ اپریل

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام آج پھر جناب شیخ ...

کے ساتھ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے پڑھایا۔ فارم پر علاوہ اولیاء کے کئی گواہوں کے بھی دستخط ہیں۔

آگرہ

موضع پونٹرلی کے رہنے والے مسمی بابو ولد ہری (عمر ۲۰ سال) کا نکاح جناب عبدالکریم صاحب کی صاحبزادی مسماۃ اسلاما کے ساتھ محلہ شیشگران آگرہ میں کیا گیا۔ زوجین کے اولیاء سنی الحال ... آباد میں مقیم ہیں۔ فارم پر علاوہ ان حضرات کے دیگر معزز حضرات کی تصدیق بحیثیت گواہ موجود ہے۔

طلبائے مدارس امینیہ میں بیداری کی روح

دہلی ۱۱ اپریل۔ آج رات بعد نماز عشاء جمعیۃ طلباء دہلی کا ایک عام اجلاس بصدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدرسہ امینیہ میں منعقد ہوا۔ دہلی کے مختلف مدارس کے طلباء اور اساتذہ کثیر تعداد میں شریک تھے جب مختلف مدارس کے طلباء اظہار خیال کر چکے تو حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی نے ایک مختصر لیکن جامع اور پر معنی تقریر ...

مولانا سلطان محمود صاحب مدرس اعلیٰ فتحپوری نے اپنی تقریر کے دوران میں حضرت مفتی صاحب کی تجویز کردہ عملی صورت کی تعریف کرتے ہوئے اسے ذرا وضاحت سے بیان فرمایا۔ دو چار دیگر اساتذہ کی تقریروں کے بعد چونکہ وقت زیادہ گزر چکا تھا اس لئے جلسہ ختم کر دیا گیا۔

(نامہ نگار)

مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کی دوبارہ گرفتاری

قانون بغاوت توڑنے کا جرم

کلکتہ ۱۲ اپریل بنگال سول نافرمانی کونسل کے صدر مسٹر جے ایم سین گپتا کو آج تین بجکر ۵ اسنٹ پر "کارنوالس سکیر" میں ایک ضبط شدہ کتاب کے اقتباسات پڑھ کر سنانے کے جرم میں قانون بغاوت کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ دوسرے طلباء جنہوں نے یکے بعد دیگرے مسٹر گپتا کی پیروی میں مذکورہ کتاب کے اقتباسات سنائے اور قانون بغاوت کو توڑا انہیں بھی گرفتار کر لیا۔

بمبئی میں بم کے دو حادثے

بمبئی ۱۲ اپریل۔ آج شہر سے چند میل کے فاصلہ پر مسجد سٹیشن جی۔ آئی۔ پی ریلوے لائن کے احاطے میں ایک مقامی "بجلی ٹرین" کے اندر ۲ بم پھٹے جس کی وجہ سے ایک بیاز خمی ہوا۔

دوسرا حادثہ اس سے تین گھنٹے بعد بمقام بائیکلا تیسرے درجہ کے مسافر خانہ میں واقع ہوا جس سے بری طرح الیکٹنا کی ایک ملازم زخمی ہوا ...

دہلی میں گھر گھر نمک سازی

دہلی ۱۱ اپریل۔ ستیہ گرہیوں کی گرفتاری اور پولیس کے ناروا مظالم کا یہ اثر ہوا ہے کہ دہلی میں اب نمک جا بجا تیار ہونے لگا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کٹرہ نیل، دہلی (چاندنی چوک) پہاڑی دھیرج اور بازار سیتارام میں نمک تیار کیا جا رہا ہے اور بھی کئی مقامات پر اور پرائیویٹ گھروں میں نمک بننے لگا ہے۔

فلسفہ موت

مسلمانان ہند کے لئے تازیانہ عبرت

(بسلسلہ صفحہ اول)

ناپسندیدہ طرز عمل ضرور اختیار کر رکھا ہے ان کے اسی طرز عمل سے وہ ہمدردی لاشے محض اور مہمل ہو جاتی ہے جو وہ آزادی عرب کے لئے ظاہر کرتے ہیں۔ ہندوستان کی تحریک آزادی کا بل میں پوری طرح حصہ نہ لیکر مسلمانان ہند ان ہاتھوں کو مضبوط کر رہے ہیں جنہوں نے ممالک عرب کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

(۲)

تحریک ترک موالات کی ابتدا سے لے کر اب تک، دس سال کے عرصہ میں ہندوستان کے مسلمانوں پر یہ حقیقت پوری طرح منکشف ہو گئی ہے کہ انگریز کی غلامی ایک ایسی لعنت ہے جس سے نجات حاصل کرنا ہر عاقل بالغ مسلمان کا مذہبی فرض ہے۔ جتنے صحیح الخیال مسلمان ہیں وہ سب حصول آزادی کو اپنا مستقل مطمح نظر سمجھتے ہیں اور ایک لمحہ کے لئے ...

عذاب الیم اور مسلمانوں کا مذہبی فریضۂ حصول آزادی" تھا اور اس میں مولانائے ممدوح نے اسی جرأت و دلیری کے ساتھ جو ان کا طرۂ امتیاز ہے مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کی کوشش کی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کرتے ہوئے مولانا نے مسلمانوں کی ہدایت کے لئے احکام الٰہی کی تفسیر اس طرح فرمائی تھی: "جب کلیم اللہ کو شرف ...

غلامی کا عذاب الیم

اسلام کے لئے باعث توہین

مذموم طریقہ

تشدد کا زور

لوگوں کو باغی بنانا میرا مذہبی فرض ہے

مولانا حبیب الرحمن کی ولولہ انگیز تقریر

لاہور میں ستیہ گرہ کا تیسرا دن

امرتسر میں سول نافرمانی

دس تولہ نمک کی قیمت ایک ہزار روپیہ

سول نافرمانی سے انگریزوں کی سراسیمگی

جان کے لالے

بمبئی میں شراب کی دوکانوں پر پہرہ

عورتیں اس مہم کو شروع کرنے والی ہیں

بیت المقدس میں فساد کا خطرہ

عیسائیوں اور مسلمانوں کو لڑانے کی باتیں

صدر محترم کا اعلان

[illegible]

صدر کانگریس کی گرفتاری پر عام ہڑتال

دہلی ۱۶ اپریل۔ مختلف مقامات سے اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ کل پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس کی گرفتاری پر تمام ملک میں ہڑتال کی گئی۔ بمبئی، لاہور، دہلی، الہ آباد، غازی آباد، آگرہ کی رپورٹیں اب تک آ چکی ہیں۔

کلکتہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کلکتہ ۱۴ اپریل۔ آج یہاں جلسوں، جلوسوں اور دیگر مظاہرات پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے مسٹر ... سین گپتا کی گرفتاری کے بعد ... چار اور طالب علم اسی جرم میں گرفتار کئے جا چکے ہیں اور انہیں سزائیں دی گئی ہیں۔

سائمن رپورٹ

لندن ۱۴ اپریل۔ مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ ...

دہلی میں کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ

دہلی کے کھلاڑی اور کھدر

دہلی میں نمک سازی کے دو مورچے

کشمیری دروازہ میں بھی نمک تیار ہو رہا ہے

دہلی میں ستیہ گرہیوں کا عظیم الشان جلوس

تھیلوں پر نمک بنا رہے ہیں

دہلی کا عظیم الشان جلسہ

میرٹھ میں قبول اسلام

مولانا نصر اللہ خاں کا مقدمہ

گواہان استغاثہ پر جرح کرنے سے انکار

بجنور ۱۰ اپریل۔ آج مولانا نصر اللہ خاں صاحب مدیر "مدینہ" کی پیشی کا دوسرا دن تھا اگرچہ مقامی کانگریس کمیٹی نے آج باقاعدہ کوئی مظاہرہ نہیں کیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود بہت سے اشخاص محض اس خیال سے کچہری پہونچ گئے تھے کہ شاید دوسری پیشی کھلی عدالت میں ہو لیکن پبلک کو یہ معلوم کر کے سخت مایوسی ہوئی کہ آج بھی مقدمہ جیل کی چہار دیواری میں کیا جائیگا کیونکہ مقدمہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے اس قدر شدید نہیں ہے کہ اس میں اس قدر سخت پابندیاں عائد کی جائیں اس لئے قانون دان اشخاص اور عام لوگوں میں مجسٹریٹ کے طرز عمل کو ضرورت سے زیادہ احتیاط پر مبنی خیال کیا جاتا ہے۔

مجسٹریٹ کے موجودہ طرز عمل کے باوجود پبلک کافی تعداد میں جیل کے دروازے پر جمع رہی تقریباً ۱۱ بجے کلکٹر صاحب جیل تشریف لے گئے ...

دس روپیہ اور سو روپے کے جعلی نوٹ

عامۃ الناس کو اطلاع

پنجاب میں مسلمانوں کی سول نافرمانی

کلکتہ میں ضبط شدہ لٹریچر کی اشاعت

پولیس کا تشدد

بمبئی میں ایک مجمع پر پولیس کا حملہ

لاٹھیوں کا استعمال

[illegible]

کئی پولیس افسروں کو ساتھ لے کر مسٹر پرکاشم کے مکان پر گئے جہاں نمک بنایا جا رہا تھا۔ پولیس نے سب سے پہلے وہاں پہنچتے ہی حکم دیا کہ کناگ بجھاؤ۔ اس کے بعد نمک کا برتن جس میں پانی ابل رہا تھا ضبط کر لیں اور مسٹر پرکاشم سے کہا کہ وہ گرفتار کئے جاتے ہیں گرفتاری کے بعد ڈپٹی کمشنر نے ان سے کہا اگر وہ ضمانت داخل کرنے پر رضامند ہوں تو وہ رہا کر دیئے جا سکتے ہیں لیکن انہوں نے اس سے انکار کیا اور جیل جانے پر اپنی آمادگی ظاہر کی۔ گرفتاری کے فوراً ہی بعد انہیں موٹر میں بٹھا کر مہالپور پولیس اسٹیشن لے گئے اور مسٹر جوائنٹ اسپیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا اور ان پر قانون نمک کی دفعہ ... اور ... کے ماتحت الزام لگایا لیکن تھوڑی ہی دیر کے بعد سوال جواب کر کے رہا کر دیا جس وقت مسٹر پرکاشم وہاں سے رہا ہو کر نکلے ہیں تو لوگوں نے جے کے نعرے لگائے۔

آل انڈیا پنجابی سوداگر کانفرنس

مراد آباد ۱۴ اپریل۔ آل انڈیا پنجابی سوداگر کانفرنس کا خاص ...

مہاراجہ بیکانیر کے اعزاز میں دعوت

حکومت آخر کار صبر نہ کرسکی

صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری

صوبہ متحدہ میں تشدد کا آغاز

لکھنؤ کے آٹھ سرکردہ ... کی گرفتاری

بمبئی میں رضاکاروں کا جوش و خروش

مسز سین گپتا کو چھ ماہ قید سخت

گاندھی جی کی تحریک آزادی

ملک میں سول نافرمانی کا جوش و خروش

بمبئی کے مظاہرے

الٰہ آباد میں متعدد مقامات پر نمک سازی

رائے بریلی میں ستیہ گرہیوں اور پولیس کی کشمکش

گاندھی جی کی خواتین کو تلقین

شراب اور ولایتی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ

یوم جلیانوالہ باغ

باشندگان جنوبی ہند کے نام پیغام

مدراس میں نمک سازی

مسٹر پرکاشم کی گرفتاری اور فوری رہائی

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپور میدان عمل میں

سارد اایکٹ کی خلاف ورزی

۸ مارچ ۳۰ء کو حسب تجویز مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت جامع مسجد شاہجہانپور میں ارکین انجمن پہونچے موتمر اسلامی کے بعض کارکن بھی موجود تھے جنہیں کہیں جمعیۃ علماء کے جلسہ کی سن گن ہو جانے تو بد قسمتی سے دریئے تخریب ضرور ہوتے ہیں۔ باوجود بعض شرائط بہ صلح کرنے کے تخریب کی سعی میں رہے۔ نائب امام جامع مسجد مولوی نور احمد صاحب بنگالی نے ممبر پر چڑھ کے اعلان کیا کہ یہ سیاسی مسئلہ ہے اس لئے جامع مسجد کے ممبر پر نہیں بیان ہو سکتا ہے کہ اس سے اُن غدا کاروں کے قلوب مجروح کر دئے ۔ جو اسے مذہبی مسئلہ سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ نکاح عبادت اور خاص سنت نبویہ ہے۔ اس سے بہت کچھ انتشار ہوا حتی کہ جلسہ ملتوی کرنا پڑا۔

شہر میں مختلف جلسے

نسرت پور گاڈی پورہ سہ رنگ محلہ۔ ملاخیل۔ بار وزی جہنڈ جلال جلال نگر وغیرہ میں بڑے بڑے جلسے کئے گئے۔ اور حاضرین جمعیۃ علماء ہند کی تجویز پر پورے وثوق کے ساتھ کامل ہونا اشتیاق کیا اور ہر قسم کی قربانی کے واسطے تیار ہو کے مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق پاس کریں۔

(۱) مسلمانان شاہجہانپور کا یہ جلسہ مجلس مرکزیہ تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند کی ان تمام تجاویز سے دلی اتفاق ظاہر کرتا ہے جو ۹ مارچ کو دہلی میں مجلس مرکزیہ نے تمام ملک کے نمایندگان کے مشورہ سے پاس کی ہیں اور جمعیۃ کو اطمینان دلاتا ہے کہ ان کے جاری کردہ احکام پر قدم بقدم چلے گا۔

(۲) نیز یہ جلسہ ہر اس جماعت اور شخص کو انتہائی نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو موجودہ حالات میں جمعیۃ علماء ہند کے خلاف مختلف قسم کے خیالات پھیلا کر اس خالص مذہبی اسلامی تحریک کو ناکام کر کے اسلام کو شکست اور حکومت کو کامیاب بنانے کی سعی کرتی ہے۔

سارد اایکٹ کی خلاف ورزی

مقامی ارکین موتمر نے بعد جلسہ کے بیرونی ایک نکاح کا اعلان کیا دولہا و دولہن کو جلسہ میں لائے مگر کمزوری کی وجہ سے نکاح ملتوی کیا اور نوعذر تراش کے نکاح ملتوی کر دیا جس سے نہ صرف مسلمان بلکہ اغیار بھی متنفر ہو گئے ۔۔۔ بعد مغرب حضرت مولوی ابوالوفا صاحب نعمانی صدر انجمن اصلاح المسلمین نے اپنے بڑے صاحبزادے محمد انور خان سلمہ کا عقد امام علی خان کی دختر سے قرار دیا۔ چونکہ تین روز قبل سے اس کا اعلان تھا مولانا ابوالوفا صاحب کی عام ہر دلعزیزی کے ساتھ حضرت مولانا مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن جمعیۃ علماء ہند کی تشریف آوری نے چار چاند لگا دئے تھے فدا کاروں کے ٹھٹ وقت سے پہلے ہی آنے شروع ہو گئے تھے۔ شہر کے معزز علماء کرام کثیر تعداد میں شریک تھے مجمع ۸ ہزار سے زائد ہی ہوگا اس نکاح میں دولہا دولہن کی عمریں قطعاً خلاف قانون ہیں جناب مولانا مولوی قاری نعمت علی صاحب و محمد قاسم مدرس مدرسہ قومیہ و حضرت مولانا مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی جناب مولانا ابوالوفا صاحب کی زبردست دل ہلا دینے والی تقریروں کا سلسلہ تقریباً ایک بجے کے بعد تک قائم رہا۔ مغرب سے قبل کے ۔۔۔

ہوئے حاضرین باوجود درمیان میں کچھ ترشح کے نہایت گوشی و جوش سے جمع رہے۔ اور ہر قسم کی قربانی کے واسطے اظہار آمادگی کیا حضرت مولانا مولوی عبدالحلیم صدیقی صاحب نے نکاح پڑھایا علماء کرام اور شرفاء شہر وکیل اور گواہ تھے۔ دستخط تقریباً ۳۰ ہو سکے ورنہ مسلمانوں کا مجمع نہایت جوش کے ساتھ بہانگ دہل شہادت و وکالت و پیروی میں شریک تھا۔ تقریباً ۹ بجے شب سبزی منڈی کے میدان میں ایک اور نکاح مسمی محمد صدیق ولد عبدالحمید کا عبداللطیف کی لڑکی کے ساتھ ہوا اس میں سرکار کی میں نکاح کی اطلاع باضابطہ مجسٹریٹ ضلع کو دیگئی ہے اور دہ شہر مرکزیہ کو فارم بھیجدیا گیا ہے کثیر تعداد میں نکاح تیار ہیں مگر بتدریج مصلحت کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

ہم دستخط کنندگان ذیل اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ حسب ہدایت مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند مسمی محمد احمد خان ولد مولوی ابوالوفا قوم پٹھان ساکن لہرپور ضلع شاہجہانپور وارد حال شاہجہانپور کا نکاح جس کی عمر تیرہ سال ہے مسماۃ آمنہ خاتون بنت امام علیخان قوم پٹھان ساکن نصرت پور عرف بانڈی گاؤں ضلع شاہجہانپور کے ساتھ کیا ہے جس کی عمر ۹ سال ہے۔ یہ نکاح ہم نے اپنی ذاتی وکالت اپنی شہادت سے کیا ہے ہم نے اس نکاح کو پڑھایا ہے اور ہر قسم کی امداد و اعانت اور رہنمائی کی ہے ہم نے اس شادی کو بچپن کی شادی جانتے ہوئے تمام مراسم کو ادا کیا ہے اور تمام مراسم ادا کرنے کا انتظام کیا ہے ہم سارد ااایکٹ کو اپنے مذہب کے خلاف اور مداخلت فی الدین سمجھتے ہیں اس لئے ہم نے قصداً اور بالارادہ جان بوجھکر اس قانون کی خلاف ورزی کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

دستخط عاقد زوج معہ پتہ (مولانا) ابوالوفا محمد علی احمد (صاحب) عفا اللہ عنہ ساکن قدیم لہرپور وارد حال شاہجہانپور محمد زئی مدرس قومیہ

دستخط عاقد زوجہ معہ پتہ امام علی (خانصاحب) ساکن نصرت پور عرف بانڈی گاؤں ضلع شاہجہانپور۔

دستخط نکاح خوان معہ پتہ۔ (مولانا) عبدالحلیم (صاحب) صدیقی پروفیسر ندوۃ العلماء لکھنؤ

دستخط وکیل معہ پتہ۔ وکیل زوجہ حافظ عبدالحمید (صاحب) رنگ محلہ

وکیل زوج بشارت اللہ خان جوزئی

دستخط شاہدان معہ پتہ

۱ حافظ نعمت اللہ (صاحب) ولد عنایت اللہ صاحب محلہ سنزئی ۲ عبدالقوی (خانصاحب) ولد نجف خانصاحب محلہ محمدزئی ۳ مولوی محمد یعقوب (صاحب) ۴ محمد شفیع صاحب ولد حافظ عبدالحمید صاحب ۵ (مولوی) عبدالحمید ولد محمد عوض صاحب مرحوم رنگ محلہ ۶ (مولانا) ظہور احمد مدرس جامع مسجد ولد منشی منظور احمد صاحب ۷ (مولوی) عنایت اللہ ولد نجیب اللہ صاحب مدرس جامع مسجد ۸ حبیب اللہ ولد نظام علی خان صاحب ۹ حکیم سید جمیل الدین صاحب ولد مولوی علیم الدین صاحب محلہ حیندہ کلاں ۱۰ محمد عظیم خان ولد عبدالمجید صاحب بابوزئی ۱۱ منشی بشیر احمد ولد وزیر خانصاحب جہنڈ گاہی ۱۲ التفات حسین ولد علیخان محلہ احمد پورہ ۱۳ اشفاق حسین خان ولد منو خانصاحب ۔۔۔ ۱۴ سید محمد حسن ۱۵ منظور حسین ۔۔۔ ۱۶ تہور علی ۔۔۔ ۱۷ امجد علی ۔۔۔ ۱۸ نیاز علی محلہ جہنڈ شاہ ۱۹ فراست اللہ خان محلہ احمد پورہ ۲۰ (مولوی) عبدالخالق ترابی ۲۱ حبیب اللہ خان بنگش ۲۲ (مولوی) حمید الدین محلہ سنزئی ۲۳ (مولانا) عبدالحق (صاحب) بہاری ۲۴ (مولوی) عبدالرحمٰن لہرپوری ۲۵ محمد ابراہیم جہنڈ گاہی ۲۶ فضل الرحمٰن ابرکانی ۲۷ (مولوی) ۔۔۔ احمد پوری ۲۸ حافظ عبدالمجید لہرپوری ۲۹ حافظ رسول ۔۔۔ لہرپوری ۳۰ سید عزیز الدین بابوزئی۔

احقر محمد قاسم ناظم انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپوری مدرس مدرسہ قومیہ۔

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال بیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آجتک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو کما حقہ پورا کرنے والی ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ آجتک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کیساتھ لکھا گیا ہے جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا بامحاورہ اردو ترجمہ۔ پھر آیتوں کی ترکیب۔ حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر۔

اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں۔ اس تفسیر کے مقبول خلائق ہونے کی بابت اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ مصنف کی حیات میں کئی بار چھپی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی۔ مگر آہ افسوس! کہ اس میلار کی تفسیر نے مصنف کی زندگی ہی تک ساتھ دیا اور مصنف کے بعد یہ بھی ایسی ناپید ہو گئی کہ سو روپے میں بھی تفسیر کا ملنا محال ہو گیا جن لوگوں کے کتب خانوں میں یہ تفسیر موجود تھی وہ اس کو حرز جان اور گنج بے بہا کی طرح مخفی رکھا خود ہی اس سے مستفیض ہوتے رہے اور عوام اردو داں مسلمان۔ حضرات واعظین کے مواعظ اور علماء کرام کی تقریروں میں اس کے بڑھتے بیانات اور اس کے مدلل حوالوں کو سن کر نہایت بے چینی و بے تابی کے ساتھ اس کی طرف شوق کی آنکھیں لگائے رہے اور برابر انتظار کا ہاتھ بڑھاتے رہے کہ کاش! یہ تفسیر دوبارہ عالم وجود میں آئے۔ بہی خواہان اسلام کے اسی تابانہ شوق اور اس زمانہ میں ایسی مفید تفسیر کی ضرورت نے مجبور کیا کہ جلد سے جلد اس تفسیر کو معرض ظہور میں از سر نو لاکر اسلامی خدمت کو انجام دیا جائے سو بحمد اللہ چھٹی مرتبہ یہ مبارک تفسیر حقانی نہایت صحت کیساتھ خوشخط جلی قلم اول نمبر ولایتی سفید دبیز چکنے کاغذ تقطیع کلاں ۲۰×۲۶ پر طبع ہونی شروع ہو گئی جس کی جلد اول موسوم بہ مقدمۃ التفسیر اور جلد دوم کہ جس میں سورہ فاتحہ و پارہ الم کی تفسیر ہے اور جلد سوم جو سیقول سے سورہ نساء تک سوا چار پارے کی تفسیر ہے اور جلد چہارم سورہ مائدہ پارہ لا یحب اللہ سے لیکر آخر سورہ ابراہیم تک پونے آٹھ پارے کی تفسیر ہے اور جلد پنجم و ششم چھپ چکی ہیں باقی جلدوں کی طباعت بہت تیزی کیساتھ ہو رہی ہے جو عنقریب طبع ہو جائیں گی۔ مکمل آٹھ جلدوں کی قیمت ۔۔۔ ہے۔ مکمل تفسیر کے خریدار اور کو محصولڈاک معاف ہے بشرطیکہ وہ پیشگی قیمت ارسال فرمائیں۔

علیحدہ علیحدہ قیمت جلد اول یعنی مقدمۃ التفسیر (عہ) اس کے علاوہ باقی ہر ایک جلد کی قیمت چار روپے (للعہ) تفسیر کے علاوہ مصنف رح کی دیگر تصنیفات عقائد الاسلام (اردو عہ) البیان ترجمہ انگریزی (عہ)

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ضلع میرٹھ میں اسلامی شوکت کا مظاہرہ

سارد اایکٹ کی خلاف ورزی میں نکاح

۹ اپریل سردھنہ ضلع میرٹھ میں حکیم شوکت بیگ صاحب و مولوی محمد داؤد خان صاحب وغیرہ رؤسا سردھنہ کی سعی سے ایک خلاف ورزی کے نکاح کی کئی روز پیشتر سے تیاریاں کی گئیں تمام قصبہ میں جابجا دستخط کت نکاح کا اعلان کیا گیا۔ میرٹھ سے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے محترم عہدہ داران کو خاص طور پر دعوت دی گئی چنانچہ بعد نماز عصر سردھنہ کی جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولانا محمد اسداللہ خان صاحب و جناب مولانا بشیر احمد صاحب نے سارد اایکٹ کی خرابیوں اور حکومت کے رویہ کے خلاف جواس نے سارد اایکٹ کے متعلق اختیار کر رکھا ہے پر جوش تقاریر کیں۔ اس جلسہ میں قصبہ کے تمام سر برآوردہ حضرات موجود تھے۔ جملہ حاضرین نے تقاریر سے متاثر ہو کر عہد کیا کہ ہم اس سلسلہ میں جمعیۃ العلماء ہند کے ماتحت آخری وقت تک اپنی ہر طرح کی قربانیاں پیش کرتے رہیں گے۔

بعد ازاں قاضی محمود احمد صاحب نے نکاح پڑھایا اور حاضرین میں سے قریب تین سو حضرات نے مرکزی جمعیۃ کے مجوزہ فارم پر شہادتی دستخط کئے بعد ازاں دعا پر جلسہ ختم کیا گیا۔

یکم اپریل سے ۱۰ اپریل تک حسب ذیل ہدایت جمعیۃ العلماء ہند جو نکاح دفتر جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ کی معرفت ہو چکے ہیں اور جن کے فارم دفتر میں محفوظ ہیں۔ بغرض اشاعت ارسال خدمت ہیں۔ ان کے علاوہ بھی کثیر تعداد میں نکاح ہو چکے ہیں۔ ان کے فارم موصول ہونے پر روانہ کئے جائیں گے۔ نیز ان کی اطلاع مجسٹریٹ ضلع کو کر دی گئی ہے۔

نمبر		نام	ولدیت	عمر	سکونت	نام نکاح خواں
۱	دولہا	محمد عمر	بنارو	۱۲ سال	میرٹھ	مولانا اسد اللہ خانصاحب ناظم جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ
	دولہن	وحیدہ	عبدالرشید	۸ سال	میرٹھ	
۲	دولہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
	دولہن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	دولہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مولانا قاضی محمود احمد صاحب
	دولہن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	دولہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
	دولہن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	دولہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
	دولہن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۶	دولہا	[illegible]	[illegible]	۱۴ سال	[illegible]	مولانا محمد اسد اللہ خانصاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند ضلع میرٹھ
	دولہن	[illegible]	[illegible]	۹ سال	[illegible]	
۷	دولہا	شفیق احمد	محمد منیر	۸ سال	شہر میرٹھ	مولوی عبدالعلیم صاحب صدیقی
	دولہن	نفیس جہاں	صوفی شرف الدین	۱۳ سال	میرٹھ	
۸	دولہا	محمد ۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	قاضی محمود احمد صاحب
	دولہن	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	۔۔۔	

علمائے سحرام تھانہ سوات کا جلسہ

آج بتاریخ ۵ مارچ ۳۰ء علمائے سحرام تھانہ علاقہ سوات ایجنسی مالاکنڈ ضلع پشاور نے ایک انجمن کی حیثیت سے مسجد بازار میں ایک جلسہ زیر عنوان قائم کیا کہ ہم انجمن علمائے تھانہ سوات جمعیۃ العلماء ہند اید ہم اللہ بنصرہ کی اسلامی خدمت پر صد درجہ مشکور ہیں کہ صاحبان جمعیۃ العلماء ہند رحمہم اللہ تعالیٰ نے اخلاق و افعال و اقوال و سیرۃ نبوی صلعم کی تائید میں سرفروشانہ کوششیں کی ہیں ہم جملہ جمعیۃ العلماء تھانہ سوات جمعیۃ العلماء ہند کی تائید کرتے ہیں اور ان اجر باری تعالیٰ و تقدس کے دربار میں دو دل اور خلوص خاطر سے استدعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ و تبارک اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے استحکام میں جمعیۃ العلماء ہند نصرہم اللہ کو کامیاب فرمائے آمین ثم آمین۔

علاوہ بریں ہم جمعیۃ العلماء تھانہ سوات گورنمنٹ آف انڈیا کی خدمت میں اپیل کرتے ہیں کہ جمعیۃ العلماء ہند کی طرف متوجہ ہو کر اجرائے قانون سارد ااایکٹ سے دست بردار ہو کر ہمارے رسول خدا صلعم کے اخلاق حسنہ پر علانیہ حملہ آور نہ ہو۔ ہم جمعیۃ العلماء تھانہ حکومت ہند سے امید رکھتے ہیں کہ اس ہمارے اپیل پر نظر عمیق فرما کر ۔۔۔۔ سارد ااایکٹ منسوخ کر دے گی۔ اگر خدا نخواستہ اسکی پرواہ نہ کی گئی تو کم از کم ہمیں اپنے بھائیوں کو ایذا رسانی شاق گذرتی ہے

نیز قاضی صفتہ اللہ شرف صاحب حق صدیقی نائب صدر جمعیۃ العلماء تھانہ ملا صاحب ۔۔۔ تھانہ از قلم خاکسار فضل ہادی تھانہ میرزا عبدالرحیم بقلم خود۔ مولوی ۔۔۔ الدین بقلم خود۔ ملا صاحب نعمت اللہ حافظ حبیب اللہ۔ ملا صاحب سید حسین ملا صاحب۔ فضل غنی بقلم خود ملا محمد صاحب۔ میانصاحب صیف اللہ و ملا صاحب حالی بقلم خود مولوی فضل مہدی۔ میرزا عبدالرحمٰن۔ مولوی صاحب محمد طاہر میاں جی صاحب۔ ملا صاحب عبدالغفار بقلم خود۔

مدرسہ اشرف العلوم گنگوہ میں ایک مدرس کی ضرورت

۔۔۔ کافی امداد کی ضرورت ہے دوسری فوری ضرورت ایک مدرس کی ہے جن کو بحیثیت مدرس دوم کے فارسی میں سکندر نامہ و خاقانی وغیرہ اور عربی میں شرح وقایہ تک کی تعلیم دینی ہوگی۔ مشاہرہ بالفعل عشہ سے عشہ روپے تک دیا جائیگا۔ باایثار حضرات حسب ذیل پتہ پر درخواستیں بھیجیں۔

محمد یٰسین مہتمم مدرسہ اشرف العلوم

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہو گیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح بڑا سے بڑا مصیبتیں برداشت کیں اور با وجود دلوں پر داغ ہوئے جانے اور بیدوں سے مارے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہو چکا ہے اور اس پر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقید یں لکھی ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کے لئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کیلئے منگانا چاہتے ہیں اور اس کی ایک بڑی تعداد کو نا واقف مسلمانوں اور ہندوؤں میں مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرنے کے متمنی ہیں مخصوص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے یعنی آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ تک ان کو ساوتری کی جلدیں عہ سیکڑہ کے حساب سے دی جائیں گی اور محصول ڈاک اپنی طرف سے لگایا جائے گا۔ دیندار اور صاحب ثروت مسلمانوں کو جلد توجہ کرنی چاہئے۔

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں چار چھ مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔

اگر عضو گل گیا ہو تو ہفتہ عشرہ میں سوکھنے لگ جاتا ہے قیمت دوا ایک ماہ کیلئے چار روپیہ

بواسیر و ذیابیطس

کی دوا کچھ دنوں کا مفت محصول و پیکنگ کے لئے آٹھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کریں۔ یا آٹھ آنہ کا وی۔ پی طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین بیتیاہی بھاگلپور

اکسیر

اگر زندگی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو اگر دیر اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل سیکڑوں مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمائیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جائیگی۔

جریان

جریان یا ضعف باہ کا بیش خیمہ ہی کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں لرزی۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید دھات کا گرنا۔ ستی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا۔ اور درد سر کا برابر رہنا۔ ستی کا ہلی چہرے پر بالکل سرخی خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا! ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے ۔۔۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک

۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب مولوی عبید اللہ صاحب مدراس سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکا شربت اکسیر بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ میں نے سینکڑوں علاج کئے۔ اور میں خود بھی ۔۔۔ کے قریب نسخہ مرض جریان کا جانتا ہوں۔ مگر کسی دوا سے ۔۔۔ آپ کے شربت اکسیر سے میرا مرض جریان بالکل اچھا ہو گیا۔ ۔۔۔

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولا اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق روپیہ	متفرق آنہ	متفرق پائی	زکوٰۃ روپیہ	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی
۱	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	تبلیغ	[illegible]	۳۶	.	.	.	.	.	۳۶	.	.
۲	جناب قمر الدین صاحب گوہری	کلکتہ	”	[illegible]	.	.	.	۲	۱۲	.	۲	۱۲	.
۳	جناب منشی نبی احمد خانصاحب	بمبئی	”	[illegible]	۱	.	.	.	.	.	۱	.	.
۴	ایک صاحب ہمدرد اسلام	”	”	[illegible]	۳	.	.	.	.	.	۳	.	.
۵	جناب منشی محمد خلیل صاحب	”	”	[illegible]	۱	.	.	.	.	.	۱	.	.
۶	جناب منشی محمد جمیل صاحب	”	”	[illegible]	۱	.	.	.	.	.	۱	.	.
۷	جناب منشی حبیب الرحمٰن صاحب	”	”	[illegible]	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۸	جناب حکیم عبدالقادر صاحب	”	”	[illegible]	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۹	جناب رضوی صاحب	”	”	[illegible]	.	۴	.	.	.	.	.	۴	.
۱۰	جناب حاجی صاحب	”	”	[illegible]	.	۴	.	.	.	.	.	۴	.
۱۱	جناب علی میاں صاحب	”	”	[illegible]	.	۴	.	.	.	.	.	۴	.
۱۲	جناب احمد نور صاحب	”	”	[illegible]	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۱۳	جناب عمر نور محمد صاحب	”	”	[illegible]	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۱۴	جناب حکیم عبدالحکیم صاحب	گنہور	”	[illegible]	.	.	.	۲	۸	.	۲	۸	.
۱۵	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابوالبیان صاحب اوجہی	جیور	”	[illegible]	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰	.	.
۱۶	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	بمبئی	”	[illegible]	.	.	.	۱۰	.	.	۱۰	.	.
۱۷	منجانب مسلمانان سوہاول معرفت مولوی مظفر حسین خانصاحب شاہجہانپوری		”	[illegible]	۲۴	.	.	۱۱	.	.	۳۵	.	.
۱۸	منجانب مسلمانان اعظم گڈھ مقیم ترہیرہ سماترا معرفت جناب عبدالحمید صاحب		”	[illegible]	۵۰	.	.	.	.	.	۵۰	.	.
۱۹	جناب صوبیدار میجر حاجی حاکم خانصاحب بنزوار چک نمبر ۷۴		”	[illegible]	.	.	.	۵۰	.	.	۵۰	.	.
۲۰	جناب محمد عبداللہ صاحب موضع علی		”	[illegible]	.	.	.	۱	.	.	۱	.	.
	میزان کل				۱۲۶	۱۲	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء صوفیہ اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۴۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف للعہ رعایتی تین روپے (ستر) علاوہ محصول۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قیمت ۸

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کیجائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ اس تفسیر کو بہتی دفتر فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف ہم پہونچا سکے ہیں چند نسخہ رہ گئے ہیں جلد فرمائش کیجئے پارہ اول عہ پارہ دوم ۸

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم اسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو کہ بہت پسند کیا گیا ہے مکمل سٹ کی قیمت عہ رعایتی ۱۲

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانحات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت دو روپے (عہ)

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چیدہ اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں، اخلاقیہ، ظرافیہ، ناصحانہ، غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے پندرہ پڑھتے ہوئے لیجئے قیمت حصہ اول ۔۔۔ دوم ۔۔۔ سوم ۔۔۔ چہارم ۔۔۔

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکا ہے اب ہم نے زکریا و دیگر شیخ عبدالعزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر حصہ کامل ۔۔۔ علاوہ محصول۔

احسن الوظائف ہم سے طلب کر کے ملاحظہ کیجئے آپ کے تمام دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے۔ یہ ایک مرید نے اپنے پیر و مرشد کی عرصہ دراز تک خدمت گذاری کر کے اسے حاصل کئے ہیں جو اب کتابی صورت میں شائع کئے گئے ہیں۔ قیمت ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک

عطر مجربات یہ علم طب کی وہ مستند و معتبر کتاب ہے جس کیلئے اطباء ہر وقت نہایت مضطرب و بیچین نظر آتے تھے اس میں کم و بیش ۸۰۰ نسخہ جات یونانی ویدی، ڈاکٹری درج ہیں جو تجربہ سے ثابت ہو چکے ہیں اس کے علاوہ ادویہ کی تیاری کے طریقوں کے اوزان و پیمانے وغیرہ کا مفصل حال درج ہے قیمت علاوہ محصول ۔۔۔

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: **مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی**

ابھی خرید لیں بالکل خرید لیں تا آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو پ سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہیں۔ ۔۔۔ زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی وزنی اور پائیدار ہے ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ نیلی۔ سبز۔ اور دوسری آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر منگا لیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳ دہلی

ضرورت ہے

ایجنٹوں کی اور انسپکٹروں کی تنخواہ ۳۰ روپے سے شروع ہے علاوہ سیکنڈ کلاس ریلوے ٹکٹ دیا جائے گا۔ نقد ضمانت داخل کرنا لازمی ہے۔ جو صاحب نقد ضمانت نہ داخل کر سکیں وہ درخواست دینے کی تکلیف نہ فرمائیں۔

سنٹرل بیمہ کمپنی آف انڈیا لائلپور پنجاب

زیر سرپرستی رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ یہ علوی ۔۔۔ اعمال ہی سکتے ہیں مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں ہے

عمل ۲ یہ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کی تجربہ ہے بھی ۔۔۔ نہیں کی سبب تلاش کے میں ہزاروں روپیہ برباد کیا اسلئے میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کے کہتا ہوں دیکر ان کا اعلان کرتا ہوں تاکہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ کبھی ناجائز کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتلائینگے طلب فرمائیں۔

عمل ۱ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے دوسرے سال کے لئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے۔ ہدیہ پانچ روپے۔ رعایتی تین روپے۔

عمل ۲ یہ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ہے اکتالیس سیاہ مرچوں پر پڑھی جاتی ہے اور مرچیں آگ میں جلائی جاتی ہیں سات دن میں انشاء اللہ مطلب حاصل ہو جائے گا ہدیہ دو روپے (عہ)

عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے اس کی برکت سے روزی روزگار میں اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے ہدیہ ایک روپیہ چار آنے میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔ ان ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ دقت نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں ان سے ہدیہ صرف چار روپیہ لیا جائے گا اور اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں تو محصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا ۔۔۔ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

ملنے کا پتہ: **فضل شاہ۔ عالی۔ دہلی**

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس کہ جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کسی کی دوا مفید اور کسکی غیر مفید ہے ہمنے اس فرق امتیازی کو مٹا کر اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپے جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری شیشیاں الیکس روز کیلئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائیگا لہذا جن لوگوں کو ضعف اعصاب کی اور قوت مردمی جریان کثرت احتلام کی شکایت ہو وہ ۔۔۔ ضعف دل و دماغ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو اولاد کی آرزو ہو اور اگر سوزاک اور آتشک کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچہ اشتہار ۔۔۔ پیکنگ و تنخواہ ملازمین قیمت شیشی وغیرہ جو روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف (عہ) ایک روپیہ ادا کر کے بالکل مفت طلب کریں ۔۔۔ فقط یہ ہے کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو واپسی کا بھی وعدہ ہے لہذا جتنے بکس منگانا ہوں یکمشت منگا لیجئے۔ ورنہ بعد ایک ہزار بکس ۔۔۔ ختم ہو جانے کے پوری قیمت پر روانہ ہوگا۔ بوقت طلبی اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔

پتہ: **جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ**

ضرورت ہے

ایسے طلباء کی جو علوم شرقیہ میں باقاعدہ سند حاصل کر کے اپنی زندگی کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں۔ اورنٹیل کالج لاہور کے علاوہ کوئی درسگاہ ایسی نہیں جو عربی و فارسی کے مقررہ نصاب کی باقاعدہ تعلیم دے کر یونیورسٹی کی اسناد شائقین علم کو دلا سکے۔ اس اہم ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے **جامعہ صدیقیہ عربیہ**۔ واقع جہانگ عبدالحکیم خانیوال میں اسی سال سے مستقل شعبہ عربی قائم کیا گیا ہے اور سرستہ تعلیم و پنجاب یونیورسٹی سے باضابطہ اجازت حاصل کر لی گئی ہے۔ یکم اپریل ۳۰ء سے مولوی۔ مولوی عالم اور مولوی فاضل کی جماعتوں کا داخلہ کھلا ہوا ہے ایک مقررہ تعداد کے بعد داخلہ بند کر دیا جائیگا لہذا جو طلبا اس زرین موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ان کو مہتمم مدرسہ ہذا سے قواعد داخلہ طلب کر کے فوراً داخل ہو جانا چاہئے ورنہ وقت نکل جانے کے بعد ایک سال تک انتظار کرنا پڑے گا۔

رسالہ الابقاء

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے مواعظ کا مطالعہ کرنا ہو تو رسالہ الابقاء ملاحظہ کریں۔ یہ رمضان المبارک ۳۰ء سے ماہواری رسالہ کی صورت میں جاری ہے۔ حجم ۔۔۔ صفحات کا ہے اور قیمت معہ محصولڈاک عہ سالانہ ہے اور بصورت وی۔ پی عہ میں پڑے گا۔ چونکہ قیمت بہت کم ہے اس وجہ سے نمونہ بلا قیمت نہیں دیا جاتا ہے نمونہ درکار ہو تو ۔۔۔ ٹکٹ بھیجکر نمونہ طلب فرما لیں۔

(نوٹ) رسالہ الابقاء کی تاریخ غلطی دن شائع ہو گئی ہے چاند کی ۱۵ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

محمد عثمان کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

ضرورت ہے

ہمیں اپنے بنک کی مختلف برانچوں کیلئے تجربہ کار محنتی اور دیانتدار منیجروں۔ خزانچیوں۔ اکونٹنٹوں۔ ایجنٹوں اور انسپکٹروں کی۔ تمام درخواستیں بنام مسٹر ہنسراج بسریا بی۔ اے۔ آرگنائزنگ انسپکٹر

دی ممتاز بنک لمیٹڈ صدر بازار دہلی

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے کرایہ بھی ملے گا۔ قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کرے گا۔

رائل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

ضرورت ہے

اسلامی گرلز اسکول کیلئے ایک ایسی معلمہ کی جو قرآن مجید اور اردو کی تعلیم دے سکے اور امور خانہ داری بھی سکھا سکے شریف اور نیک چلن ہونا ضروری ہے۔ ٹرینڈ کو ترجیح دیجائے گی۔ تنخواہ کا فیصلہ خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے زنانہ اسکول کیلئے مزدرت ہے۔ ناظرین کرام! اگر آپ معلمہ کی تجویز فرما دیں اور دستیاب ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اس استانی کو خبر دیجئے تو مطلع کرے ہمیں مشکور کیجئے کہ کس تنخواہ پر وہ آنا چاہتی ہیں اس سے بھی مطلع کریں۔

آنریری سکرٹری جمعیت نظام الاسلام مقام بانٹوہ ضلع کاٹھیاواڑ

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ایک بہت بڑے عامل کامل سے بڑی محنت و مشقت اور کثیر خدمت کے صلہ میں دستیاب ہوا تھا۔ عمل شریف نہایت آسان اور اسلام کے مطابق ہے خواہ مریض کیسا ہی بیہوش ہو اور حالت مایوس کن ہو اور کیسے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو پانچ منٹ میں مریض تندرست ہو جاتا ہے لہذا میں اس کو رفاہ عام کی غرض سے بلا تکلیف و بیرنگ شہرت کرتا ہوں یعنی صرف ۔۔۔ کھیاں اسلام کثرت سے اس عمل کو منگا کر تقسیم کریں ۔۔۔

ملنے کا پتہ: سید لطف احمد ۔۔۔ دہلی

اشتہار زیر دفعہ ۔۔۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

نمبر ۹۶

بدم سنگھ ولد لچھمن سنگھ ۔۔۔ قوم راجپوت ساکن دہلی صدر بازار

بنام چندن ولد ہر کشن قوم نائی ساکن موضع بھگوان پور ضلع میرٹھ حال وارد دہلی صدر بازار ۔۔۔ مدعا علیہ۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی چندن ولد ہر کشن قوم نائی مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے، لہذا اشتہار ہذا بنام چندن ولد ہر کشن قوم نائی مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر چندن مذکور تاریخ ۲۸ ماہ اپریل ۱۹۳۰ء کو مقام دہلی حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۹ ماہ اپریل ۱۹۳۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف طبع ہو گئی ہے جس کا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی۔ الحمد للہ کہ جنت کی کنجی طبع ہو چکی ہے۔ دوزخ کا کھٹکا کے بعد مولانا موصوف کی یہ دوسری تصنیف ہے۔ مولانا نے اپنے بعض احباب کے اصرار پر تالیف فرمائی ہے۔

اس کتاب میں ان تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالح اور اعمال حسنہ پر مسلمانوں کو جنت اور رضائے الٰہی کی بشارت دی ہے اس کتاب میں بارہ سو احادیث کا ترجمہ سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ آخر میں مولانا کا مشہور مضمون عرش الٰہی کے سایہ کا بھی اس کتاب میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

ہمارا دعوٰی ہے کہ مولانا کی ان دو تصانیف (جنت کی کنجی دوزخ کا کھٹکا) کے مطالعہ سے ایک معمولی اردو خواں ترغیب و ترہیب کے بہت بڑے ذخیرہ کا عالم بن سکتا ہے یہ دونوں کتابیں جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جنت کی کنجی کی قیمت عہ اور دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ۔۔۔ رکھی گئی ہے۔ جو صاحب دونوں کتابوں کے خریدار ہوں گے ان کو مولانا کی ایک اور کتاب بارگار زندگی مفت دی جائیگی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع ہوا)

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۸ ہجری ۔ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۲۷

جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس امروہہ

بصدارت حضرت علامہ مولانا مولوی محمد معین الدین صاحب اجمیری دام فیضہم

جو تباریخ ۳-۴-۵ مئی ۱۹۳۰ء مطابق ۳-۴-۵ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ یکشنبہ۔ دوشنبہ امروہہ ضلع مرادآباد (یوپی) میں منعقد ہوگا اور جس میں تمام ہندوستان کے علماء کرام، مشائخ عظام اور محترم رہنمایان ملک کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ کی روشنی میں تمام مسائل حاضرہ پر غور اور مسلمانان ہند کے لئے لائحہ عمل معین کیا جائے گا۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت اور مسلمانوں کی قومی و ملی ضروریات پر بحث کی جائے گی اسلئے تمام دردمندان ملت و قوم سے کامل توقع ہے کہ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں گے اور پورے شوق اور جوش کے ساتھ جوق درجوق شریک ہو کر اپنی دلی ملت کا روشن ثبوت مہیا کریں گے۔

امور زیر بحث یہ ہوں گے

ہندوستان میں قانون شرعی اسلامی (پرسنل لاء) کے تحفظ کے ذرائع پر غور۔ ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کے سلسلے میں دیگر قوانین کی سول نافرمانی پر غور۔ مجوزہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں مسلمانوں کی شرکت۔ کانگریس کی سول نافرمانی کے متعلق مسلمانوں کا رویہ۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کارگزاری اور حسابات۔ ... کے حسابات کی منظوری۔ مسلمانوں کی اقتصادی اصلاحات۔ انتخاب عہدہ داران جمعیۃ علماء ہند۔ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا معاملہ۔ دستور العمل میں بعض ترمیموں پر غور۔ بعض اراکین کے استعفوں پر غور۔ انتخاب اراکین مجلس عاملہ۔ دیگر امور باجازت صدر

اطلاعات

(۱) ۳ مئی کو اجلاس عام شروع ہونے سے پہلے جمعیۃ مرکزیہ کا جلسہ ہوگا۔ (۲) ارکان جمعیۃ اور مدعوین کے قیام وطعام کا انتظام شنبہ کی صبح سے دوشنبہ کی شام تک مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا بشرطیکہ ۳۰ اپریل تک تشریف آوری کی اطلاع بقید تاریخ و وقت دفتر استقبالیہ میں پہنچ جائے (۳) اراکین جمعیۃ سے وہ حضرات مراد ہیں جو جمعیۃ مرکزیہ کے رکن ہوں۔ یا کسی صوبہ یا ضلع کی جمعیۃ علماء کے ممبر ہوں (سند رکنیت ساتھ لانی چاہئے) مدعوین سے وہ معزز اصحاب مراد ہیں جن کی خدمت میں دعوتی مکتوب بھیجا گیا ہو (براہ کرم دعوتی مکتوب ہمراہ لائیں) (۴) جو حضرات اپنے قیام وطعام کا انتظام بطور خود فرمائیں وہ ۳۰ اپریل تک براہ کرم اس کی اطلاع بھی دفتر استقبالیہ کو دیدیں (۵) جو صاحب کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں وہ اپنی تجویز ۲۵ اپریل تک دفتر استقبالیہ میں بھیجدیں (۶) بستر وغیرہ ساتھ لانا چاہئے (۷) جن حضرات کی تشریف آوری کی اطلاع تاریخ مقررہ تک موصول نہ ہوگی مجلس استقبالیہ ان کے قیام وطعام کے انتظام سے معذور ہوگی۔ (۸) مجلس استقبالیہ کے اراکین کی فیس پانچ روپیہ مقرر ہے اور وزیٹرز کے لئے مخصوص جگہ کی معمولی فیس ہوگی اور باقی حضرات کے لئے جلاس عام کا داخلہ بغیر قیمتی ٹکٹ کے ہوگا۔ (۹) غیر عوض حضرات کے لئے ایسے ہوٹلوں کا انتظام کردیا جائیگا جو واجبی قیمت پر عمدہ کھانا مہیا کریں گے۔ ایسے حضرات کے صرف قیام کا انتظام مجلس استقبالیہ کرے گی ...

معاصرین کے افکار و آراء

سودیشی کی ترویج (ہمت)

گاندھی جی کی ستیہ گرہ تو ابھی تک چھوٹے سے کانگریسی گروہ تک ہی محدود ہے مگر سودیشی کی تحریک وسعت اختیار کر رہی ہے۔ پنڈت جی نے اس کو ہندی اور مالوی جی کی شرکت نے اس میں زیادہ قوت پیدا کردی ہے ... کو خود گاندھی جی اس امر پر مائل کر رہے ہیں کہ غیر ملکی کپڑا نہ منگائیں اور کھدر کو ترقی دیں۔ مالوی جی نے دہلی میں کوشش کی اور سوداگروں کو اس پر آمادہ کیا کہ کم از کم تین ماہ تک کپڑے کا کوئی فرمائش ولایت نہ بھیجیں۔ اس کے بعد وہ لاہور اور امرتسر کے بزازوں کو سمجھانے کے لئے گئے ہیں۔ وہاں بھی صورت حال ہمت افزا بتائی جاتی ہے۔ ہندوستان میں کپڑے کا معاملہ بہت اہم ہے اور شاید انگلستان میں اس سے بھی زیادہ انسان کی ضروریات زندگی میں دو چیزیں سب سے زیادہ اہم ہیں۔ تن اور پیٹ۔ بظاہر کپڑے کا تعلق تن سے ہے مگر نہیں محض تن سے نہیں۔ اگر محض تن سے اس کا تعلق ہوتا تو لوگ گاندھی جی کی طرح ایک عرقی باندھ کر گزر کر لیتے اس کا بڑا تعلق پیٹ سے ہے۔ اگر گاندھی جی کسی طرح ہندوستان کو چند ہزار برس پیچھے لوٹا دیں (اور سارے ہندوستانی بنہ پوش ہو جائیں) تو لنکا شائر کے سرمایہ داروں اور مزدوروں کا کیا ذکر خود ہندوستان کے لاکھوں پارچہ باف بھوکے مر جائیں۔ ہندوستان اور لنکا شائر دونوں کے لئے کپڑے کی صنعت پیٹ پالنے کا ذریعہ ہے۔ مگر ہندوستان کے لئے لنکا شائر سے بھی زیادہ برطانیہ میں صدہا قسم کی حرفتیں موجود ہیں اور چونکہ قومی حکومت ہے اس لئے اگر موجودہ حرفتیں فنا ہو جائیں ...

... سے انکار کیا ہے جس میں پولیس کے جوانوں کو حکم دے دیا جاتا ہے کہ ان انسانی جانوروں کا شکار کھیلنے کے لئے گولیاں استعمال کرو۔ پچھلے دنوں کلکتہ اور بمبئی کے لوگ اس قسم کی چاند ماری کا شکار ہو چکے ہیں۔ کلکتہ میں گاڑی والوں کے ہجوم پر پولیس نے گولیاں چلائیں اور بمبئی میں ریلوے کے ہڑتالیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ... گولیاں صرف ہجوم کو مرعوب کرنے کی خاطر استعمال نہیں کی جاتیں بلکہ مارنے اور قتل کرنے کی نیت سے چلائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ڈپٹی کمشنر کلکتہ نے غریبوں کی ناگہانی موت کے واقعات کی شہادت دیتے ہوئے برطانی حکمت عملی کی سنگدلی اور شقاوت قلبی کا بھانڈا ان الفاظ کے ساتھ پھوڑا ہے کہ

"اکثر لوگوں کے چہروں اور سینوں پر گولیاں لگی ہیں کیونکہ ہماری لغت میں پاؤں کو نشانہ بنانے کے کسی حکم کا وجود ہی نہیں جب کبھی ہم گولی چلانے کا حکم دیا کرتے ہیں تو ہمارا مطلب گولی چلانے سے گولی سے مارنا اور قتل کرنا ہوتا ہے۔"

اس کھلے ہوئے اعتراف کے بعد بھی اگر ہم سرکار کی رحم دلی اور تہذیب آموزی کے گیت نہ گائیں تو ہم سے زیادہ باغی کوئی نہیں ہو سکتا۔

بمبئی میں پولیس کا مظاہرہ بربریت (زمیندار)

بمبئی کی پولیس نے ستیہ گرہیوں پر جو افسوسناک تشدد روا رکھا ہے اس کی مثال کسی دوسرے صوبے میں نہیں مل سکتی۔ وہاں کانگریس کے دفتر میں ...

قوم کیلئے سکوت حقیقتا موت (ملت)

گولی سے مارنے کا حکم (انصاف)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق وشوق سے اس کی تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے یکی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوسکی ہے وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اسی ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزارہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کرنا بھی گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کیلئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کی مقبولیت کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کیا ہوا اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علمائے بھی اسکو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اسکے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اسلامی تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی عمر بھر کی محنت اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... مگر اب اس قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا ہے دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے ... آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغری جدا گانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست مضامین شرح متن میں دیدی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے ... (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعویذ ... (۶) ... (۷) ... مسائل القرآن ہیں (۸) ... فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی علمی اعراب سے کلام اللہ کا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری اعلیٰ ہے ... صفحات ۸۵۲ ... وزن ... سیر کے قریب ہے۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کے تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپیہ ... محصولڈاک ایک جلد پر ... کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں اچھی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر بھی احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم ومغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور اچھی بہترین تالیف ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے ... ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جسکے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے باوجود اسقدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہتر ہے۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ کامل احسن التفاسیر کیساتھ شائع کیا ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتابیں بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائینگی۔ دس روپیہ کی فرمائش کیساتھ چوتھائی قیمت آنی چاہئے محصول ڈاک ہر حالت میں خریدار کے ذمہ ہوگا

البیان قیمت اصلی ۸ ر رعایتی ۶ ر
القول المتین فی القول الصادقین قیمت اصلی ۸ ر رعایتی
احکام النحی والعیدین قیمت اصلی ۱ ر رعایتی
آئینہ روزگار قیمت ۱۲ ر رعایتی ۶
اصلاح ترجمہ نذر سریت قیمت اصلی ۵ ر رعایتی ۲
انوار اشرفی قیمت اصلی ۱ ر رعایتی ۲
انتخاب الشعراء قیمت اصلی ۲ ر رعایتی ۱
اتمام حجت قیمت اصلی ۱ ر رعایتی ۱
آداب استاد و الدین قیمت اصلی ۵ ر رعایتی
اسیفو یامہدی قیمت ۶ ر رعایتی ۳
السیح الرجال
اخبار نویسوں کے حالات باتصویر قیمت اصلی ۸ ر رعایتی
انشاء تمیز قیمت اصلی ۳ ر رعایتی ۱

پند نامہ کاظم
پٹواری کی حکمرانی کسطرح ایک پٹواری دولتمند بن سکتا ہے قیمت اصلی ۳ ر رعایتی
پنڈت الاشرف یعنی حسب حال زمانہ قیمت اصلی ۳ ر رعایتی

ردیف (ت)

تذکرۃ المتقین فی احوال سید بدیع الدین قیمت اصلی ۴ ر رعایتی ۲
تقریر الشہادتین قیمت اصلی ۵ ر رعایتی
تفریح الاحباب فی مناقب آل و اصحاب مترجم (اس کتاب میں ایک طرف عربی اور بالمقابل ترجمہ ہے جس میں خلفائے پیغمبر علیہ السلام اور عشرہ مبشرہ و حسنین کے مکمل حالات و مناقب درج ہیں) قیمت اصلی ... رعایتی
تحفۃ العلماء معہ تقاریظ قیمت اصلی ۱۲ ر رعایتی
تعویذ العیون قیمت اصلی ۳ ر رعایتی ۲

جنگنامہ محمد حنیف قیمت اصلی ۸ ر رعایتی

ردیف (چ)

چہل حدیث قیمت اصلی ۱ ر رعایتی
چاہ نامہ مسائل
چمنستان عرب یعنی حج معہ نقشات و تصاویر۔ اس میں حج کے متعلق تمام معلومات حالات اور دعائیں درج ہیں۔ عازمان حج کی رہنما ہے۔ قیمت اصلی ۸ ر رعایتی ۴
چراغ رسالت سرمایہ آخرت۔ قیمت اصلی ... رعایتی
چھپ کی دوا قیمت اصلی ۲ ر رعایتی ۱
چراغ ایمان
چشم رقیق
چار پائی کی دھوم
چراغ حق
چہار باب اردو

سید شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

تمام ہندوستان میں تشدد کا زور

صدر کانگریس پنڈت جواہرلال نہرو کی گرفتاری

ہڑتال اور مظاہرے

صدر کانگریس کی گرفتاری پر الہ آباد میں ہیجان

الہ آباد ۱۴ اپریل پنڈت جواہرلال نہرو کی گرفتاری کی خبر کے پہنچتے ہی سارے شہر میں ایک برقی لہر دوڑ گئی اور سب سے پہلے "آنند بھون" یعنی جواب "سوراج بھون" کے نام سے موسوم ہو گیا ہے، لوگوں کا مجمع ہونے لگا۔ اس کے بعد نینی جیل کے قریب تھوڑی ہی دیر میں لوگ جمع ہو گئے لوگوں کو منتشر کرنے کی لاکھ کوشش کی گئی لیکن مجمع اس وقت تک منتشر نہ ...

کہا۔ آج دا محہ میں تمام بازاروں میں مکمل ہڑتال ہو گی۔ ہائی کورٹ کی بار ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ملتوی ہو گیا۔ لاہور میونسپلٹی کی مالی سب کمیٹی کا اجلاس بھی پنڈت جواہرلال نہرو کی گرفتاری کی خبر سنتے ہی ملتوی ہو گیا۔ شہر میں اس خبر سے سخت جوش پھیلا ہوا ہے۔ اور رضاکاروں کا ایک جلوس پرچار کے لئے نکل رہا ہے۔

امرتسر میں جلسہ اور ہڑتال

سورت میں ہڑتال

میرٹھ میں مکمل ہڑتال

میرٹھ ۱۴ اپریل۔ پنڈت جواہرلال نہرو کی گرفتاری اور سزایابی کے خلاف کل شہر میں مکمل ہڑتال کی جائے گی۔

بمبئی میں ہڑتال

بمبئی ۱۴ اپریل۔ صدر کانگریس کی گرفتاری کی خبر جونہی یہاں پہنچی آگ کی طرح سارے شہر میں پھیل گئی اور دوکانیں بند ہونے لگیں اور ایک گھنٹہ کے اندر تقریباً سارے شہر میں ہڑتال ہو گئی۔ صوبہ کانگریس ...

لاہور میں ہڑتال اور جوش

... سے شہر میں سخت سنسنی پھیل گئی۔ اخبارات کے ضمیمے نکل گئے اور لوگوں میں سخت بے چینی پھیل گئی۔ لوگ کانگریس کے ذمہ دار ارکان سے ہڑتال کے متعلق دریافت کرنے لگے۔ غور و خوض کے بعد کانگریس کمیٹی نے ہڑتال کرنے کا فیصلہ ...

گاندھی جی کا پیام

سارڈا ایکٹ خود حکومت ہند کے قانون سے متصادم ہے

مسٹر ایچ ایس سہروردی ممبر کونسل آف اسٹیٹ کا بیان

مسٹر ایچ ایس سہروردی بیرسٹر ایٹ لا ایم ایل سی بنگال لکھتے ہیں:۔ میں آپ کے سامنے بعض آئین و قوانین نافذہ کے اقتباسات پیش کرتا ہوں جن کے مطالعہ سے آپ پر واضح ہو جائے گا کہ سارڈا ایکٹ غیر قانونی ہے۔ اور کسی قانونی عدالت میں بجا طور پر اس کے مطابق عمل نہیں کیا جا سکتا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر یہ اقتباسات عدالتوں کے سامنے پیش کئے جائیں تو ان کے لئے قانوناً اس کے سوا کوئی چارہ کار باقی نہ رہے گا کہ وہ سارڈا ایکٹ کو خلاف قانون قرار دیں۔ ...

میں مسلم لیڈروں کی کمی پوری کر رہا ہوں

سید امتیاز احمد اشرفی کا بیان

سید امتیاز احمد اشرفی بی۔ اے علیگ جوائنٹ ایڈیٹر ہمدم نے جیل جاتے ہوئے حسب ذیل پیغام دیا:۔

"میں نے یہ قدم اپنے وطن کی آزادی اور اپنے دین کی خدمت کے جذبہ سے متاثر ہو کر اٹھایا ہے ایک اخبار نویس ہونے کی حیثیت سے میں اس کمی کو پورا کر رہا ہوں جو اس نازک موقعہ پر ہمارے وہ مسلم رہنما دکھا رہے ہیں جن ...

مسلمانان مراد آباد کے زبردست اجتماعات

سارڈا ایکٹ کے خلاف پرزور تقریریں

۹ اپریل بوقت شب محلہ نواب پورہ میں زیر صدارت حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مدنی عمت برکاتہم مسلمانان مراد آباد کا ایک عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جناب صدر کی مختصر مگر جامع اور دردانگیز تقریر کے بعد حضرت مولانا فاہم علی صاحب امام ... اور جناب مولانا ... ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے اہم بیانات نے مجمع کو حد سے زیادہ متاثر ...

... پرستاران توحید کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ناظم مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی نے اپنے افادات خصوصی سے خاص طرز بیان میں استفادہ کا موقع دیا جلسہ تقریباً ایک بجے شب کو اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

محمد میاں عفی عنہ نائب ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

سارڈا ایکٹ کے توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا ہندوستان کے ہر صوبہ سے بکثرت اطلاعات آرہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمانوں نے نکاح کئے اور کر رہے ہیں۔ مگر میں پھر پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو سارڈا ایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔

اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کرے گی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہو گا مجلس چین سے نہ بیٹھے گی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی)

تحفظ شریعت کیلئے مسلمانان بھاگلپور کی سول نافرمانی

علماء کرام کا مقدمہ اور جماعۃ المسلمین کا جوش و خروش

جلوس اور مظاہرہ

کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

فرید آباد ضلع گوڑگاؤں کی مساجد کا قضیہ

صدر محترم جمعیۃ علماء ہند اور کمشنر انبالہ کی گفتگو

خوشگوار نتائج کی توقع

۱۳ اپریل ۱۹۳۰ء کو فرید آباد ضلع گوڑگاؤں کے بعض مسلم کارکنوں نے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں آکر اطلاع دی کہ وہاں کے آریہ ہندوؤں نے قدیم دستور کے بالکل خلاف گورنمنٹ کی اجازت سے جدید اوقات میں جلوس نکالا اور مساجد کے سامنے باجہ بجاتے ہوئے گزرے جس کے ...

کمشنر انبالہ۔ آپ اس معاملہ کے متعلق ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں کو اطلاع دیجئے۔

صدر محترم۔ ڈپٹی کمشنر کو واقعات معلوم ہیں اس لئے میں آپ کو مطلع کر چکا ہوں کہ آپ خود مداخلت کیجئے اور جو کچھ تدبیر خود مناسب سمجھیں اختیار کیجئے۔ کسی کو بھیج کر معاملات کی تحقیقات کرا دیجئے مسلمانوں کی شکایات کی تلافی ضروری ہے۔

کمشنر انبالہ۔ لیکن آپ کو یہ تمام تفصیلات ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں کے پاس بھی ضرور بھیجنی چاہئیں۔

اس کے بعد گفتگو ختم ہو گئی اور صدر محترم نے مندرجہ ذیل تار ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں کو دیا:۔

"فرید آباد کی مساجد چھ روز سے بند ہیں دستور قدیم کے خلاف مساجد کے سامنے باجا بجانے اور مساجد میں خلل ڈالنے کا موقعہ دیا گیا مسلمانوں نے انتہائی خوف کی حالت میں مساجد کو خود مقفل کر کے تالیاں بذریعہ پارسل کمشنر انبالہ کو بھیج دیں ... آپ کو مساجد کے بند رہنے کے خطرات سے مسلمانان فرید آباد بھی مطلع کر چکے ہیں اور میں بھی یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ مساجد کا مقفل رہنا صرف مقامی معاملہ نہیں ہے اس کی حیثیت خالص شرعی ہے اور تمام مسلمان اس سے یکساں متاثر ہوتے ہیں اسلئے آپ جلد از جلد مساجد کھلوانے کا انتظام کیجئے اور مسلمانوں کی شکایات کا ازالہ فرمائیے۔"

محمد کفایت اللہ غفرلہ

اس تار کا مندرجہ ذیل جواب موصول ہو چکا ہے:۔

"آپ کا تار موصول ہوا۔ میں اس پر پوری توجہ کروں گا"

ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں

مسلمانان لکھنؤ کو دعوت عمل

مولانا عبدالعلیم صاحب صدیقی کی تحریک سے سارڈا ایکٹ کے تحقیق جھاؤلال کے پل، محمد علی لائن مسجد کے سامنے بصدارت ڈاکٹر مولانا عبدالعلی صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مولوی مختار احمد صاحب مغان نے مولانا عبدالعلیم صاحب صدیقی کی تازہ ترین پرجوش نظم پڑھی جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے اسکے بعد مولانا عبدالعلیم صاحب نے سوز و گداز سے پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی اور مسلمانان لکھنؤ سے سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے کی اپیل کی سا درا انجمن تحفظ ناموس اسلام کے قیام کی تجویز پیش کی۔ ...

سارڈا ایکٹ کے خلاف زیارت کاکا صاحب میں

جوش و خروش

مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد زیارت کاکا صاحب میں علاقہ خٹک کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں علمائے امت و عمائد ملت اور عام اہل اسلام علاقہ خٹک سے مدعو کئے گئے تھے۔ ...

مولوی عبدالحی کے مسودہ قانون وراثت کی تائید

سارڈا ایکٹ کے خلاف قربانیاں کرنے کا اعلان

مدیر ترجمان سرحد کی گرفتاری پر مبارکباد

آریہ میرج بل پر اظہار نفرت

علماء کرام اور عمائد قوم سے اپیل

جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس امروہہ

اور

متعصبان قیادت کی مسجد ضرار

وہ ہمارے رہنما ہیں جن کا سرحد دار پر سرفروشی کے لئے سپید ارجمند ہے نہیں

اس وقت ہندوستان جس نازک ترین دور سے گزر رہا ہے محتاج بیان نہیں، ایک طرف آزادی کی جنگ چھڑی ہوئی ہے، دعوت عام کی صدا بلند ہو چکی ہے مجاہدین سر دار اور وطن پرستی سے آگے بڑھ رہے ہیں، لیکن ...

پشاور میں علمائے صوبہ سرحد کا پرجوش جلسہ

سارڈا ایکٹ کے خلاف تین نکاح

جمعہ گزشتہ ۱۴ ذیقعدہ کو ایک عظیم الشان جلسہ سارڈا ایکٹ کے خلاف ... زیر صدارت جناب مولانا مفتی ... صاحب مدرس مدرسہ دارالعلوم ... ہوا ... جلسہ میں قریباً دس ہزار لوگوں کا مجمع تھا ... بڑے بڑے علماء شریک جلسہ ہوئے۔ جلسہ بعد نماز جمعہ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد شروع ہوا۔ ...

دارالحکومت

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ

کھدر کی ترویج

دہلی ۱۴ اپریل۔ دہلی میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر خواتین کا پہرہ نہایت کامیابی سے جاری ہے ...

معلوم ہوا ہے کہ رضاکاروں کی اس پرامن جدوجہد کا کپڑے کے تاجروں پر بہت بڑا اثر پڑا ہے ...

دوکانداروں پر پہرہ کا اثر

دہلی ۱۴ اپریل۔ غیر ملکی کپڑے کی فروخت پر پہرہ بدستور قائم ہے یہ پہرہ ۲۴ گھنٹے لگا رہتا ہے بدیشی کپڑے کی فروخت بہت کم ہو رہی ہے اگر کوئی لینے جاتا ہے مناسب طور پر منع کر دیتے ہیں۔ سارا دوکاندار خود بھی کہہ دیتے ہیں کہ ہم مجبور ہیں۔

گرفتاری کے بعد سول نافرمانی کا زور

جیل خانہ کے سامنے نمک بنانے کا ارادہ

دہلی ۱۴ اپریل۔ آج سینٹرل جیل پر نمک بنانے کے لئے روانہ ہوئے ہیں کیونکہ وہاں آج سول نافرمانی کے مقدمات شروع ہونے والے ہیں رضاکار جیل خانہ کے سامنے نمک بنائیں گے۔

نمک سازی کے مورچے

دہلی ۱۴ اپریل۔ نمک سازی شہر کے مختلف حصوں میں برابر جاری ہے نمک آمیز پانی ... لاکر نمک تیار کیا جاتا ہے۔ ... مختلف طریقوں سے فروخت کیا جاتا ہے۔

صدر کانگریس کی سزایابی پر میونسپل کمشنران کا احتجاج

اجلاس ملتوی نہ ہونے پر کئی ممبر ناراض ہو کر چلے آئے

دہلی ۱۶ اپریل۔ آج میونسپل کمیٹی کا ہفتہ وار اجلاس ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

(۴)

برطانیہ سے دائمی جنگ

جس وقت سے ہندوستان میں ملکی آزادی کی تحریک کو فروغ ہوا ہے ... رعایا میں یہ احساس پیدا ہوا ہے کہ وہ سات سمندر پار سے آئے ہوئے آقاؤں کی گرفت سے اپنے وطن کو آزاد کرائیں۔ مسلمانوں اور ہندوؤں کے اندر ایک جماعت ہمیشہ ایسی موجود رہی ہے جس نے ہندو مسلم اختلافات کو برطانیہ کے ساتھ تعاون کرنے کا بہانہ بنایا ہے اور ان اختلافات کی آڑ پکڑ کر یہ کوشش کی ہے کہ مسلمان اور ہندو برطانیہ کی امداد پر بھروسہ کرنے لگیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی غرض سے حکومت کی چوکھٹ پر زیادہ سے زیادہ جبہ سائی کریں۔ گر خلافت کمیٹی و اس کی شرح وال جمعیۃ علماء اور ان آج سے قبل [illegible] ...

[illegible]

سائمن کمیشن اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس

جب ہندوستان میں سائمن کمیشن کے تقرر کا اعلان کیا گیا ہے اور اس کے متعلق اہل الرائے حضرات نے اظہار خیال شروع کیا ہے تو مولانا محمد علی نے اسی وقت اس کی مخالفت کی ... [illegible]

(۱) کوئی تارک تعاون کسی انگریز کے دروازے پر ... [illegible]

(۲) ... [illegible]

(۳) ... [illegible]

(۴) سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی صف میں ... [illegible]

(۵) اگر سائمن کمیشن میں ہندوستانی بھی شریک ہوتے اور وہ خود ... [illegible]

کانگریس ہی اور کانگریس کو متضاد دوری کا الزام دیتے اور ان مسلمان لیڈروں کو جو کانگریس کے ساتھ ہیں برملا کہتے کہ باوجود مولانا نے خود اپنے مقرر کردہ اصولوں کی کس طرح توہین کی ہے۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق جو سائمن کمیشن ہی کا ایک شاخسانہ ہے مولانا ارشاد فرماتے ہیں:—

"وائسرائے نے برطانیہ کی نئی حکومت کو گول میز کانفرنس کے مطالبہ پر راضی کر لیا اور کہا کہ کائنات انسانیت کے اس پانچویں حصے کی تقدیر کا فیصلہ اس طریقہ پر کرنے کی کوشش کی جائے کہ گویا بتیس کروڑ انسان مجرم ہیں ... [illegible]

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی حقیقت

[illegible]

تفاوت راہ

اب غور کیجئے کہ رئیس الاحرار کے موجودہ طرز عمل کو ... [illegible]

(باقی آئندہ)

جماعت ہوگی اور اس کا مشورہ آزادی شورہ ہوگا۔ جب یہ کچھ نہیں ہے تو پھر انہوں نے ... [illegible] ... دس سال سے چھوڑ رکھا تھا اب پکڑنے لگیں، عرضیاں لیجانے لگے اور ناک رگڑنے میں ہمارا نمبر سب سے اول ہو۔ (باقی آئندہ)

قانون کا احترام یا انتقام

آج ہم گرفتاریوں اور سزایابیوں کی ایک طویل فہرست شائع کرتے ہیں۔ اس کو پڑھ کر ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے کہ حکومت جو کچھ کر رہی ہے وہ قانون کا احترام برقرار رکھنے کے لئے نہیں کر رہی ہے بلکہ اس کے طرز عمل میں انتقام کا جذبہ دوسرے تمام جذبات سے زیادہ نمایاں نظر آ رہا ہے ... [illegible] ... لئے غلامی کی لعنت کو قبول کر لیں۔

کھدر اور مسلمان

سول نافرمانی کی موجودہ تحریک میں کم سے کم ایک چیز ایسی ہے ... [illegible] ... کوئی کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں خواہ وہ ان کے لئے مفید ہو یا مضر۔

پانی پت کی قربانی

پانی پت میں حکومت نے قربانی پر جو پابندیاں عائد کر رکھی ہیں ان کے خلاف ہر سال نہایت سختی کے ساتھ احتجاج کیا جاتا ہے اور مسلمانان پانی پت کے نمائندہ اجتماعات میں حکومت کو اس کی غلطی کا احساس کرایا جاتا ہے ... [illegible] ... اس وقت آپ کو اختیار ہوگا جس طرح چاہیں اپنے حقوق کا تحفظ کرائیں۔

فہم کا قصور

پانی پت کے ایک مولوی صاحب نے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ... حضرت مولانا انور شاہ صاحب قبلہ نے لاہور میں بیان فرمائے ... [illegible]

صوبہ سرحد کا جوش

سارڈا ایکٹ کے خلاف صوبہ سرحد میں جو ہیجان برپا ہے اس کا اندازہ ان رپورٹوں سے ہو سکتا ہے جو ہم آج بھی اشاعت میں شائع کر رہے ہیں۔ صوبہ سرحد کے غیور مسلمانوں نے متعدد مقامات پر عظیم الشان جلسے منعقد کر کے نہایت صاف الفاظ میں یہ اعلان کر دیا ہے کہ ناموس شریعت کی حفاظت کے لئے پوری طرح تیار ہیں ... [illegible] ... کی مثالیں پیش کرنے میں سب سے زیادہ آگے ہوں گے۔

مفتی الدین صاحب ... ایک مضمون بھی ... [illegible] ... ہمارا اضطرار مطلق نہ ہو جائے گا۔

حکومت اور جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

محترم صدر و ناظم کی گرفتاریوں کے متعلق افواہ

دہلی ۱۹ اپریل۔ مولانا بشیر احمد صاحب کو حکومت گرفتار کر کے دو سال سخت کی سزا دے چکی ہے۔ مولانا جمعیۃ علماء ہند کے ایک نہایت سرگرم رکن تھے اور انہیں جمعیۃ کے سالانہ اجلاس امروہہ سے خاص دلچسپی تھی ... [illegible] ... اسلام کی آزادی کے لئے جو تحریک جاری ہے اسے سخت نقصان پہنچائے۔ (نامہ نگار)

جرمنی سے گاندھی جی کو مبارکباد

برلن ۱۷ اپریل۔ برلن (جرمنی) کے ہندو ستانیوں ... نے گاندھی جی کی خدمت میں مبارکباد کا تار بھیجا ہے اور ہندوستانیوں کو نمک کا اجارہ توڑنے اور مکمل آزادی کے لئے جنگ کرنے پر ہدیہ تہنیت پیش کیا ہے۔

پٹنہ میں چھ گرفتاریاں

پٹنہ ۱۷ اپریل۔ پولیس ایکٹ کی خلاف ورزی میں جلوس نکالنے پر چھ ستیہ گرہی رضاکار گرفتار کئے گئے ہیں ... [illegible]

گاندھی جی کی گرفتاری کے متعلق تذبذب

برطانوی کابینہ کا اجلاس

لندن ۱۸ اپریل۔ فری پریس کو معلوم ہوا ہے کہ کل برطانوی کابینہ کا ایک اہم اجلاس ... ہندوستانی صورت حال پر بحث کی گئی تھی ... [illegible] ... گاندھی جی کو گرفتار کرے یا نہ کرے۔

بدیشی کپڑے کا بائیکاٹ

منگل ۱۷ اپریل۔ ... پنڈت جواہر لال نہرو ... [illegible] ... ایک سال تک بدیشی کپڑا نہ خریدیں۔

مدراس میں سول نافرمانی

مدراس ۱۷ اپریل۔ آج مدراس ... رضاکار پہنچ گئے جہاں سے نور رضاکار سمندر کے کنارے نمک کا قانون توڑنے کے لئے روانہ ہو گئے۔

بمبئی میں ہزار روپیہ کا نمک فروخت ہوگیا

بمبئی ۱۷ اپریل۔ مسز کملا دیوی نے خلاف قانون نمک بنایا ... [illegible] ... دس ہزار روپیہ میں فروخت کئے۔

پنڈت موتی لال نہرو صدر کانگریس

گاندھی جی نے کانگریس کی صدارت قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اور پنڈت موتی لال نہرو کو لکھا ہے کہ وہ اس تاج کو پہن سکتے ہیں۔ مناسب یہ ہے کہ اس وقت پنڈت جی خود اس بار کو برداشت کریں۔ چنانچہ کانگریس کے موجودہ صدر پنڈت موتی لال نہرو ہیں جنہوں نے اپنا پورا وقت قومی کاموں میں صرف کرنا شروع کر دیا ہے۔

مستقل قومی فوج کا قیام

گاندھی جی کا جدید اقدام

نساری میں پانچ سو رضاکاروں نے کانفرنس منعقد کر کے گاندھی جی سے مشورہ کیا اور پورے غور و خوض کے بعد یہ قرار پایا کہ آزادی کی جنگ لڑنے کے لئے ایک مستقل قومی فوج قائم کی جائے۔ رضاکاروں کی ایک بہت بڑی تعداد بھرتی کی گئی اور ان پر سمع و طاعت کے نہایت سخت قواعد عائد کر دیئے گئے۔ یہ فوج ملک میں ہر جگہ لڑنے کے لئے بھیجی جائے گی۔

گجراتی لیڈروں کی توہین

ایوان تاجران ہند کا احتجاج

ایوان تاجران ہند نے گورنر بمبئی کو ایک احتجاجی خط بھیجا ہے جس میں حکومت کے اس طرز عمل پر زبردست غصہ کا اظہار کیا گیا ہے جو اس نے گجرات کے سربرآوردہ لیڈروں کو غیر معمولی طور پر سخت سزائیں دینے اور ان کی توہین کرنے میں اختیار کیا ہے۔ ایوان نے کہا ہے کہ حکومت کا یہ رویہ اس یقین کو اور زیادہ مضبوط کر دے گا کہ حکومت انصاف نہیں کر رہی ہے۔

گاندھی جی کی تقریر

تیئیس استعفے

بلسر ۱۶ اپریل۔ گاندھی جی نے ایک ولولہ انگیز تقریر میں لوگوں کو مخاطب کر کے کہا کہ ہندوستان کے اندر کوئی شخص ایسا باقی نہ رہنا چاہئے جو قانون نمک کی خلاف ورزی نہ کرے۔ تیئیس حکام نے اپنے استعفے پیش کر دیئے۔

دہلی میں ستیہ گرہ آشرم

دہلی ۱۸ اپریل۔ مسٹر ناظر (جامعی) کو گاندھی جی نے اپنے آشرم سے اس لئے بھیجا ہے کہ وہ دہلی میں ... کام کریں۔ چنانچہ موصوف نے دریا گنج کی ایک بہت بڑی بلڈنگ میں ستیہ گرہ آشرم کھول کر کام شروع کر دیا ہے۔

دہلی کے لیڈر گجرات جیل میں

دہلی ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے ۱۳ کانگریسی لیڈر جنہیں تین تین ماہ کی سزائیں ہوئی ہیں عنقریب گجرات جیل میں منتقل کئے جائیں گے۔

کھدر کی ٹوپیاں مفت

دہلی ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ کسی قوم پرست کانگریسی نے کھدر کی ٹوپیوں کا بہت بڑا اسٹاک رضاکاروں کو دیدیا ہے اس لئے وہ بدیشی ٹوپیوں اور ٹوپوں کے بدلے میں کھدر کی ٹوپیاں مفت دے رہے ہیں۔

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ

گھنٹہ گھر کے نیچے فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

دہلی ۱۹ اپریل۔ بدیشی کپڑے پر ستیہ گرہی رضاکار مرد اور عورتوں کا پہرہ بدستور قائم ہے ... [illegible] ... کا کانٹھوں کو ہاتھ نہ لگائیں گے۔

خورجہ میں سول نافرمانی کا جوش و خروش

مولانا بشیر احمد کی سرکردگی میں جتھہ کی روانگی

مولانا کی والدہ محترمہ کا ولولہ انگیز بیان

خورجہ ۱۸ اپریل۔ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کی گرفتاری پر خورجہ میں مکمل ہڑتال منائی گئی ... [illegible] ... مولانا بشیر احمد کی والدہ نے اپنے فرزند کو قومی جدوجہد کے لئے رخصت کرتے ہوئے یہ پیغام دیا ... [illegible]

وطن کے لئے اس عظیم قومی خدمت کا اہل سمجھا ہے سب اس کے سامنے اور کہا ہے کہ میں ان تمام بچوں کو جو اس جنگ میں جا رہے ہیں وفادار کہوں ... ملک میں اس قومی جنگ میں شریک ہوں گے۔

ایک بوڑھی ہندو ماں نے اپنے بیٹے شیام لال کو قومی لڑائی کے لئے پیش کیا ... اپنا پروگرام ... [illegible]

گرفتاریوں اور سزایابیوں کی تازہ ترین فہرست

گرفتاریاں

پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس
بابو موہن لال سکسینہ لکھنؤ کانگریس کمیٹی
مسٹر امتیاز احمد اشرفی صدر سٹی کانگریس کمیٹی لکھنؤ
مسٹر بی گپتا ایڈووکیٹ لکھنؤ
مسٹر ہرسنس چند بجپائی رکن آل انڈیا کانگریس کمیٹی
پنڈت جگدیال روہتگی لکھنؤ
ڈاکٹر لکشمی لکھنؤ
مسٹر رام سندر [illegible] سکریٹری سٹی کانگریس کمیٹی لکھنؤ
مسٹر ایس۔ ایس۔ نگم سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی لکھنؤ
ہوڑہ کانگریس کمیٹی کا صدر مع ۵ اشخاص
سوامی چیا نند مع ۱۱ اشخاص
رام چندر شرما میرٹھ
مسٹر بالکشن ازادی
ایک رضاکار
مسٹر جوالا پرشاد رکن کانگریس میرٹھ
چودھری رگھبیر نرائن سنگھ غازی آباد
مسٹر الگورائے شاستری
مسٹر گوپی ناتھ
مسٹر چرن سنگھ
مسٹر سمپورنانند مختار مطلق بنارس
مسٹر بچنا تھ سنگھ بناری جتھے کا کپتان
مسٹر دسونتھ گھاٹ میونسپل کمشنر بنارس
مسٹر ستیانند رکن بنارس یوتھ لیگ
مسٹر کیشوراو گوکھلے پلیڈر بمبئی
بمبئی کا ایک ستیہ گرہی
پنڈت لیک جی وغیرہ بمبئی
مسٹر مہادیو دیسائی سکریٹری گاندھی جی
مسٹر عباس طیب نائب گاندھی جی
جیت کمار رئیس مع رضاکاران کراچی
پرتاب چندر گوہا رے کانگریس کارکن کلکتہ
ڈاکٹر چوتھ رام صدر سندھ پراونشل کانگریس
خانچ داس انڈریجا کراچی
سوامی کرشنانند
وشنو شرما ایڈیٹر ہندو شبانی کراچی
منی لال بے دیاس
ڈاکٹر تارا چند لوانی
مسٹر کلیان جی صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی سورت
مسٹر کلیانی خزانچی

سزایابیاں

پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس ۶ ماہ قید محض
مسٹر روتھنا تھ مبرئی سابق رکن کونسل کلکتہ ۲ سال قید اور ۵۰۰ روپے جرمانہ
ڈاکٹر پرافلا چندر گھوس ۲ سال قید اور ۲۰۰ روپے جرمانہ
مسٹر رام چندر شرما، مسٹر بالکشن آزادی، ایک اور رضاکار — بڑوت ضلع میرٹھ ۶ ماہ
مسٹر سین گپتا اور چار طلبا ۶ ماہ قید بامشقت
مسٹر کیشوراو گوکھلے بلگام ایک ماہ قید محض
مسٹر موہن لال پانڈیا بلسر ایک سال قید بامشقت
مسٹر منوبھائی دیسائی ایک سال تین ماہ قید بامشقت
مسٹر اشیوا لال ۶ ماہ قید
لکھنؤ کے سات ستیہ گرہیوں کو چار چار ماہ قید بامشقت
مسٹر رام مورت صدر چونگی کانگریس ۲ سال قید بامشقت
مسٹر چندریکا پانڈے سکریٹری
جوتی پرشاد میرٹھ
چودھری رگھبیر نرائن سنگھ میرٹھ ۱۸ ماہ قید بامشقت
مسٹر نگورائے شاستری میرٹھ
مولانا بشیر احمد صاحب کھٹوری رکن جمعیۃ علماء ہند ۲ سال قید بامشقت
مسٹر ٹی پرکاسم مدراس ۵۰ روپے جرمانہ
مسٹر کے نگیشور راؤ مدراس
پنڈت جگت نرائن رکن آل انڈیا ہندو مہا سبھا لکھنؤ ۶ ماہ قید محض
مسٹر شری نرائن سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس ۶ ماہ قید محض
مظفر پور کا ایک ستیہ گرہی رہنما ۸ ماہ قید بامشقت
۲ سال قید بامشقت
سرن کار ہنمانے تحریک ۶ ماہ قید بامشقت
مسٹر ستیا مہابھاے کاشی ودیا پیٹھ بنارس

مدیون کلکتہ
مسٹر سودرات کاشی ودیا پیٹھ بنارس ۶ ماہ قید بامشقت
گوپال کرشنا
۱۲ رضاکار ایک ایک ماہ قید بامشقت
سوامی رامانند فرخ آباد ۶ ماہ
ڈاکٹر بھگوان دیال چھپرہ
مسٹر شیام بہاری
مسٹر شاہ پرشاد صدر ڈسٹرکٹ کانگریس ۲ سال قید
مسٹر رام مورت الہ آباد
منگلور کے چھ ستیہ گرہی ۶ ماہ قید محض
ڈاکٹر رجے سی گھنیا صدر چوراسی تعلقہ کمیٹی
لکھنؤ کے سات رضاکار ۴ ماہ سے قید بامشقت

حادثات کلکتہ کے متعلق چشم دید بیان

کلکتہ ۱۶ اپریل۔ جنوبی کلکتہ کے فسادات کے متعلق کامل تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ سکھوں کی ایک جماعت نے اس بات پر اعتراض کیا کہ جب دوسری تمام گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہے تو ٹرام کیوں چلائی جا رہی ہیں ... [illegible] ... زخمی ہوئی اور وہ ہسپتال پہنچا دیئے گئے ... [illegible]

لاہور میں دفتر مجلس خلافت پر قومی جھنڈا

لاہور ۱۵ اپریل۔ آج دن کے ایک بجے مجلس خلافت صوبہ پنجاب کے دفتر پر قومی جھنڈا نصب کرنے کی رسم ادا کی گئی۔ مولانا ظفر علی خان نے اپنے دست مبارک سے پرچم کشائی فرمائی ... [illegible] ... ہے "آپ کا فرض ہے کہ آپ اس جھنڈے کو کبھی سرنگوں نہ ہونے دیں۔"

ایک چودہ برس کے لڑکے کی گرفتاری

مغویانہ لٹریچر کی اشاعت

کلکتہ ۱۶ اپریل۔ ۱۴ برس کا ایک لڑکا گذشتہ شام کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کا جرم یہ تھا کہ وہ جنوبی کلکتہ میں مغویانہ پمفلٹ "اعلی الاعلان" تقسیم کر رہا تھا۔

مولانا محمد علی گورنمنٹ کے مشیر نہیں

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد کی فکر

بمبئی ۱۷ اپریل۔ انجمیر کے ایک مقامی روزنامہ اور دو اخبار نے یہ خبر شائع کی ہے کہ مولانا محمد علی نے ہزایکسیلنسی گورنر بمبئی سے ملاقات کی اور ان پر یہ زور دیا کہ وہ گاندھی جی کو صرف اس لئے گرفتار نہ کریں کہ اس سے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے امکانات تباہ ہو جائیں گے۔ مولانا نے ہزایکسیلنسی وائسرائے کو بھی اسی قسم کا تار دیا ہے۔

احمد آباد میں حکومت کے وحشیانہ مظالم

ناگپور ۱۵ اپریل۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۱۳ اپریل کو چکوک ... والنٹیروں کا ایک دستہ احمد آباد سے ... [illegible] ... اور الانٹیر کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

امرتسر میں پولیس کے سفاکانہ حملے

امرتسر ۱۶ اپریل۔ طلبا کی ایک کمیٹی کے زیر اہتمام ایک جلوس گورنمنٹ ہائی اسکول گیا ... [illegible] ... بلائے گئے انہوں نے گھوڑا لاکر ہال بازار اور ان سڑک بند کر دی گئی۔

ہجوم پولیس کو قوالی کے سامنے جمع ہو گیا ... تمام ہزاروں کا مجمع ... ہندوؤں اور سکھوں پر مشتمل تھا ... [illegible]

اسکول موٹروں اور امتحانی لڑکوں کی ہڑتال

امرتسر ۱۶ اپریل۔ پولیس نے موٹر یونین کے سکرٹری کو اس بنا پر گرفتار کر لیا کہ اس نے موٹر لاریاں مہیا کرنے سے معذوری ظاہر کی ... [illegible] ... طالب علم اسکول نہیں جا رہا ہے۔

مظفر نگر میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی تقریر

ہندو مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کی تلقین

مظفر نگر ۱۷ اپریل۔ مولانا حسین احمد صاحب آج دیوبند سے یہاں تشریف لائے۔ آٹھ بجے شب کو ہندو اور مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا۔ مولانا کی تقریر کو لوگوں نے نہایت خاموشی اور سکوت کے ساتھ سنا۔ مولانا کی تقریر کا ماحصل یہ تھا کہ اتفاق ہی ہماری زندگی ہے اور افتراق میں موت۔ مظفر نگر کے وکلانے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ ۲۰ اپریل سے سودیشی کپڑے کا استعمال کریں۔

قصبہ گوگری ضلع مونگیر میں سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی

قصبہ گوگری ضلع مونگیر میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کی حسب ہدایت ...

پہلا نکاح ... [illegible]

دوسرا نکاح ... [illegible]

تیسرا نکاح ... [illegible]

چوتھا نکاح ... [illegible]

پانچواں نکاح ... [illegible] ... ہر شخص بلاخوف و خطر ضرورت کے مطابق اس قانون کی خلاف ورزی کر کے نکاح کرنے کو مستعد اور آمادہ ہے۔

گرفتاریوں کے باعث کراچی میں ہیجان

عدالت پر تین ہزار آدمیوں کی یورش

کراچی ۱۶ اپریل۔ آج دوپہر بعد ہندوستانی سپاہ کی امداد سے کانگریس کے چھ گرفتار شدہ لیڈروں کو لاری کے ذریعہ جیل پہنچایا گیا ... [illegible] ... اور وہاں ان کی سول ہسپتال میں ہیں۔

گاندھی جی کے صاحبزادے و دیگر زعماء کو سزائیں

مسٹر دیسائی ... [illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پانی پت میں فریضۂ قربانی پر قیود
مسلمانوں کے مطالبات

مکرمی ایڈیٹر صاحب تسلیم - مندرجہ ذیل تجویز بروز جمعہ منعقدہ مطابق ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ مسلمانان پانی پت کے ایک جلسہ عام میں باتفاق منظور ہوئی تجویز نمبر ا مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام حکومت پنجاب کے اس صاف جواب پر جو اس نے اس سال "مسئلہ قربانی پانی پت" کے معروضات پر دیا ہے - نہایت رنج و ملال کا اظہار کرتا ہے کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ حکومت ہمارے ان مطالبات کو جن کے حاصل کئے بغیر اصلاحات مسٹر لیپفی کی تکمیل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی مسلمانان پانی پت حکومت کے فیصلے دربارہ مسئلہ قربانی پانی پت کو کم از کم ان مطالبات کے پورے ہوئے بغیر تسلی بخش تصور کر سکتے ہیں ذرا بھی قابل توجہ تصور نہیں کرتی اور برابر دو سال سے ایک ہی جواب دیئے جا رہی ہے حالانکہ ہمارا ایک مطالبہ بھی ایسا نہیں جو حد اعتدال سے بڑھا ہوا اور قابل قبول نہ ہو مسلمانان پانی پت کی اس آئینی جد و جہد پر حکومت پنجاب کا موجودہ جواب نہایت مایوس کن حوصلہ شکن اور غیر موزوں و بے محل ہے حکومت ملک کے موجودہ ہیجان کو ہرگز نظر انداز نہ کرے - اور نیز حکومت و حکام کیلئے بڑی ضروری ہے کہ وہ ہماری مشکلات و مصائب پر غور کرتے ہوئے یہ دیکھیں کہ ہم اپنے اس مذہبی شعار کی آزادی کے لئے آٹھ پانچ سال سے انتہائی صبر و تحمل کے ساتھ آئین کا احترام قائم رکھتے ہوئے کٹھن سے کٹھن منازل طے کر رہے ہیں جب کہ آج سرزمین ہند میں ہر جماعت قانون شکنی پر آمادہ و مجبور ہو چکی ہے لیکن ان حالات میں بھی مسلمانان پانی پت ادب کے ساتھ مگر پر زور الفاظ میں مندرجہ ذیل مطالبات پیش کرتے ہیں کہ حکومت ان کو درجہ قبولیت دیکر موقعہ شناسی کام لے - اور اپنی روایتی مآل اندیشی کا ثبوت کرے۔

...

سوم جب وہ مکانات جن میں کہ مسلمان آباد ہیں کر تو بوجہ ملکیت اہل ہنود ممنوعہ رقبہ قرار دیدیئے گئے ہیں تو ایسے ہی وہ مکانات اور وہ علاقہ جو مسلمانوں کی ملکیت ہے گو اس میں غیر مسلم بحیثیت رعیت رہتے ہیں آزاد کیوں نہ قرار دیا گیا جبکہ مقابلہ پر جانبت ملکیت پر منحصر رکھی گئی ہے مثلاً (۱) محلہ عیدی شہیدی میں مکانات دو ناری والہ (۲) محلہ چونا مہر مکانات ... (۳) محلہ گھوسیاں میں مکانات عید لچید وغیرہ۔

(۱۰) مخلوط محلوں کی بھی فہرست مثل خالص محلہ جات شائع کر دی جائے۔

(۱۱) ان محلہ جات کی جو از روئے نقشہ خالص مسلم و غیر مسلم اور یا مخلوط آبادی قرار دی گئی ہے - موقعوں پر نشاندہی کر دی جائے۔

(ایما مخلص ابو عامر اقبال احمد انصاری
معتمد انجمن اسلامیہ پانی پت)

ضروری اطلاع

جامعہ رحمانی مونگیر میں تقریباً چار سال سے عربی فارسی اردو حفظ تجوید حساب کی مستعد اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم ہو رہی ہے اور بچوں کی تربیت کا خاص خیال کیا جاتا ہے اس کی نظامت سے مولوی ابو محمود محمد اسحاق صاحب بردلوی کو بعض مجبوریوں کی بنا پر علیحدہ کر دیا گیا ہے اس لئے تمام حضرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جامعہ رحمانی مونگیر

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف طبع ہو گئی ہے جس کا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرنے کی اجازت مرحمت فرما دی تھی۔ الحمد للہ کہ جنت کی کنجی طبع ہو چکی ہے دوزخ کا کھٹکا کے بعد مولانا موصوف کی یہ دوسری تصنیف ہے جو مولانا نے اپنے بعض احباب کے اصرار پر تالیف فرمائی ہے۔ ...

منیجر مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ ...

شمس الاسلام ... بلیماران دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

...

منیجر مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے - مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں
عمل علوی علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں کامل بیس سال کا تجربہ
عمل محبت ... میں خدا کا حاضر و ناظر جان کر اقرار کرتا ہوں ...

... پتہ:- فضل شاہ عامل - دہلی

رسالۃ الابقاء

حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے ...

ویدک گو شٹی قربانی

اشتہار ... بعدالت صاحب سب جج بہادر ضلع دہلی

جریان

سو روپے انعام
وید منتر برائے حب

مکتبہ علیمہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخی ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ... رعایتی تین روپے

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے لطیفہ علما صوفیہ اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۷۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف ... رعایتی تین روپے (...) علاوہ محصول۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے لہذا اس مقدس کتاب کی اسپیکڑ دینی خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۸

تفسیر مظہری اس تفسیر کو جس قدر تعریف و توصیف کیجائے کم ہے حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بہتی وقعت فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا پہلا پارہ کمل اور دوسرا نصف ہیم پہونچا سکے ہیں چند نسخے رہ گئے ہیں جلد منگائیے پارہ اول ... پارہ دوم ...

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو کہ بیحد پسند کیا گیا ہے مکمل سٹ کی قیمت ... رعایتی ۱۲ اار

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانحیات ابھی گوشۂ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت دو روپے (...)

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چٹپٹے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں، اخلاقیہ، ظریفانہ، ناصحانہ، غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں۔ ایک ہی جاتے پندرہ پڑھتے ہوئے لے لیجئے قیمت حصہ اول ... دوم ... سوم ۱۲ ... چہارم ۸

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکا ہے اب ہم نے دو کتب دیگر ... صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کیساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر سہ حصہ کامل ... علاوہ محصول۔

احسن الوظائف ہم سے طلب کر کے ملاحظہ کیجئے آپ کے تمام دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے یہ ایک مرشد کے اپنے پیرو مرشد کی عرصہ دراز تک خدمت گزاری کر کے اسے حاصل کئے تھے جواب کتابی صورت میں شائع کئے گئے ہیں قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

عطر مجربات یہ مطب کی وہ مستند و معتبر کتاب ہے جس کیلئے اطبا و وقت نہایت مضطرب و بیچین نظر آتے تھے اس میں کم و بیش ... ۱۸۰۰ نسخہ جات یونانی و یدی ڈاکٹری درج ہیں جو تجربہ سے بہترین ثابت ہو چکے ہیں اس کے علاوہ مجربات کی تیاری کے طریقوں کے اوزان و پیمانے وغیرہ کا مفصل حال درج ہے قیمت علاوہ محصول (...) تین روپے۔

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ:- مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دہلی
اعلان

عام اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۳ - ایکٹ متعلقہ کرایہ کی گاڑیاں جو بلدیہ جدید دہلی میں ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء (بحوالہ اعلان چیف کمشنر صاحب ۷ ... تعلیم مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء) سے عائد ہے مسودہ ضمنی قوانین دربارہ رجسٹری برائے کرایہ کی گاڑیاں جو جدید دہلی کے علاقہ میں چلائی جائیں تیار کئے ہیں۔

مسودہ ضمنی قوانین جو عوام میں رسالہ کی صورت میں مفت تقسیم ہو رہے ہیں اور جو دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں ۱۱ بجے صبح سے ۳ بجے شام تک ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ان پر جو اعتراضات اور آرا، ہر اس شخص کی جانب سے جو ان قوانین سے متعلق ہو۔ ۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء تک یا اس سے قبل غور کئے جائینگے

دستخط
ایم۔ ڈبلیو سیکریٹری بلدیہ جدید دہلی

مشہور عالم زود اثر مجرب طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

... ہمدرد دواخانہ ... دہلی

دہلی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

پُر جوش اعلان
جذام ہیے کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

معجون خضاب جدی دیدنی

ضرورت ہے

اکسیر جذام

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر معین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

صرف عید الفطر تک
دلکش عید سوپ

... منیجر دلکش اسٹور دہلی

لعنت اللہ علی الکاذبین
ہفت روزہ عمل حب مفت

ضرورت
رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے
... انڈسٹریل ... کمپنی ... پنجاب

ضرورت

سانپ کے کاٹے کا عمل

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ... ۲۴ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۸

میرٹھ میں بیس ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

"یا انگریز کے غلام بنو یا جنگ آزادی کے سپاہی بن جاؤ"

معزز حاضرین! مجھے یہ معلوم ہوا تھا کہ آپ کے شہر میرٹھ میں ایک پارٹی ایسی پیدا ہوئی ہے جو قانون نمک کے احترام کے لئے گورنمنٹ کی امداد کر رہی ہے ...

[باقی متن ناخواندہ]

معاصرین کے افکار و آراء

گولیوں کی بارش (انصاف)

جیسا کہ توقع تھی حکومت ہندوستان کے مطالبۂ آزادی کا مقابلہ کرنے کے لئے ادچھے ہتھیاروں پر اتر آئی ہے۔ چنانچہ کلکتہ اور کراچی کی اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں سے پولیس نے مظاہرہ کرنے والے ہجوم پر گولیاں چلانے کی ابتدا شروع کر دی ہے۔ امرتسر میں مشین گنیں کمانڈر کے حکم کی منتظر کھڑی ہیں۔ ہم اس سے پہلے متعدد بار اظہار خیال کر چکے ہیں کہ رہنماؤں کی اندھا دھند گرفتاریاں حکومت کو خطرناک شکلات سے دوچار کر دیں گی۔ چنانچہ کلکتہ اور کراچی کے ہنگامے ہماری اس پیش گوئی کا ثبوت فراہم کر رہے ہیں۔ مسٹر سین گپتا، پنڈت جواہر لال نہرو اور رہنمایان کراچی کی گرفتاری کے باعث عامۃ الناس کا اشتعال ...

یہ جذبہ حد درجہ قابل قدر اور لائق تبریک ہے۔ ضروری ہے کہ تمام مسلمان خواتین اس نیک مثال کی تقلید کریں اور اپنے بہادر فرزندوں کو جنگ آزادی میں بھیج کر یہ ثابت کر دیں کہ ان میں بھی صبر و ضبط، استقامت و استقلال، جرأت ایمانی اور حریت پسندی کی وہی روح موجود ہے جو قرون اولیٰ کی مسلم خواتین میں تھی۔

سائمن کمیشن کی روداد (زمیندار)

"پائنیر" کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سائمن کمیشن کی روداد مرتب ہو گئی ہے، اور ایسٹر کی تعطیلات کے بعد شائع ہو جائے گی۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ تمام ارکان اس روداد کے ساتھ متفق ہیں ...

ایک مسلمان خاتون کا جذبۂ حریت

کاغذ اور کاغذی تمدن

ہندوؤں سے خطاب

[باقی متن ناخواندہ]

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتاب بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائیگی ... کی فرمائش کیساتھ چوتھائی قیمت آنی چاہیے محصولڈاک بذمہ خریدار ...

خطبات الصدارت۔ تقاریر مولانا حسین احمد صاحب قیمت اصلی ... رعایتی ...
خطبات التوحید قیمت ... رعایتی ...
خزینۃ العلاج ہر دو حصہ کامل طب میں لاجواب کتاب ہے قیمت اصلی ... رعایتی ...
رفیق السلطنت قیمت اصلی ... رعایتی ...
ریاض مجددیہ المعروف مناقب نقشبندیہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
رسالہ فوائد نظامیہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
شرح قصائد بدر چاچ قیمت ... رعایتی ...
شنکر گڑھ شکرام قیمت اصلی ... رعایتی ...
شہزادہ ممتاز (ڈرامہ) قیمت اصلی ... رعایتی ...
شان قدرت و شان رحمت قیمت اصلی ... رعایتی ...

ردیف (د) ... ردیف (ص) ... ردیف (ط ظ) ... ردیف (ر ز ذ ال) ... ردیف (ع) ... ردیف (ف) ... ردیف (س) ... ردیف (ر) ... ردیف (ش) ... ردیف (ق) ...

[فہرست کا باقی حصہ ناخواندہ]

روضۃ اقطاب اردو ...
رفیق اسپان یعنی گھوڑوں کا ڈاکٹر قیمت اصلی ... رعایتی ...
رسالہ اذکار و اشغال سلسلۂ عالیہ جہانگیریہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
شرح یوسف زلیخا قیمت اصلی ... رعایتی ...
شرح پنج گنج قیمت اصلی ... رعایتی ...
شب عید قیمت اصلی ... رعایتی ...
قربات عند اللہ اور صلوات الرسول مترجم قیمت اصلی ... رعایتی ...
قصیدۃ السبیل قیمت اصلی ... رعایتی ...
قصائد نعتیہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
قصہ بی بی پارسا و صابرہ قیمت اصلی ... رعایتی ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسکی تلاوت کرتے ہیں ...

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند خلاصے

[باقی متن ناخواندہ]

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

سرزمین امروہہ پر علمائے کرام و زعمائے اسلام اور مقتدر اکابر ملک و ملت کا شاندار اجتماع

یعنی

جمعیۃ العلماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس

جو ۳-۴-۵ مئی ۱۹۳۰ء مطابق ۳-۴-۵ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ کو منعقد ہوگا۔ جس میں ملک کے موجودہ مباحث کا شریعت اسلامیہ کی روشنی میں علمائے ملت و اکابر قوم کے بحث و تمحیص کے بعد آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ اور مسلمانان ہند کے لئے موجودہ دور کشمکش میں صحیح لائحہ عمل مرتب کیا جائیگا۔

اہل امروہہ اور مسلمانان ضلع مراد آباد کی انتہائی خوش قسمتی ہے کہ ان میں ہندوستان کے اس اہم و تاریخی دور میں یہ توفیق پیدا ہوئی کہ وہ مسلمانان ہند کی واحد مذہبی جماعت کو دعوت دیں اور ملک کے موجودہ مسائل و مباحث کا تصفیہ رہنمایان ملک و ملت اس سرزمین پر جمع ہو کر فرمائیں۔ ضلع مراد آباد ...

آنی چاہئیں۔ ارکان جمعیۃ اور تمام اکابر ملک و قوم کے قیام و طعام و ہر قسم کے آسائش و آرام کا انتظام مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا۔ جنہیں باقاعدہ دعوت نامہ بھیجے گئے ہیں بشرطیکہ ۲۰ اپریل تک بقید تاریخ و وقت تشریف آوری کی اطلاع مجلس استقبالیہ کو دیدی جاوے۔ ان کے علاوہ ...

ہوا، پانی اور نمک کے متعلق احادیث نبوی

بعض غلط اعتراضات کی تردید

(از ایڈیٹر الجمعیۃ)

اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں پر جہاں اور بہت سی مصیبتیں نازل ہیں وہاں ایک نہایت خطرناک مصیبت یہ بھی ہے کہ ان میں سے فکر و نظر کا مادہ بالکل سلب ہوتا جا رہا ہے اور ان میں اب یہ صلاحیت باقی نہیں رہی ہے کہ وہ کسی مسئلہ پر ذاتیات سے قطع نظر کر کے معقولیت کے ساتھ ...

کمدر نہیں بنا رہیان کی بد نصیبی تھی اب جبکہ ایک دفعہ ان کی آنکھیں کھل گئیں تو انہیں پھر تاریکی کے گڑھے میں ڈھکیلنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ اسی طرح شراب کو لے لیجئے ہر شخص جانتا ہے کہ شراب کو شریعت اسلامیہ نے حرام قرار دیا ...

باشندگان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

دہلی ۲۱ اپریل کل شام کو کمپنی باغ دہلی میں ہندو مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مسٹر سانیال ایڈیٹر ہندوستان ٹائمس منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً سات ہزار تھی سب سے پہلے جناب صدر کی افتتاحی تقریر ہوئی جس میں کپڑے کی دکانوں پر پکٹنگ اور تاجران پارچہ کی ایسوسی ایشن سے کانگریس کی گفت و شنید کا ذکر تھا اس کے بعد، سب سے پہلے مولانا ابوالکلام آزاد جلسہ میں تشریف لائے اور انہوں نے مجمع کو مخاطب کر کے ایک ولولہ انگیز تقریر کی۔

تحریک آزادی کی کامیابی

مولانا نے فرمایا کہ اس وقت تقریریں کرنے اور تقریریں سننے کا وقت نہیں ہے۔ آزادی کے دشمنوں سے جنگ شروع ہو چکی ہے۔ اب تو وقت اس کا ہے کہ چار دیواری میں بیٹھ کر زیادہ سے زیادہ سپاہی بھرتی کئے ...

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

حسب ارشاد مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند ساردا ایکٹ کو توڑنے کی خاطر ایک نکاح نہایت عظیم الشان جلوس نکال کر پڑھا گیا جس کی کیفیت حسب ذیل ہے:-

مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۳۰ء بوقت شام ۹ بجے ایک عظیم الشان جلوس جس میں ہر ایک فرقہ کے مسلمان شامل تھے۔ جامع مسجد سے زیر قیادت مولانا مولوی احمد صاحب و مولانا مولوی محمد حیات صاحب نکالا گیا اور دولہا کو گھوڑے پر سوار کیا گیا جلوس کے آگے آگے جمعیۃ رضا کاران مسلم والنٹیر کور اور دیگر انجمنوں کے رضا کاران بڑے جوش و خروش کے ساتھ فلک شگاف نعرہائے تکبیر (اللہ اکبر) اور ساردا ایکٹ کا بیڑہ غرق۔ ظالم حکومت برباد۔ اسلام زندہ باد۔ ساردا ایکٹ مردہ باد کے نعرے بلند کرتے جاتے تھے۔ اور چوک گھاس منڈی کے نزدیک ایک نظم جیش رضا کاران اسلام نے نہایت ہی مؤثر اور ولولہ انگیز صورت میں پڑھی جس میں پر امن رہتے ہوئے سول نافرمانی کی تلقین کی گئی اور بتایا گیا کہ سخت سے سخت مصیبت کو سہتے ہوئے پر امن طریقے پر قائم رہتے۔ اسلام ہمیشہ سے ہی ...

... ان فسانوں کا تذکرہ بھی تو کیا کرو۔ ہندو مظالم کا رقبہ تو صرف ہندوستان کی سرزمین ہے لیکن حکومت برطانیہ کے مظالم کے آثار تو اسلامی قلب و جگر میں نمایاں ہیں۔

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

اس کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی جس کے صدر جناب قاضی سعید اللہ صاحب مقرر ہوئے اور صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد مولانا مولوی احمد صاحب و مولوی عبداللہ صاحب، مولوی حافظ محمد بخش صاحب سکندر آبادی اور مولوی محمد حیات صاحب نے پر جوش تقریریں کیں اور حاضرین جلسہ پر واضح کر دیا کہ ہم قرآن مجید (جو کہ قانون الٰہی ہے) کے مقابل میں کسی غیر قانون کو خواہ وہ کسی زبردست سے زبردست حکومت کا کیوں نہ ہو قبول نہیں کر سکتے۔ حالانکہ قانون الٰہی فطرت ہی فطرت ہے چونکہ جلسہ (ساردا ایکٹ) کے برخلاف تھا اسلئے ہندو اصحاب بھی کثیر تعداد میں شریک جلسہ ہوئے۔ اور جلسہ بعد عشاء ڈیڑھ بجے رات کے بڑی خوش اسلوبی سے ختم ہوا۔

سکرٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت ...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے جدید انتخابات

مختلف صوبجات کے نمائندے

ہندوستان کے مختلف صوبجات سے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے لئے جن حضرات کا انتخاب عمل میں آیا ہے ان کی حسب ذیل فہرست دفتر جمعیۃ سے بغرض اشاعت موصول ہوئی ہے۔ ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان
(۴)

ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں نہایت مختصر طور پر یہ بتایا تھا کہ اس وقت مولانا محمد علی صاحب نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ ان اصولوں سے بالکل مختلف ہیں جنہیں مولانا اپنی تحریروں اور تقریروں میں بیان فرما چکے ہیں ...

فسادات چٹگاؤں کا اثر

آزادی کامل یا درجہ نو آبادیات

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

سارڈا ایکٹ کے توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا۔ ہندوستان کے ہر حصے سے بکثرت اطلاعات آ رہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمانوں نے نکاح کئے اور کر رہے ہیں ...

اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر تر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کرے گی، اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہوگا مجلس چین سے نہ بیٹھے گی۔

محمد کفایت اللہ
(صدر جمعیۃ علمائے ہند، دہلی)

جمعیۃ کا سالانہ اجلاس اور مسلمانوں کا فرض

کلکتہ کی جنگی کونسل کا فیصلہ
پولیس کے حکم کو توڑا جائے

کلکتہ ۲۲ اپریل۔ جنگی کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ پولیس کے اس حکم کی خلاف ورزی کرے، جو جلسوں کے انعقاد کو روکنے کی غرض سے جاری کیا گیا ہے۔

کراچی شہر میں دس ہزار من نمک لایا گیا
پچیس ہزار آدمیوں کی سول نافرمانی

سانبر میں سرکاری نمک کا بائیکاٹ
تاجران نمک نے آرڈر منسوخ کر دیئے

مسٹر منشی کو ۸ ماہ قید محض
مسٹر منشی کی جلسہ میں تقریر

لاہور کے رضاکاروں کی رہائی

ایوان اسمبلی کے سامنے قانون نمک کی خلاف ورزی
پولیس سے رضاکاروں کی کشمکش

نرائن داس گرگ کو دو سال قید سخت

پریسیڈنٹ پٹیل کا استعفےٰ

شملہ ۲۲ اپریل۔ مسلسل و متواتر افواہ سے معلوم ہوتا ہے کہ پریسیڈنٹ پٹیل عنقریب مستعفی ہونے والے ہیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

گمشدہ کی تلاش

اعلان سالانہ اجلاس ... مراد آباد

فسادات چٹگاؤں کے متعلق تازہ ترین تفصیلات
باقاعدہ فوجی حملہ اور مشین گنوں کی گرج

کلکتہ ۱۹ اپریل۔ فسادات چٹگاؤں کے متعلق جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت ہیجان انگیز ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور باقاعدہ فوجی لباس میں ملبوس تھے اور جس وقت وہ اسلحہ خانہ پر پہنچے تو خود سنتریوں نے ان کے لیڈر کی رہنمائی کی۔

چٹگاؤں کے باشندوں نے مشین گنوں کے گولوں کی مسلسل آوازیں سنیں۔ سب سے پہلے ریلوے کے صدر مقام پر ایک انسپکٹر کو گولی سے قتل کیا گیا پھر ٹیلیفون ایکسچینج جلا دیا گیا۔ اور چٹگاؤں اور کلکتہ اور ڈھاکہ کے درمیان سلسلہ تار برقی منقطع کر دیا گیا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جب حملہ کی خبر پہنچی تو وہ موٹر میں بیٹھ کر موقع کی طرف گیا راستہ میں باغیوں نے اس پر حملہ کیا اور موٹر کا شوفر زخمی ہو گیا۔ ایک کانسٹیبل مارا گیا لیکن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بچ گیا۔

بہت سے زخمی ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔ پولیس ابھی تک حملہ آوروں کا پتہ نہیں لگا سکی ہے جو پہاڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ شہر کی دیواروں پر سرخ اشتہارات لگے ہوئے ہیں۔ خانہ تلاشیوں سے معلوم ہوا ہے کہ متعدد نوجوان غائب ہیں اور معزز لوگوں کی بندوقیں اپنی جگہ پر موجود نہیں ہیں۔

چٹگاؤں میں پانچ گرفتاریاں
شہر میں امن و سکون

کلکتہ میں کئی گھنٹہ تک تلاشیاں
سترہ کانگریسیوں کی گرفتاری

چٹگاؤں کی خبروں پر سنسر
میل ایک گھنٹہ لیٹ پہونچا

فسادات چٹگاؤں
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

ہلاک شدگان کی تعداد

ہلاک شدگان کی تعداد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے بیان کے بموجب حسب ذیل ہے۔

یوروپین	کانسٹیبل	موٹر ڈرائیور
۲	۳	۲

اس طرح کل سات آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔

صوبہ بنگال میں آرڈیننس جاری کر دیا گیا

خورجہ میں قانون نمک کی خلاف ورزی
مولانا بشیر احمد صاحب کی گرفتاری

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس
مجلس استقبالیہ کی شاندار تیاریاں
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس جو ۳-۴-۵ مئی کو امروہہ میں ہو رہا ہے وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے خاص اجلاس ہوگا۔ ہندوستان کے تمام مسلمان اس اجلاس سے دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ مجلس استقبالیہ نہایت سرگرمی کے ساتھ انتظامات میں مصروف ہے ...

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

بنگال میں آرڈیننس کی حکومت بے آئین
مجسٹریٹوں اور پولیس کو غیر معمولی اختیارات

ہوڑہ میں گرفتاریاں

صوبہ کانفرنس سے واپس آنے والے لیڈروں کی گرفتاری
حوالات بند کر دیئے گئے

لاہور میں ستیہ گرہ کا زور
ایک خاتون کی صدارت میں جلسہ اور سول نافرمانی
مولانا عبدالقادر قصوری کی ولولہ انگیز تقریر

صدر مسلم لیگ عبدالقادر قصوری اور ڈاکٹر محمود کا داخلہ بند
راولپنڈی واپس کر دیئے گئے

کلکتہ میں چھ گرفتار شدگان کی رہائی

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ ہفتہ کے روز تک کل ۱۸ گرفتاریاں ہوئی تھیں ان میں سے چھ آدمیوں کو کل چھوڑ دیا گیا اور دوسروں کے لئے ریمانڈ لے لیا گیا۔

ایک طالب علم کی تلاشی

کالج کے بورڈنگ ہاؤس کی تلاشی

کومیلا میں گرفتاریاں

بھنگا میں گرفتاریاں

میمن سنگھ میں بغیر وارنٹ کے گرفتاریاں اور مقدمہ

پٹنہ میں پولیس کی وحشت و بربریت
محترم مسلم لیڈروں پر حملہ

مسٹر حسن امام میدان جنگ میں

ستیاگرہ میں نئی زندگی
مسٹر سید حسن امام جتھے کی رہنمائی کریں گے

امروہہ میں اجلاس جمعیۃ العلماء کیلئے طبی امداد

کراچی جیل میں فساد ہوگیا
مسلمان قیدیوں نے کام چھوڑ دیا

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر
(بسلسلہ صفحہ ۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

"رئیس الاحرار" کا مرتب کردہ بیان

(۴)

ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں نہایت مختصر طور پر یہ بتایا تھا کہ اس وقت مولانا محمد علی صاحب نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ ان اصولوں سے بالکل مختلف ہیں جنہیں مولانا اپنی تحریروں اور تقریروں میں بیان فرما چکے ہیں اور جن پر اب تک ...

قول کے مطابق تو ہماری ماؤں نے ہمیں آزاد جنا ہے" ہم ایک لمحہ کے لئے بھی غلامی پر قناعت نہیں کر سکتے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ ہم آزادی کی اس جنگ کو جو ہمارے اور انگریزوں کے درمیان جاری ہے اور اس وقت تک جاری رہنی چاہئے جب تک ہم آزاد نہ ہو جائیں ملتوی کر دیں ...

فسادات چٹگاؤں کا اثر

آزادی کامل یا درجۂ نوآبادیات

ہم کس کو سند مانیں

کیا توقع کی جا سکتی ہے

جنگ کس طرح ملتوی کریں

جمعیۃ کا سالانہ اجلاس اور مسلمانوں کا فرض

آزادی کامل

حضرت صدر جمعیۃ علما ہند کا اعلان

سارڈا ایکٹ کے توڑنے اور اس کی قانونی حرمت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا۔ ہندوستان کے ہر حصہ سے بکثرت اطلاعات آ رہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمان نکاح کرتے اور کر رہے ہیں۔ مگر میں پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو سارڈا ایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔ اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کرے گی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہوگا مجلس چین سے نہ بیٹھے گی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی)

کلکتہ کی جنگی کونسل کا فیصلہ

پولیس کے حکم کو توڑا جائے

کلکتہ ۲۲ اپریل۔ جنگی کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ پولیس کے اس حکم کی خلاف ورزی کرے جو جلسوں کے انعقاد کو روکنے کی غرض سے جاری کیا گیا ہے۔

کراچی شہر میں دس ہزار من نمک لایا گیا

پچیس ہزار آدمیوں کی سول نافرمانی

کراچی ۲۲ اپریل۔ کل صبح سے شام تک پچیس ہزار آدمی سمندر کے کنارے پر گئے اور تقریباً دس ہزار من خلاف قانون نمک موٹر لاریوں سائیکلوں اور دیگر گاڑیوں پر لاد کر اپنے ہمراہ لائے۔ شام کو ستیہ گرہ کمیٹی کے ماتحت ایک جلوس بھی نکالا گیا جس میں ایک ہزار خواتین شامل تھیں۔

سانبر میں سرکاری نمک کا بائیکاٹ

تاجران نمک نے آرڈر منسوخ کر دیئے

مسٹر منشی کو ۸ ماہ قید محض

مسٹر منشی کی جلسہ میں تقریر

لاہور کے رضاکاروں کی رہائی

ایوان اسمبلی کے سامنے قانون نمک کی خلاف ورزی

پولیس سے رضاکاروں کی کشمکش

نرائن داس گرگ کو دو سال قید سخت

پریسیڈنٹ پٹیل کا استعفیٰ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

گمشدہ کی تلاش

فسادات چٹگاؤں کے متعلق تازہ ترین تفصیلات

باقاعدہ فوجی حملہ اور مشین گنوں کی گرج

کلکتہ ۲۰ اپریل۔ فسادات چٹگاؤں کے متعلق جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت ہیجان انگیز ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور باقاعدہ فوجی لباس میں ملبوس تھے اور جس وقت وہ اسلحہ خانہ پر پہنچے تو خود منتریوں نے ان کے لیڈر کی رہنمائی کی۔

چٹگاؤں کے باشندوں نے مشین گنوں کے گولوں کی مسلسل آوازیں سنیں۔ سب سے پہلے ریلوے کے صدر مقام پر ایک انسپکٹر کو گولی سے قتل کر دیا گیا پھر ٹیلیفون ایکسچینج جلا دیا گیا۔ اور چٹگاؤں اور کلکتہ اور ڈھاکہ کے درمیان سلسلہ تار برقی منقطع کر دیا گیا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جب حملہ کی خبر پہنچی تو وہ موٹر میں بیٹھ کر موقع کی طرف گیا راستہ میں باغیوں نے اس پر چھ فائر کئے موٹر کا شوفر زخمی ہوا اور ایک کانسٹیبل مارا گیا لیکن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بچ گیا۔

بہت سے زخمی ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔ پولیس ابھی تک حملہ آوروں کا پتہ نہیں لگا سکی ہے جو پہاڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ شہر کی دیواروں پر سرخ اشتہارات لگے ہوئے ہیں۔ خانہ تلاشیوں سے معلوم ہوا ہے کہ متعدد نوجوان غائب ہیں اور معزز لوگوں کی بندوقیں اپنی جگہ پر موجود نہیں ہیں۔

کلکتہ میں کئی گھنٹہ تک تلاشیاں

سترہ کانگریسیوں کی گرفتاری

چٹگاؤں میں پانچ گرفتاریاں

شہر میں امن وسکون

چٹگاؤں کی خبروں پر سنسر

فسادات چٹگاؤں

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

صوبہ بنگال میں آرڈیننس جاری کر دیا گیا

خورجہ میں قانون نمک کی خلاف ورزی

مولانا بشیر احمد صاحب کی گرفتاری

کلکتہ میں چھ گرفتار شدگان کی رہائی

ایک طالب علم کی تلاشی

کالج کے بورڈنگ ہاؤس کی تلاشی

کومیلا میں گرفتاریاں

بنگال میں گرفتاریاں

میمن سنگھ میں بغیر وارنٹ کے گرفتاریاں اور مقدمہ

بنگال کی پراونشل کانگریس کمیٹی کے پانچ آدمیوں کو ... اور ان کا تعلق کلکتہ اور چٹگاؤں کے گزشتہ فسادات سے ہے ...

جمعیۃ علما ہند کا سالانہ اجلاس

مجلس استقبالیہ کی شاندار تیاریاں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس جو ۳۔۴۔۵ مئی کو امروہہ میں ہو رہا ہے وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے خاص اجلاس ہوگا۔ ہندوستان کے تمام مسلمان اس اجلاس سے دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ مجلس استقبالیہ نہایت سرگرمی کے ساتھ انتظامات میں مصروف ہے۔ پنڈال سرعت کے ساتھ تیار کیا جا رہا ہے۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس پنڈال میں پندرہ ہزار آدمی سما سکیں گے۔ ارکان مرکزی کے علاوہ مجلس استقبالیہ کی جانب سے ملک کے دیگر سربرآوردہ حضرات کی خدمت میں بھی دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ بعض مقامات سے مسلم رضاکاروں کے آنے کی بھی خبر ہے جو اپنے اپنے مقامات سے پیدل چل کر امروہہ پہنچیں گے۔ بعض جگہ سے جتھوں کی روانگی کی اطلاعات بھی موصول ہو چکی ہیں۔ مجلس استقبالیہ ان رضاکاروں کے قیام وطعام کا انتظام کرے گی۔

میں جمعیۃ علمائے ہند کے ارکان سے مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس اجلاس میں بکثرت شریک ہوں اور اپنے پہنچنے کی تاریخ سے ... خاں صاحب سکرٹری مجلس استقبالیہ کو اطلاع دیدیں۔

جمعیۃ علمائے ہند کا دفتر ۲۸ اپریل تک امروہہ میں منتقل ہو جائے گا۔ میں اس امر کا افسوس کے ساتھ اظہار کرتا ہوں کہ بعض سرکاری طبقوں میں اس اجلاس کی تخریب کیلئے کوشش کی جا رہی ہے۔ مقامی حکام کے متعلق بھی بعض افواہیں مشہور ہو رہی ہیں لیکن مجھے خدا کے فضل وکرم پر بھروسہ ہے کہ دشمنان ملک وملت کے تمام منصوبے خاک میں مل جائیں گے اور حق کی آواز بلند ہو کر رہے گی۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند

لاہور میں ستیہ گرہ کا زور

ایک خاتون کی صدارت میں جلسہ اور جلوس نافرمانی

بنگال میں آرڈیننس کی حکومت بے آئین

مجسٹریٹوں اور پولیس کو غیر معمولی اختیارات

ہوڑہ میں گرفتاریاں

صوبہ کانفرنس کے واپس آنیوالے لیڈروں کی گرفتاری

پٹنہ میں پولیس کی دوبربریت

مسٹر حسن امام میدان جنگ میں

ستیہ گرہ میں نئی زندگی

امروہہ میں اجلاس جمعیۃ العلما کیلئے طبی امداد

کراچی جیل میں فساد ہو گیا

مسلمان قیدیوں نے کام چھوڑ دیا

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

میرٹھ میں بیس ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

(بسلسلہ صفحہ دو)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تو ہوا کو ہر قسم کے ٹیکس سے آزاد کیا تھا لیکن گھٹ گھٹ کر مر جانے والے مولویوں کے لئے اس سوال کا دروازہ بند کر دیا گیا تھا۔ آج کل ہوا۔ پانی اور آگ کا مسئلہ ابھی چھڑا ہوا ہے۔ بعض غیر موقر جرائد حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی شان میں گستاخیاں کر رہے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کیا شاہ صاحب نے مسئلہ غلط بیان کیا ہے کیا وہ حدیثیں غیر صحیح ہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر کسی کو کیا حق ہے کہ ...

پنڈت جواہرلال نہرو کی گرفتاری

سر مالکم ہیلی نے یہی نہیں کیا کہ میرٹھ کے چند مخلصین کو گرفتار کر لیا بلکہ اس نے جواہرلال نہرو کو بھی گرفتار کر لیا۔ ہیلی صاحب نے یہ سب کچھ طاقت کے نشے میں کیا ہے لیکن یہ نشہ چند روزہ ہے۔ حکومت نے ایک دفعہ نئی ترکیب کی ہے رضاکاروں کو گرفتار نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ کارکنوں کو گرفتار کرتی ہے، اور رضاکاروں سے بات نہیں کرتی۔ حکومت سمجھتی ہے جب ہم کارکنوں کو گرفتار کر لیں گے تو رضاکار بیکار ہو جائیں گے لیکن میں پوچھتا ہوں کہ کیا یہ بن سری فوج گورنمنٹ کے لئے زیادہ مضر نہ ہوگی اور کیا ان رضاکاروں میں سے لوگ لیڈر نہ بنیں گے اس طرح لیڈروں کی تعداد اور زیادہ ہو جائے گی۔

اگر گورنمنٹ واقعی کوئی بہادر گورنمنٹ ہے تو ... کو گرفتار کرے گورنمنٹ سرداروں کو پکڑ کے بن سری فوج سے ٹکر لگانا چاہتی ...

... میں رکاوٹ پیدا کرتا تھا۔

جناب والا مجھے معاف کیجئے میں انگریزوں کی خاطر ہندوستانی قوموں میں عداوت کا بیج بونا نہیں چاہتا۔

میں جانتا ہوں کہ ہندوؤں سے تمہارا دل دکھا ہوا ہے۔ شدھی اور سنگھٹن کے زخم تازہ ہیں فرقہ وارانہ لڑائیوں میں ہندو قوم نے بدترین ذہنیت کا مظاہرہ کیا ہے لیکن میرے دوستو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جب کوئی ملک ترقی کرتا ہے تو یہی ہوتا ہے جو کل ہو چکا ہے وہ کل پھر ہوگا انگریز سے جنگ ختم ہونے کے بعد پھر ہندو مسلمان آپس میں لڑیں گے یہ تو ہوتا ہی رہے گا۔ کیا سوراج کے زمانے میں لڑائیاں نہ ہوں گی لڑائیاں بھی ہوں گی اور صلح بھی ہوگی۔ جب انگریز اس لڑائی کو نہ روک سکے تو کون روک سکتا ہے

ہندو کی ذہنیت بیشک ذلیل ہے وہ تنگ دل ہے لیکن سوراج کے زمانے میں یہ ذہنیت یقیناً تبدیل ہوگی ...

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عوام کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۱۸۸ (۵) ہفتم اور ۱۹۹ (۱) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء مسودہ ضمنی قوانین دربارہ اصلاح خصوصی برائے باغ تالکٹورہ تیار کیا ہے اس مسودہ ضمنی قوانین پر ۱۵ مئی ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد رائے متعلقہ اشخاص پر غور کیا جائے گا۔

دستخط :- ایم۔ ڈبلیو۔ ہنراہن سکرٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین

(۱) تالکٹورا باغ عوام کیلئے صبح ۵ بجے سے ۱۱ بجے شب تک از ابتداء یکم اپریل لغایت ۱۵ اکتوبر اور صبح ۶ بجے سے ۱۰ بجے شب تک کھلا رہے گا۔ کوئی شخص اوقات معینہ کے علاوہ باغ میں نہ رہ سکے گا۔

(۲) پھولوں۔ پتوں کو توڑنا۔ درختوں۔ ٹہنوں۔ کھیل کے کھمبوں۔ جالوں، بنچوں۔ اور نشست گاہوں وغیرہ کو نقصان پہنچانا سخت ممنوع ہے۔

(۳) صحبت پارک کا انعقاد۔ آگ کا جلانا اور کسی قسم کی اشیاء کا فروخت کرنا بغیر اجازت تحریری منجانب سکرٹری صاحب سخت ممنوع ہے۔ مجالس وغیرہ ایسے مقامات پر منعقد ہو سکینگی جو اس مطلب کے لئے علیحدہ طور پر وضع کی گئی ہیں۔

(۴) مویشیوں کا چرنا، خواہ وہ کسی نوع کے ہوں ممنوع ہے۔

(۵) موٹر گاڑیاں (جس میں موٹر سائیکل بھی شامل ہے) کرائے کی گاڑیاں۔ ٹھیلے اور دستی گاڑیاں وغیرہ کے باغ میں چلانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۶) گھوڑے کی سواری اندرون باغ میں ممنوع ہے سوائے اس حالت کے جب کہ آہستگی کے ساتھ ... پر سواری کرنے کیلئے آنا یا جانا ہو۔ گھوڑے سواروں کو مقررہ راستے پر نہایت احتیاط سے چلنا چاہیئے۔

(۷) باغ میں شکار کھیلنا سخت ممنوع ہے۔

(۸) دروازہ کے علاوہ آمد و رفت باغ میں ممنوع ہے۔

(۹) کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کا استعمال سوائے اس مخصوص میدان یا کورٹ کے جو اس شخص کے نام منسوب ہے، ممنوع ہے۔

(۱۰) کوئی سپورٹ کلب یا فرد کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کو بغیر ادائیگی کرایہ جو بلدیہ نے مقرر کیا ہے استعمال نہیں کر سکتا۔

(۱۱) کھیل کے میدان اور کورٹ ایسی حالت میں جبکہ وہ بارش یا آبپاشی کی وجہ سے گیلے ہوں استعمال ہی نہیں لائے جاسکتے۔

(۱۲) جو شخص خلاف ورزی قوانین متذکرہ بالا کا مرتکب ہوگا یا اُکے ارتکاب کیلئے سعی کرے گا۔ ثبوت پانے پر مجسٹریٹ کے روبرو جرمانہ کا مستحق ہوگا۔ جو ۵۰ روپے تک ہو سکتا ہے۔

فلسفہ عید قربان

جریان

شربت اکسیر

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانحیات ...

بستان العارفین ...

علم مجلسی ...

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

احسن الوثائق

علم مجربات

تعلیم الاسلام

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر عین الشفاء ... لکھنؤ

صرف عید الضحیٰ تک

دلکش عید سوپ

شائقین اگر آپ عید کا چاند بننا چاہتے ہیں تو ہمارے دلکش اسٹور کا تیار کردہ نہایت ہی خوشبودار صابن استعمال کیجئے ...

منیجر دلکش اسٹور دہلی

سو روپے انعام

وید منتر برائے حب

ضرورت

ضرورت

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

سنٹرل تجارتی کمپنی آف ٹریڈ لائلپور پنجاب

سانپ کے کاٹے کا عمل

روزنامہ "ملت"

ایڈیٹر صاحب "الجمعیۃ" کیا تحریر فرماتے ہیں

اکسیر جذام

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

معجون خضاب خوردنی

ویدک کو شخوری قربانی

رسالہ الابقار

امروہہ میں آنیوالے حضرات کیلئے گاڑیوں کے اوقات

ناظم استقبالیہ کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کا جو سالانہ اجلاس ۳-۴-۵ مئی کو امروہہ میں ہونے والا ہے اس میں شرکت فرمانے والے حضرات کی سہولت کیلئے یہ ظاہر کرنا ضروری ہے کہ امروہہ ریلوے اسٹیشن ایسٹ انڈین ریلوے کی دہلی مراد آباد برانچ پر دہلی سے (۸۱) میل اور مراد آباد سے (۱۹) میل ہے۔ ٹرینوں کے اوقات ٹائم ٹیبل سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ مگر جن اوقات جدید ٹائم ٹیبل موجود نہ ہونے یا کسی انگریزی داں شخص کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھائی کو سفر کا صحیح پروگرام بنانے میں دقت ہو سکتی ہے اسلئے بنظر مزید سہولت تمام ٹرینوں کے اوقات کا ایک کل نقشہ درج کیا جاتا ہے۔

بنگال و بہار سے آنے والے حضرات کیلئے سب سے بہتر گاڑیاں نمبر (۱) اپ پنجاب وغیرہ پشاور میل اور نمبر ۱ اپ ہاوڑہ پشاور ایکسپریس ہے اسی طرح پنجاب سے آنے والے حضرات کیلئے نمبر ۲ ڈاؤن پشاور کلکتہ میل اور نمبر ۲ ڈاؤن پشاور ہاوڑہ ایکسپریس ہیں جن سے مراد آباد پہنچنے پر امروہہ آنے والی گاڑیاں تیار ملتی ہیں۔

امروہہ پہنچنے والی اپ اور ڈاؤن گاڑیوں کے اوقات حسب ذیل ہیں

دہلی سے روانگی کا وقت	امروہہ پہنچنے کا وقت	کیفیت
۱۰ بجکر ۴۵ منٹ دن	۲ بجکر ۵۲ منٹ دن	
۵ بجکر ۱۳ منٹ شام	۹ بجکر ۳ منٹ شب	
۱۱ بجکر ۵ منٹ شب	۳ بجکر ۱۳ منٹ شب	
مراد آباد سے روانگی کا وقت	امروہہ پہنچنے کا وقت	
۵ بجکر ۴۰ منٹ صبح	۶ بجکر ۴۰ منٹ صبح	
۱۱ بجکر ۱۵ منٹ دن	۱۲ بجکر [illegible] منٹ دن	
۱۰ بجکر ۵۵ منٹ شب	۱۱ بجکر ۴۳ منٹ شب	
۵ بجے شام	۶ بجکر [illegible] منٹ شام	صرف امروہہ تک جاتی ہے
۶ بجکر [illegible] منٹ شام	۷ بجکر [illegible] منٹ شام	چاند پور تک جاتی ہے

خاکسار سید علی متقی خاں
جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ

یہ علم کا مظاہرہ ہے یا الٹی منطق

(بسلسلہ صفحہ اول)

[illegible]

(باقی)

کانپور کی با امروہہ میں

مسلمانان امروہہ کو حزم و احتیاط کی ضرورت

بدقسمتی سے مسلمانوں کے سیاسی رہنماؤں و مدعیان علم و فضل میں بعض ایسے حضرات منصۂ شہود پر آگئے ہیں جن کا مسلک یہ ہے کہ اتحاد اسلامی کے جسم میں زہریلے جراثیم پیدا کرکے مسلمانوں کو [illegible] کی عام وبا میں مبتلا کردیں۔ [illegible]

کوائف حیدر آباد

حکومت آصفیہ اور خریداری ریل

این۔ جی۔ ایس ریلوے۔ اب این۔ ایس۔ ریلوے ہو گئی ہے۔ لیکن تعجب یہ ہے کہ اس گراں سودا ریلوے کے ڈائرکٹروں کا دفتر اب بھی ٹامیوں کی نارسائی اور پرورش کیلئے انگلستان ہی میں رکھا جائے گا۔ [illegible]

ریلوے جور سڈرکشن

[illegible]

دولت آصفیہ کے دینی عہدے

[illegible]

مفتی کا مقدس عہدہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

حضرات مدعوین کے قیام و طعام کا انتظام

اس سے قبل اخبارات اور پوسٹروں کے ذریعہ سے کافی اعلان کیا جا چکا ہے کہ جن حضرات کو مجلس مرکزیہ یا مجلس استقبالیہ کی جانب سے دعوت نامے بھیجے گئے ہیں ان کے علاوہ جو حضرات بیرونجات سے تشریف لائیں گے ان کی آمد کی اطلاع ۳۰ اپریل تک آجانے کی صورت میں قیام کا انتظام تو مجلس استقبالیہ کریگی لیکن ان کے خورد و نوش کا انتظام منجانب مجلس استقبالیہ نہ ہوگا۔ [illegible]

خاکسار سید علی متقی خاں
جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ

کانپور میں علم و عرفان کی بارش

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی و دیگر علماء کرام کا ورود مسعود

مدرسہ عربیہ اشرف العلوم کانپور کا جلسہ دستار بندی

[illegible]

مہتمم مدرسہ اشرف العلوم کانپور [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

صوبہ وار جمعیتوں کے انتخابات کا مسئلہ

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کی زیر صدارت ۳-۴-۵ مئی کو امروہہ ضلع مراد آباد میں ہونے والا ہے۔ [illegible]

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

صدر الصدوری

[illegible]

نظارت دینی

[illegible]

(نامہ نگار)

محمد امیر حسن صدیقی مظفر پوری

تمام ہندوستان کے طول و عرض میں بے چینی کی لہر

حکومت کا تشدد اور عوام کا جوش

فسادات چٹاگانگ کے بعد صوبہ بنگال کے حالات

سب انسپکٹر پولیس اور دو حکام زخمی کر دیئے گئے

[illegible]

حملہ آوروں کا محاصرہ

[illegible]

کالج کے ایک طالب علم کی گرفتاری

[illegible]

انقلابی اشتہارات کی ضبطی

[illegible]

حکومت کے خلاف سنگین الزامات

[illegible]

جیل کے حکام کا بیان

[illegible]

سپرنٹنڈنٹ جیل کا استعفیٰ

[illegible]

ہوڑہ میں تیس گرفتاریاں

پولیس اور مجمع کا تصادم

[illegible]

علی پور جیل پر ہزارہا انسانوں کا جم غفیر

[illegible]

حکومت کا سرکاری بیان

[illegible]

پشاور میں خونریزی کے ہولناک مناظر

شہر میں مشین گنوں اور مسلح گاڑیوں کی تباہ کاری

[illegible]

گولیاں چلائی گئیں

[illegible]

عبد الغفار خاں اتمان زئی کی گرفتاری

[illegible]

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

[illegible]

(صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی)

گرفتار شدگان کی فہرست

[illegible]

سڑکوں پر مورچہ بندی

[illegible]

شہر کے دروازوں پر پہرہ

[illegible]

سرکاری بیان

[illegible]

چٹاگانگ کے قریب فوج اور باغیوں میں معرکہ

بارہ آدمی جان سے مارے گئے

[illegible]

ایک وکیل کے لڑکے کی گرفتاری

[illegible]

آگرہ میں پولیس کے وحشت انگیز مظالم

معزز خواتین کو زد و کوب کیا گیا

[illegible]

عظیم الشان جلسہ

[illegible]

پٹنہ میں پولیس کے حکم کی خلاف ورزی

حکومت نے ہتھیار ڈال دیئے

[illegible]

دس ہزار کے مجمع پر پولیس کا حملہ

لدھیانہ میں مکمل ہڑتال

[illegible]

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی گرفتاری

شہر میں ہڑتال

[illegible]

مدراس میں چالیس گرفتاریاں

نمک کی ستیہ گرہ جاری رکھنے کا فیصلہ

[illegible]

بہرہ پور میں تین ستیہ گرہیوں کی سزا یابی

[illegible]

کراچی میں گدھوں کا جلوس

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۸ اپریل ۱۹۳۰ء

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

(۵)

اس بیان کا آخری حصہ حسب ذیل ہے:۔

"مسلمانوں کے سامنے دو نصب العین ہیں۔ اسلام کی آزادی اور ہندوستان کی آزادی۔ ان مقاصد کی خاطر وہ حسب ضرورت سب سے لڑیں اور حسب ضرورت سب سے اتحاد کریں۔ جو …

اس مقصد میں اتحاد ممکن ہے کیونکہ ہندوستان تنہا مسلمانوں کا ملک نہیں ہے ہندو کا بھی ملک ہے۔ مذہب تو ہندو اور مسلمان کا مختلف ہے مگر ملک تو ایک ہی ہے اس لئے اس مقصد میں دونوں متفق ہو سکتے ہیں۔ … اسلام کی آزادی کی خاطر مسلمانوں سے اتحاد کر سکتا ہے اور … ہندوستان کی آزادی کی خاطر … نتیجہ اس ساری بحث کا یہ نکلا کہ مولانا محمد علی نے …

پیشنہ و مقصد

سنت ماویہ

مولانا محمد علی کا تار وائسرائے کے نام

نمک کے ذخیرہ پر حملہ کرنے کا فیصلہ

پریسیڈنٹ پٹیل کا استعفٰی

سرکاری نمک کے ذخیرہ پر پولیس کا پہرہ

بمبئی کارپوریشن کا احتجاج

مسٹر سین گپتا اور مسٹر بوس سے ملاقات نہیں کرنے دیگی

پشاور کے ہولناک فسادات

صرف ۶۵ لاشیں مل سکیں

۶ ہندو اور ۵۹ مسلمان

پشاور سے ہندوستان ٹائمس کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے:۔

بے شمار مقتولین میں سے صرف ۶۵ لاشیں مل سکی ہیں باقی لاشوں کو حکام نے اس طرح غائب کر دیا کہ ہمیں اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ زخمیوں کی صحیح تعداد کا اندازہ لگانا غیر ممکن ہے ان میں سے بعض بعد میں مرگئے ہیں مقتولین میں سے ۶ ہندو ہیں اور باقی مسلمان ہیں۔ ہم نے یہ رائے پورے غور و خوض کے بعد قائم کی ہے کہ اگر مسلح گاڑیاں اور دوسرے فوجی مظاہرے نہ ہوتے تو فسادات ہرگز برپا نہ ہو سکتے۔

پشاور میں ۶۵ آدمیوں کی جانیں ضائع ہوئیں

قومی کارکنوں کا بیان

مسٹر پٹیل کا استعفٰی منظور کرلیا گیا

تمام صوبہ سندھ میں ہڑتال

غازی آباد کے تاجروں کا فیصلہ

پشاور میں جلسے اور جلوس روک دیئے گئے

ہڑتال برابر جاری ہے

ستیہ گرہ کیمپ پر پولیس کا حملہ

شہیدوں کے جنازے

جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کو چھ ماہ قید

تحصیل سوابی میں فساد

چینی کشتے نے جلسہ طلب کیا ہے

بنارس میں پولیس کا حملہ

پشاور کے تاجروں کا فیصلہ

چنگاریوں کے حملہ اور فوج کے دو دستوں کی روانگی

کلکتہ میں گولی چلنا ایک معمولی بات ہے

شہیدان پشاور کیساتھ ہمدردی

راولپنڈی میں مکمل ہڑتال

شملہ میں مسٹر پٹیل کا جلوس نکالا جائے گا

اہل شملہ کو کھدر کا پیغام

سرحد پر شورش کے آثار

کوہ دامن میں جنگ شروع ہوگئی

پریسیڈنٹ پٹیل کا مکتوب وائسرائے کے نام

اسمبلی قوم کی نمائندہ نہیں ہے

"میں ملک کی آواز پر مستعفی ہوتا ہوں"

شملہ ۲۵ اپریل۔ آج پریسیڈنٹ پٹیل نے اسمبلی کی صدارت اور رکنیت سے استعفٰے دیدیا تاکہ وہ ہندوستانیوں کے ساتھ تحریک آزادی میں عملی حصہ لے سکیں۔

مسٹر پٹیل نے اپنے استعفے میں ان تمام مشکلات کا ذکر کیا ہے جو گذشتہ ۵ سال سے اب تک انہیں اسمبلی کے سب سے پہلے منتخب شدہ صدر ہونے کی حیثیت سے پیش آئی ہیں۔ اس عرصہ میں نوکرشاہی کا جو طرز عمل ان کے ساتھ رہا وہ ان کی آزادی کیلئے نہایت مستبدانہ تھا لیکن انہوں نے سب کچھ برداشت …

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس

اراکین جمعیۃ کو دعوت

مسٹر پٹیل دہلی آ رہے ہیں

نرابیں سرکار کے خوشامدیوں کا جلسہ

حلوے اور پوری کا انتظام

کمپنی باغ میں باشندگان دہلی کا جلسہ

حکومت کے رویہ پر اظہار نفرت

دار الحکومت

تحریک آزادی میں مسلمانوں کی شرکت

مولانا شفیق الرحمن صاحب پروفیسر جامعہ کا اقدام

قومی کارکنوں کا مرکز قائم کرنے کی تجویز

دہلی ۲۶ اپریل۔ آج سے مولانا شفیق الرحمن صاحب قدوائی بی اے استاد جامعہ ملیہ اسلامیہ جامعہ سے الگ ہو کر اپنے دو رفقاء کے ساتھ تحریک آزادی میں شریک ہوگئے ہیں آپ کل شام کو جامعہ سے رخصت کئے گئے۔

آج سے آپ نے مقامی قومی کارکنوں کے ساتھ کام شروع کر دیا ہے۔ اور آپ دہلی کے ان مخلص مسلمانوں سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں جن …

مسجد فتحپوری میں انجمن جمعیۃ الطلبا افغان کا

عظیم الشان جلسہ

پشاور کے بہادر شہیدوں کو مبارکباد

غازیان اسلام کا اتباع کرنے کی تلقین

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پیغام حق

مسلمانان ہند کو پیغام حق سنانے کے لئے جمعیۃ العلماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس ۳،۴،۵ مئی ۱۹۳۰ء کو امروہہ ضلع مراد آباد میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جمعیۃ اس بے نظیر تاریخی اجلاس میں مسلمانان ہند کے خوشگوار مستقبل کے لئے اہم تجاویز پر غور و خوض ہوگا۔ اگر مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ وہ اور انکی آنیوالی نسلیں ہندوستان میں باعزت زندگی بسر کریں۔ تو اس کا واحد علاج یہ ہے کہ شرعی نظام کو مضبوط کیا جائے۔ اور علماء ہند کی واحد نمایندہ جماعت جمعیۃ العلماء کو تقویت پہنچا کر اس کے حکم پر جان و مال نثار کرنے کی اسپرٹ پیدا کی جائے۔ اس دور جنگ و جدل میں جب کہ ہندوستان کی مختلف اقوام اپنے حقوق کے تحفظ اور اپنے عروج اقتدار، زندگی و بقا کے لئے سربکف میدان عمل میں نکل آئی ہیں مسلمانوں کا چپ چاپ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے رہنا یقیناً انکی بے نظیر تباہی و ہلاکت کے مترادف ہوگا۔ لہٰذا اگر مسلمانوں میں کچھ بھی غیرت حمیت و ناموس اسلام کی پاسداری ہے تو انکا فرض ہے کہ وہ لاکھوں کی تعداد میں امروہہ پہنچیں۔ اور اجلاس جمعیۃ کو اس حد تک شاندار بنائیں۔ کہ ہندوستان کی گذشتہ تاریخ اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہو۔

اے پنجاب کے مسلمانو! ہندوستان کی آنکھیں تم پر لگی ہوئی ہیں تمہارا فرض ہے کہ تم جوق درجوق امروہہ پہنچو۔ علمائے کرام کے ارشادات اور شرعی نقطہ نظر سے طے شدہ فیصلہ جات اپنی آنکھوں سے دیکھو اور کانوں سے سنو اور ان کی تعمیل میں گوئے سبقت لیجا کر اپنی قوم اور ملک پر احسان کرو۔

خادم عبد العزیز ناظم جمعیۃ العلماء پنجاب لاہور

علمائے پنجاب توجہ کریں

جمعیۃ العلماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس ۳،۴،۵ مئی ۱۹۳۰ء کو امروہہ ضلع مراد آباد میں منعقد ہوگا۔ اس وقت تک جمعیۃ کی طرف سے آپکی لاپرواہی و خاموشی نے نہ صرف قوم ملک و ناموس اسلام کو بلکہ آپ نے اپنی عزت، شہرت اور مرتبہ کو بھی ہندوستان میں حقیر کر لیا ہے ایک وہ زمانہ تھا کہ علما کی انگلی کے اشاروں سے مسلمان کٹ مرنے کو تیار ہوتے تھے آج آپ کی خاموشی، آپس میں جنگ و جدل تشت و افتراق کا یہ نتیجہ ہو گیا ہے کہ آپ عامۃ الناس کا کھو بیٹھے ہیں اور قوم دن بدن کمزور ہو رہی ہے لازم ہے کہ آپ اس اعتماد کو بحال کرنے کی کوشش کریں۔ اور ہندوستان کی دیگر اقوام کی مساعی جمیلہ کو اپنے نظر رکھ کر مسلمانان ہند کی آیندہ قسمت کا فیصلہ کرنے کے لئے امروہہ میں جمع ہوں کیا آپ اس نازک دور میں اسلام اور مذہب کے تحفظ سے اس تاریخی جلسہ میں شرکت کرکے جمعیۃ کا ہاتھ بٹا کر عنداللہ ماجور و عندالناس مشکور ہوں گے۔

عبد العزیز ناظم جمعیۃ العلماء پنجاب لاہور

امروہہ کے حکیم اور ڈاکٹروں کا اعلان

اجلاس جمعیۃ علماء ہند کے سلسلے میں امروہہ کے بعض اطبا اور ڈاکٹروں نے اپنی خدمات وقف کی تھیں جس کا میں نے اخبارات میں اعلان کر دیا تھا بیشتر یہ نہیں کہا تھا کہ امروہہ میں بیماری ہے بلکہ دور دراز سے آنے والے حضرات کیلئے احتیاطاً ایسا کیا گیا تھا کہ اگر خدانخواستہ سفر کے باعث کسی مہمان کو کوئی شکایت ہو تو ان کو دوا مفت دی جائے گی۔ جن بزرگوں نے اپنا نام پیش کیا تھا۔ ان کی ڈیوٹیاں بھی مقرر کر دی گئی ہیں۔

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

صاحب کے الفاظ یہ ہیں۔

صرف کثرت کار کی وجہ سے خود سید صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی جس پر ہیضہ کا شبہ کیا گیا۔ یہ کوئی نئی بات نہیں بیشتر کے کام کے وقت بھی سید صاحب سخت علیل ہو گئے تھے۔ نہ معلوم کیوں سید صاحب موصوف کو قومی کام سزاوار نہیں اور اگر سید صاحب موصوف اس فہرست سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اتنے طبیب ڈاکٹر ہمارے ساتھ ہیں تو یہ نہایت غلط ہوگا۔

جن حضرات کے اسمائے گرامی شائع کئے گئے ہیں اگر یہ غلط ہے تو میں خود امروہہ کے ان حضرات سے تصدیق کرا سکتا ہوں۔ البتہ مجھ سے یہ ضرور قصور ہوا کہ جن لوگوں کی تجویز و تشخیص قابل اعتماد نہ تھی ان سے درخواست نہیں کی گئی۔

یہ صحیح ہے کہ مجھے ہیضہ ہو گیا تھا لیکن الحمد للہ اب بخیریت ہوں۔ رہا قومی خدمات کا سزاوار نہ ہونا۔ یہ اپنی اپنی قسمت ہے کسی کو قومی کام بھی راس نہیں آتا اور کسی کو سرکاری کام بھی پھولتا پھلتا ہے

سید علی متقی ناظم مجلس استقبالیہ

گیا میں نکاح بند

آیندہ سول نافرمانی کیلئے تیاری

بکم اپریل ۱۹۳۰ء کو گیا میں سارداایکٹ کے خلاف چند نابالغوں کے نکاح جس دھوم دھام سے پڑھائے گئے اور اس قانون کی جس طرح دھجیاں اڑائی گئیں اس کی روداد اخبار الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہے اسکے بعد بھی اسی طرح کے چند نکاح مولانا عبد العلیم صاحب ناظم مدرسہ انوار العلوم گیا اور حافظ محمد رفیق صاحب پیش امام جامع مسجد گیا نے پڑھائے اور علی الاعلان پڑھائے۔ لیکن اب اس کا سلسلہ یہاں بند کر دیا گیا ہے اور ہر جگہ بند کر دینا چاہیئے۔ تاکہ یہ نہ سمجھا جائے کہ صغر سنی کی شادی کی حمایت کی جا رہی ہے اور اس غیر مستحسن رسم کو مسلمان رواج دے رہے ہیں۔ غالباً جمعیت علما اور مجلس تحفظ ناموس شریعت بھی نہیں چاہتی کہ اس سلسلہ کو تا دیر قائم رکھا جائے اور بلا ضرورت و مصلحت یونہی نابالغوں [illegible]

کیمبل پور میں سارداایکٹ کی خلاف ورزی

صدر فلسطین کانفرنس بمبئی کے نام ارکین مجلس استقبالیہ کا مکتوب

تحریک آزادی کیخلاف قرآن کریم سے گمراہ کن استدلال

جمعیۃ طلباء دہلی کی عملی سرگرمیاں

سارداایکٹ کیخلاف محلہ گنج میں نکاح

دہلی میں ایک گمراہ کن اشتہار کی اشاعت

یہ اسلام کی دوستی ہے یا دشمنی

شفاء اکسیر

جریان

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

موضع عالمگیر ضلع لدھیانہ میں دو نکاح

ڈیرہ اسمعیل میں خلاف قانون نکاح

فلسفہ عید قربان

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھاگلپوری بھاگلپور

ضرورت

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

سنٹرل ٹیلیگراف کالج لائل پور پنجاب

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلی گراف کالج دہلی

نوٹس

حاجی عبد الغنی آنریری مجسٹریٹ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

قانون مجسم پاکستانا

زنگ قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مشہور عالم زود اثر دوا

اپریشن یا نشتر کی زحمت سے نجات پائیے

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

ویدک گوشوری قربانی

دلکش عید سوپ

وید منتر رحب

محبوب عاشق کے قدموں پر

پر جوش اعلان

جذام، کوڑھ کا مجرب و آزمودہ شرطیہ علاج

معجون خضاب خوردنی

فضل شاہ عالم دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دھلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۶۲۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ (") ... ۳۰
ایک کالم (") ... ۲۰
½ کالم (") ... ۱۵
¼ کالم (") ... ۸

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دھلی یوم شنبہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۰

گول میز کانفرنس کے متعلق اعلانات

تاریخ انعقاد اور طریق انتخاب کا فیصلہ

وائسرائے کا اعلان

شملہ ۱۲ مئی۔ ہز ایکسلنسی لارڈ ارون نے ایک اہم اعلان شائع کیا ہے جس میں سیاسی حالت پر تنقید کرتے ہوئے برطانوی حکمت عملی کی از سر نو تصدیق اور گول میز کانفرنس کی تاریخ انعقاد کا اعلان کیا گیا ہے۔ اعلان حسب ذیل ہے:۔

تاریخ ہند کے اس نازک موقع پر میں اہل ہند کی توجہ ان بڑے بڑے واقعات کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں جن سے موجودہ حالت پیدا ہوئی۔

گزشتہ یکم نومبر کو میں نے ملک معظم کی حکومت کی طرف سے ایک اعلان شائع کیا تھا کہ ۱۹۱۷ء کے اعلان سے صاف ظاہر ہے کہ حکومت برطانیہ نے ہندوستان کی آئینی ترقی کا لازمی نتیجہ درجہ مستعمرات قرار ...

طریقہ اختیار کرنے کے نتائج ناگزیر طور پر اچھے نہیں ہوں گے۔ میں نے یہ بھی واضح کر دیا کہ اگرچہ میری اور ملک معظم کی حکومت کی دلی خواہش یہ ہی ہے کہ موجودہ مشکلات کے حل کے لئے برطانیہ عظمیٰ اور ہندوستان میں اتحاد عمل پیدا کر کے مفاہمت کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے لیکن مجھ پر اور میری حکومت پر یہ فرض بھی عائد ہوتا تھا کہ آئین و نظام کے تحفظ اور قانون کے قیام کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرائیں۔

گزشتہ تین ہفتہ کے واقعات سے میرے وہ خطرات صحیح ثابت ہو گئے۔ جو میں نے گاندھی کے نام اپنے مکتوب میں ظاہر کئے تھے۔ پشاور، مدراس، بمبئی، کلکتہ، چٹاگانگ، کراچی، دہلی اور شولاپور کے ایک دوسرے سے دور افتادہ مقامات سے عوام کے تشدد، مسلح اور جارحانہ حملوں اور حکام مجازی کی عام بے حرمتی کی ہولناک داستانیں موصول ہوئی ہیں۔ افسوس کے ساتھ لیکن مجبوراً میری حکومت نے ہندوستانی پبلک کے تحفظ ...

وزیر اعظم برطانیہ کا خط وائسرائے کے نام

مولانا حسرت موہانی کا تبصرہ

وائسرائے ہند کا جواب

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر اور القرآن شریف

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ ... قرآن شریف

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند خلاصے

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عوام کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۱۸۸ (ھ) ہفتم اور ۱۹۹ (ا) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء مسودہ ضمنی قوانین دربارہ اصلاح خصوصی برائے باغ تالکٹورہ تیار کیا ... ہے۔ اس مسودہ ضمنی قوانین پر ۱۵ مئی ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد اراکین متعلقہ کے اجلاس میں غور کیا جائیگا۔

دستخط:۔ ایم۔ ڈبلیو بہزا ہن سکرٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین

(۱) تالکٹورہ باغ عوام کے لئے صبح ۵ بجے سے ۱۰ بجے شب تک از ابتدائے یکم اپریل لغایت ۱۵ اکتوبر اور صبح ۶ بجے سے ۹ بجے شب تک از ابتدائے ۱۶ اکتوبر لغایت ۳۱ مارچ تک کھلا رہے گا۔ کوئی شخص اوقات معینہ کے علاوہ باغ میں نہ رہ سکیگا۔

(۲) پھولوں پتوں کا توڑنا، درختوں، ٹہنیوں کھیل کے کھمبوں، جالوں، بنچوں اور نشست گاہوں وغیرہ کو نقصان پہنچانا سخت ممنوع ہے۔

(۳) صحبت چار کا انعقاد، آگ کا جلانا اور کسی قسم کی اشیاء کا فروخت کرنا بغیر اجازت تحریری منجانب سکرٹری صاحب سخت ممنوع ہے مجالس وغیرہ ایسے مقامات پر منعقد ہو سکینگی جو اس مطلب کیلئے علیحدہ طور پر وضع کی گئی ہیں۔

(۴) مویشیوں کا چرنا خواہ کسی نوع کے ہوں ممنوع ہے۔

(۵) موٹر گاڑیاں (جنہیں موٹر سائیکل بھی شامل ہے) کرائے کی گاڑیاں، ٹھیلے اور دستی گاڑیاں وغیرہ کے باغ میں چلانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۶) گھوڑے کی سواری اندرون باغ .. ممنوع ہے سوائے اس حالت کے جب آہستگی کے ساتھ نرم چرٹے پر سواری کرنے کیلئے آنا یا جانا ہو۔ گھوڑے سواروں کو مقررہ راستہ پر نہایت احتیاط سے چلنا چاہئے۔

(۷) باغ میں شکار کھیلنا سخت ممنوع ہے۔

(۸) دروازہ کے علاوہ آمد و رفت باغ میں ممنوع ہے۔

(۹) کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کا استعمال سوائے اس مخصوص میدان یا کورٹ کے جو اس شخص کے نام منسوب ہے ممنوع ہے۔

(۱۰) کوئی سپورٹ کلب یا فرد کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کو بغیر ادائیگی کرایہ جو بلدیہ نے مقرر کیا ہے۔ استعمال نہیں کر سکتا۔

(۱۱) کھیل کے میدان اور کورٹ ایسی حالت میں جبکہ وہ بارش یا آبپاشی کی وجہ سے گیلے ہوں۔ استعمال میں نہیں لائے جا سکتے۔

(۱۲) جو شخص خلاف ورزی قوانین متذکرہ بالا کا مرتکب ہوگا یا ان کے ارتکاب کیلئے مساعی ہوگا۔ ثبوت پانے پر مجسٹریٹ کے روبرو جرمانہ کا مستحق ہوگا جو ۵۰ روپے تک ہو سکتا ہے۔

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

رباعیات عمر خیام مع سوانح

علم مجلسی

فتاویٰ رشیدیہ

احسن الوظائف

عطر مجموعات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حکومت برطانیہ اور افغانستان کے تعلقات

غازی امان اللہ خان کے معاہدہ کی تجدید

حکومت برطانیہ اور حکومت افغانستان نے دوستانہ تعلقات ہمسائیگی قائم کرنے کیلئے حسب ذیل شرائط منظور کرلی ہیں چنانچہ ان حضرات نے جنہیں ہر دو حکومتوں نے باضابطہ اختیارات عطا کئے ہیں، ذیل کے معاہدہ پر دستخط کردیئے ہیں۔

دفعہ اول :- دولتین برطانیہ و افغانستان ایک دوسرے کی اندرونی اور خارجی خودمختاری کے حقوق کو تسلیم کرتی ہیں، اور ان کا احترام کرتی ہیں۔

دفعہ دوم :- ہر دو دول عظام ہندوستان اور افغانستان کی اس سرحد کو جو حکومت افغانستان نے بروئے شرائط معاہدہ راولپنڈی ...

ان شرائط کو پیش نظر رکھیں گے۔ جو جدول شمارہ منسلکہ معاہدہ ہذا میں داخل کردی گئی ہیں۔ حکومت برطانیہ اقرار کرتی ہے کہ افغانستان کے وزیر قونصل عمومی اور قناصل کو ان علاقوں میں جہاں انہیں اجازت قیام دی گئی ہے۔ شرائط مندرجہ جدول کے باوجود ایسے حقوق اور ایسی مراعات دی جائیں گی جو کسی اور حکومت کے وزیر قونصل عمومی یا قناصل کو ان ہی علاقوں میں عطا کی جایا کریں گی۔

اسی طرح حکومت افغانستان اقرار کرتی ہے کہ حکومت برطانیہ کے وزیر ...

...

دفعہ پنجم :- دونوں دول عظام ایک دوسرے کی ذاتی حفاظت اور باعزت سلوک کی ذمہ داری لیتی ہیں۔ اور اقرار کرتی ہیں کہ ان کے نمائندے، خواہ وہ وزیر ہوں یا قناصل عمومی یا قونصل ان کی حدود میں محفوظ رہیں گے دونوں حکومتیں تسلیم کرتی ہیں کہ ان کے نمائندے اپنے فرائض کی ادائیگی میں ...

...

فیصلہ کریں گی۔ ایسے مال و اسباب پر محصول جنگی عائد کیا جائے گا۔ بشرطیکہ یہ اسباب سربمہر پلندوں میں نہ ہو۔ یہ اسباب نہ تو کھولا جائے گا۔ اور نہ اس کو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

حکومت برطانیہ اعلان کرتی ہے کہ حالات موجودہ میں اس کا ارادہ افغانستان کی پیداوار یا مصنوعات پر جو ہندوستان میں یا ہندوستان کے ...

...

کو یہ معاہدہ اعلان ... کی تاریخ سے ایک سال تک زیر عمل رہیگا جس کا دونوں حکومتوں کو اختیار ہوگا۔ یہ معاہدہ سفرائے دول عظام کے دستخط ہونے کے وقت سے زیر عمل سمجھا جائے گا۔ اور دستخط ثبت ہونے کی تاریخ سے ڈھائی مہینے کے اندر اندر معاہدہ کی دو تصدیق شدہ نقلیں شہر کابل میں تبدیل کی جائیں گی۔

"الجمعیۃ" کے جدید انتظامات

(از ایڈیٹر)

... جو صورت حال پیدا ہوگئی تھی اس سے خاکسار ایڈیٹر الجمعیۃ نے قارئین کرام کو ... جلد الجمعیۃ حاضر کیا جائے گا اور یہ انتظار کی مدت ختم ہوجائے گی۔ ... کے بعد الجمعیۃ اپنے خریداروں کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے۔

... کی حالت میں نہیں گزارا بلکہ فرصت کے اس موقعہ سے پوری طرح استفادہ کرنے ... قارئین کرام کیلئے نہایت مفید ...

... اسی زمانہ میں ہم نے الجمعیۃ کی روزانہ اشاعت کے متعلق بھی ایک عملی اسکیم تیار کی ہے جو انشاءاللہ بہت جلد منصۂ شہود پر آجائے گی۔ ان انتظامات کو عملی حیثیت سے کامیاب بنانے کیلئے عملہ الجمعیۃ میں بھی معقول اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری ان مساعی کے بعد الجمعیۃ کے حلقہ اثر میں اس کی مقبولیت اور بھی زیادہ ترقی کر جائے گی۔

مسز سروجنی نائیڈو کی گرفتاری پر احتجاج

خواتین کلکتہ کا جلسہ اور جلوس

(ایسوشی ایٹڈ پریس)

کلکتہ ۲۳ مئی۔ آج شام کو شردھانند پارک میں مسز سروجنی نائیڈو اور دیگر خواتین کی گرفتاری پر احتجاج کرنے کیلئے ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ ... صدر جلسہ تھیں۔ ... اسسٹنٹ کمشنر پولیس نے صدر کو جلسہ کے انتفاع کا حکم تحریری دیا۔ لیکن اس کے باوجود خواتین نے جلسہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ... اس کے بعد انہوں نے شہر کی بعض سڑکوں پر جلوس نکالا ... جلوس میں کوئی مداخلت نہیں کی۔ ... چار والنٹیر زخمی ہوئے اور ایک گرفتار کرلیا گیا۔

ایک دفتر جل کر خاک ہوگیا

ڈھاکہ ۲۳ مئی۔ سانگ گنج سب ڈویژن میں ملیاتی یونین بورڈ کا دفتر آتشزدگی کی باعث تباہ ہوگیا۔ تمام فرنیچر اور ریکارڈ جل کر خاک ہوگئے۔

پچھتر سال کے ایک وکیل کی گرفتاری

منصفوں کو عدالت جانے سے روکنے کا جرم

(ایسوشی ایٹڈ پریس)

مدارپور ۲۳ مئی۔ ... جن کی عمر پچھتر سال کی ہے اور ... کے صدر ہیں متعدد دیگر کارکنوں کے ساتھ دفعہ ۱۴۳ و ۱۴۴ تعزیرات ہند کے جرم میں گرفتار کرلئے گئے۔ انہوں نے ... دن منصفوں کو عدالت میں جانے سے روکا تھا۔

مسز سروجنی نائیڈو کو ۹ ماہ قید محض کی سزا

امام صاحب باوزیر اور دیگر کارکنوں کی سزائیں اور گرفتاریاں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بلسر ۲۳ مئی۔ سلیمان کا لوبھائی ڈویژنل مجسٹریٹ درجہ اول نے آج مسز سروجنی نائیڈو کو زیر دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہند ۹ ماہ قید محض کی سزا دیدی اور اے کلاس کی سفارش کی مجسٹریٹ مذکور نے امام صاحب باوزیر کو ... قید محض کی سزا دی۔ اور ... لال ... گاندھی جی اور ... کو ایک ایک سال قید سخت کی سزائیں دی گئیں۔ ...

آج سہ پہر کو پولیس نے رضاکاروں کے کیمپ ... گرفتاری کے وقت کیمپ ... جنگ کو جاری رکھیں گے۔

لکھنؤ میں کپڑے کی دکانوں کا مقاطعہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۲۳ مئی۔ گذشتہ چند ایام میں کانگریس ورکنگ کمیٹی منعقدہ الہ آباد کے فیصلہ کے مطابق کپڑے کی دکانوں کا مقاطعہ نہایت شدت کے ساتھ کیا گیا ہے۔

الہ آباد، کلکتہ اور دیگر مقامات سے آنے والے اخبارات کے ... پریس نہایت سختی کے ساتھ ... دو روز کے بعد ...

مارواڑی ایسوسی ایشن کا بیان

حکومت سے مصالحت کی درخواست

(ایسوشی ایٹڈ پریس)

کلکتہ ۲۳ مئی۔ مارواڑی ایسوسی ایشن نے اخبارات کے نام ایک بیان شائع کیا ہے جس میں اس نے تحریک سول نافرمانی کی مذمت کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ اس تحریک سے قطعی تجارت پر بہت زیادہ تباہ کن اثر پڑا ہے اور باوجود عدم تشدد کے عہد کے بہت سخت فسادات رونما ہوئے ہیں جن سے بعض مقامات پر جائیں بھی ضائع ہوئی ہیں۔ اس ایسوسی ایشن کی یہ رائے ہے ... حکومت کی جانب سے ... گول میز کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے ... ذرائع اختیار کرے۔

ایک سو پچاس گرفتار شدگان کا مقاطعہ جوعی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۳ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ ... جو ایک سو پچاس آدمی گرفتار کرکے رکھے گئے تھے انہوں نے کھانا ... پر مقاطعہ جوعی شروع کردیا ہے۔

تار کاٹنے کے اوزار اور قطعوں کی تحقیقات

جبل پور ۲۳ مئی۔ پولیس نے رضاکاروں کے کیمپ سے تار کاٹنے کے اوزار اور قطعوں کی کتابیں اپنے قبضہ میں کرلی ہیں۔

عدالت میں مسز سروجنی نائیڈو کا بیان

بین الاقوامی ہمدردی کیلئے پروپیگنڈا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بلسر ۲۳ مئی۔ مسز سروجنی نائیڈو نے عدالت میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ "میں خوش ہوں کہ حکومت نے میری گرفتاری سے اضطراری طور پر ہمارے مقصد کیلئے حیرت انگیز پروپیگنڈا کیا ہے۔ اور بین الاقوامی رائے عامہ اور ہمدردی کو ہماری طرف منعطف کرانے میں پوری امداد کی ہے۔ میری گرفتاری سے جس قدر عزت اور سرعت کے ساتھ یہ امر ممکن ہوگیا ہے اتنا بغیر گرفتاری کے ممکن نہ تھا۔"

شولاپور کی حالت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شولاپور ۲۳ مئی۔ کل سہ پہر کو کرفیو آرڈر واپس لے لیا گیا اور اس کے بعد ... بہت زیادہ ... فضا پیدا ہوگئی ... چند غیر ذمہ دار لوگوں کی حرکت معلوم ہوتی ہے۔

مصیبت زدگان برما کی امداد

کراچی ۲۳ مئی۔ پرانسن انجمن ... نے مصیبت زدگان برما کی امداد کیلئے ایک ہزار روپیہ کا عطیہ دیا ہے۔

فسادات پشاور کی تحقیقات

پٹیل کمیٹی ۲۸ مئی کو کام شروع کردیگی

راولپنڈی ۲۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پٹیل کمیٹی ۲۸ مئی کو فسادات پشاور کے متعلق کانگریس کی جانب سے راولپنڈی میں تحقیقات شروع کردے گی۔

جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس

امسال جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری امروہہ ضلع مرادآباد میں ۳، ۴، ۵ مئی کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں علاوہ ارکان مرکزی کے مندوبین کی تعداد بھی بہت کافی تھی۔ سالہائے ماسبق کے مقابلے میں امسال کا اجلاس نہایت شاندار اور کامیاب رہا۔ ذیل میں حضرات علماء کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں۔

ارکان مجلس مرکزیہ

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری، حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا حسین احمد صاحب صدر مدرس دارالعلوم دیوبند ...

...

حضرات مندوبین

...

الہ آباد میں کانفرنسوں کے انعقاد کی ضرورت

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں اور مسٹر ظہور احمد کا بیان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ۲۳ مئی۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں اور مسٹر ظہور احمد نے اخبارات کے نام ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ تحریک سول نافرمانی کو شروع کرنے اور انقلابی پروگرام کو کامیاب بنانے کی سعی کا اثر ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر بہت زیادہ پڑا ہے ...

...

ایڈیٹر ملاپ کی سزا میں تخفیف

(ایسوشی ایٹڈ پریس)

لاہور ۲۳ مئی۔ آج ہائیکورٹ کے جسٹس ... نے ایڈیٹر ملاپ کی ... جرمانہ کو ... تخفیف کردی ...

غیر سرکاری یوروپینوں نے پولیس کا ساتھ نہیں دیا

حکومت کی جانب سے ایک افواہ کی تردید

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

...

ایک غیر معین مدت کے لئے مارشل لا

شولاپور ۲۳ مئی۔ کل شام کو یہ اعلان کیا گیا کہ آج صبح کو مارشل لا منسوخ ہونے والا تھا لیکن چونکہ لوگوں نے کل ... غیر معین عرصہ تک کے لئے جاری رہے گا ...

فسادات پشاور کی تحقیقاتی کمیٹی

پشاور ۲۳ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۲۳ اپریل کے واقعات کی تحقیقاتی کمیٹی ... کام شروع کرے گی ...

بمبئی میں سات سو خواتین کا فیصلہ

شراب کی دوکانوں کا پہرہ شروع ہونیوالا ہے

بمبئی ۲۳ مئی۔ آج تقریباً سات سو خواتین کی ایک نمائندہ کانفرنس کا اجلاس ... منعقد ہوئی ... شراب کی دکانوں پر باقاعدہ پکٹنگ شروع ...

بنارس کانگریس کے سکریٹری کی گرفتاری

بنارس ۲۳ مئی۔ ... سکریٹری ... کانگریس کمیٹی کو ... گرفتار کرلیا۔

دیگ بوئی کا ہندو مسلم فساد

حکومت کا سرکاری بیان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شیلانگ ۲۳ مئی۔ حکومت آسام نے عید الاضحی کے موقعہ پر دیگ بوئی کے فسادات کے متعلق ایک طویل سرکاری بیان شائع کیا ہے۔ اور ان واقعات کو بیان کیا ہے جو پولیس کی تحقیقات کے بعد ظاہر ہوئے ہیں ...

...

گاندھی جی سے لندن ڈیلی ہیرالڈ کے نمائندہ کی ملاقات

باہمی مصالحت کیلئے شرائط کا اظہار

...

سلہٹ کے ایک لیڈر کو ایک سال کی قید

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

سلہٹ ۲۳ مئی۔ ... کو ایک سال قید محض کی سزا دی گئی ...

پشاور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

خلافت کمیٹی اور سرکاری تحقیقات

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۳ مئی۔ پولیس نے کل متعدد کانگریسی کارکنوں کے مکانات کی تلاشی لی ... خلافت کمیٹی کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے سب سے پہلے شہادت نہیں دیگی۔

بمبئی میں تجارتی انجمنوں کا جلوس

پولیس کی مزاحمت اور آخر میں اجازت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۳ مئی۔ آج ۲۸ ہندوستانی تجارتی جماعتوں نے ایک جلوس ... نکالا ...

ڈائنامائیٹ غائب ہوگیا

پولیس تحقیقات کر رہی ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

...

ستیہ وتی کی گرفتاری

جلوس اور ہڑتال

دہلی ۲۳ مئی۔ ... ستیہ وتی ... گرفتار ... ہڑتال ...

مسٹر پٹیل دہلی میں

۲۶ مئی کو راولپنڈی روانہ ہوں گے

...

لندن میں مسٹر سری نواس شاستری کی تقریر

ہندوستان کو کس طرح بچایا جاسکتا ہے

(سنسر نے روک لیا)

...

ہندوستان کی موجودہ خطرناک ...

...

ہاپوڑ میں شدید صورت حال

پولیس اور کانگریسیوں کا امن پسندانہ رویہ

میرٹھ ۲۲ مئی کل ہاپوڑ سے ۳ میل کے فاصلہ پر ہاپوڑ میں سیر ٹھ سے مسلح پولیس اور کانگریسی رضاکاروں کے بروقت پہنچ جانے سے ایک شدید صورت حالات رک گئی۔

خالصہ کالج امرتسر کا مقدمہ

صوبہ سرحد کی چار سٹرکیں بند کردیگئیں

سر پرشوتم داس بھی مستعفی ہوگئے

سر تیج بہادر سپرو کا اعلان

صورت حال کی اصلاح کا واحد طریقہ

بمبئی کانگریس کے عہدہ داروں کی سزایابی

خواتین ہند کی ایسوسی ایشن کا اجلاس

روس میں ریل گاڑیوں کا ہولناک تصادم

حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

ایک پولیس کانسٹبل کی گرفتاری

ممالک اسلامیہ کی خبریں

عراق میں ایک امریکن اکڑی ملی سرگرمیاں

مصر کے ایک رسالہ کی ترقی

قاہرہ سے ایک نئے اخبار کا اجرا

افغانستان اور مصر کا معاہدہ مودت

کابل میں موٹروں کی درسگاہ

مجلس امداد طلبہ کی اعانت

وزیر داخلہ ترکیہ کا اعلان

اسمبلی کی صدارت کے امیدوار

فتاوی رشیدیہ

مصنفہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تفسیر حقانی اردو (کامل آٹھ جلد)

یہ تفسیر رئیس المفسرین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبد الحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی، قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کرچکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہوچکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی روایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

ملنے کا پتہ:

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے متعلق اور ضروری ہے کہ مولانا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔

اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کے کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اس کی عظمت شان ظاہر کرنے والے حقائق کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جس کو منکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ قیمت ۸ر ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فلسفہ عید قربان

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

شربت اکسیر

ہر قسم کی سستی دور ہوکر زندگی بحال ہو

جریان

۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی

اردو شہ پارے

(جلد اول)

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد (دکن)

دھوم مچ گئی

دلکش عید سوپ

ملنے کا پتہ منیجر دلکش اسٹور۔ دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

قانون محبت کا لاجواب

ملتان

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں میں

فضل شاہ۔ حال۔ دہلی

ظریفوں کا باوا آدم

ہفتہ روزہ

"علی گڑھ پنچ"

منیجر اخبار علی گڑھ پنچ

کابل میں چار بادشاہ

رموز ازدواج

کلید کامیابی

منگیتر

دفتر کتاب لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ ملتان

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تارکا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت	
ہر عیسوی ماہ کی	
یکم	۵ ۹ ۱۳
۱۷	۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے	

نرخنامہ اشتہارات	
ایک صفحہ (ایک بار)	۵۰
نصف صفحہ (")	۳۰
ایک کالم (")	۲۰
½ کالم (")	۱۵
¼ کالم (")	۱۰

قیمت اخبار	
ہندوستان کیلئے	
سالانہ	۷ روپے
ششماہی	۴ روپے
سہ ماہی	۲ روپے
ممالک غیر کے لئے	
سالانہ	۹ روپے
ششماہی	۵ روپے
نمونہ	مفت
فی پرچہ ایک آنہ	

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۸ مئی ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۱

قدیم مشرقی مصنوعات

"اسلامی اقتدار کا اثر یورپ کی صنعت پر"

(از مولانا عبدالسلام صاحب ندوی)

چند روز ہوئے کہ ایک یورپین لیڈی نے ایک جغرافیانہ انجمن کے سامنے اس دلچسپ موضوع پر ایک تقریر کی تھی اور اس تقریر میں یہ الفاظ کہے تھے:۔

"جو کپڑا آج "موصلین" کے نام سے مشہور ہے وہ موصل سے آیا تھا اور اٹالین کپڑا جس کو "بلڈا کو" کہتے ہیں، اس کے معنی پردہ یا چھتری کے ہیں اور انگریز لوگ جس کپڑے کو "ڈومینیٹی" کہتے ہیں اس کی اصل شہر "دومیاط" سے ہے"

بلڈا کو کے متعلق اگرچہ اس لیڈی کا خیال غلط ہے کیونکہ یہ لفظ "بلدا ک" سے مشتق ہے جو بغدادی کی بگڑی ہوئی شکل ہے، اور بلڈا کو ثوب بغدادی، یعنی بغدادی کپڑے سے ماخوذ ہے جس کو یورپین لوگ اپنے ملکوں میں چھتری بنانے کیلئے لیجاتے تھے، لیکن اور الفاظ کے متعلق اس کی فیلالوجی صحیح ہے لیکن یہ جغرافیانہ تحقیقات صرف انہی چند الفاظ تک محدود نہیں ہے، بلکہ یورپین زبانوں میں اور بھی بہت سے کپڑوں کے نام ملتے ہیں، جو یورپین ملکوں میں مشرق کے مختلف شہروں سے لائے گئے ہیں اور وہاں انہیں شہروں کے انتساب سے مشہور ہو گئے ہیں، مثلاً

Alepine. حلبی
Baldaquin. بغدادی
Bebebac. بعلبکی: یہ کپڑا بعلبک سے بنگال میں بھی آیا اور یہاں بناگیا۔
Bocassin. بوقاسی: (حلب اور عینتاب کے درمیان ایک شہر کا نام ہے)
Brocart. براق
Cachemire. کشمیری یا قشمیری
Caimacani. قائم مقامی
Calicot. قالیقوطی: (کالیکوٹی) کالی کٹ کی طرف منسوب ہے۔
Cambaye. کنبائی: ہندوستان کے شہر کھمبایت کی طرف منسوب ہے۔
Canequin. خانقینی: خانقین کی طرف منسوب ہے جو عراق کا ایک گاؤں ہے۔
Chete. شیت: عراق، سکو جیت [illegible]
Damas. دمشقی
Demitte. دمیاطی
Feutre. فیترہ
Fotte. فوطہ
Fustanelle. فسطان: ایک قسم کا لباس ہے جو عربی پہلے فسطاطی کپڑوں سے بناتے تھے، پھر رومیوں نے اسکو اپنا مخصوص لباس بنا لیا۔
Futaine. فسطاطی: فسطاط مصر کی طرف منسوب ہے جہاں نہایت عمدہ کپڑے تیار کئے جاتے تھے۔
Gaze. غزی
Grenade. غرناطی: اندلس کے مشہور شہر غرناطہ کی طرف منسوب ہے۔
Habassis. حبشی: بصرہ کے محلہ حبش کی طرف منسوب ہے۔
Haman. حموی
Indienne. ہندی
Levantine. لاونٹی (یعنی مشرقی)
Madapolam. مضلام: یہ لفظ ہندوستان کے شہر میڈاپلام کو ماخوذ ہے۔
Magrabin. مغربی
Maroc. مراکشی
Masulipatam. ماصولی: ہندوستان کا شہر مسولی پٹم کی طرف منسوب ہے۔
Mocade. مقعدہ: ایک قسم کا کپڑا جو بیٹھنے کی چیزوں پر منڈھا جاتا ہے۔
Moire. موہرہ: ایک کپڑا جس میں موج کی طرح لہریں اٹھتی ہیں۔
Mohabut. مہابتی: ایک گاؤں کی طرف منسوب ہے جو ہندوستان میں [illegible]

Moncayar. مخیر
Moultans. مولتانی: ملتان کی طرف منسوب ہے۔
Mousseline. موصلی
Nankin. نکنینی: چین کے شہر نکنین کی طرف منسوب ہے۔
Nankinette. نکنینیہ
Nossaris. نوصاری: ہندوستان کے شہر نوصاری کی طرف منسوب ہے۔
Pekin. بکینی: چین کے شہر پکین کی طرف منسوب ہے۔
Saie Saiette. صایہ: شاہ یا شیہ کی تحریف ہے جو ساج سے ماخوذ ہے جو ایک کپڑے کا نام ہے۔
Siamoise. سیامی یا صیامی: سیام کی طرف منسوب ہے۔
Tabi Tabis. عتابی: عتابیین کی طرف منسوب ہے جو بغداد کا ایک محلہ تھا اور وہیں یہ کپڑا بنا جاتا تھا۔
Tanjeb. طنجی: ہندوستان کا ایک شہر ہے۔
Turquoise. ترکی

یہ ایک جدید تحقیقات ہے جس کو اس زمانے کے اہل مورخانہ نظریات کی طرح اگرچہ قیاسی کہا جا سکتا ہے، لیکن تاریخی روایات سے بھی اس کی تائید کی جاسکتی ہے، اور ان روایات کی بنا پر مشرق کے اکثر شہروں کو مختلف قسم کی مصنوعات کا مرکز قرار دیا جاسکتا ہے، بالخصوص بغداد میں خواص زمانہ کا پیرس تھا بہترین قسم کے کپڑے تیار ہوتے تھے، اور وہاں کے متعدد گاؤں اس صنعت میں نمایاں شہرت رکھتے تھے، مثلاً سبین بغداد کا ایک گاؤں تھا جس میں سینی کپڑے بنے جاتے تھے، اور وہ ایک قسم کا سیاہ تہ بند ہوتا تھا جو سوت اور حریر سے تیار کیا جاتا تھا، اور اس کو عورتیں استعمال کرتی تھیں، ابن خلدون نے اپنی کتاب اخبار الاندلس میں بغدادی چادروں کا ذکر کیا ہے جو زرین حریر سے تیار کی جاتی تھیں، اور گھوڑوں کی زیبائش و آرائش کے کام آتی تھیں، یاقوت حموی نے خیلبرہ کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے:۔

"یہ بغداد کا ایک بڑا گاؤں ہے جس میں نہایت باریک سوتی کپڑے تیار کئے جاتے ہیں، اور ان کو تاجر اپنے شہروں میں لیجاتے ہیں، حریم بغداد کا ایک محلہ ہے جس میں مختلف قسم کے جالی دار کپڑے تیار ہوتے تھے"

مقدسی لکھتا ہے:۔

"بہاتم نے بصرہ کے ریشم وہاں کے کپڑے اور وہاں کی اور چیزوں کا ذکر نہیں سنا ہے؟ ابلہ میں کتان کے قیمتی کپڑے بنتے ہیں، اور کوفہ میں ریشم کے نہایت عمدہ عمامے، اہل بغداد میں نادر چیزیں اور طرح طرح کے ریشمی کپڑے، نعمانیہ میں چادریں، اور عمدہ اونی کپڑے بنائے جاتے ہیں، اور بغداد میں قیمتی تہ بند، عمامے، قصریہ اور لعبد بیتیہ میں رومال، تکریت کے اونی کپڑے واسط کے پردے ہیں"

یہ اس مضمون کا خلاصہ ہے جو بغداد کے مشہور رسالہ لغۃ العرب میں شائع ہوا ہے، اور مضمون نگار نے اس کو ان پر حسرت الفاظ میں ختم کیا ہے:۔

"آج ان صنعتوں کا نام و نشان بالکل مٹ گیا ہے اور بجز حریر کے شہروں کے اور کوئی صنعت باقی نہیں ہے کیونکہ یورپین کپڑوں نے سب کا گلا گھونٹ دیا ہے کاش وہ دن آئے جب ہم ان قدیم صنعتوں کو دوبارہ زندہ ہو جائیں" لیکن یہ پر حسرت داستان بہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ اس کو اور بھی زیادہ پھیلا کر بیان کیا جاسکتا ہے، اور ہم اس مضمون کے ذریعہ سے یہی فرض انجام دیتے ہیں۔ عنوان کے لحاظ سے اگرچہ یہ مضمون تمام مشرقی مصنوعات پر مشتمل ہے، تاہم جہاں تک معلومات کا تعلق ہے وہ صرف صنعت پارچہ بافی میں محدود کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ قدیم زمانہ میں کوئی صنعت ایسی نہ تھی جو مشرقی ممالک میں نہ پائی جاتی ہو اگرچہ یہ افسوسناک بات ہے کہ ہمارے مورخین نے مشرقی صنائع کی کوئی مستقل تاریخ نہیں لکھی اس لئے اس موضوع کے متعلق مفصل و مسلسل معلومات مشکل مل سکتی ہیں تاہم ہمارے جغرافیہ نویسوں اور سیاحوں نے اس کے متعلق جو جستہ جستہ معلومات فراہم کی ہیں ان سے مشرقی ممالک کی صنعتی ترقیوں کا اندازہ نہایت خوبی کے ساتھ ہو سکتا ہے اور ہم مختلف صنعتوں کے متعلق انہی معلومات کو مختلف عنوانات میں یکجا کر دیتے ہیں۔

کاغذ دار القز بغداد کا ایک عظیم الشان محلہ تھا۔ عربی زبان میں قز ریشم کو کہتے ہیں جس سے قیاس ہوتا ہے کہ اس محلہ میں ریشمی کپڑے تیار کئے جاتے تھے، لیکن یاقوت حموی نے لکھا ہے کہ اب یہ محلہ بالکل ویران ہو گیا ہے۔ صرف چار محلہ باقی رہ گئے ہیں اور ان میں کاغذ بنایا جاتا ہے۔

شاطبہ مشرقی اندلس ایک عظیم الشان پرانا شہر تھا اور اس میں نہایت عمدہ کاغذ تیار کیا جاتا تھا جو اندلس کے تمام شہروں میں جاتا تھا۔

ظروف گلی تونس افریقہ کا مشہور شہر ہے اور اس کی نسبت یاقوت حموی لکھتا ہے کہ تونس میں پانی رکھنے کیلئے مٹی کے کوزے بنائے جاتے ہیں جن کو ریختیہ کہتے ہیں اور نہایت سفید اور شفاف ہوتے ہیں کہ ان کے اندر کی چیز جھلکتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور ملکوں میں ان کی نظیر نہیں پائی جاتی۔

ظروف چوبی بعلبک نہایت مشہور مشرقی شہر اور صنعت و حرفت کا مرکز تھا اس کی نسبت ابن بطوطہ اپنے سفرنامہ میں لکھتا ہے کہ یہاں لکڑی کے برتن اور چمچے ایسے عمدہ بنائے جاتے ہیں جن کی نظیر اور شہروں میں نہیں ملتی۔ یہ لوگ بڑے پیالہ کو دست کہتے ہیں، اور بعض اوقات ایک پیالہ تیار کرتے ہیں، پھر اسی کے اندر دوسرا پیالہ تیار کرتے ہیں اور اسی طرح ایک پیالہ کے اندر دس پیالوں کی گنجائش نکال لیتے ہیں، حالانکہ دیکھنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک ہی پیالہ ہے اسی طرح ایک چمچے کے اندر دس چمچے بنا لیتے ہیں جن کا غلاف چمڑے کا ہوتا ہے اور جب کوئی شخص دستر خوان پر ان سے کام لینا چاہتا ہے تو دیکھنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ صرف ایک ہی چمچہ ہے لیکن اس کے اندر دس چمچے نکلتے ہیں۔

خنسا یہ ایک شہر کا نام ہے جس کے ذکر میں یہی سیاح لکھتا ہے کہ خنساوی کپڑے یہیں تیار ہوتے ہیں اور سب سے عجیب تر جو چیز یہاں تیار ہوتی ہے وہ بانس کے طشت ہیں جن کے ٹکڑے باہم نہایت مہارت کے ساتھ جوڑے جاتے ہیں اور چمکدار سرخ رنگ سے ان کو رنگا جاتا ہے۔ اور ایک طشت کے اندر دس طشت ہوتے ہیں لیکن دیکھنے والے کو ایک ہی طشت معلوم ہوتا ہے۔ یہ لوگ اسی بانس سے پیالے بھی بناتے ہیں اور نہایت عجیب بات یہ ہے کہ وہ اوپر سے گر کر نہیں ٹوٹتا ان میں گرم کھانا رکھا جاتا ہے لیکن ان کا رنگ نہیں بدلتا اور وہ ہندوستان اور خراسان میں یہیں سے لایا جاتا ہے۔

ظروف برنجی ارمناز حلب کے اطراف میں ایک نہایت قدیم شہر تھا جہاں نہایت عمدہ دیگ اور لوٹے بنتے تھے۔

شیشہ سازی حلب کو نہایت قدیم زمانہ سے شیشہ سازی میں شہرت حاصل ہے۔ اور آج ہر شخص اس کی شہرت کی بنا پر حلبی آئینہ سے واقف ہے۔ اور اس کو یہ شہرت اس کی قدرتی پیداوار کی بنا پر حاصل ہوئی ہے۔ چنانچہ یاقوت حموی ایک پہاڑ کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اس میں چار کانیں ہیں۔ ایک تارکول کی، ایک گیرو کی، تیسری اس مٹی کی جس سے لوہے ڈھالنے کی کلیا بنائی جاتی ہے، چوتھی اس ریگ کی جو حلب میں پیدا ہوتا ہے اور اس سے شیشہ بنایا جاتا ہے اور وہ چونے کی طرح سفید ہوتا ہے لیکن حلب ہی کی کوئی خصوصیت نہیں بلکہ قدیم شہروں میں بہت سے شہر اس صنعت کے جلوہ گاہ رہتے، مثلاً ابن بطوطہ دمشق کی سڑکوں کے ذکر میں لکھتا ہے کہ "ان پر جوہریوں، کتب فروشوں اور عجیب و غریب شیشے کے برتنوں کے کاریگروں کی دوکانیں ہیں۔" مفہوم تاریخی مقام قادسیہ کے علاوہ زمانہ قدیم میں ایک گاؤں

بھی اسی نام سے آباد تھا اور اس کی نسبت یاقوت حموی لکھتا ہے کہ وہاں شیشے بنائے جاتے ہیں۔

چرم سازی زمانہ جاہلیت کے اشعار میں عرب کے بعض مقامات کے مشہور جوتوں کا ذکر کرتا ہے، احادیث میں بھی اسی قسم کی تصریحات ملتی ہیں، بالخصوص ادیم یمنی تو عام طور پر مشہور ہے، لیکن ان کے علاوہ جغرافیوں اور سفرناموں میں اور بھی متعدد مقامات کے نام ملتے ہیں، جو چرم سازی یعنی چمڑوں کی دباغت میں مشہور تھے مثلاً یاقوت حموی اغمات کے ذکر میں جو مغرب کا ایک مشہور شہر تھا لکھتا ہے کہ "یہاں چمڑوں کی دباغت اس خوبی کے ساتھ ہوتی ہے کہ دنیا کے اور چمڑے ان کے آگے کوئی حقیقت نہیں رکھتے، اور وہاں سے وہ مغرب کے تمام شہروں میں لائے جاتے ہیں۔ اور مغربی لوگ ان کے سخت خواہشمند ہوتے ہیں" اسی طرح مغرب کے شہر غدامس کے متعلق لکھتا ہے کہ "یہاں غدامسی چمڑوں کی دباغت ہوتی ہے اور دباغت شدہ چمڑا ہوتا ہے جس کے آگے خوبی کا کوئی درجہ نہیں، نرمی اور چمک میں گویا وہ ریشمی کپڑا معلوم ہوتا ہے۔"

صعدہ یمن کا ایک شہر تھا اور اس میں چرم سازی کے متعدد کارخانے تھے، جہاں جوتے کے لئے گائے بیل کے چمڑے کی دباغت ہوتی تھی۔

صنعت پارچہ بافی اس صنعت کی ترقی کا پہلا دور سلیمان ابن عبدالملک کے زمانہ سے شروع ہوا کیونکہ وہ نہایت خوش خوراک اور خوش پوشاک تھا، اس لئے اس کے دور حکومت میں قدرتی طور پر صنعت پارچہ بافی کو ترقی ہوئی، اور اس کے بعد مشرق کے تمام شہر [illegible] مراکز اور دیہات اسی صنعت کا مرکز بنگئے۔ چنانچہ ان میں جس قسم کے کپڑے تیار ہوتے تھے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

مصلی اور قالین آمل طبرستان کا مشہور شہر ہے، اور وہاں طبرستانی مصلے اور نہایت عمدہ قالین تیار ہوتے تھے۔

التش اندلس کا ایک شہر تھا اور یہاں بے نظیر قالین تیار ہوتے تھے۔

اقصرا روم کا ایک بہترین شہر تھا اور یہاں بے مثل اونی قالین بنائے جاتے تھے، جو شام و مصر، عراق، ہندوستان، چین اور ترکستانی شہروں میں لائے جاتے تھے۔

تبسہ افریقہ کا ایک مشہور شہر تھا جہاں نہایت مضبوط اور لمبے چوڑے قالین تیار ہوتے تھے، اور مدتوں ٹھہرتے تھے۔

تنیس بحر مصر کا ایک جزیرہ تھا جہاں رنگین کپڑے، اور رنگا رنگ کے قالین بنائے جاتے تھے۔

قالیقلا آرمینیہ کے اطراف میں ایک شہر تھا جس کی نسبت یاقوت حموی لکھتا ہے۔

وعمل بھا بقالیقلا ہذہ البسط المسماۃ بالقالی اختصروا فی النسبۃ الی بعض اسمہ استثقالا

قالیقلا میں یہ بچھونے جن کو قالی کہتے ہیں بنائے جاتے ہیں، اختصار کے لئے اس کے نام کے ایک جزو کی طرف ان کو منسوب کر دیا ہے۔

اس عبارت سے قالین کی وجہ تسمیہ بھی معلوم ہوتی ہے، کیونکہ فارسی میں قالین کو قالی ہی کہتے ہیں، اور اردو میں قالین ہو گیا ہے۔

جہرم ایک ایرانی شہر تھا جہاں نہایت عمدہ قالین تیار ہوتے تھے، اور خود ان قالینوں کو بھی جہرم کہتے تھے۔ اور غالباً جاجم کی اصلیت یہی ہے۔

عجم وغیرہ میں ان مواقع پر "بسط" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جو بساط کی جمع ہے اور وہ قالین کے علاوہ بچھانے کی اور تمام چیزوں کو شامل ہے۔

پردے یضنا ہماز کے اطراف میں ایک شہر تھا جہاں کے تمام مرد اور تمام عورتیں ان کا تنی تھیں اور فرش اور پردے بنتی تھیں۔

غندجان ایران کا ایک چھوٹا سا شہر تھا جس کی نسبت یاقوت حموی لکھتا ہے کہ یہاں قالین، پردے، اور کرسیاں وغیرہ اسقدر عمدہ بنتی ہیں، جو دار منوں کی صناعیوں کا مقابلہ کر سکتی ہیں، یہیں سے بادشاہ کے لئے طراز بھی تیار ہوتا ہے [illegible] تمام ملکوں میں جاتا ہے، جس کی حقیقت ابن خلدون نے ان الفاظ میں بیان کی ہے، "بادشاہوں کے نام یا ان کی مخصوص علامتیں ان کے حریر و دیبا کے

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

مرقومہ ذیل قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات زیر قانون ضمنی ۸ برائے عمارات تیار کردہ بلدیہ جدید دہلی زیر دفعہ ۱۸۹ (۳) ۱۹۰ اور ۱۹۹ (۱) ایکٹ ۳ مجریہ ۱۹۱۱ء جس کو صاحب چیف کمشنر بہادر نے اپنے اعلان ۵۵۲۶ تعلیم مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء منظور فرمایا ہے۔ برائے آگاہی اشخاص متعلقہ شائع کیا جاتا ہے ترمیم شدہ اجازت نامہ پر (مع اعتراض تجاویز جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے موصول ہوں) ۲۸ مئی ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد غور کی جائیگی۔

ترمیم شدہ قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات

اسامر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ جدید رہائشی عمارت مع متعلقہ خارجی مکانات جن میں ایسا سامان لگایا گیا ہو جو صحت کے لئے ضروری ہے اور جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے منظور شدہ نقشہ کے مطابق بنائی گئی ہے اور بلدیہ کے افسر نے معائنہ کے بعد انسانی رہائش کے لئے اس عمارت کو ہر طریقہ سے موزوں بتایا ہے اور اب یہ عمارت استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔

منظور شدہ نقشہ جات کی تعداد و نمبر . . . .
عمارت صدر . . . .
عمارت متعلقہ صدر . . . .
تعداد اور قسم سامان جو مکان میں لگایا گیا ہے . . . .
انگریزی سامان ڈبلیو۔سی۔ نمبر . . . .
ہندوستانی سامان " . . . .
پیشاب گاہ " . . . .
غسل خانہ جات " . . . .
ظروف بیت الخلا . . . .
موریاں . . . .
فرشی نالیاں . . . .
تفصیل دیگر سامان کی جو عمارت میں لگایا گیا ہے۔ . . . .

دستخط:۔ ایم۔ ڈبلیو۔ سنز اہن سکرٹری بلدیہ جدید دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی دہ تصنیف طبع ہو گئی ہے جس کا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا۔ مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی الحمدللہ کہ جنت کی کنجی طبع ہو چکی ہے۔ دوزخ کا کھٹکا کے بعد مولانا موصوف کی یہ دوسری تصنیف ہے جو مولانا نے اپنے بعض احباب کے اصرار پر تالیف فرمائی ہے۔

اس کتاب میں ان تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔ جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالح اور افعال حسنہ پر مسلمانوں کو جنت اور رضائے الٰہی کی بشارت دی ہے۔ اس کتاب میں بارہ سو چھیاسٹھ احادیث کا ترجمہ سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ آخر میں مولانا کا مشہور مضمون عرش الٰہی کے سایہ کا بھی اس کتاب میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ مولانا کی ان دو تصانیف رجنت کی کنجی۔ دوزخ کا کھٹکا) کے مطالعہ سے ایک معمولی اردو خواں ترغیب و ترہیب کے بہت بڑے ذخیرہ کا عالم بن سکتا ہے۔ یہ دونوں کتابیں جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جنت کی کنجی کی قیمت عہ اور دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔

جو صاحب دونوں کتابوں کے خریدار ہوں گے ان کو مولانا کی ایک اور کتاب پاک زندگی مفت دی جائیگی۔

مینجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زعفرانی اچار

ترشی، سرکہ انگور اور تمام نزلہ آور اشیا سے پاک خوش رنگ، ہاضم، مفرح، مشتہی، اور نہایت لذیذ
۲ آنے کے ٹکٹ بھیج کر شیشی نمونہ کی بالکل مفت
اپنا پتہ خوشخط لکھئے
مینیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

ضرورت ہے

ایجنٹوں کی اور انسپکٹروں کی تنخواہ پچیس روپے /۳۰ روپے سے ستر روپے ماہوار تک علاوہ سیکنڈ کلاس ریلوے ٹکٹ دیا جائیگی۔ نقد ضمانت داخل کرنا لازمی ہے جو صاحب نقد ضمانت نہ داخل کر سکیں وہ درخواست کی تکلیف نہ فرماویں۔

سنٹرل تمباکو کمپنی آف انڈیا لائلپور پنجاب

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے کمل نئے ٹگا۔ قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کرے گا۔

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو کہ گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ مفصل حالات دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلی گراف کالج نئی سڑک دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے، ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹا کر اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپے جس میں حب جوہر شباب اعظم، طلائے شباب کی پوری پوری شیشیاں کیس در کیس ہیں۔ فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کریں کہ مستقل خریدار پیدا کرنے کی تجاویں کی کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر ضمنی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائیگا۔ لہذا جن لوگوں کو شہوتی اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو یا ہوکہ نہ لگتی ہو دماغ دل و مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو اولاد کی آرزو ہو، وہ سائز سوناک اور آتشک کے لئے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچ اشتہارات، ریپر، پیکنگ، تنخواہ ملازمین، مہر قیمت ٹکٹ وغیرہ جو دو دہ روپیہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف (ایک روپیہ) ادا کر کے بالکل مفت طلب کریں۔ ہر شرط یہ ہے کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو واپسی کا بھی وعدہ ہے لہذا جلد مت [illegible] ورنہ بعد ایک ہزار بکس مفت تقسیم ہو چکنے کے پوری قیمت پرواز ہوگا۔ بوقت طلبی اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔

جنرل منیجر معین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے مجرب ہے ایک بہت بڑے عامل کامل سے بڑی محنت و مشقت اور کثیر خدمت کے صلہ میں ملا تھا عمل شریف نہایت آسان اور اسلام کے مطابق ہے۔ خواہ مریض کیسا ہی بے ہوش ہو اور حالت مایوس کن ہو لیکن کیسے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو پانچ منٹ میں مریض تندرست ہو جاتا ہے لہذا میں نے رفاہ عام کی غرض سے طبیل و سیر شہر کرتا ہوں یعنی صرف عمر ہے امید ہے کہ برادران اسلام کثرت سے اس عمل کو منگا کر نوع انسان کی جانیں بچائینگے ملنے کا پتہ سید لطف احمد ۲۹۳ دہلی

پرجوش اعلان

جذام یعنے کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کوئی بھی وحضرات جو اس موذی مرض کا علاج کر کے مایوس ہو گئے ہیں وہ ہمدردی دل سے ہمارا منگوا کر چالیس روز کھاویں دس روز دوا کھانے سے نمایاں فائدہ ظاہر ہوگا مکمل خوراک یعنی چالیس دن کے دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپے (۲۵ روپے) معہ محصول ڈاک علاوہ۔ جذام خوراک کی منی دس روز کی دوا کی قیمت دس روپے (۱۰ روپے)

نوٹ:۔ پہلے جذام خوراک منگوا کر آزمائیں بعد اس پر بھی اعتبار نہ ہو تو کوئی تکلیف نہیں، بازار میں پنچ سے ڈاکٹر و اسپتال کے علاج کر کے اب اس سے زیادہ کیا صداقت ہو سکتی ہے۔

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہو گئے ہیں دماغ کمزور ہو گیا۔ بینائی کمزور ہے شباب رخصت ہو چکا اور آپ کی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ کسی تقریر کو سنکر یاد ہو جائیں اور نئی جوانی پھر دوبارہ پلٹ آئے تو آپ میرا معجون خضاب خوردنی منگا کر چالیس دن کھائیے بال کپڑ کر جائینگا اور سیاہ ہو جائیں گے۔ تمام بال سیاہ ہو جائینگے و دوبالوں کے سیاہ پیدا کرنے قوت دماغی کے بڑھانے آنکھوں کی روشنی تیز کرنے اور جوانی لوٹانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی طلبا اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بیحد مفید ثابت ہوئی ہے۔ [illegible] قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیجئے۔ چالیس روز کی خوراک کی رعایتی قیمت محصول ڈاک وغیرہ مع [illegible]

المشتہر
منیجر مجربات میڈیکل ورکس عنبر والا منگو سرائے (بہار)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی۔
بعدالت جناب صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی
نالش نمبری ۲۷۰ بابت ۱۹۳۰ء

فرم تلسی رام مرلی دھر بذریعہ مرلی دھر صرف دلیش مالک فرم دوکاندار دستار فروش ساکن مالیواڑہ دہلی بازار کناری بہ مدعی

بنام لکھی چند مالک ساکن خام پور گاؤں ضلع بارہ بنکی ہاتھ مدعا علیہ مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ لکھی چند مالک مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۶ مئی ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۳۰ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ جا بجا پھپھو نہ میں بحث کلی ہو جاتی ہے۔

اگر صورت گل آیا تو سفید پشتو میں سوکھنے لگ جاتا ہے قیمت دوا ایک ماہ کیلئے چار روپیہ۔

بواسیر و ذیابیطس

کا دوا کچھ دنوں کے مفت محصول و پیکنگ کے لئے ۴ آنہ کے ٹکٹ روانہ کریں یا کسی تحفہ کامل دواؤں کی تہ طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین مطیابی بھاگلپور

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے کہائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف للعہ رعایتی تین روپیہ

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقۂ علما صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ احادیث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ۔ تہذیب و نظر زیب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف للعہ رعایتی تین روپیہ (علاوہ محصول)

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کیجائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب محدث پانی پتی قدس سرہ کی اس تفسیر کی بھی وقعت فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا چالیس پارے مکمل اور دوسرا نصف چھپ چکا ہے بقیہ چھپ رہے ہیں جلد فرمائش کیجئے پارہ اول ۸ دوم ۸

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۸

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو کہ بہترین کیا گیا ہے۔ مکمل سیٹ کی قیمت ۱۲ رعایتی ۱۲

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانحات و عکسی تولوؤ اعلیٰ پیمانہ پر طبع کر کے شائع کئے ہیں قیمت دو روپیہ (عہ)

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں، الظرافہ، لطیفہ، نامعلوم عرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں۔ ایک کی جائے پندرہ پندرہ ملتے ہوئے ہیں قیمت حصہ اول ۸ دوم ۸ سوم ۸ اور چہارم ۸

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکی ہے اب ہم نے زرکثیر دیکر شیخ عبدالعزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کیساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر سہ حصہ کامل عہ علاوہ محصول

احسن الوظائف یہ مطلب کرنے کا ملاحظہ کیجئے آپ کے تمام دینی مقاصد پورے ہو جائیں گے یہ بیش مرید نے اپنے پیرو مرشد کی عرصہ دراز تک خدمت کر کے اوراد جات حاصل کئے تھے جو اب کتابی صورت میں شائع کئے گئے ہیں قیمت ۱۰ علاوہ محصول ڈاک

عطر مجربات یہ علم طب کی وہ مستند و معتبر کتاب ہے جس کیلئے اطبا روز ہنا ہے مضطرب نظر آتے تھے اس میں کم و بیش ۱۰۰۰ مجربات یونانی، دیسی، ڈاکٹری درج ہیں۔ جو تجربہ سے برابر کھری ثابت ہو چکے ہیں یہی نہیں بلکہ اوزان و پیمانے وغیرہ کا مفصل حال درج ہے قیمت علاوہ محصول (عہ) تین روپیہ

جملہ کتب ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انگلستان اور ہندوستان کے درمیان لاسلکی ٹیلیفون

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۴ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈین ریڈیو ٹیلیگراف کمپنی اور حکومت ہند کے درمیان اس غرض کے لئے گفت و شنید ہو رہی ہے کہ انگلستان اور ہندوستان کے درمیان لاسلکی ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کیا جائے۔ اگر یہ گفت و شنید کامیاب ہو گئی تو انگلستان سے ہندوستان کو جو گفتگو کی جائے گی وہ برٹش جنرل پوسٹ آفس براہ راست کرے گا اور ہندوستان سے انگلستان کو جو گفتگو ہوگی وہ انڈین ریڈیو ٹیلیگراف کمپنی کے زیر اہتمام عمل میں آئے گی۔ ضروری انتظامات جن میں خاص آلات کا نصب کرنا بھی شامل ہے تین ماہ کے عرصہ میں انجام پذیر ہو سکیں گے۔

بنک آف انڈیا کا مقاطعہ

بمبئی ۲۴ مئی ۔ کل سے بنک آف انڈیا پر لوگوں کا ہجوم ہے جو اپنا روپیہ نکلوا رہے ہیں۔

بمبئی میں دھرسانہ ڈے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۴ مئی ۔ دوالہ کے کارخانہ نمک سازی پر جو حملہ ہونے والا تھا وہ منسوخ کر دیا گیا اور اس کی بجائے آج دھرسانہ ڈے منایا گیا اور جلوس نکال کر جلسہ منعقد کیا گیا۔

شولاپور میں جدید گرفتاریاں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شولاپور ۲۴ مئی ۔ ... فوج کے سپاہی ... گرفتار کر لئے گئے ...

گاندھی جی سے مسز گاندھی کی ملاقات

بمبئی ۲۴ مئی ۔ مسز گاندھی نے اپنے شوہر سے یروڈا جیل میں افسران جیل کی موجودگی میں ملاقات کی۔ گاندھی جی آج کل ... گھنٹے سے ... تک چرخہ کاتتے ہیں اور انہیں ... اخبارات نہیں ملتے۔

پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

ایک سپاہی مارا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

آگرہ ۲۴ مئی ۔ اسپیشل ڈکیتی پولیس کی ایک جماعت کا مقابلہ ... ریاست گوالیار ... ڈاکوؤں کے ایک گروہ سے ہوا۔ کانسٹبل شرف الدین جان سے مارا گیا۔

چارسدہ کی سڑکیں ابھی بند نہیں ہوئیں

پشاور کی سرکاری کمیٹی اپنا کام کل سے شروع کرے گی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۴ مئی ۔ موٹر کاریوں کے قانون کے ماتحت جو احکام صادر کئے گئے تھے ... چارسدہ ... جسٹس سر سلیمان اور جسٹس پیکمن آج شام کو یہاں پہنچ رہے ہیں ... تحقیقات شروع کریں گے۔

دھرسانہ کے قریب مواضعات میں دفعہ ۱۴۴

چار سے زیادہ آدمی جمع نہ ہوں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

سورت ۲۴ مئی ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت یہ احکام جاری کئے ہیں کہ کوئی شخص کلہاڑیاں، لاٹھیاں یا دیگر اسلحہ لیکر باہر نہ نکلے اور دھرسانہ کے قریب ... دیہات میں چار آدمیوں سے زیادہ کا مجمع نہ ہو۔ یہ حکم آج سے نافذ ہے اور ایک مہینہ تک نافذ رہیگا۔

مسٹر امبالال پٹیل دھرسانہ کے انچارج ہو گئے

مزید رضاکاروں کے پہنچنے کی توقع

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۲۴ مئی ۔ مسٹر امبالال پٹیل نے ہم کا چارج لے لیا ہے ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کانگریس کیمپ کے ہسپتال کا دوبارہ معائنہ کیا ... مزید رضاکاروں کے آنے کی توقع ہے ...

لکھنؤ میں ۱۳ گرفتاریاں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۲۴ مئی ۔ آج صبح کو کانگریس کے سو سر بر آوردہ ارکان جن میں ... پریذیڈنٹ اور سکرٹری کانگریس کمیٹی بھی شامل ہیں گرفتار کر لئے گئے۔

پشاور میں مالگذاری اور آبیانہ معاف کر دیا گیا

حکومت کو دو لاکھ روپیہ کا نقصان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۴ مئی ۔ چونکہ گذشتہ فصل بہت زیادہ خراب ہوئی ہے اسلئے حکومت نے یہ اجازت دیدی ہے کہ ضلع پشاور میں مالگذاری اور آبیانہ دو لاکھ روپیہ تک معاف کر دیا جائے۔

امرتسر میں بم پھٹا

۲۰ آدمی مجروح ہوئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۲۴ مئی ۔ آج شام کو کالی مندر کے قریب بم پھٹا جس سے بیس آدمی جن میں بچے بھی شامل تھے زخمی ہوئے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

کشمیر جانے والے کو انتباہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۴ مئی ۔ جو لوگ کشمیر کو جا رہے تھے انہیں تنبیہ کی گئی ہے کہ راولپنڈی کشمیر روڈ کا ایک حصہ جو کوہالہ اور ... کے درمیان ہے جون ۱۹۳۰ء کے دوران میں تیار رہے گا ... ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲ ... راولپنڈی سے ۶۴ میل پر واقع ہے۔

کلکتہ میں فٹ بال کے کھیل پر پکیٹنگ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲۴ مئی ۔ رضاکار خواتین کے پہرہ دینے سے ... آرین کے درمیان فٹ بال میچ ملتوی ہو گیا ... کے درمیان دوستانہ کھیل ہوا ...

کنتائی ضلع مدناپور میں پولیس کے حملہ کی تحقیقات

غیر سرکاری کمیٹی کا قیام

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲۴ مئی ۔ کنتائی ضلع مدناپور میں پولیس کی طرف سے حملہ کے متعلق جو الزامات لگائے جاتے ہیں ان کی تحقیقات کے لئے ایک غیر سرکاری کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے صدر ایک لبرل لیڈر مسٹر ... ہیں ...

کلکتہ میں ایک مکان کی تلاشی

بم کا مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲۴ مئی ۔ ہنگامہ چٹاگانگ کے سلسلہ میں کلکتہ پولیس نے ... بازار اسٹریٹ کے ایک مکان کی تلاشی لی اور تین آدمیوں کو گرفتار کیا ... اس بم کا مقدمہ علی پور میں ایک مخصوص عدالت کے سامنے پیش ہے۔

کلکتہ میں کمشنر کے حکم کے خلاف جلسہ

لاٹھیوں کا حملہ اور گرفتاریاں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲۴ مئی ۔ کمشنر کے حکم کی خلاف ورزی کرنے کیلئے آج شام کو شمالی کلکتہ کی کانگریس کمیٹی نے شردھانند پارک میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ پولیس نے اس جلسہ کو منتشر کر دیا اور تین نوجوانوں کو گرفتار کر لیا ... سے جو حملہ کیا گیا اس سے متعدد آدمی زخمی ہوئے۔

میمن سنگھ کے مجروحین کی فہرست

آٹھ مسلمان بھی ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

میمن سنگھ ۲۴ مئی ۔ صدر ہسپتال میں ۱۴ مئی کی رات کو جو تیس ۳۰ زخمی داخل ہوئے ہیں ان کی فہرست سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں آٹھ مسلمان ہیں۔ دو غیر بنگالی ہیں اور باقی ہندو ہیں۔ چندہ کے گولیوں سے زخم آئے ہیں۔

مدراس میں گیارہ رضاکاروں کی گرفتاری

دفعہ ۱۴۴ کو توڑنے کی کوشش

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۲۴ مئی ۔ گذشتہ شب ... گیارہ رضاکار گرفتار کئے گئے ... کوشش کر رہے تھے کہ امتناعی احکام کے خلاف جلسہ منعقد کریں۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

سابق شاہ ایران کی وصیت لندن میں

پسماندگان کو جائداد میں سے کتنا کتنا حصہ ملے گا

(ریوٹر)

لندن ۲۳ مئی ۔ چونکہ سابق شاہ ایران احمد شاہ قاچار کی جائداد انگلستان میں بھی ہے اس لئے موصوف کا وصیت نامہ یہاں داخل کیا گیا ہے۔ اس وصیت نامہ کے مطابق ۱۲۰۰ پونڈ سالانہ شاہزادہ محمد حسن برادر شاہ قاچار کو ملے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ دس سال کے لئے شاہزادہ موصوف کے دو صاحبزادوں کی تعلیم کے واسطے بھی ایک رقم مقرر کی گئی ہے۔

سابق شاہ کے سکرٹری مسٹر صالح خان کو ... ۴۰ پونڈ ملیں گے ان کی ماں کے لئے شاہ کی وہ تمام جائداد جو ایران میں ہے چھوڑ دی گئی ہے اور ان کے نصف جواہرات اور ایلے ہنڈیاں بھی ماں کے حصہ میں آئی ہیں۔ باقی جائداد ان کے تنہا بیٹے شاہزادہ فریدوں اور ان کی بیٹیوں مریم (ایران) اور بھائیوں کے درمیان تقسیم ہو جائے گی۔

شاہ کی آٹھ بیویاں ... دو دو سو پونڈ سالانہ پائیں گی اور ان کے ہر بچہ کو بیس برس کی عمر تک ۱۰۰ پونڈ سالانہ دئے جائیں گے۔

حاجیوں کے ایک جہاز میں آگ لگ گئی

ایک سو حاجی جان بحق تسلیم ہوئے

(ریوٹر)

پورٹ سوڈان ۲۲ مئی ۔ ایک فرانسیسی اسٹیمر "ایشیا" اور جس پر ایک ہزار پانچسو حاجی سوار تھے اور جو جدہ سے ... روانہ ہونے والا تھا جدہ کے بندرگاہ پر آگ لگ گئی۔

بعد کی خبر

ایشیا کہ کے حاجیوں کو ... بندرگاہوں کی طرف واپس لیجا رہا تھا اس جہاز میں آگ لگ جانے کے باعث سو آدمیوں کی جانیں تباہ ہو گئیں جہاز کو بھی ڈبو دیا گیا ہے۔

جدہ کے بندرگاہ پر دوسرے جہازوں کی امداد

۱۵۰۰ مسافروں سے جہاز خالی کرایا گیا

(ریوٹر)

مارسیلز ۲۳ مئی ۔ ... کے کپتان کا ایک لاسلکی پیغام مظہر ہے کہ جہاز میں بدھ کے دن شام کے وقت آگ لگی تمام عملہ اور مسافر رات میں اتار لئے گئے ... متعدد اسٹیمروں نے سرعت سے پہنچ کر امداد کی۔ لیکن چونکہ جہاز پر ۱۵۰۰ حجاج سوار تھے اس لئے اتلاف جان کا اندازہ لگانے سے قبل اس امر کی ضرورت ہے کہ حاضری لی جائے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:

(۱) ایک مسجد کی آمدنی دوسری مسجد میں لگائی جا سکتی ہے یا نہیں۔

(۲) ایک مسجد درمیان شہر و بازار ہے اور اس پر قبضہ تمام مسلمانان شہر کا ہے اُس کی دکانوں کی آمدنی دو سو ڈھائی سو روپیہ سالانہ کی ہے اُس کے اخراجات کو پورا ہوتے ہوئے اُس کی بچت کئی سالوں کی ملا کر ہزار ڈیڑھ ہزار کی ہے۔ اور اسی شہر میں ایک شاہی جامع مسجد ہے جو قابل مرمت ہے آیا اوپر کی مسجد کی بچت آمدنی مرمت جامع مسجد میں صرف ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اس آمدنی کو دیکھ کر مسلمانان شہر کے دو گروہ ہو گئے ہیں ایک گروہ کہتا ہے کہ یہ بچت آمدنی مرمت جامع مسجد میں صرف کی جاوے اور دوسرا گروہ کہتا ہے کہ موجودہ مسجد کی عمارت کو بڑا کیا جاوے اور اس مسجد کی آمدنی اُسی مسجد میں صرف کر کے اُس کی آمدنی کو ترقی دی جاوے اور مرمت جامع مسجد کی چندہ سے کی جاوے کیونکہ اُس مسجد کی بچت آمدنی مرمت جامع مسجد کو پورا نہیں کر سکتی۔ اُس کی مرمت میں روپیہ پانچ یا چھ ہزار سے زائد کی ضرورت ہے اسلئے بدستور جامع مسجد کیلئے چندہ کی وصولی کا کام جاری رہ کر روپیہ کافی ہونے پر مرمت جامع مسجد کی جاوے وغیرہ۔

لہٰذا ہم کو کس گروہ کے ساتھ رہ کر کام کرنا چاہئے۔ اور وہ روپیہ بچت دوسری مسجد کا مرمت جامع مسجد میں صرف ہونا چاہئے یا نہیں۔

یہاں ایک سوال اور رہ جاتا ہے وہ یہ کہ اتنی بچت آمدنی اس مسجد کی ہوتے ہوئے صرف ایک خدمت گار جاروب کشی وغیرہ کے لئے پانچ روپیہ ماہوار دیکر بس کرتا اور پیش امام سے مسجد کو خالی رکھنا (منتظم طور پر لوگوں کا نماز پڑھا دینا) از روئے شرع محمدی کیسا ہے۔

(۳) نماز جنازہ جامع مسجد یا محلہ کی مسجد کے اندر یا صحن مسجد میں جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ہے تو کن صورتوں میں۔ مشرح تشریح از روئے شرع محمدی جواب عطا ہوں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

کسی مسجد کی آمدنی کی جمع شدہ اس وقت اور آئندہ بھی نکلنی غالب نہ ہو ... تو دوسری جامع مسجد وغیرہ کی مرمت اُس جمع شدہ آمدنی سے جائز ہوگی۔ اس کی ضرورت نہیں ہے کہ کل مرمت کا خرچ مسجد کی آمدنی جمع شدہ سے ہی کیا جائے بلکہ چندہ بھی کر لیں۔ اور مقدار ضرورت کے اُس جمع شدہ رقم کو بھی جامع مسجد کی مرمت میں صرف کر دیں بشرطیکہ اس وقت اور آئندہ بھی اس آمدنی پر جمع شدہ تا زائد ضرورت ہو۔ جب آمدنی مسجد کی دو ڈھائی سو کی ہے تو متولیان پر واجب ہے کہ ضرورۃً کوئی پیش امام بھی مقرر کریں۔

(۳) جامع مسجد یا دیگر مسجد میں نماز جنازہ پڑھنی مکروہ ہے۔ ... بغیر ضرورت شدیدہ کے نماز جنازہ مسجد میں نہیں پڑھنی چاہئے ... واللہ اعلم

اجابہ و کتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کی عورت کوئی حیلہ بنا کے اپنے ماں باپ کے یہاں جا کر رہ گئی ہے۔ اور کہتی ہے کہ زید اور اس کے بھائی وغیرہم نے مجھے سخت و سست کہا اور مار پیٹ بھی ہے اور کوئی شکایت نہیں کر رہی ہے۔ آج چار ماہ کا عرصہ ہو چکا ہے زید کو اس عورت سے کئی اولادیں ہو چکی ہیں ایک لڑکا زندہ سلامت ہے۔ یہ تمام شکایتیں سراسر جھوٹ اپنے ماں باپ کی سکھائی ہوئی ہیں۔ زید کے سرپرست ماموں صاحب وغیرہم نے بہت سمجھایا اور بلوایا لیکن اس عورت کے ماں باپ وغیرہ رضامند نہیں ہوتے۔ اور کورٹ جا کے ہم اور نان و نفقہ طلب کرنے کا ارادہ کرتے ہیں۔ زید اس عورت کو چھوڑنا نہیں چاہتا ہے کیا وہ زید کے بغیر حکم اتنے دن ٹھہر سکتی ہے کیا وہ مہر و نان و نفقہ کی حقدار ہو سکتی ہے کیا وہ بچے کی پرورش کا حق رکھتی ہے یا کہ زید ... اس عورت کو باقاعدہ نوٹس دیا جائے یا وہ قابل طلاق ہے۔

الجواب

اگر زید حقوق زوجیت کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا اور عورت بلا وجہ طلاق لینا چاہتی ہے تو وہ گنہگار ہے۔ عورت کو چاہئے کہ وہ خاوند کی اطاعت کرے۔ اگر عورت خاوند کی مقرر کردہ جگہ قیام نہیں کرتی تو وہ نان و نفقہ کی مستحق نہیں ہے۔ چھوٹے بچے کی پرورش کا حق اُس کی ماں کو ہے اگر خاوند چاہے تو نوٹس دے سکتا ہے۔ عورت مہر کی ضرور مستحق ہوگی۔

بندہ احمد سعید عفی عنہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے قصبہ میں ایک صاحب اہل ہنود سے ہیں اور ہنود ان کے مکان میں ... جاری ہے۔ اور قبل ازیں ایک لڑکی بعمر ۵ ماہ کا انتقال ہونے پر مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ دوسری لڑکی جو عمر میں زیادہ تھی اسکے انتقال پر ہندوانہ رسم سے کریا کرم کیا گئی ... موصوف نے کسی کے ہاتھ پر جہاں تک خیال ہے نہ بیعت کی اور نہ مجمع عام میں اسلام قبول کیا۔ مگر نماز پڑھتے ہیں ختنہ وغیرہ بھی نہیں ہوئے ہیں کیا اگر وہ جماعت میں شریک ہوں تو نماز میں خرابی تو پیدا نہ ہوگی۔ تمام عمر کی موصوف کا ہندوانی ہے ... دوسرے تمام ہندوات جو اجلاس پر چلتے ہیں ... ابھی جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہوگا ...

جائز ہے۔ جو سور یعنی خنزیر بہت شوق سے کھاتی ہے اور اُس کا شمار کرتی ہے وہی قوم مسجد میں پانی بھرتی ہے، حالانکہ مسلمان ایسے کام کے لئے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ مسجد میں اہل مقدمات بلا قید مذہب ہر وقت جوتے پہن کر صحن مسجد میں بیٹھتے ہیں۔ براہ کرم خدا اور رسول کے واسطے ہماری رہنمائی فرمائی جائے کہ یہ کہاں تک مذہباً جائز ہے۔

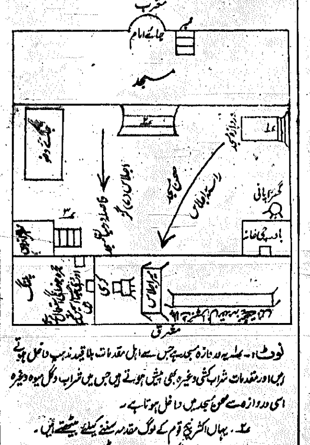

نوٹ۔ یہ دروازہ مسجد جس سے اہل مقدمات بلا قید مذہب داخل ہوتے ہیں اور مقدمات شراب کشی وغیرہ بھی پیش ہوتے ہیں جس میں شراب وگل میوہ وغیرہ اسی دروازہ سے صحن مسجد میں داخل ہوتا ہے۔

۲۔ یہاں اکثر پیچ کے لوگ مقدمہ سننے کیلئے بیٹھتے ہیں۔

۳۔ یہاں بھی اکثر لوگ بلا قید مذہب بیٹھتے ہیں۔

الجواب

(۱) کسی شخص کا نماز باجماعت میں شریک ہونا اس کے اسلام کی دلیل ہے ان صاحب کو مسلمان ہی سمجھنا چاہئے۔ البتہ ان کے ہندوانی نام کو تبدیل کرنا چاہئے ... ذہن نشین کرکے تو بہ کرانی چاہئے ان کے جماعت میں شریک ہونے سے کچھ نقصان نہیں۔

(۲) نقشہ میں صحن مسجد جس کو ظاہر کیا گیا ہے وہ ایک افتادہ زمین ہے جو نماز پڑھنے کی جگہ سے علیحدہ ضروریات مسجد کیلئے چھوڑی ہوئی ہے اس زمین کو اگر مقدمات کے فیصلہ کرنے اور گواہان یا مدعا علیہ کے آنے کیلئے استعمال کیا جائے تو جائز ہے۔ ... نہیں ہونے اسلئے اہل ہنود وغیرہ کے آنے میں بھی مضائقہ نہیں۔

(۳) اگر کوئی ان کے ہاتھ میں کوئی ظاہری نجاست نہ ہو تو وہ پانی وغیرہ کی خدمت انجام دے سکتے ہیں ... بہتر ہے کہ مسلمانوں سے پانی کی خدمت لی جائے ...

بندہ احمد سعید عفی عنہ

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ غفر لہ، مدرسہ امینیہ۔ دہلی

دارالعوام میں ہندوستان کی صورت حال پر مباحثہ

مسٹر ویجووڈ بین وزیر ہند کا مفصل بیان

(برٹش لاسلکی سروس)

حکومت کے مختلف شعبوں کی حالت

لندن ۲۶ مئی ۔ آج شام کو دارالعوام میں ہندوستان کی صورت حال پر مباحثہ ہوا۔ مسٹر ویجووڈ بین وزیر ہند نے کہا کہ باوجود اخبارات کے عنوانات کے یقیناً ہندوستان کی بہت بڑی شہری اور دیہاتی آبادی ایک پرامن اور باقاعدہ حکومت کی برکات کے زیر سایہ زندگی بسر کر رہی ہے۔ یہ سچ ہے کہ حکومت کی مشنری کو ہندوستانی ہی چلا رہے ہیں۔ نہ کہ وہ بڑے بڑے عہدوں پر متعین ہیں بلکہ ماتحت ملازمتوں کا وجود تو انہی کے دم قدم کا ظہور ہے۔ قومی حیثیت کے متعلق اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے وزیر ہند نے فرمایا کہ ... ہندوستان ... گذشتہ سال کی طرح ... کا خسارہ ... بجٹ ... اخراجات ... مصارف عامہ کے متعلق ... حکومت ہند ... صوبجاتی ...

... ہندوستانی مال ... ہندوستان کی تجارت ... لنکا شائر ... ہندوستان میں ... ملوں ... کسانوں اور مزدوروں کی ترقی کے خواہاں ہیں ... انگلستان کی گورنمنٹ اور حکومت ہند کے درمیان تعلقات ... ہندوستان کی جنگی طاقت ... جو کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

ہنگامے عالمگیر نہیں ہیں

مسٹر بین نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے ان ہنگاموں کا ذکر کیا جو حال ہی میں واقع ہوئے ہیں اور جو صرف شہری اضلاع تک محدود ہیں اور جن سے عام طور پر مسلمان علیحدہ رہے ہیں۔ ان ہنگاموں کو انفرادی وبائی بیماری سے تشبیہ دی جا سکتی ہے اور کوئی عالمگیر حیثیت نہیں دی جا سکتی۔ کانگریس کی مجلس عاملہ جس نے الہ آباد میں جو تجاویز منظور کی ہیں ان کا منشا یہ ہے کہ ان ہنگاموں کو وسعت دی جائے اب تک یہ قرار داد عمل میں نہیں لائی جا سکی ہیں اور حکومت کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ ان پر عمل ہونے دیا جائے۔

صوبہ سرحد کی صورت حال

قبائلی علاقہ اور صوبہ سرحد کی صورت حال کے متعلق وزیر ہند نے کہا کہ اپریل کے ہنگامے کے بعد سے پشاور میں امن ہے اور معمولی زندگی شروع ہو گئی ہے ... حاجی صاحب ترنگ زئی ... شمال ... کاروائی ... صورت حال ...

حکام کے ساتھ اظہار ہمدردی

مسٹر بین نے ... افسروں اور حکومت ہند کے حکام کے ساتھ ان کی مشکلات کے متعلق اظہار ہمدردی کیا ... وائسرائے ... ہندوستان کی آزادی ... راؤنڈ ٹیبل کانفرنس ... برطانوی ہند اور دیسی ریاستوں کے متعلق ...

انتہائی جرأت کا مظاہرہ

وائسرائے کے بیان کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر بین نے کہا کہ پالیسی ... مشکلات کا سامنا ... راؤنڈ ٹیبل کانفرنس ... انگلستان اور ہندوستان ... اور وقت اس پر اثر انداز ہو جائے۔

ممالک اسلامیہ کی خبریں

جامعہ ازہر کی جانب سے ایک جدید رسالہ کا اجرا

معاصر السیاسۃ قاہرہ رقمطراز ہے کہ جامعہ ازہر کی مجلس اعلیٰ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جامعہ کی جانب سے نور الاسلام کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا جائے ... جامعہ ازہر کے علمی ... مجلس کے فیصلہ کے مطابق حضرت الاستاذ شیخ یوسف احمد مصری ... ابراہیم ... اس رسالہ کے ادارت کے فرائض انجام دیں گے۔

نجد کے باغیوں کا مقدمہ

بصرہ کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ نجد کے باغی فیصل الدرویش ... ابن لامی ... سلطان ابن سعود ... آخری فیصلہ کے لئے پیش کیا جائے گا۔

مصر میں ٹڈیوں کے انسداد کی تدابیر

معاصر الفتح قاہرہ کی ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ مصر میں ٹڈی دل کی تباہ کاریوں ... حکومت مصر ... فن کی رائے کے مطابق ... پارلیمنٹ ... پانچ ہزار پونڈ کی منظوری حاصل کی ہے۔

افغانستان میں جمہوری حکومت کے اصول

ہمعصر اصلاح ناقل ہے کہ اعلیٰ مجلس کابل کے ارکان کا انتخاب متمدن ممالک کی طرح پہلی مرتبہ جمہوری اصول کے ماتحت کیا گیا ہے ...

جو منتخب ممبران کی تعداد ... ہندو بھائیوں کو ... انتخاب ... عبدالرحمن خاں ...

ایران میں سودیشی کپڑے کا استعمال

حکومت قانون کے ذریعہ وطنی پارچہ جات کو فروغ دیگی

... ایران ... وطن کے بنائے ہوئے کپڑے ... غیر ملکی کپڑوں ... (دام القری)

لکھنؤ کے گرفتار شدگان کی فہرست

مولانا ظفر الملک علوی بھی گرفتار ہو گئے

لکھنؤ ۲۴ مئی ۔ ... کانگریس ... مولانا ظفر الملک علوی ... بابو موہن لال سکسینہ ... مسٹر چندر بھانو گپتا ... کے مقدمات جیل کے اندر پیش ہوں گے۔

گاندھی جی کے بیان پر اراکین پارلیمنٹ کا اقدام

مصالحت کی پالیسی اختیار کرنے کا مطالبہ

سیاسی قیدیوں کو چھوڑ دیا جائے اور ہندوستان کو حکومت خود اختیاری دی جائے

(پائونیر اسپیشل سروس)

لندن ۲۴ مئی ۔ مسٹر فینر براک وے نے اخبارات کے نمائندے سے ملاقات کرتے ہوئے اپنی تحریک کے متعلق کہا کہ بائیں جانب کے ارکان ہندوستان میں حکومت کی پالیسی کے خلاف عموماً احتجاج کریں گے۔ اور اس کی وکالت کریں گے کہ سلوکا جیسے نے گاندھی جی سے ملاقات کرکے جو بیان حاصل کیا ہے اس کی بنیاد پر مصالحت کی جائے، اور سیاسی قیدیوں کو چھوڑ دیا جائے۔ یہ ارکان اس امر پر بھی زور دیں گے کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کو ہندوستان کے لئے فوراً حکومت خود اختیاری دینے کا کام سپرد کیا جائے۔ اگر اس تحریک پر تقسیم آرا کی نوبت آئی تو لبرل غیر جانبدار رہیں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ قدامت پسندوں کی طرف سے دو ایک تقریریں لارڈ اروِن کی حمایت میں کی جائیں گی۔

خلاف قانون نمک کی دوکان پر پولیس کا دھاوا

متعدد آدمی زخمی ہوئے نمک ضبط کر لیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کراچی ۲۴ مئی ۔ پولیس نے خلاف قانون نمک کی دوکان پر حملہ کیا اور مجمع سے اس کا تصادم ہو گیا۔ پولیس کے حملہ سے متعدد آدمی زخمی ہوئے جن میں ایک میونسپل ممبر بھی شامل ہے، نمک ضبط کر لیا گیا۔

ڈھاکہ میں دوبارہ ہندو مسلم فساد

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۲۴ مئی ۔ آج صبح یہاں سخت فساد رونما ہوا، سات آدمی مجروح ہوئے۔ جمعرات کے دن سے ہندو مسلم منافرت بڑھ گئی ہے کل جب ایک مسلمان سڑک پر مارا پایا گیا تو فساد کی آگ بھڑک اٹھی اور اس کے بعد ہندوؤں پر بلا امتیاز سخت حملہ کیا گیا۔ ہندو مندر پر حملہ کیا گیا اور اسے آگ لگا دی گئی اور ہندوؤں کے مکانات اور دوکانیں بھی جلائی اور لوٹی گئیں۔ پولیس نے فوری کاروائی کی اور مسلح گارڈیوں سے صورت حال پر قابو پا لیا گیا۔

چٹاگانگ کے قریب پہاڑیوں میں باغیوں کی جستجو

پستول، بندوق اور کارتوس برآمد ہوئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

چٹاگانگ ۔ اطلاع ملی ہے کہ ایک پستول ایک دو نالی بندوق ۳۵۰ بھرے ہوئے کارتوس اور متعدد چھوٹے ہوئے کارتوس چٹاگانگ شہر کے قریب پہاڑیوں میں ... مزدوروں نے تلاش کئے ہیں۔ جو مفقود مفرور باغیوں کی جستجو کر رہے تھے۔ مکانات کی تلاشیاں جاری ہیں اور صورت حال معمول کے مطابق ہے۔ صرف ایک یہ بات باقی ہے کہ ... آرڈیننس بدستور نافذ ہے۔

دارالعوام میں وزیر ہند کی تنخواہ کم کر دینے کی تحریک

ہندوستان کے سیاسی قیدیوں کیساتھ موجودہ سلوک پر احتجاج

(ریوٹر اسپیشل)

لندن ۲۴ مئی ۔ مسٹر فینر براک وے، مسٹر بیکٹ، مسٹر میکسٹن اور مسٹر ... براؤن کا ارادہ ہے کہ دارالعوام میں مسٹر ویجووڈ بین وزیر ہند کی تنخواہ میں تخفیف کی تحریک پیش کریں۔ اس سلوک کی طرف توجہ منعطف کرائیں جو ہندوستانی سیاسی قیدیوں کے ساتھ روا رکھا جا رہا ہے۔

مچھلیوں کے شکار پر حکومتوں کا جھگڑا

برطانیہ اور روس کی مفاہمت

(برٹش وائرلیس سروس)

لندن ۵ مئی ۔ شمالی سمندر میں مچھلیوں کے شکار کے متعلق برطانیہ اور روس میں عرصہ سے جو مخالفت چلی آ رہی تھی اس کا تصفیہ ہو گیا اور آئندہ منگل کے دن ان شرائط کو قرطاس ابیض میں شائع کر دیا جائیگا جن پر برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ہنڈرسن اور روسی سفیر سوکلنی کاف نے دستخط کئے ہیں۔

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کے اراکین پشاور پہنچ گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۵ مئی ۔ سر سلیمان اور مسٹر جسٹس پیکمن (جو تحقیقاتی کمیٹی کے اراکین ہیں) آج یہاں پہنچ گئے ہیں اور سرکٹ ہاؤس میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔

کیا شام میں جمہوری حکومت قائم ہوگی؟

(ریوٹر اسپیشل)

پیرس ۲۴ مئی ۔ شام کا جو نیا دستور اساسی مرتب کیا گیا ہے اس کے مطابق وہاں جمہوری حکومت قائم ہوگی جس کا صدر ہمیشہ ایک شامی ہوگا۔ مملکت ... ایک گورنر کے ماتحت رہے گی ... لبنان کا جو دستور اساسی ... قائم ہوگا۔

راولپنڈی میں عدالت کے باہر پبلک کا مجمع

پولیس کے حملہ سے متعدد آدمی زخمی ہوئے

۳۶ گرفتاریاں عمل میں آئیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

راولپنڈی ۵ مئی ۔ آج جبکہ کانگریس کے سات گرفتار شدگان کا مقدمہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہونے والا تھا کچہری کے باہر کثیر مجمع جمع ہو گیا اور اس نے انقلابی نعرے بلند کرنے شروع کئے۔ پولیس نے مجمع پر حملہ کیا اور متعدد آدمی زخمی ہوئے جن میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ ۳۶ آدمی بشمول سکرٹری نوجوان بھارت سبھا اور سکرٹری اسٹوڈنٹس یونین گرفتار کئے گئے ہیں۔

مسلمانان کلکتہ کا جلسہ

کارپوریشن کے خلاف سول نافرمانی کرنے کا ارادہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۵ مئی ۔ آج شام کو ٹاؤن ہال میں مسلمانوں کا ایک بڑا جلسہ منعقد ہوا جس میں کارپوریشن کے کانگریسی فرقہ کی اس حرکت پر احتجاج کیا گیا کہ وہ شہر کے انتظامات میں مسلمانوں کے مفاد کو باقاعدہ اور مسلسل نظرانداز کر رہا ہے اور ایک تجویز منظور کی گئی جس میں مسلمان ٹیکس دہندگان پر یہ زور دیا گیا کہ جب ان سے میونسپل ٹیکس کی عدم ادائیگی کے متعلق کہا جائے تو وہ سول نافرمانی کے لئے تیار رہیں۔ مولانا عبد الرؤف، ڈاکٹر ... ارکان شریک جلسہ تھے۔

جلسہ میں کانگریسی جماعت کے اس طرز کار کی مذمت کی گئی جو انہوں نے فرقہ وارانہ اکثریت کے زعم پر اختیار کر رکھا ہے۔ اور حکومت سے درخواست کی گئی کہ وہ کلکتہ میونسپل ایکٹ ۱۹۲۳ء میں اس طرح ترمیم کر دے کہ جداگانہ انتخابات کے اصول پر مسلمانوں کو تمام اراکین میں سے کم سے کم ایک نمائندگی حاصل ہو جائے۔

چونکہ مجمع زیادہ تھا اس لئے ہال کے باہر جلسہ ہوا۔

پنڈت مالویہ کا عزم پشاور

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۵ مئی ۔ راولپنڈی کا ایک پیغام مظہر ہے کہ باوجود امتناعی احکام کے پنڈت مالویہ آج پشاور روانہ ہو رہے ہیں۔

لاہور کے اخبارات کا احتجاج

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۵ مئی ۔ آج تمام ہندوستانی اخبارات نے جواب نہ ... ہیں کانگریس سے ... کمیٹی کے اس فیصلہ پر احتجاج کیا ہے کہ اخبارات پر پکٹنگ لگایا جائے۔

ملتان میں ایک جلوس سے پولیس کی ٹکر

مجروحین میں سے ایک آدمی مر گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۵ مئی ۔ حکومت پنجاب کو یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ملتان میں کل دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت امتناعی احکام صادر ہونے کے باوجود ایک جلوس نکالا گیا جس سے پولیس کا تصادم ہو گیا۔ ایک پولیس انسپکٹر اور پانچ پبلک کے آدمی زخمی ہوئے۔ ایک آدمی بعد میں سول ہسپتال کے اندر مر گیا۔ دفعہ ۳۰۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت ایک مجسٹریٹ تحقیقات کر رہا ہے۔

ڈوالا کے نمک پر رضاکاروں اور پبلک کے حملے

گرفتار شدگان اور زخمیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد

سات مجروحین کی حالت نازک ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۵ مئی ۔ ایک سو رضاکار نے جن میں ۳ پارسی بھی شریک تھے دوالا کے کارخانہ نمک سازی پر حملہ کیا۔ یہ رضاکار بمبئی کے گجراتی جماعت کے ... تھے جو دنیا کا مشہور سائیکل سوار ہے ... کے لئے جمع ہوا تھا اس کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی۔ پولیس نے لوگوں کو آگے نہیں بڑھنے دیا۔ مگر جب انہوں نے ... کیا تو پولیس نے ان پر حملہ کیا اور ان کی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ پولیس نے ۵۴ رضاکاروں کو گرفتار کیا ہے ... ان کے علاوہ ۸۷ آدمی بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔ جو لوگ زخمی ہوئے ان کی تعداد ... ہے۔ ان میں ایک پولیس سارجنٹ بھی شامل ہے جس کا چہرہ پتھر سے زخمی ہوا ہے۔ سات زخمیوں کی حالت نازک ہے ... رضاکاروں اور پبلک کے حملے برابر جاری ہیں۔

دھرسانہ پر پھر حملہ ہونے والا ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بلسر ۲۵ مئی ۔ ... اعلان کیا ہے کہ ... دھرسانہ پر پھر حملہ ہونے والا ہے۔

بمبئی کے مسلمانوں کا فوج اور پولیس سے تصادم

چار آدمی جان سے مارے گئے اور ۳۶ زخمی ہیں

کانگریسی والنٹیروں نے ایک انگریز کی جان بچائی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

فوجی پہرہ ہٹا لیا گیا

بمبئی، ۲ مئی۔ آج بھنڈی بازار میں پھر فساد ہوا۔ مشتعل مسلم مجمع نے پولیس اور فوج پر مسلسل پتھر برسائے جس پر مسلح پولیس نے تین مرتبہ گولیاں چلائیں۔ تین آدمی زخمی ہوئے اور کانگریس ہسپتال میں منتقل کر دیے گئے۔ ایک یوروپین پولیس سارجنٹ مسمی بیرڈ کے اتفاق سے بازو میں گولی لگ گئی جسے تھانہ میں پہنچایا گیا اور وہاں اس کا علاج ہو رہا ہے۔

بعد کی خبر: ہوم ممبر آنریبل مسٹر ہاٹسن نے علاقہ فساد کا معائنہ کیا ...

ایک کتے کے ڈھیلہ مارنے پر فساد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی، ۲ مئی۔ آج رات کو نو بجے کے بعد بھنڈی بازار میں جو عام طور پر مسلمانوں کا محلہ ہے پولیس اور مسلمانوں کے درمیان تصادم ہو گیا۔ پولیس نے کئی مرتبہ فائر کئے۔ واقعہ یہ ہوا کہ ایک یوروپین پولیس سارجنٹ سینڈہرسٹ روڈ پر ایک کتے کو نئے ٹہل رہا تھا کہ ایک مسلمان نے کتے کے پتھر مارا۔ سارجنٹ نے اس مسلمان کا پیچھا کیا اور اس پر ایک زبردست مجمع جمع ہو گیا ...

لکھنؤ میں گولیاں چلائی گئیں

چار آدمی مارے گئے اور زخمیوں کا کوئی اندازہ نہیں ہے

کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی

فوج کا پہرہ لگا ہوا ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ، ۲ مئی۔ کمشنر لکھنؤ نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

۲۵ مئی کی رات کو پولیس نے دیہات ... کو خبر ... تھا اس کے بعد کل بہت سی افواہیں اڑتی رہیں ...

چار زخمی مر گئے

لکھنؤ میں حضرت گنج سے نکلنے والے جلوس

کمشنر کا بیان

رنگون میں مزدوروں کا فساد

بیکاری کے تباہ کن نتائج

ڈھاکہ میں فساد جاری ہے

صورت حال بہت زیادہ نازک ہو گئی ہے

واری (ڈھاکہ) کی اطلاع

دہلی میں بیٹی پڑی پر دوبارہ پکٹنگ کی سکیم

دہلی کلاتھ مارکیٹ کی ہڑتال

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

علماء کرام کی ولولہ انگیز تقریریں

دہلی کلاتھ مل میں ہڑتال اور فساد

۵۰ آدمی زخمی ہوئے

پرفیسلہ اندر کا مقدمہ ہائیکورٹ میں

مشروط ضمانت سے انکار

بھنڈی بازار میں فوجی دستے متعین ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک کراچی لیڈر کی گرفتاری اور رہائی

امرتسر کے بم کا پتہ نہیں چلا

پولیس کی جستجو

ملک معظم کی علالت

اخبار ملت کا دوبارہ اجراء

شہزادی ستیہ وتی کو چھ ماہ قید کی سزا

مسٹر سانبی ایڈیٹر ہندوستان ٹائمز کا مقدمہ ملتوی

پنڈت مالویہ جی کے نام چیف کمشنر سرحد کا نوٹس

پنڈت جی کا جواب

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور، ۲ مئی۔ پنڈت مالویہ جی کل راولپنڈی سے پشاور روانہ ہوئے تھے انہیں کیمبل پور پر چیف کمشنر صوبہ سرحد کا نوٹس دکھایا گیا جس میں انہیں صوبہ سرحد کے اندر داخل ہونے کی ممانعت کی گئی تھی۔ پنڈت مالویہ جی نے ایک تحریری جواب کے ذریعہ ظاہر کیا کہ وہ اچھے مصیبت زدہ اہل وطن کی امداد کے لیے جا رہے ہیں اور وہ ضابطہ جس کے ماتحت ان کا داخلہ روکا جا رہا ہے ان جیسے جانے بوجھے آدمیوں کے واسطے نہیں ہے بلکہ ان لوگوں کے لیے ہے جو مشتبہ سمجھے جاتے ہوں اور اس لیے یہ ان کا فرض ہے کہ وہ اس حکم کی صحت کے لیے مقابلہ کریں۔ پنڈت جی نے اس جواب میں یہ بھی کہہ دیا کہ وہ بتاور مزدور جائیں گے اور گرفتاری اور مقدمہ برداشت کریں گے۔

یہ معلوم ہوا تھا کہ کیمبل پور پر پولیس نے مالویہ جی کو معہ ان کی جماعت کے ٹرین سے اتار لیا اور راولپنڈی کو واپس جانے والی گاڑی میں بٹھا دیا تھا اور وہ کیمبل پور میں اتر گئے تھے اور مشورہ کر رہے تھے۔

دہلی میں فری پریس سے ٹیلیفون پر پنڈت مالویہ کی گرفتاری کی جو اطلاع ملی تھی اس کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس نے ابھی تک تصدیق نہیں کی ہے اور اس کا بیان صرف اسی قدر ہے جتنا کہ اوپر درج کر رہے ہیں اس لیے ابھی تک گرفتاری کی خبر پوری طرح یقینی نہیں کیا جا سکتا۔ (الجمعیۃ)

دھرسانہ میں نمک کے حملے اور فوج بڑھتے ہوئے سیلاب کو روک رہی ہے

زمینداران صوبہ متحدہ کے صدر کا تار

حکومت کے ساتھ اتفاق و وفاداری کی تجدید

دھرسانہ کیمپ پر سرکاری حکام کو رضاکاروں کا جواب

"ہم سب لیڈر ہیں"

پنجاب کونسل میں تخفیف کے سوال پر ارکان کا بیان

حکومت پر زور ڈال کر حقوق لینے کی ترکیب

اُنتاوی ستیہ گرہ کیمپ بند کر دیا گیا

پولیس نے رضاکاروں کو اٹھا اٹھا کر منتقل کیا

وڈالا پر بہت بڑے مجمع نے دھاوا بول دیا

نمک اٹھا کر لے گئے

پولیس نے بدقت تمام مجمع کو منتشر کیا

مصری وفد کی واپسی

شاندار استقبال

اسٹاپ پریس

دھرسانہ کے قیدیوں کی بھوک ہڑتال

سورت کے رضاکاروں کو خوب پیٹا گیا

وڈالا پر پبلک کا ہجوم

پولیس نے نگرداری کے اسٹیشن پر مسافروں کو زدوکوب کیا

بمبئی میں مسلمانوں کا جلسہ

مرنے والوں کے ساتھ اظہار ہمدردی

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی کانگریس کمیٹی اور نوجوان سبھا

مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور، ۲ مئی۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی کانگریس کمیٹی اور نوجوان بھارت سبھا مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں اور خود ڈیرہ اسمٰعیل خاں کو بھی جیسے کے لیے قانون مجالس متنوعہ کے ماتحت خاص علاقہ قرار دیا گیا ہے۔

ایک بم بنایا جا رہا تھا کہ یکایک پھٹ گیا

بنانے والا مر گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مردان میں اب سکون ہے

پشاور کے ضلع میں فساد

ایک انگریز پولیس افسر مارا گیا

برطانوی پولیس آفیسر کا قتل کیسے ہوا

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کا اپیل

پبلک سے امداد کی درخواست

حادثات پشاور کی تحقیقات

پٹیل کمیٹی کے ارکان میں حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اضافہ

پارسل ایکسپریس پٹری سے اتر گیا

مجرمین کا پتہ چلانے کے لیے پانچ ہزار کا انعام

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الٰہ آباد، ۲ مئی۔ کانپور سے ۲۸ میل کے فاصلہ پر ڈاؤن پارسل ایکسپریس لائن سے اتر گیا جس کی وجہ یہ تھی کہ مجرمین کو تباہ کرنے والے گروہ نے پٹری کو کاٹ دیا تھا۔ ایجنٹ ای۔ آئی۔ آر نے پانچ ہزار روپیہ کا انعام اس اطلاع کے لیے مقرر کیا ہے جس سے مجرمین کا پتہ چل سکے اور وہ سزایاب ہو سکیں۔

ریاست پٹیالہ کی تحقیقات

باشندگان ریاست ہائے ہند کی کانفرنس حصہ نہیں لیگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن کے لیوان تجارت کا اصرار

ہم معاہدہ اٹوا کو برقرار رکھ کر چھوڑیں گے

سکرری تحقیقاتی کمیٹی کے کام کا آغاز

مو پلا قوم کی تعلیم و ترقی کے لیے ایک بہترین اسکیم

مسلمانان ہند کا قومی و مذہبی فرض

مولانا محمد علی صاحب کی ...

[illegible]

ضرورت

امید واروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے کرایہ بھی لے گا قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کریے گا۔

رائل ٹیلیگراف کالج - دہلی

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کون وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کرکے مایوس بیٹھے ہیں وہ صدق دل سے ہماری دوا منگوا کر چالیس روز کھاویں دس روز دوا کھانے سے کچھ نہ کچھ فائدہ ظاہر ہوگا مکمل خوراک یعنی چالیس دن کی دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپیہ (صہ) نصف خوراک پندرہ روپے (للعہ) چہارم خوراک یعنی دس دن کی دوا کی قیمت نو روپیہ (لعہ)

نوٹ پہلے چہارم خوراک منگوا کر آزمالیں اس پر بھی اعتبار نہ ہو تو بے تکلف غریب خانہ پر تشریف لاکر دوا شروع کریں اب اس سے زیادہ کیا صداقت ہوسکتی ہے۔

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہوگئے ہیں دماغ کمزور ہوگیا ہے بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہوچکا اور آپ کی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہوجائے کہ کسی تقریر کو سنکر یاد رکھ سکیں اور نوجوانی پھر دوبارہ پلٹ آوے تو آپ معجون خضاب خوردنی منگوائیں ...

اکسیر جذام

اہل جنت کو بشارت

محبوب عاشق کے قدموں پر

قانون محبت کا اعجاز

تفسیر حقانی اُردو (کامل آٹھ جلد)

یہ تفسیر رئیس الفقہا ... حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم مغفور حقانی نقشبندی ، قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کرچکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہوچکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو کما حقہ ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح و اعراب کیساتھ لکھا گیا ہے۔ جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ پھر آیتوں کی ترکیب - حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر۔

...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علیمہ بازار بلیماران - دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت عجیب اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہوکر کس طرح مسلمان ہوگیا اور ہندو کس طرح ... مقابلہ کیا ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح بہادرانہ مصیبتیں برداشت کیں ...

قیمت فی جلد ... محصول ڈاک سوا

مخصوص رعایت

...

شمس الاسلام بکڈپو - بلیماران دہلی

فلسفہ عید قربان

سانپ کے کاٹے کا عمل

مکتبہ علیمہ کے گرانمایہ تحفے

ملنے کا پتہ : مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

مالابار کی تمام مسلمانوں سے براہ راست تعلیمی اپیل

جنوبی ہند کے علاقہ مدراس میں ملابار نہایت خوشنما اور زرخیز ایک ایسا پہاڑی خطہ ہے جو دو حصوں پر منقسم ہے۔ ایک برٹش ملابار - دوسرا دیسی ملابار - برٹش ملابار صوبہ مدراس کا ایک ضلع ہے جس میں دس تحصیلیں ہیں ... اور دیسی ملابار ...

اس علاقہ متذکرہ میں ایک خاص قوم آباد ہے جس کا نام تو ماپلا نہیں ہے مگر ایک عرصہ سے اس کا نام ... ماپلا پڑ گیا ہے۔

ماپلا قوم عرب النسل ہے اور صدیوں قبل ہندوستان میں اسلامی تعلیمات و اخلاق کے نشر و اشاعت کے ... تجارت آئی ہے۔ ...

...

لنکاشائر میں کپڑے کی تجارت کا حال

کساد بازاری

... ہفتہ بانی میں یونائیٹیڈ ... کی تجارت میں ... کساد بازاری پیدا ہوئی ہے ... تازہ ترین خبریں جو ہندوستان سے موصول ہورہی ہیں انہوں نے لنکاشائر میں تردد ... پیدا کردیئے ہیں ... لنکاشائر کے مال نہ منگانے کا ... ارادہ کررکھا ہے۔

مینچسٹر کے ایوان تجارت کا احتجاج

مینچسٹر ... چیمبر آف کامرس ... کا ایک اجلاس ... منعقد ... ہندوستان کے ... دہلی و بمبئی اور لنکاشائر کی تجارتی انجمنوں کے درمیان ... کو درپیش ہے۔ ...

کپڑے کے بازار

...

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

رائل واچ کمپنی ... کلکتہ

کابل میں چار بادشاہ

رموز ازدواج

کلید کامیابی

جریان

اردو شہ پارے

(جلد اول)

یہ ملک کے مشہور ادیب ڈاکٹر سید محی الدین قادری (ایم اے - پی ایچ ڈی (لندن) مولف روح تنقید وغیرہ کی معرکۃ الآرا تالیف ہے جس میں اردو کے ابتدائی عہد سے لیکر ولی اورنگ آبادی تک شاعروں اور نثر نویسوں کے بہترین مضامین نظم و نثر انتخاب کئے گئے ہیں اردو ادب کی ابتدائی تاریخ پر ایک سیر حاصل مقدمہ بھی ہے۔ اس کے مطالعہ سے اردو ادب کی بلند پایگی روز روشن کی طرح مسلم ہوتی ہے قدیم الفاظ کی ایک فرہنگ بھی ہے۔ کتابت، طباعت، نہایت پاکیزہ و دیدہ زیب خوبصورت جلد ... کاغذ جو آجتک کسی اردو کتاب کے لئے استعمال نہیں ہوا ... کی متعدد و نایاب تصاویر سونے پر سہاگہ ہیں۔ قیمت جلد ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد (دکن)

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ...
... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۳ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق یکم جون ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۳۲

قدیم مشرقی مصنوعات

"اسلامی اقتدار کا اثر یورپ کی صنعت پر"

(از مولانا عبد السلام صاحب ندوی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

رومال سمنان، رے اور دامغان کے درمیان ایک شہر تھا جہاں نہایت عمدہ رومال بنائے جاتے تھے۔ عربی زبان میں رومال کو منڈیل کہتے ہیں جس کو ہمارے جغرافیہ نویسوں نے نہایت وسیع معنوں میں استعمال کیا ہے، اس لئے سرپوش اور دسترخوان وغیرہ بھی اس میں داخل ہوگئے ہیں۔ چنانچہ اسی وسیع معنی کی بنا پر یاقوت حموی بشاری کے حوالہ سے بدخشاں کے ذکر میں لکھتا ہے کہ یہاں ابرک پیدا ہوتا ہے جس کو آگ نہیں جلا سکتی، اس کو تیل کے اندر رکھکر آگ لگا دی جاتی ہے تو وہ چراغ کی بتی کی طرح جلنے لگتا ہے۔ لیکن تیل تو جل جاتا ہے اور وہ اپنے اصلی رنگ روپ کے ساتھ قائم رہتا ہے، اسی سے بڑے دبیز سرپوش بنائے جاتے ہیں، اور جب وہ میلے ہو جاتے ہیں اور ان کے دھونے کی ضرورت ہوتی ہے تو ان کو آگ میں ڈال دیا جاتا ہے، جس سے میل کچیل جل جاتا ہے اور وہ خوب آگ سے صاف ستھرا اور بیداغ ہو کر نکل آتا ہے۔

چادر قلعہ کا مغرب کا ایک شہر تھا۔ جہاں ایک پہاڑ کی چوٹی پر ایک قلعہ تھا اور غالباً یہ شہر اسی قلعہ کی وجہ سے اس نام سے مشہور ہوگیا تھا یاقوت حموی اس قلعہ کی نسبت لکھتا ہے کہ اس کا منظر تو اچھا نہیں، البتہ اس کے گرد بہت سے زرخیز گاؤں آباد ہیں، جہاں انجیر اور انگور پیدا ہوتے ہیں، یہاں باریک بناوٹ کی نہایت عمدہ چادریں بنتی ہیں، جن پر سنہرے بیل بوٹے ہوتے ہیں، یہاں کے اون میں اس قدر نرمی اور چمک ہوتی ہے جو سونے کے ساتھ مل کر ریشم کا مقابلہ کرتا ہے۔

ایران کی انتہائی سرحد پر تارم ایک شہر تھا جہاں نہایت قیمتی ریشمی چادریں تیار ہوتی تھیں۔ رصافہ شام ہشام بن عبد الملک کا آباد کیا ہوا تھا اور یہاں کے لوگ چادروں کے بننے میں نہایت مہارت رکھتے تھے، یاقوت حموی لکھتا ہے کہ یہاں کے غریب و امیر سب کے سب اون کاتتے ہیں اور ان کی عورتیں بنتی ہیں۔ دریائے نیل کے مغرب میں سیفو ایک مقام ہے جہاں نہایت عمدہ چادریں بنتی تھیں غفارہ ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس کو یہود اپنی عبادت گاہوں میں اوڑھ کر جاتے ہیں، اور اس قسم کی چادروں کے بننے میں سجلماسہ کے لوگ نہایت مہارت رکھتے تھے۔

تہ بند سجلماسہ جنوب مغرب میں ایک شہر تھا جہاں کی عورتیں اون کاتنے میں نہایت مہارت رکھتی تھیں اور اس سے نہایت نادر قسم کے تہ بند تیار کرتی تھیں، جن کی قیمت ۳۸ دینار سے زائد ہوتی تھی۔

قص ہندوستان کا ایک شہر ہے اور غالباً کچھ کا معرب ہے اس کے ذکر میں یاقوت حموی لکھتا ہے کہ وہ یہاں سے مختلف قسم کے کپڑے اور تہ بند لائے جاتے ہیں۔ اور ہندوستان سے جو چیزیں آتی ہیں ان میں سب سے بہتر یہی ہے یہاں سے نیل بھی آتا ہے جو رنگنے کے کام آتا ہے اور وہ بھی اپنے اقسام میں سب سے بہتر ہوتا ہے۔

عمامہ تستر خوزستان کا سب سے بڑا شہر ہے، جہاں نہایت عمدہ کپڑے اور نہایت عمدہ عمامے بنائے جاتے تھے، چنانچہ ایک دن صاحب بن عباد نے تستر کا بنا ہوا ایک منقش عمامہ باندھا تو اس کے بعض ہمنشینوں نے اس کو بغور دیکھنا شروع کیا اس پر صاحب بن عباد نے یہ لطیف ادیبانہ فقرہ کہا۔
ما عملت بتستر لتستر ... (اس کے بعد کا متن واضح نہیں)

مصیصہ، انطاکیہ اور بلاد روم کے درمیان مسلمانوں کا مشہور فوجی مرکز تھا اور یہاں پوستین بنائے جاتے تھے جو اور ملکوں میں جاتے تھے اور ایک پوستین کی قیمت ۳۰ دینار تک ہوتی تھی۔

نقاب سرخس خراسان کے اطراف میں ایک نہایت قدیم شہر تھا اور یہاں کے باشندے عورتوں کے لئے نقاب، اور ان کے سر میں باندھنے کے رومال وغیرہ کے بنانے میں نہایت مہارت رکھتے تھے۔

نمدے تلمسان مغرب کا ایک مشہور شہر ہے جہاں گھوڑوں کی ایک خاص نسل نہایت شہرت رکھتی تھی، اور اس مناسبت سے یہاں گھوڑوں کی زین کے نیچے رکھنے کے لئے نہایت عمدہ نمدے تیار رکھے جاتے تھے۔ چنانچہ یاقوت حموی لکھتا ہے کہ تلمسان بن راشدی گھوڑوں کو اور تمام گھوڑوں پر فوقیت حاصل ہے، اور وہاں کی عورتیں مختلف قسم کے اعلیٰ نمدے تیار کرتی ہیں جو وہاں کے سوا اور شہروں میں نہیں ملتے۔ سنبو سعید مصر کا ایک گاؤں ہے اور یہاں بھی نہایت عمدہ نمدے بنائے جاتے تھے۔

کپڑوں کی ان مخصوص قسموں کے علاوہ عام ریشمی سوتی اور اونی کپڑے تو تقریباً تمام شہروں میں بنے جاتے تھے مثلاً

ریشمی کپڑے لیبرہ اندلس کا ایک بہت بڑا ضلع تھا جس میں بڑے بڑے شہر آباد تھے اور اس کے گوشے گوشے میں کتان اور حریر تیار کئے جاتے تھے۔

تبریز نہایت متمدن اور نہایت خوبصورت اسلامی شہر تھا اور یہاں عبائی، خطائی، زرکار ریشمی کپڑے اور اطلس وغیرہ تیار ہوتے تھے جو مشرق اور مغرب کے تمام شہروں میں جاتے تھے۔

توج ایران کا ایک شہر تھا جو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں فتح ہوا تھا اور یہاں کتان کے کپڑے تیار کئے جاتے تھے اس میں چھ ہیں کی سرزمین کی طرف منسوب ہیں۔ اگرچہ جو لوگ اس قسم کے کپڑے تیار کرتے ہیں وہ زیادہ تر کازرون کے باشندے ہیں، لیکن اس کپڑے کی نسبت توج کی طرف اس لئے کی جاتی ہے کہ توج کے باشندے اس کی صنعت میں بہت زیادہ مہارت رکھتے ہیں۔ یہ ایک باریک اور چالی دار کپڑا ہوتا ہے جو جھلی سے مشابہت رکھتا ہے۔ لیکن اس کا رنگ نہایت عمدہ ہوتا ہے اور اس پر سنہرے بوٹے ہوتے ہیں، اس کے ڈھیر کے ڈھیر لگ کر فروخت ہوتے ہیں۔ اہل خراسان اس کا بڑا شوق رکھتے تھے اور یہ وہاں بکثرت جاتا تھا، اس کی ایک اور باریک قسم تیار کی جاتی ہے، جس کو لوگ استعمال کرتے ہیں۔

جرجان ایک مشہور اسلامی اور تاریخی شہر ہے، جہاں ریشم پیدا ہوتا تھا، اس لئے قدرتی طور پر وہ ریشمی کپڑوں کا مرکز تھا چنانچہ یاقوت حموی لکھتا ہے کہ یہاں ریشم اور ریشمی کپڑوں کی پیداوار ہوتی ہے جو دور دور ملکوں ...

تہہوت کے درخت بکثرت تھے اور ان کے ایک درخت سے جس قدر ریشم پیدا ہوتا تھا دوسرے شہروں کے پانچ درختوں سے بھی نہیں پیدا ہو سکتا تھا اس بنا پر یہاں نہایت عمدہ اور نہایت باریک حریر تیار ہوتا تھا، جو افریقہ کے اور صوبوں میں مطلق نہیں پایا جاتا تھا۔

مریہ اندلس کا اسلامی شہر تھا جو ضلع بیرہ میں واقع تھا اور یہاں نہایت عمدہ دیبا تیار ہوتا تھا، جو پہلے قرطبہ میں بنا جاتا تھا پھر اہل مریہ نے اس کی صنعت میں قرطبہ پر تفوق حاصل کر لیا، اور اس حیثیت سے اندلس کے اور شہروں سے ممتاز ہوگئے۔

عمان میں چند گاؤں تھے جن کے مجموعے کو خزرہ کہتے تھے، یہاں ایک قسم کا حریر تیار ہوتا تھا جو عرب کے اور شہروں میں نہیں پایا جاتا تھا، بالخصوص اس کے تہ بند غیر معمولی قیمت پر فروخت ہوتے تھے، یاقوت حموی لکھتا ہے کہ لوگوں نے ان کو دیکھا اور پسند کیا" احادیث میں ہے کہ رسول اللہ صلعم نے قسی کپڑوں کے استعمال کرنے سے منع فرمایا، لیکن اس کی حقیقت میں بڑا اختلاف ہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک قس ایک جگہ کا نام ہے اور یہ کپڑا اسی کی طرف منسوب ہے۔ بعضوں کے خیال میں ایک مخصوص ریشمی کپڑے کا نام ہے، جو مصر سے آتا تھا، اور بعضوں کے نزدیک یہ قز کا معرب ہے جس کے معنی ریشم کے ہیں، بہرحال یہ ایک ریشمی کپڑا ہوتا تھا جو مشق عمدگی سے تیار کیا جاتا تھا۔

سوتی کپڑے باب بن عمر حلب کے مضافات میں وادی بطنان کا ایک چھوٹا سا شہر تھا جہاں بکثرت کارٹا (کرباس) تیار ہوتا تھا، اور مصر اور دمشق میں جاتا تھا۔

یا قداری بغداد کا ایک گاؤں تھا جہاں دبیز سوتی کپڑے بنے جاتے تھے جو بغداد میں نہایت مشہور رہتے۔

حمیلی بھی بغداد اور عکبرا کے درمیان ایک چھوٹا سا شہر تھا اور یہاں بھی کارٹا (کرباس) بنا جاتا تھا جن کو تاجر اور تمام ملکوں میں لے جاتے تھے۔

لاذق ایک ردی شہر تھا اور یہاں بھی نہایت عمدہ سوتی کپڑے تیار ہوتے تھے۔ ....

.... چنانچہ ابن بطوطہ لکھتا ہے کہ اس شہر کے بازار نہایت عمدہ ہیں اور یہاں بے نظیر سوتی کپڑے ...

... یہاں ایک قسم کا سوت کاتا جاتا ہے جس کے ایک مثقال کی قیمت سونے کے دو مثقال کے برابر ہوتی ہے ... لکھتا ہے کہ اس کے اکثر باشندے جولاہے ہیں۔ (معارف)

شراب خانہ خراب

قابل عبرت اعداد

ذیل میں وہ اعداد و شمار دئے جاتے ہیں جس سے پتہ چلے گا کہ فرنگی شراب نے ہندوستان کو کس طرح تباہ کیا ہے۔

قسم بدیشی شراب	[illegible] میں	[illegible] میں
ایل بیر اور پورٹ	۳۳۶۷۹۳ گیلن	۳۳۸۸۱۷۰ گیلن
برانڈی	۳۳۸۴۰۸ ″	۳۳۵۶۹۳ ″
جن	۸۵۱۸۲ ″	۱۱۳۱۰۰ ″
لکور	۱۳۹۰۵ ″	۱۲۹۳ ″
رم	۱۳۳۱۲۲ ″	۹۰۶۵۹ ″
وسکی	۵۲۶۸۱۲ ″	۵۸۷۲۵۹ ″
میزان	۹۳۴۲۴۳ گیلن	۵۶۸۱۴۲۶ گیلن

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

... ایک بے بہا انمول گوہر

پانچ ... احسن التفاسیر القرآن شریف ...

صرف ... الک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

... اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

... یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

... اس نعمت سے محروم رہیگا؟

... کیلئے منتخب ہوا اور بہت پسند کیا قیمتاً قرآن شریف ...

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کی حسب تحقیق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں سے چند خلاصے

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اُٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو لوگ گورنمنٹ ریلوے ومحکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں مفصل حالات ... کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلی گراف کالج نئی سڑک دہلی

زعفرانی اچار

شرتی امراض، اچھوپ اور تمام نزلہ آور اشیاء سے پاک
خوش ذائقہ، ہاضم، مفرح، مشتہی اور نہایت لذیذ
۲½ تولے کی خشیشی نمونہ کی بالکل مفت
اپنا پتہ خوشخط بھیجئے۔

ملنے کا پتہ مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

ہر قسم کے ذیل قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات زیر قانون ضمنی ۱۲ برائے عمارات بنا کردہ بلدیہ جدید دہلی زیر دفعہ ۱۸۹ (۳) ۱۹۰ اور ۱۹۹ (۱) ایکٹ ۳ مجریہ ۱۹۱۱ء جس کو صاحب کمشنر بہادر نے اپنے اعلان ۶۵۴۶ تعلیم مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء منظور فرمایا ہے۔ برائے آگاہی اشخاص متعلقہ شائع کیا جاتا ہے۔ ترمیم شدہ اجازت نامہ پر دم آراء تجاویز جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے موصول ہوں ۲۸ مئی ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد غور کی جائیں گی۔

ترمیم شدہ قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات

اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ جدید رہائشی عمارت مع متعلقہ خارجی مکانات جن میں ایسا سامان لگایا گیا ہے جو صحت کے لئے ضروری ہے اور جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے منظور شدہ نقشہ کے مطابق بنائی گئی ہے اور بلدیہ کے افسر کے معائنہ کے بعد انسانی رہائش کے لئے اس عمارت کو ہر طبقہ سے موزوں تیا پایا ہے اور اب یہ عمارت استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔

منظور شدہ نقشہ جات کی تعداد و نمبر ....
عمارت صدر ....
عمارت متعلقہ صدر ....
تعداد و رقم سامان جو مکان میں لگایا گیا ہے ....
انگریزی سامان ڈبلیو سی۔ نمبر ....
ہندوستانی سامان ....
پیشاب گاہ ....
غسل خانہ جات ....
ظروف بیت الخلا ....
موریاں ....
فرشی نالیاں ....
تفصیل دیگر سامان کی جو عمارت میں لگایا گیا ہے ....

دستخط: ایم ڈبلیو ہنر اہن سکریٹری بلدیہ جدید دہلی

(حمید برقی پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

رنگون میں زخمیوں کی تعداد

جوش کو ٹھنڈا کرنے کی سعی

فسادات کے بعد لکھنؤ کی حالت

مسٹر پٹیل کی جگہ اسمبلی کا جدید رکن

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے ڈپٹی مجسٹریٹ کی شہادت

رنگون کا ہنگامہ

بمبئی میں فساد کس طرح ہوا

حکومت بمبئی کا بیان

تعلیم قرآن کے متعلق مسلمانان زنجبار کا مطالبہ

مصر کے مشن اسکولوں کی اسلام دشمنی

ہز مجسٹی شاہ فواد کا جشن ولادت

سائمن کمیشن کی متفقہ رپورٹ

ڈھاکہ کی موجودہ صورت حال

مصری سیاسی پیچیدگیاں

سورت کے صدر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

ڈھاکہ میں لوٹ مار اور آتش زدگی کی واردات

پشاور میں دس خلافتیوں کی گرفتاری

ڈاکٹر شفاعت اللہ خاں کی کانفرنس

کلکتہ کے قریب یورپین کارکنوں پر فساد

فسادات لکھنؤ میں عورتیں بھی قتل ہوئیں

مکہ معظمہ میں پبلک لائبریری کا قیام

سلطان ابن سعود کی مساعی جمیلہ

حجاز میں تعمیری اصلاحات کا پروگرام

جالندھر میں سازش کا مقدمہ

دارالامراء میں ہندوستان کی صورت حال پر بحث

لارڈ پیل اور لارڈ ریڈنگ کا غصہ

دھرسانہ کے محاذ پر رضاکاروں کی یورش

فسادات بمبئی کی مزید تفصیلات

۲۳ اپریل کے حادثہ کے متعلق مزید شہادتیں

بمبئی میں بھنڈی بازار کو فساد کا اکھاڑا بنا لیا گیا

فسادات ڈھاکہ کے متعلق سرکاری بیان

مارشل لاء کی خلاف ورزی کا فیصلہ

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانیہ کا اعلان

رائے زادہ ہنس راج کو ایک سال قید محض

امروہہ میں یوم پشاور

مقدمہ میرٹھ کے ملزمین کا استغاثہ

مسٹر ابھینکر کی گرفتاری

لاری کا ایک حادثہ

مسٹر ساہنی کے مقدمہ کا فیصلہ

ذیل کی فہرست سے معلوم ہوگا کہ ہندوستان میں صوبہ وار حسب ذیل تعداد میں لائیسنس دیئے گئے :-

صوبہ سرحد	۲۲۶
مدراس	۵۵۹
بمبئی	۱۹۷
بنگال	۶۹۶
صوبہ متحدہ	۱۰۲۰
پنجاب	۷۰۸
برہما	۶۷۴
صوبہ متوسط	۲۵۹
آسام	۱۲۴
میزان	۴۶۵۹

بدیشی شراب پر حکومت حسب ذیل حساب سے ٹیکس لیتی ہے :-

۱۹۰۵ء میں بحساب	۸ — ۶	فی گیلن
۱۹۰۶ء	۱۱ — ۶	
۱۹۱۳ء	۵ — ۸	
۱۹۱۸ء	۱۱ — ۱۰	
۱۹۲۲ء	۱ — ۱۲	
۱۹۲۶ء	۴ — ۱۲	

۲۷-۱۹۲۶ء میں بدیشی شراب سے ۲۵۴۹۸۶۷۲ روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ بدیشی اور دیسی ہر قسم کی شراب سے مرکزی حکومت اور صوبہ وار حکومتوں کو حسب ذیل آمدنی ہوئی :-

نام حکومت	آمدنی ۲۲-۱۹۲۱ء	آمدنی ۲۷-۱۹۲۶ء
مرکزی حکومت کو	۵۳۸۰۳۹۹ روپیہ	۴۱۱۳۲۱۷ روپیہ
حکومت مدراس کو	۴۸۲۴۵	۵۱۰۵۲۹۹۶
بمبئی	۳۴۲۲۶۸۵۲	۴۰۹۹۳۳۵
بنگال	۱۸۳۰۰۸۸۸	۲۲۵۰۷۱۳۲
یوپی	۱۴۴۹۲۲۱۹	۱۳۰۹۹۷۰۳
پنجاب	۱۱۵۹۹۰۴۶	۱۳۴۲۳۱۳۱۳
برہما	۹۶۹۸۶۴۶	۱۳۳۱۲۹۳۴
بہار اڑیسہ	۱۲۳۴۳۳۴۱۶	۱۹۶۳۴۵۹۲
صوبہ متوسط	۱۰۴۹۰۲۱۲	۱۳۵۴۵۱۸۹
آسام	۵۵۵۶۹۵۰	۶۱۹۲۶۱۶
میزان	۱۶۱۸۱۹۹۱۴	۲۰۶۹۳۸۴۹۹

ذیل میں صوبہ وار فہرست اُن بدیشی شرابوں کی دی جاتی ہے جو ہندوستان کے اندر بنائی جاتی ہیں۔ ان اعداد سے پتہ چلے گا کہ ہندوستان کے اندر تیار کی ہوئی بدیشی شراب کی فروخت بڑھ گئی ہے۔ یہ تعداد ۲۷-۱۹۲۶ء کی ہے :-

نام صوبہ	اسپرٹ گیلن	مالٹ لیکور
پنجاب	۲۷۵۶۵ گیلن	۱۴۸۶۹۳۱ گیلن
مدراس	۲۶۵۱۸	۵۴۰۶۲۶
صوبہ سرحد	۸۷۷۸	۲۲۴۰۳۴
صوبہ متوسط	۵۳۴۱	۹۴۱۷۲
صوبہ متحدہ	۲۱۲۶۷	۹۰۶۵۰
بمبئی	۳۵۲۵۱	۴۰۳
بہار واڑیسہ	۱۸۵۹	۱۸۳

بعض صوبجات نے ہندوستان میں بنی ہوئی بدیشی شراب کی قیمت ۲۱ روپیہ ۴ آنے کی جگہ کم کر کے ۱۷ روپیہ ۸ آنے فی گیلن کردی ہے جس سے آمدنی بہت بڑھ گئی ہے۔

مسز نائیڈو کا پیغام اپنی صاحبزادی کے نام

یرواڈا جیل میں تندرست اور خوش ہوں

کانگریس تحقیقاتی کمیٹی نے کام شروع کر دیا

دہلی کے لیڈر گجرات میں بھیجے گئے

وائسرائے ہند نے دو آرڈیننس اور جاری کر دئیے

تحریک عدم ادائیگی محصولات کا مقابلہ کرنے کیلئے جدید قانون

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

وائسرائے کا بیان

وائسرائے اینڈ گورنر جنرل

قانون برائے انسداد تخویف

وائسرائے کا بیان

گورنر جنرل نے جو دوسرا آرڈیننس نافذ کیا ہے وہ تخویف کی بعض مخصوص صورتوں کے خلاف ہے اور اس کا عنوان آرڈیننس برائے انسداد تخویف ہے۔

بیان مندرجہ ذیل ہے:۔

سب سے پہلے ملک کے مفاد کو قائم رکھنے ... جو ملک کے صنعت و حرفت کو ... جو کسی نوع کی ... وہ تخویف کی ...

کے خلاف نافذ کیا گیا ہے جو سول نافرمانی کے لیڈروں نے جاری کی ہیں جیسے ہی کہ یہ سرگرمی یہاں ختم ہوئیں اس آرڈیننس کو واپس لے لیا جائیگا۔ اس کے علاوہ آرڈیننس اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صرف اسی جگہ نافذ ہو سکے گا جہاں واقعی ضرورت ہوگی جس صوبہ کی حکومت یہ حکومت کو یہ یقین نہ دلادیگی کہ سول نافرمانی کی تحریک نے اس آرڈیننس کے نفاذ کو ضروری قرار دیدیا ہے اس میں یہ آرڈیننس نافذ نہ ہوگا پھر اس صوبہ میں بھی سرکاری ملازمین کی تخویف و مقاطعہ کے متعلق اختیارات اسی علاقہ کے اندر استعمال کئے جائیں گے جہاں کے متعلق صوبہ کی حکومت یہ سمجھے گی کہ یہاں اس کا نفاذ ضروری ہو گیا ہے۔ لیکن جہاں صورت حال کا یہ تقاضا ہوا کہ آرڈیننس نافذ کیا جائے وہاں کے متعلق یہ میرا فرض ہے کہ میں مقامی حکومت کو ان لوگوں کی حفاظت کا اختیار دیدوں جو اپنا جائز کاروبار کرنا چاہتے ہیں اور اسے اس قدر طاقت عطا کروں کہ وہ ان سرکاری ملازمین کا تحفظ کر سکے جن کی روزانہ ضروریات کا مقاطعہ کیا جاتا ہے۔

”اروِن وائسرائے و گورنر جنرل“

یہ دونوں آرڈیننس فوراً صوبہ بمبئی پر نافذ کر دئیے گئے ہیں۔

جدید آرڈیننس نافذ کر دیئے گئے

گجرات کے حالات تشویشناک ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

حادثات لکھنؤ کی تحقیقات

گورنر جنرل با اجلاس کونسل کا اعلان

حاجیوں کے جہاز کی واپسی

”دارا“ ۲ ماہ جون تک کراچی پہنچ جائیگا

(الجمعیۃ کا خاص تار)

کراچی، ۲۹ مئی - حاجی عبد اللطیف صاحب صدر حج کمیٹی کراچی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مغل لائن کا جہاز ”دارا“ کراچی اور بمبئی کے لئے حاجیوں کو لیکر جدہ سے ۲۹ مئی کو روانہ ہو گیا اور کراچی ۲ ماہ جون تک پہنچ جائے گا۔

ڈھاکہ کی صورت حال

سڑکیں سنسان اور شہر میں خاموشی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

(از ایڈیٹر الجمعیۃ)

ہمارے ایک مخلص دوست نے ہمیں اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ”الجمعیۃ“ مورخہ ۲۸ مئی میں فسادات ڈھاکہ کے متعلق جو خبر شائع کی گئی ہے ...

... اس خبر کے عنوان میں یہ الفاظ لکھدئے ہیں کہ (ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار) جس کا مقصد یہ ہے کہ اس تار کے اندر جو کچھ ہے اس کی ذمہ داری ایسوشی ایٹڈ پریس پر عائد ہوتی ہے۔ اگر الجمعیۃ کا نامہ نگار یا الجمعیۃ کا ایڈیٹر اپنی طرف سے کچھ لکھے تو اس پر تو احتساب کیا جا سکتا ہے مگر ایجنسیوں کے تار لفظ Goondas (غنڈہ) استعمال کیا گیا ... اس غلط فہمی کا ازالہ ہو جائے گا۔ جو الجمعیۃ کے متعلق پیدا ہو گئی ہے۔

دو سرکاری ملازمین پر فریب دہی کا مقدمہ

ہائیکورٹ سے چھوڑ دیئے گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون کے فسادات

مرنے والوں کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

حکومت برما کا بیان

مصالحتی بورڈ کا قیام

رنگون کے مزدوروں میں مصالحت کرانے کی کوشش

جبتک اطمینان نہ ہو جائے اسوقت تک کام ترک کرنے کا فیصلہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

... شہر کے سر آوردہ برمیوں اور ہندوستانی باشندوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں سابق وزیر تعلیم بھی شریک تھے اس جلسہ میں فسادات پر بحث کی گئی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ جہازراں کمپنیوں کی ملازمت برمی اور ہندوستانی دونوں اس وقت تک منظور نہ کریں جب تک کہ برمی مزدوروں کے ساتھ اس طرح انصاف نہ کیا جائے کہ برمی اور ہندوستانی دونوں مطمئن ہو جائیں ...

اٹلی اور جنگ کا راستہ

مسولینی کی زبردست تقریریں

لندن ۲۵ مئی - ایک عرصہ سے مسولینی اطالیہ کے مختلف مقامات میں زبردست تقاریر کر رہے ہیں ...

صوبہ سرحد میں عام بے چینی پھیلی ہوئی ہے

مختلف قبائل کے لشکر نقل و حرکت میں مشغول ہیں

ضلع پشاور، کوہاٹ، بنوں اور چارسدہ میں سخت کارروائیاں کی گئی ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی

سرکاری حکام کے بیانات

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

میجر بینی کی شہادت

جرگہ پر کیسا ہو رہا ہے

حاجی صاحب ترنگ زئی کی رسد کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور، ۲۶ مئی - سامان خوراک کی قلت کے باعث حاجی صاحب ترنگ زئی کے آدمی انہیں چھوڑ کر جارہے ہیں ...

غازی محمد نادر خاں کا کارنامہ

سلیمان خیلیوں کی بغاوت ختم کر دیگی

(ٹائمز آف انڈیا کا بیان)

سلیمان خیلیوں پر یورش

للواور کتاب بندی

صورت حال معمولی ہے

گورنمنٹ ہائی اسکول سلہٹ کو آگ لگ گئی

وجہ نامعلوم ہے

بمبئی میں پچاس ہزار پارسیوں کا جلوس

گاندھی جی کی تحریک کے ساتھ ہمدردی

پشاور کی سرکاری بمبئی کے سرکاری محکمہ اطلاعات کا اعلان

---

۱۴ رضا کار لاٹھیوں سے زخمی ہوئے

ایک جتھہ گرفتار کر لیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

... بعد کی خبر - رضاکاروں کے دو اور جتھے یکے بعد دیگرے پہنچے پہلے جتھے کو گرفتار کر لیا گیا لیکن دوسرے جتھے پر لاٹھیاں برسائی گئیں۔ جن سے چار رضاکار زخمی ہوئے۔

مسٹر ابھنکر کی گرفتاری پر جلوس اور جلسے

مہم کو جاری رکھنے کا عزم بالجزم

(تاجران پارچہ کا فیصلہ)

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ناگپور، ۲۸ مئی - آج امراوتی میں مسٹر ابھنکر کا مقدمہ شروع ہو گا۔ کل ناگپور میں ہڑتال امن و امان کے ساتھ گذر گئی۔ ایک زبردست جلوس نکالا گیا اور عظیم الشان جلسہ کیا گیا ... مسٹر ابھنکر کی گرفتاری کا اثر یہ ہوا کہ ... بدیسی کپڑے کے بائیکاٹ کو قوت پہنچانے کا فیصلہ کیا گیا۔ تمام مظاہروں میں تقریباً دو سو خواتین نے حصہ لیا۔

گورنر صوبہ متحدہ کی صحتیابی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ کے رضاکاروں کا مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ہم افریقہ آتے ہیں

ہم کو تار کے ذریعہ روپیہ بھیج دو

علی برادران کا سفر افریقہ

فخر الدین

بمبئی کے محکمہ اطلاعات کا اعلان

نمک پر حملہ کے وقت تماشائی ہنگامہ نہ کریں

رنگون کے ہولناک فسادات

مقتولین کی تعداد ایک سو سے زائد ہو گئی

حملے برابر جاری ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

سکرٹری لاہور کانگرس کمیٹی کی گرفتاری

تصور میں مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بیرسٹر ابھینکر کی گرفتاری کا اثر

ناگپور میں ہڑتال

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کراچی کے ستیہ گرہیوں کا پہلا جتھہ

دھرسانہ کی طرف روانہ ہو گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کراچی، ۲۹ مئی - آج صبح ستیہ گرہیوں کا پہلا جتھہ جو ۲۰ رضاکاروں پر مشتمل ہے کراچی سے دھرسانہ کے ذخیرہ نمک کی طرف روانہ ہو گیا۔

ایک نمک کا حملہ آور ہسپتال میں مر گیا

۲۹ رضاکار رتلام پور کو روانہ ہو گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۸ مئی - ایک شخص جو رضاکار نہیں تھا مگر جس کے ودالہ کے حملہ میں اتوار کو زخم آئے تھے آج رات مر گیا۔ بارہ بجے رات کی گاڑی سے ۲۹ رضاکار رتلام پور روانہ ہو گئے تاکہ مارشل لا کی خلاف ورزی کریں۔

افلاس کا علاج

ملک پر اس وقت سب سے زیادہ جو بدنصیبی چھائی ہوئی ہے وہ اس کے باشندوں کی غربت اور افلاس ہے۔ اس وقت عام باشندگان کا ذریعہ معاش اگر کچھ ہے تو وہ صرف زراعت ہی ہے، جو مغرب میں باوجود بہت زیادہ ترقی یافتہ ہو جانے کے یہاں ابھی تک اسی حالت میں ہے جو آج سے دو سو برس پہلے تھا۔ کسان پوری محنت کرتا ہے، دن رات کھیتوں پر رہ کر زمین تیار کرتا ہے، ہل چلاتا ہے، بیج بوتا ہے اور پیداوار کے لئے رحمت کی نوازشات کا منتظر رہتا ہے۔ اگر بارش ٹھیک وقت پر ہوئی اور فصل تیار ہوگئی۔ تب تو اس کی محنت ٹھکانے لگی۔ اور سرکاری مال گزاری ادا کرنے کے بعد اسے بھی چند پیسے بچ رہے، جو بمشکل چند دنوں کے لئے کافی ہوتے اور اگر نہ ہوئی تو پھر ملک میں قحط اور فاقہ ہے ایسی صورت میں بھی جبکہ بارش ٹھیک وقت پر ہو جائے اور پیداوار معقول ہو، ملک کا اقتصادی نظام کچھ ایسا بگڑ گیا ہے کہ عام باشندوں کو کسی حالت میں بھی فارغ البالی نصیب نہیں ہوتی ملک میں کوئی ایسی صنعت و حرفت نہ ہونے کی وجہ سے کہ جس میں آبادی کا معقول حصہ کام کر سکے، باشندوں کی بہت بڑی تعداد ہمیشہ بے روزگار رہتی ہے۔ اس حالت کی بجائے اس کے کہ اصلاح ہو، روز بروز وہ اور ابتر سی ہوتی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس کی طرف حکومت کوئی توجہ نہیں کرتی۔

ہندوستان آج ہی نہیں، ہمیشہ سے زرعی ملک تھا لیکن باوجود اس کے یہاں متعدد صنعتی و حرفتی کارخانے بھی تھے جن میں ہزاروں آدمی کام کیا کرتے تھے اور جن کی مصنوعات ساری دنیا میں جاتی تھیں۔ پروفیسر ویبر نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہے کہ:-

"باریک اور نازک قسم کے کپڑوں کی تیاری میں، اور اسی قسم کے دیگر حرفتی کاموں میں ہندوستانیوں کا ہنر بہت ہی بلند تھا اور ساری دنیا میں مشہور تھا ان کے تیار کئے ہوئے کپڑے، چھینٹیں اور دیگر سامان دور دور جاتے تھے"

اسی طرح مسٹر رانا ڈے نے اپنی کتاب میں جو ہندوستان کے معاشیات کے متعلق ہے۔ لکھا ہے کہ

"ہندوستان کی صنعت آہن سازی نہ صرف اپنی مقامی ضرورت کو پورا کرتی تھی بلکہ ہندوستانی ساخت کی آہنی چیزیں ممالک غیر میں بکثرت جاتی تھیں۔ اور ان کی خوبی کی عالمگیر شہرت تھی۔ آسام میں توپ بنانے کے کارخانے تھے یہاں کا لوہا اس قدر مشہور تھا کہ اسی سے دمشقی تلواریں تیار ہوتی تھیں جسے لینے کے لئے ایرانی تاجر بکثرت ہندوستان آیا کرتے تھے۔ آج جس طرح لوہے اور آہنی سامان کے لئے ہندوستان انگلستان اور یورپ کے دیگر ممالک کا محتاج ہے اسی طرح اس زمانہ میں ہندوستان سے لوہا انگلستان"

جایا کرتا تھا جس سے وہاں چھری کانٹے تیار ہوتے تھے"

آج ہمارے افلاس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم ہر سال اربوں روپیہ مختلف مصنوعات میں انگلستان کو دیدیتے ہیں۔ ۱۹۲۸ء کے اعداد و شمار کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صابن، تمباکو، برتن، شراب اور موٹر وغیرہ کی خریداری میں کئی کروڑ روپیہ کے علاوہ صرف کپڑے کی تجارت میں ہندوستان سے اربوں روپیہ انگلستان چلا گیا ہے جس کی وجہ سے مانچسٹر کے مزدور ہندوستان کے مزدوروں سے لاکھ درجہ امیر اور خوشحال ہیں۔ ہندوستان میں جتنا سامان باہر سے آتا ہے اس میں سے ۶۴ فی صدی کپڑا ہے۔ حالانکہ ایک زمانہ تھا کہ ہندوستانی ململ اور چھینٹ کی بہت بڑی مقدار انگلستان جایا کرتی تھی۔ جیسا کہ لیکی نے اپنی کتاب "انگلستان انیسویں صدی میں" کے اندر لکھا ہے کہ

"سترہویں صدی کے آخر میں ہندوستان سے انگلستان بہت بڑی مقدار میں ململ اور چھینٹ جایا کرتی تھی، جسے اسقدر پسند کیا جاتا تھا کہ انگلستان کے ریشمی اور اونی کپڑوں کے کارخانے سخت پریشان ہوگئے اور ۱۷۰۰ء میں پارلیمنٹ میں اس قسم کا بھی ایک قانون بنوایا جس کی رو سے ہندوستانی ململ اور چھینٹ کا استعمال ممنوع قرار دیا گیا"

آج بھی اگر ملک کی صنعت و حرفت کی طرف توجہ کی جائے تو ہمارا سارا افلاس دور ہو سکتا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ موجودہ حالت میں ہم اتنے بڑے بڑے صنعتی کارخانے قائم نہیں کر سکتے جتنے بڑے سترہویں صدی یا اس سے پہلے ڈھاکہ اور کالی کٹ میں ململ اور چھینٹ کے کارخانے یا آسام میں توپ وغیرہ تیار کرنے کے کارخانے تھے۔ تاہم یہ دشوار نہیں ہے کہ ہم گھریلو صنعت کی طرف توجہ کریں، جو چھوٹے سے سرمایہ سے شروع ہو سکتی ہے۔ اس قسم کی صنعتوں کا منتخب کرنا بڑی حد تک مقامی حالت اور ضروریات پر منحصر ہے۔ مسلمانوں کو جن میں بے روزگاری اور بے ہنری آج سب سے زیادہ ہے۔ اس امر کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں میں یکجا ہو کر ان حرفتوں اور پیشوں کو فروغ دینے کی کوشش کریں جو عرصہ تک یہاں میں رائج تھے۔ اور جو باب استداد زمانہ کی وجہ سے ان کے ہاتھوں سے نکل گئے ہیں۔ انہیں اس کام کی ابتدا چھوٹے پیمانے پر کرنی چاہئے اور کوشش ہونی چاہئے کہ وہ اس کام کو منتخب کریں جو جلد سے جلد اور کم سے کم سرمایہ میں ہو سکے اور جس میں زیادہ سے زیادہ آدمی لگ سکیں۔ اگر دو سال تک مسلمان سب کچھ چھوڑ کر صرف اپنی اقتصادی اصلاح کی طرف لگ جائیں تو تیسرے سال یقیناً سیاسی حیثیت سے بھی وہ اسقدر مضبوط ہو جائیں گے کہ ان کی آواز کو کوئی مسترد نہ کر سکے گا۔ جیسا کہ آج ہو رہا ہے؟

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں بالآخر دوسرا اڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہوگیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ آئی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہترین اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے گا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ۱۵ روپے فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں ہیں؟ اگر کسی کو اسقدر بیش قیمت شئے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام ... نے اس قرآن شریف کو بے حد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا ...

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:-

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ ...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ ... طبع ہوا ہے۔ قیمت ہر سہ حصہ کامل صرف ...

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین و ضروری ہونے کے لئے مولانا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔ اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں ... قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت و شان ظاہر کرنے والے خصائص کو زیادہ سے زیادہ صحیح معقول اور دلنشین پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف ...

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت ... بہترین کتاب ہے۔ قیمت ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار ٹیامحل دہلی

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین بھیاری بھاگلپور

زعفرانی اچار

ترشی سرکہ انجور اور تمام نزلہ اور شیا سے پاک ... فی تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت ...
منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

... شمس الاسلام بکڈپو۔ بلی ماراں دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر بصیر الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

اکسیر شربت

... جریان ... ۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا ...
ایس۔ ایل۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی ... کلکتہ

دعویٰ کا اعلان
ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

دھوم مچ گئی
دلکش سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

پر جوش اعلان

معجون خضاب خوردنی

محبوب عاشق کے قدموں پر

... فضل شاہ عامل۔ دہلی

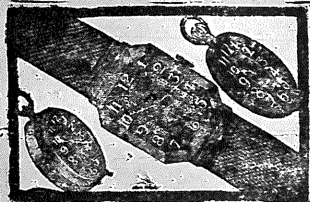

فی گھڑی چار روپیہ بندرہ آنہ میں

... رائل واچ کمپنی ... کلکتہ

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

مکتبہ علمیہ بازار ٹیامحل دہلی

قانون محبت

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار ٹیامحل دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی
یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۳، ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ — دہلی یوم پنجشنبہ ۷ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۵ جون ۱۹۳۰ء — نمبر ۳۳

تعلیم قرآن

حقہ اور سگریٹ

فکر وطن

(از علامہ اقبال)

بیابان محبت دشت غربت بھی، وطن بھی ہے
یہ ویرانہ قفس بھی آشیانہ بھی چمن بھی ہے
محبت ہی وہ منزل ہے کہ منزل بھی ہے صحرا بھی
جرس بھی، کارواں بھی، راہبر بھی، راہزن بھی ہے
مرض کہتے ہیں سب اس کو، یہ ہے لیکن مرض ایسا
چھپا جس میں علاج گردش چرخ کہن بھی ہے
جلانا دل کا ہے گویا سراپا نور ہو جانا
یہ پروانہ جو سوزاں ہو تو شمع انجمن بھی ہے
وہی اک حسن ہے لیکن نظر آتا ہے ہر شے میں
یہ شیریں بھی ہے گویا بیستوں بھی، کوہکن بھی ہے
اجاڑا ہے تمیز ملت و آئیں نے قوموں کو
مرے اہل وطن کے دل میں کچھ فکر وطن بھی ہے؟
سکوت آموز طول داستان درد ہے، ورنہ
زباں بھی ہے ہمارے منہ میں اور تاب سخن بھی ہے

"نمیگردید کوتہ رشتۂ معنی، رہا کردم
حکایت بود بے پایاں، بخاموشی ادا کردم"

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

قوت تجارت

وسائل معاش

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

پانچ سو نسخے مجرب

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

صدائے صور

رہبر زندگی

طلبی قاعدہ

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ZANZIBAR

زنجی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۴۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ متھرا یو پی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
رباعیات عزیز مع سوانح
بستان العارفین
علم مجلسی
تفسیر مظہری
فتاوی رشیدیہ
اعجاز القرآن
احسن الوظائف
تعلیم الاسلام
عطر تجربات

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ۲۴۳ دہلی

اردو شہ پارے
جلد اول

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد (دکن)

ضرورت

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

طلباء اور علماء کیلئے نادر موقعہ

مولوی عبدالرقیب خاں مالک مسلم ایشیا بک ڈپو
صدر بازار دہلی

نوٹ: بوقت آرڈر اخبار کا حوالہ ضرور لکھیں۔

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جید برقی پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد زبیری بی۔ اے پرنٹر چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع ہوا

ڈوالہ پر ہزار کانگریسی رضا کاروں کا فیصلہ کن حملہ
پولیس اور فوج کی تیاریاں
پبلک بھی شریک ہوگی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکام نے پولیس اور فوج کا پورا انتظام کیا ہے تاکہ کل دوالہ پر کانگریسی رضا کاروں کا جو آخری فیصلہ کن حملہ ہونے والا ہے اس کا مقابلہ کیا جا سکے۔ مجلس حرب کی ایک نمایاں جدت یہ ہے کہ اس نے پبلک سے زبردست تعداد کے ساتھ حملہ میں شرکت کرنے کی درخواست کی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ دوالہ کے حملہ میں تقریباً دو ہزار کانگریسی رضا کار حصہ لیں گے۔ اس ایڈیشنل پولیس کے علاوہ جو دوالہ پر پہلے حملہ کے بعد سے موجود ہے پیدل پولیس کی امداد بھی لی جا رہی ہے۔ مسلح پولیس اور سوار دوالہ پر جمع ہو رہے ہیں۔ اگرچہ فوج اب تک طلب نہیں کی گئی ہے مگر وقت پر پہنچنے کے لئے تیار کھڑی ہے۔

حکومت بمبئی کا سرکاری بیان
بدیشی کپڑے میں گائے اور خنزیر کی چربی یا خون نہیں لگایا جاتا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳۱ مئی۔ حکومت بمبئی کا ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ بدیشی کپڑے کے بائیکاٹ کے لئے بعض مقامات پر ایسے اشتہارات عام طور سے تقسیم کئے جاتے ہیں جن میں بہت سی جھوٹی باتیں درج ہیں۔ ایک اشتہار میں یہ لکھا ہے کہ مینچسٹر میں کپڑا بنانے کے لئے بیلوں، گایوں، اور بھینسوں کی چربی استعمال کی جاتی ہے۔ اس پر یہ بھی اضافہ کیا گیا ہے کہ [illegible]

دہلی کے لالوں کا جلسہ عام
فصل پنجہ کے متعلق تبلیغ بین بند

شولاپور میں بہت سے پٹیل سارجنٹ کا سامان جلا دیا گیا
بنگلہ میں تین لوگ [illegible]

رنگون میں حالات رو باصلاح ہیں
گورنر کا شہر میں گشت

ایک انگریز انجینئر کی خودکشی

ڈھاکہ کی حالت
خوف و ہراس ابھی تک جاری ہے
لوگ زخمی ہو رہے ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۳۱ مئی۔ خاص خوف ہے کہ کہیں محلہ کے مسلمان [illegible] بازار کے زمیندار پر حملہ کر کر اس کے آدمیوں نے گولیاں چلائیں۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے زمیندار کے آدمیوں کو گرفتار کر لیا اور بندوق قبضہ میں لے لی۔ ایک ہندو مضروب ڈسپنسری میں داخل کیا گیا ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اسے گنڈریا کے ایک مسلمان نے زخمی کیا ہے۔ رنبز ناتی پر چاولوں کی ایک زبردست مقدار لوٹی گئی۔ باوجود صلح کمیٹی کی مساعی کے ہندو شہر سے خوفزدہ ہو کر چلے گئے۔ ہندو دکانیں بند ہیں۔

مزدور کام پر آ رہے ہیں
رنگون سے اندھرا والوں کی روانگی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون ۳۱ مئی۔ آج سہ پہر کو جہازوں کے ۲۰۰۰ مزدوروں نے اپنے ایک جلسہ میں یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ کام شروع کرنے کے واسطے تیار ہیں۔ اندھرا کے ۲۵۰۰ مزدور آج ہندوستان کی طرف روانہ ہو گئے۔ سرکاری بیان مظہر ہے کہ آج کا دن بغیر کسی حادثہ کے گزر گیا۔ شہر میں معمولی حالت سرعت کے ساتھ پیدا ہو رہی ہے۔

کلکتہ میں للوا اور کشتاپ کے فسادات کی تفصیلات
سرکاری بیان اور گولی چلنے کا واقعہ

مسٹر ابھینکر کا مقدمہ
جھنگ جنگی حکومت کے بجائے قانون جیل جانے رہے

دوالہ کی کرتاؤں پر آخری حملہ
بمبئی کی مجلس حرب کا اعلان عام

ترچناپلی کے ایک لیڈر کو سزا

دھرسانہ کے ذخیرہ نمک پر ۵۰ رضا کاروں کا حملہ
پولیس نے لاٹھیوں سے زد و کوب کیا
زخمی ہسپتال بھیجے گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۱۳ مئی۔ آج صبح ذخیرہ نمک پر کل ۵۰ رضا کاروں نے حملہ کیا۔ پولیس نے سوار سپاہیوں کے ساتھ لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ زخمی حملہ آور ہیں سے بہت بڑی تعداد کو ہسپتال بھیجا گیا۔

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی
کمانڈر پشاور برائیگیڈ کا بیان

پشاور ۱۳ مئی۔ بریگیڈیر سینڈ ہیلنڈس کمانڈر پشاور برائیگیڈ نے آج سلیمان کمیٹی کے سامنے سب سے پہلے شہادت دی۔ انہوں نے کہا کہ فوجی آفیسر اور سپاہی اس امر کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتے کہ انہیں سول ناظموں کی تحریک کو کچلنے کے واسطے استعمال کیا جائے۔ مسلح گاڑیاں جب ۲۳ اپریل کو شہر میں بھیجی گئی تھیں تو ان میں گولی نہیں لگائی گئی تھی۔ گواہ نے جسٹس سلیمان کے سوال کے جواب میں [illegible]

شولاپور کے مارشل لا کی خلاف ورزی
رضا کار دستے واپس کئے جاتے ہیں

صوبہ سرحد کی اطلاع کے متعلق ایک تصحیح
سرکاری بیان

کلکتہ میں کانگریس کے کارکنوں کی گرفتاریاں
سکرٹری اور صدر پر مقدمہ

مسٹر مترا کو چھ ماہ قید کی سزا
لکھنؤ میں فوجی پہرہ جاری ہیں

بنگلور کے فوجی علاقہ میں ایک شخص مارا گیا
پولیس کی تحقیقات جاری ہے

پشاور میں تین ہندوستانی مجروح
دو بچے مر گئے ایک عورت کی حالت نازک ہے
ڈپٹی کمشنر کا اظہار افسوس

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۳۱ مئی۔ چیف کمشنر شمالی مغربی سرحدی صوبہ نے افسوس کے ساتھ اعلان کیا ہے کہ آج صبح نو بجے بیشاورکے کابلی دروازہ پر لانس کارپورل سے اتفاقیہ بندوق چھوٹ گئی۔ لانس کارپورل کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ رائفل صاف کر رہا تھا جو چھوٹنے کے بعد بدقسمتی سے ان مسافروں کے جا کر لگی جو ایک ٹانگہ میں سڑک پر سے گزر رہے تھے۔ گولی سے کم سے کم تین آدمی یعنی سردار گنڈا سنگھ محافظ تھانہ اور ملٹری ڈائری فارم کی بیوی اور دو بچے مجروح ہوئے۔ بچے تو فوراً ہی مر گئے اور عورت شدید مجروح ہوئی۔ علاج کے لئے اس کو فوراً لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں پہنچایا گیا جہاں اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

چیف کمشنر نے ایک اعلان میں جو انگریزی اور اردو میں شہر کے اندر آج چھپوایا ہے مختصر طور پر اس سانحہ کی صورت بیان کی ہے اور اپنے گہرے افسوس اور مخلصانہ ہمدردی کا اظہار سردار گنڈا سنگھ کے ساتھ فرمایا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ جو کچھ تلافی ان کی قوت میں ہے وہ کی جائیگی۔ آج دوپہر کو سٹی مجسٹریٹ نے تحقیقات کی۔

اس افسوسناک سانحہ نے پشاور شہر میں بہت بے چینی پیدا کر دی ہے اور بڑا مجمع جو کابلی دروازہ کے گرد جمع ہو گیا تھا پولیس اور ملٹری کو منتشر کرنا پڑا۔ ایک چکر فائر کا چھوڑا گیا جس سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تصبہ خوانی بازار صاف کر دیا گیا اور ۱۲ بجے تک کوئی اور واقعات نہیں [illegible]

وائسرائے کے جاری کردہ مخصوص قوانین
سرکاری ملازمین کے ساتھ تعاون نہ کرنے پر چھ ماہ قید کی سزا
عدم ادائیگی محصول کی تحریک کے متعلق حکومت کے اختیارات

(گزٹ آف انڈیا کا خلاصہ)

وائسرائے ہند نے جو دو جدید آرڈیننس جاری کئے ہیں ان کی دفعات گزٹ آف انڈیا غیر معمولی میں شائع ہو گئی ہیں۔

قانون انسداد تخویف

پہلا آرڈیننس موسوم قانون انسداد تخویف کے نام سے نافذ کیا گیا ہے اس کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ تو مزاحمت کے متعلق ہے اور دوسرا مغالطہ کے متعلق ہے۔

پہلے حصہ میں ہر اس شخص کو مجرم قرار دیا گیا ہے ...... جو کسی دوسرے شخص کو کسی ایسے کام کے کرنے پر مجبور کرتا ہے جس کے نہ کرنے کا وہ مجاز ہے یا کسی ایسے کام سے روکتا ہے جس کے کرنے کا اسے قانوناً حق حاصل ہے اس غرض کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگر کوئی شخص کسی کے مکان پر جائے یا اس کا پیچھا کرے یا اس کے مال یا جائیداد میں دخل دے یا اس کے خلاف تشدد کرے یا اسے خوف دلائے یا اس کے کسی عزیز قریب یا دوست احباب کے ساتھ ایسا کرے یا ایسا کرنے والے کی مدد کرے تو وہ چھ ماہ قید کا مستوجب [illegible]

قانون تحریک مخوفانہ

اخبارات کے متعلق کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ
کلکتہ کے اخبارات میں اختلاف

رنگون کے مزدوروں کا تصفیہ
مصالحتی بورڈ کی مساعی جمیلہ

صوبہ آسام میں ۱۳ رضا کاروں کی گرفتاری
مجمع خلاف قانون کی رکنیت کا جرم

دوالہ پر رضا کاروں اور پبلک کا زبردست حملہ
پولیس کی دو میل کی قطار
رضا کار اندر داخل ہو کر نکل آئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی یکم جون۔ آج صبح دوالہ پر جو حملہ ہونے والا تھا اس کے متعلق پولیس کے انتظامات توقعات سے زیادہ مکمل تھے۔ پولیس نے معمول سے زیادہ کمک بہم پہنچائی تھی اور سلح کانسٹبل بھی موجود تھے۔ لیکن ابتداء پر حملہ آور صرف دس ہزار تھے۔ اور غیر رضا کاروں کی طرف سے بھی اپیل کا جواب [illegible]

میسور میں تحریک سول نافرمانی کیساتھ ہمدردی
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم

لاہور میں کانگریس بلیٹن کے دفتر پر پولیس کا حملہ
مشین اٹھا کر لے گئی

کراچی کے ایک نجومی کی پیش گوئی
گاندھی جی کب رہا ہونگے

شیر جنگ کو حبس بیجا دینے کی سزا

مدراس میں ایک لیڈر نے پریس کی نگرانی

گیارہ ہجومیتیوں کی گرفتاری

قصبہ کوسی میں فرقہ وارانہ فساد
دوکانداروں اور پلہ داروں کے جھگڑے کا افسوسناک انجام
کمشنر آگرہ کا بیان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد یکم جون۔ قسمت آگرہ کے کمشنر نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ متھرا کے قصبہ کوسی کلاں ضلع متھرا میں فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ بتلائی جاتی ہے کہ [illegible]

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مواعظ حسنہ

حکومت آسام کا اقدام
طلباء کے والدین کے نام گشتی چٹھی

حضرت قاضی محمد سلیمان منصور پوری کا انتقال

جامع مسجد میں تین ہزار مسلمانوں کا اجتماع
حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تین گھنٹہ تک تقریر

افغانستان اور روس
تجارتی تعلقات کی بحالی کی توقع

بنگلور میں محرم کے انتظامات

مسٹر وامن راؤ جوشی کی گرفتاری

خواتین بھی باکر دی گئیں
۱۵۰ رضا کار زخمی ہوئے
لوگ ابتک نمک اٹھا کر لا رہے ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی یکم جون۔ مسز لکشمی اور دوسری خواتین کو بیکار کر دیا گیا ہے۔ دوالہ سے ہٹا لی گئی ہے۔ کانگریسی حملہ آوروں میں سے تقریباً ۱۵۰ رضا کار خفیف سے زخمی ہوئے ہیں۔ [illegible]

پشاور میں تازہ نقصانات کا سرکاری اندازہ
۷ شہید ۹ مجروح

پشاور یکم جون۔ کل کے مجروحین و مقتولین کے متعلق سرکاری اندازہ یہ ہے کہ سات شہید ہوئے اور نو زخمی ہوئے۔

سنگ پرست گورے سارجنٹ کی موقوفی

بمبئی کے تاجروں کی مساعی صلح
گاندھی جی سے ملاقات کی کوشش

چاندنی چوک میں آتش زدگی کا حادثۂ فاجعہ

۱۸ دوکانوں کی بربادی اور ۱۵ لاکھ روپیہ سے زائد کا نقصان

نیشنل بنک جل کر خاک ہو گیا اور بہت سے دوکانداروں کی پونجی تباہ ہو گئی

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۴ رجون ۔ گزشتہ شب چاندنی چوک کی جنوبی لائن میں فتحپوری اور بلیماران کے درمیان ۔۔۔ نہایت سخت آگ لگی جس کے نقصان کا اندازہ پندرہ بیس لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱ بجے شب کے قریب منظور ہاؤس میں جو بساط خانہ کی ایک مشہور دوکان تھی کسی طرح آگ لگ گئی اور نہایت تیزی کے ساتھ پھیل گئی ۔ اور آس پاس کی تمام دوکانوں کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا ۔ کٹرہ الہ دیا سے لے کر حویلی حیدر قلی خاں تک جس قدر دوکانیں تھیں وہ سب جل گئیں ۔ نیشنل بنک کی پوری عمارت کو آگ نے تباہ کر دیا ۔ اور اس کے نیچے جتنی دوکانیں تھیں وہ سب کی سب اس وقت اینٹوں اور چونے کا ایک ڈھیر بنی ہوئی ہیں ۔ نیشنل بنک کا ایک گودام بھی جل گیا جو حویلی حیدر قلی خاں میں تھا ۔ کٹرہ الہ دیا کی بھی متعدد دوکانیں جلیں ۔ جن دوکانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا وہ گھڑی والوں اور لیس بیل والوں کی دوکانیں تھیں ۔ ربیع الدین فضل الدین لیس بیل والے اور کے ۔ آر ۔ عبد الحکیم گھڑی چشمہ والے چاندنی چوک کے نہایت مشہور تھوک فروش دوکاندار تھے ۔ ان کا تمام سامان جل گیا ۔ اور نہایت شدید نقصان ہوا ۔ آتشزدہ دوکانوں کی مفصل تفصیل حسب ذیل ہے :۔

۱ ۔ ربیع الدین فضل الدین لیس بیل والے ۔
۲ ۔ جانکی داس سوداگر بساط خانہ ۔
۳ ۔ ایک لیس بیل والے (؟)
۴ ۔ (؟)
۵ ۔ محمد امیر محمد سعید ڈیٹل گڈس والے ۔
۶ ۔ ایک مسلمان کتابوں والے جو نیشنل بنک کے دروازہ کے قریب بیٹھتے تھے ۔
۷ ۔ چھا من بساط خانے والے ۔
۸ ۔ عبد الستار بساط خانے والے ۔
۹ ۔ کے ۔ آر ۔ عبد الحکیم گھڑی چشمہ والے
۱۰ ۔ حبیب لیس بیل والے ۔
۱۱ ۔ منظور ہاؤس بساط خانہ والے ۔
۱۲ ۔ احسان بیگ لیس بیل والے ۔
۱۳ ۔ ایک بساط خانے والے (؟)
۱۴ ۔ محمد اسحق محمد یوسف بساط خانے والے
۱۵ ۔ اولڈ فرینڈ اینڈ کو (ان کو پانی سے نقصان پہنچا) ۔
۱۶ ۔ بابو لڑتا اینڈ کمپنی کٹرہ الہ دیا ۔
۱۷ ۔ محمد دین الکٹرک والے کٹرہ الہ دیا ۔
۱۸ ۔ عزیز الرحمٰن فضل الرحمٰن الکٹرک والے کٹرہ الہ دیا
۱۹ ۔ کٹرہ الہ دیا میں ایک دوکان کو پانی سے بھی نقصان پہنچا ۔

حویلی حیدر قلی خاں کے پھاٹک سے اندر جا کر جہاں نیشنل بنک کا گودام ہے وہاں آگ پھوٹ نکلی تھی جس سے گودام جل گیا اور ایک بالاخانہ بھی جل گیا ۔ کہا جاتا ہے کہ آگ ۱ بجے لگی تھی اور فائر بریگیڈ پورے ایک گھنٹہ کی تعویق کے بعد پہنچا ۔ صبح چار بجے تک برابر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی جاتی رہی مگر وہ کسی طرح قابو میں نہیں آئی اس وقت صبح کے آٹھ بجے ہیں مگر پانی برابر پھینکا جا رہا ہے ۔

یہ آگ چاندنی چوک کی گذشتہ تمام آگوں سے زیادہ خوفناک اور تباہ کن تھی اور اس کی لپیٹ میں بہت دکانیں آ گئی ہیں سوائے نیشنل بنک کے کہ اس کا بیمہ ہو چکا ہے باقی کسی دوکان کا بیمہ نہیں تھا ۔ خود نیشنل بنک کی عمارت کا بھی بیمہ نہیں ہے مندرجہ بالا فہرست میں اکثریت ایسی دوکانوں کی ہے جو نہایت قلیل سرمایہ سے چلائی گئی تھیں اور جن کے مالکوں کا تمام سرمایۂ حیات وہی تھا جو دوکانوں کے اندر سامان کی شکل میں موجود تھا اس سامان کی تباہی کے بعد ان کی پونجی برباد ہو چکی ہے اور ان کی مصیبت دردناک ہے ۔ ہمیں ان تمام لوگوں کے ساتھ دلی ہمدردی ہے جنہیں آتشزدگی کے اس حادثہ سے نقصان پہنچا ہے ۔ (الجمعیۃ)

بمبئی میں مسلمانوں کا ایک سیل لمبا جلوس

تحریک سول نافرمانی کے ساتھ اظہار ہمدردی

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کی واحد شرط

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ رجون ۔ آج شام کو شہر کی بڑی بڑی سڑکوں پر مسلمانوں کا ایک میل لمبا جلوس نکلا ۔ اس جلوس کا مقصد یہ تھا کہ سول نافرمانی کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی جائے اور کانگریس نے گاندھی جی کی قیادت میں جو قومی مہم جاری کی ہے اس کی حمایت کی جائے ۔ مسلمانان ہندوستان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقاطعہ کریں ۔ اس جلوس کے شرکا نے اس امر پر زور دیا کہ جب تک انڈین نیشنل کانگریس اور جمعیۃ علماء ہند راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شریک نہ ہوں اس وقت تک کسی مسلمان کو مسلم قوم کے نمائندہ ہونے کی حیثیت سے اس کانفرنس میں شرکت نہ کرنی چاہیئے ۔

ہز ہائنس نواب صاحب بھوپال کا اظہار تشکر

بھوپال ۔ ۳ رمئی ۔ ہز ہائنس نواب صاحب بھوپال ہندوستان اور انگلستان کے اپنے ان تمام ہمدردوں کے بہت شکرگذار ہیں جنہوں نے بیگم مادر نواب سلطان جہاں بیگم کے انتقال پر تعزیتی پیغامات بھیجے ہیں ۔ نواب صاحب موصوف نے اس امر کی کوشش کی ہے کہ ہر پیغام کا جواب دیں مگر ایسا معلوم ہوا ہے کہ تار ترایب گئے اور نام نہ پڑھے جا سکے جس کی بنا پر جواب دینا دشوار ہو گیا ہے ۔ ہز ہائنس امید کرتے ہیں کہ ایسے حضرات اور خواتین جن کی طرف سے اظہار ہمدردی کیا گیا ہے اس تاخیر یا قطعی وجہ سے اگر کوئی جواب نہ پہنچے تو معاف فرمائیں ۔ اس موقعہ پر ہز ہائنس ان تمام صاحبان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور قوی امید رکھتے ہیں کہ ان کی اس خاموشی کی معذرت قبول کریں ۔

ذخائر نمک پر آخری حملے

برسات کا موسم قریب آ رہا ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ رجون ۔ کل کانگرسی رضا کاروں نے وڈالہ پر آخری حملہ کیا دھرسانہ پر بھی ۔۔۔ برسات میں بھی آخری حملہ کیا جائے گا کیونکہ موسم برسات قریب آ رہا ہے اور اس موسم میں نمک کے ذخیروں تک پہونچنا بالکل غیر ممکن ہو گا آج ہو نالہ ۔۔۔ خاموشی کا دن تھا اس لئے رضا کاروں نے دھرسانہ پر حملہ نہیں کیا ۔

سرکاری اعلان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳ رجون ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کونسل آف سٹیٹ کا اجلاس ۹ رجولائی کو اور مجلس مقننہ کا اجلاس ۷ رجولائی کو شروع ہو گا ۔

زمینداران ضلع گیا کا اظہار وفاداری

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳ رجون ۔ ضلع گیا کی انجمن زمینداران نے والسرائے کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں ہز ایکسیلنسی کا شکریہ ادا کیا گیا ہے اپنے نومبر والے اعلان کی عہد تجدید کر دیا ہے اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی دعوت دی ہے ۔ اور بالخصوص زمینداروں کے متعلق ہز میجسٹی کی جانب سے جس تعلق کا اظہار کیا گیا ہے اس پر بے حد مسرت ہے ۔ زیادہ مضمون میں وہ سول نافرمانی کی تحریک کو پسند نہیں کرتے اور ہز ایکسیلنسی کو یقین دلاتے ہیں کہ اس تحریک کو روکنے کی سعی میں ان کا ہاتھ بٹائیں گے ۔

دیسی ریاستوں میں ایجنٹ گورنر جنرل کو اختیار

نمک کی مہم کے خلاف ہتھیار

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲ رجون ۔ غیر معمولی گزٹ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ مغربی دیسی ریاستوں میں ایجنٹ گورنر جنرل کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کسی سرکاری ملازم کو خواہ وہ کسی فرقہ اور کسی شعبہ سے تعلق رکھتا ہے وہ تمام اختیارات دیدے جو کاٹھیاواڑ کے قواعد نمک کے ماتحت افسران محکمہ نمک کو حاصل ہیں ۔

اسمبلی اور کونسل آف سٹیٹ کے استعفے

نئے ارکان کے انتخاب کا اعلان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳ رجون ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ الہ آباد اور جھانسی ڈویژن ، آگرہ ڈویژن لکھنؤ ڈویژن ، صوبجات متوسط ہندی ڈویژن اور علاقہ زمینداران صوبہ متوسط اپنے اپنے حلقوں سے اسمبلی کے لئے ارکین منتخب کریں اور بمبئی کے غیر مسلم ایک ممبر کا انتخاب کونسل آف سٹیٹ کے واسطے کریں ۔

لاہور میں سڑک پر بم پھٹا

متعدد بم اور آتشگیر مادہ برآمد کیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲ رجون ۔ فیروز پور روڈ پر ایک بم پھٹا ۔ آس پاس کے مکانات کی تلاشی کا نتیجہ یہ ہوا کہ چند بھرے ہوئے بم اور بھک سے اڑ جانے والا مادہ برآمد کیا گیا ۔

دو جہازوں کا تصادم

پندرہ آدمی مر گئے

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۲ رجون ۔ کل انگلش چینل میں کہر کے باعث ایک سوئڈش اور دوسرے اطالوی جہاز کا تصادم ہو گیا ۔ پندرہ جانیں ضائع ہوئیں ۔

لاہور میں بم پھٹنے کی تفصیلات

آتشگیر مادہ اور ریوالور کے کارتوس کثیر تعداد میں برآمد کئے گئے

جس عمارت میں سازش ہو رہی ہے اس کا نقشہ پولیس کو مل گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۳ رجون ۔ بم پھٹنے کے سلسلہ میں جو تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس امر کو بنگال اور صوبہ متحدہ کے دو نوجوانوں نے ایک مکان مزنگ میں کرایہ پر لیا تھا ۔ ہمسایہ کے لوگوں نے ایک زبردست آواز سنی جس پر شبہ ہونے پر ۔۔۔ جب وہ اس مکان میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ مکان کے رہنے والے غائب ہو چکے ہیں اور پولیس نے کچھ آتشگیر مادہ اور ریوالور کے کارتوس اور اس عمارت کا نقشہ جہاں سازش ہو رہی ہے برآمد کیا گیا ۔ کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ۔

سترہ فوجی سپاہیوں کا حکم ماننے سے انکار

ایبٹ آباد میں فوجی عدالت کے سامنے مقدمہ

حادثات پشاور کا شاخسانہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

راولپنڈی ۳ رجون ۔ ۲۳ راپریل کو فسادات پشاور کے موقع پر گڑھوال رجمنٹ کے جن ۱۷ سپاہیوں نے حکم ماننے سے انکار کر دیا تھا ان کا کورٹ مارشل آج ایبٹ آباد میں شروع ہو رہا ہے ۔ رجمنٹ کے کمانڈر افیسر نے ان سپاہیوں کو صفائی پیش کرنے کی تمام مراعات دی ہیں اور ان کی درخواست پر مکندی لال بیرسٹر ڈپٹی پریسیڈنٹ جمعیۃ مقننہ صوبہ متحدہ کو وکیل صفائی مقرر کیا ہے ۔ صفائی کی امداد کرنے کے لئے ایک مخصوص فوجی افسر بھی بھیجا گیا ہے ۔

نمک کے تھوک فروشوں کا فیصلہ

چار مہینہ تک دھرسانہ سے نمک نہیں خریدیں گے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۳ رجون ۔ بدہ نگری اور اتادی کے تھوک فروش نمک والوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ دھرسانہ کے ذخیرہ نمک سے چار مہینہ تک نمک نہیں خریدیں گے ۔۔۔

گاندھی جی کو قید تنہائی میں رکھا جا رہا ہے

یروڈا جیل میں جانیوالے ایک پارسی کا بیان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲ رجون ۔ مسٹر داس ٹریکام جی نے جو گاندھی جی سے مسٹر گاندھی اور دیگر اصحاب کے ساتھ یروڈا جیل میں ملاقات کر چکے ہیں ۔ بمبئی کرانیکل کو ایک خط میں لکھا ہے کہ گاندھی جی کو حقیقتاً قید تنہائی میں رکھا جا رہا ہے اور انہیں دوسرے تمام لوگوں سے بالکل علیحدہ کر دیا گیا ہے ۔ انہیں صرف اس امر کی اجازت ہے کہ اپنی کوٹھڑی کے سامنے والے مختصر صحن میں چل پھر سکیں اور یہی ان کی دنیا ہے ۔ صرف جیل کے آفیسر اس صحن میں جا سکتے ہیں جس کے باہر نکلنے کی گاندھی جی کو اجازت نہیں ہے ۔ ان واقعات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ٹریکام جی نے لکھا ہے کہ قانون کے مطابق قید تنہائی پوری سزا کا ایک جزو ہو سکتی اور پوری مدت تک نہیں رہ سکتی جیسا کہ گاندھی جی کے ساتھ کیا جا رہا ہے ۔ آخر میں انہوں نے کہا ہے کہ "اگر حکومت اپنے استبداد سے اس امید میں گاندھی جی کو نہ ختم ہونے والی قید تنہائی میں رکھتی ہے کہ وہ ان کی اسپرٹ اور دماغی قوت کو فنا کر دے گی تو وہ حماقت میں مبتلا ہے ۔ کیونکہ ان کی اسپرٹ اور ان کی دماغی قوت ناقابل شکست ہیں ۔ ان کے ساتھ اس قسم کا سلوک کرنے میں حکومت خود اپنی ذلت کا ثبوت بہم پہنچا رہی ہے ۔"

لندن کے دو اخبار مل کر ایک ہو گئے

جدید اخبار کی اشاعت ۱۶ لاکھ ہے

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۲ رجون ۔ لندن کے دو بہت بڑے روزانہ لبرل اخبارات "ڈیلی نیوز" اور "ڈیلی کرانیکل" کو ملا کر ایک کر دیا گیا ہے ان دونوں اخبارات کی اشاعت ۱۶ لاکھ ہے ۔ آج یہ دونوں اخبارات مخلوط ہو کر "ڈیلی نیوز اینڈ کرانیکل" کے نام سے شائع ہوئے ہیں یہ اخبارات انگلستان کے بہت پرانے اور مشہور اخبارات میں اور ان کی عمر تقریباً پچاس سال کی ہے ۔

اسمبلی کا آئندہ مختصر اجلاس

۷ رجولائی کو شروع ہو گا

(نامہ نگار)

شملہ ۔ اس امر کا فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ اسمبلی کا مختصر اجلاس موسم گرما میں ضرور ہو گا ۔ ۷ رجولائی کو اسمبلی اپنا کام شروع کر دے گی اور تھوڑے عرصہ تک جاری رہے گی اس کا بہت امکان ہے کہ وائسرائے ہند ۷ رجولائی کو اسمبلی کا افتتاح کرتے ہوئے ملک کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کریں اور سائمن کمیشن کی رپورٹ اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق اظہار خیال کریں ۔

ابھی تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اسمبلی کا آئندہ صدر کون ہو گا ۔

دھرسانہ پر دو سو رضا کاروں کا حملہ

پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

زخمی کانگرسی ہسپتال میں لائے گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۳ رجون ۔ دو سو رضا کاروں کے دو جتھے آج ۔۔۔ کیمپ سے ذخائر نمک پر حملہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے ۔ دونوں کو پولیس نے روک لیا ۔ اور جب وہ ممنوعہ علاقہ میں داخل ہوئے تو ان پر لاٹھیوں سے حملہ کیا ۔ زخمیوں کو کیمپ کے ہسپتال میں لے جایا گیا ۔

سالگرہ کے خطابات کی بارش

حاجی محمد یوسف بانی والے خان بہادر بنا دیئے گئے

شملہ ۳ رجون ۔ آج یوم سالگرہ کے خطابات شائع ہوئے ہیں خطاب پانے والوں میں بہت بڑی اکثریت ان لوگوں کی ہے جو سرکاری ملازمت کر کے خدمات انجام دے رہے ہیں اور ان میں بھی بہت زیادہ یوروپین ہیں لیکن بہرحال بعض ہندوستانیوں کو بھی یہ فخر نصیب ہوا ہے ۔ دہلی کے خاص نام حسب ذیل ہیں :۔

سردار سوبھا سنگھ — سردار بہادر بنا دیئے گئے ۔
خان صاحب محمد یوسف بانی والے — خان بہادر بنا دیئے گئے
لالہ چرنجی لال — رائے صاحب بنا دیئے گئے

بمبئی کانگرس کمیٹی کا جدید پروگرام

وائسرائے کے آرڈیننسوں کی خلاف ورزی

بدیشی کپڑے اور شراب پر پکٹنگ کا فیصلہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲ رجون ۔ محصول نمک کے خلاف جو مہم جاری کی گئی تھی اس کے رسمی اختتام کے بعد مقامی کانگرس کمیٹی کی مجلس انتظامیہ آئندہ پروگرام پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ آج ان مخصوص قوانین کی خلاف ورزی کا فیصلہ کیا گیا جو وائسرائے نے ابھی حال میں نافذ کئے ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ کانگرسی رضا کار بہت جلد بدیشی کپڑے اور شراب پر پکٹنگ شروع کر دیں گے اور ان کے ساتھ دیش سیوک سنگھا کی خواتین بھی شامل ہوں گی ۔

وڈالہ کے آٹھ سو حملہ آور زیر حراست ہیں

۲۷ رضا کاروں کا مقدمہ اور سزایابی

ملزمین نے کوئی صفائی پیش نہیں کی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲ رجون ۔ وڈالہ کیمپ میں جو آٹھ سو رضا کار وڈالہ پر حملے کے جرم میں گرفتار ہیں ان میں سے ۔۔۔ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا ان پر دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہند لگائی گئی تھی اور ان کا جرم یہ تھا کہ وہ مجمع خلاف قانون کے ارکان تھے ۔ ان میں سے ہر رضا کار کو تین ماہ قید محنت کی سزا دی گئی ۔ ملزمین نے اپنی صفائی پیش نہیں ۔

جدید آرڈیننس کا نفاذ

بمبئی کے علاوہ دوسرے صوبوں پر بھی کر دیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲ رجون ۔ آج گزٹ آف انڈیا کی تخویف اور قانون تحریک مغویانہ کا نفاذ صوبہ بہار و اڑیسہ ، صوبۂ بنگال ، صوبۂ آسام اور صوبۂ سرحد میں کر دیا گیا ہے ۔ قانون تحریک مغویانہ کا نفاذ پنجاب میں بھی ہوا ہے ۔

ضلع مظفر پور میں پولیس نے گولی چلا دی

۲ مقتول اور متعدد مجروح

دیہاتیوں نے قانون نمک توڑنے کا فیصلہ کیا تھا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲ رجون ۔ کلکتہ میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پرتاب گنج (تحصیل کاٹی ضلع مظفر پور) میں پولیس نے گولی چلا دی ۔ دو آدمی مارے گئے معلوم ہوا ہے کہ اتوار کی شام کو دیہاتیوں نے یہ اعلان کیا کہ وہ اس نواح میں خلاف قانون نمک بنانے والے ہیں ۔۔۔ پولیس ۔۔۔ کانسٹیبلوں کو لے کر ۔۔۔ دیہاتیوں نے ۔۔۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ۔۔۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ موقع کی طرف روانہ ہو گئے ہیں ۔

مدراس کے قریب گولی چل گئی

ایک آدمی مارا گیا اور ایک مجروح ہوا

ایک موضع میں دیہاتیوں کا اجتماع

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۳ رجون ۔ گزشتہ شب مدراس سے بیس میل کے فاصلہ پر چولنگا نلور کے موضع میں پولیس نے گولی چلائی ۔ ایک آدمی مارا گیا اور ایک بہت سخت زخمی ہوا ۔ دیہاتی اس لئے جمع ہوئے تھے کہ کانگرسی والنٹیروں کو قوانین نمک کی خلاف ورزی کے واسطے دعوت دیں ۔ پولیس سب انسپکٹر نے مجمع کو اس حکم کے مطابق منتشر ہو جانے کا حکم دیا جو آج کل نافذ ہے ۔ لیکن جس وقت پولیس واپس ہو رہی تھی اس پر پتھر برسائے گئے ۔ دو کانسٹبل سختی کے ساتھ زخمی ہوئے چونکہ صورت حال نازک ہو گئی تھی سب انسپکٹر نے گولی چلانے کا حکم دیدیا ۔

مجمع نے ہٹنے سے انکار کر دیا

مدراس ۳ رجون ۔ چولنگا نلور کے موضع میں پولیس نے گولی چلائی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک آدمی مارا گیا اور ایک زخمی ہوا ۔ دو کانسٹبل پتھروں کے باعث زخمی ہوئے ۔

کالی اماں کے مندر پر تقریباً ایک سو دیہاتی جمع ہوئے تھے اور ان کا مقصد یہ تھا کہ والنٹیروں کو قانون نمک کی خلاف ورزی کے واسطے بلائیں ۔ اس موضع پر جو سب انسپکٹر پولیس تعین ہے اس نے دفعہ ۱۴۴ نافذ ہونے کے باعث لوگوں کو منتشر ہو جانے کا حکم دیا ۔ مجمع منتشر ہو گیا مگر جس وقت پولیس والے جانے لگے تو دیہاتی پھر جمع ہوئے اور پولیس والوں کے پتھر مارے اور ہٹنے سے انکار کر دیا ۔ سب انسپکٹر نے گولی چلوا دی ۔

بمبئی کے زیر حراست رضا کاروں پر پولیس کا حملہ

۱۲ زخمی بیہوش ہو گئے

تار کی چار دیواری کے خلاف خواتین کی ستیہ گرہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ رجون ۔ وڈالہ کیمپ میں وڈالہ کے حملہ آور زیر حراست ہیں ان میں سے ۱۲ کو آج پولیس نے لاٹھیوں سے اس قدر زد و کوب کیا کہ وہ نہایت سخت زخمی ہوئے اور بیہوش ہو گئے ۔ ان رضا کاروں نے تاروں کی سرحد کو توڑ دینے کے لئے زور لگایا تھا ۔ آج سہ پہر کو جس وقت سفر سینکا کی تاروں کی چار دیواری کو زیادہ مضبوط بنانے کے واسطے کام کر رہی تھی ۔۔۔ کی ان خواتین کو پولیس اور فوج نے جبراً علیحدہ کیا ۔۔۔ پولیس کی تازہ کمک آگئی اور جھپٹ کر زیر حراست قیدیوں کو پیچھے ہٹا دیا ۔۔۔ کمشنر پولیس اور دیگر حکام پولیس موجود تھے ۔۔۔ حیدر آباد رجمنٹ کا ایک رسالہ موقع کی طرف جا رہا ہے ۔ اب صورت حال پرسکون ہے ۔

۲۵ رضا کار کانگرسی ہسپتال میں

پانچ کی حالت نازک ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ رجون ۔ ۲۵ زخمی رضا کاروں کو وارلی سے کانگرس ہسپتال میں بھیجا گیا ہے ۔ ان میں سے پانچ کی حالت نہایت نازک ہے جن کے سروں میں زخم آئے ہیں ۔

پانچویں شہیدی جتھے کی پشاور کو روانگی

امرتسر ۲ رجون ۔ آج چھبیس ستیہ گرہیوں کا پانچواں شہیدی جتھا ریل گاڑی کے ذریعہ سے نارووال کی راہ پشاور کو روانہ ہو گیا ۔

دیہات میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے بھی سات ستیہ گرہیوں کا ایک جتھا آج روانہ ہو گیا ۔

پنجاب سے دھارسانہ کے لئے جو جتھا تیار ہو رہا ہے ۔ اس میں شامل ہونے کے لئے آج پانچ رضا کار لاہور کو روانہ ہو گئے ۔

پنجاب کے ایک مشہور اخبار نویس کا انتقال

امرتسر ۲ رجون آج گیارہ بجے قبل دوپہر مسٹر ایس ۔ ایس بھاٹیہ جن کی عمر پچپن سال کی تھی جو پنجاب کے ایک زبردست اخبار نویس تھے ۔ اور کسی زمانے میں "ٹربیون" کے مجلس ادارت کے رکن بھی رہ چکے تھے ۔ مغز سے خون جاری ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے ۔

ان کے فرزند مسٹر رتن لال بھاٹیہ ایک دن کے لئے ضمانت پر رہا کر دیئے گئے تاکہ اپنے باپ کی کریاکرم میں شریک ہو سکیں ۔

ڈاکٹر انصاری صاحب کے بھائی کی علالت

پشاور ۳۱ رمئی ۔ ڈاکٹر انصاری نے مسٹر پٹیل کو اطلاع دی ہے کہ چونکہ ان کے بھائی بیمار ہو گئے ہیں ۔ اس لئے وہ تحقیقات میں شامل نہیں ہو سکتے ۔

لاہور کے کانگرسی رضا کاروں کا مقدمہ

لاہور ۲ رجون ۔ مسٹر امیر چند پرچی محل کے رضا کاروں کے کیمپ کے کپتان اور مسٹر چاندی رام ایک کانگرسی رضا کار کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۳۴۹ اور ۳۴۷ کی سماعت مسٹر ای ایس لوئیس کی عدالت میں شروع ہوئی عدالت نے ملزم چاندی رام کو رہا کر دیا ۔ اور ملزم امیر چند کے خلاف زیر دفعہ ۱۴۷ فرد جرم عائد کر دی ۔

۲۲ عربوں کو سزائے موت کے بجائے عمر قید

یروشلم ۳۱ رمئی ۔ ہائی کمشنر نے ان بائیس عربوں کی سزا کو جنہیں گذشتہ فسادات فلسطین کے سلسلہ میں موت کی سزا دی گئی تھی عمر قید کی سزا میں تبدیل کر دیا ہے ۔

رنگون کارپوریشن کا اجلاس

رنگون ۔ ۲ رجون کل رنگون کارپوریشن کا ایک خاص اہم اجلاس مصالحتی بورڈ کے صدر مسٹر کوپر کی صدارت میں منعقد ہوا ۔ تاکہ گذشتہ بلوے کی وجہ سے کارپوریشن کے کارکنوں نے اندھرا کے مزدوروں کا کام کرنے سے جو انکار کر دیا ہے اور اس سے جو خطرناک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اس پر غور کیا جائے ۔ ایک خاص کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا گیا تاکہ کارکنوں کو کام پر واپس آنے کی ترغیب دی جا سکے ۔

حاجیوں کے جہاز میں آگ لگنے کی زہرہ گداز تفصیلات

پھٹنے والے سروں اور پگھلنے والے مغزوں کا خوفناک نظارہ

حاجیوں نے قبلہ کی طرف منہ کر کے جانیں دیدیں

جدہ میں اور بحر قلزم کو جانے والے جہاز اکبر کے متعلق جس میں آگ لگ گئی تھی اس کا کچھ اور مزید تفصیلی حال معلوم ہوا ہے ۔۔۔ برطانوی افسروں کے بیان ۔۔۔

جو لوگ جہاز سے کسی طرح بچ آئے وہ بیان کرتے ہیں کہ آگ کی لو ایسی زبردست تھی کہ جھلسے ہوئے اشخاص کے جسم پر ۔۔۔

پچاس آدمیوں کے ایک آتش زدہ جسم ۔۔۔ مرگئے ۔۔۔ آگ میں جھلسے ہوئے آدمیوں کے بے اختیار چیخ کر دو شتیاں الٹ گئیں ۔۔۔ بھاگنے کی کوشش کرنے سے انکار کر دیا ۔ اور وہ مکہ مکرمہ کی طرف منہ کر کے دعا کرتے رہے تاآنکہ جہاز غرق ہو گیا ۔

مارسیلز سے مسٹر ۔۔۔ کا ایک تار مظہر ہے کہ ایشیا جہاز میں آگ لگنے سے تقریباً ۱۱ حاجی جاں بحق تسلیم ہوئے ہیں ۔ جہاز کے کارندوں میں سے کوئی نہیں مرا ۔

صوبہ متوسط کے لیڈروں کو سخت سزائیں

مسٹر ابھینکر کیلئے ۲ سال قید سخت اور ۱۵۰۰ روپیہ جرمانہ

صدر برار کانگرس کمیٹی کو ۲ سال قید سخت اور ۴۰۰ روپیہ جرمانہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ناگپور ۳ رجون ۔ بیرسٹرایٹ لا ۔ ڈی ۔ ابھینکر صدر سی ۔ پی مرہٹی کانگرس کمیٹی و صدر مجلس حرب کو آج دو سال قید سخت کی سزا دی گئی ۔ پندرہ سو روپیہ کا جرمانہ اس پر مستزاد ہے اگر یہ جرمانہ ادا نہ کیا گیا تو ۶ ماہ قید سخت کی سزا اور بھگتنی پڑے گی ۔

وامن راؤ جوشی صدر برار کانگرس کمیٹی و صدر مجلس حرب کو ۲ سال قید سخت اور چار سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی ہے ۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ۶ ماہ کی مزید قید سخت برداشت کرنی ہو گی ۔

دہلی یونیورسٹی کے امتحانات کے نتائج

دہلی ۲ رجون ۔ آج شام کو دہلی یونیورسٹی کے حسب ذیل امتحانات کے نتائج برآمد ہوئے ۔

ایف ۔ اے ۔ (آرٹ)

مندرجہ ذیل امیدوار ایف اے کے امتحان میں جو اپریل ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوا تھا کامیاب ہوئے ہیں ۔

۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ ۶ ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ ۱۲ ۔ ۱۵ ۔ ۱۸ ۔ ۲۲ ۔ ۲۳ ۔ ۲۴ ۔ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۳۰ ۔ ۳۱ ۔ ۳۲ ۔ ۳۷ ۔ ۳۹ ۔ ۴۱ ۔ ۴۲ ۔ ۴۴ ۔ ۴۵ ۔ ۴۶ ۔ ۴۷ ۔ ۵۶ ۔ ۵۹ ۔ ۶۰ ۔ ۶۱ ۔ ۶۴ ۔ ۶۵ ۔ ۶۶ ۔ ۶۸ ۔ ۶۹ ۔ ۷۱ ۔ ۷۳ ۔ ۷۵ ۔ ۷۸ ۔ ۸۰ ۔ ۸۱ ۔ ۸۳ ۔ ۸۵ ۔ ۸۹ ۔ ۹۰ ۔ ۹۱ ۔ ۹۲ ۔ ۹۴ ۔ ۹۶ ۔ ۹۷ ۔ ۹۹ ۔ ۱۰۰ ۔ ۱۰۱ ۔ ۱۰۵ ۔ ۱۰۶ ۔ ۱۰۷ ۔ ۱۰۹ ۔ ۱۱۱ ۔ ۱۱۲ ۔ ۱۱۴ ۔ ۱۲۱ ۔ ۱۲۲ ۔ ۱۲۳ ۔ ۱۲۴ ۔ ۱۲۵ ۔ ۱۲۷ ۔ ۱۲۸ ۔ ۱۳۱ ۔ ۱۳۴ ۔ ۱۳۵ ۔ ۱۳۸ ۔ ۱۴۱ ۔ ۱۴۳ ۔ ۱۵۰ ۔ ۱۵۲ ۔ ۱۵۹ ۔ ۱۶۲ ۔ ۱۶۴ ۔ ۱۶۸ ۔ ۱۷۳ ۔ ۱۷۴ ۔ ۱۸۰ ۔ ۱۸۱ ۔ ۱۸۵ ۔ ۱۸۸ ۔ ۱۸۹ ۔ ۱۹۱ ۔ ۱۹۳ ۔ ۱۹۴ ۔ ۱۹۵ ۔ ۱۹۶ ۔ ۱۹۷ ۔ ۲۰۰ ۔ ۲۰۲ ۔ ۲۰۴ ۔ ۲۰۵ ۔ ۲۰۶ ۔ ۲۰۷ ۔ ۲۱۰ ۔ ۲۱۴ ۔ ۲۱۹ ۔ ۲۲۰ ۔ ۲۲۳ ۔ ۲۲۲ ۔ ۲۲۴ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۶ ۔ ۲۲۸ ۔ ۲۳۰ ۔ ۲۳۱ ۔ ۲۳۳ ۔ ۲۳۶ ۔ ۲۳۷ ۔ ۲۳۸ ۔ ۲۴۱ ۔ ۲۴۵ ۔ ۲۵۵ ۔ ۲۵۹ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۸ ۔ ۲۶۹ ۔ ۲۷۱ ۔ ۲۷۲ ۔ ۲۷۳ ۔ ۲۷۶ ۔ ۲۷۷ ۔ ۲۸۱ ۔ ۲۸۳ ۔ ۲۸۴ ۔ ۲۸۶ ۔ ۲۸۹ ۔ ۲۹۷ ۔ ۳۰۲ ۔ ۳۰۴ ۔ ۳۰۵ ۔ ۳۰۹ ۔ ۳۱۲ ۔ ۳۱۸ ۔ ۳۲۰ ۔ ۳۲۱ ۔ ۳۲۴ ۔ ۳۲۵ ۔ ۳۲۶ ۔ ۳۳۰ ۔ ۳۳۱ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۳۴ ۔ ۳۳۷ ۔ ۳۳۸

* امیدوار جو سپلیمنٹری امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں ۔

ضمنی امتحان میں شامل ہونیکا استحقاق

مندرجہ ذیل امیدوار ایف ۔ اے کے ضمنی امتحان میں جو دسمبر ۱۹۳۰ء میں منعقد ہو گا ۔ ان مضامین میں جو ان کے رول نمبر کے آگے لکھے ہوئے ہیں ۔ دوبارہ امتحان دینے کا استحقاق رکھتے ہیں :۔

۸ ، انگریزی ۔ ۱۳ ، انگریزی ۔ ۱۴ ، انگریزی ۔ ۱۹ ، انگریزی ۔ ۳۴ ، انگریزی ۔ ۴۹ ، انگریزی ۔ ۵۱ ، انگریزی ۔ ۶۳ ، انگریزی ۔ ۷۴ ، انگریزی ۔ ۸۴ ، انگریزی ۔ ۸۷ ، انگریزی ۔ ۹۸ ، انگریزی ۔ ۱۴۰ ، فلسفہ ۔ ۱۴۴ ، انگریزی ۔ ۱۵۴ ، انگریزی ۔ ۱۵۸ ، انگریزی ۔ ۱۶۹ ، فلسفہ ۔ ۱۸۷ ، انگریزی ۔ ۱۹۲ اقتصادیات ۔ ۱۹۹ ، انگریزی ۔ ۲۰۳ ، انگریزی ۔ ۲۱۳ ، اقتصادیات ۲۱۶ ، انگریزی ۔ ۲۲۱ ، انگریزی ۔ ۲۲۷ ، انگریزی ۔ ۲۲۹ ، انگریزی ۔ ۲۳۲ انگریزی ۔ ۲۴۹ ، اقتصادیات ۔ ۲۵۷ ، انگریزی ۔ ۲۵۸ ، انگریزی ۔ ۲۶۱ ، ریاضی ۔ ۲۶۵ ، انگریزی ۔ ۲۶۶ ، انگریزی ۔ ۲۷۴ ، اقتصادیات ۲۸۵ ، انگریزی ۔ ۲۸۸ ، اقتصادیات ۔ ۲۹۲ ، فلسفہ ۔ ۳۰۹ ، انگریزی

ایف ۔ اے (سائنس) نون میڈیکل گروپ

مندرجہ ذیل رول نمبر کے طلبا ایف ۔ اے (سائنس) کے امتحان میں جو اپریل ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوا تھا کامیاب ہوئے ہیں :۔

۳۳۹ ۔ ۳۴۰ ۔ ۳۴۱ ۔ ۳۴۳ ۔ ۳۴۴ ۔ ۳۴۵ ۔ ۳۴۷

ہندوستانی صورت حال کے متعلق انگلستان میں حکومت کا بیان

صوبہ سرحد کی حالت بدستور ہے

تحصیل چارسدہ میں رضا کاروں کی سرگرمیاں شدت کے ساتھ جاری ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن ۲ رجون ۔ دفتر ہند نے ہندوستان کی صورت حال پر ۳ رمئی تک کا تبصرہ شائع کر دیا ہے ۔ اس بیان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سرحدی صورت حال بدستور ہے ۔ افغان قبیلوں کے چھوٹے چھوٹے دستوں کی نقل و حرکت کے متعلق برابر خبریں آ رہی ہیں لیکن اب تک ضلع پشاور کی سرحد پر کوئی زبردست اجتماع نہیں ہوا ہے ۔۔۔ گزشتہ ہفتہ میں ضلع پشاور کی حالت نسبتاً کم قابل اطمینان رہی ہے ۔ ۲۹ رمئی کو موضع ۔۔۔ گرفتاریاں کی گئیں ۔۔۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مارا گیا ۔ ۲۹ رمئی کو ۔۔۔ پولیس نے ۔۔۔ دیہات سے آنے والے مجمع نے پولیس کے حلقہ پر گولیاں چلائیں ۔ سرخ پوش رضا کاروں کی سرگرمیاں ابھی تک نہایت شدت کے ساتھ جاری ہیں خصوصاً چارسدہ تحصیل میں ۔۔۔ علاقہ زیادہ متاثر ہے ۔

۳۴۸ ۔ ۳۵۰ ۔ ۳۵۲ ۔ ۳۵۳ ۔ ۳۵۴ ۔ ۳۵۶ ۔ ۳۵۷ ۔ ۳۵۸ ۔ ۳۵۹ ۔ ۳۶۱ ۔ ۳۶۲ ۔ ۳۶۳ ۔ ۳۶۵ ۔ ۳۶۷ ۔ ۳۷۰ ۔ ۳۷۲ ۔ ۳۷۷ ۔ ۳۸۰ ۔ ۳۸۲ ۔ ۳۹۰ ۔ ۳۹۲ ۔ ۳۹۳ ۔ ۳۹۴ ۔ ۳۹۶ ۔ ۳۹۸ ۔ ۴۰۰ ۔ ۴۰۹ ۔ ۴۱۱ ۔ ۴۱۳ ۔ ۴۱۹ ۔ ۴۲۳ ۔ ۴۲۵ ۔ ۴۳۰ ۔ ۴۴۲

میڈیکل گروپ

۴۵۱ ۔ ۴۵۲ ۔ ۴۵۴ ۔ ۴۶۰ ۔ ۴۶۱ ۔ ۴۶۲ ۔ ۴۶۳ ۔۔۔

مندرجہ ذیل امیدوار سپلیمنٹری انٹر میڈیٹ امتحان میں جو ۔۔۔ ۱۹۳۰ء میں منعقد ہو گا ان مضامین میں جو ان کے رول نمبر کے آگے دیئے ہوئے ہیں دوبارہ امتحان دینے کا استحقاق رکھتے ہیں :۔

نون میڈیکل گروپ

۳۵۵ ، انگریزی ۔ ۳۶۲ ، انگریزی ۔ ۳۸۱ ، انگریزی ۔ ۴۰۳ ، انگریزی ۔ ۴۱۰ ، انگریزی ۔ ۴۱۲ ، انگریزی ۔ ۴۲۴ ، انگریزی ۔ ۴۴۴ ، انگریزی

میڈیکل گروپ

۴۴۵ ، انگریزی ۔ ۴۴۹ ، فارسی ۔ ۴۴۷ ، انگریزی ۔ ۵۰۴ ، کیمسٹری ۴۵۶ کیمسٹری ۔

مندرجہ ذیل امیدواروں کا نتیجہ بعد میں برآمد کیا جائے گا ۔ ۴۱۷ ۔ ۴۳۲

بی ۔ ایس سی کا امتحان

مندرجہ ذیل رول نمبر کے امیدوار B.S.c (Pass) کے امتحان میں جو اپریل ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوا تھا کامیاب ہوئے ہیں :۔

۲۳۱ ۔ ۲۳۲ ۔ ۲۳۳ ۔ ۲۳۴ ۔ ۲۳۵ ۔ ۲۳۶ ۔ ۲۳۸ ۔ ۲۴۰ ۔ ۲۴۴ ۔ ۲۴۵ ۔ ۲۴۶ ۔ ۲۴۸ ۔ ۲۵۰ ۔ ۲۵۱ ۔ ۲۵۲ ۔ ۲۵۴ ۔ ۲۵۵ ۔ ۲۵۶ ۔ ۲۵۷ ۔ ۲۶۰ ۔ ۲۶۲ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۴ ۔ ۲۶۶ ۔ ۲۶۷ ۔ ۲۶۸ ۔ ۲۷۲ ۔ رول نمبر ۲۶۱ کا نتیجہ بعد میں برآمد ہو گا ۔

بی ۔ اے آنرز (انگریزی)

۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ ۶ ۔ ۷

بی ۔ اے آنرز (فلسفہ)

۴۰ ۔ ۴۱

مندرجہ ذیل امیدوار B.Sc کے امتحان میں جو اپریل ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوا تھا Honours in Physics by Add. Pps: ۔۔۔

۲۳۳ ۔ ۲۳۴ ۔ ۲۳۶ ۔ ۲۵۵

ایم ۔ اے (انگریزی)

مندرجہ ذیل امیدوار ایم ۔ اے کے انگریزی کے امتحان میں جو اپریل ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوا تھا کامیاب ہوئے ہیں :۔

۲ ۔ ۳ ۔ ۶ ۔ ۷ ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ ۱۲ ۔ ۱۳

ایم ۔ اے (ریاضی)

۱۴ ۔ ۱۵ ۔ ۱۶

ممالک اسلامیہ کی خبریں

دیسی مصنوعات کی تحریک

معاصر اطلاعات طہران رقمطراز ہے کہ مجلس وزراء نے تمام وزارتوں کو اطلاع دی ہے کہ مجلس شوریٰ ملی نے تمام سرکاری ملازمین کے لیے ایک خاص قانون کے ذریعہ سے وطنی مصنوعات کے استعمال کو لازم قرار دیا ہے۔ اس لیے تمام اداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ سے دیسی کپڑے استعمال کیے جائیں۔ جو سرکاری ملازمین اس حکم کی خلاف ورزی کریں گے ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

دولت ایران کی عمرانی مساعی

طہران کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ایک جدید سڑک کی تعمیر کا ارادہ کر رہی ہے وزیر مواصلات پشت کوہ کی طرف روانہ ہو چکے ہیں۔ وزیر صاحب کے پہنچنے کے بعد اس عظیم الشان عمرانی سکیم کی افتتاحی رسم ادا کی جائے گی۔

یہ طویل سڑک پشت کوہ اور خرم آباد کے درمیان ۲۰۰ کیلومیٹر کے طول میں بنائی جائے گی اس سڑک کی تعمیر کا مقصد اصلی ان دونوں مقامات میں ریلوے لائن کا اجراء ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس لائن کے اجراء سے داخلی ملک میں امن وامان کے قیام کو زبردست امداد ملیگی۔

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا عزم یورپ

استنبول کی ایک خصوصی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ غازی مصطفےٰ کمال پاشا رئیس جمہوریہ ترکیہ جون کے مہینے میں یورپ کے ارادہ سے انقرہ سے روانہ ہونے والے ہیں۔

غازی موصوف کا یہ سفر سرکاری ہوگا خیال کیا جاتا ہے اولاً آپ اٹلی جائیں گے۔ اس کے بعد فرانس، جرمنی، انگلینڈ ہوتے ہوئے مراجعت فرمائے انقرہ ہوں گے۔

ترکی کے خلاف دول اجنبیہ کی سرگرمیاں

روس کے روزنامہ ایزوستیا نے ... ایک مقالہ میں دولت ترکیہ کی اقتصادی حالت اور دول اجنبیہ کی مخالفانہ سرگرمیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ گذشتہ دنوں میں ... ترکی کی اقتصادی پریشانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض حکومتوں نے ترکی کے خلاف اپنی سرگرمیوں کو شروع کر دیا تھا ان سرگرمیوں کا مقصد یہ تھا کہ دولت ترکیہ کی مالی کمزوری کو انتہائی درجہ تک پہنچا کر اپنے لیے امتیازی فوائد حاصل کیے جائیں کیونکہ شہنشاہیت پرست حکومتیں یہ نہیں چاہتیں کہ جدید ترکی کو اقتصادی و مالی طور پر سنبھلنے دیں۔

لیکن اس کے باوجود تمام ترکی بلاد میں غازی عصمت پاشا کی خدمات، انتظامی قابلیت اور حسن کارکردگی کا اعتراف کیا جا رہا ہے روزنامہ ... جمہوریت اور ترکی کے دوسرے اخبارات نے غازی عصمت پاشا کے حسن انتظام پر نہایت اہم مقالات شائع کیے ہیں۔

ترکی کی اقتصادی وفنی ترقیات

معاصر السیاسۃ قاہرہ ترکی کی اقتصادی ترقیات کے ضمن میں رقمطراز ہے کہ حکومت ترکیہ نے اپنے اعلان میں اقتصادی ترقیات کے لیے ڈھائی کروڑ لیرہ ترکی کی منظوری دی ہے جس رقم کا کثیر حصہ زراعتی بنک میں جمع کر دیا جائے گا تاکہ اس سے ملک کی زراعتی مساعی کو کامیاب بنایا جاسکے۔

ساٹھ لاکھ لیرہ صنعتی وفنی امور میں صرف کیا جائے گا۔ اور باقی روپیہ وزیر اقتصادیات کی تحویل میں رہیگا تاکہ وہ اس کو مناسب مواقع پر خرچ کرسکیں۔

حجاز ریلوے لائن

معاصر الفتح قاہرہ رقمطراز ہے کہ آج کل فرانسیسی حکومت برطانیہ عظمی اور دولت حجاز و نجد کے نمایندوں کے درمیان گفت وشنید ہو رہی ہے اس گفت وشنید کا مقصد یہ ہے کہ حجاز ریلوے لائن کو دمشق تک وسعت دینے اور اس کے دوسرے متعلقہ امور کے متعلق کوئی باہمی فیصلہ کیا جائے۔

اسلامی ممالک میں برطانیہ و روس کی پالیسی

معاصر الاہرام نے ماسکو کے روزنامہ اخبار ایزوستیا کے حوالے سے عراق کے سابق سفیر متعینہ لندن کا ایک بیان شائع کیا ہے جس میں سفیر موصوف نے حکومت برطانیہ اور بالشویک روس کی پالیسی پر اظہار خیال کیا ہے۔

سفیر موصوف کا بیان ہے کہ عراق کے معاملات میں مزدور گورنمنٹ کی موجودہ پالیسی قدامت پسند وزارت کی پالیسی سے کسی طرح بہتر نہیں بلکہ شہنشاہیت کے مفاد کے تحفظ کے اعتبار سے موجودہ پالیسی زیادہ قابل مذمت ہے۔

مزدور گورنمنٹ چاہتی ہے کہ عراق کے سامنے مصری استقلال کے مثل ایک قرارداد مفاہمت پیش کرے۔ حالانکہ عراق کی آزادی واستقلال کا اعتراف مصر کی آزادی پر موقوف نہیں۔ عراق کا مطالبہ آزادی بالکل ایک جداگانہ چیز ہے۔ اس لیے اسکو ایک مستقل حیثیت حاصل ہے۔

آپ نے برطانیہ کی پالیسی کے مقابلہ میں بولشویک روس کی پالیسی قابل تعریف ہے آج اسلامی ممالک ترکیہ، ایران، افغانستان کو جو کچھ بھی قوت وآزادی حاصل ہے۔ وہ بولشویک روس کے اتحاد ہی سے ہے۔ بولشویک روس تمام مشرقی ممالک کے دلی نظریہ کا مستحق ہے۔ کیونکہ اسی نے استعماری یورپ کے خلاف جو طریق عمل اختیار کیا ہے وہی اسلامی ممالک کی حقیقی قوت کا سرچشمہ ہے۔ بیان کے آخر میں آپ نے اس امر پر اظہار

افسوس کیا کہ جرمنی نے اپنی مشرقی پالیسی میں تبدیلی پیدا کر لی ہے۔

عراق میں پٹرول کے استخراج کیلئے کمپنی کا قیام

معاصر الفتح رقمطراز ہے کہ حکومت عراق کی جانب سے عنقریب ایک جماعت بحر متوسط کی طرف روانہ کی جائے گی۔ یہ جماعت پٹرول کے ذخائر کی پیمائش کا کام ختم کرنے کے بعد ایک ملکی کمپنی کے قیام کی اسکیم بنائے گی۔ اگرچہ اس کمپنی کا زیادہ حصہ ان کا ہوگا لیکن اس میں دوسری تمام کمپنیاں شریک ہوں گی۔

ڈھاکہ کے ہندو شہر خالی کر رہے ہیں

کلکتہ اسوسی ایٹڈ پریس کو ڈھاکہ سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بادام تلی میں کثیر المقدار چاول لوٹے گئے۔

ہندو خوف زدہ ہو کر ڈھاکہ کو خالی کر رہے ہیں "مجلس امن" کی کوششوں کے باوجود ہندوؤں کی دکانیں نہیں کھلیں۔

سول نافرمانی کا خوف

اینگلو انڈین جماعت کی اپیل وائسرائے کے نام

اینگلو انڈین فیڈریشن بمبئی نے ۱۵ مئی کو اپنے ایک اجلاس میں مسٹر ... کی ... آنریری سکریٹری کے ذریعہ مندرجہ ذیل درخواست گورنر بمبئی اور وائسرائے ہند کی خدمت میں روانہ کی۔

مجھے اپنی کونسل سے ہدایت ہوئی ہے کہ ادب کے ساتھ آپ کی خدمت میں عرض کروں کہ اینگلو انڈین فیڈریشن کا نصب العین اینگلو انڈین اور ہندوستان میں رہنے والے یورپینوں کی معاشرتی، ذہنی اور اخلاقی ترقی اور ان کی شہری وملکی حقوق کا تحفظ ہے۔ ان مقاصد کے ماتحت میری کونسل کا اجلاس ... کو ہوا کہ موجودہ سول نافرمانی کی تحریک سے پیدا شدہ حالات پر ایک نظر بازگشت کرکے انسداد کی راہ نکالی جائے۔

میری کونسل نے موجودہ حالات کا مطالعہ کیا ہے ... لیڈران ... کونسلوں کو منظم کر رہے ہیں ... قانون ملک کی خلاف ورزی کی جائے ... عام طور پر لیڈر بغاوت اور قانون شکنی کی تلقین کر رہے ہیں ملک کی فضا ہر طرح سے مکدر ہو رہی ہے گورنمنٹ اور اس کے بہی خواہوں کے خلاف نفرت اور حقارت کے جذبات ابھرے ہوئے ہیں۔ لہذا

صورت حال پرخطر ہے

یورپین اور اینگلو انڈین جماعت چھوٹی چھوٹی اور ... ملک کے مختلف حصوں میں بکھرے ہوئے ہیں ... موجودہ سول نافرمانی نے ان کو خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ ... کلکتہ، چٹاگانگ کے ہنگاموں میں ... یورپین اور اینگلو انڈین جان سے مارے گئے اور بری طرح زخمی ہوئے ہیں۔

ہندوستانی ان کو معاشرتی بائیکاٹ کے ماتحت کوئی شئے قیمت پر بھی نہیں دیتے تھے

حفاظت کا یقین

میری کونسل امید کرتی ہے کہ بلوے اور شورش دبا دی جائے گی بلوائیوں کو سزائیں ملیں گی لیکن تاہم وفادار رعایا کے اگر بلوائیوں کے جوش اور غصے کا شکار ہو گئے تو پھر اگر شورش پسندوں کو سزا بھی مل گئیں تو کیا؟

اعتماد کی لہر دوڑانے اور ہماری تشویش کو کم کرنے کے لیے گورنمنٹ کو روز روشن کی طرح ثابت کر دینا چاہیے کہ وہ شورش کو دبانے کی طاقت رکھتی ہے اور اسکو دبانے پر تلی ہوئی ہے میری کونسل کا خیال ہے کہ اگر پبلک جلسوں اور جلوسوں، عام مظاہرات اور پکٹنگ وغیرہ کو بند کر دیا جائے تو خاطر خواہ نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔

اخیر میں میری کونسل مستدعی ہے کہ اس خوف اور تشویش کو مٹانے کے لیے جلد از جلد مناسب کارروائی جناب کی گورنمنٹوں کو عمل میں لانی چاہیے۔

مسلمانان بلیتھو کا جلسہ

ندوہ کی ہڑتال کا مسئلہ

آج بعد نماز جمعہ مسلمانان بلیتھو کا ایک جلسہ زیر صدارت عالیجناب مولوی سید شاہ خیر الدین صاحب بدیں غرض منعقد ہوا کہ ندوہ کے طلباء اور ناظم صاحب کے درمیان جو کشمکش اسٹرائک کی صورت میں رونما ہوا ہے اس پر اظہار خیال کیا جائے مولوی ابو محمد صاحب فردوسی ناظم انجمن اطاعتیہ بلیتھو شریف نے طلباء کا عرض حال اور ناظم صاحب کا بیان حاضرین جلسہ کو پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد باتفاق آراء حسب ذیل رزولیوشن پاس ہوئے اور یہ بھی پاس ہوا کہ اسکی ایک نقل ناظم صاحب دارالعلوم ندوۃ العلماء کی خدمت میں بھیجدی جائے نیز اخبارات کو بھی بغرض اشاعت روانہ کر دئے جائیں۔

(۱) مسلمانان موضع بلیتھو شریف کا یہ جلسہ طلباء دارالعلوم ندوہ کے اسٹرائک اور نظامت کے رویہ کو نہایت افسوس کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس پر رنج وغصہ کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان موضع بلیتھو شریف کا یہ جلسہ طلباء کے عرض حال اور ناظم صاحب کے بیان کو سنا اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ طلباء برحق بجانب ہیں اور اس موقع پر جناب ناظم صاحب نے اپنے ... نہایتی عزت نفس کو صدمہ پہنچایا ہے ... کام میں لایا ہے۔

---

(۳) یہ جلسہ جناب ناظم صاحب سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ جلد از جلد طلباء کے مطالبات کو منظور کرکے ایک قومی درسگاہ کے انتظام کو سرے سے از سر نو درست رکھیں

(۴) یہ جلسہ جناب علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ وہ اس واقعہ کے متعلق جلد از جلد اپنا بیان شائع فرمائیں تاکہ مسلمانوں کو صحیح حالات معلوم ہو جائیں۔

عبدالحی اشرفی نائب ناظم انجمن اطاعتیہ بلیتھو شریف (گیا)

طلباء مدرسہ عالیہ فتحپوری کی مکمل ہڑتال

جناب اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی۔

آج بتاریخ یکم جون بوقت ۷ بجے صبح تمام طلباء مدرسہ فتحپوری کا عام جلسہ ہوا جس میں خاکسار کے علاوہ مولوی غوث محمد صاحب۔ مولوی شمس الحق صاحب۔ مولوی ناسب علی صاحب، مولوی بدر الحسن صاحب مولوی امیر الدین صاحب مولوی فضل الحق صاحب نے تقریریں کیں اور یہ فیصلہ کیا کہ اس مدرسے کے مدرس مولوی ولایت احمد صاحب نے جمعہ کے دن شہداء پشاور کے حرام موت مرنے کا حکم لگا کر ہم تمام طلباء کو سخت صدمہ پہنچایا ہے اور بعض علماء خصوصاً مولانا انور شاہ صاحب اور مولانا حسین احمد صاحب مولانا کفایت اللہ صاحب کی شان میں نہایت مکروہ الفاظ استعمال کیے ہیں جس کا برداشت کرنا طاقت سے باہر ہے اس لیے ہم تمام طلباء نے آج مکمل ہڑتال کر کے مولانا کو مجبور کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے ان الفاظ کو فوراً واپس لیں چنانچہ آج طلباء نے نہایت پرامن اور مکمل ہڑتال منائی اور مولانا موصوف سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں ورنہ ہم طلباء اس ہڑتال کو برابر جاری رکھیں گے تا وقتیکہ ہمارے مطالبات منظور کر لیے جائیں۔

(مولانا) عبدالحلیم مدرسہ فتحپوری دہلی۔

روزنامہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

سید برادرس اینڈ کو دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

جریان

دھوم مچ گئی — دلکش سوپ

نیجر دلکش اسٹور دہلی

سانپ کاٹے کا عمل

قانون مجسٹری الانجا

بین گھڑیاں جارپر روپیہ پندرہ آنہ میں

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یو پی

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

تفسیر مذکور ... حضرت مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب دہلوی مرحوم ... کی ذو شہور ومعروف تفسیر ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران۔ دہلی

اُردو شہ پارے (جلد اول)

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد (دکن)

بزبردست رعایت — محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ فضل شاہ عالی ... دہلی

ضرورت

اپرل سیلی گراف کالج نئی سڑک دہلی

زعفرانی اچار

منیجر اسلامی ٹریڈنگ کمپنی جرتھاول ضلع مظفرنگر

بستان العارفین یعنی وعظ کی کتاب

پیغمبروں کی زندگی

چھوٹے بچوں کی تعلیم

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ طبی علاج

معجون خضاب خوردنی

منیجر دواخانہ سیدیکل ... (بہار)

(دہلی پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام ... پرنٹر وپبلشر ... چھپ کر شائع ہوا)

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ جون سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۴

تعلیم قرآن

(از مولانا عبدالسلام صاحب ندوی)

ایک عجیب تجربہ

مس ایچ ، بی ، فیل نے جو کیمبرج کے دارالتجربہ میں جمادات کے متعلق مزید تحقیقات میں مصروف ہے ایک عجیب و غریب اور حیرت انگیز حال ہی میں کیا ہے ۔ اس وقت تک لوگوں کا خیال تھا کہ بچہ کی تمام ادے باہر زندگی کا حال ہے ، اور اس کے بڑھنے و ترقی کرنے کا سوال تو مشکل ہے ۔ مگر مس فیل نے اپنے تجربے سے یہ بات غلط ثابت کر دکھلائی ہے ان کا خیال ہے کہ غذا و حرارت کا ٹھیک ٹھیک خیال رکھا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بچہ جو گوشت کا لوتھڑا ہوتا ہے ، ترقی نہ کرے ، چنانچہ انہوں نے اس کا تجربہ کیا اور ساٹھ دن میں وہ مضغہ گوشت بکلی کے انڈے لگتا ہو گیا ۔

بڑے شہر کے باشندے

موجودہ تمدن کی ایک بڑی نشانی وسیع شہروں کی فلک بوس عمارتیں ان کے لا تعداد کارخانے ، ان کی ہنگامہ خیز پر شور زندگی سمجھی جاتی ہے ۔ لیکن ماہرین سائنس کے نزدیک یہی چیزیں انسانی صحت کے لئے سب سے بڑی لعنت ثابت ہو رہی ہیں ، اس وقت اڈیسن موجودہ زمانہ کا سب سے بڑا ماہر سائنس سمجھا جاتا ہے ۔ برقی قوت اسکی دریافت کے ذہن کی مرہون منت ہیں ، لیکن خود اسکا یہ خیال ہے کہ اگر شہروں میں انسانوں ، کارخانوں اور موٹروں وغیرہ کا یہی شور باقی رہا تو وہ دن زیادہ دور نہیں جبکہ ان شہروں کے باشندے اپنی قوت سامعہ کھو بیٹھیں گے ۔

ایک نیا ستارہ

آسٹریلیا کے ایک نئے ستارہ کا پتہ معلوم کیا ہے ، ...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں ۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ ۔
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۔
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۔
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۔
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
رباعیات عمر خیام مع سوانح
بستان العارفین
علم مجلسی
اعجاز القرآن
فتاویٰ رشیدیہ
تفسیر مظہری
احسن الوظائف
تعلیم الاسلام
عطر مجربات

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

پتہ: منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیٹا بھاگل پور

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

خصوصی رعایت

شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے کیا آپ بھی ملنے کا قواعد ۲ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کریں ۔

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

سہ روزہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اطلاع

خریداری کے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے اور پتہ خوشخط صاف حرفوں میں تحریر کیجئے ۔

تار پتہ "الجمیعۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۹ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۴

تعلیم قرآن

(از مولانا عبدالسلام صاحب ندوی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اہل افریقہ بچوں کی ابتدائی تعلیم میں قرآن مجید کے ساتھ حدیث اور دوسرے علوم کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اہل قرآن مجید کے متعلق مختلف روایتوں اور قراتوں کی طرف اور علوم سے زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ اور خوشنویسی کی طرف ان کی توجہ ضمنی ہوتی ہے۔

اہل مشرق بھی بچوں کی تعلیم میں اسی قسم کا خلط ملط کر دیتے ہیں لیکن ہم کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس مخلوط تعلیم میں ان کی توجہ کس طرف زیادہ ہوتی ہے ہم نے صرف اس قدر سنا ہے کہ قرآن اور علوم کی کتابوں کی طرف وہ زمانہ شباب میں توجہ کرتے ہیں۔ اور تعلیم کو خوشنویسی کے ساتھ نہیں ملاتے۔ بلکہ اس کی تعلیم کا ان کے یہاں الگ قاعدہ ہے۔ اس کے لئے الگ معلم ہوتے ہیں۔ اور اس کی تعلیم بچوں کے مکاتب میں نہیں دیتے۔

اس طرز تعلیم کے نتائج بھی مختلف ہیں۔ اہل افریقہ اور اہل مغرب چونکہ صرف قرآن ہی پر اکتفا کرتے ہیں۔ اس لئے ان میں ادبی ملکہ نہیں پیدا ہوتا۔ کیونکہ انسان قرآن مجید کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور اس بنا پر وہ اس کے اسلوب بیان کا تتبع کرنے سے معذور ہے۔ رہے اور اسالیب تو چونکہ انہوں نے قرآن مجید کے سوا کوئی تعلیم ہی نہیں پائی ہے اسلئے ان کا ذوق بھی نہیں پیدا ہوتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ اس قسم کی تعلیم پانے والے عربی زبان کا ذوق نہیں رکھتے اور انشاء پردازی میں تفنن نہیں پیدا کر سکتے۔ لیکن اہل افریقہ اس معاملہ میں ان سے کسی قدر بڑھے ہوئے ہیں جس کی وجہ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں یہ ہے کہ وہ قرآن مجید کے ساتھ اور علوم کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔ باایں ہمہ وہ بلاغت کے درجہ سے فروتر ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کو صرف علمی عبارتیں یاد رہتی ہیں۔ جو بلاغت کے درجہ سے گری ہوئی ہوتی ہیں۔ لیکن اہل اندلس چونکہ تعلیم میں تفنن پیدا کرتے ہیں۔ روایت شعر ان کی تعلیم کا نمایاں جزو ہے اور ابتداہی سے عربیت ان کی تعلیم میں شامل ہوتی ہے اس لئے وہ عربی زبان کے بہت بڑے انشاء پرداز و ادیب ہوتے ہیں لیکن اور علوم میں ان کا پایہ بلند نہیں ہوتا۔ کیونکہ قرآن و حدیث کے ساتھ ان کو بہت کم شغف ہے۔ حالانکہ یہی دونوں چیزیں اور علوم کی اصل ہیں۔

اس تصریح سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ مختلف ملکوں میں تعلیم قرآن کے مختلف طریقے قائم تھے۔ اور ان کے نتائج بھی مختلف تھے۔ اس لئے تاریخی حیثیت سے قرآن مجید کے طریقہ تعلیم میں تغیر پیدا کیا ...

ذہین اور محنتی ہوتے

علامہ ابن خلدون نے اس طریقہ تعلیم کو بیان کر کے لکھا ہے کہ مقدمہ کی قسم یہ بہترین طریقہ ہے لیکن عادت اس کی تائید نہیں کرتی۔ البتہ قرآن مجید کا جو طریقہ تعلیم عادۃً رائج ہو گیا ہے اس کے چند اسباب ہیں۔

(۱) حصول برکت و ثواب

...

ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید نے ان ہی چیزوں کو اپنا اصلی مقصد قرار دیا ہے اور جو چیزیں ان مقاصد میں مخل اور مزاحم ہوتی ہیں ان کی مخالفت کی ہے۔ لیکن قرآن مجید کے یہ مقاصد ترجمہ علم اللسان اور علم البیان سے سمجھ میں نہیں آسکتے بلکہ صحیح اور مستند تفسیروں سے سمجھ میں آسکتے ہیں۔

ایک عجیب تجربہ

مس ایچ، بی، فیل نے جو کیمبرج کے دارالتجربہ میں حیاتیات کے متعلق مزید تحقیقات میں مصروف ہے ایک عجیب و غریب تجربہ حال ہی میں کیا ہے، اس وقت تک لوگوں کا خیال تھا کہ بچہ کی رحم مادر سے باہر زندگی محال ہے، اور اس کے بڑھنے اور ترقی کرنے کا سوال تو مستحکم ہے۔ مگر مس فیل نے اپنے تجربے سے یہ بات غلط ثابت کر دکھائی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ غذا و حرارت کا ٹھیک ٹھیک خیال رکھا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بچہ جو گوشت کا لوتھڑا ہوتا ہے، ترقی نہ کرے، چنانچہ انہوں نے اس کا تجربہ کیا اور ساٹھ دن میں وہ مضغہ گوشت نلکی کے اندر تکتا ہوا ہو گیا۔

بڑے شہر کے باشندے

موجودہ تمدن کی ایک بڑی نشانی وسیع شہر، ان کی فلک بوس عمارتیں ان کے لاتعداد کارخانے۔ ان کی ہنگامہ خیز پرشور زندگی سمجھی جاتی ہے۔ لیکن ماہرین سائنس کے نزدیک یہی چیزیں انسانی صحت کے لئے سب سے بڑی لعنتیں ثابت ہو رہی ہیں، اس وقت اڈیسن موجودہ زمانہ کا سب سے بڑا ماہر سائنس سمجھا جاتا ہے۔ برقی قوت لاسلکی وغیرہ اسی کے ذہن کی مرہون منت ہیں، لیکن خود اس کا یہ خیال ہے کہ اگر شہروں میں انسانوں، کارخانوں اور موٹروں وغیرہ کا یہی شور باقی رہا تو وہ دن زیادہ دور نہیں جبکہ ان شہروں کے باشندے اپنی قوت سامعہ کھو بیٹھیں گے۔

ایک نیا ستارہ

آسٹریلیا کے پروفیسر جوہان ہالمبرن نے چھوٹے سے ایک نئے ستارہ کا پتہ معلوم کیا ہے، ڈاکٹر یونیورسٹی کی مجلس نے اس کا نام امریکہ کے ... (پریسیڈنٹ) کے نام پر ہوریار رکھا ہے ...

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا نہایت انمول گوہر نہایت کم قیمت میں خرید رہے ہیں جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہیں؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کے لیے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے ... پڑھنے کے لیے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علمائے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل نایاب تھی۔ مگر اب اس قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا یہ دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور بہت بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف خط طغرٰی جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست مضامین شرح میں دیگئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کی تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ... سائز ... وزن ... ہے۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد ... روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لیے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپیہ اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا ... روپیہ محصول ڈاک ایک جلد پر ... لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ جلدوں کے خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا خلاصہ

سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والا جو نسخہ طبع کیا ہے اسکے متعلق میری رائے یہ ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی حسن طباعت میں اسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیری احسن التفاسیر چھپ گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے۔

فخر دہلی الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن مجید طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبد السلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شائع کیا ہے مجھکو اس کے مطالعہ کا موقع ملا ہے میرا تو خیال ہے کہ ایسے زمانہ میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کی باعث ارتداد و دہریت و الحاد کے سیلاب میں بہتے جارہے ہیں حق جل شانہ نے آپکو اس اعلیٰ دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی ... خدا کرے کہ آپ نے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا اس پر آپ اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں ... اللہ سبحانہ ... خود کو اس قابل پاتا ہوں کہ پورے وثوق کے ساتھ مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ... رعایتی ...

بستان العارفین ملفوظ علماء صوفیہ اور واعظین کے لیے بیش بہا تحفہ ہے اس میں عبادت و ریاضت پر بحث کی گئی ہے ... صفحات لکھائی چھپائی عمدہ ... قیمت صرف چار روپیہ۔ رعایتی ... علاوہ محصول ڈاک

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی بیشمار خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو ہر مسلمان ... قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قیمت ... علاوہ محصول

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بہیقی وقت کہا کرتے تھے ...

تعلیم الاسلام علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی رفتار کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے ... قیمت صرف ... رعایتی ...

رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کیساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت دو روپیہ چار آنہ۔

عالم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں۔ الطائف نوادر ... مطلوب ... قیمت ... صرف

فتاوی رشیدیہ حضرت محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے فتاوٰی کا مجموعہ ہے۔ اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکا ہے۔ اب ہم نے ... دیگر شیخ عبد العزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے۔ قیمت ... علاوہ محصول

حسن الوظائف ہم نے بکثرت کے ملاحظہ فرمایئے آپ کے تمام دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

عطر مجربات ... اس میں کم و بیش ۱۸۰۰ نسخہ جات یونانی ویدک ڈاکٹری درج ہیں جو تجربہ سے تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف طبع ہو گئی ہے ... کتاب جنت کی کنجی ... اس کتاب میں ان تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالح اور افعال حسنہ پر مسلمانوں کو جنت اور رضائے الٰہی کی بشارت دی ہے ...

جنت کی کنجی کی قیمت ... دوزخ کا کھٹکا کی فی نسخہ ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین بھٹیا بہاگل پور

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے ... رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

شہرت علاج اور دوا مفت

... پتہ منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

... شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

اطلاع

خریداری کے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے اور پتہ خوشخط صاف حروف میں تحریر کیجئے۔

سہ روزہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

برگزیدۂ عالم گرداب بلا میں

گر غبار آلود گشتی باک نیست

اے ہزاراں دیدہ در راہ تو خاک

(از مولانا اشرف علی صاحب راحت رامپوری)

فداکاران عشق کے مرشد اعظم حضرت حسین بن علی علیہما السلام مع اپنے اہل و عیال اور رفقاء سفر کے خار زار کرب و بلا میں جلوہ فرما ہے ہیں...

آغاز جنگ

ایک عزت کی جوانمردی

ایک جوان رعنا کی شہادت

حضرت زینب کی بیچینی

حضرت امام کو صبر

تھانہ بھون کی جانب سے ایک تردید

"فرمان" کی حقیقت

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی ایڈیٹر سچ)

جمعیۃ العلماء کے اجلاس امروہہ نے موجودہ تحریک کی تائید اگرچہ بہت ہیر پھیر کے ساتھ اور شرائط و قیود کے ساتھ مشروط و مقید کرکے کی، لیکن بہر حال کی...

الجواب

امین آباد پارک میں میلاد شریف ہوگا

میونسپل بورڈ نے بالاتفاق منظور کرلیا!

مسلمانوں کی جانب سے ہندوؤں کا شکریہ

وارلی کیمپ کے مجروحین کی کل تعداد ۹۸ ہے

دو عورتیں بھی مجروح ہوئی ہیں

ایک خاتون کی ٹانگ کٹ گئی

وارلی کیمپ کی حالت پرسکون ہے

گاندھی جی کا یوم گرفتاری

بمبئی میں ۲۵ ہزار مزدوروں کی ہڑتال

تیس سے زیادہ کارخانے بند ہیں

(الیوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۵ رجون۔ گاندھی جی کی گرفتاری کا دن منانے کے لئے ۲۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کی ہے جس کے باعث تیس سے زیادہ کارخانے بند ہیں۔ دو سو مزدوروں نے جیکب سیسون مل کے مزدوروں سے ہڑتال کرانے کے لئے پتھر برسائے... مجمع آخر کار منتشر ہوگیا۔ تیس ہزار مزدوروں نے کاٹو ماکا جی مل کے سامنے مظاہرہ کیا لیکن انہیں بھی پولیس نے منتشر کردیا۔

سرحد پر آزاد قبائل کے لشکروں کا زبردست اجتماع

پشاور کی جانب کئی ہزار آفریدیوں کی پیش قدمی

ہوائی جہازوں کی گولہ باری اور عام بے چینی

صوبہ سرحد کے متعلق اطلاعات

(الیوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۸ رجون۔ صوبہ سرحد کے پار شمالی قبائل میں بے چینی زیادہ پھیل جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں...

صوبہ مدراس میں افواہیں

حکومت سیاسی قیدیوں کو چھوڑ نہیں رہی ہے

(الیوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ میں گرفتاریاں

ڈسٹرکٹ جج کا حکم

(الیوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ کے ہندو مسلمانوں میں مصالحت کی سعی

کارپوریشن کے ہندو ارکان کا امید افزا طرز عمل

باہمی سمجھوتہ کی توقع

اسمبلی سے ۲۹ اراکین کے استعفے

زخمیوں کی صحیح تعداد کیا ہے؟

دارالعوام میں سوال و جواب

پٹیل کمیٹی اپنا کام ختم کرچکی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی مراجعت

عدالت میں نوجوان رضاکار کی دھمکی

سردار سرول سنگھ کوشیر کی گرفتاری

بغاوت کا الزام

صوبہ بہار کے ستیہ گرہیوں کا مرکز

مجلس خلاف قانون قرار دیدیا گیا

برار کی جنگی کونسل کا فیصلہ

قوانین جنگلات کے خلاف ستیہ گرہ

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی کوٹھی کا ایک شکار

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ملک کی سیاسی حالت پر غور

پیر پگاڑو کے مقدمہ قتل کی اپیل

اخبار قومی گزٹ کے متعلق اعلان

علامہ قاضی محمد سلیمان مرحوم کا جنازہ غائبانہ

گول میز کانفرنس اور ہم

جمعیۃ طلبائے دارالعلوم دیوبند کا افتتاح

رہنوں نے دبہ استثنا ء چند سال کبھی حرکت نہیں کی لہذا تنظیمی زندگانی سے ان کو حرمان کے علاوہ کچھ حصہ نہ مل سکا۔

جس کا نتیجہ آج یہ ہے کہ دارالعلوم کے معدن کے پرورش کئے ہوئے ہزاروں بے بہا لعل نہ صرف اقصائے ہند میں بلکہ آفاق عالم میں بکھرے ہوئے ہیں وہ اپنی اپنی جگہ ماندہ شدہ یا غیر درخشاں جو ہر نہیں ہیں بلکہ ہزاروں برق تاب ضیا بار لمعات سے معمور گوہر درخشاں بنے ہوئے ہیں مگر نہ اُن کو مرکز کی خبر ہے۔ اور نہ اُن کے منبع حیات کو اپنے پرورش کردہ موتیوں کی خبر اور نہ ان ...

سبب یہ تھا کہ ان کی حرکتیں اور جولانیوں نے کبھی بھی اپنی گامزنی کے عالم میں مرکزی سمت کا رخ نہیں کیا اور یا مرکز نے اپنے دائرہ درپہ کے متفرق اور بکھرے ہوئے موتیوں کو خط مستدیر اور حلقہ منضبط کے شکل میں ڈھالنے کی کوشش نہیں کی جو کہ اجتماعی حیات کے لیے ...

کیا اُس نے اس مبارک خیال کے عملی جامہ پہنانے سے بہت سے حضرات کو متوسل کرنے کا سہرا بھی سر لیا یعنی مولانا میرک شاہ صاحب مدرس اول مدرسہ تبلیغ کرنال کی دعوت سے چند حضرات کے اجتماع میں ایک جمعیۃ کا افتتاح کرایا الحمد للہ علی ذالک ایک رجسٹر پر ان حضرات نے دستخط فرمائے جو وہاں موجود تھے اور جنہوں نے اس جمعیۃ میں شریک ہونا مناسب سمجھا ان حضرات میں سب سے پہلا ہم اور معظم اسم مبارک حضرت شیخ الحدیث مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ برکاتہم کا ہے۔ جو جناب نے خود درج فرمایا علمائے پنجاب وقت کی تنگی کے باعث ...

... سے انکار نہ فرمائے ... کا وعدہ فرمایا یا ... تقریباً پچاس کی تعداد میں رجسٹر مذکور پر دستخط ثبت فرمائے جن میں بہار، بنگال، یوپی وغیرہ کے علماء شامل ہیں۔

اس جمعیۃ کا مقصد اعظم طلباء قدیم دارالعلوم کی باہمی تنظیم ہے تاکہ تبلیغ اور اصلاح قوم کے مذکورہ بالا مقاصد منظم طور پر باسانی پایہ تکمیل کو پہنچ سکیں اس کے مقصد کو مرکز یعنی دارالعلوم دیوبند سے صرف اس قدر ربط ہے کہ وہ اس کے فیض یافتہ طلبہ کی منظم جماعت ہے جو اسلامی خدمات میں مشغول ہے۔ ...

... بہرحال اس جماعت کا ... تک مرتب نہیں ہوا خیال یہ ہے کہ کچھ عرصہ بعد کسی مناسب وقت میں کسی مقام پر حضرات مستفیضین دارالعلوم دیوبند کا اجتماع ہو دستور العمل اور نظام اساسی کی ترتیب دے ... کروہ حسب ذیل پتہ پر اپنے قبول رکنیت اور کارکن صاحب سے مطلع فرما دیں تاکہ اس وقت صرف مذکورہ بالا جمعیۃ کے حامیان اور پروپیگنڈ ارکین میں ان کے اسمائے گرامی ثبت کر لیے جائیں اور اس کے بعد جب کسی مناسب موقعہ پر اجتماع ہو تو مذکورہ بالا مقاصد کے علاوہ دیگر لائحہ عمل تجویز کر کے ایک منظم جماعت کی تشکیل قائم کی جائے۔

... مستند عالم ہے کہ جملہ متوسلین دارالعلوم تو اس سلسلہ سے دلچسپی رکھیں اپنے مفصل اور صحیح پتے اور مشاغل کا رسے مطلع فرما دیں تاکہ تاریخ جلسہ سے باقاعدہ مطلع کیا جا سکے۔

خط و کتابت ذیل پر ارسال فرمائے جائیں۔ مولانا سید میرک شاہ صاحب مدرس اول مدرسہ تبلیغ کرنال۔

جمعیۃ علماء کے اجلاس امروہہ نے جہاں بہت سی برکتوں کا افتتاح ...

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مُردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی مارالحیات کی استعمال کرنے سے کیسا ہی نامرد ہو سوائے (مادر زاد) اور نامردی کسی وجہ سے ہو گئی ہو دنیا بھر کے علاجوں سے لاچار ہو کر اور تھک کر بیٹھ گئے ہوں۔ قوت باہ اس قدر پیدا ہو گی کہ ناممکن ہے آپ اس کو برداشت کر سکیں۔ ایک ہفتہ کا استعمال ضبط سے کر لینا عمر بھر کے لئے مقوی بھی دواؤں سے بے نیاز کر دے گا اور تمام عمر قوت میں کمی نہ ہو گی بے انتہا ملذذ و ممسک دوا ہے۔

تندرستوں کے لئے ضرورت کے وقت صرف ایک گولی کا کرشمہ طرفین میں فوری پیدا کرے گا۔ جب جی چاہے آزمائیے۔

حسب تحریر نہ ہو قیمت دوگنی واپس بلکہ بذریعہ وی پی وصول کر لیں۔ مکمل ایک ہفتہ کی دوا قیمت چھ روپے۔ (لتے)

نمونہ قیمت دو روپیہ (عما) علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی۔ قادری کی مشہور و معروف تفسیر ہے کہ تخمیناً پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا با محاورہ اردو ترجمہ ہے پھر آیتوں کی ترکیب مع لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر۔

اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں اس تفسیر کے مقبول خلائق ہونے کی بابت اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ مصنف کی حیات میں کئی بار چھپی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئی ...

...

علیحدہ علیحدہ قیمت جلد اول یعنی مقدمۃ التفسیر (عگر) اس کے علاوہ باقی ہر ایک جلد کی قیمت چار روپے (للعہ) تفسیر کے علاوہ مصنف کی دیگر تصنیفات۔ عقائد الاسلام اردو ... البیان ترجمہ انگریزی (عہ)

مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندوستانی مرتے ہیں تو زندگی پکارتی ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ایک دفعہ روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جائے گی۔

جریان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے ...

۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب مولوی عبیداللہ صاحب ... سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکا شربت اکسیر بہت ہی مفید ثابت ہوا میں نے صدہا علاج کئے ... کسی دوا سے کچھ فائدہ نہ ہوا ... مرض جریان بالکل اچھی ہو گیا۔

پتہ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی

اکھی تمیز۔ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ایک بہت بڑے عامل کامل سے بڑی محنت و مشقت اور کثیر خدمت کے صلہ میں دستیاب ہوا تھا عمل شریف نہایت آسان اور اسلام کے مطابق ہے خواہ مریض کیسا ہی بیہوش ہو اور حالت مایوس کن ہو اور کیسے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو پانچ منٹ میں مریض تندرست ہو جاتا ہے لہذا میں اس کو رفاہ عام کی غرض سے قلیل ہدیہ پر مشتہر کرتا ہوں یعنی صرف عہ مجھے امید ہے کہ برادران اسلام کثرت سے اس عمل کو منگوا کر بنی نوع انسان کی جانوں کو بچائیں گے ملنے کا پتہ سید لطف اللہ ۲۲۳ دہلی

درس سیاست

...

تفصیل طلبات موجودہ

...

مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

تعجب ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔ پہلی اصلی ۱۸ ہالم میں گھڑی دوسری نائی رسٹ واچ تیسری اصلی ریلوے ریگولیٹر گھڑی دیکھئے بس خوبصورت و نہایت مضبوط ... کی گارنٹی پانچ سال ڈاک خرچ ... گارنٹی کے ساتھ بھیجی جاتی ہیں

پتہ رائل واچ کمپنی ہٹ کھولا۔ کلکتہ

میاں بیوی

یہ کتاب ... کے لیے لکھی گئی تھی اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے اور ان تعلقات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں لوگ اپنی بیوقوفی سے خلاف تہذیب سمجھتے ہیں۔ اسی کتاب کا مقصد اپنی بیوی سے ایک محبوبہ کی طرح زندگی بسر کر سکتا ہے۔

قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے سخت ضرورت ہے۔ کرایہ بھی ملے گا۔ قواعد ۲ ر کے ٹکٹ بھیج کر طلب کیجیے گا۔

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

زعفرانی آچار

ترشی، سرکہ، انگور، اور تمام نزلہ اور اشیاء سے پاک خوش رنگ ہاضم، مفرح، اشتہا انگیز اور نہایت لذیذ ۱ تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت

اپنا پتہ خوشخط لکھیے

مینیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

مجمع کو بیدردی کیساتھ مسلح گاڑیوں کے نیچے کچلا گیا

ایک شیر خوار بچے کو ٹانگ پکڑ کر پھینکدیا

فسادات پشاور کے زہرہ گداز واقعات

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۹ر جون۔ آج سلیمان کمیٹی نے پھر اجلاس شروع کیا۔ سب سے پہلے کپتان بروکس کی شہادت شروع ہوئی جس نے بیان کیا کہ وہ ساڑھے گیارہ بجے صبح کابلی دروازے پہونچا تھا۔

مسٹر مٹکاف کی آمد

اس موقعہ پر مسٹر مٹکاف ڈپٹی کمشنر پشاور آ گئے گواہ سے درخواست کی ...

کپتان بروکس کی شہادت

...

غلام جان کی شہادت

...

مسٹر کریم بخش کی شہادت

مسٹر کریم بخش انسپکٹر ... نے کہا کہ ۲۳ر اپریل کو ... میں نے ایک بہت بڑا ہجوم دیکھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ہجوم کے پاس لاٹھیاں تھیں یا نہیں۔

عبدالمجید کے زخمی ہونے کی روداد

سلطان خان ٹھیکیدار کے بیٹے عبدالمجید خان نے کہا کہ ۲۳ر اپریل کی صبح کو میں اسلامیہ کلب سے اٹھکر کابلی دروازہ کو آیا تو وہاں بہت بڑا ہجوم تھا جب میں دروازہ کے اندر داخل ہوا جس سے مولوی غلام ربانی اور مسٹر اللہ بخش برقی کو دو کانسٹیبلوں کے ساتھ دیکھا، دونوں تقریریں کر رہے تھے ...

...

تحقیقات ختم ہو گئی

تحقیقاتی کمیٹی نے ۹ گواہوں کی شہادت قلمبند کی ہے ان میں وہ مجروح گواہ بھی شامل ہیں جو لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں پڑے ہیں ان کے بغیر اور کسی شخص نے نہ تو شہادت دینے کی اطلاع دی اور نہ پیش ہوا۔ لہذا کمیٹی نے ۹ر جون کو تحقیقات ختم کر دی اس کے بعد اور کوئی اجلاس نہیں ہوگا۔

یورپین ایسوسی ایشن کے جلسہ میں مسٹر فضل حق کی تقریر

”حکومت اس قدر تشدد کیوں کرتی ہے“

”تعلیم یافتہ مجمع کو صرف زد و کوب کیوں کیا گیا“

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۹ر جون۔ مسٹر اے کے فضل حق رکن مجلس مقننہ سابق وزیر نے یورپین ایسوسی ایشن کے لنچ میں تقریر کرتے ہوئے حکومت پر یہ الزام لگایا کہ وہ ...

گئی ہے وہ ایسے نتائج پر منتج ہوگی جس کا اندازہ ہم گذشتہ تجربات پر باسانی لگا سکتے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہم مفاد کو خاص نمائندگی دی جائے تاکہ وہ دولت مشترکہ ہند کی مسافت میں مدد ہو سکیں اور اقلیتوں کو جداگانہ انتخاب کا حق دیا جائے مسٹر حق نے اختتام پر فرمایا کہ موجودہ حالات نے مسلمانوں کو محسوس کرایا ہے کہ مسلمانوں کے لئے علیحدہ قانون ہو اور ہندوؤں کے لئے علیحدہ۔ چند جاہل اور گم کردہ راہ لوگوں کے خلاف برطانیہ نے آزادی کے ساتھ گولیاں چلائیں لیکن ہندو اخبارات اور ہندو مقررین کی طاقت کا خوف کرتے ہوئے حکومت نے کوئی زیادہ سخت کارروائی نہیں کی ...

دہلی میں ۶ مئی کے فسادات کی سرکاری تحقیقات

گوردوارہ شیش گنج کا معاملہ

حکومت ہند کی طرف سے اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۴ر جون۔ حکومت ہند نے مندرجہ ذیل کمیونک شائع کیا ہے۔

۶ر مئی ۱۹۳۰ء کو دہلی میں جو فسادات ہوئے ان کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چیف کمشنر بہادر کی منظوری سے ایک مجسٹریٹ کو دفعہ ۱۷۶ ضابطہ فوجداری کے ماتحت اسلئے مقرر کیا تھا کہ وہ ان لوگوں کے اسباب موت کی تحقیقات کرے جو بدقسمتی سے فسادات کے دوران میں مارے گئے۔ ان تحقیقات میں وہ حالات بھی شامل تھے جن کے ماتحت چاندنی چوک میں گولی چلائی گئی اور بالخصوص وہ کارروائی بھی اس تحقیقات کا جزو ...

...

چونکہ پبلک اس معاملہ میں دلچسپی کا اظہار کر رہی ہے اس لئے حکومت ہند یہ مناسب سمجھتی ہے کہ آخری فیصلہ ہونے تک مجسٹریٹ کی تحقیقات اور شہادتوں کو شائع کر دیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ مجسٹریٹ کی تحقیقات عام تھی اور اس کا اعلان بذریعہ منادی کرا دیا گیا تھا۔

رنگون میں فسادات کا خاتمہ

بندرگاہ کا کام شروع کر دیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون ۴ر جون۔ شہر کی حالت مکمل طور پر حسب معمول ہو گئی ہے اور بندرگاہ کا کام بھی بدستور شروع کر دیا گیا ہے۔

لندن میں وزیر ہند کا اعلان

ہندوستان کے جذبات حریت کا اعتراف

حکومت برطانیہ کی طرف سے صفائی

لندن ۳ر جون۔ آج لندن میں امپیریل پریس کانفرنس کے سامنے ...

...

شمالی افریقہ کا مستقبل

...

سترہویں قومی مجلس سے متعلق

...

برقی تصویر کشی

...

مصری کانفرنس کی ناکامی

...

دہلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

دلچسپ معلومات

کیا انسانی زندگی بڑھ رہی ہے؟

ڈاکٹر ایل۔ آئی۔ ڈبلن، کا دعوی ہے کہ یہ اطلاع کہ گذشتہ دس سال انسانی عمر میں دو سال کا اوسطاً اضافہ ہو گیا ہے بالکل بے بنیاد ہے، بلکہ ان کا بیان ہے کہ گذشتہ صدی میں اصول حفظان صحت کے متعلق جو ترقیاں ہوئی ہیں اور انواع واقسام کی جو جدید ادویہ و آلات ایجاد ہوئے ہیں ان کے باوجود حیات انسانی کے ظہور سنین میں مطلقاً کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔

۱۹۳۰ء میں سورج گرہن اور چاند گرہن

اس سال دو دفعہ سورج میں اور دو دفعہ چاند میں گرہن لگے گا، ۱۳ر اپریل کو چاند میں معمولی سا گرہن لگا اور ۲۸ر اپریل کو سورج میں گرہن لگا تھا ...

افق کی دوری

...

ڈاروں کی یادگار

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی اے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
ہ کالم
پ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم جمعہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۳۵

ماہِ محرم

یہ وہ مہینہ ہے جس کی فضیلت احادیث سے ثابت ہے اس مہینہ کا نام شہر اللہ یا ماہ الٰہی بھی ہے بی بی صدیقہ فرماتی ہیں کہ رمضان کی فرضیت سے پیشتر عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا۔ مگر جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو اس کا احترام جاتا رہا۔ جو چاہے رکھے یا نہ رکھے۔ ایام جاہلیت میں قریش عاشورہ کا روزہ رکھتے اور اس روز عید مناتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشورہ کا روزہ رکھا اور صحابہ کو جب مدینہ تشریف لائے تو اس روزے کا حکم دیا۔

مدینہ منورہ کے یہودیوں سے آپ نے دریافت کیا کہ آج روزہ کیسا اور خوشی کیسی ہے انہوں نے کہا کہ آج کا دن نیک ہے۔ آج ہی اللہ نے موسیٰ اور بنی اسرائیل کو دشمنوں سے نجات دی۔ موسیٰ نے اس شکر میں یہ روزہ رکھا تھا۔ ہم بھی انہیں کی اتباع کرتے ہیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ موسیٰ سے زیادہ میں حقدار ہوں۔

بنت معوذ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کی صبح انصاریوں کے گاؤں میں جو مدینہ منورہ کے گرد و نواح میں تھے، کہلا بھیجا جس نے کھانا نہ کھایا ہو وہ اپنا روزہ تمام کرے۔ اور جس نے کھا لیا ہو۔ وہ باقی دن کچھ نہ کھائے۔ ہم اس ارشاد کے بعد سے عاشورہ کے دن روزہ رکھتے اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی رکھواتے جب مسجد جانے لگتے تو ان کے لئے کپڑے کا کھلونا بنا جاتے۔ اگر کوئی کچھ کھانے کے لئے روتا تو وہ کھلونا ان کے سامنے رکھدیتے تھے یہاں تک کہ افطار کا وقت آجاتا۔

وعن ابی قتادۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صیام یوم عاشوراء۔ انی احتسب علی اللہ ان یکفر السنۃ التی ...

[illegible]

جمعیۃ علماء پر کانگریس کی سازش کا بہتان

(از حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

[illegible]

مدیر انقلاب کی حیرت انگیز سازش اور اسکا فیصلہ کن جواب

(از حضرت مولانا محمد نعیم صاحب مفتی لودھیانہ)

[illegible]

مشہور زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا یو پی۔

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی۔

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ... رباعیات عمر خیام مع سوانح ... بستان العارفین ... علم مجلسی ... فتاویٰ رشیدیہ ... تفسیر مظہری ... احسن الوظائف ... اعجاز القرآن ... عطر مجربات ... تعلیم الاسلام ...

[illegible]

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

[illegible]

دوائی۔ رعایتی قیمت پچیس روپیہ (۲۵) نصف خوراک بارہ روپیہ ... چہارم خوراک ... نوٹ۔ پہلے چہارم خوراک منگا کر آزمائیں اس پر بھی اعتبار نہ ہو تو بے تکلف غریب خانہ پر تشریف لاکر دوا استعمال کریں اب اس سے زیادہ کیا صداقت ہو سکتی ہے۔

قانون محبت کا ایجاد

[illegible]

... نمبر ۱ آل انڈیا کس ملتان شہر

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہوگئے ہیں دماغ کمزور ہو گیا ہے بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا اور آپ کی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ کسی تقریر کو سنکر یاد رکھ لیں جوانی پھر دوبارہ پلٹ آوے تو آپ معجون خضاب خوردنی منگائیں اس کے ...

[illegible]

طلبا اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بیحد مفید ثابت ہوئی ہے ممکن نہیں کہ اسے چالیس روز کھا کر آپ قوت کو برداشت کر سکیں۔ با ایں ہمہ اگر چالیس روز نہ ثابت ہو یا دوا فائدہ نہ کرے تو کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں۔ باوجود ان سب خوبیوں کے چالیس دن یعنی اسی خوراک کی رعایتی قیمت مع محصول وغیرہ صرف گیارہ روپے (۱۱)

المشتہر

منیجر مجربات میڈیکل ورکس نمبر ۱ النگر سرائے دھکہ سرا (بہار)

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ سفلی ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں۔

عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے ...

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ فضل شاہ۔ عامل۔ دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی بھی تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹا کر اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف نکس شباب نامی قیمتی اکسیر جس میں حبوب جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری شیشیاں اکیس روز کے لئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کے لئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کرکے مستقل خریدار پیدا کر لئے جاویں ...

[illegible]

لہٰذا جتنے بکس منگانا ہوں یکمشت منگا لیجئے ورنہ بعد میں ایک ہزار بکس فروخت کر چکنے کے بعد پوری قیمت پر روانہ ہوگا۔

بوقت طلبی اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

پتہ

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں مفصل حالات ۲ کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری۔ ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ ... ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہو گیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح ہزاروں مصیبتیں برداشت کیں ... یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہو چکا ہے ...

قیمت فی جلد ... محصول ڈاک ...

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کے لئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کے لئے منگانا چاہتے ہیں اور اس کی ایک بڑی تعداد کو ناواقف مسلمانوں اور ہندوؤں میں مفت تقسیم کرا کے ثواب دارین حاصل کرنے کے متمنی ہیں۔ مخصوص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے ... دیندار اور صاحب ثروت مسلمانوں کو جلد توجہ کرنی چاہئیے۔

سنٹرل اسلام بکڈپو۔ بلی ماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف ...

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

[illegible]

ملنے کا پتہ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

ظل السلطان کا ماتمی نمبر

[illegible]

منیجر رسالہ ظل السلطان بھوپال سے طلب کیجئے

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام مخفی کوڑھ جو صاحب ہر نا پاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں چار یوم چھننے میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔

[illegible]

حافظ ... بھاگلپور

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

... برقی پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد زبیری بی۔ اے چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع ہوا

سرحد پر آزاد قبائل سے باقاعدہ جنگ

ہوائی جہازوں، توپخانوں اور فوجوں کی لڑائی

پشاور کے قریب گولہ باری

لاہور ۹ جون - سول اینڈ ملٹری گزٹ نے بادشاہ گل کے قبائلی لشکر جو پشاور پر چڑھائی کر رہا تھا کے خلاف حملوں کی پہلی مفصل کیفیت شائع کی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ پیادہ اور اسوار فوج، ہوائی جہازوں اور توپ خانہ نے متفقہ طور بیان حملوں میں حصہ لیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قبائلی لشکر کو منتشر کر کے انہیں پسپا کر دیا گیا چونکہ پشاور کے نواح میں قبائل کے لشکر کی موجودگی سے شہر سخت خطرے میں تھا۔ اس لئے توپخانہ سے کام لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ بدھ کی صبح کو سولہویں بیک بیٹری شب قدر قلعہ سے چل کر ... جو آدھ گھنٹہ تک جاری رہی - اور ٹھیک ان غاروں کے منہ پر آگ برسائی گئی۔ جہاں بادشاہ گل کے آدمی چھپے ہوئے تھے۔ ہوائی جہاز بھی حملہ میں شریک تھے - اور جہاں کہیں قبائل کے لوگ نظر آتے تھے ...

سیس گنج پر گولیاں چلائے جانے کا حادثہ

حکومت نے ہمارے مذہب کی توہین کی ہے

کوتوالی کو کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے

سکھ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۹ جون - شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی دعوت پر سکھوں کی تمام جماعتوں کا ایک جلسہ بصدارت جناب سردار کھڑک سنگھ ... جلسہ میں شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی چیف خالصہ دیوان سنگھ سبھا کراچی، پشاور سکھ لیگ۔ اور ... سیس گنج گوردوارہ پر گولیاں چلائے جانے کے متعلق ...

صوبہ بمبئی میں جدید آرڈیننسوں کا نفاذ

حکومت اپنے حکام سے مشورہ کر رہی ہے

عنقریب نتیجہ برآمد ہوگا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ جون - ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں مسٹر ... بمبئی سے موجودہ صورت حال کے متعلق محض مشورہ کرنے کی غرض سے آئے ہوئے ہیں ...

وائسرائے کے نام تاجران ہند کا تار

اب ہم وفد پیش نہیں کر سکتے

متواتر و مسلسل تنبیہات

بمبئی ۹ جون - ایوان تاجران ہند کی ایک کمیٹی نے وائسرائے کو تار دیا ہے جس میں ہز ایکسیلنسی کا اس امر پر شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے ایوان کی جانب سے ایک وفد کے پیش ہونے کی درخواست منظور کر لی ہے ...

ڈالہ کے حملہ آوروں کو سزائیں

۴۲ کو تین ماہ قید سخت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں دوبارہ چہل پہل

آفریدیوں کا خوف زائل ہو رہا ہے

بازار کھل رہے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۹ جون - پشاور میں دوبارہ چہل پہل شروع ہو گئی ہے۔ ...

ایک فوجی افیسر کو اٹھارہ ماہ کی قید

"اتفاقیہ" گولی چل جانے کا مقدمہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

آفریدی لشکر کے متعلق مزید اطلاعات

ہوائی جہازوں کے ذریعہ بکثرت بم برسائے گئے

لشکریوں کا شدید نقصان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ میں ملک فیروز خاں نون کی کانفرنس

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے اپنی کانفرنس ملتوی کر دی

کپتان اور مسز فریرا چمن پہونچ گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

فسادات رنگون کی تحقیقاتی کمیٹی کا اپیل

پبلک ہماری امداد کرے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

وڈالہ کے ۱۰۱ حملہ آوروں کا مقدمہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گفتگوئے مصالحت کیلئے پونا کو روانگی

ہوم ممبر کی مجلس مشاورت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

تعلقہ جبالپور میں عدم ادائے مالیہ کی مہم

مسٹر گاندھی کے زیر صدارت اہم اجلاس

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

راولپنڈی میں ۳۳ رضاکاروں کی گرفتاری

پہرہ لگانے کے جرم میں دو سے چھ ماہ تک کی سزا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

زمیندارہ ڈپوٹیشن کے رہنما کی اچانک موت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی میں ایک خاتون کی قابل رشک دلیری

بمبئی کونسل کی رکنیت سے استعفا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بم کے سلسلہ میں نئی دہلی میں گرفتاریاں

باپ کو ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

جدہ سے حجاج کے جہاز کی روانگی

(الجمعیۃ کا خاص تار)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب پر چند غنڈوں کا بزدلانہ حملہ

تمام ہندوستان کے طول و عرض میں سنسنی

مسلمانان بمبئی کو حضرت مولانا کی تلقین صبر

بمبئی سے برقی پیغام اور ٹیلیفون کی گفتگو

دہلی ۱۰ جون - ناظرین کرام دیگر اخبارات میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی موٹر پر بمبئی کے بعض غنڈوں کے حملہ کی خبر پڑھ چکے ہیں۔ آج ہمیں مختلف ذرائع سے اس حملہ کے متعلق تفصیلات موصول ہوئی ہیں جنہیں ہم عام اطلاع کے لئے شائع کرتے ہیں۔ ...

مولانا کی قیام گاہ پر مسلمانوں کا ہجوم

گواہوں کے چشم دید بیانات

ایک نوجوان لڑکے کی بہادری

زبردست جلوس

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کی موجودہ حالت پر تبصرہ

پہلی جلد

شملہ ۹ جون - سائمن کمیشن کی رپورٹ کی پہلی جلد دوسری جلد سے جس میں سفارشات ہیں دو ہفتہ قبل شائع کی گئی ہے۔ مقررہ طریق کار سے یہ انحراف بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے اور اس کے اختیار کرنے کے لئے خود کمیشن نے مندرجہ ذیل الفاظ میں وجوہات پیش کی ہیں۔ ...

ہندوستان کی موجودہ حالت

قومی تحریک

دیہاتی اور شہری زندگی

مانٹیگو کے اعلان کی شرائط

امرتسر میں بجلی گھر پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

متعدد مجروحین میں سے ایک کی حالت نازک

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ہائی کورٹ کے جسٹس کا استعفا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سائمن کمیشن کی مخالفت کا اعتراف

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

کانگریس کمیٹی نے پھر کام شروع کر دیا

دو گورے سپاہیوں کے چڑھ آئیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۱۱ رجون - چونکہ محرم ختم ہو گیا ہے اسلئے کانگریس کمیٹی نے دفعہ ۱۴۴ توڑنے کے لئے رضاکاروں کو بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ ۱۲ رضاکار گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ آج جو ۵ اشخاص گرفتار کئے گئے ان میں تعلقہ داران اودھ کے ۔۔۔ رشتہ دار بھی شریک ہیں۔ کرفیو آرڈر جو آج ختم ہو گیا تھا دو ہفتوں کے لئے اور بڑھا دیا گیا۔ دو گورے سپاہی جو امین آباد کے سائبان پر کانگریس کا جھنڈا اتارنے کے لئے چڑھ رہے تھے گر پڑے اُن کے چوٹیں آئیں۔ جھنڈے کو کسی نے نہیں چھوا۔

اختتام سزا سے پیشتر ایک قیدی کی رہائی

پٹیالہ تحقیقاتی کمیٹی میں شمولیت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگپور ۱۱ رجون - امرت لال سیٹھ سابق ممبر بمبئی لیجسلیٹو کونسل و ایڈیٹر سوراشٹر جو قانون توڑنے کے سلسلے میں سب سے اول گرفتار کئے گئے تھے ۔۔۔ اپریل کو تین ماہ قید محض کی سزا ہوئی تھی وہ آج سابرمتی جیل سے رہا کر دیئے گئے۔ پٹیالہ تحقیقاتی کمیٹی کے سلسلے میں آپ کی سزا ملتوی کر دی گئی اور اس شرط پر آپ رہا کئے گئے ہیں کہ وہ زمانہ التواء میں کسی سیاسی جد و جہد میں حصہ نہیں لیں گے۔

لندن میں سائمن کمیشن کی رپورٹ سے دلچسپی

ہندوستان کی رائے عامہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۱۱ رجون - انڈیا کمیشن رپورٹ پر غور و خوض کا ایک لمبا سلسلہ جاری ہے۔ ۔۔۔ رپورٹ کی تلخیص شائع ہوئی ہے اُس نے ایک عجیب دلچسپی پیدا کر دی ہے۔ ۔۔۔ دوسری جلد جو چند روز میں شائع ہونے والی ہے ۔۔۔ کمیشن نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ یہ رپورٹ کوئی فیصلہ نہیں ہے بلکہ ملک معظم اور پارلیمنٹ کی آگاہی کے لئے ایک دستاویز ہے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کے فیصلے

پکٹنگ اور عدم ادائیگی محصولات کے پروگرام کی توسیع

جدید آرڈیننسوں کی خلاف ورزی کیلئے اپیل

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

الٰہ آباد ۱۱ رجون - ۔۔۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی منظور کردہ قرار دادیں شائع ہوگئی ہیں۔ ۔۔۔ آرڈیننس کی خلاف ورزی کریں گے اور کانگریسی خیالات کو چھپوائیں گے ۔۔۔ غیر ملکی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ دوگنے جوش کے ساتھ جاری رکھیں ۔۔۔ گجرات، بہار، اڑیسہ، کرناٹک، آندھرا اور تامل ناڈو کے حصوں میں وسعت دیں اور بنگال میں چوکیداری ٹیکس کی عدم ادائیگی کا کام زیادہ وسیع پیمانے پر اور زیادہ قوت کے ساتھ کریں ۔۔۔

مراد آباد میں ہندو مسلم اتحاد

محرم کے جلوس میں ہندوؤں کا مخلصانہ رویہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور کے قریب مواضعات سے عدم ادائیگی محصولات کی دھمکی

ہوائی جہازوں اور مسلح گاڑیوں کا مظاہرہ

فوج سڑکوں پر سے گزاری گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۱ رجون - ملام ور کے قریب گونڈا او رجان کے دیہات سے بعض لوگوں نے گورنر کے نام ایک تار بھیجا تھا جس میں یہ دھمکی دی گئی تھی کہ اگر تعزیری پولیس کو نہ ہٹایا گیا اور تعزیری محصول منسوخ نہ کیا گیا تو عدم ادائیگی محصولات کی مہم شروع کر دی جائے گی۔ کل ان دیہات پر ایک ہوائی جہاز نے پرواز کی اور تین مسلح گاڑیاں اور متعدد برطانوی فوجی سپاہی سڑکوں پر سے گزرے۔

پنجاب کونسل کی مجلس حسابات

چودھری افضل حق اور لالہ کیشورام کا واک آوٹ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۱ رجون - پنجاب کونسل کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے دو ارکان چودھری افضل حق اور لالہ کیشورام آج واک آوٹ کر گئے۔ انہوں نے ایک بیان شائع کیا ہے ۔۔۔

بیس ہزار مسلمانان دہلی کا زبردست اجتماع

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کے خلاف فیصلہ

دہلی ۱۱ رجون - گزشتہ شب ۱ بجے جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا۔ صدر محترم کے علاوہ مولانا محمد نعیم صاحب اور مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے تقریریں فرمائیں۔ آخر میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مجوزہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں کوئی مسلمان اس حیثیت سے شریک نہ ہو کہ وہ مسلمانان ہند کا نمائندہ ہے۔ مجمع تقریباً بیس ہزار تھا۔

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکار

عنقریب کام شروع کرنیوالے ہیں

دہلی ۱۱ رجون - بعض ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے رضاکار عنقریب دہلی میں کام شروع کرنے والے ہیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام

شیخ نجم العارفین صاحب کا تار

دہلی ۱۱ رجون - شیخ نجم العارفین صاحب نے مندرجہ ذیل تار حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام بمبئی ارسال فرمایا ہے:- "میں اس حادثہ پر اپنے انتہائی رنج و ملال کا اظہار کرتا ہوں جو بمبئی میں جناب والا پر حملہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو محفوظ رکھا!" - نجم العارفین

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر لبرل لیڈروں کی رائیں

آثار مایوس کن ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۱ رجون - سائمن رپورٹ پر لبرلوں نے نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی ہے۔ سر فیروز شاہ سیٹھنا پریسیڈنٹ لبرل فیڈریشن نے کہا ہے کہ رپورٹ کو پڑھنے کے بعد مجھے یہ یقین ہو گیا ہے کہ ہندوستان کو کم سے کم اصلاحات دی جائیں گی اور انگلستان کا پنجہ ہندوستان پر زیادہ سے زیادہ مدت تک جما رہے گا۔ سر چمن لال سیتلواد کی یہ رائے ہے کہ سفارشات سے ہندوستان کے قومی جذبات ہرگز مطمئن نہ ہوں گے۔

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستانی پریس کا رویہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی کے اخبار بمبئی کرانیکل نے آج صبح کی اشاعت میں جو عنوان قائم کیا ہے وہ یہ ہے کہ "سائمن کمیشن ہندوستان کی توہین کرتا ہے"۔

مارہرہ میں ہندو مسلم اتحاد

مسٹر نیاز احمد زبیری کی گرفتاری اور سزا یابی

مارہرہ ۱۱ رجون - امسال محرم کے موقع پر ہندوؤں نے بازار میں ۔۔۔

ہندوؤں کے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

حاجی ترنگزئی کے آدمیوں کا کثیر جانی نقصان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۱ رجون - ابھی تک ہندیوں کے حالات میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے اس بات کے باور کرنے کے کافی وجوہ ہیں کہ حاجی ترنگزئی کے آدمیوں کا کثیر جانی نقصان ہوا ہے۔

صوبہ پنجاب میں ۹۴۲ گرفتاریاں

ستیہ گرہیوں کی فہرست

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۱ رجون - پنجاب ستیہ گرہ کمیٹی نے ان لوگوں کی ایک فہرست شائع کی ہے جو ۷ جون تک گرفتار اور سزا یاب ہو چکے ہیں۔ اس فہرست سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب میں اب تک ۹۴۲ آدمی گرفتار و سزا یاب ہو چکے ہیں ضلع امرتسر میں ۳۵۴ ستیہ گرہی ۔۔۔ ضلع لاہور میں ۱۱۸ گرفتاریاں ۔۔۔ پنجاب کے تمام اضلاع میں کی گئی ہیں۔ ۔۔۔ دفعہ ۱۴۴ الف تعزیرات ہند اور دفعہ ۱۲۴ پولیس ایکٹ کے ماتحت ہوئیں۔

دھرسانہ کے ایک حملہ آور کا انتقال

لاٹھیوں کے زخموں سے ہلاک ہو گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ رجون - ایک رضاکار مسمی کھیپا بالا ساکن ولی پارلی (بمبئی) جس نے دھرسانہ کے حملہ میں حصہ لیا تھا مہلک زخموں کی وجہ سے آج شب کو نائر ہسپتال میں فوت ہو گیا۔

بمبئی کے مشہور تاجروں سے حکام کی ملاقات

موجودہ صورت حال پر تبادلۂ خیالات

گاندھی سے مصالحت کی سخت ضرورت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ رجون - مسٹر ہیگ اور سر ارنیسٹ ہوٹسن نے آج دوپہر ۔۔۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس ۔۔۔ سے ملاقات کی ۔۔۔ گفتگو کی تفصیلات پوشیدہ رکھی جا رہی ہیں۔ لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ موجودہ سیاسی بے چینی کے متعلق جہاں تک اس کا اثر تجارت اور شہر و علاقہ بمبئی میں تجارتی حالت پر پڑتا ہے بحث کی گئی۔ ۔۔۔ ملاقات کرنے والوں نے بہت زور دیا ہے کہ پر امن مصالحت نہایت ضروری ہے اور مسٹر گاندھی کی امداد اس کوشش میں لازمی ہے۔ ۔۔۔

ویلور میں گولی چل گئی

۲ مقتول ۶ مجروح

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ویلور ۱۱ رجون - ایک ہندو مسلم فساد کے دوران میں پولیس نے گولیاں چلائیں جس سے دو آدمی مر گئے۔ اور ۶ بہت زخمی ہوئے۔

شملہ میں مجالس مقننہ کے اجلاس

تاریخوں کا تعین

شملہ ۱۱ رجون - گورنر جنرل نے کونسل آف اسٹیٹ میں سرکاری کام کے لئے ۔۔۔ ستمبر اور ۔۔۔ جولائی مقرر کی ہے ۔۔۔

مدراس میں رضاکاروں کی گرفتاری

بدیشی کپڑے پر پہرہ لگانیکا جرم

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۱۱ رجون - آج شام کو سات رضاکار گرفتار کئے گئے۔ یہ لوگ بدیشی کپڑوں کی دوکانوں پر پہرہ لگا رہے تھے جلوسوں اور جاسوسوں کی ممانعت کے قانون کو راجمندری اور کوکناڈا تک وسیع کر دیا گیا ہے۔

مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دیئے گئے

حیدر آباد سندھ میں پولیس کی تفتیش

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

حیدر آباد سندھ ۱۱ رجون - یعقوب قلندر بخش کے قتل کے بعد معلوم ہوا ہے کہ مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دیئے گئے۔ پانچ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے پولیس نہایت سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

کلکتہ میں ۵۸ کانگریسیوں کی گرفتاری

کانگریس کے عہدہ داروں کو سخت سزائیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۱ رجون - آج پورنا چندر داس سکریٹری مجلس سول نافرمانی بنگال کو ۱۸ ماہ قید محض کی سزا دی گئی - ان کا جرم یہ تھا کہ انہوں نے ایسے رضاکاروں کو پناہ دی جو مجلس خلاف قانون کے کارکن تھے - اور جن کا مقصد کلکتہ میں شورش پیدا کرنا تھا۔ ۔۔۔ ستیش چندر داس گپتا پریسیڈنٹ مجلس سول نافرمانی کو جنہیں کل بغاوت کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا آج صبح چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ سماعت کل کے لئے ملتوی کر دی گئی ۔۔۔

لاہور میں بدیشی اشیاء کے خلاف زبردست پروپیگنڈا

صوبے کے کانگریسیوں کا اجتماع

شراب کی دوکانوں پر پہرہ کے متعلق غور

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۹ رجون - گذشتہ چند یوم سے کانگریس کی سرگرمیاں سست پڑ گئی ہیں ۔۔۔

سردار سردول سنگھ کویشور کا مقدمہ

فرد قرار داد جرم لگا دی گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۱ رجون - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے آج دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت سردار سردول سنگھ کویشور صدر پنجاب کانگریس کمیٹی کے خلاف فرد قرار داد جرم لگا دی۔ ۔۔۔

چندر گپت کی نظر بندی

چٹگانگ میں کرفیو آرڈر اور امتناعی احکام جاری ہیں

چٹگانگ ۱۱ رجون - ۔۔۔

ڈھاکہ میں مزید آتشزدگی

فساد کا سلسلہ برابر جاری ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۱۱ رجون - معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ رات کو شیام بازار کے ۔۔۔ گودام میں مسلمانوں نے آگ لگا دی جس کی وجہ سے تمام گودام تباہ ہو گیا۔ ۔۔۔ پولیس موقعہ پر پہنچی اور پہرہ لگا دیا ۔۔۔

ڈھاکہ کے مصیبت زدہ دکان کی امداد

گورنر بنگال کا عطیہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دارجلنگ ۱۱ رجون - معلوم ہوا ہے کہ گورنر بنگال نے ڈھاکہ کے امدادی فنڈ میں ایک ہزار روپیہ عنایت فرمایا ہے ۔۔۔

ضلع مدناپور میں ایک سب انسپکٹر مقتول اور دو مجروح

پولیس پر مجمع نے گولیاں چلائیں

مقتولین و مجروحین کی تعداد نامعلوم ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۱ رجون - ۔۔۔

حاجی صاحب ترنگزئی کے لشکر پر ہوائی جہازوں سے گولہ باری

عثمان خیلیوں کی مصالحت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۱ رجون - ۔۔۔

مولانا شوکت علی صاحب کا اظہار عقیدت

سائمن کمیشن کی ہمدردی پر یقین ہو گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۱ رجون - ۔۔۔

یوروپین دوکانوں پر پہرہ

دوکانوں کے نمائندوں کی مسٹر ہیگ سے ملاقات

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۱ رجون - ۔۔۔

کانگریس کمیٹی کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

آٹھ آدمیوں کی گرفتاریاں

پولیس قومی جھنڈا اور کاغذات اٹھا کر لے گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۱ رجون - ۔۔۔

ہوڑہ سے ۲ میل کے فاصلہ پر گولی چلائی گئی

ایک مسلمان شہید ہو گیا

پولیس پر مجمع کا حملہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

چانپا میں مسلمانوں کے مجمع پر پولیس نے گولی چلائی جسکے نتیجہ میں ایک مسلمان شہید ہوا ۔۔۔

فسادات کے اختتام سے پہلے تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

ڈھاکہ کے فسادات پر حکومت بنگال کا اعلان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۱ رجون - حکومت بنگال کی جانب سے ذیل کا اعلان شائع ہوا ہے ۔۔۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب بخیر و عافیت ہیں

عنقریب دہلی پہونچنے والے ہیں

(بذریعہ ٹیلیفون)

صدر اسمبلی کا انتخاب

۹ جولائی کو ہوگا

شملہ ۱۱ رجون - گورنر جنرل نے صدر اسمبلی کے انتخاب کے لئے ۹ جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔

سید قاسم شاہ وکیل چارسدہ کی گرفتاری

مقدمہ پشاور میں ہوگا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

حکومت کے نام مولانا شوکت علی کا مکتوب

ہم راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جانا چاہتے ہیں

ہم نے گورنمنٹ کیساتھ صلح کر لی ہے

مسٹر پٹیل کے بھتیجے اور مالویہ کے فرزند کی گرفتاری

قید بامشقت کی سزا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لائل پور میں ایک بم پھٹا

نوجوان لیگ کے ۲۴ ممبران کی گرفتاری

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

آگرہ میں تعزیئے نہیں اٹھائے گئے

۱۲ گرفتار ابوبکر و علی ہوشیار باش!

کلکتہ میں ۵۵ رضاکاروں کی گرفتاری اور سزا یابی

بدیشی کپڑوں پر پہرہ لگانے کا جرم

ڈھاکہ میں ہندو مسلم فساد جاری ہے

پولیس موقع سے ہٹالی گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں محرم کے جلوس پر حکومت کیساتھ شیعہ حضرات کی جرأت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

حکومت کے ارباب اختیار کی پریشانی

عدم ادائیگی ٹیکس کے قانون کا نفاذ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

سوڈان مصر سے علیحدہ نہیں ہو سکتا

مصری وزیر خارجہ کا برطانیہ کو انتباہ

سائمن کمیشن کی رپورٹ کے متعلق انگلستان میں اظہار خیال

مختلف اخبارات کی رائیں

(برٹش لاسلکی سروس)

اخبار ٹائمس کی رائے

مانچسٹر گارجین کی رائے

ڈیلی ٹیلیگراف کی رائے

ڈیلی میل کی رائے

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

کانگریس کمیٹی نے پھر کام شروع کردیا

دو گورے سپاہیوں کے چوٹیں آئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۱۱ جون - کیونکہ محرم ختم ہوگیا ہے اسلئے کانگریس کمیٹی نے دفعہ ۱۴۴ توڑنے کے لئے رضاکاروں کو بھیجنا شروع کردیا ہے۔ یہ رضاکار گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ آج جو والنٹیر گرفتار کئے گئے ان میں تعلقہ داران اودھ کے چار رشتہ دار بھی شریک ہیں۔ کرفیو آرڈر جو آج ختم ہوگیا تھا دو ہفتوں کے لئے اور بڑھا دیا گیا۔ دو گورے سپاہی جو لبھ کے سائبان پر کانگریس کا جھنڈا اتارنے کے لئے چڑھ رہے تھے گر پڑے اُن کے چوٹیں آئیں۔ جھنڈے کو کسی نے نہیں چھوا۔

اختتام سزا سے پیشتر ایک قیدی کی رہائی

پٹیالہ تحقیقاتی کمیٹی میں شمولیت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

رنبور ۱۱ جون - امرت لال سیٹھ سابق ممبر بمبئی لیجسلیٹو کونسل و ایڈیٹر سوراشٹر جو قانون توڑنے کے سلسلے میں سب سے اول گرفتار کر لئے گئے تھے اور جن کو ۱۸ اپریل کو تین ماہ قید محض کی سزا ہوئی تھی وہ آج ساریکی جیل سے رہا کر دئے گئے۔ پٹیالہ تحقیقاتی کمیٹی کے سلسلہ میں آپ کی رہائی ملتوی کردی گئی اور اس شرط پر آپ رہا کئے گئے کہ وہ زمانہ التوا میں کسی سیاسی جدوجہد میں حصہ نہیں لیں گے۔

لاہور کے قریب مواضعات سے عدم ادائیگی محصولات کی دھمکی

ہوائی جہازوں اور مسلح گاڑیوں کا مظاہرہ

فوج سڑکوں پر سے گزاری گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۱ جون - لاہور کے قریب گونڈا اور جہان کے دیہات سے بعض لوگوں نے گورنر کے نام ایک تار بھیجا تھا جس میں یہ دھمکی دی گئی تھی کہ اگر تعزیری پولیس کو نہ ہٹا لیا گیا اور تعزیری محصول منسوخ نہ کردیا گیا تو عدم ادائیگی محصولات کی مہم شروع کردی جائے گی۔

کل ان دیہات پر ایک ہوائی جہاز نے پرواز کی اور تین مسلح گاڑیاں اور متعدد برطانوی فوجی سپاہی سڑکوں پر سے گزرے۔

پنجاب کونسل کی مجلس حسابات

چودھری افضل حق اور لالہ کیشورام کا واک آؤٹ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۱ جون - پنجاب کونسل کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے دو ارکان چودھری افضل حق اور لالہ کیشورام آج واک آؤٹ کر گئے۔ انہوں نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں اس امر کی تشریح کی گئی ہے کہ کونسل کی منظور کردہ ضمنی رقومات پر بحث نہ کرنے کے متعلق جو رولنگ صدر کمیٹی نے دی ہے اس سے کمیٹی کے حقیقی فرائض پر اثر پڑتا ہے۔

بیس ہزار مسلمانان دہلی کا زبردست اجتماع

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کے خلاف فیصلہ

دہلی ۱۱ جون - گزشتہ شب ۱۰ بجے جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا۔ صدر محترم کے علاوہ مولانا محمد نعیم صاحب اور مولانا حفظ الرحمن صاحب نے تقریریں فرمائیں۔ آخر میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مجوزہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں کوئی مسلمان اس حیثیت سے شریک نہ ہو کہ وہ مسلمانان ہند کا نمائندہ ہے۔ مجمع تقریباً بیس ہزار تھا۔

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکار

عنقریب کام شروع کرنیوالے ہیں

دہلی ۱۱ جون - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے رضاکار عنقریب دہلی میں کام شروع کرنے والے ہیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام

شیخ نجم العارفین صاحب کا تار

دہلی ۱۰ جون - شیخ نجم العارفین صاحب نے مندرجہ ذیل تار حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام بمبئی ارسال فرمایا ہے:-

"میں اس حادثہ پر اپنے انتہائی رنج و ملال کا اظہار کرتا ہوں جو بمبئی میں جناب والا پر حملہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو محفوظ رکھا۔ - نجم العارفین"

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر لبرل لیڈروں کی رائیں

آثار مایوس کن ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۱ جون - سائمن رپورٹ پر لبرلوں نے نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی ہے ...

سرحد کے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

حاجی ترنگزئی کے آدمیوں کا کثیر جانی نقصان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۱ جون - ابھی تک سرحدیوں کے حالات میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے سوائے اس بات کے باور کرنے کے کافی وجوہ ہیں کہ حاجی ترنگزئی کے آدمیوں کا کثیر جانی نقصان ہوا ہے۔

صوبہ پنجاب میں ۲۴۹ گرفتاریاں

ستیہ گرہیوں کی فہرست

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۱ جون - پنجاب ستیہ گرہ کمیٹی نے ان لوگوں کی ایک فہرست شائع کی ہے جو ۷ مئی تک گرفتار اور سزایاب ہو چکے ہیں۔ اس فہرست سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب میں اب تک ۲۴۹ آدمی گرفتار و سزایاب ہو چکے ہیں۔ ضلع امرتسر میں ۵۳ ستیہ گرہی ... اور ضلع لاہور میں ۱۱۸ گرفتاریاں پنجاب کے تمام اضلاع میں کی گئی ہیں۔ اور ان میں سے اکثر دفعہ ۱۴۴ الف تعزیرات ہند اور دفعہ ۳۴ پولیس ایکٹ کے ماتحت ہوئی ہیں۔

دھرسانہ کے ایک حملہ آور کا انتقال

لاٹھیوں کے زخموں سے ہلاک ہوگیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ جون - ایک رضاکار مسمی کھیبا بالا ساکن ولی پارلی (بمبئی) جس نے دھرسانہ کے حملہ میں حصہ لیا تھا مہلک زخموں کی وجہ سے آج شب کو نائر ہسپتال میں فوت ہوگیا۔

بمبئی کے مشہور تاجروں سے حکام کی ملاقات

موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیالات

گاندھی سے مصالحت کی سخت ضرورت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ جون - مسٹر ہیگ اور سر ارنسٹ ہاٹسن نے آج دوپہر ...

مدراس میں رضاکاروں کی گرفتاری

بدیشی کپڑے پر پہرہ لگانے کا جرم

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۱۱ جون - آج شام کو سات رضاکار گرفتار کر لئے گئے۔ یہ لوگ بدیشی کپڑوں کی دوکانوں پر پہرہ لگا رہے تھے۔ جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کے قانون کو راجمندری اور کوکناڈا تک وسیع کردیا گیا ہے۔

مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دئے گئے

حیدرآباد سندھ میں پولیس کی تفتیش

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حیدرآباد سندھ ۱۱ جون - ... کے قتل کے بعد معلوم ہوا ہے کہ مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دئے گئے۔ چھ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔ پولیس نہایت سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

کلکتہ میں دس کانگریسیوں کی گرفتاری

کانگریس کے عہدہ داروں کو سخت سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۱ جون - ...

لاہور میں بدیشی اشیا کے خلاف زبردست پروپیگنڈا

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ویلور میں گولی چل گئی

چندر گپت کی نظربندی

ڈھاکہ میں مزید آتشزدگی

فساد کا سلسلہ برابر جاری ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۱۱ جون - معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ رات کو شیام چند باساک کے لکڑی کے گودام میں مسلمانوں نے آگ لگا دی جسکی وجہ سے تمام گودام تباہ ہوگیا۔ تھوڑی دیر بعد پولیس موقعہ پر پہنچی اور پہرہ لگا دیا لیکن مسلمانوں نے آج صبح جیسا کہ بیان کیا گیا ہے دوبارہ خشت باری کی اور ہندوؤں نے بھی اسی طریقہ سے جواب دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد شیام باساک کا ایک گورکھا نوکر زخمی ہوا اور نیا بازار میں ایک ہندو بھی سخت زخمی ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ رائے صاحب بازار کے مسلمانوں نے جب نواب پور کے ہندوؤں پر حملہ کیا تو ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد نے مقابلہ کیا جسکی وجہ سے مسلمانوں کو پسپا ہونا پڑا۔ شہر کے تاروں کا سلسلہ جو درست کر لیا گیا تھا دوبارہ منقطع کر دیا گیا۔ آخری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے ایک جتھہ نے ٹھٹھاری بازار پر آج صبح حملہ کیا۔ مگر مقامی لوگوں نے ان کو پسپا کر دیا۔

ڈھاکہ کے مصیبت زدگان کی امداد

گورنر بنگال کا عطیہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دارجلنگ ۱۱ جون - معلوم ہوا ہے کہ گورنر بنگال نے ڈھاکہ کے ...

ضلع نواکھالی میں ایک سب انسپکٹر مقتول اور دو مجروح

مولانا شوکت علی صاحب کا اظہار عقیدت

یورپین دوکانوں پر پہرہ

کانگریس کمیٹی کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

ہوڑہ سے ۲ میل کے فاصلہ پر گولی چلائی گئی

ایک مسلمان شہید ہوگیا

پولیس پر مجمع کا حملہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

... مسلمانوں کے مجمع پر پولیس نے گولی چلائی جسکے نتیجہ میں ایک مسلمان مسمی ... فقیر شہید ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں نے ایک ہندو دیہاتی کی بہت کی مچھلیاں لوٹ لیں۔ پولیس ... میں گئی جو ایک قریب کا گاؤں ہے اور معاملہ کی تحقیقات کرنے لگی۔ اس گاؤں کے تمام باشندے جو مسلمان تھے پولیس والوں کے چاروں طرف جمع ہو گئے اور اینٹیں اٹھا لائے۔ ان کا رویہ اس قدر دھمکی آمیز تھا کہ ... کے انسپکٹر نے ایک ریوالور سے دو گولیاں چلائیں۔ مجمع فوراً منتشر ہوگیا۔ فقیر کو جس وقت ہسپتال لیجا رہے تھے تو وہ زخموں سے مرگیا۔ کل شام کو متعدد مکانات کی تلاشی کی گئی اور پانچ مسلمان بلوے اور مزاحمت مجرمانہ کے الزام میں گرفتار کئے گئے۔ کل رات کو ایک کانسٹیبل پر جو اپنے فرائض انجام دے رہا تھا چاقو سے حملہ کیا جس سے ایک بہت گہرا زخم آیا۔ صورت حالات پر اب قابو پالیا گیا ہے۔

فسادات کے اختتام سے پہلے تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

ڈھاکہ کے فسادات پر حکومت بنگال کا اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۱ جون - حکومت بنگال کی جانب سے ذیل کا کمیونک شائع ہوا ہے:-

حکومت بنگال نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ فسادات کی تحقیقات کے سلسلہ میں ڈھاکہ میں ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو وجوہات کی تفتیش اور فسادات کی تحقیقات کو ایک مناسب معیار پر شروع کرے۔ کمیٹی کے ارکان آنریبل مسٹر جسٹس ... (داعی پٹنہ ہائی کورٹ) اور مسٹر ... ممبر بورڈ ... بنگال ہوں گے۔ یہ ارکان اپنی تحقیقات ۱۷ جون کو ڈھاکہ میں شروع کریں گے۔

یسد قاسم شاہ وکیل چارسدہ کی گرفتاری

مقدمہ پشاور میں ہوگا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۱ جون - سید قاسم شاہ وکیل چارسدہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور مقدمہ کے لئے پشاور لے جایا گیا ہے۔

مسٹر پٹیل کے بھتیجے اور مالویہ کے فرزند کی گرفتاری

قید بامشقت کی سزا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ جون - بمبئی کانگریس کمیٹی کے دس ارکان جن میں مسٹر ... جے پٹیل کے بھتیجے اور پنڈت مدن موہن مالویہ کے فرزند ... بھی شامل ہیں ... گرفتار کئے گئے تھے ان سب کو چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دیدی گئی۔

لائل پور میں ایک بم پھٹا

یوتھ لیگ کے ۲۴ ممبران کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۹ جون - منگل کی شب کو لائل پور میں ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا جہاں پولیس افسران کی بھی ایک خاص تعداد موجود تھی۔ اس جلسہ میں ایک بم پھینکا گیا جو پھٹ گیا۔ مگر خوش قسمتی سے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اس سلسلہ میں ۲۴ اشخاص جو یوتھ لیگ کے ممبر بتائے جاتے ہیں گرفتار کر لئے گئے۔

حاجی صاحب ترنگزئی کے لشکر پر ہوائی جہازوں کی گولہ باری

کلکتہ میں ۵۵ رضاکاروں کی گرفتاری اور سزا

ڈھاکہ میں ہندو مسلم فساد جاری ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب بخیر و عافیت ہیں

عنقریب دہلی پہونچنے والے ہیں

(بذریعہ ٹیلیفون)

دہلی ۱۲ جون - آج پونے آٹھ بجے صبح مولانا محمد عرفان صاحب سکریٹری مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی سے بذریعہ ٹیلیفون معلوم ہوا کہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بخیریت ہیں اور بہت جلد دہلی تشریف لانے والے ہیں۔ آپ کا قصد ایک روز کے لئے ... کا ہے۔ ... مولانا کو کسی قسم کی شکایت نہیں۔

صدر اسمبلی کا انتخاب

۹ جولائی کو ہوگا

شملہ ۱۰ جون - گورنر جنرل نے صدر اسمبلی کے انتخاب کے لئے ۹ جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔

حکومت کے نام مولانا شوکت علی کا مکتوب

ہم راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جانا چاہتے ہیں

ہم نے گورنمنٹ کیساتھ صلح کرلی ہے

کچھ عرصہ ہوا کہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے جامع مسجد میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ علی برادران نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جانے کے لئے حکومت سے صلح کرلی ہے ... مولانا شوکت علی صاحب کا ایک مکتوب گرامی شائع کرتے ہیں ...

اگر ہم سے تعرض نہیں اٹھا گئے؟

پشاور میں محرم کے جلوس پر حکومت کو مبارکباد

شیعہ حضرات کی جرأت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۱ جون - صوبہ کی شیعہ کانفرنس (شمالی مغربی صوبہ سرحد) نے محرم کے جلوس کے موقعہ پر مقامی افسران نے انتظامات اور اجازت کے سلسلہ میں چیف کمشنر کا شکریہ ادا کیا ہے۔

حکومت کے ارباب اختیار کی پریشانی

عدم ادائیگی ٹیکس کے قانون کا نفاذ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۱۱ جون - مسٹر ہیگ نے حکومت بمبئی کے ارکان اور مسٹر گیرٹ کمشنر قسمت شمالی سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ گجرات میں عدم ادائیگی محصول اراضی کی تحریک کے سلسلہ میں تبادلۂ خیالات ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سال کے محصول کا بیشتر حصہ حکومت وصول کر چکی ہے صرف دس لاکھ روپیہ واجب الادا ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ عدم ادائیگی محصول کا جرم آرڈیننس نافذ ہو اس کا نفاذ بہت جلد کیا اور سورت کے ضلعوں میں کردیا جائیگا۔

سوڈان مصر سے علیحدہ نہیں ہوسکتا

مصری وزیر خارجہ کا برطانیہ کو انتباہ

سائمن کمیشن کی رپورٹ کے متعلق انگلستان میں اظہار خیال

مختلف اخبارات کی رائیں

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا نسخے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر بہت قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی سے تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیت کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوئی ہے وہ اب منگا لیں۔

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس قیمتی عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے وہ اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکے گا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیت نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیت بازار بلیماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل دہلی

دعویٰ کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی ہے

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

پتہ: رائل واچ کمپنی ... کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

رباعیات عمر خیام مع سوانح

بستان العارفین

علم مجلسی

فتاویٰ رشیدیہ

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

احسن الوظائف

تعلیم الاسلام

علم تجربات

جملہ کتب ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شربت اکسیر

اشتہار عدالت

جریان

بیری والی جلیبی مارکہ ... ہتھوڑا مارکہ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

زعفرانی اچار

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زنجی سمتھ کمپنی ... دہلی

سائمن کمیشن کی رپورٹ

(بسلسلہ صفحہ ۳)

برخلاف اس کے بے شمار انسان جو صنعتی طبقوں میں کام کرتے ہیں ابھی تک اپنے آپ کو شہروں کے مستقل باشندے تصور نہیں کرتے جن حالات میں صنعتی کارکن رہتے ہیں ان کی سکونت کے انتظامات کے متعلق بہت کچھ ترقی کی ضرورت ہے۔

دولت اور مذاہب

اس بات کے خاتمہ پر تعلیم یافتہ جماعتوں اور مذاہب اور ان کی دولت پر بحث کی گئی ہے۔

ہندوستان کا تعلیم یافتہ طبقہ ایک نرالی خصوصیت رکھتا ہے یہاں کا تعلیم یافتہ طبقہ اکثر حالتوں میں مغربی زبانوں کا خیال رکھتا ہے اور اس تعلیم کے ساتھ مغربی تہذیب و تمدن کی روایات اور اصول کو ملحوظ رکھتا ہے باوجود اس کے وہ ہندوستان کے جمہور کے ساتھ اتحاد قائم رکھنے کا پورا احساس رکھتا ہے۔

دولت اور مذاہب کا ذکر کرتے ہوئے ارکان کمیشن کہتے ہیں کہ دولتمند عنصر تمام ہندوستان پر وسیع اثر اور رسوخ رکھتا ہے اور مصنوعات کا بڑا حصہ قدیم طریق پر دیہاتی سوسائٹی پر مسلط کیا گیا ہے۔

ہندو مسلم اختلافات ترقی میں رکاوٹ ہیں

کونسلوں میں مسلمانوں کی نیابت

شیدگی کی اصل وجہ

ہمدردی ہے جو کسی ایسے دن کے منتظر ہیں جب متنذکرہ شہرت کا بڑھتا ہوا احساس اور اقلیتوں کے حقوق کا عام طور پر تسلیم کر لینا ایسے انتظامات کو غیر ضروری بنادے گا۔

سکھوں کے متعلق اظہار رائے

سکھوں کے متعلق رپورٹ میں لکھا ہے کہ گذشتہ بیس سال سے سکھوں کی آبادی تیزی کے ساتھ بڑھ گئی ہے اور صرف پنجاب کے ایک صوبے میں اس زبردست قوم کا اجتماع جو فرقہ داری کی زبردست حامی ہے ایک ایسی حقیقت ہے جسے بڑی سیاسی اہمیت حاصل ہے اور جو خاص سلوک کی متقاضی ہے۔

اچھوت اقوام

اچھوت اقوام کی پوزیشن میں بحث و تمحیص کی گئی ہے۔ اینگلو انڈین جماعت کے جس کی مشکلات آئینی کی بجائے اقتصادی و معاشرتی ہیں مسائل پر ہمدردانہ غور و خوض کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے یورپینوں کے متعلق کمشنروں کی رائے ہے کہ تاریخ میں ایسے بہت کم واقعات ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ اس قدر قلیل التعداد جماعت نے ایسی وسیع اور ایسی اہم و اساسی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔

عورتوں کے حقوق

ہماری رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمیشن نے عورتوں کے حقوق میں خاص دلچسپی لی ہے چنانچہ خواتین ہند کے لئے ایک علیحدہ باب قائم کیا گیا ہے جو ان الفاظ سے شروع ہوتا ہے "کوئی دستاویز جس میں ہندوستانیوں کے آئینی نظام اور اس کی اصلاح و ترقی کے پہلوؤں پر بحث و تمحیص کی گئی ...

ہندوستان کی ریاستیں

افواج ہند کا مسئلہ

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۶ جون ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۳۶

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کی موجودہ حالت پر تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

حقوق رائے دہی کا معیار

جلسہ ہائے انتخابات کی حیرت انگیز وسعت

قطعہ تاریخ وفات
علیا حضرت نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ جی سی ایس آئی، جی سی آئی ای، جی بی ای، سی آئی، والیہ بھوپال

(از جناب مولوی محمد راضی صاحب راضی مارہروی)

بیگمِ بھوپال سلطان جہاں رفت از جہاں
آں کہ ارزاں کرد نرخ جوہرِ نایاب علم

در مبارک عہد او از فیض عامش می شُدے
روز در بیداریٔ علم و شب اندر خواب علم

داد اذنِ عام ہر جا تشنگان علم را
گشتہ از سرچشمۂ علم آں ہمہ سیراب علم

درسگاہ قوم ہر جا فیضیاب از لطفِ خاص
شد فراہم ہر کجا از دستِ پاک اسباب علم

ذاتِ والا لیش پئے تعلیم نسواں بود وقف
چانسلر ہم بود کالج را پئے ہر باب علم

باشد آں اسمِ گرامی ہر زماں ورد زباں
یاد مرحومہ بود نقشِ دلِ ارباب علم

قصرِ جنت باد یارب ملک سلطان جہاں
ایں دعا مقبول فرما از ہمہ اصحاب علم

از سرِ طوفانِ غم از بہر تاریخ وفات
گفتہ ام راضیؔ "نہاں شد مہرِ عالم تاب علم"

داخلی اور خارجی مدافعت کا مسئلہ

مزید کمیشن مقرر کرنے کی عدم ضرورت

سرکاری پالیسی کی اہمیت

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبد الحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی - قادری کی مشہور و معروف تفسیر ہے ...

مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

پر جوش اعلان
جذام (یعنی) کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

معجون خضاب خوردنی

مینیجر مجربات میڈیکل ہال - دلسنگھ سرائے بہار

دھوم مچ گئی
دلکش سوپ

مینیجر دلکش اسٹور دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھیاری بھاگلپور

ضرورت

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

سر توڑ

صراط مستقیم

علم الکلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور مفت دوا

جنرل مینیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

صوبہ سرحد میں کیا ہو رہا ہے
پولیس کی قوت فوجی رسالوں سے بڑھائی جا رہی ہے
ضلع پشاور کی سرحد پر گولہ باری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۴ر جون۔ صوبہ سرحد کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ صورت حال عام طور پر زیادہ پرسکون ہے۔ ضلع ہزارہ میں اوگی کے قریب معاند قبائل کے جرگے موجود ہونے کی وجہ سے وہاں سرحدی کانسٹبلوں کی قوت باقاعدہ فوج کی امداد سے زیادہ کر دی گئی ہے اور نواب امب نے بھی چار سو آدمیوں کا ایک رسالہ بھیجا ہے۔ ضلع پشاور کی شمالی سرحد پر حاجی صاحب ترنگزئی کے ہمراہیوں اور سرحد پار کے اتمان خیلیوں کے خلاف ہوائی جہازوں سے گولہ باری جاری ہے ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی تازہ فیاضی
حالی مسلم ہائی اسکول پانی پت کو بیس ہزار روپیہ کا عطیہ
تین ہزار روپیہ سالانہ کی امداد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پانی پت ۱۲ر جون۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام دکن نے حالی مسلم ہائی اسکول پانی پت کے لئے بیس ہزار روپیہ کا یکمشت عطیہ اور تین ہزار روپیہ سالانہ منظور فرمائے ہیں ...

جنیوا کے لئے ہندوستانی وفد
سر فضل حسین نہیں جاسکیں گے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

انسپکٹر پولیس کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
ضلع مدناپور کے دیہات میں زبردست شورش
پولیس کو قاتلوں کا پتہ نہیں لگا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گھاٹال ۱۳ر جون۔ پولیس کی جمعیت پر حملہ پر جو دیہات ضلع مدناپور میں ایک سب انسپکٹر کے قتل کی مزید تفصیلات اب موصول ہوئی ہیں ...

مراد آباد میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ
جمعیۃ علماء اور کانگریس کمیٹی کا اشتراک عمل
بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مراد آباد ۱۲ر جون۔ کانگریس کمیٹی اور جمعیۃ علماء نے کل سے شراب اور تاڑی کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع کر دیا ہے ...

دہلی میں بم پھٹنے کا حادثہ
ایک لڑکا گھبرا کر بے کیمپ ساتھا

پنڈت مولراج کو ایک سال قید
ضمانت دینے سے انکار

لکھنؤ کی جدید اسمبلی کا افتتاح
دیوان کی تقریر

پٹیل کمیٹی کے سکریٹری کی سرحدی لیڈروں سے ملاقات

کوکناڈا تیلگو کیمپ کا محاصرہ
پولیس کا حکم ماننے سے انکار کر دیا

کوکناڈا میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ضلع کانپور کے ڈکٹیٹر کو سزا یابی

بھوانی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سرحد پر گولہ باری جاری ہے
حاجی صاحب ترنگزئی کے آدمیوں کا بھاری نقصان

سائمن رپورٹ کے متعلق سرحدی مسلمانوں کی رائے
بے انتہا مایوس کن ہے

پٹھانوں کے لیڈر عبدالغفار خاں کا بمبئی سے اخراج

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے لئے ڈیلیگیٹوں کا انتخاب
شاستری، جوشی اور سنترا دیگر کے ناموں کا اجرا

لاہور میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ جاری ہے

لاہور میں طلبا کی عام ہڑتال
جلسہ اور جلوس

بہار کونسل کے دو ارکان کے استعفے

مولانا نورالدین صاحب کی رہائی

خاں صاحب کی دوامی اپیل

ڈاکٹر مونجے کی ڈھاکہ سے واپسی

سرحد پر ایک دوسرے حملہ آور جماعت کا خطرہ

سائمن رپورٹ میں سرحدی مسلمانوں کے ساتھ زبردست ناانصافی کی گئی ہے

موضع زبیلہ میں گرفتاریاں

گڑھوال رائفلز کے سپاہیوں کا کورٹ مارشل

ڈابھل میں فساد
تین ہزار روپیہ کا نقصان

پولیس نے جلوس پر لاٹھیاں برسائیں اور زخمی کیا
۱۲ بجے رات کے پولیس ہٹالی گئی اور جلوس گزر گیا
اسپلینیڈ میدان میں ہزارہا آدمیوں کا عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۴ر جون۔ رات کو ساڑھے گیارہ بجے پولیس نے پرنسس اسٹریٹ پر بیٹھے ہوئے مجمع کو منتشر کرنے کی سعی کی اور ان پر لاٹھیوں سے حملہ کر دیا ...

بمبئی میں کمشنر پولیس کی ممانعت کے خلاف جلوس
تمام چوراہوں پر پولیس کا پہرہ
شولاپور میں مارشل لا کے اعلان کا دن منایا گیا!

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۴ر جون۔ مسٹر ہیلی کمشنر پولیس نے کانگریس کے اس جلوس کو ممنوع قرار دے دیا ہے جو شولاپور میں مارشل لا کے اعلان کا دن منانے کے سلسلہ میں نکالا جانے والا تھا ...

ماسٹر تارا سنگھ کو ایک سال قید
لاہور میں شراب پر پکٹنگ جاری ہے

بمبئی کے ہندوستانی عیسائیوں کا عظیم الشان جلسہ
موجودہ تحریک آزادی کی حمایت کا فیصلہ

مدناپور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایک رکن کو قید سخت
قانون نمک کی خلاف ورزی

بڑا بازار کلکتہ میں دوکانداروں کو پولیس نے زد و کوب کیا
کپڑے کی تجارت کی انجمن کا دوکانیں بند کرنا

شملہ میں مجالس مقننہ کے اجلاس

کھیڑا ضلع مدناپور میں تصادم
پولیس نے گولیاں چلائیں

مظفرپور میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

لوکل سیلف گورنمنٹ

صوبہ سرحد

رائے عامہ

تعلیم کا فروغ

ثانوی تعلیم

ہندوستانی سیاسیات کی رفتار

نظام حکومت

دہلی کے اسٹیشن پر ہزارہا انسانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا شاندار استقبال

بمبئی کے حادثۂ فاجعہ کے بعد حضرت مولانا کی مراجعت وطن

دہلی میں حملہ کی خبر

دہلی ۱۵ جون۔ گزشتہ شب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے استقبال میں تقریباً پچاس ہزار ہندو مسلمانوں کے جم غفیر نے حصہ لیا۔ مولانا تقریباً دو ہفتہ بمبئی میں قیام کرنے کے بعد کل رات کو پونے نو بجے پنجاب اکسپریس سے دہلی واپس تشریف لائے۔ قیام بمبئی کے دوران میں بعض غنڈوں نے حضرت مولانا پر چھرے ... سے حملہ کیا تھا ...

جامع مسجد کی طرف روانگی

اظہار شکریہ

خون کا ڈوبا ہوا کرتا

بمبئی میں پکٹنگ کے خلاف آرڈیننس جاری کر دیا گیا

مزید افواج کی آمد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۴ جون۔ پکٹنگ کے خلاف آرڈیننس آج مندرجہ ذیل مقامات میں نافذ کر دیا گیا۔ شہر بمبئی اور اس کے مضافات ضلع احمد آباد، کیرا، پنج محل، سورت، بھروچ اور بیرولہ۔ مغربی خاندیش کے متعلق احمد ... اور ... بمبئی پہنچ گئیں۔ اور بمبئی میں افواج کی کل تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی ہے۔

بمبئی میں تین سو نتیس رضاکاروں کا شراب پر پہرہ

ہر دکان پر دس رضاکاروں کا جتھہ

پہرہ کے مقامات پر پولیس کا کوئی پتہ نہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پروفیسر اندر کے اپیل کا فیصلہ

ہائیکورٹ نے رہا کر دیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پنجاب نیشنل بینک کے مینجر کی ناگہانی موت

شکستہ عمارت سے گر کر مر گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

آگرہ کے قریب رضاکاروں کا اجتماع

فوج امن قائم کرنے گئی ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

آگرہ ۱۳ جون۔ موضع ... اور اس کے نواح میں رضاکاروں کی کثیر تعداد پہنچی تو فساد ہو گیا اور دکانیں لوٹ لی گئیں۔ آگرہ سے سوار اور پیدل پولیس امن قائم کرنے کے لئے گئی ہے۔

کلکتہ کے واقعات

ہڑتال اور پکٹنگ

خلافت کمیٹی پشاور کا تار وائسرائے کو نام

دیگر صوبجات کی طرح صوبہ سرحد کو بھی اصلاحات دو

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بنگال میں پریس آرڈیننس کے متعلق ایک اعلامیہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

افواج کو تیار رہنے کا حکم

مانچسٹر رجمنٹ کی نقل و حرکت میں التوا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ میں حملے بدستور جاری ہیں

دفعہ ۱۴۴ میں ایک ماہ کی توسیع

کہہ یاں کھل گئیں، گرتہ سلطان پرہاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسٹر داس کے مقدمہ کا التوا

وہ عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیتے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا اور سکندرآبادی افواج کی بمبئی کو روانگی

پکٹنگ کے خلاف حکومت کی قوت کا مظاہرہ

فوجوں کے لئے اسپیشل ٹرین جاری کر دی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ میں ایک دن کے لئے مسٹر جناح کی آمد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۳ جون۔ اسمبلی کی انڈیپنڈنٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر جناح صرف ایک دن کے لئے موجودہ سیاسی صورت حال کے سلسلہ میں یہاں آئے ہیں۔

جامع مسجد دہلی میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تقریر

سائمن رپورٹ کے متعلق حاضرین کا اعلان

بمبئی میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ شروع ہو گیا

۲۵۰ رضاکار پہرہ دے رہے ہیں

دکانوں کے پاس کوئی نہیں پھٹکتا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

جالندھر میں طلباء کا جلوس

بہار صوبہ کانگریس کمیٹی کے دفتر کی تلاشی

پولیس ڈپلیکیٹر اور بلیٹن کی کاپیاں اٹھا لے گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پٹنہ ۱۳ جون۔ پولیس نے آج بہار پراونشل کانگریس کمیٹی کے دفتر کی تلاشی لی اور ... ڈپلیکیٹر پر قبضہ کر لیا اور کانگریس بلیٹن ... اٹھا کر لے گئے۔

ہندوستانی ہوا بازوں کے اعزاز میں دعوت

طلائی طغرے پیش کئے جائیں گے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

جمعیۃ اقوام کی اسمبلی میں ہندوستانی نمائندے

مہاراجہ بیکانیر کی قیادت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پھولبازار میں بم کے ملزمین کا فیصلہ

سازش، ناجائز اسلحہ اور بم سازی کے الزامات

جلاوطنی اور قید بامشقت کی سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شولاپور میں ایک سو رضاروں کی آمد

پولیس راستہ روک کر کھڑی ہو گئی

اٹھارہ لیڈروں کو سخت سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں مکمل سکون ہے

گرمی کی شدت سے آفریدیوں کی واپسی

موسیٰ خیلی آفریدیوں کا اجتماع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اجمیر مارواڑ میں قانون تخویف کا اجراء

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۴ جون۔ قانون تخویف دیگر علاقوں کے علاوہ صوبہ اجمیر مارواڑ میں بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

کھرگپور میں مجمع پر پولیس کی گولیاں

گیارہ آدمی مقتول

گولی چلانے کی وجہ کیا تھی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شراب پر پہرہ لگانے کے جرم میں سزائیں

لاہور میں شراب کی دکانوں پر بدستور پہرہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بنگال کونسل کے اجلاس خصوصی کی ضرورت

بعض ارکان کی درخواست

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسٹر ہیگ کی بمبئی سے شملہ کو روانگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۴ جون۔ آنریبل مسٹر ہیگ ہوم ممبر حکومت ہند آج بمبئی سے شملہ کو روانہ ہو گئے۔

لاہور کے سولہ کانگریسی رضاکاروں کی رہائی

فیروزپور میں کپڑے والوں کا عہد

آئندہ بدیشی کپڑا نہیں منگائیں گے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دفتر جمعیۃ علماء ہند پر پولیس کا دھاوا

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تلاش

آگرہ سے دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت وارنٹ

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

جمعیۃ علماء ہند پر انقلاب کا غیظ و غضب

آج کل معاصر انقلاب جمعیۃ علماء کی دشمنی میں اس قدر منہمک ہے کہ اب اس نے اپنے بیجا اعتراضات کی تیرباری اور غلط الزامات کی نشانہ بازی سے بھی ایک قدم اور بڑھایا ہے اور ۱۶ محرم الحرام کے پرچہ میں ایک شذرہ زیر عنوان جمعیۃ العلماء اور رسول نافرمانی ...

واقعات دھرسانا کے متعلق سرکاری بیان

نیشنل بنک کے قریب ایک حادثہ

منیجر نیشنل بنک کی خطرناک حالت میں ہے

ابوالقاسم محمد حفظ الرحمن
۱۶ محرم الحرام

کلکتہ کارپوریشن میں ہندو مسلمانوں کا اتحاد

آخرکار باہمی سمجھوتہ ہوگیا

کلکتہ کارپوریشن کے مسلم کونسلرس اور کانگریس پارٹی میں سمجھوتہ ہوگیا ہے پیر کے روز ۱۱ عزرا اسٹریٹ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا تھا جس میں ہر دو جماعتوں کے نمایندے موجود تھے۔ اس جلسہ میں یہ قرار پایا تھا کہ مسلمانوں کو کمیٹیوں کے اندر تین نشستیں دی جائیں گی اور دو مسلمان چیرمین اور دو ڈپٹی چیرمین مقرر کئے جائیں گے تعلیمی کمیٹی پر مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے دو مسلمان رکن منتخب کئے جائیں گے۔ ملازموں کے بارے میں ایک بورڈ مرتب کرنے کی تجویز کی گئی۔ اس بورڈ میں تین مسلمان اور تین غیر مسلم کونسلرس ہوں گے۔ اس بورڈ کو ملازمت دینے کا اختیار دیا جائے گا چیف اگزیکٹیو افسر سے بعض اختیارات چھین کر اس بورڈ کو دیئے جائیں گے۔

اس کے علاوہ یہ طے پایا کہ ڈسٹرکٹ کمیٹیوں میں ایک مسلمان چیرمین اور ایک مسلمان ڈپٹی چیرمین ہونا چاہئیے اس فیصلہ کو منگل کے روز کارپوریشن کے جلسہ میں عملی جامہ پہنا دیا گیا چنانچہ مسلمان ارکین کے مستعفی ہو جانے سے کمیٹیوں میں جو نشستیں خالی ہوگئیں تھیں انہیں از سرنو پُر کر دیا گیا۔ ذیل کے مسلمان کونسلرس کمیٹیوں میں چنے گئے ہیں۔

مالی کمیٹی مسٹر ایم۔ اے رزاق۔

واٹر سپلائی کمیٹی۔ مسٹر ایم۔ ایم حق اور مسٹر شمس الحق

اسٹیٹ جنرل۔ مسٹر احمد علی خاں

روڈ بستی کمیٹی مسٹر انس الدولہ حاجی وزیر چودھری اور مسٹر ایم جی رسول

ورکس کمیٹی۔ مسٹر ایس۔ ایم یعقوب۔

پبلک ہیلتھ کمیٹی۔ ڈاکٹر محمد حسین

مارکیٹ کمیٹی مسٹر فضل الحق۔

بھاگلپور میں ایک ناکام جلسہ

مولوی نعیم الدین صاحب مرادآبادی کی سعی نامشکور

[illegible]

اعلان متعلق آصفیہ طبیہ کالج گورنمنٹ بھوپال

[illegible]

زعفرانی اچار

[illegible]

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

[illegible]

مولانا شوکت علی کی ہمارے ہمدرد پر

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

بیری جلی مچھلی مارکہ

[illegible]

سائنس کی انسانی جسم پر حکومت

جرمن ڈاکٹروں کی حیرت انگیز تحقیقات

جوانی کا دارومدار پانچ غدودوں کی اصلاح پر ہے

[illegible] Pineal, Thyroid, [illegible] Pituitary body, [illegible] Supra renal [illegible]

ملنے کا پتہ نقوی برادرس کیمسٹس کشمیری گیٹ دہلی۔

اہل جنت کو بشارت

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بمبئی کی لیجسلیٹو کونسل میں ایک معقول تجویز

[illegible]

طلباء مدرسہ مظہر العلوم کو مبارکباد

[illegible]

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

[illegible]

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی۔ قادری کی مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک مستفید ہو چکا ہے۔ فی الحقیقت ہندوستان میں آجتک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ کسی نے لکھی اور نہ چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں بنہایت صحیح اعراب کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جدول کتی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا با محاورہ اردو ترجمہ ہے پھر آیتوں کی ترکیب حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر۔

اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں اس تفسیر کے مقبول خلایق ہونے کی بابت اتنا ہی کہنا کافی ہے مصنف کی حیات میں کئی بار چھپی۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی۔ مگر آہ افسوس کہ اس مبارک تفسیر نے مصنف کی زندگی ہی تک ساتھ دیا اور مصنف کے بعد پھر کبھی نہ چھپی ۔۔۔ سو روپیہ میں تفسیر کا ملنا محال ہو گیا جن لوگوں کے کتب خانوں میں یہ تفسیر موجود تھی وہ اسکو حرز جان از گنج بے بہا کی طرح مخفی رکھ کر خود ہی اس سے مستفید ہوتے رہے اور عوام اردو داں مسلمان حضرات واعظین کے مواعظ حسنہ اور علماء کرام کی تقریروں میں اس کے پُر معنی بیانات اور اس کے مدلل حوالوں کو سنکر نہایت بے چینی و بے تابی کے ساتھ اس کی طرف شوق کی آنکھیں لگائے رہے اور بار بار انتظار کا ہاتھ بڑھاتے رہے کہ کاش یہ تفسیر دوبارہ عالم وجود میں آئے۔ بس برادران اسلام کے اسی تاباں شوق اور اس زمانہ میں ایسی مفید تفسیر کی ضرورت نے مجبور کیا کہ جلد سے جلد اس تفسیر کو معرض ظہور میں از سرنو لاکر اسلامی خدمت کو انجام دیا جائے۔ بحمد اللہ چھٹی مرتبہ یہ مبارک تفسیر حقانی نہایت صحت کے ساتھ خوشخط جلی قلم اول نمبر ولایتی سفید دبیز چکنے کاغذ تقطیع کلاں ۲۰×۲۶/۴ پر طبع ہونی شروع ہو گئی۔

جس کی جلد اول موسوم بہ مقدمۃ التفسیر اور جلد دوم کہ جس میں سورہ فاتحہ و پارہ الم کی تفسیر ہے اور جلد سوم جو سیقول سے سورہ نساء تک سوا چار پاروں کی تفسیر ہے اور جلد چہارم سورہ مائدہ پارہ لا یحب اللہ سے لیکر آخر سورہ ابراہیم تک یعنی آٹھ پارے کی تفسیر ہے اور جلد پنجم و ششم چھپ چکی ہے باقی جلدوں کی طباعت نہایت تیزی کے ساتھ ہو رہی ہے۔ جو عنقریب طبع ہو کر آجائیں گی مکمل آٹھ جلدوں کی قیمت صرف [illegible] روپیہ ہی مکمل تفسیر کے خریدار محصولڈاک معاف بشرطیکہ وہ قیمت پیشگی ارسال فرمائیں۔

علیحدہ علیحدہ قیمت جلد اول یعنی مقدمۃ التفسیر (للعہ) اس کے علاوہ باقی ہر ایک جلد کی قیمت چار روپے (للعہ) تفسیر کے علاوہ مصنف کی دیگر تصنیفات حقانیہ اسلام اردو۔ عقائد البیان ترجمہ انگریزی (عہ)

مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی۔

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible]

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

ملنے کا پتہ فضل شاہ عامل دہلی۔

شرطیہ علاج اور دوا

[illegible]

جنرل منیجر دار الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین تحفہ

[illegible]

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

قانون مجسٹریٹ اللہ

[illegible]

سہ روزہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا موجب ترقی ہے

پر جوش اعلان

[illegible]

معجون خضاب خوردنی

[illegible]

نتیجہ مجربات میڈیکل کرنیوالا کے مسیحا

میاں بیوی

[illegible]

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سر توڑ

[illegible]

دو کتابیں

[illegible]

صراط مستقیم

[illegible]

علم الکلام

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۰ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۷

حادثہ بمبئی کے متعلق تفصیلی حالات
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مفصل بیان
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

بمبئی کا سفر

حضرت مولانا شاہ عطاء اللہ بخاری کی بمبئی سے واپسی کے بعد اہل بمبئی کے متعدد تار میرے نام آئے تھے جس میں مجھ سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ جس قدر جلد ممکن ہو بمبئی پہنچوں۔ دہلی کی بعض مصروفیتوں کے باعث میرے جانے میں تاخیر ہوئی تو مولانا محمد اسمٰعیل صاحب تشریف لے آئے۔ مولانا موصوف ایک مجلس کا رکن ہیں جن کو میں نے سفر حجاز میں دیکھا تھا اس کے ...

ہیں بعض لوگوں کی مجلسیں مقرر ہیں ۔ لیکن جن حضرات کی کوئی جگہ مقرر نہیں ہے وہ بعض دفعہ پچاس پچاس روپیہ کی جگہ کے لئے بری طرح آپس میں لڑتے ہیں۔ اہل محلہ جب دیکھتے ہیں کہ کوئی واعظ جمع ہوگئے ہیں تو وہ ہر ایک کا امتحان لیتے ہیں۔ پھر جس کی آواز اچھی ہوتی ہے اس کو پسند کرلیا جاتا ہے۔ غرض اس طرح بمبئی میں دس بارہ دن تک خاصی چہل پہل رہتی ہے ...

بزدلانہ حملہ کے متعلق
مُلّا رموزی صاحب کا خط
(بقلم خود)

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی ۔ زاد لطفہٗ

آپ یقین فرمائیں یا نہ فرمائیں کیونکہ وہ تو کہا ہے "ناکہ فیہا"۔ یعنی یہ کہ دنیا کا جس قسم کا بھی مُلّا رموزی ہوگا وہ غریب دن بھر نوکری فرمائے گا تو لامحالہ وہ مضمون نگاری نہ کرسکے گا اور جب وہ مضمون نگاری نہ فرما سکے گا تو پھر کسی کو کیا غرض کہ وہ اپنے قلم سے ایک عالم آرا مضمون لکھ کر اور سے مُلّا رموزی صاحب کے نام سے شائع کرائے! اس لئے یقین فرمائیے کہ ہم عرصہ دراز سے دن کی روشنی کو کچہری اور رات کی لاحت بخش تاریکی کو تو ...

ہلالی محلے کی مجلس

بمبئی میں مسلمانوں کا جلسہ

ڈاکٹر کون کون ہیں؟

میری تقریروں کا سلسلہ

وہابیت اور سنیت کی بحث

الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عالم پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں بالآخر دوسرا اڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بھی بالکل ختم ہوگیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک کی گارنٹی ہے وہ ہم نے یکمشت سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے خرید لیں تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوسکی ہے وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہوسکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی کاغذ ۱۵ روپے فی جلد غیر مجلد۔

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کردینا کچھ گراں ہیں؟ ۔ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت نسخے کے لئے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونیکی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن ...

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص نمبر تلاوت کے لئے منتخب کردہ اور بہت پسند کردہ قرآن شریف ہے

...

پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی۔ مگر اب اس قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا ہے۔ دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کمال شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جدا گانہ شان لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دیدی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین بھی درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کی تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری اعلیٰ ہے ...

ہدیہ ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد ... روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپیہ اور سفید ولایتی کاغذ ... محصول ڈاک ایک جلد پر ... لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریر کے ترجمہ کا خلاصہ

حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے جو نسخے طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ جس شخص نے قرآن مجید کی انجام دہی حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے ... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے نسخے کو اپنے گھر میں ضرور رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل بے بدل جناب مفتی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

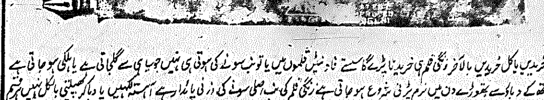

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا سستے نادنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو یا ہی سے گلجاتی ہے یا ہلکی ہوجاتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دن میں نرم پڑنی شروع ہوجاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی زرنی پائیدار ہے آہستہ لکھیں یا دبا کر پھیلتی بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے ... قیمت ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

تعجب ضرور ہے مگر ناممکن نہیں ... پانچ سال گارنٹی ... ڈاک خرچ ...

ملنے کا پتہ رائل واچ کمپنی ہٹ کھولا کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے ... ہر مسلمان کو چاہئیے کہ اس کا مطالعہ کرے ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کرکے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو ... قیمت ...

بستان العارفین ... **علم مجلسی** ... **اعجاز القرآن** ... **فتاویٰ رشیدیہ** ... **احسن الوظائف** ... **تفسیر مظہری** ... **تعلیم الاسلام** ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ ۔ بیضہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اصحاب اگر آپ کا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو زحمت نہ اٹھائیے بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے بلا تکلیف بلا نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ پھاہے کی نوبت ... مفردات و مرکبات بھی مل سکتے ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں چار چھ مہینے میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ اگر پھوڑا نکل آیا تو ہفتہ عشرہ میں سب سوکھنے لگ جاتا ہے قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپے۔ (المشتہر)

بواسیر و ذیابیطس

کی دوا کچھ دنوں تک مفت محصول پیکنگ کے لئے آٹھ آنہ روانہ کریں یا آٹھ آنہ کا وی پی طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین بھبھاری بھاگلپور

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں مفصل حالات دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے کرایہ بھی ملے گا قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ۔ بی ۔ اے ایڈیٹر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی سے شائع ہوا۔

گجرات میں اب تک نمک جمع کیا جا رہا ہے
شاہ پور میں والنٹیروں نے نمک اٹھا کر تقسیم کیا
پولیس ناکام رہی
(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

احمد آباد ۱۵ جون۔ اگرچہ دھرسانہ میں قانون نمک کی خلاف ورزی ختم ہو گئی ہے لیکن گجرات کے دوسرے حصوں میں خلاف قانون نمک کی فراہمی ابھی تک جاری ہے۔ آج صبح کو ویرم گاؤں سے بیس میل کے فاصلہ پر شاہ پور کے قریب نمک جمع کیا گیا۔ آس پاس کے دیہات کے لوگ بلائے گئے تھے لیکن وہ ان مقررہ حدود کو عبور نہ کر سکے جن کی حفاظت دو سو مسلح اور پچاس سوار پولیس کر رہی تھی۔ شاہ پور کے والنٹیروں نے بہرحال خلاف قانون نمک جمع کر ہی لیا اور گاؤں والوں میں اسے تقسیم کیا۔ پولیس نے شاہ پور میں والنٹیروں کے کیمپ پر حملہ کیا مگر وہاں خلاف قانون نمک نہیں ملا۔

صوبہ سرحد میں ایک اور ہوائی جہاز کی تباہی
ہوا باز اور مسافر مر گئے
آندھی کے جھونکے نے آگ لگا دی
(پایونیر کا نامہ نگار خصوصی)

شملہ ۱۴ جون۔ سارجنٹ پائیلاٹ ہانڈ بلنگ ایک مشہور ہوا باز لینس ڈیل کے ہمراہ کوہاٹ کے ہوائی اسٹیشن سے ۱۳ جون کو ۳ بجکر ۵۰ منٹ پر اس غرض سے روانہ ہوا کہ سرحد پر گولہ باری کرے۔ جہاز میں بم موجود تھے۔ ...

... میں نہ رکھ سکا۔ اور جہاز ہوائی اسٹیشن سے شمال مغربی جانب ایک میدان میں گر کر پھٹ گیا اور اسے آگ لگ گئی۔ مسافر کو بچا لیا گیا لیکن وہ بھی ہسپتال پہنچ کر زخموں کے باعث مر گیا۔ گر جلنے سے جو گرمی پیدا ہوئی اس سے بم پھٹے اور انہوں نے مشین کو بالکل تباہ کر کے پائیلاٹ کو جان سے مار ڈالا۔

عام انتخابات اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے مسائل
مدعوین کانفرنس کی فہرست میں تبدیلی کا اعلان
قیدیوں کیلئے عام معافی کی شرط
(نامہ نگار پایونیر)

...

... باقی ہیں۔ ایک اعتبار سے ۴۰ سے ۵۰ تک ارکان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ لیکن اگر کانفرنس کسی متفقہ نتیجہ پر پہنچ گئی تو تعداد کی یہ کثرت اس کے فیصلہ کو عام طور پر تسلیم کرانے میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔

کانفرنس میں ہر قسم کے دستور اساسی پر بحث ہو سکے گی اور سائمن کمیشن رپورٹ کی پابندی نہ ہوگی۔ کانفرنس سے قبل کسی ایسے اعلان کی توقع نہیں ہے۔ جو کسی حیثیت سے کانفرنس کو پابند بنائے۔

قیدیوں کی عام معافی کے لئے ابھی تک مسٹر بین کے بیان کے مطابق شرط یہی ہے کہ پہلے سول نافرمانی کی تحریک ختم کی جائے اور پرامن فضا پیدا ہو اس کے بعد یہ ممکن ہے کہ عام معافی دیدی جائے۔

بالور گھاٹ میں ہیضہ کی شدت
ایک ماں اپنے بچوں کو چھوڑ کر بھاگ گئی
لاوارث لاشوں کی تدفین کا انتظام
(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بالور گھاٹ (دیناج پور) ۱۳ جون۔ تحصیل بالور گھاٹ میں ہیضہ کی ...

پچھوا ہاٹ میں دس ہزار آدمیوں کا پولیس کے خلاف اجتماع
سیٹیاں اور ناقوس بجا کر حملے کی دعوت
ضلع مدنا پور کے دیہات میں خطرناک صورت حال
(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دارجلنگ ۱۵ جون۔ حکومت بنگال نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا:۔

۳ جون کو سب انسپکٹر بھولا ناتھ گھوش اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر اخرونا داسپور کے تھانہ سے چار کانسٹبل لیکر پچھوا ہاٹ کو اس غرض سے روانہ ہوئے کہ بعض رضا کاروں کو جو وہاں پکٹنگ کر رہے تھے۔ ... رضا کار گرفتار کئے گئے انہیں کانسٹبلوں کی حراست میں دے کر سب انسپکٹر دوسرے رضا کاروں کی تلاش میں گئے ان پر رضا کاروں کی قیادت میں مجمع نے حملہ کیا اور انہیں اسی جگہ پسپا ہونا پڑا۔ جہاں وہ کانسٹبلوں کو چھوڑ گئے تھے۔ جس وقت وہ یہاں پہنچے تو مجمع جمع ہو چکے تھے۔ ... دوپہر کے وقت پولیس کی جمعیت گرفتار شدہ رضا کاروں کے ساتھ داسپور تھانہ کی طرف روانہ ہوئی لیکن ان پر پھر زبردست مجمع نے حملہ کیا جس کی رہنمائی والنٹیر کور رہے تھے۔ سب انسپکٹر اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو کانسٹبلوں سے جدا کر دیا گیا۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ سب انسپکٹر کو بے رحمی کے ساتھ قتل کیا گیا۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹر کا انجام ابھی تک نامعلوم ہے۔ کانسٹبل لوٹ کر واپس آ گئے۔ اس واقعہ کی خبر جب مدنا پور پہنچی تو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس ۴۰ مسلح کانسٹبلوں کو لیکر ...

... کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ معائنہ کیا گیا اور متعدد گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ دن بھر تحقیقات جاری رہی اور شام کو مغرب کے قریب یہ معلوم ہوا کہ جس جگہ رات کو ڈیرے ڈالنے کا ارادہ ہے اس سے بالکل متصل زبردست مجمع اکٹھا ہو رہا ہے۔ اس مقام کے تین طرف دریا بہتا ہے جس کے خشک کنارے پر کیمپ لگایا گیا تھا۔ تقریباً چھ ہزار آدمی دریا پار ٹھہرے ہوئے تھے سیٹیاں اور سنکھ نہایت شدت سے بجائے جا رہے تھے اور سورج غروب ہو گیا تھا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مجمع کو حکم دیا کہ وہ منتشر ہو جائے۔ ان پر سر غنہ والنٹیروں نے جواب دیا کہ وہ گرفتار شدہ رضا کاروں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں اس پر مسلسل انکار کیا گیا اور جب مجمع دریا سے گزر کر آگے کو بڑھا تو گولی چلا دی گئی۔ مجمع میں کم سے کم ایک آدمی ایسا تھا جس کے پاس اسلحہ تھے اس نے فائر کئے۔ مجمع واپس ہو گیا۔ ...

... پایا گیا ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حملے اور قتل کے متعلق یہ واقعات بلا واسطہ والنٹیروں کے اشتعال کا نتیجہ تھے جن میں سے ۲۵ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کھوئرا میں پولیس نے گولیاں چلائیں
۱۵ آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے
متعدد گرفتاریاں کی گئیں
(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مدنا پور ۱۳ جون۔ کل ان پانچ آدمیوں کو مدنا پور لایا گیا جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ کھوئرا میں پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو سرکاری ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ اس کے بعد کی اطلاع ہے کہ اسے گرفتار کر کے سنٹرل جیل میں لے گئے۔ باقی چار آدمی مقامی سیوا آشرم میں رکھے گئے ہیں جو رام کرشنا مشن کی شاخ ہے اور ان کا علاج ایک ڈاکٹر کر رہا ہے۔ ...

اسپلینیڈ میدان میں مسلمانان بمبئی کا عظیم الشان جلسہ
مولانا احمد سعید صاحب پر کمینہ حملہ کی مذمت
معززین شہر کا اجتماع

...

آج بھی حقوق مسلمین کی حامی ہے مگر تحصیل حقوق کا جو ذریعہ اس نے مفید سمجھا ہے وہ یہ ہے کہ سیاسی دوڑ میں ہندوؤں سے پیچھے نہ رہے۔

... اور فراغت سے دو کا لنگوٹ بھی نہ ہو۔

مذکورہ بالا تجویز پیش کئے جانے کے بعد دیگر متعدد حضرات نے تائید کی اور واقعہ کی تفصیل ...

... وغیرہ دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

آپ نے کہا کہ ان کاموں میں کام کرنے کے لئے خاص کمیٹیاں کھولی جائیں گی۔ اس غرض کے لئے سابق شاہ امان اللہ خاں نے جو طلبا تعلیم حاصل کرنے کے لئے یورپ بھیجے تھے وہ فراغت تعلیم کے بعد اس کام کو اپنے ہاتھوں میں لے لیں گے۔

عورتوں کے حقوق

نیز آپ نے فرمایا کہ شاہ نادر خاں نے صرف ان اصلاحات کا نفاذ فرمایا ہے جن کی شریعت اسلامیہ سے اجازت ہے اور جو لوگوں کی مرضی کے مطابق ہیں۔ عورتوں کی تعلیم کے متعلق ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ افغانستان میں عورتوں کو وہی حقوق حاصل ہیں جو اسلام نے ...

اعلیحضرت نادر شاہ بالکل تندرست ہیں

آپ نے کہا کہ اعلیٰ حضرت نادر شاہ کی علالت کے متعلق افواہیں دشمنوں کی پھیلائی ہوئی ہیں آپ خدا کے فضل و کرم سے بالکل تندرست ہیں۔ نیز آپ نے اس افواہ کی پرزور تردید کی کہ ملکہ ثریا مرتد ہو چکی ہیں آپ نے کہا کہ وہ اسلام پر کامل طور پر کاربند ہیں۔

افغانستان کا شاندار مستقبل

نیز آپ نے بتایا کہ حکومت افغانستان ایک تعمیری حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ اور آئندہ چند سال میں افغانستان میں ریلیں، ٹرام کاریں اور ایسی دوسری چیزیں نظر آئیں گی۔

آپ نے کہا کہ ہمارے پاس ۳۳ ہوائی جہاز اور ۷۰ افغان ہوا باز ہیں۔

افغانستان میں ایک دینی درسگاہ کی تجویز
علماء سمت مشرقی کی درخواست

معاصر اصلاح نے سمت مشرقی افغانستان کے ممتاز و معزز علماء کی ایک درخواست شائع کی ہے جس میں مرکزی حکومت سے ایک دینی درسگاہ کے قیام کی اپیل کی گئی ہے یہ درسگاہ ہڈہ شریف میں قائم کی جائے گی۔ اس کا نام نجم المدارس المشرقیہ ہوگا۔

حکومت کی جانب سے اس تجویز کو خوش آمدید کہا گیا ہے اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حکومت وطن عزیز کے ہر فرد کی دینی و دنیوی ترقی کی آرزومند ہے۔

بنارس کے ایک پریس سے ہزار روپیہ کی ضمانت
(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بنارس ۱۶ جون۔ پنچایت پریس کے کیپر سے پریس آرڈیننس کے ماتحت ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔

اسلامی ممالک میں حریت کی لہر
الجزائر کی استعماری پالیسی کے خلاف شدید احتجاج
احمد زکی پاشا کی ندائے عام

معاصر الفتح قاہرہ نے احمد زکی پاشا کا ایک بیان شائع کیا ہے جو انہوں نے بیت المقدس کے حجاج کے اجتماع کی مناسبت سے تمام عالم اسلام کے نام شائع کیا ہے۔ اگرچہ یہ پیغام شیخ عبدالوہاب النجار کے نام ہے۔ لیکن اس میں الجزائر اور دوسرے عربی ممالک میں استعماری پالیسی ...

... ہیں منتظر ہوں کہ کتنے مسلمان ایسے ہیں کہ خدا کے دین کے واسطے اٹھنے کے لئے تیار ہیں۔

اعراب فلسطین کی سزاؤں میں تخفیف

عربی جرائد میں جمعیۃ الشبان المسلمین اسکندریہ کا ایک تار گورنر فلسطین کے نام شائع ہوا تھا جس میں عفو کی پالیسی پر عمل کرنے کو لکھا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ فلسطین میں جن عربوں کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا تھا۔ ان کی سزاؤں میں تخفیف کر کے حبس دوام کی سزا دیدی گئی۔

افغانی سفیر کا امید افزا بیان
افغانستان کا مستقبل شاندار ہے

محمد صادق مجددی مصر کے پہلے افغانی سفیر نے "المقطم" قاہرہ کے نمائندے سے ملاقات کی اور افغانستان کی موجودہ حالت کے متعلق ایک بیان دیا جس میں کہا کہ

"افغانستان کی اقتصادی حالت کے متعلق مبالغہ آمیز اطلاعات شائع ہوئی ہیں۔ ہمارے ملک کی مالی حالت نہایت اطمینان بخش ہے۔ افغانستان کی زمین سونے، چاندی اور قیمتی جواہرات کے معاملہ میں بہت زرخیز ہے اور لوہا اور تانبہ بھی پایا جاتا ہے۔ ہمیں قرضہ لینے یا ٹھیکہ ...

حوادث و احکام
استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

(۱) کمترین بندہ ایک ہندو کے گھر پیدا ہوا۔ مگر عالم طفلی میں والدین کا سایہ عاطفت سر سے اٹھ گیا اور میرے دیگر رشتہ داروں نے میری یتیمی اور بیکسی پر ترس نہ کھایا اور میں آوارہ گھومتا پھرتا ہوا بیک خوش قسمتی سے ایک شخص سعادت علی خاں نامی متوطن دیو پور ضلع گھاٹ کے ہاتھ لگا اور دائرہ اسلام میں آیا۔ چونکہ سعادت علی خاں کو کوئی اولاد نہ تھی۔ انہوں نے مجھکو بصد ناز و نعم سے پرورش کیا۔ اور میں نے بھی اسی زمانہ سے ان کو اور ان کی زوجہ محترمہ کو اپنا والدین حقیقی تصور کیا۔ اور جانبین میں ہنوز فرزندیت و ولدیت کا برتاؤ جاری ہے۔ ...

... باوجود ان رکاوٹوں کے ہبہ بالعوض یا خرید بکری قبالہ تب کہاں تک یہ صحیح ٹھہرے گا اور رکاوٹ کرنے والوں کا اس میں کہاں تک حق ہو سکتا ہے۔ اس سے پوری واقفیت و دلبستگی ہو جائے گی۔ اس بات کا اظہار کرنا ضروری امر سمجھ کر علمائے اسلام ذوی الاحترام کے مذہبی فیصلہ کے بموجب انتظار کشیدہ ہوں۔ جو شریعت اسلامیہ فیصلہ کرے گی وہ حق بجانب مان لیا جائے گا۔

دریں معاملہ دانی ہر آنچہ بہتر کن

الجواب

سعادت علی خاں اگر اپنی زندگی میں رمضان خاں کے نام کچھ حصہ اپنی جائداد کا ہبہ کرنا چاہیں تو ان کو تا نونا و شرعاً حق ہے۔ رمضان خاں نے جو روپیہ سعادت علی خاں کو دیا ہے اگر وہ امانتاً تھا تو اس روپیہ سے جائداد خریدی جا سکتی ہے۔ اور اگر وہ روپیہ سعادت علی خاں کی ملک کر دیا گیا ہے تو سعادت علی خاں سے روپیہ واپس نہیں کیا جا سکتا۔ سعادت علی خاں صاحب جو کچھ ہبہ کرنا چاہیں وہ ہبہ تام ہونا چاہئے یعنی ہبہ کے بعد شئے موہوب پر قبضہ ہونا ضروری ہے اگر ہبہ تام ہو جائے تو پھر وہ ہبہ معتبر ہوگا۔

بندہ احمد سعید عفی عنہ

...

تجاویز اگلی جلد کے لئے چھوڑ دی گئی ہیں۔

کمشنروں نے اس باب میں اپنے نزدیک یہ بالکل ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستان ایک عرصہ دراز تک اور شاید اس وقت تک کہ برطانیہ ہندوستان پر قابض رہنے کے قابل رہے اپنا فوجی انتظام خود نہیں کر سکتا۔ اور اپنے اس دعوے کی تائید میں سر جان سائمن اور ان کے رفقاء نے بہت ہی دلچسپ دلائل پیش کی ہیں۔ ہندوستانیوں کے اس دعوے پر کہ جس وقت برطانیہ نے دوسری نو آبادیات کو حکومت خود اختیاری عطا کی تھی۔ اس وقت ان کے پاس فوجیں نہ تھیں۔ یہ زد بد پیش کی گئی ہے کہ ہندوستان کی طرح ان نو آبادیات کو کسی خارجی دشمن کے حملہ کا خوف نہ تھا۔ ان کی سرحدیں محفوظ تھیں مگر ہندوستان کی شمالی سرحد ہر وقت غیر محفوظ ہے اس طرف سے حملوں کا اندیشہ ہے ہندوستان کے لئے ہر وقت ایک ایسی مستعد فوج کی ضرورت ہے۔ جو خارجی حملہ آور کو روک سکے اور یہ کام صرف برطانوی فوج انجام دے سکتی ہے۔ نہرو رپورٹ میں یہ کہا گیا تھا کہ ہندوستان کو نئی فوج کی تنظیم کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ہندوستان کے پاس پہلے سے ہندوستانی فوج موجود ...

... کی اہلیت اور جن سے واقعی فوجی خدمت لی جاتی ہے۔ اعداد میں ۶۲ فیصدی سپاہ صرف پنجاب سے بھرتی ہوتی ہے۔ کمشنروں کو یہ اندیشہ پیدا ہوا ہے کہ اگر برطانوی فوج ہندوستان میں نہ رہے گی تو یہ چند فوجی قومیں ہندوستان کی کروڑوں کی آبادی پر مظالم کریں گی۔ گویا ...

برطانوی حکومت کی اور اس سے قبل ہندوستان میں نہ کوئی حکومت تھی اور نہ کبھی ہندوستانیوں کو اپنی قومی فوج کے ذریعہ سے ہندوستان کے اندرونی اور بیرونی انتظام اور مدافعت کا اتفاق ہوا۔

تقسیم حقوق میں ممکن ہے کہ سائمن کمیشن نے انصاف کی خواہش کی ہو مگر ہندوستان کو فوجی اختیارات کے متعلق وہ جو سفارشات کرنے والا ہے وہ بظاہر بہت رجعت پسندانہ معلوم ہوتی ہیں۔ (ہمت)

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے لیے چھ لاکھ روپیہ کا تخمینہ
قوم پرست ارکان کا احتجاج
صوبہ سرحد کی پولیس میں اضافہ کرنے کیلئے ڈھائی لاکھ روپیہ کی منظوری
(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آج سے چند یوم قبل حکومت ہند نے اسمبلی کی مستقل مجلس مالیات سے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے اخراجات ...

... کے نمائندے ہونگے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کا ایک سکریٹری اور تین ماتحت سکریٹری ان نمائندوں کے ساتھ ہونگے جو اوائل اکتوبر میں روانہ ہو جائیں گے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ ساڑھے چھ لاکھ روپیہ کی منظوری کے خلاف اراکین کمیٹی کی جانب سے زیادہ زور نہیں دیا جائے گا۔ اگرچہ یہ ضرور ہے کہ بعض قوم پرست ارکان اپنے گزشتہ طرز عمل کے مطابق احتجاج کرینگے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اسی طرح یہ تجویز بھی کر رہی ہے کہ صوبہ سرحد کی پولیس میں مزید اضافہ کرنے کے لئے ڈھائی لاکھ روپیہ کی منظوری حاصل کرے۔

راجپوت قوم کا جلسہ
راجپوت کالج کا افتتاح

دہلی ۱۶ جون۔ گزشتہ شب کو ڈاکٹر بابو مشتاق احمد صاحب ایم ایل سی فراش خانہ کے دولت خانہ پر راجپوت قوم کا ایک جلسہ ہوا جس میں "راجپوت کالج" کے بنانے کی تجویز ہوئی۔

خلافت کمیٹی کی رجعت پسندی انتہا کو پہنچ گئی
مولانا شوکت علی کہاں تھے اور کہاں آ گئے

...

... خلافت کانفرنس بہت ہی برمحل ہو رہی ہے۔ ہمدردان ملک و ملت کو چاہئے کہ اس میں ضرور شرکت کریں اور غور و فکر کر کے یہ طے کر دیں کہ موجودہ حالات میں ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے مسلمان کونسا طرز کار اختیار کریں۔ آزادی خواہ مسلمانوں کی اب کونسی انجمن ہے اور آزاد خیال مسلمانوں کا اب کون لیڈر ہے۔

سائمن رپورٹ اور مولانا شوکت علی
ہندوستان کی فوج کا مسئلہ

اس میں شک نہیں کہ سائمن کمیشن نے اپنی رپورٹ کے حصہ اول میں زمینداروں کے ساتھ اپنی طرف سے ہمدردانہ روش کا اظہار کیا ہے اور وہ لوگ جو صرف حاضر سے نفع اندوز ہونے کے قائل ہیں اور مستقبل کی فکر سے پریشان نہیں ہونا چاہتے۔ یقیناً کمیشن کے شکر گزار ہونگے۔ مگر یہ وہ لوگ ہیں جن کو قدرت نے سیاسی بصیرت سے محروم رکھا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دل ملک و قوم کی محبت سے یکسر خالی ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو آئندہ نسلوں کا اپنے اوپر کوئی حق نہیں سمجھتے اور اپنے جانشینوں کے لئے ترکہ میں غلامی کی فوحات چھوڑنا چاہتے ہیں یعنی بھاری طوق اور بھاری بیڑیاں۔ ہم نے مولانا شوکت علی جیسے لیڈر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ سائمن کمیشن نے مسلمانوں کے معاملہ پر ہمدردی سے غور کیا ہے اور اس پر وہ شکر گزار بھی ہیں۔ ہم یہ نہیں سمجھتے کہ اپنے موجودہ سیاسی مسلک کے ماتحت مولانا شوکت علی کو یہ کہنا نہیں چاہئے تھا۔ بلکہ وہ یہ کہتے مگر سائمن ...

...

سرحد پر آفریدی خطرے کے متعلق حکومت ہند کا بیان

سید بادشاہ اور دیگر ملاؤں کی قیادت میں لشکر کا اجتماع اور اخترام

ہوائی جہازوں سے بم باری کے باعث شدید ترین جانی نقصانات

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۱۰ رجون - ۸ رجون کو جو ہفتہ ختم ہوا ہے اس کے متعلق حکومت ہند نے موجودہ صورت حال پر تبصرہ شائع کیا ہے - بیان کیا گیا ہے کہ اس ہفتہ میں آفریدیوں کے حملہ نے تمام معاملات کو دبا لیا - اور ایک وقت تو ایسا آیا کہ نہایت سخت ہیجان پیدا ہوجانے کا اندیشہ لاحق ہوگیا - تین ہفتہ ہوئے کہ یہ معلوم ہوا تھا کہ سید بادشاہ اور دیگر سربرآوردہ ملاؤں کی قیادت میں کھجوری میدان کے مغربی کنارے پر ایک لشکر جمع ہو رہا ہے اس کے بعد مختلف جھنڈوں کے ماتحت مزید اجتماعات ہوئے اور پوری جمعیت نے ضلع پشاور کی سرحد پر اقدام شروع کردیا - ۲ رجون تک یہ لشکر بڑا فورٹ سے پندرہ میل کے فاصلہ پر پہونچ گیا - اس لشکر کے متعلق جو اطلاع ملی وہ یہ تھی کہ اس کا ارادہ خاتون اور مہمندی قبائل کا جرگہ منعقد کرنے کا ہے تاکہ حکومت کے مزعومہ ظلم کا مقابلہ کیا جائے - ۴ رجون کی شب کو یہ لشکر ضلع پشاور کی سرحد میں داخل ہوگیا اور متعدد گروہ جن میں سے بعض کئی سو تک تھے پشاور چھاؤنی کی حد کے بالکل قریب مہمند دیہات میں گھس آئے خلیلی اور مہمند قبائل کو چھاؤنی پر حملہ کرنے کے لئے ورغلایا گیا مگر وہ تیار نہیں ہوئے - اس پر معلوم ہوتا ہے کہ لشکر کا ایک بہت بڑا حصہ مغربی کی جانب پہاڑیوں کی طرف چلا گیا لیکن پھر بھی بعض گروہ پشاور کے جنوب میں باغوں میں اور خلیل اور مہمند علاقہ میں منتشر ہوگئے - پشاور اور بڑا کے درمیان ... کی صبح کو جب یہ جمعیت کھجوری میدان سے گذر رہی تھی اس پر ہوائی جہازوں سے بم برسائے گئے اور اطلاع ملی ہے کہ شاہی ہوائی فوج کی بم باری سے نہایت شدید نقصانات پہونچائے گئے - اس کے ساتھ ساتھ فوجی رسالہ پشاور سے باڑا اور کوہاٹ کی سڑک کو صاف کرنے کے لئے روانہ ہوگیا - یہ کارروائی نہایت کامیاب ثابت ہوئی اور اطلاع ملی ہے کہ فوج نے نہایت مشکل کے موقع پر لشکر کے آدمیوں کو بکثرت مجروح و مقتول کیا - حکومت کی افواج کو جو نقصانات ہوئے اس کی تفصیلات ابھی تک مہیا نہیں ہوسکی ہیں - ۸ رجون کو تمام برطانوی علاقہ آفریدیوں سے خالی ہوگیا -

لاہور میں پنڈت مالویہ کی تقریر

گاندھی جی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں گئے تو زبردست ایجی ٹیشن ہوگا

صوبہ پنجاب میں جدید آرڈیننس کا نفاذ

گزٹ آف انڈیا کا اعلان

کلکتہ میں آرڈیننس کے خلاف مظاہرے

بائیس رضاکار پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۶ رجون - آج جدید آرڈیننس کے ماتحت بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی اور بڑا بازار کانگریس کمیٹی کے بائیس رضاکار بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے - ... نہیں کیا گیا -

ڈھاکہ میں ایک ہندو کے مکان کو آگ لگا دی گئی

تحقیقاتی کمیٹی نے اپنا کام شروع کردیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۱۵ رجون - گذشتہ شب سنگھ ٹولہ میں ایک ہندو کے مکان کو مسلمانوں نے آگ لگا دی لیکن کسی شدید نقصان سے قبل آگ کے شعلے بجھا دیئے گئے - فسادات کی تحقیقاتی کمیٹی نے آج صبح اپنا جلسہ کلکٹر کے دفتر میں منعقد کیا - ...

فسادات ویلور کی تفصیلات

حکومت کا سرکاری بیان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

اخبار نویسوں کے وفد کی وائسرائے سے ملاقات

پریس آرڈیننس کا مسئلہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۱۷ رجون - ہندوستانی اخبار نویسوں کا ایک وفد مسٹر اے - رنگا سوامی آئنگر ایڈیٹر "ہندو" (مدراس) کی سرکردگی میں ۱۹ رجون کو وائسرائے سے ملاقات کرے گا - اس وفد کی حاضری پریس آرڈیننس کے سلسلہ میں ہے - ... اس وفد کے ارکان ہیں -

تحریک سول نافرمانی کا جدید پہلو

پولیس والوں سے کانگریس کی اپیل

(پایونیر کی اطلاع)

بمبئی ۱۴ رجون - گذشتہ ہفتہ میں سول نافرمانی کی مہم میں ایک جدید اضافہ ہوا ہے کہ روزانہ تمام شہر میں کانگریسی رضاکار مراٹھی اور دیسی زبانوں میں اشتہارات شائع کرتے ہیں جن میں پولیس سے یہ اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ہم وطنوں کو لاٹھیوں سے زدوکوب نہ کریں ... اس سلسلہ میں اب تک پولیس نے پانچ رضاکار گرفتار کئے ہیں -

صوبہ سرحد کی پولیس میں اضافہ

دو لاکھ روپیہ زائد کی منظوری

چٹگاؤں کے اسلحہ خانہ پر حملہ کا مقدمہ

اسپیشل عدالت کا تقرر

کرفیو آرڈر نافذ ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ میں آرڈیننس انسداد تخویف کا نفاذ

۱۶ رجون سے نافذ ہوگیا

کلکتہ ۱۶ رجون - آرڈیننس برائے انسداد تخویف کا جزوی نفاذ کلکتہ اور اس کے نواح میں ۱۶ رجون سے کردیا گیا ہے -

گڑھوالی رسالہ کے سپاہیوں کو سخت سزائیں

کورٹ مارشل کے متعلق تفصیلات

تشدد کے خلاف احتجاج

ایوان تاجران ہند کی قرارداد

مدنا پور کے متعلق سرکاری بیان

گورنر بمبئی کی شولاپور کو روانگی

مارشل لا اٹھا لینے کا قصد

سربرآوردہ شہریوں سے ملاقاتیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۱۷ رجون - سر ارنسٹ ہاٹسن گورنر شولاپور روانہ ہو رہے ہیں تاکہ وہ وہاں جاکر خود صورت حالات کا مطالعہ کریں اور پھر اس کا فیصلہ کریں کہ مارشل لا اٹھا لیا جائے - شولاپور میں ان کی آمد پبلک ہوگی - گورنر کے پروگرام کا تصفیہ کرنے کے لئے جس میں سربرآوردہ لوگوں کے ساتھ ملاقاتیں کرنا بھی شامل ہے ہوم ممبر گورنر سے پہلے روانہ ہو رہے ہیں - مارشل لا کے نفاذ سے قبل سول انتظامات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ہاتھ میں تھے - اب ان کی واپسی سے بھی یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مارشل لا عنقریب ختم ہونے والا ہے -

مسٹر سرینواس شاستری کی دو شرطیں

کلکتہ میں مزید تلاشیاں اور گرفتاریاں

مدنا پور میں چوکیداروں کے قتل کا مقدمہ

چالیس گرفتاریاں

سید جالب صاحب کی علالت

ایک عالم باعمل کی رحلت

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ بوقت خریداری چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

ضلع مدنا پور میں ایڈیشنل پولیس کا تقرر

تھانہ داسپور کے علاقہ میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے

پولیس کے مصارف باشندگان علاقہ سے وصول کئے جائینگے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۷ رجون - گورنر بنگال کونسل نے اعلان کیا ہے کہ ضلع مدنا پور تحصیل کھائی کے تھانہ داسپور کا تمام علاقہ بدامنی اور خطرے کی حالت میں ہے اور اس علاقہ کے باشندوں کا طرز عمل ایسا ہے کہ ایک ایڈیشنل پولیس کا تقرر ضروری ہوگیا ہے جو اس نواح کے باشندوں کے خرچ پر رکھی جائے گی -

مولانیا کی ڈکیتی کے خطرناک سرغنہ کی گرفتاری

سو رہا تھا کہ پولیس نے چھاپہ مارا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پٹنہ ۱۷ رجون - بنگال کے ... جو مولانیا کی سیاسی ڈکیتی کے گروہ کا سرغنہ اور ایک نہایت خطرناک مجرم ہے - ایک عرصہ سے مفرور تھا - اب اسے ... گرفتار کرلیا گیا ہے - جس وقت پولیس کی جماعت نے اس کی قیام گاہ پر چھاپہ مارا تو وہ سو رہا تھا ... کا مقصد یہ تھا کہ سازش لاہور کے ... ہیں ان کے لئے روپیہ حاصل کیا جائے -

مقامی پولیس کی فرض شناسی

فلسطین میں عربوں کو پھانسی کی سزائیں

حجاز، مصر اور عراق کے فرمانرواؤں سے اپیل

دل آزار فلم بند کرا دیا گیا

حجاز و ایران کا میثاق مودت

مولانا حفظ الرحمن صاحب کا دورہ

سوراج آشرم پر پولیس کا قبضہ

بلیاران میں کٹ پیس ایک گودام پر پہرہ

پروفیسر اندر کی رہائی

ہندوستان ٹائمز کے دفتر پر گولی کا نشانہ

کلکتہ میں مزید تلاشیاں اور گرفتاریاں

ہوم ممبر کی شملہ میں واپسی

لبرل لیڈروں کا نہایت اہم بیان

اگر حکومت چاہے تو اب بھی صلح ممکن ہے!

شملہ ۱۴ جون مسٹر ہیگ وزیر داخلہ حکومت ہند احاطہ بمبئی کا معائنہ کرنے کے بعد شملہ آ گئے ہیں انہوں نے بمبئی کے بڑے بڑے سربرآوردہ لیڈروں سے ملاقات کی اور تبادلہ خیالات کیا سب لیڈروں نے موجودہ بے چینی اور حالات حاضرہ کا انجام تباہ کن بتایا اور اس امر کا خوف ظاہر کیا کہ اگر ملک کی یہی حالت رہی تو اس کا نتیجہ خطرناک ہے۔ سر چمن لال سیتلواد اور مسٹر کاؤس جی جہانگیر نے متفقہ طور پر یہ بتایا ہے کہ موجودہ سیاسی بے چینی سے ہندوستان کے اقتصادیات پر کتنا تباہ کن اثر ہوا۔ کاروبار اور تجارت مٹی ہو گئی ہے اس لئے اب وقت آن پہونچا ہے کہ سول نافرمانی کے محرک لیڈر اور حکومت ہند کے ذمہ دار افسران اس بے چینی کو دور کر کے امن و امان قائم کرنے کی کوشش کریں جن لوگوں نے پر امن طریقہ پر آئینی طور سے حکومت کا ساتھ دیکر ہندوستانی مسائل کے حل کے لئے پر امن کوشش کی ہے یا کر رہے ہیں ان کی طرف سے ہم اعلان کئے دیتے ہیں کہ اگر لوگوں کو برطانیہ کی نیک نیتی اور خوش دلی کا پورا پورا یقین دلا دیا جائے اور حکومت برطانیہ اس امر کا اعلان کر دے کہ ہندوستانیوں کو نو آبادیاتی درجہ جلد از جلد مل جائے گا تو اس صورت میں لوگوں کی بے چینی دور ہو جائے گی۔ جب ماہ نومبر میں وائسرائے نے اعلان کیا تھا تو اس کا لوگوں پر بڑا اثر ہوا تھا بلکہ اس اعلان نے جادو کا کام کیا۔ لوگوں کا اتحاد بڑھ گیا۔ اور لوگ اس خیال کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہو گئے تھے کہ مزدور حکومت اور خاص کر لارڈ ارون جن کی دیانتداری کا گاندھی جی بھی اعتراف کرتے ہیں ہندوستانیوں کے مطالبات اور جائز خواہشات کو پورا کر دیں گے لیکن کئی ماہ کی تاخیر ہو جانے کی وجہ سے وہ تمام اثر ضائع ہو گیا۔ نہ صرف یہ بلکہ بعض ذمہ دار برطانوی حضرات کے غیر ذمہ دارانہ اعلانوں نے ہندوستانیوں کے اعتماد کو اٹھا دیا اور فوراً ملک میں ذہنی بے چینی شروع ہو گئی جس کا ہمیشہ خوف لگا رہتا تھا۔

تحریک سول نافرمانی رک سکتی ہے

ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ ابھی اگر نیک نیتی اور دیانتداری کے ساتھ ہندوستانیوں کو یہ بتا دیا جائے کہ گول میز کانفرنس کا مقصد ہندوستان کے لئے مستقل درجہ کی حکومت قائم کرنا ہوگا اور پارلیمنٹ اس کا ساتھ دے گی تو سول نافرمانی کی تحریک رک سکتی ہے کیونکہ بہت سے لوگ اس طرح کے وعدے سے تحریک کا ساتھ چھوڑ دیں گے۔

ہم نے حکومت کو ہمیشہ اس طرح کا نیک مشورہ دیا ہے اور بار بار مختلف پلیٹ فارموں سے تقریروں کے ذریعہ حکومت کو سمجھانے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ مگر حکومت نے ان مشوروں کی طرف مطلق کان نہیں دھرا۔ موجودہ بے چینی کو دور کرنے کے لئے کوئی عملی کارروائی نہیں کی۔

جو لوگ ہندوستان میں امن کے خواہشمند ہیں اور دیکھنا چاہتے ہیں کہ گول میز کانفرنس کامیاب ہو جائے۔ ان کی مشکلات روزانہ بڑھتی جا رہی ہیں ان کی حالت خراب ہوتی جا رہی ہے اور اگر یہی حالت کچھ عرصہ تک جاری رہی تو وہ بے بس ہو جائیں گے ان کی تمام کوششیں اور مشورے بے سود اور لاحاصل ہو جائیں گے۔

گاندھی جی کو شرکت کانفرنس کا مشورہ

ہم اس خیال کا اظہار کرنے کی جرأت کرتے ہیں کہ اگر آج بھی گاندھی جی اور ان کے رفقا سول نافرمانی کی تحریک کو روک کر اپنی اس منظم جماعت سے جس نے حب الوطنی کے جذبات و احساسات تمام سیاسی پارٹیوں اور لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیئے ہیں ملک کی آزادی کے لئے آئینی جدوجہد شروع کر دیں تو زیادہ مناسب ہوگا گاندھی جی کو چاہیئے کہ وہ گول میز کانفرنس میں شریک ہوں اور اپنی مرضی کے مطابق ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی مرتب کرنے کے لئے اپنا مشورہ دیں اور اپنے اثر کو کام میں لاویں۔ کانفرنس میں جو مطالبہ کیا جائے گا وہ ہندوستانیوں کا متحدہ اور متفقہ مطالبہ ہوگا ملک معظم کی حکومت یا پارلیمنٹ اس طرح کے مطالبے سے کبھی انکار نہیں کر سکتی۔ یہ ان کے لئے ناممکن ہے۔

حکومت کا فرض

اس کے ساتھ ہی ساتھ حکومت کو بھی صلح و امن قائم کرنے کے لئے ایسی فیصلہ کن دخاطر خواہ نتیجہ پر پہنچنے کے لئے کوئی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں تاکہ ہندوستان کی تمام سیاسی پارٹیاں مختلف الخیال لوگ باہم مل کر گول میز کانفرنس میں شریک ہو سکیں۔ گاندھی جی اور ان کے رفقاء کو چاہیئے کہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں جتنی تاخیر ہوتی جا رہی ہے اتنا ہی حکومت کے لئے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔

گول میز کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ہند صلح کی گفت و شنید جاری کر دے ایک روز دیر کرنا حالات کو بد سے بدتر بنا دے گا۔ چند روز قبل ہندوستان کی ایک بہت بڑی جماعت ایک مناسب اور عمدہ سمجھوتہ کو تیار رہتی۔ مگر اب روزانہ ایسے لوگوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے۔ گول میز کانفرنس کے منعقد ہونے تک اگر کوئی سمجھوتہ نہ ہوا تو ایسے لوگوں کی جماعت بالکل ختم ہو جائے گی اور ملک میں جو حشر برپا ہونے والا ہے وہ بھی سے صاف ظاہر ہے۔

ایران میں علوم دینیہ کی تعلیم

امتحانات کا خاتمہ

معتبر اطلاعات طہران سے رقمطراز ہے کہ امسال علوم دینیہ کے امتحانات میں ۲۲۸ طلبہ میں سے ۱۷۲ نے امتحان میں شرکت کی امتحان متواتر کئی روز تک رہا وزارت معارف کی جانب سے ایک خاص کمیٹی کا تقرر عمل میں آیا جو نتائج کا اعلان کرے گی۔

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

ایک خاتون کی قیادت میں جتھے کی گرفتاری

لکھنؤ ۱۵ جون کل پانچ بجے شام کو دفتر کانگریس واقع امین الدولہ پارک کے سامنے پیادہ اور مسلح پولیس کار وغیرہ سے بہت زیادہ اجتماع تھا لیکن کل کانگریس کمیٹی نے یہ کارروائی کی کہ دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے لئے ۶ والنٹیروں کا ایک دستہ بجائے دفتر کانگریس کے دیتر سنیہ گرہ آشرم سے نکالا پولیس دفتر کانگریس کے سامنے انتظار میں کھڑی رہی اس جتھے کی لیڈر شریمتی کانتی اوستھی دسٹر ہیبہ بال کی بیوی تھیں ان کے ہاتھ میں جھنڈا اٹھایا جتھہ امین آباد کی پولیس کی چوکی سے گذرتا ہوا جیسے ہی چوراہے پر آیا پولیس کانسٹبل نے اس کو روک لیا۔ تھوڑی دیر بعد مزید پولیس بھی پہنچ گئی۔ اور اس جتھہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ جیسے فوراً ہی جیل بھیج دیا گیا۔

گرفتاری کے بعد شریمتی کانتی اوستھی کی طرف سے ہندی میں حسب ذیل سندیش امین آباد اور چوک میں بہ تعداد کثیر تقسیم کیا گیا۔

پیاری بہنو!! اب وقت آ گیا ہے کہ میں بھی اپنے کو ستیہ گرہ کی لڑائی میں نثار کروں۔ بھارت ماتا کی سب بہنیں اس ستیہ گرہ کے ساتھ روحانی طاقت اور مضبوطی کے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں اس نے تمام سر عزت کے ساتھ اونچا کر دیا ہے کل کے جتھے میں حسب ذیل والنٹیر تھے۔

شریمتی کانتی اوستھی۔ سندر لال پاٹھک۔ جگت نرائن۔ نواری جنگ بہادر۔ رام سہائے۔ بدری پرشاد۔

پرسوں کے مسلح جتھے میں حسب ذیل والنٹیر تھے۔

محمد اسمعیل۔ شوکت علی۔ عصمت علی۔ مولا بخش۔ چندن۔ شیو سہائے۔

فرانس کی طرف سے جمہوریت شام کا اعلان

صدر جمہوریہ ہمیشہ مسلمان ہوگا

پیرس ۱۴ مئی۔ رائٹر کا ایک تار مظہر ہے کہ مشرق قریب میں فرانس کے پاس انتداب کے ماتحت ملک شام اور آس پاس کا جو علاقہ تھا آج سے آزاد کر دیا گیا ہے۔ اس کی حکومت آئندہ جمہوری ہوگی ایک ایوان کی پارلیمنٹ میں رہے گی۔ صدر جمہوریہ ہمیشہ مسلمان ہی ہوا کرے گا۔ الیبت اور اہل دروز کے علاقے گورنروں کے ماتحت رہیں گے گورنروں کے مشورے کے لئے مجلس شوریٰ ہوا کرے گی لبنان کی دستوری حکومت جس کا اعلان ۱۹۲۶ء میں کیا گیا تھا۔ بدستور رہے گی۔

ایران میں فوجی انتظامات

فوجی انتظامات بجلی کی طرح عمل میں آئے اور تمام ملک میں ان کو پھیلا دیا گیا اور ہر جگہ ان کو مضبوط کر دیا گیا۔

اور ان تمام باغیوں کو جو سالہائے دراز سے دنیا بھر پر چھائے ہوئے تھے اور وہ کسی سے دبنے نہ تھے اور کبھی اطاعت کا نام نہ لیتے تھے انہوں نے ایران کی امن کو غارت کر رکھا تھا ان کی سرکوبی کی اور ان کو رام کر لیا اور سرکردوں کو جیلوں میں ڈالا اور ملک کو ان کی شر سے نجات دی۔

قبائل جو کہ ہمیشہ ہتھیار بند رہتے تھے اور اس طرح امن کو باہمی خانہ جنگیوں سے غارت کرنے میں مجبور رکھا کہ وہ ہتھیار ڈالدیں اور بالفعل ان کے ہتھیار رکھ لئے گئے اور اس طرح سے اپنے اقتدار شہنشاہی کو قائم کیا اور اب وہ کھیتی باڑی کے کام میں سب لگ گئے ہیں۔ اور اس سے قبل کوئی ان پر قابو نہیں پا سکتا تھا۔

سول کے محکمہ جات

اس کے بعد آپ نے سول کے محکمہ جات کی طرف توجہ کی اور عاریہ انتظامات کئے اور امن عامہ اور نظام مملکت کے وسیع دفاتر قائم کئے اور اس عمدگی سے تمام نظام کو چلایا کہ عقل حیران ہوتی ہے اور ملک ان تمام فوائد سے متمتع ہو رہا ہے جن سے تمام متمدن اور مہذب ملک متمتع ہو رہے ہیں۔

عدالت

اس کے بعد آپ نے عدالت کی طرف توجہ کی اور دیکھا کہ لوگ عدالت کی خرابیوں کی وجہ سے سخت نالاں ہیں اس لئے آپ نے پہلے نظام کو درہم برہم کر دیا اور اس زمانہ کے مناسب جدید قوانین نہایت ربط کے ساتھ وضع کر دیئے۔

ٹرکی میں دو جج عورتوں کا تقرر

عرب جبرالدرقم طراز ہیں کہ دولت عالیہ انگورہ نے دو عورتوں کو عدالت عالیہ میں عہدہ قضا پر مقرر کیا ہے۔

امرتسر میں پکٹنگ شروع ہو گیا

بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۱۶ جون تمام شہر میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع ہو گیا۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اکسیر (رجسٹرڈ)

جریان

مینجر ایس بی بخشی اینڈ سنز کلکتہ

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف طبع ہو گئی ہے جس کا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا۔ مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرانے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی

مینجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

دعوی کا اعلان

ایک نور اکسیر نامردی کا نسخہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین جھبھاپی بھاگلپور

مشہور عالم زود اثر بے مثل ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطے کی سوجن نیز آنت اترنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دوا خانہ متھرا یوپی

زعفرانی آچار

ترشی، سرکہ اچوز اور تمام مسالہ اور شیاسے پاک

خوش رنگ، ذائقہ اور مفرح، مشتہی اور نہایت لذیذ

۲ ½ تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت

اپنا پتہ خوشخط لکھیئے

مینجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

پر منافع تجارت

اگر آپ صرف ڈیڑھ سو روپیہ کے سرمایہ سے سوتی۔ ریشمی کٹ پیس کی تجارت کرنا چاہتے ہیں یا چوبیس فیصدی منافع کی تجارت پر ایک سو سے ایک ہزار روپیہ تک لگانا چاہتے ہیں یا اپنے ہی شہر میں ملازمت کی خواہش ہو تو فوراً قواعد طلب کریں چونکہ ایک شہر میں صرف ایک ہی شخص کو ترجیح دی جائیگی اس لئے ممکن ہے قسمت آپ کی ہی منتظر ہو۔

برلس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

دھوم مچ گئی

قسمت آزمائی کیجئے

دلکش سوپ

دلکش سوپ اپنی عطر بیز خوبیوں کے باعث بے مثل مانا گیا ہے ایک مرتبہ استعمال کرنے سے اس کی خوشبو دل و دماغ کو معطر رکھتی ہے اس صابن کو عام پبلک تک پہونچانے کے لئے مندرجہ ذیل اشیا میں سے ایک ہر خریدار کو مفت ارسال کی جاتی ہیں۔

اشیا یہ ہیں۔

رسٹ واچ۔ فونٹین پن۔ ریشمی رومال۔ بٹن۔ ولایتی کنگھا

قیمت فی بکس تین ٹکیاں مع سنہری بکس ایک روپیہ۔

علاوہ محصول ڈاک۔

تاجروں اور دوکانداروں سے خاص رعایت ہے۔

چار بکس کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ہر بکس میں انعامی اشیا نکلتی ہیں۔

ملنے کا پتہ

مینجر دلکش اسٹور دہلی

ضرورت

چند تجربہ کار ایجنٹوں۔ چیف ایجنٹوں۔ مینیجروں۔ دفتری ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

تنخواہ اور کمیشن نہایت معقول دیا جائے گا۔

مینجنگ ایجنٹس۔ ایسٹرن بینکنگ اینڈ پراویڈنٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

ملنے کا پتہ

مینجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین تحفہ

مخصوص رعایت

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

پر جوش اعلان

جذام کا مجرب آزمودہ تیر بہدف علاج

معجون خصا خوردنی

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت کا الہامی

سانپ کے کاٹے کا عمل

محبوب عاشق کے قدموں پر

زبردست رعایت

فضل شاہ عامل دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ستر توڑ

دو کتابیں

روضہ

صراط مستقیم

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

علم الکلام

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوائے مفت

پتہ

جنرل منیجر عین الشفا سیڈیکل ہال لکھنؤ

تار پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ (") ... ...
ایک کالم (") ... ...
۱/۲ کالم ... ...
۱/۴ کالم ... ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۸

حادثۂ بمبئی کے متعلق تفصیلی حالات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مفصل بیان

(از خاص نامہ نگار الجمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مناظرے کی افواہ

ابھی دنوں مجھے ایک چھوٹا سا اشتہار دیکھنے کا اتفاق ہوا جو عبد المجید دہلوی کے نام سے شائع ہوا تھا اس میں لکھا تھا کہ کل صبح دس بجے مولانا حشمت علی صاحب کا احمد سعید سے مناظرہ ہوگا یہ مناظرہ تحریکات حاضرہ اور عقائد وہابیہ پر ہوگا۔ مولانا نثار احمد صاحب حکم ہونگے۔ مجھے اس اشتہار کو دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ یہ مناظرہ کس نے طے کیا کب ہوا؟ مجھے اس کی خبر تک نہیں۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ کوئی سیٹھ صاحب مناظرہ طے کرائے ہیں سیٹھ صاحب موصوف سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ...

قومی کارکنوں پر حملہ کریں۔ غرض اس قسم کی صبح سے شام تک سینکڑوں باتیں اگر گرد کے ہاں سننے میں آیا کرتی تھیں۔

مولانا شوکت علی کی آمد

جس روز سے میں جلگی گیا تھا۔ مولانا شوکت علی کی آمد آمد کی خبریں گرم تھیں۔ میں نے ارادہ کیا کہ اگر شوکت بھائی آ جائیں تو میں ان سے ملاقات کروں۔ لیکن ۱۶ جون کی شام کو خلافت پڑھ کر میں مایوس ہو گیا اور مجھے سخت حیرت ہوئی جبکہ میں نے یہ دیکھا کہ اس اخبار میں انکار سے بھرے ہوئے ہیں اور صرف یہی نہیں کہ اس میں بدامنی کی دعوت دی گئی ہے بلکہ کذب و افترا ...

بیرسٹر جھابوالا

۱۸ جون کا حملہ

موٹر ڈرائیور کی سازش

۱۸ جون کی شام کا جلسہ

حضرت سید محمد ابراہیم صاحب سے ملاقات

[illegible]

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ گنج ان کو ایک نہایت بیش بہا تحفے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت حریر پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں باتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی اور پچاس جلدیں سفید ولایتی کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک کی گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لیے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ حکم اب تک یہ قیمت بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگالیں اس لیے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو سالہا سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی، اور کاغذ وغیرہ کا بہترین اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیت نے تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے گا یعنی مصری کاغذ دس روپیہ فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ عشرہ فی جلد مجلد

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لیے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہیں؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کے لیے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں دورہ مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور تلاوت کے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علمائے کرام نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا ... صاحب دہلوی ...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

... اعراب سے لفظ لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی گئی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲۔ سائز ۱۲ انچ × ۱۰ انچ وزن چار سیر کے قریب۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لیے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپیہ اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا بارہ روپیہ محصولڈاک ایک جلد پر عہ لگتا ہے۔ فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ جلدوں کے خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے۔ اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی باحسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ ہے اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے ہر مسلمان کو اس بیبہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ ابتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہیئے باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کیساتھ شائع کیا ہے مجھکو اسکے مطالعہ کا موقع ملا اس پُر آشوب زمانہ میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ارتداد و دہریت و الحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جا رہے ہیں حق جل و شانہ نے آپ کو اس خالص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی مقام مسرت ہے کہ آپنے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر آپ اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں فشکر اللہ سعیکم وجزاکم عنا جزاء ... میں آخر میں اس قابل پاتا ہوں کہ پورے وثوق و اطمینان کے ساتھ مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ: مینجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماراں دہلی

صرف تین روپے پندرہ آنے میں

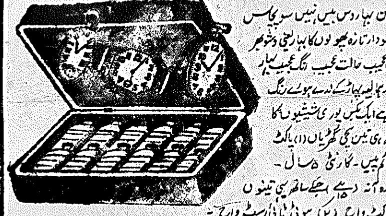

خوشبو۔ خوبصورتی اور وقت اوقات بہار دس بیس نہیں سو پچاس نہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں چیتے ہوئے خوشبو دار تازہ پھولوں کا بہار یعنی خوشبو کی خوشبوؤں کا مجموعہ ہے کھولنے کے وقت ہی عجیب حالت عجیب رنگ عجیب بہار اور غضب کی خوشبو نکلتی ہے ... رنگ برنگ کے پھولوں کی خوشبو کو تر و تازہ کر دیتی ہے ایک بکس یورپی شیشیوں کا سٹ آٹھ روپیہ آٹھ آنہ (۸) جس کے ساتھ ہی تین پچی گھڑیاں (۱) پاکٹ واچ (۲) رسٹ واچ (۳) اصلی جرمنی ٹائم پیس۔ گارنٹی ۵ سال۔ آدھا سٹ یعنی چھ شیشیاں تین روپیہ پندرہ آنہ (۳ ۱۵) جس کے ساتھ بھی تینوں گھڑیاں (۱) خوبصورت فینسی آئیل ٹائم پاکٹ واچ (۲) بیوٹی ٹائم رسٹ واچ۔ (۳) نکل کیس ٹھیک ٹھیک وقت بتانے والی جرمنی ٹائم پیس۔ گارنٹی پانچ سال مفت انعام اس کے ساتھ ہی دو ڈبی چندر مکھی اس کو ذرا سی منہ پر ملنے سے خراب سے خراب بدصورت اور بے حد درجہ کالا چہرہ بھی کنول کے پھول کی طرح کھل جاتا ہے۔
نوٹ:۔ گارنٹی گھڑی کے ساتھ بھیجی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ
لندن واچ اینڈ اکسپورٹ کمپنی ہاٹکھولہ کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ... قیمت صرف ... علاوہ محصولڈاک۔

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے طبقہ عطار صوفیہ اور عارفین کے لیے بیش بہا تحفہ ہے ... علاوہ محصولڈاک۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں ... قیمت ۸

تفسیر مظہری ... حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ ... پہلا پارہ مکمل اور دوسرے پارہ کا نصف ... قیمت پارہ اول ... پارہ دوم ۸

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم اسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغ ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے ... سٹ کی قیمت ... رعایتی ۱۲

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانحیات انتہائی گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے گئے ہیں۔ قیمت ...

علم مجلسی اس میں ہر موقع محل کے پُر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں۔ اخلاقیہ، ظریفانہ، ناصحانہ، ... حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ۱۲ حصہ چہارم ۸

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے ... قیمت ہر سہ حصہ کامل ... علاوہ محصولڈاک۔

احسن الوظائف ہر مطلب کے لئے ملاحظہ کیجیے آپ کے تمام دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے ... علاوہ محصولڈاک۔

عطر مجربات علم طب کی وہ مستند و معتبر کتاب ہے جس کیلئے اطباء وقت نہایت مضطرب ... اس میں ... سو نسخہ جات یونانی، ویدک، ڈاکٹری، ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک۔

جملہ کتب ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماراں دہلی

... زنگی قلم ... سونے کی نب ... تیمت ... فی گرس ...
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

تعجب ضرور ہے مگر ناممکن نہیں پہلی اصلی ٹائم پیس گھڑی دوسری ٹائم لیسٹ واچ تیسری اصلی ریلوے ریگولیٹر گھڑی دیکھنے میں خوبصورت خوشنما مضبوط اور نئے ڈیزائن اور کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے گارنٹی پانچ سال ڈاک خرچ ۸ گارنٹی کے ساتھ بھیجی جاتی ہیں۔
پتہ: رائل واچ کمپنی ہٹکھولا کلکتہ

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لیے فوراً ضرورت ہے کرایہ بھی ملے گا۔ قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کرنے چاہئیں۔
رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ مفصل حالات دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔
امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

طابع و ناشر ... مولوی محمد عبد الرزاق ... بمطبع ... بازار بلی ماراں دہلی

انتقادات

درس حیات

یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے جو حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی پروفیسر ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز قومی نظموں پر مشتمل ہے۔ مولانا کو ایک شاعر کی حیثیت سے دنیا نے اس وقت جانا جب کہ مرحوم ۱۹۲۱ء کی تحریک ترک موالات کے سلسلہ میں قید و بند کے مصائب جھیل رہے تھے اور دہلی کے قومی رضاکار اپنی مدتیں پوری کرنے کے بعد واپس آ گئے تھے۔ ان رضاکاروں نے جس وقت حضرت مولانا کی پر جوش نظموں کو جو جیل خانہ میں لکھی گئی تھیں، باہر آ کر سنایا تو احساس رکھنے والے قلوب تڑپ گئے۔ اور سب کو یہ معلوم ہو گیا کہ مولانا کی آتش بیانی صرف تقریروں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ انہیں نظم پر بھی اسقدر قدرت حاصل ہے۔ ... ہم امید کرتے ہیں کہ مسلمان ان نظموں کو پڑھیں گے اور ان سے اپنے اندر وہ روح پیدا کریں گے جو کسی قوم کی زندگی کے لئے لازم ہے۔ اس رسالہ کی قیمت صرف ... ہے۔ ... مصنف کا مقصد یہ ہے کہ "درس حیات" کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو سکے۔

ملنے کا پتہ: مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی ... لکھنؤ نیز مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے بھی طلب فرما سکتے ہیں۔

بلو بلیک اور سرخ روشنائی

ہمارے پاس گولڈ اسٹینڈرڈ ... کی تیار کردہ روشنائی کے دو نمونے آئے تھے جنہیں ہم آج کل استعمال کر رہے ہیں۔ ... لوگوں کے لئے اس کارخانہ کی سرخ اور بلو بلیک دونوں روشنائیوں کی سفارش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ انہیں ہر طرح قابل اطمینان پائیں گے۔

ملنے کا پتہ: گولڈ اسٹینڈرڈ ... فیکٹری دریبہ کلاں دہلی۔ قیمت دریافت کرنے پر معلوم ہو سکتی ہے۔

صوبہ سرحد میں حکومت کا تختہ الٹ دینے کی دھمکی

چیف کمشنر کا اعلان

ان تمام لوگوں کو سخت سزائیں دی جائینگی جو نفرت پھیلائینگے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۹ / جون۔ چیف کمشنر نے ایک طویل اعلان شائع کیا ہے جس میں گزشتہ فسادات پشاور اور ان کی مانعانہ تدابیر کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے اور اس دھمکی کا بھی ذکر کیا ہے جو کانگریس کی نوجوان سبھا والوں نے حکومت کا تختہ الٹ دینے اور اپنا نظام حکومت قائم کرنے کے متعلق دی تھی۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ حکومت اگر ایک طرف شکایات دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے تو دوسری طرف اس نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے کہ وہ ان تمام لوگوں کو سزائیں دے گی جو جلوسوں یا جلسوں سے بغاوت پھیلاتے ہیں اور حکومت کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا کرتے ہیں۔ یا اس پر زور دیتے ہیں کہ محصولات ادا نہ کئے جائیں۔ یا قیام امن کے متعلق حکومت کے کام میں مزاحم ہوتے ہیں۔

ضلع پشاور میں ۱۳ / جون سے فوجی سروس کا راشن تقسیم ہوتا ہے۔ کل دو ہندوستانی رسالے تنگی گئے تھے۔ ... قبائلی علاقہ کی طرف پسپا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس کے بعد فوج نے ان پر گولی چلائی ... اب علاقہ میں اب سکون ہے۔ ایک دوسری فوج جوائنٹ ڈپٹی کمشنر پشاور کے ہمراہ ... بھیجی گئی تھی تاکہ لوگوں میں اعتماد پیدا کرے۔ یہ فوج کوہاٹی تک بغیر کسی حادثہ کے پہنچ گئی۔

شکریہ احباب

حادثہ بمبئی کے متعلق میں ایک مفصل بیان اخبار الجمعیۃ میں شائع کر چکا ہوں۔ اس سلسلے میں اس وقت تک مخلصین کے بے شمار خطوط موصول ہو چکے ہیں ... اجاب کی خدمت میں ... وہ میرے مقصد کو کامیاب بنانے میں پوری کوشش کریں گے۔ اسکے لئے میں تہ دل سے شکر گزار ہوں۔

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

مہرولی کی مسجد کے متعلق مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

مسلمان کوئی بے ضابطہ کارروائی ہرگز نہ کریں

صبر و سکون کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت

۱۸ / جون سے دہلی میں مہرولی کی مسجد کے انہدام کا واقعہ مشہور ہو رہا ہے۔ میں نے کل ہی مولانا حفظ الرحمن صاحب کو اس واقعہ کی تحقیق کے لئے بھیجدیا تھا۔ آج ان کی تحقیقات کا خلاصہ شائع ہو رہا ہے۔

معاملہ پولیس کے ہاتھ میں ہے اور پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ مسلمانوں کو صبر و سکون سے کام لینا چاہئے جو احاطہ چھنا مل والوں نے ۱۹۲۲ء میں خریدا ہے اگر اس میں مسجد موجود تھی جیسا کہ مسلمانوں کا بیان ہے تو مسجد بہرحال ... اور اس کا تحفظ و بقا ہر حالت میں ضروری ہے۔ بہرحال یہ واقعہ ایک انفرادی واقعہ ہے جس کا تعلق دہلی کے مشہور رئیس چھنا مل والوں کے انچارج سے ہے اس کو ہندو مسلم سوال نہیں بنانا چاہئے۔ میں مسلمانوں سے بزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ کوئی بے ضابطہ کارروائی ایسی نہ کر بیٹھیں جس سے ان کا آئینی اور قانونی پوزیشن کمزور ہو جائے۔

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

گجرات میں عام ادائیگی محصولات کی مہم شروع ہو گئی

جائداد منقولہ قرق کی جا رہی ہے

سرکاری حکام کے مقابلہ میں کسانوں کا طرز عمل

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

احمد آباد ۱۸ / جون۔ گجرات کے دیہات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ عدم ادائیگی محصولات کی مہم شروع ہو گئی ہے اور حکومت کسانوں کی جائداد منقولہ کو قرق کر رہی ہے جس وقت کسان ...

بمبئی میں بدیشی کپڑے پر پہرہ

۱۸ رضاکاروں کو سزائیں

پنڈت موتی لال نہرو کی بمبئی میں آمد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۸ / جون۔ بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ لگانے والوں میں سے ۱۸ کو گرفتار ... ویدی گئیں۔ پنڈت موتی لال نہرو یہاں آگئے ہیں۔ ... کانگریس ہاؤس کو لیجایا گیا۔

دہلی سے بیس میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں گرفتاریاں

محصولات ادا نہ کرنے کا جرم

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی ۱۸ / جون۔ دہلی سے بیس میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں ستیہ گرہ ... انہوں نے محصولات ادا نہیں کئے تھے۔

بال بھارت سبھا لاہور کے کیمپ پر پولیس کا قبضہ

خیمے کپڑے اور جھنڈے اٹھا کر لے گئے

بدیشی اشیاء کے بائیکاٹ کا پروپگنڈا

لاہور ۱۸ / جون۔ پولیس نے بال بھارت سبھا کے کیمپ پر چھاپہ مارا اور والنٹیروں کے خیمے کو اٹھا کر لے گئی اور ان کے کپڑے اور جھنڈے بھی اٹھا لے گئی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہفتہ قبل مجسٹریٹ نے سبھا کو یہ اطلاع دی تھی کہ میونسپل زمین سے اپنا کیمپ اٹھالیں جو انہوں نے بغیر اجازت ... سبھا بدیشی اشیاء کے بائیکاٹ کا زبردست پروپگنڈا کر رہی ہے۔

بمبئی میں پولیس والوں سے اپیل

سرکاری ملازمت چھوڑ دو

نصف درجن رضاکاروں کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۹ / جون۔ آج کی پکٹنگ کے سلسلہ میں ۲۵ گرفتاریاں ہوئیں۔ ... پولیس کے سپاہیوں کو خطاب کیا جاتا ہے اور ان سے یہ اپیل کی جاتی ہے کہ وہ سرکاری ملازمت چھوڑ دیں۔ ... نصف درجن رضاکار گرفتار ہو چکے ہیں۔

مہرولی کا قضیہ نامرضیہ

مسلمان اصل حقیقت کا انتظار کریں

انفرادی معاملہ کو ہندو مسلم سوال نہ بناؤ

(از جناب مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند)

۱۸ / جون ۱۹۳۰ء کو دفتر جمعیۃ علماء ہند میں اطلاع پہونچی کہ مہرولی میں ایک مسجد کو شہید کر دیا گیا ہے۔ ہم نے فوراً شہر میں اس خبر کی متعدد ذمہ دار مقامات سے تصدیق کی اور دفتر کانگریس میں بھی اطلاع دی کہ وہ بھی فوراً اس کے متعلق معلومات حاصل کرے۔ تھوڑی دیر میں یہ تحقیق ہوا کہ مہرولی میں ضرور ایک واقعہ ہوا ہے جس کے متعلق مسلمان یہ کہتے ہیں کہ مسجد کو شہید کر دیا گیا۔ یہ معلوم کرکے عصر کے بعد میں خود اور مولانا شفیق الرحمن صاحب، مولانا عبد اللہ صاحب و بعض دیگر معزز ہمدرد اصحاب موقعہ واردات پر پہونچے۔ مغرب کا وقت قریب ہو چکا تھا۔ وہاں جا کر سب سے پہلے یہ نظر آیا کہ اس مقام پر پولیس کا اچھا خاصہ جمگھٹ موجود ہے اور سرگرم تحقیقات ہے۔ ہم نے وہاں کے حاضر مسلمانوں سے معاملہ کی تحقیقات کی انہوں نے جو کچھ بیان کیا اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

مسلمانوں کا بیان

یہاں چھنا مل والوں کی بہت بڑی جائداد ہے اور ہماری معلومات میں یہ جگہ بھی جو کھنڈروں سے جانب مغرب میں شکستہ حالت میں نظر آتی ہے کسی طرح زمانہ دراز سے انہی کی ملکیت ہے اور جائداد میں شامل ہے۔ ... یہ ایک پرانی مسجد تھی جو چھنا مل والوں کے ملازم انچارج نے منہدم کرا دی۔ ... اس وقت معلوم ہوا ...

چھنا مل والوں کے انچارج کا بیان

...

ممبئی کا حادثہ فاجعہ!

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کے خیالات

(بذریعہ ڈاک)

خدا کا شکر ہے کہ ... مولانا احمد سعید صاحب کی ... خیریت کی اطلاع ... (ابو المحاسن محمد سجاد)

صوبہ پنجاب میں چھ مقامات پر بیک وقت بم پھٹے

ایک سپاہی سخت زخمی ہوا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۹ / جون۔ یہاں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آج علی الصباح لاہور میں بم پھٹے۔ ... اور راولپنڈی ... ایک پولیس کا سپاہی سخت زخمی ہوا۔

بم کس طرح پھٹے؟

...

ایک گانجہ کی دوکان میں چار بم پھٹے

دیواروں میں سوراخ ہو گئے مگر دوکاندار بچ گئے

سات آدمیوں کی گرفتاریاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

باریسال ۱۸ / جون۔ ... ایک گانجہ کی دوکان میں چار بم پھٹے ...

لاہور سے ۱۸ میل کے فاصلہ پر پولیس کا مقاطعہ

ایک گاؤں والوں کا خوراک دینے سے انکار

متعدد زخمی ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۹ / جون۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ لاہور سے ۱۸ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں ... میں پولیس اور فوج کے ہاتھ سامان خوراک بیچنے سے انکار کر دیا ... تفصیلات ابھی تک حاصل نہیں ہوئی ہیں۔

مخالفین جمعیۃ العلماء کی حقیقت

(از مولوی محمد بدر الدین صاحب بی۔ اے۔ (ال ایل بی ایڈوکیٹ)

موجودہ رفتار سیاست کے سلسلہ میں جو مضامین تحریر کئے گئے ہیں اس میں جمعیۃ العلماء ہند اس کی حیثیت اور اس کی موجودہ منظور شدہ تجویز پر بعض حضرات نے جو ناواجب ریمارک فرمائے ہیں ان کا خیال کیا گیا ہے۔ ... جمعیۃ العلماء کے خلاف کیوں اور کس نوعیت سے پروپگنڈا کیا جا رہا ہے ...

خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

...

غد ا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

...

ہلالی محلے کی آخری مجلس

گیارہ تاریخ کو ہلالی محلے کی آخری مجلس کا انعقاد ہوا۔ اس میں پیر صاحب نے بھی شرکت فرمائی مسلمانوں کا بہت کافی اجتماع تھا ... آج مسلمانوں کو پھر صبر کی تلقین کی اور ان کو بتایا کہ کسی برائی کا بدلہ بھلائی کے ساتھ پیش کرنا ... ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم۔

یہ جلسہ بھی بہت کامیاب رہا۔ ... برخاست ہوا۔

ضیاء الدین احمد برنی کی دعوت

۱۲ / جون کی شام کو ضیاء الدین صاحب کے مکان پر چند مخصوص احباب کی دعوت تھی۔ ...

۱۳ / جون کی شام کا جلسہ

...

مولانا کا بیان ...

...

دار الحکومت

حاجی شیخ محمد صدیق ملتانی کا استقبال

اسٹیشن پر مسلمانوں کا اجتماع کثیر

(نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۲۱ جون - آج صبح ۸ بجے حاجی شیخ محمد صدیق صاحب ملتانی دہلی کے مشہور تاجر اور میونسپل کمشنر (جو فریضہ حج کے بعد کراچی میل سے دہلی تشریف لائے) شیخ صاحب کا خیر مقدم نہایت جوش و خروش کے ساتھ کیا گیا۔ اسٹیشن پر معززین شہر اور عامۃ المسلمین کا کافی اجتماع تھا۔ پنجابی قوم کے تقریباً تمام سربرآوردہ اصحاب تشریف لے گئے تھے۔ فتحپوری اسلامیہ ہائی اسکول کے طلباء بھی موجود تھے۔ بعض ہندو حضرات بھی شیخ صاحب کا استقبال کرنے کیلئے اسٹیشن پہنچے تھے۔ پلیٹ فارم پر جس وقت گاڑی پہنچی تو اللہ اکبر کے نعرے بلند کئے گئے اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ اسٹیشن سے ایک کثیر مجمع کے ساتھ شیخ صاحب کیمپنی باغ میں ہوتے ہوئے اپنے مکان تشریف لے گئے۔ راستہ بھر پھولوں کی بارش ہوتی رہی۔ آج دوپہر کو شیخ صاحب کی مراجعت کے سلسلہ میں ممدوح کے صاحبزادوں کی جانب سے معززین شہر کی دعوت طعام بھی ہے۔

مسلمانان مونگیر کا جلسہ

جمعیۃ علماء کے لائحہ عمل سے اتفاق کا اعلان

(الجمعیۃ کا خاص تار)

مونگیر ۱۸ جون - جناب عاشق علی صاحب پلیڈر نوپب سرائے مونگیر سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مسلمانان مونگیر کے ایک عام جلسہ میں مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں۔

(۱) مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی نجات وغیرہ سے جو اجلاس امروہہ میں منظور کی گئی ہیں، اپنا پورا اتفاق ظاہر کرتا ہے، اور جمعیۃ علمائے ہند نے جو پروگرام مسلمانوں کے لئے مرتب کیا ہے اس کو مسلمانان مونگیر کے لئے منظور کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ اس نام نہاد اجلاس سے جو خان بہادر شاہ محمد یحیٰی کے مکان پر منعقد ہو رہا ہے، اپنی بیزاری ظاہر کرتا ہے، اور اس میں عدم شرکت کا اعلان کرتا ہے۔ مسلمانان مونگیر اس اجلاس سے جس میں چند تاجر اور دیانی (جن کو یہاں کے مسلمان کافر تصور کرتے ہیں) شریک ہیں اظہار بیزاری کرتے ہیں اور خان بہادر صاحب کے اس طرز عمل کو جو انہوں نے قاضی احمد حسین صاحب ایم۔ ایل۔ سی صدر منتخب کو اجلاس کی صدارت نہ کرنے دینے میں اور ان لوگوں سے جو ان سے اختلاف رائے رکھتے تھے اپنا مکان خالی کرا لینے میں ظاہر کیا ہے (حالانکہ یہ لوگ ان کی دعوت پر شریک جلسہ ہوئے تھے) نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

بمبئی میں قومی افواج کا زبردست مظاہرہ

پنڈت موتی لال نہرو کی موجودگی میں پولیس کا لاٹھیوں سے بے پناہ حملہ

دو سو مرد اور پانچ عورتیں زخمی ہوئیں

دو عورتوں کی حالت نازک ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۱ جون - آج اس امید میں کہ بمبئی پراونشل کانگریس کے اس اعلان سے کہ پنڈت موتی لال نہرو کے معائنہ کی غرض سے قومی افواج اور عسکر رضاکاران کا زبردست اجتماع ہوگا ہزارہا انسانوں کا ایک جم غفیر اسپلینڈ میدان کی طرف روانہ ہوگیا۔ سوار اور مسلح پولیس کی ایک بڑی تعداد بھی موقعہ پر پہونچ گئی۔ ٹھیک صبح سات بجے رضاکاروں کے جتھے کانگریس کا جھنڈا لئے ہوئے میدان کی طرف بڑھے۔ اسی وقت مسلح پولیس کے سپاہیوں نے مجمع پر لاٹھیوں سے حملہ کردیا جس کی وجہ سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے ...

بمبئی میں لاٹھیاں چلانے کے خلاف تاجروں کا احتجاج

احتجاجی جلوس پر لاٹھیاں چلائی گئیں

۱۲ آدمی زخمی ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۱ جون - اسپلینڈ میدان میں جو لاٹھیاں چلائی گئی تھیں اس کے خلاف اظہار ناراضگی کے لئے تاجروں کی جماعت نے شام کو ۶ بجے ایک جلوس بازار سے نکالا۔ پولیس نے وکٹوریہ ٹرمینس پر اس جلوس کو روک لیا اور اہل جلوس کو منتشر ہو جانے کا حکم دیا۔ مجمع نے انکار کیا اور پولیس نے لاٹھیاں چلائیں جس کی وجہ سے ۱۲ آدمی زخمی ہوئے۔

پشاور کوہاٹ کی سڑک کھل گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۰ جون - موصولہ اطلاعات مظہر ہیں کہ پشاور سے درہ کوہاٹ والی سڑک اپنی حالت سابقہ پر آگئی ہے اور امن و امان قائم ہوگیا ہے۔

کوئٹہ کی سرحد پر سوار فوج کے خلاف حملہ

ایک سوار مجروح ہوا اور دو گھوڑے مارے گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲۱ جون - ۲۰ جون کی صبح کو کوئٹہ سے جو خبر روانہ کی گئی تھی وہ آج بعد دوپہر یہاں پہونچی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئٹہ کی سرحد پر گلستان اور چمن کے درمیان سوار فوج پر فائر کئے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک سوار زخمی ہوا اور دو گھوڑے مارے گئے۔

بارش کی وجہ سے ریلوے لائن بہہ گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گنٹاکل ۲۱ جون - گنتور رچپیرلا لائن پر ... اور رچپیرلا کے درمیان ۲۰ جون کو سخت بارش ہونے کی وجہ سے لائن ٹوٹ گئی گرزلا کی طرف ٹرین کی آمد و رفت نہیں ہو سکی۔ نمبر ۲۶۰-۲۷۰-۲۶۱-۲۷۲ اور ۲۶۳ کسٹ ٹرین صرف گنتور اور گرزلا کے درمیان چلے گی حسب معمول گاڑیوں کے چلنے کے لئے آج لائن درست ہو جائے گی۔

ایک اینگلو انڈین خاندان کا وحشیانہ ظلم

نیپالی لڑکی کو گرم لوہے سے داغ دیا

عدالت نے قید سخت کی سزائیں

شولاپور سے مارشل لا ابھی نہیں اٹھایا گیا

مقدمات قتل کے فیصلہ کا انتظار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۲۱ جون - یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ السٹر فوج کے دو دستے شولاپور سے فوراً پونا پہنچ جائیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بمبئی گرینڈیئرز کے دو دستے السٹر فوج کے چلے جانے کے بعد شولاپور ہی میں مقیم رہیں گے۔

ذمہ دار حلقوں میں تحقیقات کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ کوئی خصوصی تاریخ مارشل لا کے ہٹانے کے لئے ابھی تک مقرر نہیں ہوئی ہے۔ یہ یقینی امر ہے کہ فوجی حکومت اس وقت تک علیحدہ نہ ہوگی جب تک کہ دو زیر سماعت مقدمات ... پولیس والوں کے قتل کے متعلق ہیں فیصل نہ ہو جائیں گے۔

۵۰ کانگریسی جیل کی کوٹھڑیوں میں

صوبہ یوپی میں سول نافرمانی کی رفتار

بھنڈی بازار میں پولیس کی گولیوں سے پانچ اموات

پولیس کا عمل سراسر ناجائز تھا

مفتش اسباب موت کی جیوری کا فیصلہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۱ جون - ۲۶ مئی کو پولیس نے بھنڈی بازار میں جو گولی چلائی تھی اس کی وجہ سے پانچ آدمی فوت ہوئے تھے۔ شہر کے مفتش اسباب موت (کارونر) کی جیوری نے ان اموات کے متعلق متفقہ طور پر یہ رائے ظاہر کی ہے کہ وہ پولیس کے گولی چلانے کے باعث واقع ہوئیں۔ پولیس کا یہ فعل سراسر ناجائز تھا۔ جیوری نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ مجمع ابتدا میں متشددانہ نہیں تھا۔

علی گڈھ کے صدر دار کونسل کی سزائے قید

مسٹر ملکھان سنگھ ۱۸ ماہ کے لئے جیل میں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک سگریٹ فیکٹری سے ۵۰ ملازمین برخاست

نواب صاحب رام پور کا انتقال

جمعیۃ خواتین علیگڈھ

میسور اسمبلی میں امتناع مسکرات کا مسئلہ

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کیلئے مصارف کی ضرورت

وائسرائے کی خدمت میں اخبار نویسوں کا وفد

بدایوں میں پکٹنگ

دہلی میں انجمن شبان المسلمین کے نمائندوں کی آمد

رائے سینا میں بم پھٹا

راولپنڈی میں حادثہ

ضلع جالندھر میں تعزیری پولیس

مقدمہ سازش کے جج صاحبان پر بم

دہلی میں یوم شہیدان پشاور

پنجاب کے تحصیلی مقامات پر مظاہرے کی تفصیلات

لاہور میں تلاشیاں

رنگون کے اخبارات بند ہوگئے

مصر اور ایران کے تعلقات

پشاور میں ایک لڑکے کو آٹھ کوڑوں کی سزا

کانگریسی تحریک کے متعلق شیعوں کا فیصلہ

فلسطین میں عربوں کی پھانسی پر مظاہرے

کھدر اور سودیشی کا پروپیگنڈا اقتصادی ہے

بمبئی میں دو جلوسوں پر لاٹھیوں کا حملہ

مراد آباد میں ہندو مسلم اتحاد

پشاور جانے والے ستیہ گرہی جتھے کی سزایابی

لندن میں سر جان سائمن کی تقریر

مسئلۂ ہند کے مختلف پہلوؤں پر تبصرہ

برطانیہ کے گذشتہ احسانات کی فہرست

ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار

لندن ۱۹ جون شاہی کمیشن کے صدر سر جان سائمن نے گذشتہ شب اپنی ایک تقریر میں اس پر زور دیا کہ ہندوستان کے متعلق آئندہ دستور پر غور کرنے سے قبل اس کی سخت ضرورت ہے کہ ہندوستان کے مسئلہ کے خاص پہلوؤں پر جو تبصرہ کیا گیا ہے اسے دیکھ لیا جائے۔ سر جان سائمن نے مختصراً اس مسئلہ کو بیان کیا جو قوموں، مذہبوں، زبانوں اور طبقوں کے بیچ در بیچ اختلافات سے پیدا ہو گیا ہے اور وائسرائے کی خاموش ہمدردی اور جرأت کی تعریف کی آخر میں انہوں نے کہا کہ اس وقت سیاسی ہندوستان کے لیڈر حکومت خود اختیاری کی جس خواہش کا اظہار جوش و خروش کے ساتھ کر رہے ہیں وہ حقیقت میں اس یقین کی صدائے بازگشت ہے جو انگریزوں کو ان ذمہ داراداروں کے محاسن پر ہے جنہیں سلطنت برطانیہ کی گذشتہ تاریخ نے نشو و نما دی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ہم اس سبق کو جو ہمیں تاریخ سے حاصل ہوا ہے ہندوستان کے معاملہ میں بھی استعمال کر سکتے ہیں مگر ہندوستانی حالات کی ہمیں پوری رعایت کرنی ہو گی۔ بہت سے ہندوستانی دماغوں میں حکومت خود اختیاری کے متعلق اس اعتقاد کی ترقی اور یہ امید کہ کسی نہ کسی دن ہندوستان ضرور خود مختار حکومت حاصل کرے گا۔ بذات خود ایک کارنامہ ہے جو اس خیال کا نتیجہ ہے جو برطانیہ نے تمام دنیا میں پھیلا رکھا ہے اور جو ان حکومتوں میں برطانیہ کا ایک حد درجہ احسان ہے۔ یہ کہنا محض حماقت اور جہالت ہے کہ ہندوستان میں برطانیہ کے کاموں سے اول الذکر بہت سی چیزیں حاصل نہیں ہوئی ہیں جو وہ کھو چکا تھا۔ اور ہندوستان کا کوئی سنجیدہ طالب علم برطانیہ کے اس کارنامہ کو فراموش نہیں کر سکتا جو اس کی جد و جہد کا نتیجہ ہے لیکن اس وقت ہندوستان کی جو منزل مقصود مقرر ہے اس کی طرف ترقی کرنے کے لیے اگر تم اپنے فخریہ اور اپنے تعمیری تدبر کو پیش کر دیا تو برطانیہ کا اور بھی زیادہ نمایاں کارنامہ ہو گا۔ ہندوستان بیدا منی کے ذریعہ حکومت خود اختیاری حاصل نہیں کر سکتا۔ اور نہ کوئی عام تاریخ فارمولا بار بار بیان کرنے سے اسے آزادی مل سکتی ہے اسے مشکلات کا مقابلہ کرنا پڑیگا۔

فلسطین میں تین عربوں کو پھانسی دیدی گئی

تمام ممالک میں ماتم کیا گیا

یروشلم ۱۷ جون تینوں عربوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ ماتم عربوں کی تمام دکانیں قطعی طور پر بند کر دی گئیں اخبارات کے دفاتر پر سیاسی ماتمی پرچے ڈال کر انہیں بالکل سیاہ پوش کر دیا گیا۔

بسلسلہ صفحہ ۲

عمل سے دشمنی نوی تر ہوجائے تو کچھ پرواہ نہیں۔ میدان میں قوم منتشر ہوجائے تو ان کی بلا سے شیرازہ کا شیرازہ بکھر جائے تو کچھ مضائقہ نہیں لیکن یہ سیاسی نفرت آپس میں جوتی پیزار کرکے رہیں گے مسلم لیگ ان کی نذر ہوئی، خلافت کمیٹی کا انتظام ان کے ہاتھوں برباد ہوا، آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی جماعت ان سے نہ بن سکی مگر پھر بھی خدشہ ہے کہ نیا دت ہم کریں گے ورنہ کہ جمہور سے اختلاف کا جھنڈا بلند کرکے امرہ بھر میں نصب کرینگے اور پھر عالم اسلام میں انشقاق و افتراق کا ڈنکا گرم کریں گے۔ خدا مسلمانوں کے حال پر رحم کرے۔

نمائت اعمال ما صورت نادر گرفت

... کو ایک ... اسلامی موجود ہے اور ان کو اس پر ... ہوتا ہے مسلم لیگ کا اجلاس ہو یا کانگریس کا آل پارٹیز کانفرنس ہو یا لبرل فیڈریشن، ہندو مہاسبھا ہو یا مسلم آل پارٹیز کانفرنس ان کے اجلاس میں بھی عوام سے اپنی تحریکات پر رائے نہیں لی جاتی بلکہ ...

ہندوستان کی سرحد پر قبائل کی شورش

آفریدی حملہ کے حالات

اخبار اسٹیٹسمین کے نمایندہ کا بیان

شملہ ۱۷ جون جریدہ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ اور قبائلی جنگ کی وجہ سے جو تازہ حالات رونما ہوگئے ہیں اس کے اصل اسباب پر ذرا غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس بے چینی کی ابتدا پشاور سے ہوئی اور رفتہ رفتہ برطانوی علاقہ کے اس پار قبائل میں پھیل گئی پشاور اور برطانوی ہند کے بعض علاقوں میں جو خوفناک پروپگنڈا ہو رہا ہے یہ اسی کا پھل ہے جب ہم مئی کو پشاور پر فوجی قبضہ ہو گیا تو حالات کچھ سدھر گئے تھے اور پروپگنڈا ختم ہو گیا تھا لیکن بعد میں یہ پھر بڑھ گیا اور بڑھتے بڑھتے اتنا بڑھا کہ ایک زبردست شعلہ کی شکل میں نمودار ہو گیا جس سے بے چینی روز بروز بڑھتی گئی اور یہی وجہ ہے کہ آج سرحد پر ناخوشگوار واقعات پیدا ہو گئے ہیں۔

تازہ ترین اطلاعات سے جو کچھ پتہ چلا ہے میں اس کی تفصیل ذیل میں درج کرتا ہوں۔

۷ جون کو سرحدی قبائل کا ایک زبردست لشکر جس میں اکثر نوجوان طالب علم تھے ضلع ہزارہ کی سرحد پر نمودار ہوا اور مقام اوگی پر حملہ آور ہو کر برطانوی علاقہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے لگا لیکن ان کے اس حملہ کے روکنے کے لیے فوراً سرحدی فوج بھیجدی گئی۔ سرحدی فوج کے ساتھ گرکھا ... فوج بھی تھی اور مزید براں ایک انگریزی توپخانہ بھی تھا اس بڑی فوج کے پہنچ جانے سے سرحدی قبائل کا لشکر مقابلہ کی تاب نہ لا سکا۔ اور آہستہ آہستہ پیچھے ہٹا دیا گیا۔ آج اس علاقہ میں بالکل امن ہے۔ اس کے علاوہ نواب صاحب امب نے چار سو جوان انگریزی فوج کی امداد کے لیے بھیجدیئے تھے۔

انگریزی ہوائی جہازوں کی بم باری

مالاکنڈ کے علاقہ میں سوائے اس کے اور کوئی اہم بات پیدا نہیں ہوئی کہ اتمان خیل قبائل شموزئی اور اصل کی دیواروں سے ہو کر دریائے سوات کو عبور کرکے برطانوی علاقہ میں ضلع پشاور کی حدود پر جمع ہوگئے اس کے علاوہ مختلف مقامات پر سے مسلح جماعتیں برطانوی علاقہ میں داخل ہوتی گئیں اور جہاں جہاں شورش تھی وہاں کے لیڈروں کے ساتھ نامہ و پیام شروع کر دیا ان سب پر ہوائی جہازوں سے بم برسانے شروع کئے گئے لیکن کوئی مفید نتیجہ نہ نکل سکا۔

مہمند علاقہ کی حالت

مہمند علاقہ کی حالت بھی تھوڑی بہت سدھر گئی ہے بادشاہ گل کے لشکر میں پھوٹ پڑ گئی ہے بعض لوگ اس پر الزام دے رہے ہیں کہ خلافتیوں سے کام روپیہ لیکر وہ فوراً خود ہضم کر گئے اور اسے تمام لشکر پر تقسیم نہیں کیا۔

بادشاہ گل کے ... انگریزی ہوائی جہازوں نے بم برسائے اور اتنا پریشان کیا کہ نقد صاحب خلی نگر اپنے ساتھیوں کو وہاں سے نکال لے گئے۔ تازہ ترین خبر یہ ہے کہ بادشاہ گل کے ان کے سر براوردہ اشخاص نے پشاور ضلع کے مہمندی ملکوں کے ساتھ صلح کی گفت و شنید شروع کر دی ہے وہ عنقریب اپنے گھروں کو واپس چلے جائیں گے۔

کیا آفریدی شورش کا خاتمہ ہو گیا؟

آفریدی شورش بھی کم ہو گئی ہے جو آفریدی لشکر ۴ جون کو پشاور پر گیا اور ہوا تھا انگریزی توپخانہ اور ہوائی جہازوں نے گولہ باری اور بم باری کرکے پیچھے ہٹا دیا ہے۔ آفریدیوں کے ۸۰ جوان ہلاک ہوئے اور کوئی ۱۰۰ ...

یا ڈیڑھ سو آدمی مجروح ہوئے ہیں۔

وزیرستان میں شورش پھیل رہی ہے

اب تک تو وزیرستان کے علاقہ میں امن تھا۔ مگر بیان کیا جاتا ہے کہ بنوں کے علاقہ سے کچھ کانگریسی کارکن سرحدی قبائل میں شورش پھیلانے کی غرض سے روانہ ہو چکے ہیں ان کی تعداد کچھ زیادہ نہیں رہا ت کارکن قبائلی علاقہ میں داخل ہو گئے ہیں اور وہ میدان کی طرف بڑھ رہے ہیں ۱۵ جون کو سرحدی قبائل کا جرگہ منعقد کیا گیا اور پھر انگریزوں کے خلاف شورش برپا کرکے ایک جرار لشکر تیار کرنا چاہتے ہیں تاکہ انگریزی علاقہ پر حملہ کریں۔

ضلع پشاور میں گرفتاریاں

مذکورہ بالا واقعات سے پتہ چلا کہ سرحدی قبائل کی کیا حالت ہے اب ذرا اندرونی علاقہ پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ وہاں کے لوگ ذرا بھی شورش پسند تھے انہیں دبا دیا گیا ہے ان کے ہتھیار اور بندوقیں ان سے چھین لی گئی ہیں پشاور ضلع میں شورش پسندوں اور ان کے لیڈروں کو گرفتار کرکے زندان میں ڈالدیا گیا ہے لیکن اس پر بھی کوئی خاص تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔ حالات اب تک غیر تسلی بخش ہیں شورش روز بروز بڑھتی جا رہی ہے پشاور کے بعض دیہاتوں میں اب تک مفروانہ جلسے ہو رہے ہیں لوگوں کو بغاوت پر علانیہ آمادہ کیا جا رہا ہے اور مسلسل کوشش کی جا رہی ہے کہ شورش پھیل جائے۔

چار سدہ کے شہر میں ۸ جون کو ایک جلسہ ہوا جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ لوگوں نے موجودہ شورش کے خلاف اظہار نفرت کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ اپنی وفاداری کا حلف اٹھایا ہے بنوں کے قریب جو تازہ شورش برپا ہوئی ہے اس کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا ہے لیکن جلسہ کے اندر دو فریق پیدا ہو گئے ایک تو حکومت کا حامی دوسرا حکومت کے خلاف۔ دوسرے فریق نے وفاداران کو خوب برا بھلا کہا اور آپس میں جوتا چل گیا۔ جلسہ ناکام رہا۔

بمبئی میں جلوس پر پولیس کا حملہ

دس آدمی زخمی ہوئے

بمبئی ۱۷ جون۔ سٹر دہائیٹ اوے لیڈلا کی دکان کے سامنے ایک مجمع نے جو زیادہ تر پارسیوں پر مشتمل تھا مظاہرہ کیا پکٹنگ کرنے والوں کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس کی ایک معقول جمعیت اور پولیس سارجنٹ اور افسران موقعہ پر موجود تھے ایک افواہ یہ بھی مشہور ہوئی کہ ایک پکٹنگ کرنے والے رضاکار کو بری طرح پیٹا گیا۔ اس پر ایک انبوہ کثیر جمع ہو گیا پولیس نے اس کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔ اس کوشش میں کچھ پارسیوں کے ضربات آئیں جو ترلیموے کے انتظام میں تھے پارسیوں کے زخمی ہونے کی خبر نے پارسی جماعت میں ایک ہیجان پیدا کر دیا۔ اور بہت سے پارسی آ گئے اور مجمع لیس ان کی وجہ سے کافی اضافہ ہو گیا پولیس کو مجمع بہت دق کر رہا تھا اس وقت پولیس اور آئی اور اب ۶۰ پولیس والے تھے اور ۲ سارجنٹ و افسران۔

مظاہرہ برابر کیا جاتا رہا۔ پولیس نے متعدد بار بلکی بیدوں سے مجمع پر یورش کی شام کے چھ بجے لاٹھیوں سے مجمع پر یورش ہوئی جس سے دس آدمی زخمی ہوئے۔ ان زخمیوں میں تین پارسی اور ایک مسلمان بھی ہے۔ ان لوگوں کو کانگریس کے ہسپتال میں لے گئے مجروحین میں سے کہا جاتا ہے کہ وہ پٹیٹ دار المطالعہ کے دروازہ میں کھڑے ہوئے تھے۔

پولیس کے دو حملے اور ہوئے

آٹھ بجے شب سے پیشتر پولیس نے دوبارہ اور لاٹھیوں سے حملے کئے۔ ان میں متعدد آدمی زخمی ہوئے مسلح پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی تھی اس کی موجودگی میں معمولی پولیس کو ہٹا دیا گیا۔

لائبریری کے دروازہ پر دو آدمیوں کے زخمی ہونے کی وجہ پولیس نے یہ بتائی ہے کہ ایک پولیس سارجنٹ کچھ لوگوں کا پیچھا کرتے ہوئے لائبریری کے دروازے کے پاس گذرا اس کو ہاتھیں لیکر مارا گیا اس کی مدد کو تین سارجنٹ بھیجے اور اس جھگڑے میں دو آدمیوں کے چوٹیں آئیں۔

میمن سنگھ میں ڈسٹرکٹ مسلم کانفرنس کا انعقاد

تحریک آزادی میں شرکت کی اپیل

اجلاس کو شرمناک طریقہ پر منتشر کرا دیا گیا

میمن سنگھ ۱۶ جون میمن سنگھ ڈسٹرکٹ مسلم کانفرنس کے انعقاد پر مسلمان لیڈروں کے درمیان زبردست اختلاف ہو گیا اور نوبت سر پھٹول تک پہنچ گئی۔ ۱۵ جون کو انجمن پارٹی جس کا دفتر پر قبضہ ہے کانفرنس کے اجلاس کو غیر معین مدت کے لئے ملتوی کر دیا اس پر ڈٹے جو کانگریس کی حامی ہے سخت احتجاج کیا۔ صبح کے وقت انجمن اسلامیہ کا سالانہ جلسہ ہو تا رہا اور کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں بھی کی جاتی رہیں۔ ...

ضرورت

تین مدرسین کی مدرسہ اسلامیہ زینت الاسلام مندر گدہ کو ... ایک اوسط درجہ کا واقف علم دین مگر حافظ قرآن پاک ... ایک ایسا شخص ... انگلو ورنیکولر مڈل کی تعلیم ... ایک مڈل ... حنفی المذہب و دیندار ہونا لازمی ہے۔ ... اصحاب کو ترجیح دیجائیگی۔ تنخواہ حسب لیاقت اور مکان و پانی فری ہوگا جملہ خط و کتابت معہ نقول اسناد و مدرسہ زینت الاسلام مندر گدہ ... کے پتہ پر ہونی چاہیے۔

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شعرائے اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

ملنے کا پتہ: رائل واچ کمپنی ہٹ کھولا کلکتہ

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطے کی بیماری، ہنسیہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

زعفرانی اچار

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

دھوم مچ گئی

لکس سوپ

درس سیاست

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پرمنافع تجارت

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کون وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کرکے مایوس ہو چکے ہیں وہ صدق دل سے ہماری دوا منگا کر چالیس روز کھاویں ... مکمل خوراک یعنی چالیس دن کی دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپیہ نصف خوراک پندرہ روپے ... چہارم خوراک یعنی دس روز کی دوا کی قیمت ...

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہو گئے ہیں دماغ کمزور ہو گیا ہے بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا اور آپ کی خواہش ہے کہ دماغ آپ صحیح ہو جائے ... تو آپ معجون خضاب خوردنی منگائیں اس کے چالیس دن کھانے سے بال پکنا رک جائے گا اور بال جڑ سے سیاہ ہوں گے ... گیارہ روپیہ۔

منیجر محبوب میڈیکل ورکس نمبر ۲ السنگھ سرائے بہار

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نکاح کیا چیز ہے؟

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ — دہلی یوم شنبہ ۳۰ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری — مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۰ء — نمبر ۳۹

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

سر ذوالفقار علی اور سر اقبال

لاہور ۲۴ جون۔ صوبجات کی مسلم جمعیتوں نے جو مطالبات منظور کی تھیں، سائمن رپورٹ نے سر ذوالفقار علی خاں رکن ہندوستانی مرکزی کمیٹی اور سر محمد اقبال کو ان سے ناامید کر دیا ہے۔ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ جب تک مسلم مطالبات کے حل کیلئے کوئی توجہ نہ کی جائے اس وقت تک مسلمانوں کی لندن کی گول میز کانفرنس میں شرکت مفید نہیں ہے۔ مسلم آؤٹ لک نے بھی سخت مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ مگر ہندو ہیرالڈ لکھتا ہے کہ اہل کمیشن نے مسلم مطالبات کے سلسلے وہ سب کچھ کیا جو اس کے قبضہ قدرت میں تھا۔ دیسی اخبارات نے سختی کے ساتھ سائمن رپورٹ کی مذمت کی ہے۔

مہاراجہ ٹیگور

کلکتہ ۲۴ جون۔ سائمن رپورٹ کی سفارشات پر تبصرہ کرتے ہوئے مہاراجہ ٹیگور نے فرمایا کہ ہندوستان کے زمینداروں کے ساتھ سخت ناانصافی کی گئی ہے اور ان کے عام مفاد کیلئے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ آپ نے مخصوص انتخابات کے حلقوں کے لئے سفارش کی اور فرمایا کہ ہندوستان میں ہندوستانی فوج کا تقرر عمل میں لایا جائے۔

مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی

اپیل کی کہ وہ اس رپورٹ کا جواب کانگریس کی آواز پر لبیک کہکر دیں۔

سر سیوا سوامی آئر

اوٹاکمنڈ ۲۴ جون۔ سر سیوا سوامی آئر نے سائمن کمیشن کی رپورٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ سفارشات بالکل غیر اطمینان بخش ہیں اور کل اسکیم ردی کی ٹوکری میں پھینک دینے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ سے ملک کی غیر اطمینانی اور بھی بڑھ جائے گی۔ ملک کی موجودہ صورت حال کی تبدیلی کی کوئی امید معلوم نہیں ہوتی جب تک پورے مسئلہ پر شاہی حکومت خود غور نہ کرے اور کشادہ دلی کے ساتھ سائمن رپورٹ کے اثر سے محفوظ رہکر حل کی صورت پیدا نہ کرے۔

مسٹر محمد علی جناح

بمبئی ۲۴ جون۔ لبرل اور نیشنلسٹ لیڈروں نے سائمن کمیشن کی سفارشات کی مذمت کی ہے۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ فرماتے ہیں کہ ان سفارشات کو نہ مسلمان قبول کر سکتے ہیں نہ ہندو۔ وہ اس رپورٹ کو زیادہ اہمیت نہیں دینا چاہتے کیونکہ فیصلہ لندن کانفرنس ہی کرے گی۔

جے۔ این۔ باسو (لبرل لیڈر)

مسٹر جے این باسو (لبرل لیڈر) نے کہا کہ جو اسکیم رپورٹ میں تیار کی گئی ہے۔ شاید پچھلی صدی کے اواخر میں مفید ہوتی لیکن موجودہ وقت میں بالکل غیر مفید ہے۔

معاصرین

"لیڈر"

ہندوستانی نقطۂ نگاہ کے لحاظ سے سائمن رپورٹ ناقص و لایعنی ہے۔ کوئی صوبجاتی خودمختاری نہ ہوگی اور جو سفارشات سائمن رپورٹ میں اس قسم کا ظاہری رنگ لئے ہوئے ہیں وہ فریب دہ ہیں۔ فوج مجلس مقننہ کی پابندی سے ہمیشہ کے لئے علیحدہ کر دی گئی ہے اب آئندہ سے اس فوج کی حیثیت نہایت واضح طور پر یہ ہوگی کہ وہ ہندوستان کی آبادی کو دائمی غلامی میں رکھنے کے لئے مسلط کی گئی ہے۔

سائمن کمیشن کی سفارشات

صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

سرجان سائمن کے کمیشن کی یہ سفارشات غیر متوقع نہیں ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ برطانوی حکومت اور اس کے عمال کی ذہنیت کا اس رپورٹ سے پورا ظہور ہو گیا ہے۔

کمیشن آئینی ترقی کے وسائل سوچنے کے لئے معین ہوا تھا مگر اس نے ہندوستان کو موجودہ اصلاحات سے بھی پیچھے ڈھکیل دینے کی سفارش کی ہے۔ اور ایک ایسی اسکیم تیار کر دی ہے کہ آئندہ حکومت کے تمام اختیارات برطانوی افسروں کے ہاتھ میں رہیں اور وہ جس طرح چاہیں خودسری سے ہندوستان پر حکومت کریں۔ اہل ہند کی حکومت خوداختیاری کی خواہشات کی جس مہذب پیرایہ میں کمیشن نے توہین کی ہے وہ برطانوی ڈپلومیسی کا مخصوص حصہ ہے اور ہندوستانیوں کے لئے ناقابل برداشت ہے۔

مسلمانوں کے جنہی اور متفق علیہ مطالبات کو جس بے پروائی سے ٹھکرا دیا گیا ہے اور صوبہ سرحد کو اس کے مساویانہ حقوق سے جس طرح محروم رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ سندھ کی علیحدگی کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے علیحدگی پر جو پابندی عائد کی گئی ہے بلوچستان کی موجودہ حالت قائم رکھ کر جو ناانصافی کی گئی ہے وہ ناقابل قبول ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ یہ سفارشات کسی محب وطن ہندوستانی کو خواہ وہ کسی طبقہ اور کسی ملت کا ہو مطمئن کر سکتی ہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

اور ہندوستان کو بھی ایک لفظ بھی منہ سے نکالنے کے حق کے بغیر ۵۵ یا ۶۰ کروڑ روپیہ اس فوج کے انتظام کے لئے برطانیہ کو دینا پڑے گا۔ اس کے علاوہ اور سفارشات ہیں جو کچھ کم غیر منصفانہ، ذلت آمیز اور طیش دلانے والی نہیں! سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک ایسے شخص کا دماغ جو تعلیم یافتہ، دانشمند اور بظاہر صاحب ہوش ہو ایسی دستاویز کو کس طرح پیش کر سکتا ہے جو ایک محب وطن اور...

برطانوی حکومت اور پارلیمنٹ کے ہاتھ میں ہے۔

مسٹر اے۔ کے۔ فضل حق

مسٹر اے کے فضل حق سابق وزیر نے کہا کہ سفارشات مجموعی طور پر مایوس کن اور بہت سی صورتوں میں ناکافی ہیں۔ البتہ مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کے جائز اور مناسب حقوق دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

سر فیروز سیٹھنا

مسٹر سنتوش کمار دپٹی میئر کلکتہ

لفٹننٹ کرنل گڈنی

سر ہرمن لال سیتلواد

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی

پنڈت موتی لال نہرو

چالیس آفریدیوں کا ضلع پشاور میں حملہ

بیس ہزار روپیہ لے کر چلتے بنے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت بلکہ تقریباً مفت خرید نے کا موقعہ مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
تیسرا ترجمہ (لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

(۱۵) کاغذ مصری جس پر صرف یہ نہایت نفیس کلام مجید شائع ہوتا ہے صفحات ۱۰۵۲ سائز ۱۳ انچ × ۱۰ انچ وزن چار سیر کے قریب۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ فی جلد پچیس روپیے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا ہدیہ ... محصولڈاک ایک جلد پر ... فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں اور پیشگی ... والوں کو محصول معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اسکے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی اشاعت میں بہترین طباعت میں انتہائی کوشش اور جانفشانی کی ہے جو لائق تحسین ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

آپ نے قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی باحسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تصنیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہیں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ ہر مسلمان کو اس بے بہا تحفہ اور انمول گوہر کو حاصل کرنا چاہئیے۔

محترم دلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئیے ... لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

آپ نے قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کیساتھ شائع کیا ہے مجھکو اس کے مطالعہ کا موقعہ ملا اس پرآشوب زمانہ میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ... تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ ... اللہ سبحانہ وتعالیٰ جزائے خیر دے ... کہ ہر ایک گھر میں ایک ایک نسخہ ضرور موجود رہنا چاہئیے۔

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ...
رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام ...
بستان العارفین ...
علم مجلسی ...
تفسیر مظہری ...
فتاویٰ رشیدیہ ...
اعجاز القرآن ...
احسن الوظائف ...
عطر مجربات ...
... الاسلام ...

جملہ کتب ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل دہلی

شہرت علاج اور دوا

جنرل منیجر معین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین فضا

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بک ڈپو بلی ماران دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

پتہ: سید لطف اللہ ... دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیت دہلی
۳۰ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین
مسلم حقوق کا قتل عام
(۱)

سائمن کمیشن کی رپورٹ شائع ہوگئی جن لوگوں نے سر سائمن کی قابلیت پر اعتماد کرکے ان کے کمیشن سے یہ توقعات وابستہ کرلی تھیں کہ وہ ہندوستان کی آئینی ترقی کے متعلق کوئی ایسی اسکیم پیش کرے گا جو موجودہ احوال کے موافق ہوگی انہیں یقیناً سخت مایوسی کا مقابلہ کرنا پڑا ہوگا اور آئندہ کے لئے انہیں کبھی یہ بہت نہیں ہوگی کہ وہ کسی برطانوی کمیشن یا کانفرنس پر اعتماد کرکے اپنے ...

مسلم مطالبات
سائمن کمیشن کے تقرر کا اعلان ہونے کے بعد جب ملک کے اندر ایک دستور اساسی بنانے کی سعی کی گئی تو مسلمانوں نے بھی اپنے متعدد اجتماعات میں باہمی مشورے سے چند ایسے مطالبات مرتب کرلئے جو اقلیت کو محفوظ کردیں اور انہیں کسی قسم کا خطرہ باقی نہ رہے ...

صوبہ سرحد اور بلوچستان کی اصلاحات

رپورٹ کے دو حصے

سائمن کمیشن کی رپورٹ
سر تیج بہادر سپرو اور رام سوامی آئر
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دیوان بہادر سر ہر بلال ڈیسائی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اخبار پائنیر کی رائے
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

انگلستان کی مختلف جماعتوں کے اخبارات کی رائیں

ہندوستانی اخبارات کی رائیں

صوبہ پنجاب کی بھاؤ کو خلاف قانون قرار دیا گیا
گورنر پنجاب کا اجلاس کونسل کا اعلان
کانگریس کا فیصلہ کام برابر جاری رہیگا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بعد کی خبر

پنجاب کونسل کا اجلاس شملہ میں
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ پنجاب کونسل کا اجلاس ۲۸ جولائی سے شملہ میں شروع ہوگا۔

پنڈت مالویہ جی کا اعلان
راونڈ ٹیبل میں شریک ہونا چاہئے
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بستی میں سربرآوردہ کانگریسیوں کی گرفتاری
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ہائی کورٹ سے ایک وکیل کی برخاستگی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی میں شراب کی دو دکانوں پر پکٹنگ

تصحیح

جمعیۃ علما کی مخالفت
اختلافات اگر اختلاف رائے تک محدود رہیں اور معاندت و منازعت کی صورت اختیار نہ کریں تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن غیر ملکی حکومت کی غلامی کا اثر ہے کہ ہم اختلاف رائے کو برداشت ہی نہیں کرسکتے اور اس کو بدنیتی پر محمول کرلیتے ہیں۔

جمعیۃ علما سے چند لوگوں کو کیوں مخالفت ہوئی یہ کوئی راز نہیں ...

(امارت)

صوبہ مدراس کی کانگریس کمیٹی مجلس خلاف قانون قرار دیدی گئی
وار کونسلوں کے خلاف حکومت کی کارروائی
قیام امن میں مزاحمت کرنیکا الزام
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۲۶ جون۔ حکومت مدراس نے آندھرا پراونشل کانگریس کمیٹی کو ضابطہ فوجداری کے ماتحت مجلس خلاف قانون قرار دیا ہے اسی طرح گنٹور، مغربی کرشنا، مشرقی کرشنا، مغربی گوداوری اور بیزواڑہ کی جنگی کونسلوں کو مجالس خلاف قانون قرار دیا ہے۔ کیونکہ حکومت کی رائے میں یہ جماعتیں قیام امن میں مزاحمت کر رہی ہیں۔

بمبئی کے تاجروں میں تحریک آزادی کیساتھ ہمدردی
یورپین تاجروں کے صدر کا مکتوب
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ای۔ آئی۔ آر کے کارخانوں میں ہڑتال بدستور جاری ہے
مزدوروں کا کام کرنے سے انکار
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۱۴ جون۔ ای۔ آئی۔ آر کے چارباغ کے کارخانوں میں ہڑتال کی صورت حال بدستور ہے۔ گزشتہ تین یوم کی طرح آج بھی مزدور سیٹی کی آواز پر کارخانہ میں گئے اور داخلہ کے ٹکٹ لے لئے لیکن کام کرنے سے انکار کردیا۔ سوائے ایک معمولی حادثہ کے اور کوئی دنگہ وغیرہ اب تک نہیں ہوا۔

سرحد پر مہمندی صورت حال
کیا حاجی صاحب ترنگزئی صلح کرنیوالے ہیں؟
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایران و ترکی کی سرحد پر کرنل لارنس کا ظہور
اسلامبول کی خصوصی اطلاع

مصر میں تجارتی تعلیم کا انتظام

بمبئی میں پولیس اور پبلک کے مزید تصادم کا خطرہ
گڑھوالی سپاہیوں کی ہمدردی میں کانگریس کا جلوس
پولیس کمشنر اور صدر کانگریس کے عزائم
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بعد کی خبر

دہلی میں جمعیۃ علماء کے محترم اراکین کی تشریف آوری
مابہ النزاع مسجد کے متعلق تحقیق حالات
مسلمانوں کو باہمی رواداری کی تلقین
(نامہ نگار دہلی کا مراسلہ)

۲۶ جون۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے موقر ارکان ۹ بجے دہلی تشریف لائے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار، مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی، مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں ...

مسلمان تاجران پارچہ کی دو دکانوں پر پکٹنگ
کوچہ قابل عطار کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا

کلکتہ میں سی آر داس کی برسی
پولیس کا مجمع پر لاٹھیوں سے حملہ
ایک شخص کا بازو زخمی ہوگیا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

موضع نریلہ کے متعلق ایک خبر کی تردید
چیف کمشنر دہلی کا سرکاری بیان

بمبئی میں کانگریس اور پولیس کی کشمکش
پولیس ہٹائی جارہی ہے
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں ایک فوجی گورے کا قتل
ملزمین کے خلاف استغاثہ کی شہادتیں
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

جدہ سے جہاز علوی کی روانگی
کراچی میں ۲۹ یا ۳۰ جون کو آمد

سورت میں ۵ ہزار کے مجمع پر لاٹھیوں کی بارش
پولیس نے مار مار کر منتشر کردیا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پنجاب کے باشندوں میں قانون انسداد تخویف کا نفاذ
ملزمین سے ضمانت نہیں لیجائیگی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی میں مسلسل بارش
کانگریس کے جلوس کا التوا

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

سائمن کمیشن کی سفارشات

ہندوستان کی آئندہ حکومت کا خاکہ

مسلمانوں کے تقریباً تمام مطالبات مسترد کر دیئے گئے

صوبہ سرحد اور بلوچستان کی تذلیل ۔ صوبہ سندھ کی علیحدگی میں رکاوٹیں

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت پر سکوت

وائسرائے اور گورنروں کے وسیع اختیارات

تقسیم ابواب

مسلمانوں کے مطالبات کیا تھے؟

مسٹر جناح کے نکات چہاردہ گانہ

ہم ذیل میں مسٹر جناح کے وہ چودہ نکات درج کرتے ہیں جو موصوف نے آل پارٹیز کانفرنس میں پیش کئے تھے اور جن کو مسلمانوں کے متفقہ مطالبات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ قارئین کرام انہیں غور سے پڑھیں اور یہ دیکھیں کہ ان کو سائمن کمیشن کی رپورٹ نے کس طرح ذبح کیا ہے۔ ہم آج ہی کی اشاعت میں اس رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کر رہے ہیں۔

(۱) ہندوستان کی آئندہ حکومت کا دستور اساسی وفاقی (یا فیڈرل) ہوگا جس میں صوبوں کی حکومتوں کو خود مختار اور فیصلہ کن اختیارات حاصل ہوں،

(۲) ہندوستان کے ہر صوبہ کو مساوی خود مختاری حاصل ہو،

(۳) ملک کی تمام مجالس قانون ساز اور منتخبہ جماعتوں کی تاسیس از سر نو اس اصول کے مطابق کی جائے کہ ہر صوبہ میں اقلیت کی مؤثر اور کافی نمائندگی ہو اور کہیں کسی اقلیت کی اکثریت اقلیت یا مساویانہ حیثیت میں تبدیل نہ ہو جائے،

(۴) مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی کسی حالت میں ⅓ سے کم نہ ہو،

(۵) فرقہ وارانہ جماعتوں کی نمائندگی موجودہ طریقہ کے مطابق جداگانہ نیابت کے ذریعہ بدستور قائم رہے لیکن ہر ملت کے لئے ہر وقت یہ کھلا رہنا چاہئے کہ وہ جس وقت چاہے جداگانہ انتخاب کو ترک کر کے مشترکہ اختیار کر لے،

(۶) اگر کسی زمانہ میں کسی صوبہ میں از سر نو حلقہائے انتخاب بنائے جائیں تو صوبجات بنگال پنجاب اور سرحد میں مسلمانوں کی اکثریت پر اس کا کوئی اثر نہ پڑے،

(۷) ہر ملت کو کامل مذہبی آزادی یعنی عقائد، عبادت کی، مراسم، تبلیغ، ادارت اور تعلیم کی آزادی حاصل ہو،

(۸) کسی مجلس قانون ساز یا انتخابی جماعت میں کوئی ایسا مسودۂ قانون، قرارداد، یا تجویز یا اس کا کوئی حصہ منظور نہ کیا جائے۔ اگر کسی ملت کے تین چوتھائی نمائندوں نے یہ شکایت کی کہ اس سے ان کی قوم کو نقصان پہنچیگا یا اسی قسم کا کوئی اور طریقہ اختیار کیا جائے گا جس پر عمل کرنے میں کوئی دقت نہ ہو،

(۹) سندھ کو صوبہ بمبئی سے الگ کر دیا جائے،

(۱۰) صوبہ سرحد میں بھی اسی پیمانہ پر اصلاحات نافذ کی جائیں جس پیمانہ پر دیگر صوبوں میں نافذ ہوں،

(۱۱) دستور اساسی میں اس قسم کی کوئی تجویز ہونی چاہئے جس کے مطابق سرکاری ملازمتوں میں اور مقامی اداروں میں مسلمانوں کو بھی قابلیت وغیرہ کا لحاظ رکھتے ہوئے کافی حصہ ملے،

(۱۲) دستور اساسی میں مسلمانوں کے مذہب، تمدن اور شریعت (پرسنل لا) کے تحفظ کا خاص خیال ہونا چاہئے، اور مسلمانوں کی تعلیم، زبان، مذہب، شریعت، خیراتی اداروں کے لئے سرکاری یا مقامی حکومت کی امداد میں کافی حصہ ہونا چاہئے،

(۱۳) وزارتوں میں خواہ وہ صوبہ کی ہو یا مرکزی، مسلمان وزراء ضرور رہیں اور کسی صورت میں ایک تہائی سے کم نہ ہوں،

(۱۴) مرکزی حکومت دستور اساسی میں بغیر ماتحت حکومتوں کی رضامندی کے کوئی ترمیم نہ کر سکے گی۔

فرقہ وارانہ تنازعات کا ذکر کرنے کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ ان تنازعات کے ختم کرنے ہی میں ہندوستان کی نجات مضمر ہے۔

پولیس کی گولیاں

زخمیوں کے وارنٹ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدنا پور ۲۲ جون۔ کھونٹرا میں پولیس کی گولی چلانے کی وجہ سے جو آدمی زخمی ہوئے تھے ان کے نام وارنٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ان لوگوں کا علاج سیوس راج میں نجی ڈاکٹروں کے ذریعہ ہو رہا ہے ان میں سے دو کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

دھوبری سے دفعہ ۱۴۴ اٹھالیگئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

چونکہ شہر میں کچھ عرصہ سے امن وامان قائم ہو گیا ہے اور عوام اطمینان کی حالت میں ہیں اس لئے ڈپٹی کمشنر گول پارا نے حکم کو جو زیر دفعہ ۱۴۴ ۔ ۱۴ مئی کو نافذ کیا تھا اب ۱۹ جون سے منسوخ کر دیا ہے شہر میں اس منسوخی کی اطلاع ڈھول کے ذریعہ کرائی گئی ہے۔

ایک ہرکارہ کا قتل

ڈاکو تھیلا لے کر بھاگ گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

منجھی گنج ۔ ۱۲ جون ایک ہندو ہرکارہ کو جبکہ وہ دھیاریا سے جین سر جا رہا تھا۔ اسٹیل کے فاصلہ پر راستے میں گھیر لیا گیا اور اسکو مار ڈالا حملہ آور ڈاک کا تھیلا لے کر بھاگ گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس تھیلے میں کچھ بیمہ شدہ اشیاء اور کچھ روپیہ تھا۔ ہرکارہ کی نعش کو امتحان کے لئے یہاں لائے ہیں۔

دیسی ریاستوں کے ساتھ آئندہ تعلقات

ہندوستان کا آخری نصب العین یہ ہے کہ چونکہ فیڈرل حکومت قائم ہو اس لئے دیسی ریاستوں کی شرکت برطانوی ہندوستان کے ساتھ ضروری ہے جس کا اعتراف والیان ملک نے بھی کیا ہے اور جو را و تفصیل

داخلی امن وامان

مدراس میں کانگریس کمیٹیوں کے خلاف کاروائی

مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اوٹاکمنڈ ۲۳ جون۔ حکومت نے ضلع کانگریس کمیٹی اور بیزواڈا جنگی کونسل کو زیر دفعہ ۱۶ ضابطہ فوجداری مجمع خلاف قانون قرار دے دیا ہے۔ کیونکہ ان جمعیتوں نے تحریک سول نافرمانی کو مشتبہ گرمی رضاکاروں کے ذریعے تقویت دی جا رہی۔ اسی طرح گنٹور ضلع کانگریس کمیٹی، اندھرا پرادیشل کانگریس کمیٹی، مشرقی و مغربی کشٹنا کانگریس کمیٹی اور مغربی گوداوری ضلع کانگریس کمیٹی بھی مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں۔

کلکتہ میں دو کانگریسیوں کی گرفتاریاں

سی۔آر۔داس کی برسی کے جلوس میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲۲ رجون سکرٹری پراونشل ہندو سبھا اور مدن موہن مصرا سکرٹری بڑا بازار کانگریس کمیٹی گرفتار کرلئے گئے ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے کل کے جلوس میں حصہ لیا تھا جو سی۔آر۔داس آنجہانی کی برسی کے دن باوجود دفعہ ۱۴۴ کے امتناعی حکم کے نکلا تھا۔

ضلع گوردا سپور میں عدم ادائیگی محصول پر گرفتاریاں

لاہور کانگریس کا شراب پر پکٹنگ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲۳ رجون۔ ضلع گورداسپور میں آرڈیننس کے ماتحت چار کانگریسی کارکن محصول ادا نہ کرنے کے سلسلے میں گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ کانگریس نے لاہور شہر میں شراب کی دو دکانوں پر پکٹنگ سخت کردیا ہے اور سول لائنس میں بھی پہرہ لگادیا ہے۔

صوبہ مدراس میں دفعہ ۱۴۴

سکرٹری ٹیمل ناڈو کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۲۳ رجون۔ ترچناپلی تعلقہ اور مسولی پٹم میں دفعہ ۱۴۴ کا اعلان کردیا گیا ہے۔ مسٹر نارائن آئینگر سکرٹری ٹیمل ناڈو کانگریس کمیٹی سول نافرمانی کے سلسلے میں گرفتار کرلئے گئے ...

خواجہ عبدالرحمن غازی کی گرفتاری

دفعہ ۱۲ الف کی خلاف ورزی

ڈھاکہ میں فساد ابھی تک جاری ہے

مولانا ابوالکلام آزاد کی مصالحت

سازش میرٹھ کے ملزموں کی درخواست ضمانت مسترد کردی گئی

سازش لاہور کا مقدمہ

عدالت میں انقلابی گیت

رانیر ضلع سورت کے ایک مجسٹریٹ کا انتقال

تحفظ حقوق اور حصول آزادی

(از مولانا حسرت موہانی صاحب)

۲۵ء سے ۱۹۳۰ء تک دو سال کی کشمکش اور بحث مباحثے کے بعد مسلمانوں کا جو صحیح سیاسی مسلک ترم وگرم و سرد غرضکہ جملہ مسلمان زعماء کے اتفاق رائے سے پہلے مسلم کانفرنس کا پورا اور اس کے بعد آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی میں طے پایا تھا اس کے استوار و صائب ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ آج تک کسی ... کی سمت کسی کو نہیں ہوگی۔

در پردہ سرد و نرم گروہ ہوں کے علاوہ علی برادران کے مانند بعض گرم سمجھے جانے والے زعماء بھی اس صحیح پالیسی کو پس پشت ڈال کر اب صرف تحفظ حقوق اسلام ہی کو اپنا مطمح نظر قرار دے لینا چاہتے ہیں۔ اور اس مسلک کے دوسرے ... حصول آزادی کو گول میز کانفرنس کی شرکت کے شوق میں خیرباد کہہ دینے پر بخوشی آمادہ نظر آتے ہیں۔ چاہئے تو یہ تھا کہ جمہور کی طرف سے ایسے کل خطا کاران سیاسی سے باز پرس کی جاتی اور ان سے مطالبہ کیا جاتا کہ جس طرح سے آپ نے قبل از تصفیہ حقوق ہنود کے ساتھ تعاون عمل سے انکار کردیا ہے اسی طرح سے اور انہیں حقوق کے لئے کم از کم اجمالی تعین کے بغیر حکومت کے ساتھ بھی بلا شرائط صلح نہ کیجئے مگر پبلک کے قصور حافظہ کا حال قابل صد عبرت و افسوس ہے۔

مسلمانوں میں ان خطا کاروں کے پیدا کردہ افتراق و اختلاف کو دور کرنیکی ایک صورت ... اس کے ساتھ قائم ہیں اور جس کے لئے مسلمانوں کو موجودہ پریشان خیالی کے ہرگز ہرگز ذمہ دار نہیں ہوسکتے۔

بہر حال اب کہ دو چار دن میں سائمن رپورٹ کی اشاعت کے بعد لکھنؤ شملہ میں مسلم لیڈروں کے اجتماع کا مرحلہ درپیش ہے ہم ایک بار پھر مسلمانوں کو یاد دلائے دیتے ہیں کہ ان کے صحیح سیاسی مسلک کا خلاصہ مندرجہ ذیل دو نقروں میں آج سے بہت پہلے ہوچکا ہے۔

ملک معظم کے انعامات طبیب کا تقرر

لاہور کے ایک کانسٹبل کو سات سال قید بامشقت

بال بھارت سبھا کے سالہ رکن کی نعش تالاب سے برآمد ہوئی

نعش کا معائنہ کرنیوالے ڈاکٹر کا بیان

اگر چوٹ لگی ہوگی تو سر لگ گئی ہوگی

موٹر کار گائے کے ساتھ تصادم

ایک انگریز کپتان کی موت

کانگریس کمیٹی کی تجویز کو حکومت نے ضبط کرلیا

سائمن رپورٹ کے متعلق چہ میگوئیاں

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان

شملہ ۲۰ رجون۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ یہاں گزشتہ دو دن کے دوران میں ایک کامیاب گول میز کانفرنس سے توقعات کے متعلق پہلے کی نسبت کسی قدر کم حسن خیال کا اظہار کیا جارہا ہے اور اس کا انکشاف سائمن رپورٹ کی جلد دوم کی اشاعت کے عین موقع پر ہوجائے گا۔

گول میز کانفرنس کے متعلق اختلاف آراء

کانفرنس کے متعلق آراء میں اختلاف ہے۔ کیونکہ بعض یہ کہتے ہوئے کہ ہندوستان کے نمائندوں کی تعداد باستثنا بہت زیادہ ہے دریافت کرتے ہیں کہ جب پہلے ان کی تعداد بیس کے قریب بتائی گئی تھی تو یہ تبدیلی کیوں کی گئی اور بعض کہتے ہیں کہ تمام حقوق و مفاد اور تمام سیاسی فرقوں کی نمائندگی کے لئے اس سے کم تعداد نہیں ہوسکتی تھی۔

صوبوں کے گورنروں کی کانفرنس

معلوم ہوتا ہے کہ مرکزی اور صوبجاتی حکومتیں رپورٹ کی جلد دوم پر بہت غور و خوض کریں گی۔ اور حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کے درمیان یہ امر مشورہ ہوگا کہ شملہ میں صوبوں کے گورنروں کی ایک کانفرنس فی الفور منعقد کرنی ناگزیر ہے۔ اور اتفاقی دفتر کو قائم کرنے کے لئے ضرور کوئی انتظام کرنا چاہئے تاکہ کسی مخالف رائے کا امکان باقی نہ رہے۔

سفارشات کے خیر مقدم کیلئے فضا مکدر ہے

حالات کی افسوسناک پیچیدگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائمن کمیشن کی سفارشات کے خیر مقدم ... کے لئے فضا ناخوشگوار ہے۔ ان کی نوعیت خواہ کیسی ہو وہ ہر شخص کو خوش نہیں کرسکیں۔ اور ممکن ہے کہ سیاسی اختلافات شدت سے رونما ہوجائیں۔

پرجوش خیر مقدم کیا گیا

شملہ ۲۱ رجون۔ سائمن رپورٹ کی دوسری جلد حکومت ہند اور حکومت پنجاب کے مختلف ارکان وزراء کو نقیہ طور پر بھیجی گئی ہے ...

تیار رہنا چاہئے۔ ہم کو من سیٹ التجم برطانوی قوم سے مساویانہ حیثیت سے منزل طے پر بات کرنے کے لئے ملنا چاہئے پنڈت جی نے ... ۱۹۲۸ء دسمبر سے جبکہ انہوں نے اور مہاتما گاندھی نے وائسرائے سے ملاقات کی تھی اب تک صورت حال میں بہت تبدیلی ہوگئی ہے اور اب شاید مہاتما گاندھی جیسا مدبر شخص بھی کانگریس کو آزادی کے علاوہ کسی اور کم پر گول میز کانفرنس کے لئے راضی نہ کرسکے۔

پنڈت جی اس امر پر زور دیتے ہیں کہ اگر دعوت کو قبول کرلیا گیا تو کانگریس برطانوی ہند کو نمائندگی میں سب سے بڑا حصہ آزادانہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔

ایک روپیہ میں چھ مزے

اگر آپ گھر میں بیٹھ کر تازہ شربتوں کا مزہ لینا چاہتے ہیں تو ہمارے ہاں سے روح انناس۔ روح خس۔ روح کیوڑہ۔ روح گلاب۔ روح کیوڑہ منگا لیجئے جس کا آپ شربت بنانا چاہیں اس شیشی میں سے ایک گلاس شربت میں دو بوندیں ڈالیئے نہایت خوشبودار خوش ذائقہ شربت تیار ہوجائے گا ... قیمت ایک روپیہ۔

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار فری اسکول لین

بیروزگاروں کو خوش خبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام مفت سکھاتا ہے

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے

کالج گورنمنٹ رجسٹرڈ اور سیکھنے کے بعد ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

علیگڑھ میں علماء جمعیۃ کا ورود

اشتہار عدالت

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی شرکت کیلئے شرائط

پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی۔ قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال بیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عام حاصل کرچکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہوچکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو کما حقہ ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر الناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کیساتھ لکھا گیا ہے۔ جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ پھر آیتوں کی ترکیب۔ حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلۂ مضامین تفسیر۔

اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں۔ اس تفسیر کے مقبول خلائق ہونے کی بابت اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ مصنف کی حیات میں کئی بار چھپی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ مگر آہ افسوس! کہ اس مبارک تفسیر نے مصنف کی زندگی ہی تک ساتھ دیا اور مصنف کے بعد یہ بھی ایسی نایاب ہوگئی کہ سو روپیہ میں تفسیر کا ملنا محال ہوگیا جن لوگوں کے کتب خانوں میں یہ تفسیر موجود تھی۔ وہ اس کو حرز جان اور گنج بے بہا کی طرح مخفی رکھ کر خود ہی اس سے مستفیض ہوتے رہے اور عوام اردو داں مسلمان حضرات واعظین کے مواعظ اور علمائے کرام کی تقریروں میں اسکے بیش بہا بیانات اور اس کے مدلل حوالے سن سن کر نہایت بے چینی و بے تابی کے ساتھ اسکی طرف شوق کی آنکھیں لگائے رہے اور برابر انتظار کا ہاتھ بڑھاتے رہے کہ کاش یہ تفسیر دوبارہ عالم وجود میں آئے پس برادران اسلام کے اس بے تابانہ شوق اور اس زمانہ میں ایسی مفید تفسیر کی ضرورت نے مجبور کیا کہ جلد سے اس تفسیر کو معرض ظہور میں لاکر اسلامی خدمت کو انجام دیا جائے۔ سو بحمد اللہ چھٹی مرتبہ یہ مبارک تفسیر حقانی نہایت صحت کے ساتھ خوشخط جلی قلم اول نمبر ولایتی سفید دبیز چکنے کاغذ تقطیع کلاں ۲۰×۲۶ پر طبع ہونی شروع ہوگئی۔

جس کی جلد اول موسوم بہ مقدمۃ التفسیر اور جلد دوم کہ جس میں سورۂ فاتحہ و پارہ الم کی تفسیر ہے اور جلد سوم جو سیقول سے سورۂ نساء تک سوا چار پارے کی تفسیر ہے اور جلد چہارم سورۂ مائدہ پارہ لایحب اللہ سے لے کر آخر سورۂ ابراہیم تک ہونے آٹھ پارہ کی ...

منیجر مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

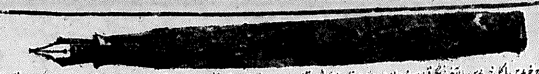

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دن میں نرم ہٹنی شروع ہوجاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی وزنی پائدار ہے آہستہ سے لکھیں یا دبا کر چلتی بالکل ہے ... ۱۹۱۶ء کے قلم آج تک چل رہے ہیں ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی پھلبہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپ کا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہی نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ چھالا کی نوبت بلکہ مرض مذکور کو کسی قسم کا ہو آبی ہو یا ریحی یا بادی ہو یا ریاحی تحلیل ہوجائے گی ...

ہمدرد دواخانہ منیجر العالی

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

شرط علاج اور دوا مفت

مجرب علاج عاشق تمدنوں پر

فضل شاہ عالم دہلی

شعرائے اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

گلشن گفتار

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو ۵۰۰ مجرب نسخے

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علیمیہ بلیماران دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھیکا شاہی بھاگلپور

ضرورت

کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

WANTING

29. JUNE - 1930

To

2 JULY - 1931

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا نفیس اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید سے بھی کم مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر لا القرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا اڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دوسو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جن کی مضبوطی کی ایک سو برس تک کی گارنٹی ہے وہ ہمیں سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی ہو وہ اب منگالیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کو حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فراخدلی سے اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل بیشمار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔ کیونکہ اپنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہے [...]

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس طرح پر دیا جائے گا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ [...] فی جلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

کیا دنیا کی ہزار ہا ضرورت کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت نسخے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ اردو [...] حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ اردو [...] حضرت مولانا شاہ [...] صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ [...] حضرت مولانا [...] صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

مکمل کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماراں دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت [...] رعایتی [...]

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علمائے صوفیہ اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۴۰۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ دیدہ زیب و نظر فریب۔ کاغذ اعلیٰ قیمت [...] رعایتی تین روپیہ۔ علاوہ محصول۔

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف ہو جانے [...] رہ گئی ہیں جلد فرمائش بھیجئے پارہ اول [...] پارہ دوم [...]

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند اس کتاب کے عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت [...]

تعلیم الاسلام [...] ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ہے [...] حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بچوں کی نفسیات اور ان کے دماغی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو بہت پسند کیا گیا ہے۔ مکمل سٹ کی قیمت [...] رعایتی [...]

رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش جستجو کے بعد اہتمام کرکے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت دو روپے (عگر)

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چیدہ چیدہ اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں۔ اخلاقیہ ظریفانہ ناصحانہ غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے بیسیوں بھڑکتے ہوئے لیجئے قیمت حصہ اول [...] حصہ دوم [...] حصہ سوم [...] چہارم [...]

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکی ہے اب ہم نے زرکثیر دیکر شیخ عبدالغفور صاحب سے حق اشاعت حاصل کرکے نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر سہ حصہ کامل [...] علاوہ محصول۔

احسن الوظائف اسم بامسمیٰ رسالہ ملاحظہ کیجئے آپ کے تمام دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے یہ ایک مرید نے اپنے پیر و مرشد کی عرصہ دراز تک خدمت گذاری سے حاصل کئے تھے جو اب کتابی صورت میں شائع کئے گئے ہیں قیمت [...] علاوہ محصول

عطر مجربات یہ علم طب کی وہ مستند و معتبر کتاب ہے جس کے لئے اطبا وقت نہایت مضطرب و بے چین نظر آتے تھے اس میں کم و بیش ۱۸۰۰ نسخہ جات یونانی ویدی ڈاکٹری درج ہیں جو تجربہ سے تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں اسکے علاوہ جملہ ادویہ کی تیاری کے طریقوں کے اوزان و پیمانے وغیرہ کا مفصل حال درج ہے قیمت علاوہ محصول [...] روپے۔

ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار بلی ماراں دہلی

زعفرانی اچار

[illegible]

پر جوش اعلان

[illegible]

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible]

معجون خضاب خوردنی

[illegible]

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

[illegible]

منیجر دلکش اسٹور دہلی

پر منافع تجارت

[illegible]

چوہوں کی دوا

[illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
[illegible]
نرخنامہ اشتہارات
[illegible]

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳ ربیع صفر المظفر سنہ ۱۳۴۹ ہجری ـ مطابق یکم جولائی سنہ ۱۹۳۰ ء | نمبر ۱

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

ملک برکت علی

[illegible]

معاصرین

"انقلاب"

[illegible]

"الجمل"

[illegible]

سر سائمن اور انکے رفقاء کار کی ذہنیت کا مرقع

"ہندوستان کے دستور اساسی میں تحفظات کی ضرورت"

[illegible]

حکومت کے بنیادی اصولوں کی حفاظت

[illegible]

فرقہ وارانہ جنگ و جدل

[illegible]

ہندوستان کی رفاقت

[illegible]

اندرونی تحفظ

[illegible]

دہلی کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ آشرم پر پولیس کا دھاوا

فوج اور پولیس کے متعلق تحریری تلاش

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ میں ایک گدھے پر سائمن رپورٹ کا جلوس

رپورٹ مجمع عام میں جلادی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اسمبلی کا ایجنڈا

مسودات قانون کی پیشی

جمعیتہ شبان دہلی

بسلسلہ صفحہ اول

اقلیتوں کے لئے تحفظات

رنگون کے جیل خانہ میں فساد

مجروح اور مقتول قیدیوں کے متعلق تحقیقات

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی کے آڑھتیوں کا فیصلہ

برطانوی بنکوں کا کامل مقاطعہ

بمبئی میں مارشل لا نافذ کرنا پڑے گا

"ٹائمز آف انڈیا" کا حکومت کو مشورہ

علیگڈھ یونیورسٹی کا نواب صاحب کی وفات پر اظہار افسوس

ڈاک اور تار کے محصولات میں اضافہ

ڈائرکٹر ڈاک خانہ جات کا بیان

باشندگان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

سائمن رپورٹ کی مذمت

لاہور میں بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کراچی میں لیڈروں کی گرفتاریاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ میں ستیہ گرہ اور پکٹنگ

سابق رکن مجلس مقننہ کی گرفتاری

بستی میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت گرفتاریاں

تین تین ماہ قید بامشقت کی سزا

بنارس میں ایک کانگریسی رضاکار کی گرفتاری

پنڈت موتی لال نہرو کی الہ آباد کو روانگی

مقدمہ سازش میرٹھ کے گواہوں کی تعداد

دارالعوام میں سوال وجواب

گول میز کانفرنس پوری طرح نمائندہ ہوگی

الہ آباد کے گھنٹہ گھر پر قومی جھنڈا

طویل مباحثہ کے بعد اجازت مل گئی

شملہ میں ایوان والیان ریاست کا اجلاس

سائمن رپورٹ اور گول میز کانفرنس پر غور

پشاور کے قیدیوں کا مقدمہ

صدر اندھرا کانگریس کمیٹی کو ۲ سال قید

مدراس میں پھر گولی چل گئی

ایک آدمی جان سے مرگیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سی آرداس کی ہمشیرہ کو سزائے قید

ایک اور ۶۰ سالہ خاتون جیل میں

برسی کا جلوس نکالنے کی پاداش

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ریلوں کا تصادم

۲۳ آدمی زخمی ہوئے

مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کی رہائی

گاندھی آشرم میں ورود

پنجاب پراونشل نوجوان بھارت سبھا بند ہوگئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حاجی صاحب کا لشکر منتشر ہوگیا؟

لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے؟

پنجاب میں جدید وار کونسلوں کے قیام کی تجویز

سکرٹری پنجاب وار کونسل کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پولیس کا ستیہ گرہ آشرم پر حملہ

رضاکاروں کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلمانان صوبہ سرحد اور سائمن کمیشن

پشاور کے مسلم زعماء کا اعلان

سائمن رپورٹ پر بعض ممبران پارلیمنٹ کی رائیں

مسٹر فینر براکوے

کرنل ویجوڈ رکن پارلیمنٹ

ہندوستان میں ممالک غیر کے کس قیمت کا سامان سالانہ آتا ہے

تصنیف را مصنف نیکو کند بیان

اپنی رپورٹ کے متعلق تو دو سائمن کی گلفشانی

تین دن میں تین تلاشیاں

زرعی تحقیقات

راجہ نواب علی کی پشیمانی

میں نے کمیشن سے تعاون کرکے سخت غلطی کی

لکھنؤ میں گرفتاریاں

مسٹر جناح اور وائسرائے کی ملاقات

صوبہ سرحد کی حالت کے متعلق حکومت کی رپورٹ

سول نافرمانی کی تحریک اور تشدد کا علاج

پنجاب وار کونسل

تین مزید ارکان کی گرفتاری

جمعیتہ الطلباء صوبہ دہلی کا اجلاس

جمعیتہ علماء ہند کی تائید

جمعیتہ العلماء کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

اندھرا کمیٹی کے خلاف قانون قرار دئے جانے کا اعلان

حکومت مدراس کی کارروائی

مسلم دیوان میسور اور صدر اسمبلی کا عزم

کھدر پہننے کا اعلان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۳ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

مسلم حقوق کا قتل عام

(۲)

مسلم لیگ کی ہی ریکارڈ ہیں

حکومت کی طرف سے ایک مدبرانہ اعلان کی امید

سائمن رپورٹ پر آزادی کیساتھ بحث کیجا سکتی ہے

گول میز کانفرنس پابند نہیں ہوگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سائمن کی مزید گلفشانی

ہم لوگوں کی چیخ و پکار کو پارلیمنٹ ایکٹ میں تبدیل نہیں کر سکتے

آسٹریلیا کے ہوا بازوں کی پہنچ

ہرجین سنگھ جی۔ بی کی رہائی

لیبر پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس

سائمن رپورٹ پر اظہار خیال

وائسرائے کی ایگزیکیٹو کونسل کا اجلاس

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر غور

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن رپورٹ کی مذمت اور گول میز کانفرنس میں عام شرکت کی اپیل

مولانا عبدالقادر صاحب قصوری کی رہائی

چوتھی وار کونسل کا اہتمام

گول میز کانفرنس میں شرکت کی تیاریاں

سرکاری انتظامات

اقلیتی فرقوں کی سول سروس میں نمائندگی

چیف خالصہ دیوان کا اجلاس

مالٹا میں ہنگامی حکومت

عمر حیات خاں ٹوانہ اور سائمن رپورٹ

پیشاور میں نوجوانان سرحد کے نائب صدر کی رہائی

کانگریس کی مجلس عاملہ کے اجلاس

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

گول میز کانفرنس میں شرکت کا امکان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لنکا شائر کی تجارتی حالت

ہندوستانی مقاطعہ کا خطرناک نتیجہ

مسز بیسنٹ کا گشتی مراسلہ

تحریک عدم تعاون میں شرکت کا فیصلہ

احمد آباد میں سائمن رپورٹ کا جنازہ

احمد آباد ۲۴ جون۔ سائمن رپورٹ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کیلئے آج شام کو ایک جلوس نکالا گیا۔ اہل جلوس ننگے سر سیاہ جھنڈے اٹھائے ہوئے جا رہے تھے۔ جلوس دریا کے کنارے ختم ہوا جہاں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ مسٹر جیون لال دیوان سکرٹری گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی نے اپنی تقریر میں سائمن رپورٹ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم صرف مہاتما گاندھی کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ تقریر کے خاتمہ پر مقرر نے کہا کہ کل ۸ بجے شام سے بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ لگا دیا جائے گا۔

کلکتہ کے موچیوں کی ہڑتال

صوبۂ دہلی میں عدم ادائیگی محصولات کے متعلق آرڈیننس کا نفاذ

حکومت ہند کا اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

صوبۂ سرحد کی صورت حال اور سائمن رپورٹ پر غور

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گاندھی کیپ پہننا جرم ہے

مجسٹریٹ کا فیصلہ

مدیر "ڈیلی میل" کی کھلی چٹھی وائسرائے ہند کے نام

مہاراجہ کشمیر کے چھ آرڈیننس

دہلی میں شاہی دربار منعقد کرنے کی تجویز

سر البین بینرجی کا خیال

لندن ۲۲ جون۔ سر البین بینرجی نے اپنے ایک بیان میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ ہندوستان میں سیاسی صورت حالات کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ ملک معظم ہندوستان جائیں اور دہلی میں شاہی دربار کرکے بہ نفس نفیس خود حکومت کا اعلان کریں۔ اس اعلان میں انگریزوں اور ہندوستانیوں کے درمیان ایک معاہدہ ہو جس کے ماتحت ہندوستانیوں کو درجۂ نو آبادیات دے دیا جائے۔

کانگریس کی ضبط شدہ تجویز

آشرم اور کانگریس کمیٹی دہلی میں ایک ہزار کا چھاپہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

شہر میں ہڑتال

ریل گاڑی کا تصادم

جنرل منیجر کا بیان

احمد آباد کے کارخانہ داروں اور کانگریس کا سمجھوتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۳ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

مسلم حقوق کا قتل عام

(۲)

علیحدگی میں رکاوٹیں

علیحدگی سندھ کا معقول مطالبہ

ملک کے جواب

اسلامیہ اسمبلی کو خوف

حکومت کی طرف سے ایک مدبرانہ اعلان کی امید

سائمن رپورٹ پر آزادی کیساتھ بحث کیجاسکتی ہے

گول میز کانفرنس پر پابندی نہیں ہوگی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

اپنے فیصلہ کو واپس نہ لینا پڑے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم سر سائمن کے اس نظریہ کو ہر حیثیت سے خطرناک اور مہلک خیال کرتے ہیں۔ اگر ہندوستان کی مختلف قوموں کو سائمن کمیشن کی رپورٹ سے یہ یقین ہو گیا کہ "حق" فی نفسہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا اور جب تک کسی حق کو منوانے والی طاقت موجود نہ ہو اس وقت تک اس کو تسلیم کرنا ضروری نہیں تو بہت سی قباحتیں پیدا ہو جائیں گی اور خود حکومت کے بنیادی اصول کو سخت نقصان پہنچے گا۔

سر سائمن کی مزید گلفشانی

والسرائے کی ایگزیکٹیو کونسل کا اجلاس

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر غور

لیبر پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس

سائمن رپورٹ پر اظہار خیال

آسٹریلیا کے بولر اچھے

سر حسن سنگھ جی کی رہائی

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن رپورٹ کی مذمت اور گول میز کانفرنس میں عام شرکت کی اپیل

مولانا عبدالقادر صاحب قصوری کی رہائی

چوتھی وار کونسل کا قیام

گول میز کانفرنس میں شرکت کی تیاریاں

سرکاری انتظامات

کانگریس کی مجلس عاملہ کے اجلاس

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

گول میز کانفرنس میں شرکت کا امکان

لنکا شائر کی تجارتی حالت

ہندوستانی مقاطعہ کا خطرناک نتیجہ

اقلیتوں کے سوال پر فیصلہ

چیف خالصہ دیوان کا اجلاس

مسز بیسنٹ کا گشتی مراسلہ

ترک موالات میں شرکت کا فیصلہ

مالٹا میں ہنگامی حکومت

احمد آباد میں سائمن رپورٹ کا جنازہ

عمر حیات خاں ٹوانہ اور سائمن رپورٹ

دہلی میں شاہی دربار منعقد کرنے کی تجویز

سر البین بینرجی کا خیال

کلکتہ کے موچیوں کی ہڑتال

صوبۂ دہلی میں عدم ادائیگی محصولات کے متعلق آرڈیننس کا نفاذ

حکومت ہند کا اعلان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

صوبہ سرحد کی صورت حال اور سائمن رپورٹ پر غور

امرتسر کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

شہر میں ہڑتال

ریل گاڑی کا تصادم

جنرل منیجر کا بیان

گاندھی کیپ پہننا جرم ہے

مجسٹریٹ کا فیصلہ

مدینۃ الہند میں ہیئت حاکمہ کا اجلاس

مہاراجہ کشمیر کے چھ آرڈیننس

کانگریس کی ضبط شدہ تجاویز

احمد آباد کے کارخانہ داروں کا کانگریس سے سمجھوتہ

ایک خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

مخصوص رعایت

شمس الاسلام بلڈپو بلیماران دھلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

نورانی قرآن مجید

مینیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دھلی

دعوی کا اعلان

ایک راکھ نا مردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا سچائی معجزہ

اہل جنت کو بشارت

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

عورتوں اور بچوں کے لئے

سیرت نبوی

حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی کی لکھی ہوئی

چھپنے والی کتاب

خوبصورت جلد بندھی ہوئی

عید میلاد ۱۳۵۵ھ کی یادگار

دنیا کی کسی زبان میں ایسی مکمل سیرت نبوی نہیں لکھی گئی

سید ابن عربی مینیجر خواجہ اسکول گرٹ دہلی

پُر جوش اعلان

معجون خضاب خوردنی

اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

پر منافع تجارت

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

علم مجلسی

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

احسن الوظائف

خطر مجربات

تعلیم الاسلام

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خریداری کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دے دیجئے۔

بلدیہ جدید دھلی

اعلان

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

اجازت نامہ

نمبر کتاب ________

بلدیہ ________

مورخہ ________

چونکہ مسمی ________ نے بلدیہ کو مبلغ ________

ادا کردیے ہیں اسلئے اسکو ________ کی اجازت

بلدیہ ________ کی حدود میں یکم ________ سے

________ تک دی جاتی ہے۔

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	پتہ	کیفیت

قرطاس ۳۱

اجازت نامہ کا مثنی

بلدیہ ________

کتاب نمبر ________

نمبر ________

اجازت حاصل کرنے والے کا نام ________

باپ کا نام ________

پتہ ________

ذات ________

تجارت ________

اجازت نامہ کا مقصد ________

اجازت نامہ کی تاریخ ________

روپیہ ادا کردہ مبلغ ________

کل میزان روپیہ ________ آنے ________ پائی

دینے والے حاکم کے دستخط

نئی فاؤنٹین پن ... دہلی

مشہور عالم زود اثر نازہ طبی ایجاد

اپرلنشین یا لنشنر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۲

تحفظ حقوق مسلمین کے متعلق جمعیۃ علماء کے مطالبات

نہرو رپورٹ پر تنقید و تبصرہ کا اقتباس

نہرو رپورٹ پر تنقید و تبصرہ کرنے کے لئے جمعیۃ علماء نے ایک سب کمیٹی ... مقرر کی تھی ... اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

مذہبی حقوق و ارکان کی حفاظت

(۱) مسلمانوں کیلئے قربانی گاؤ کی آزادی ...

(۲) مسلمانوں کی بہت سی مذہبی ضروریات بغیر مسلمان قاضی کے ...

(۵) حکومت کے مدارس میں ...

(۶) مسلمان اپنے مذہبی مدارس اور مذہبی اداروں ...

(۸) مذہبی تبلیغ آزاد رہے گی۔

(۹) مسلمانوں کے مذہبی معاملات مثلاً نکاح، طلاق، وراثت ...

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی نے فرمایا کہ سائمن رپورٹ قطعی طور پر ...

ڈاکٹر محمود

الہ آباد ۔۔ جون ۔ ڈاکٹر سید محمود جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی ...

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں

مسٹر گنیش سرورو

ڈاکٹر سہروردی

یکم جولائی ۱۹۳۰ء

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کیلئے نہایت بیش بہا شئے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرکے بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر و الافرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہی تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

مثنوی شریف کی جلالت شان محتاج بیان نہیں یہی کتاب ہے جو آج عالم تصوف کی جان ہے ...

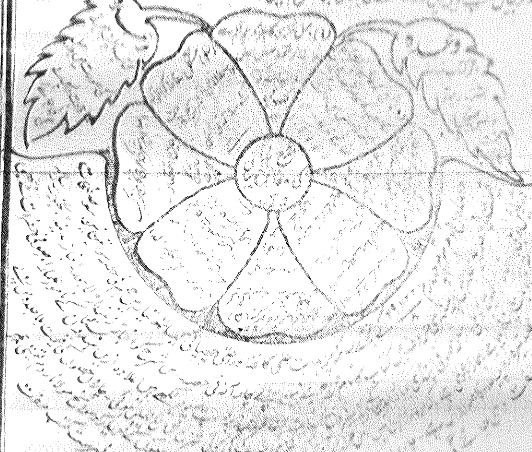

ملنے کا پتہ ۔ محمد حفیظ اللہ قریشی مترجم و مالک قریشی بک ایجنسی لاہور

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ فضل شاہ عامل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

جھونوں کی دوا

اکسیر جذام

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

پروگرام پر شدت سے تبادلہ خیال

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پریس آرڈیننس جاری ہوگا

ایڈیٹروں کے وفد کو وائسرائے کا جواب

پشاور میں قتل کا مقدمہ

بسلسلہ صفحہ اول

پشاور پر آفریدیوں کا دوسرا حملہ

تیراہ میں عظیم الشان جرگہ کا انعقاد

سرحد میں افواج کی نقل و حرکت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بنارس میں گرفتاریاں

میاں سر فضل حسین کا سرحد پر دورہ

شملہ سے روانگی

سائمن رپورٹ کے متعلق غیر برہمن پارٹی کا نظریہ

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں بھی بولے

سائمن رپورٹ مایوس کن ہے

بدایوں میں گرفتاریاں اور سزائیں

افغانستان سے ایک برطانوی ہوائی جہاز کی واپسی

ڈاکہ پر افغانی حکومت کی طرف سے خیر مقدم

فلسطین میں اشتراکی سرگرمیاں

پنجاب کے ۱۱۰۰۰ اشخاص سزایاب ہو چکے ہیں

غیر معمولی گزٹ میں سرکاری اعلان

صوبہ متحدہ پر قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کا نفاذ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سائمن رپورٹ کا جنازہ

چاندنی چوک میں عظیم الشان جلوس

مارواڑی ایوان تجارت کی وائسرائے سے ملاقات

بمبئی میں آرڈیننس کا نفاذ غیر ضروری ہے

ایک امیر بنیئے کے نوجوان لڑکے کی گرفتاری

جوتی کی دلہن پھولوں کے ہار پہنائے

سائمن رپورٹ کی مخالفت کا طوفان

مولانا حسرت موہانی کی رائے

مسلمان اکثریت ہرگز نہیں ترک کرینگے

مسٹر انوار العظیم کا بیان

مولانا محمد عبداللہ کی گرفتاری

قاضی بدر الحسن جلالی سابق ایڈیٹر خلافت کا بیان

علیحدگی کے افسوسناک اسباب

روزنامہ خلافت بمبئی کے مدیر سابق قاضی بدر الحسن جلالی بی اے نے مولانا شوکت علی سے اختلاف رائے رکھنے کے باعث روزنامہ موصوف کی ادارت سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ بمبئی سے روانہ ہونے سے قبل آپ نے "بمبئی کرانیکل" کے نمائندہ سے بیان کیا کہ۔

موم کی ناک

مایوسی

صحافت کا احترام کیا دیا گیا

سرحد قوم پر شورش

حاجی صاحب ترنگزئی کی حکمت عملی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بولیویا کی حکومت پر افواج کا قبضہ

پریزیڈنٹ ملک سے بھاگ گیا

گوردوارہ سیس گنج کا معاملہ اور سکھوں کی جداگانہ نیابت

مہاراجہ پٹیالہ کی سرکردگی میں سات سکھ لیڈروں کا وفد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سکھ وفد کو وائسرائے کا جواب مایوس کن ہے

سردار اجل سنگھ اور گوربخش سنگھ کا بیان

حکومت افغانستان کی اصلاحی سرگرمیاں

بمبئی میں طلباء کی کانفرنس

برطانیہ کی حکومت کو غیر ممکن بنا دینے کی اپیل

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

تحریک سول نافرمانی کے متعلق حکومت ہند کا بیان

کانگریس کی مجلس عاملہ کو خلاف قانون قرار دینے کی وجوہ

قانون کی تعظیم اور حکومت کے مقابلہ کی عام اسپرٹ پیدا کر دی گئی ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سردار امر سنگھ جھبال گرفتار کر لئے گئے

کمپنی باغ میں عظیم الشان جلسہ

ہندوستان کی صورت حال پر حکومت ہند کا تبصرہ

قبائل کی شورش اور سرحد کی صورت حال

(برٹش وائرلیس سروس)

حاجی صاحب ترنگزئی کی خدمت میں وفد

آفریدیوں کا حملہ

صوبہ سرحد کی حالت

ہندوستان کے دوسرے حصے

گجرات کی صورت حال

مزید پولیس کی بھرتی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۔۔ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

مسلم حقوق کا قتل عام

مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

پنجاب اور بنگال کی اکثریت

برطانیہ کے پھندے سے عراق کی آزادی

ہندوستان کے غلاموں کو درس عبرت

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۲ر جولائی - بغداد میں عراقی اور برطانوی وزراء نے عہد نامہ مودت و حلیت پر دستخط کر دیے ہیں اس عہد نامہ پر اس وقت سے عمل درآمد کیا جائے گا جبکہ عراق جمعیۃ اقوام کا رکن ہو جائے گا۔ عہد نامہ کا مفصل مضمون مستقبل قریب میں شائع کیا جائے گا۔ لیکن نہایت ضروری دفعات جو عہد نامہ کے عمل درآمد ہونے کے وقت نفاذ پذیر ہوں گی یہ ہیں:

(۱) عراق کو مکمل آزادی اور اس کو داخلی امن اور خارجی تحفظ کے کامل اختیار حاصل ہوں گے۔

(۲) برطانیہ و عراق کے درمیان موجودہ معاہدوں اور اقراروں کی تنسیخ۔

(۳) ...

(۴) تمام برطانوی فوج کی علیحدگی ...

(۵) ...

(۶) ...

عراق میں برطانوی انتداب ۱۹۳۲ء میں ختم ہو جائے گا ...

کانگریس کے دفتر اور رضاکاروں کے کیمپ پر پولیس کا دھاوا

اکیاون گرفتار یاں

میمن سنگھ یکم جولائی - آج پولیس نے کانگریس کے دفتر اور رضاکاروں کے کیمپ پر چھاپہ مارا اور اکیاون اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

مدراس کے ستیہ گرہ کیمپ پر پولیس کا دھاوا

رضاکاروں کی گرفتاری

کیمپ کو مقفل کر دیا گیا

شولاپور سے مارشل لا اٹھا لیا گیا

دو مہینے تک کانگریس کے جھنڈوں کا مظاہرہ ممنوع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کا عظیم الشان جلوس

ایک لاکھ سے زائد انسانوں کا اجتماع عظیم

سکندر آباد میں ہڑتال

کوہاٹ میں ریلوے لائن ٹوٹ گئی

جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مولانا ابوالکلام آزاد کا کلکتہ میں ورود

بھاگلپور میں پولیس اور پبلک کا تصادم

ایک کانسٹیبل مرا، ایک سب انسپکٹر زخمی ہوا

انسپکٹر مدارس آگرہ کا حکم

میونسپل بورڈ لکھنؤ کا احتجاج

اجلاس کا التوا

پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر محمود کے جرائم

شولاپور میں مارشل لا

جیا لال گنگا جمنا داس کا بیان

بیسوریمبل کا اجلاس

ایک اور آرڈیننس کا اجراء

کانگریس بلیٹنوں کے خلاف حکومت کا جدید ہتھیار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲ر جولائی - وائسرائے نے ایک اور آرڈیننس کا نفاذ کیا ہے جو کانگریس کے سائیکلو سٹائل والے بلیٹن کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اس آرڈیننس کا نام قانون پرچہ جات و اشتہارات غیر مستند ہوگا۔

جدید قانون کے متعلق وائسرائے کا بیان

موجودہ ذرائع ناکافی ہیں

دہلی میں مسلم رضاکاروں پر حملہ

ایک کی حالت نازک ہے

دہلی ۳۰ر جولائی - کل صبح کو ایک شراب کی دکان پر دو کانگریس ...

دہلی کے نیشنل پریس کی گرفتاریاں

کانگریسی رضاکار اور دیہاتی

مراد آباد میں ہڑتال

کانگریس اور نوجوان بھارت سبھا کے دفتر پر پولیس کا دھاوا

بلیٹن کی کاپیاں اٹھا کر لے گئی

شولاپور کی تحقیقاتی کمیٹی

ڈاکٹر سید محمود اور پنڈت موتی لال نہرو کی گرفتاری پر

دہلی میں ہڑتال، جلوس اور جلسہ

نیم سرکاری سکولوں کے متعلق سرکاری اعلان

طلباء و اساتذہ موجودہ تحریک میں حصہ لیں

سائمن رپورٹ کی ہمہ گیر مخالفت

حکومت ہند کا اعتراف

مشرقی خاندیش میں پکٹنگ آرڈیننس کا اطلاق

کانگریس ہسپتال کی مالی امداد

سنٹرل بنک کا فیاضانہ عطیہ

جمعیۃ الطلباء بنگال کے دفتر کی تلاشی

۲۶ طلباء کی گرفتاری

بمبئی کارپوریشن کا اجلاس ملتوی ہوگیا

پنڈت موتی لال نہرو کی گرفتاری پر احتجاج

نینی جیل میں "عدالت کا سوانگ"

پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر سید محمود کا مقدمہ

پنڈت کی بے نیازی اور سید کی شادمانی

الہ آباد یکم جولائی - آج نینی جیل میں پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر سید محمود صاحب کے مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی - دوران تحقیقات میں بجائے سکون کے اضطراب اور جوش پھیلا ہوا تھا۔ ...

پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر محمود کو سزائیں

۶ ماہ کی قید محض

پنڈت موتی لال کی گرفتاری کے متعلق تفصیلات

صدارت کانگریس کیلئے سردار پٹیل کی نامزدگی

الہ آباد - ۳۰ر جون پنڈت موتی لال اور ڈاکٹر سید محمود کی گرفتاری کیلئے جو وارنٹ جاری ہوئے تھے ان کی تعمیل مسٹر میز سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کرائی۔ ...

پنڈت موتی لال جی نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کو اپنی جگہ کانگریس کا صدر نامزد کیا ہے۔

منشی گنج کے علاقہ میں ٹیلیگراف تار کاٹ دیئے گئے

ڈاکخانوں کو آگ لگانے کا قصہ

صوبہ بہار میں گورنر کی تقریر

ڈسٹرکٹ لیڈروں کیلئے پروپیگنڈا کرنیکی ضرورت ہے

روپیہ کی منظوری

رانچی یکم جولائی - مسٹر جے ڈی سفٹن قائم مقام گورنر بہار و اڑیسہ نے موجودہ کونسل کے آخری اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے تحریک سول نافرمانی کی خرابیاں بیان کیں ...

اسپلی کا غیر سرکاری ایجنڈا

برما کے ایک رئیس کا حکومت کو انتباہ

پنڈت مدن موہن مالویہ کا الہ آباد میں ورود

آپ مجلس عاملہ کیلئے اپنی خدمات پیش کریں

سردار پٹیل کو پنڈت جی کا تار

سردار پٹیل کے بعد کانگریس کی صدارت

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عوام کو آگاہی کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۸ (ش) اور ۱۹۹ (۱) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت ضمنی قوانین درباره عطائے اجازت نامہ جات برائے دستی گاڑیاں جو پھیری کے سامان کے فروخت کرنے کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہیں وضع کیے ہیں۔

ان ضمنی قوانین پر ۱۰ جولائی ۱۹۳۱ء یا اس کے بعد جو اعتراضات یا تجاویز وصول ہوں ان پر غور کیا جائے گا۔

(دستخط) ایم ڈبلیو ہیرالٹن
سکرٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

(ح) دستی گاڑی بازار میں مغرب کے آدھ گھنٹے بعد اور سورج نکلنے سے آدھ گھنٹے قبل نہ استعمال کی جائے گی نہ چلائی جائے گی بشرطیکہ اس میں ایسی روشنی نہ لگی ہوئی ہو جو سامنے اور پیچھے نظر آسکے۔

(ط) گاڑی کا محافظ یا اجازت نامہ لینے والا بار سرداری کے تمام قوانین و ضوابط اور ان متعلقہ ہدایات و احکام پر جو سکرٹری بلدیہ کی جانب سے نافذ ہوں پابندی کرے گا۔

(ی) ہر اجازت نامہ لینے والے پاس یا اس شخص کے پاس جو وقت پر گاڑی کا محافظ ہو اجازت نامہ ہر وقت موجود رہے گا تاکہ وہ دستی گاڑی کے چلانے کے اجازت نامہ کو سکرٹری بلدیہ یا رکن بلدیہ ... طلب کیا جائے پیش کر سکے۔

اجازت نامہ

نمبر کتاب

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	پتہ	کیفیت

قرطاس ۳۱

اجازت نامہ کا ثنی

بلدیہ
کتاب نمبر
اجازت نامہ حاصل کرنے والے کا نام
باپ کا نام
ذات
تجارت
اجازت نامہ کا مقصد
اجازت نامہ کی تاریخ
روپیہ ادا کردہ ...
کل میزان روپیہ
اجازت دینے والے حاکم کے دستخط

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

المشتہر سعید برادرس ... محل دہلی

ایک روپے میں ۶ مزے

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار فیرس لین ۳۳

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

ہر گاؤں، ہر شہر اور ہر قصبے میں ایجنٹوں کی ضرورت

چوہوں کی دوا

نہ بلی پالنے کی ضرورت - نہ چوہے دان کی تلاش

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

دفتر ہیرجی مشہور عامل لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

سکھوں کا دوسرا وفد گورنر پنجاب کی خدمت میں

سکھوں کے ایک وفد نے گورنر پنجاب سے ملاقات کے دوران میں ...

(منقول از نیشنل ...) احمد حبیب ندوی پھلواری شریف

جمعیۃ شبان میرٹھ

اسلامی ممالک کا جہاد حریت

شرقی اردن کی قومی موتمر کا اہم اجلاس

یہ قصہ ہے جب کا کہ آتش جوان تھا

مراسلات

ریلوے ٹرین میں ہنگامہ خیز شراب نوشی

این ڈبلیو آر کے حکام توجہ کریں

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

جریان

تازہ سرٹیفیکیٹ ملاحظہ فرمائیے

ملنے کا پتہ ایس اے بی ... اینڈ کمپنی
پوسٹ بکس نمبر ۱۱ ... کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

خوشخبری ہندوستان میں عظیم الشان ...

پرجوش اعلان

شعرائے اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

گلشن گفتار

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

زیر دست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

معجون خضاب محمودی

بے روزگاروں کو خوشخبری

میلوڈیم موٹر ڈرائیونگ کالج چاندنی چوک ...

پرنفع تجارت

فضل شاہ عامل دہلی

تار پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الجَماعَۃِ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی-اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۳

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

دیوان بہادر رام راؤ

اخبارات کی رائے

سائمن رپورٹ اور گول میز کانفرنس

مختلف الرائے طبقات کی خیال آرائیاں

مسلمان کی لاٹھی مسلمان کے سر پر

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

عدم ادائیگی محصولات کی تحریک کو فروغ

پولیس نے گولی چلادی

ایک آدمی مارا گیا

گول میز کانفرنس میں سائمن رپورٹ پر غور نہ کیا جائے

یوپی کونسل کے آئندہ اجلاس کی ایک قرارداد

سائمن رپورٹ کے متعلق جمعیۃ علماء سرحد کی تجویز

اسمبلی میں پیش ہونے والی تجویز

فسادات رنگون کے لئے تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پٹیالہ کی تحقیقاتی کمیٹی

اجلاس ختم ہوگیا!

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دو خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور نہایت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی سند الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر لسانیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

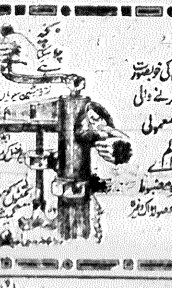

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

فیہ شفاء للناس

مکمل و باقاعدہ علاج

عمدۃ الحکماء ڈاکٹر حکیم شیخ اے۔ آئی۔ صدیقی یحییٰ گنج لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

پتہ: منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

عورتوں اور بچوں کے لئے

سیرت نبوی

حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی کی لکھی ہوئی

خوبصورت جلد بندھی ہوئی

عید میلاد ۱۳۴۹ھ کی یادگار

دنیا کی کسی زبان میں ایسی مکمل سیرت نبوی نہیں لکھی گئی

سعید ابن عربی منیجر خواجہ اسکول گزٹ دہلی

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

آسام اور بنگال میں ہولناک زلزلہ
تار ٹوٹ گئے اور ریل کی پٹریاں اکھڑ گئیں
متعدد آدمی زخمی ہوئے

کلکتہ میں رات کو سونے والے چارپائیوں سے نیچے آپڑے

سپرنٹنڈنٹ ریلوے کا تار
بہت سے پل غیر محفوظ ہیں اور بعض گاڑیاں بند کردی گئیں

تاجروں کی اسی انجمنوں کے نمائندوں کا فیصلہ
بمبئی میں دو دن کی ہڑتال

ڈائرکٹر تعلیمات آسام نے اپنا حکم واپس لے لیا

امرتسر میں لیڈروں کی گرفتاریاں

کانگریس بلیٹن کے متعلق جدید آرڈیننس
خانہ تلاشیوں کیلئے پولیس کے وسیع اختیارات
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مجسٹریٹ کے اختیارات

پولیس کو مزید اختیارات کی تفویض

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
مصر کی پولیس بھی گولیاں چلارہی ہے

دو آدمی ہلاک کردیے گئے

میڈیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ
منتقل عمارت کا مسئلہ

بمبئی میں "ہفتہ مقاطعہ"
لڑکوں اور پولیس کا تصادم

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مظاہرہ کرنے والوں پر لاٹھیوں کی بوچھاڑ
۸ زخمی کانگریس ہسپتال میں

سر فضل حسین کا صوبہ سرحد میں دورہ
پشاور کے دو وفود سے ملاقات

باشندگان صوبہ کو حکومت کے متعلق شکایات نہیں

پشاور میں فوج کو بغاوت پر آمادہ کرنے کا مقدمہ
گواہان استغاثہ کی شکایتیں

پنڈت مدن موہن مالویہ کی خدمات
ورکنگ کمیٹی کے لئے وقف ہیں

اخبار لبرٹی کا دوبارہ اجراء

بمبئی میں نوجوانوں کا جوش وخروش
موسلادھار بارش بھی ٹھنڈا نہ کرسکی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

صدر بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کی گرفتاری
دادا بھائی ناروجی کی پوتی جیل خانہ میں

پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر محمود کے مقدمہ کی کارروائی
استغاثہ کی شہادتیں اور وکیل سرکار کی بحث

لکھنؤ میں ستائیس گرفتاریاں
دو دکانوں پر پکٹنگ کا نتیجہ

شملہ میں مسلم گول میزی لیڈروں کا اجتماع
سائمن رپورٹ پر غور وخوض
ابتدائی مباحث کا آغاز

برطانیہ کا بحری پروگرام
جدید جنگی جہازوں کی تعمیر

پشاور کے قریب بم
ریل کو پٹری پر سے اتارنے کی کوشش

موسلادھار بارش کی وجہ سے ایک پل بہہ گیا
ریل کی آمدورفت کا سلسلہ منقطع

ایک وکیل نے پنڈت موتی لال نہرو کا اپیل دائر کردیا

ہوائی ڈاک کی آمد

شرکاء گول میز کانفرنس کی فہرست
ابھی تک آخری فیصلہ نہیں کیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

"میں جبتک زندہ ہوں پکٹنگ کرتی رہونگی"
"اگر میں نے کوئی جرم کیا ہے تو مجھے جان سے مار دو"

عدالت میں ایک ضعیفہ کا بیان

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا اجلاس
اتوار کو ختم ہوجائے گا

بمبئی میں مسز منشی کی گرفتاری
ابتک تین خواتین گرفتار ہوئی ہیں

پرن کالج کے طلباء پکٹنگ میں مصروف ہیں
پرنسپل نے امتحانات ملتوی کردئے

"حکومت نے سخت غلطی کی ہے"
ایک مدراسی لیڈر کا بیان

بھاگلپور میں مکمل ہڑتال

خواتین مشرقی کی کانفرنس

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی
کارروائی عنقریب شائع کی جائے گی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

خواتین کو تین تین ماہ قید محض
مسٹر نور محمد اور لی بھائی کو پانچ پانچ ماہ قید سخت

عدالت عالیہ میں مقدمہ سازش میرٹھ کو منتقل کرنے کی درخواست
آرڈیننس ترمیم کیا جائے

ریل گاڑیاں پٹری سے اتر گئیں
متعدد آدمی زخمی ہوئے

ایک گاڑی اور پٹری سے اتر گئی

کانگریس کمیٹیوں کے متعلق بنکوں کو مجسٹریٹ کا حکم
مینجنگ ڈائریکٹر نیشنل بنک کا بیان

دربھنگہ میں مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریریں

مسٹر ایم اے خاں کی گرفتاری

صدر بازار میں بم پھٹا
ایک راہگیر زخمی ہوا

پولیس کی تحقیقات سے بم کے اجزاء خطرناک ثابت ہوئے ہیں

کانگریس بلیٹن کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ
مشین اٹھا کرلے گئی

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا سفر بمبئی
پٹیل تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر دستخط

جمعیۃ الطلباء دہلی کا جلسہ
علماء ملت کی تقریریں

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

قصاب پورہ میں جلسہ
مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

شراب کی دوکانوں پر پرامن پکٹنگ
سید محمد وارث کی حالت

دہلی میں فوجی امتحانات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

مسلم حقوق کا قتل عام

(۴)

الفاظ کا دھوکہ

فیڈرل طرز حکومت

سائمن کمیشن نے کیا دیا

مولانا محمد علی کی علالت

بمبئی میں لبرل لیگ پیدا ہو رہی ہے یہ قوم پرور سیاسی جماعت

مسلمان کیا چاہتے ہیں

آٹھ ہزار والنٹیروں کے جتھے کی روانگی

کلہاڑیاں اور مرہم پٹی کا سامان ساتھ لیتے ہیں

سند یافتہ میڈیکل نرسیں بھی موجود ہیں

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

دہلی میں گڑودیا ہاؤس پر زبردست ڈاکہ

موٹر کے ذریعہ مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

پندرہ ہزار روپے لیکر فرار ہوگئے

گول میز کی لیڈروں کا فیصلہ

گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کو ملنے کا نمائندگی دیجائے

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

بمبئی میں مولانا احمد سعید صاحب پر بزدلانہ حملہ

مصر کے اخبار الشوریٰ کے تاثرات و اظہار ہمدردی

علی برادران کو ایک تنبیہ

بنگال کے طلباء میں ہیجان

ایک سال کیلئے تعلیم ملتوی کرنے کی تحریک

جبلپور کانگریس پر پولیس کا دھاوا

۱۵ انعزیرات ہند کے ماتحت گرفتاری

سراج گنج میں گرفتاریاں

سرسائمن کیلئے موتیوں کا ہار

میمن سنگھ میں گرفتاریاں

زلزلہ کے خوف سے ایک عورت مرگئی

الجمعیۃ میں
اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

شملہ کانفرنس کی منظور شدہ قرارداد

سائمن رپورٹ کی تفصیلات پر بحث

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

ڈاکٹر بسینٹ کی لبرلوں سے اپیل

کانگریس کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جاؤ

برطانوی مال کا مقاطعہ ایک مؤثر طریق احتجاج ہے

سر آغا خاں کا تار آل انڈیا مسلم کانفرنس کے نام

مجھے تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا نمائندہ بناؤ

میں بدستور سابق حق نمایندگی ادا کرونگا

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی گرفتاری

پندرہ ہزار کے عظیم الشان اجتماع میں آپکو مبارکباد

نواب صاحب رامپور کا انتقال

امروہہ میں جلسہ تعزیت

ڈاکٹر انصاری کا بیان

خاموشی کے اسباب اور موجودہ حالات پر تبصرہ

حکومت کو گاندھی جی کی شرائط سے فائدہ اٹھانے کا مشورہ

حکومت کا اعتراف

سائمن رپورٹ سے عام مایوسی

حکومت کو صلح کا مشورہ

اختلاف رائے کیوں تھا

آل انڈیا کمیٹی کے سامنے اظہار خیال

حکومت کی پالیسی

چاندنی چوک میں آتشزدگی کا حادثہ

ہمدردوں کا شکریہ

رنگپور میں زلزلہ کا اثر

دہلی میں موسلا دھار بارش

بلدیہ جدید دھلی

اعلان

عوام کو آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دھلی نے دفعات ۱۸۸ (ش) اور ۱۹۹ (۱) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت ضمنی قوانین در بارہ عطائے اجازت نامہ جات برائے دستی گاڑیاں جو پھیری کے سامان کے فروخت کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہیں وضع کئے ہیں۔

ان ضمنی قوانین پر ۱۸ جولائی [illegible] کے بعد جن اعتراضات کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے تاریخ مذکور سے قبل وصول ہوں غور کیا جائے گا۔

(دستخط) [illegible]

سکریٹری بلدیہ جدید دھلی

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

(۱) ان ضمنی قوانین میں دستی گاڑی سے وہ تمام گاڑی مراد ہے جو ہاتھ سے چلائی جائے اور پھیری کا مال فروخت کرنے کیلئے استعمال میں لائی جائے [illegible]

(۲) کوئی شخص دستی گاڑی پھیری کی چیزیں فروخت کرنے کے لئے جدید دھلی کی حدود میں بغیر اس اجازت نامہ کے نہیں چلائے گا [illegible]

[illegible]

(ح) دستی گاڑی بازار میں مغرب کے آدھ گھنٹے بعد اور سورج نکلنے سے آدھ گھنٹے قبل استعمال کی جائے گی نہ چلائی جائے گی بشرطیکہ اس میں اچھی روشنی نہ لگی ہو جو سامنے اور پیچھے نظر آسکے۔

(ط) گاڑی کا محافظ یا اجازت نامہ لینے والا باربردار کے تمام قوانین وضوابط اور ان متعلقہ ہدایات و احکام پر جو سکریٹری بلدیہ کی جانب سے نافذ ہوں پابندی کرے گا۔

(ی) ہر اجازت نامہ لینے والے کے پاس یا اس شخص کے پاس جو وقت پر گاڑی کا محافظ ہو اجازت نامہ ہر وقت موجود رہے گا تاکہ وہ دستی گاڑی کے چلانے کے اجازت نامہ کو سکریٹری بلدیہ یا ارکان بلدیہ یا افسر بلدیہ (جسکو اسکے متعلق اختیار دیا گیا ہو) کے سامنے جس وقت طلب کیا جائے پیش کرسکے۔

(۷) اجازت نامہ کی تجدید کے لئے درخواست سکریٹری کے نام سال ۱۲ مارچ تک پہنچ جانی چاہئے۔

(۸) [illegible]

[illegible]

(ط) بائیسکل یا تین پہئے والی سائیکل جس میں کھانے پینے کے سامان اور برف کی بجائے دوسری چیزیں ہوں ۲۰۰۰۰۰۰ روپے

(۱۲) جو شخص مندرجہ بالا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا یا ایسا کرنے میں مدد دے گا مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونے پر ۵۰ روپے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ اور تنو اتر ارتکاب جرم کی صورت میں پہلے جرم کے بعد ۵ روپے روزانہ کے حساب سے مزید جرمانہ کا مستحق ہوگا۔

(۹) تمام اشیائے خوردونوش کی جو گاڑی میں بالائی ہوں کی صاف برتنوں میں گرد وغبار اور مکھیوں سے محفوظ طور رکھی جائیں گی۔

(ز) دستی گاڑی بلدیہ کے دفتر میں یا کسی اور مقام پر جو اس مقصد کے لئے [illegible] ہر ماہ کی پہلی کو جب سکریٹری چاہے معائنہ کے لئے لائی جائے گی۔

قرطاس نمبر ۱۳۱

اجازت نامہ کا مثنیٰ

بلدیہ ________

کتاب نمبر ________

نمبر ________

اجازت نامہ حاصل کرنے والے کا نام ________

باپ کا نام ________

پیشہ ________

ذات ________

تجارت ________

اجازت نامہ کا مقصد ________

اجازت نامہ کی تاریخ ________

روپیہ ادا کردہ مبلغ ________

کل میزان ________ روپیہ ________ آنے ________ پائی

اجازت دینے والے حاکم کے دستخط

اجازت نامہ

نمبر کتاب ________

بلدیہ ________

مورخہ ________

چونکہ مسمی ________ نے بلدیہ کو مبلغ ________

ادا کردیے ہیں اسلئے اس کو ________ کی حدود میں ________ کی اجازت ________ ہے

بلدیہ ________

تک درست ہے

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	پیشہ	کیفیت

مشہور عالم رود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

موط یعنی بحیثہ اور آنت اترنے کی کامیاب دوا

اس سال اگر آپکا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے بلا ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے [illegible]

[illegible]

ہمدرد دواخانہ [illegible]

آج فرمائش [illegible]

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دھلی

دنیا دنیا کے غم۔ اس کے انکار کو کوئی امکان نہیں ہر وقت غم ہر وقت رنج۔ آخر آدمی اکتا جاتا ہے پریشان ہو جاتا ہے۔ مگر کبھی سنئے جب کسی پر مصائب کا پہاڑ ٹوٹ پڑے

جب مایوسیوں کی گھٹا ٹوپ اندھیریاں چاروں طرف چھا جائیں جب آنکھوں سے دریائے خون رواں ہو جب کوئی خوشی کی صورت نہ دکھائی دے اسوقت

آپکو چاہئے کہ آنکھ بند کرکے "قیامت" پڑھئے غالباً آپکو معلوم ہوگا کہ "قیامت" کیا چیز ہے سنئیے تقاریر کو دو اٹھائیے۔ ارباب نشاط کی محفلوں کا رخ نہ کیجئے۔

[illegible]

قیامت

ادارۂ عظمت لکھنؤ

حافظ جی کی سرائے میں آگ لگ گئی

[illegible]

سندری سہاگ تیل

[illegible]

سندری اسنو استعمال کیجئے

[illegible]

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible]

جوہوں کی دوا

[illegible]

دعوے کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو لال کنواں دہلی

بچوں کو والدین کو خاص نصیحت

[illegible]

بے بہا منافع تجارت

[illegible]

قرآن کریم کی تعلیم پر جبر یہ تعلیم کا اثر

یوپی میں مراد آباد کا اقدام

[illegible]

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

فنس شاہ دہلی

ضرورت

[illegible]

اشتہار عدالت

[illegible]

مشین سویاں

نوایجاد

[illegible]

ہندوستانی ایجنسی کھر دھلی

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی کیا رائے ہے

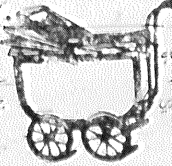

[illegible]

بی ایل رام رچھپال اندرون نہر والی سنگلات نزد لال قلعہ دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

[illegible]

ضروری اعلان۔ ہر خاص و عام کی خدمت میں عرض ہے کہ [illegible]

تار پتہ ـ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری ـ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم مطالبات کی توہین (ملت)

عراق کی آزادی (زمیندار)

سائمن رپورٹ پر بھی فاتحہ پڑھنے کے بعد (استقلال)

سائمن کمیشن اور مسلمانان ہند (تیج)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین کا میزانیہ

فلسطین میں قانون انتقال اراضی

مرحوم احمد تیمور پاشا کا کتب خانہ

یورپ کو ایرانی طلباء کی روانگی

امیر فیصل بھی یورپ تشریف لیجا رہے ہیں

حجاز و ایران کا معاہدہ

دو اسلامی حکومتوں میں رشتہ مودت و اتحاد

معاہدہ کی دفعات کا خلاصہ

مکتوب شملہ

گول میز کانفرنس اور رجعت پسندوں کے منصوبے

(خاص الجمعیۃ کیلئے نزجمہ کیا گیا)

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر ایک خریدار

دفتر الجمعیت نے یہی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

طلاء میمونی

فائدہ نہو تو قیمت واپس

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بنیا بہی بھاگلپور

ملنے کا پتہ
دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ ـ تار کا پتہ عظمت لکھنؤ

الجمعیۃ اشتہار دینا تجارت کو فروغ دینا ہے

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلیشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

اراکین مجلس مقننہ پر پکٹنگ

پندرہ ہزار آدمیوں کا جلوس

پولیس کی مزاحمت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا، ۱۲ جولائی۔ کانگریس کے رضاکاروں نے وزرا اور اراکین مجلس مقننہ بمبئی کے مکانوں پر پکٹنگ لگا یا کہ مجلس مقننہ بمبئی کا اجلاس آج شروع ہوا ہے۔ ۲۷ رضاکار گرفتار کئے گئے۔ اور پولیس نے ان رضاکاروں کو کونسل ہال سے ۱۰۰ گز کے فاصلہ پر پکٹنگ لگانے سے روکے رکھا۔ پندرہ ہزار کی تعداد میں ایک جلوس نکالا گیا لیکن جب یہ جلوس … کے علاقہ میں پہنچا تو مسلح پولیس نے اس کو روکا۔ اس پر جلوس … منتشر ہو گیا۔

گورنر جنرل کی تقریر

شملہ، ۱۲ جولائی۔ گورنر جنرل کونسل آف اسٹیٹ اور اسمبلی کے مشترکہ اجلاس میں … تقریر فرمائیں گے۔

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

… کی مصالحت

[illegible]

ایک نئی طرح

پنڈت موتی لال نہرو کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کے طور پر کل شملہ میں ہڑتال ہوئی۔ اس ہڑتال کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ طلبہ نے اسکول چھوڑ کر ایک بہت بڑا جلوس نکالا اور لوئر بازار میں گشت لگایا …

(ہمدم)

پٹرول پارٹیز کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس

فرقہ وارانہ مسائل پر بحث

کمیٹی کا اجلاس ہمیشہ کے لئے ملتوی ہو گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ۱۲ جولائی۔ فرقہ وارانہ اور دیگر امور کے متعلق فیصلہ اور تاریخ کا تعین کے لئے آل پارٹیز کانفرنس کی ماتحت جماعت کا اجلاس ملتوی ہو گیا … مسٹر جناح نے …

[illegible]

کلکتہ یونیورسٹی کے قانونی امتحانات

پکٹنگ کے باعث ملتوی کر دئے گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ۱۲ جولائی۔ یونیورسٹی کے قانونی امتحانات آج سے شروع ہونے والے تھے لیکن پکٹنگ کی وجہ سے ملتوی کر دئے گئے۔ امتحان کے کمروں میں جانے کے تمام راستوں پر پکٹنگ لگا ہوا تھا۔ وائس چانسلر نے رضاکاروں سے اپیل کی کہ شخصی آزادی کو سلب نہیں کرنا چاہئے لیکن اس اپیل سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس معاملہ میں پولیس نے مداخلت نہیں کی۔

موجودہ تحریک کا اثر

انگلستان کی ٹیم کو ہندستان نہ آنے کا مشورہ

دہلی، ۱۲ جولائی۔ موجودہ سیاسی حالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کرکٹ کنٹرول بورڈ نے ایم۔ سی۔ سی (انگلستان کی مشہور کرکٹ ٹیم) کو ہدایت کی ہے کہ وہ موسم سرما میں آنے کو ملتوی کر دیں۔

لیڈی ارون انگلستان جارہی ہیں

شملہ، ۱۲ جولائی۔ لیڈی ارون ہندوستان سے انگلستان … کے لئے تشریف لے جارہی ہیں اور واپس اکتوبر میں شملہ میں مراجعت فرمائیں گی۔

فسادات پشاور کے متعلق سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

جسٹس سلیمان اور جسٹس نکبرج میں اختلاف رائے

پہلے مجمع نے حملہ کیا یا پہلے مسلح گاڑیوں سے لوگ کچلے گئے؟

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ۱۲ جولائی۔ فسادات پشاور کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور اس پر حکومت ہند کی تجویز شائع ہو گئی ہے۔

حکومت ہند نے اس تجویز میں فسادات پشاور ۱۹۳۰ء کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ کیا ہے …

[illegible]

حکومت ہند کمیٹی کی روداد کو منظور کرتے ہوئے مختلف افسروں … کی تعریف کرتی ہے …

[illegible]

کو اس پر اطمینان ہے کہ اس امر کے متعلق کہ گولی چلانے … جسٹس سلیمان نے جو اعتراضات کئے ہیں ان پر حکومت ہند پوری طرح غور کرے گی۔

کمیٹی نے تین دیگر امور پر بحث کی ہے۔ کمیٹی نے معلوم کیا ہے کہ فسادات پشاور میں ۳۰ آدمی شہید ہوئے اور ۳۳ مجروح ہوئے۔ سرکاری طور پر صحیح اعداد معلوم کرنے کے لئے انتہائی کوشش ہے لیکن پھر بھی ان اعداد کو مکمل نہیں بتایا جا سکتا …

[illegible]

کلکتہ میں رضاکاروں کی گرفتاری

ایک دن میں ستر رضاکار گرفتار ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ۱۲ جولائی۔ پولیس نے … کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا اور ۵۰ رضاکار گرفتار کر لئے گئے۔ ۲۰ رضاکار بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ لگانے کی وجہ سے پکڑے گئے۔

چٹگاؤں میں دو ماہ کیلئے دفعہ ۱۴۴ کی توسیع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ۱۲ جولائی۔ کلکتہ کا غیر معمولی سرکاری اعلان مظہر ہے کہ چٹگاؤں میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ مزید دو ماہ کے لئے ۱۵ جولائی سے جاری رہیگا۔

کلکتہ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

ملزمین کا ضمانت دینے سے انکار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ۱۲ جولائی۔ … کی عدالت میں پیش ہوا۔ ان کے خلاف یہ الزام ہے کہ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باوجود ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے سو سو روپے کی ضمانت طلب کی۔ ملزمین نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ مجسٹریٹ نے ان کو حوالات میں واپس بھیج دیا۔

لاہور میں سودیشی کی تحریک

تقریباً تمام دوکانداروں نے عہد کر لیا

لاہور، ۱۲ جولائی۔ … دوکانداروں کے علاوہ سب نے بدیشی مال فروخت نہ کرنے کا عہد کر لیا ہے۔

پنجاب کی جدید وار کونسل

قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی خلاف ورزی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور، ۱۲ جولائی۔ ایک دوسری جنگی کونسل قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی خلاف ورزی کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اس کونسل کے صدر … امام الدین مقرر ہوئے ہیں۔

مولانا سید شاہ محمد فاخر کا انتقال

شاہ حافظ عالم جنیدی الہ آباد سے برقی پیغام کے ذریعہ سے مطلع فرماتے ہیں کہ مولانا سید شاہ محمد فاخر عرف رشید میاں تحریک خلافت کے زمانہ کے رہنما کا طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ہزاروں ہندو اور مسلمان جنازہ کے ساتھ تھے۔ مرحوم نے اپنی زندگی ہی میں اپنے صاحبزادہ مولانا شاہ … سجادہ نشین اجمل کو اپنا جانشین مقرر کر دیا تھا۔

دھوبری کا شدید زلزلہ

تمام مکانات ہل گئے

کلکتہ، ۱۲ جولائی۔ دھوبری کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جمعرات کے روز شہر میں زلزلہ کا صدمہ اتنا شدید محسوس ہوا کہ شہر کے ایک کنارے سے لیکر دوسرے کنارے تک تمام مکانات ہل گئے … تمام نقصان کا اندازہ … ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ ہے۔

شملہ میں وائسرائے ہند کی اہم تقریر

ہندوستان کے جذبات آزادی کا اعتراف

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی حیثیت کے متعلق اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ۹ جولائی۔ آج سہ پہر کو کونسل آف اسٹیٹ اور لیجسلیٹو اسمبلی کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے وائسرائے ہند نے فرمایا کہ لندن میں جو کانفرنس منعقد ہونے والی ہے وہ مسئلہ ہند اور اس کے متعلقات پر غور و خوض کرنے کا بالکل آزاد موقع رکھے گی …

[illegible]

مسلمانوں کی مذہبی آزادی کے خلاف عملی اقدام

سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی پر سزا

جھنگ کی … میں ایک مقدمہ

[illegible]

حیدرآباد سے مولوی محمد غوث صاحب کا اخراج

نامہ نگار پانیر کی تفصیلات

اخراج کی وجہ کیا تھی؟

[illegible]

سرحد پر محسودیوں کے لشکر کا حملہ

تیراہ میں آفریدیوں کے جلسے

ڈیڑھ ہزار فوج کی روانگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

جمعیۃ العلماء اور کانگریس کمیٹی تحصیل … کے رضاکاروں کی گرفتاری

رضاکاروں کو فوراً جیل بھیج دیا گیا

[illegible]

جمعیۃ کے رضاکاروں سے جیل میں ملاقات

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے مزید رضاکاروں کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

ڈاکٹر بیسنٹ بھی مجلس عاملہ کی رکن بنیگی

قائم مقام صدر کانگریس کے نام برقی پیغام

[illegible]

سردار پٹیل کا جواب

احمد آباد، ۱۲ جولائی۔ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کانگریس کے قائم مقام صدر نے جو آج صبح بمبئی سے یہاں پہنچے ہیں۔ ڈاکٹر بیسنٹ کو لندن میں حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے …

[illegible]

مولوی محمد یعقوب صدر اسمبلی ہو گئے

نندلال کے مقابلہ میں ۷۸ ووٹ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ۹ جولائی۔ آج صدر مجلس مقننہ کا انتخاب شروع ہوا … میں دو امیدوار … مولوی محمد یعقوب صاحب … ۷۸ ووٹ حاصل ہوئے اور مسٹر نندلال کے نام ۲۲ ووٹ حاصل ہوئے۔ چنانچہ مولوی محمد یعقوب صاحب صدر مجلس مقننہ منتخب ہوئے …

انڈیا ہاؤس کا افتتاح

ملک معظم کی تقریر دلپذیر

میں امید کرتا ہوں کہ میری ہندوستانی رعایا اتحاد قائم رکھیگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن، ۸ جولائی۔ ملک معظم و ملکہ معظمہ نے جدید انڈیا ہاؤس کی سرکاری رسم افتتاح کیلئے بکنگھم محل سے آلڈوچ تک تشریف لے گئے۔ راستے میں لوگوں نے …

[illegible]

سید جالب صاحب دہلوی کا انتقال

شنبہ کے روز شام کو ٹھیک چار بجے سید جالب صاحب دہلوی … کا انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون …

[illegible]

گورنمنٹ ہائی اسکول علی گڑھ پر پکٹنگ

پولیس کی جمعیۃ کا مظاہرہ

ہیجان انگیز منظر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

علی گڑھ، ۱۲ جولائی۔ آج صبح ہائی اسکول … رضاکاروں نے … گورنمنٹ اسکول پر پکٹنگ … کوئی حادثہ پیش نہیں آیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

کونسل آف اسٹیٹ میں سارڈا ایکٹ کی ترمیم

کیا مسلمان اس ترمیم سے مطمئن ہو جائینگے؟

[illegible]

لندن اور شملہ کی تقریریں

[illegible]

مسلم لیڈروں سے ایک مطالبہ

[illegible]

لاہور میں مجمع پر پولیس کا حملہ

جس قدر لاٹھیاں ماریں اسی قدر مجمع بڑھتا گیا

چودھری افضل حق نے کونسل سے استعفا دیدیا

لاہور ۱۱ جولائی۔ گذشتہ شب مختلف مقامات پر جہاں پکٹنگ لگا ہوا تھا ... [illegible]

تاڑی کی دکانوں میں آگ لگادی

پولیس نے گولیاں برسائیں

ایک مقتول متعدد مجروح

[illegible]

خفیہ پولیس افسر کے مکان پر بم

کرشن چند گھوش کی گرفتاری

[illegible]

وائسرائے کی آرڈیننس کا مقدمہ

بنگال کا سرکاری وکیل لاہور آرہا ہے

[illegible]

سنیچ بہادر سپرو کے خیالات

لیڈروں کے بیان پر دستخط

[illegible]

متعدد سازش لاہور کی فرد قرار داد جرم

تین ملزم چھوڑ دیئے گئے

[illegible]

لاہور میں پکٹنگ

ابتک تین سو ننانوے گرفتار ہوچکے ہیں

[illegible]

دہلی میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ

[illegible]

گاندھی جی کا پریس ضبط کرلیا گیا

[illegible]

وائسرائے کی تقریر پر لیڈروں کا بیان

حالات کو درو باصلاح کرنے کے لئے اپیل

سیاسی جماعتوں سے خطاب

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۹ جولائی۔ حسب ذیل بیان جس پر مسٹر جیکر، مسٹر جناح ... [illegible]

شملہ میں مجالس مقننہ کے اجلاس

سائمن رپورٹ اور آئندہ دستور اساسی پر بحث

مستعمراتی حکومت کا مطالبہ

[illegible]

اسمبلی میں ملامت کا ووٹ

[illegible]

کونسل آف سٹیٹ میں سوال جواب

گرفتاریوں کی تعداد

[illegible]

گاندھی جی کو دعوت کانفرنس

[illegible]

ولایتی کپڑے کی درآمد میں تخفیف

[illegible]

مجلس مملکت میں مسٹر سرت سنگھ کا مسودہ قانون

سارڈا ایکٹ کی ترمیم

[illegible]

ملکی حالت پر والیسرائے آہند کا تبصرہ

صورت حال درباصلاح ہے

[illegible]

مصر میں عوام الناس اور پولیس کا تصادم

چھ آدمی مارے گئے اور دو سو زخمی ہوئے

نحاس پاشا کا جرات انگیز مقابلہ

[illegible]

دس سپاہیوں کا جتھا دہلا ہے ہوئے ٹرنمہ میں

پولیس کو بیان چلاکر سپاہیوں کو بچالیا

[illegible]

بعد کی خبر

[illegible]

بنگال کے اضلاع میں قانون تخویف کا نفاذ

[illegible]

برطانوی کابینہ میں ہندوستان پر بحث

[illegible]

پشاور میں آنریری مجسٹریٹ کے مکان پر بم

نقصان نہیں ہوا اور نہ گرفتاری عمل میں آئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۰ جولائی۔ مسٹر کرم الٰہی آنریری مجسٹریٹ ... کے مکان میں گذشتہ شب کو ایک بم پھٹا مگر نقصان نہیں ہوا اور نہ کوئی گرفتاری ابتک عمل میں آئی ہے

والسرائے کی تقریر پر بمبئی کرانیکل کا تبصرہ

ہندوستان کیلئے ناقابل قبول ہے

حکومت برطانیہ ہندوستان کیلئے غلام بنا رکھنا چاہتی ہے

بمبئی ۱۰ جولائی۔ مجالس مقننہ کے مشترکہ اجلاس کے سامنے والسرائے کی تقریر پر بمبئی کرانیکل نے تبصرہ کرتے ہوئے ... [illegible]

صندوق میں بم نکلا

ملزمین کی گرفتاری اور پیشی

[illegible]

کلکتہ یونیورسٹی کے قانونی امتحانات ملتوی کردیئے گئے

[illegible]

ایک ایڈیٹر کو سال قید سخت

[illegible]

مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی کی گرفتاری کے حالات

[illegible]

مولانا محمد علی کیلئے دعائے صحت

انجمن اصلاح الکلام کی اپیل

[illegible]

سرحدی قبائل کے حملے اور ہوائی مظاہرہ

ایک دن میں ۷ ٹن گولے برسائے گئے

(پایونیر)

شملہ ۸ جولائی۔ ... [illegible]

ملتان میں دوسرا بم پھٹا

ایک بم اور بنایا ملتا

[illegible]

عوام نے پولیس پر پتھر برسائے

۹ سپاہی اور حملہ آور مجروح ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

زلزلہ کے باعث پہاڑ پھٹ گئے

ایک گاؤں زمین میں دھنس گیا

عمارات کا شدید نقصان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

مولوی محمد یعقوب کو مبارکباد

[illegible]

گمشدہ کی تلاش

[illegible]

اہل سنت کو بشارت

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

پتہ: مکتبہ علیمیہ بازار بلی ماران دہلی

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

چوہوں کی دوا

پرمنافع تجارت

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

عورت ذات

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عوام کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۸ (ش) اور ۱۹۹ قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت ضمنی قوانین دربارہ عطائے اجازت نامہ برائے دستی گاڑیاں جو پھیری کے سامان کے فروخت کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہیں وضع کئے ہیں۔

ان ضمنی قوانین پر ۲۸ جولائی ۱۹۳۰ء یا اسکے بعد مع اُن اعتراضات کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے تاریخ مذکورہ سے قبل وصول ہوں غور کیا جائے گا۔

(دستخط) ایم ڈبلیو ہیزامن
سکریٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

(۱) ان ضمنی قوانین میں دستی گاڑی سے وہ ہر قسم کی گاڑی مراد ہے جو ہاتھ سے چلائی جائے اور پھیری کا مال فروخت کرنے کیلئے استعمال میں لائی جائے اس میں دو پہیوں اور تین پہیوں کی گاڑی بھی شامل ہے۔

(۲) کوئی شخص دستی گاڑی پھیری کی چیزیں فروخت کرنے کے لئے جدید دہلی کی حدود میں بغیر اس اجازت نامہ کے نہیں چلائے گا جو اس کو ...

(ح) دستی گاڑی بازار میں مغرب کے آدھ گھنٹے بعد اور سورج نکلنے سے آدھ گھنٹے قبل نہ استعمال کی جائے گی نہ چلائی جائے گی ... اس میں ایسی روشنی نہ لگی ہوئی ہو جو سامنے اور پیچھے نظر آ سکے۔

(ط) گاڑی کا محافظ یا اجازت نامہ لینے والا بار برداری کے تمام قوانین و ضوابط اور ان متعلقہ ہدایات و احکام پر جو سکریٹری بلدیہ کی جانب سے نافذ ہوں پابندی کرے گا۔

(ی) ہر اجازت نامہ لینے والے کے پاس یا اس شخص کے پاس جو وقت پر گاڑی کا محافظ ہو اجازت نامہ ہر وقت موجود رہیگا تاکہ وہ دستی گاڑی کے چلانے کے اجازت نامہ کو سکریٹری بلدیہ یا رکن بلدیہ یا افسر بلدیہ (جسکو اسکے متعلق اختیار دیا گیا ہو) کے سامنے جس وقت طلب کیا جائے پیش کر سکے۔

(۷) اجازت نامہ کی تجدید کے لئے درخواست سکریٹری کے نام ہر سال ۱۰ مارچ تک پہنچ جانی چاہیئے۔

قرطاس ۳۱

اجازت نامہ کا مثنی

اجازت نامہ

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	پیشہ	کیفیت

اولڈ وورج افزا

مشین سویاں

پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

چھو منتر کوچ تعویذ

پرمنافع تجارت

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

بخاری ایسنس کی مشکل کا بہترین علاج

تندرستی ہزار نعمت ہے

شربت اکسیر

جریان

مجبوب عاشق کو قدموں میں

دعوی کا اعلان

ایک جوہر اکسیر نامردی کا خاتمہ

ضرورت

بے روزگاروں کو خوشخبری

سانپ کا ٹے کا عمل

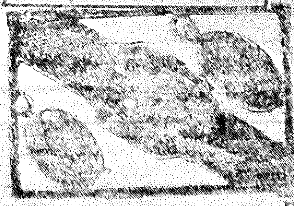

بیڑی بلا مار کے پیجئے

تار پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
... ۵ ... ۹ ... ۱۳
... ۲۳ ...
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
ربع کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ ‖ دہلی یوم چہارشنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۳۰ء ‖ نمبر ۵

لارڈ ارون کے اعلان پر مختلف بیانات

لبرل اور دیگر جماعتوں کے لیڈروں کا اظہار خیال

سر تیج بہادر سپرو

الہ آباد ۱۰ جولائی۔ سر تیج بہادر سپرو نے ایک ملاقات کے دوران میں وائسرائے کی تقریر کے متعلق اظہار خیالات کرتے ہوئے کہا کہ میں مسٹر جیکار اور مسٹر جناح نے اعلان کے ایک ایک لفظ کے ساتھ پورا اتفاق کرتا ہوں ...

سر چمن لال سیتلواد

سر جگندر سنگھ

انگلستان کے اخبارات کی رائیں

لبرل اور قدامت پرستوں کا اختلاف

لندن ۱۰ جولائی۔ لارڈ ارون کے بیان پر انگلستان کے اخبارات میں مختلف آراء کا اظہار کیا جا رہا ہے ...

مانچسٹر گارڈین

سر سیوا سوامی آئر

معاصرین کے افکار و آراء

وائسرائے کا موعودہ اعلان (ملت)

سلیمان کمیٹی اور حادثہ پشاور (انقلاب)

مفاہمت کے امکانات (زمیندار)

دولت اور وسائل دولت (ع)

اشتہار عدالت

اطلاعنامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ء ممالک مغربی و شمالی
بعدالت جناب ... صاحب بہادر حاکم ... مقام سہارنپور

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	محال	تھوک	پٹی	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

پتہ — منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی کیا رائے ہے

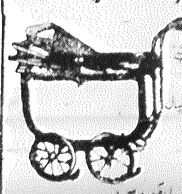

ملنے کا پتہ یہ ہے
بی۔ بل رام رچھپال اندرون موری گیٹ ... لاہور

بڈھے جوان بن گئے

صرف اکسیر شباب فی خضاب لگانے سے

آپ اس کی قدر نہ کریں تو تعجب اور حیرت ہے

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی

منیجر کارخانہ حکمی شفا لکھنؤ

اخبارات کے ریویو

روزنامہ اخبار پرتاپ لاہور

اخبار پارس لاہور

ہفتہ وار اخبار شیعہ ...

اکسیر جذام

نسخہ طب علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

چودھری افضل حق کا پنجاب کونسل سے استعفا

گورنر پنجاب کے نام ایک مسلسل مکتوب

اس وقت کونسل کی رکنیت باعث ننگ ہے

سنی تال میں جیل کی ارتھی پر پولیس کا تشدد

صوبہ متحدہ کی کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

مسٹر چنتامنی کی تحریک التوا منظور ہوگئی

برطانوی وزیر نوآبادیات کا اعلان

فلسطین کو وطن الیہود بنانے کی حکمت عملی جاری رہیگی

اسمبلی میں سائمن رپورٹ پر اظہار ملامت

حکومت کو مصالحت کیلئے مجبور کیا گیا

کیا گاندھی جی جلد رہا کر دیے جائینگے؟

ایک انگریزی اخبار کے نمایندہ کا بیان

سرہری سنگھ گور ڈپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی ہوگئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سرہری سنگھ گور	۶۲ ووٹ
کرنل گڈنی	۱۶
سرڈارک سی ساہا	۱۵

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

مسٹر اینے اور چھ رضاکاروں کی گرفتاری

بندوق ضبط کرلی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں فوجیوں نے چوکیوں کو آگ لگا دی

توپ کے پھٹنے سے توپچی مرگیا

دو آنریری مجسٹریٹوں کے مکانوں پر پکٹنگ

بالآخر دونوں نے استعفے دیدیے

افغانستان میں دور جدید

آباد رقبہ

افغانستان میں ہیضہ

حکومت ایران کا اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مختلف مقامات سے زلزلے کی اطلاعات

بالو گھاٹ

میمن سنگھ

راجشاہی

سراج گنج

یونین بورڈوں کے ارکان مستعفی ہوگئے

بمبئی میں پولیس کمشنر کے حکم کی خلاف ورزی

حکومت کی تیاریاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ لیڈروں کے اعلان پر سر سپرو کے دستخط

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سر سی پی راما سوامی آئر کو مبارکباد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسٹر براؤن آڈیٹر جنرل کا دورہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کمایوں کے ایک بڑے رئیس کی گرفتاری

عدم ادائیگی ٹیکس کی تلقین

کیا گول میز کانفرنس موسم بہار تک ملتوی ہوجائیگی

سیاسی قیدیوں کو عام معافی دی جائے

تار کاٹ دیے گئے

چوکیداروں کے استعفے

گاؤں والوں کا چوکیداری ٹیکس دینے سے انکار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اسمبلی میں سائمن رپورٹ کے خلاف ملامت کا ووٹ پاس ہوگیا

مسٹر نیوگی نے بنگال میں تشدد کے واقعات بیان کرکے جوش پیدا کردیا

مصالحت کیلئے ارکان اسمبلی اور ہوم ممبر کی اپیل

شملہ ۱۲ جولائی۔ مجلس مقننہ کا آج اجلاس شروع ہوا۔ مسٹر شاہ نواز کی تحریک کہ سائمن رپورٹ ناکافی اور غیر اطمینان بخش ہے ۴۴ آرا سے کے خلاف ۶۰ آرا سے منظور ہوگئی۔ اس طرح لندن کانفرنس کے اخراجات کے مطالبہ میں سو روپیہ کی تخفیف کسی تقسیم کے بغیر منظور ہوگئی۔ مسٹر کے سی نیوگی نے ...

مسٹر ایم اے خان کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کی شہادت

ملزمین شولاپور کا مقدمہ

۴ ماہ سے ۲ سال تک کی قید بامشقت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

وائسرائے کے اعلان کی تائید

شاستری، ٹیگور، ایندر یوز وغیرہ کا خیال

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

صوبہ بمبئی کے مالیہ میں کروڑوں روپیہ کی کمی

گورنر کی پریشانی اور غیر سرکاری لیڈروں سے مشورہ

ملکی حالت کو کس طرح درست کیا جائے

بمبئی ۱۱ جولائی۔ اس کانفرنس میں جانے سے قبل جو مختلف صوبوں کے گورنروں اور وائسرائے کے درمیان بمقام شملہ منعقد ہوگی۔ گورنر بمبئی نے پچاس کے قریب غیر سرکاری لیڈروں کو جو ہر پارٹی کی مختلف جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں دعوت نامے بھیجے ہیں کہ وہ پونا میں ۱۵ جولائی کو اور بمبئی میں ۱۶ جولائی کو جمع ہوں اور گورنر کے ساتھ موجودہ ملکی حالت پر تبادلہ خیال کریں ...

بمبئی کی منڈی میں مستقل ہڑتال

دلالوں کا کام بالکل بند ہوگیا

بمبئی میں گڑھوال ڈے کا جلوس

پولیس نے مجمع پر خوب لاٹھیاں برسائیں

جلوس والوں پر کوئی اثر نہیں پڑا

بنارس میں پنڈت مالوی کی تقریر

میں وائسرائے کا شکریہ ادا کرتا ہوں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سر میلکم ہیلی شملہ جا رہے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی کی صنعت پارچہ بافی کی تباہی

چھ کارخانے بند ہورہے ہیں

موجودہ سیاسی صورت حال سخت خطرناک ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۲ جولائی۔ بمبئی کی صنعت پارچہ بافی پر تباہی آرہی ہے۔ کپڑے کا اسٹاک زیادہ جمع ہوگیا ہے اور اب بعض کارخانوں کے لیے مسلسل و متواتر کام کرنا قطعی غیر ممکن ہے۔ تین ملوں نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ یکم اگست ۱۹۳۰ء کو بند ہوجائیں گی ...

بمبئی میں ہنڈی کا کاروبار بند ہوگیا

دلالوں کا فیصلہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی میں کانگریسیوں اور پولیس کے درمیان زبردست تصادم

پانچ سو بیس آدمی زخمی ہوئے

تین کی حالت سخت نازک ہے

امن سبھا کا جلسہ

کانگریسیوں پر گولیاں چلائی گئیں

سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کی نیابت

مسلم ارکان اسمبلی کا وفد سر جارج شسٹر کی خدمت میں

نو دیہات کی طرف سے مالیہ ادا نہ کرنے کا فیصلہ

پچاس فیصدی تخفیف کا مطالبہ

سید حسن امام کانگریس کے ڈکٹیٹر مقرر ہوگئے

ان کے بعد سر علی امام ڈکٹیٹر ہونگے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پٹنہ ۱۱ جولائی۔ سر علی امام سابق لا ممبر حکومت ہند کانگریس میں پوری طرح شامل ہوگئے ہیں۔ سید حسن امام نے جو بابو دیپ نرائن سنگھ کے بعد ڈکٹیٹر مقرر ہو چکے ہیں سر علی امام کو اپنے بعد ڈکٹیٹر نامزد کر دیا ہے اور سر علی امام نے اس نامزدگی کو قبول فرما لیا ہے۔ پٹنہ میں اس کی وجہ سے بہت جوش و خروش پھیل رہا ہے۔

گاندھی جی دسمبر میں رہا ہوجائیں گے

ایک جوتشی ادارہ کی پیشین گوئی

ترکی میں بغاوت کی سازش

انگورہ کا ایک برقی پیغام مظہر ہے کہ کردوں کی بغاوت کی ایک سازش کا انکشاف ہوا ہے اور سازش کا سرغنہ ترکی فوج کا ایک سابق افسر ہے۔ تحقیقات کے دوران میں مذکورہ افسر نے اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ کردوں کی ایک سوسائٹی موجود تھی جس کا صدر وہ خود تھا۔

(کوکب الشرق قاہرہ)

ایک رضاکار کا اعلان

ٹیکس ادا نہ کرو

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

فیروزپور کے کالج میں منجملہ ۲۳ کے صرف ۲۶ طلبا حاضر ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین
مسلم حقوق کا قتل عام

اسلامی پرسنل لا اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ

سائمن رپورٹ کی سفارش

مسلمانوں کا مطالبہ

تدبر کی ضرورت

وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر

ہم جن کی امداد چاہتے ہیں وہ جیلوں میں مقید ہیں

آخر ان ذمہ دار لوگوں کو ہو کیا گیا ہے

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

گورنمنٹ ہائی اسکول پر قومی جھنڈے کی سنیگرہ

۵ لڑکوں کا جرات انگیز اقدام

تیس آدمی زخمی ہوگئے

دہلی میونسپلٹی کا فیصلہ

عورتوں کو حق رائے دہندگی دیا جائیگا

دہلی ۱۰ر جولائی۔ مسٹر آصف علی کی تجویز پر دہلی میونسپلٹی نے عورتوں کو حق رائے دہندگی دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور ان کی تجویز کے متعلق تفصیلات طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔

صوبہ بہار میں مسلم کانفرنس کا انعقاد

علمائے کرام دہلی سے روانگی

ہندوستان کی صورت حال پر انگلستان میں مباحثہ

دارالامراء اور دارالعوام میں سوالات

ڈاکٹر مونجے کو بھی سزا ہوگئی

پانچ روپیہ جرمانہ یا عدالت برخاست ہونے تک کی قید

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

کوچہ قابل عطار میں رضاکاروں پر حملہ

پانچ رضاکاروں کے سخت چوٹیں آئی ہیں

اہالیان دہلی کا جلوس اور جلسہ

راجشاہی میں ایک غلط افواہ

تقریباً ایک ہزار مسلمانوں کا اجتماع

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

الہ آباد کے اسکولوں پر پکٹنگ

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

دو موٹر گاڑیوں میں تصادم

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

صوبہ بہار کے مسلمانوں کی کانفرنس

اکابر ملت کا اجتماع

آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

تجاویز کی منظوری

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

والیان ریاست کا شملہ میں اجتماع

گول میز کانفرنس کے متعلق وائسرائے کا مشورہ

مسٹر رفیع احمد قدوائی کی بھوک ہڑتال

ہوم ممبر کی خدمت میں اراکین اسمبلی کا وفد

مصر میں شدید ہنگامے

۲۷ آدمی گرفتار کر لئے گئے

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

ڈاکٹر مونجے کی دوبارہ گرفتاری

محسودیوں کے خلاف ہوائی مظاہرے

سراروغا اور اس کے قرب و جوار میں سخت جانی نقصان

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

تیراہ کا جرگہ ملتوی ہوگیا

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

دریائے سوات کے قریب آمان خیلیوں کا اجتماع

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

صوبہ سرحد میں قبائلی لشکر جمع ہو رہے ہیں

ہوائی جہاز پر گولی کا نشانہ لگایا گیا

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

لاہور میں شراب پر پکٹنگ

تیس ۳۲ رضاکاروں کو چھ چھ ماہ قید کی سزا

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۲ر جولائی۔ شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں تیس رضاکاروں کو چھ چھ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔

بمبئی میں ۱۳ر جولائی کو ہڑتال

کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

بمبئی ۱۲ر جولائی۔ کانگریس کمیٹی نے کل کے واسطے ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ یہ ہڑتال ان لوگوں کے اعزاز میں منائی جائیگی جو گڑ ہوال یوم کے جلوس میں مجروح ہوئے ہیں۔

بمبئی کی نئی ڈکٹیٹر

سر منو بھائی مہتا کی صاحبزادی مقرر ہوئیں

بمبئی ۱۲ر جولائی۔ مسز ہنسا مہتا سر منو بھائی مہتا کی صاحبزادی کانگریس کے صدر منتخب ہوگئی ہیں۔ آپ کا تقرر آج مسٹر مودی کے گرفتار ہونے کے بعد عمل میں آیا ہے۔

مولانا محمد علی کی صحت

ایک غلط خبر کی تردید

دہلی ۱۳ر جولائی۔ شملہ سے ابتک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا محمد علی صاحب کی حالت رو بصحت ہے اور کوئی خطرہ کی بات نہیں ہے۔ مولانا کے متعلق دہلی میں جو وحشتناک افواہیں اڑ رہی ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں۔

الہ آباد کے کالج پر پکٹنگ کرنیوالوں کی گرفتاریاں

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

مالتھیوز ہوا باز مل گیا

مسلسل بارش کے باعث سلسلہ رسل و رسائل بند ہوگیا

ریلوے لائن خراب ہوگئی

مسلم یونیورسٹی کا جدید پرو وائس چانسلر

کشور گنج ضلع میمن سنگھ میں فساد

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

مدنا پور کالج پر پکٹنگ

صرف چند طلباء حاضر ہوئے ہیں

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

ضلع مدنا پور میں عدم ادائیگی محصولات کی تحریک

سرکاری حکام کی کوششیں

سودیشی مال کی ترویج کیلئے ایک مشترکہ انجمن

تمام ہندوستان میں شاخیں کھولی جائینگی

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

لاہور میں رضاکاروں کی مزید گرفتاریاں

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت فی رپیہ میں مل رہا ہے...

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کو بارہ کے گئی تھیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیت نے تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بیحد پسندیدہ قرآن شریف

۱- قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیت

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا ... صاحب کی وہ تصنیف لطیف ... جس کا مسلمانوں کو عرصہ ... انتظار تھا ... اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظرثانی کے بعد طبع کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی۔

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

مخصوص رعایت

شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

[redacted]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳ دہلی

ایک عجیب و غریب بیان

جس کے شاید آپ بھی مبتلا بنتی ہوں

وائسرائے کا ایک اسلامی کے نمائندہ کو بیان

۹ جولائی کے اعلان پر نامہ نگار لیڈر کا تبصرہ

وائسرائے کی دو رخی جنگ

سائمن پر سٹنوں پر ضرب کاری

کلکتہ میں یونیورسٹی کے امتحانات پر سخت پکٹنگ

ایک سو رضاکار عورتوں کی سرگرمیاں

بعد کی خبر

کلکتہ ۱۰ جولائی یونیورسٹی میں پکٹنگ بدستور جاری ہے آج چوتھی بار امتحان ملتوی کردیا گیا۔

اسلامی مسافر خانہ مراد آباد

حاجی محمد حسین (مہتمم اسلامی مسافر خانہ مراد آباد)

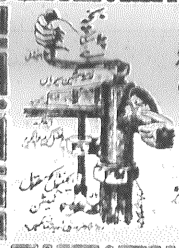

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ہندوستان کے سب سے بڑے ظریف کی تازہ ترین تصنیف

عورت ذات

ملنے کا پتہ

ملا رموزی، بھوپال اسٹیٹ

نورانی قرآن مجید معرا

مینیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

سندری سہاگ تیل

اٹھارہ خصوصیت اور حقیقت

سندری اسنو کا استعمال کیجئے

ایس ایچ بخش اینڈ کمپنی کلکتہ

شہد ماسٹروں کو اطلاع

حضرت محمد رسول اللہ کا ظہور ہندوستان میں ہوا

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
نمونہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۶

صوبہ سرحد میں لشکروں کی نقل و حرکت

چھ فوجی چوکیاں جلا ڈالی گئیں

حاجی ترنگزئی اور فقیر صاحب کی سرگرمیاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

معاصرین کے افکار و آراء

لارڈ برکنہیڈ کی شرانگیزی

لارڈ ارون کی تقریر

وائسرائے ہند کی تقریر

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا سوال

گول میز کانفرنس لندن اور مسلمان

بے روزگاروں کو خوش خبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام مفت سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیاباہی بھاگلپور

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر مین انتظامیہ ڈکل ہال لکھنؤ

زیر سرپرستی رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ
فضل شاہ عامل دہلی

الجمعیۃ میں
اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ظریف شاعروں کا تذکرہ

تذکرہ ترنم گل

پتہ — منیجر عظمت پرس بک ڈپو لکھنؤ

چہرہ منافع تجارت

ہونٹوں کی دوا

سانپ کاٹے کا عمل

بالکل مفت

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

طلاء محبوبی

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

حامی جناب سید صاحب دہلوی

ملنے کا پتہ
دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ ۔ تار کا پتہ "عظمت لکھنؤ"

ہندوستان کی صورت حال پر حکومت ہند کا تبصرہ

شرحدیں شورش بہ عہر شروع ہوگئی

کلکتہ میں پہننگ کمپنیوں کی گرفتاریاں

مئی ۱۹۳۰ کا آرڈیننس ایند یہ ہے

اسمبلی میں حادثات پشاور پر التواء اجلاس کی تحریک

مولوی محمد یعقوب نے اس تحریک کو خلاف قاعدہ قرار دیدیا

مجلس ممکنہ کا اجلاس

شملہ پولو کا مقدمہ قتل

شملہ میں پانچ رضا کاروں کی گرفتاری

میمن سنگھ میں پولیس نے گولیاں چلائیں

مسلح مجمع برابر بڑھتا رہا

پولیس گرفتار شدگان کو لے کر چلی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ہندوستان میں سول نافرمانی

مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کا اعلان

وائسرائے کی تقریر کانگریس کا پروگرام بدلنے کیلئے کافی نہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایڈیٹر دینک جیوتی کا مقدمہ

لکھنؤ میں قوم پرور مسلم لیڈروں کی کانفرنس

سائمن رپورٹ اور مسائل حاضرہ کے متعلق غور و خوض

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۱۳ جولائی۔ ۲۰ جولائی کو گنگا پرشاد میموریل ہال میں مسلمان لیڈروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی جس میں سائمن رپورٹ اور موجودہ سیاسی حالات پر غور کیا جائیگا اور ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے راہ عمل تجویز کی جائے گی۔

ہندوستان میں مختلف کانفرنسیں

گول میز کانفرنس کے متعلق فیصلے

ڈاکٹر شفیع احمد اور بہاء الدین پر جرمانہ

الہ آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ

میمن سنگھ میں فساد

نو بہ و مقتول ہوئے

قبائل کے پاس روپیہ کہاں سے آیا؟

صوبہ متوسط کے ایک وزیر کا استعفیٰ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی دروازے کے والنٹیروں کی گرفتاری

صوبہ متحدہ کی کونسل میں حکومت کے تشدد پر سخت نکتہ چینی

تحریک آزادی کو طاقت سے نہ دبایا جائے

سیاسی قیدیوں کے ساتھ مناسب سلوک کیا جائے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اراکین مجلس مقننہ کی سعی مصالحت

مسٹر جیکر کو مناسب ذرائع استعمال کرنے کا اختیار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گیہوں اور بیجوں کے نرخ میں تخفیف

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سو سکھوں کے جتھہ کی دہلی کو روانگی

کیا گوردوارہ ستیہ گرہ شروع ہونے والی ہے؟

شملہ ۱۴ جولائی۔ سکھوں کی حالت ابھی تک باعث تشویش ہے اور اس حالت کا نہایت غور سے معائنہ کیا جا رہا ہے۔

دارالعوام میں دلچسپ سوال جواب

مسٹر براک نے گاندھی کیپ اچھالی

شملہ میں کانگریس کی سرگرمیاں

اراکین اسمبلی کے مکانات پر پکٹنگ

جیل خانے بھر گئے

کالجوں پر پکٹنگ کرنے والوں کو سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک اڈیٹر کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

انگلستان میں ہندوستانی مسئلہ پر گروہ بندی

نازک صورت حال پیدا ہوجانے کا اندیشہ

کیا حکومت مستعفی ہوجائے گی؟

(پایونیر)

لندن ۱۵ جولائی۔ پارلیمنٹ کے دونوں گروہوں کے اخبارات بہت شد و مد کے ساتھ اپنا ارادہ یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ گول میز کانفرنس میں ...

پولیس پر رسات سو آدمیوں کا حملہ

ایک سب انسپکٹر اور ایک ہیڈ کانسٹبل زخمی ہوگئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

صوبہ متوسط کے ایک لیڈر کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

تحصیلدار مری پر قاتلانہ حملہ

حملہ آور مفرور ہوگیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

راولپنڈی ۱۴ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ بخشی مکھراج تحصیلدار مری پر ڈاک بنگلہ میں شب کے وقت قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ حملہ آور مفرور ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس حملہ میں کوئی سیاسی راز پوشیدہ نہیں ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

حکومت کا ایک وزیر مستعفی ہوگیا

استعفیٰ ابھی منظور نہیں کیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن میں جدید مصری سفیر

وائسرائے کی تقریر

انگلستان میں اظہار رائے

مانچسٹر گارڈین

مارننگ پوسٹ

ڈیلی ٹیلیگراف

ڈیلی ہیرالڈ

ڈیلی میل

ڈیلی ایکسپریس

لارڈ برکن ہیڈ

لارڈ ریڈنگ

ترکی میں کردوں کی بغاوت

ایران کی جانب سے ایک افواہ کی تردید

طہران ۱۳ جولائی۔ فارس کے اخبارات اس خبر کی پر زور تردید کر رہے ہیں جو ترکی اور روس کے اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ فارس نے کردوں کو بغاوت کے لئے مدد دی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ جنگلات کو ۹ ماہ قید سخت

دو جھونپڑوں کو آگ لگا دی

الجمعیت

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

انقلاب کی غلط فہمی کا ازالہ

[illegible]

سائمن رپورٹ کی سفارش کیا ہے

[illegible]

مقابلہ کی صورت

اس صورت میں مقابلہ اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ ایک طرف سائمن کی یہ سفارش رکھی جائے کہ بنگال میں مسلمانوں کو ... فیصدی اور پنجاب میں ... [illegible]

ہمارا مسلک

[illegible]

ناکافی اور ناقابل قبول

... ۱۲ جولائی کو مجلس ملکیہ میں مسٹر سرت سنگھ ... جو مسودہ قانون پیش ہونے والا تھا اس کے متعلق ہم نے ۱۲ جولائی کے الجمعیۃ میں نہایت وضاحت کے ساتھ یہ ظاہر کر دیا تھا کہ وہ کسی طرح مسلمانوں کے مطالبہ کو پورا نہیں کرتا اور اگر اسے منظور بھی کر دیا گیا تو بھی مسلمان کبھی ہرگز مطمئن نہ ہونگے اور اپنے احتجاج کو برابر جاری رکھیں گے۔ ہم نے یہ لکھا تھا کہ مسلمانوں نے سارڈا ایکٹ کے متعلق یہ پوزیشن اس وجہ سے اختیار کی ہے کہ ان کو نفس قانون ہی پر اعتراض ہے، وہ یہ نہیں چاہتے کہ کوئی ایسا قانون کتاب آئین پر موجود رہے جو شرعی مسائل میں دخل اندازی کرتا ہو اور مسلمانوں کی مذہبی زندگی کو ملکی قانون کے ماتحت بناتا ہو۔ اگر سارڈا ایکٹ میں کوئی ایسی ترمیم کی جاتی ہے جس کے بعد بھی وہ ایکٹ بحالہ قائم رہتا ہے اور مسلمانوں پر بھی اس کا اطلاق ہو سکتا ہے تو اس کی کوئی صورت نہیں ہے کہ مسلمان اسے قبول کر لیں۔

[illegible]

سائمن کمیشن کے اخراجات

ساڑھے تین لاکھ روپیہ خرچ ہو گیا

[illegible]

کلکتہ میں طلباء کا پکٹنگ

پولیس نے رضاکاروں پر لاٹھیاں ماریں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۶ جولائی۔ کالج کے دروازہ پر پکٹنگ حسب دستور جاری ہے۔ پولیس نے پکٹنگ کرنے والوں پر لاٹھیاں چلائیں جس کی وجہ سے چند رضاکار زخمی ہوئے۔ ... [illegible] ... پانچ پکٹنگ کرنے والے گرفتار کر لئے گئے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

صدر کانگریس کا اعلان

احمد آباد ۱۶ جولائی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قائم مقام صدر نے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ... جولائی کو بمبئی میں طلب کیا ہے ... [illegible]

سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کی وائسرائے سے خط و کتابت

گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو اور جواہر لال نہرو سے جیل میں ملاقات

[illegible]

وائسرائے کا جواب

[illegible]

آپ کا مخلص

(دستخط) ارون

(دستخط) ایم۔ آر۔ جیکر

(دستخط) تیج بہادر سپرو

گورنر بمبئی کانفرنس کی قرارداد

پونا ۱۶ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر کی کانفرنس نے یہ تجویز بالاتفاق منظور کی ہے کہ کانگریس کو گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے باعزت طریقہ پر آمادہ کرنے کی غرض سے ہر ممکن کارروائی کی جائے۔

گورنر بمبئی کی تقریر

پونا ۱۶ جولائی۔ گورنر نے مجلس مقننہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تحریک سول نافرمانی کی وجہ سے پریذیڈنسی کی مالی حالت نہایت خطرناک ہوتی جاتی ہے۔ لوگ کاروبار نہ ہونے کی وجہ سے بداخلاقیوں پر اتر آئے ہیں چنانچہ ۱۲ وارداتیں ڈاکہ کی ہو چکی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان لوگوں کے ساتھ کسی قسم کی گفت و شنید نہیں ہو سکتی جو منظم حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کی سعی میں ہوں۔

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

مسٹر جوشی اور ۱۹ رضاکاروں کو سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پوسا ... ۱۶ جولائی۔ مسٹر جوشی نے ۱۹ رضاکاروں کے ساتھ قانون جنگلات کی خلاف ورزی کی ... [illegible]

کشور گنج کے فساد پر گورنر کا بیان

وجوہات فساد فرقہ وارانہ نہیں ہیں

کلکتہ ۱۶ جولائی۔ کشور گنج ضلع میمن سنگھ کے فسادات کے سلسلے میں ۱۵ اراکین مجلس مقننہ بنگال کا ایک وفد جو مسٹر جے۔ این۔ بوس، ایس۔ ایم۔ بوس، ایس۔ سی۔ سین گپتا، بی۔ سی۔ چٹرجی اور ان کے علاوہ ... پر مشتمل تھا سر ... کی خدمت میں باریاب ہوا۔

گورنر نے تازہ اطلاعات کی روشنی میں حالات پر بحث کرتے ہوئے اس امر کو صاف کر دیا کہ فسادات اقتصادی وجوہ کی بناء پر ہیں، فرقہ وارانہ کوئی بنا نہیں تھی بلکہ یہ ... [illegible] ... یقین دلاتا ہوں کہ فساد کو پوری طرح دبایا جا رہا ہے اور مقامی حکام اس امر میں ... [illegible]

تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ... [illegible]

وائسرائے کی غیر سرکاری ارکان مجلس مقننہ سے ملاقات

[illegible]

گول میز کانفرنس میں پاسنگ نمایندے

[illegible]

دہلی میں شراب پر پکٹنگ

ایک دن میں انیس گرفتاریاں

... کی گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گول سے گرفتار شدگان ... کے نام حسب ذیل ہیں۔

مولانا شمس الحق صاحب ... محمد صادق ... [illegible]

اسمبلی میں فسادات ڈھاکہ پر بحث

حکومت ہند اور حکومت بنگال کی مراسلت کے متعلق مطالبہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۱۶ جولائی۔ مجلس مقننہ میں آج ڈھاکہ کے فسادات کے متعلق مباحثہ شروع ہوا۔ مسٹر ... نے اس مراسلت کی اشاعت کا مطالبہ کیا جو حکومت ہند اور حکومت بنگال کے درمیان ... ہوئی ہے۔ ... [illegible]

... مسٹر ... نے کہا کہ سی۔ آئی۔ ڈی۔ کے آدمیوں کے ذریعہ تحقیقات فساد کا نتیجہ سوائے لیپا پوتی کے اور کچھ نہ ہو گا۔ تجویز ۲۹ آراء کے خلاف ۹۴ آراء سے نامنظور ہوئی۔

اسمبلی میں جناب صدر کے ناطق فیصلے

التوا کی دو تحریکیں اور خلاف قانون قرار دیدیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۶ جولائی۔ آج اول وقت میں صدر نے دو تجویزوں کو ... [illegible]

اسمبلی کا اجلاس

گرفتاریوں کے متعلق حکومت کا بیان

[illegible]

گورنر بمبئی کی گول میز کانفرنس

۵۷ غیر سرکاری نمایندوں کی شرکت

گاندھی جی اور پنڈت نہرو سے مصالحت پر زور دیا گیا

پونا ۱۶ جولائی۔ گورنر بمبئی کی گول میز کانفرنس آج منعقد ہوئی۔ پریذیڈنسی کے مختلف حصص سے ... غیر سرکاری نمایندے شریک ہوئے۔ گورنر صوبہ نے اجلاس کی صدارت فرمائی ... [illegible]

وزیر اعظم، وزیر ہند اور والیان ریاست کے نام

سر چمن لال سیتلواد کا تار

تمام برطانوی جماعتیں گول میز کانفرنس میں شریک نہ کی جائیں

بمبئی ۱۶ جولائی۔ سر چمن لال سیتلواد صدر ویسٹرن انڈین ... ایسوسی ایشن نے مسٹر میکڈانلڈ، مسٹر بین اور لارڈ ارون کو ایک تار روانہ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ یہ ایسوسی ایشن گول میز کانفرنس میں جملہ برطانوی جماعتوں کی نمایندگی بالخصوص رجعت پسندوں اور لبرلوں کی نمایندگی کی تجویز کو ... کے مطالبات کے مخالف ہے خوف کی نظر سے دیکھتی ہے ... [illegible]

بمبئی کی گرفتاریوں کے متعلق سرکاری بیان

کیا ابھی تک صرف ۴۵۶ آدمی گرفتار ہوئے ہیں؟

بمبئی ۱۶ جولائی۔ مقامی گرفتاریوں کے متعلق جو تحریک سول نافرمانی کے آغاز سے ابتک عمل میں آئی ہیں، سرکاری اعداد و شمار ... [illegible]

ہندوستان کے سب سے بڑے ظریف کی تازہ ترین تصنیف

عورت ذات

مشہور لطافت نگار ملا رموزی کی بیہودہ لطیف ترین کتاب ہے جس میں ...

صادق جی! ملا رموزی، بھوپال اسٹیٹ

نورانی قرآن مجید معرا

اس معرا قرآن مجید کی کتابت عربی کے بہترین کاتب سے کرائی گئی ہے اسکی صحت کا خاص انتظام کیا گیا تھا اور اسکی طباعت بڑے اہتمام ...

منیجر الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

چھو منتر کوچ تعویذ

اہل حق کو بشارت

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

راسل دواخانہ ... کلکتہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

پرمنافع تجارت

ضرورت

بالکل مفت

سانپ کاٹے کا عمل

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

اشتہار عدالت

محبوب عشق کے قدموں

طبیہ علاج اور دوا مفت

حضرت رسول اللہ کا کلمہ ہندوستان میں

ریاست ٹونک میں انقلاب

ایک عالم دین کی مسند نشینی

شریف کا انعقاد ...

ریاست کو امن و ترقی نصیب ہونے والی ہے ...

عالموں فاضلوں سے ...

۳۰ جون ۱۹۳۰ء

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ ... پالش شدہ مشینوں میں سیروں نفیس و لذیذ و مالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

فارسی آسان عربی آسان

اکسیر جذام

تحفہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

چوہوں کی دوا

شربت اکسیر

اگر تندرستی ہی فرحت زندگی کا باعث ہے

جریان

بچوں کو والدین کو خاص نصیحت

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین حل

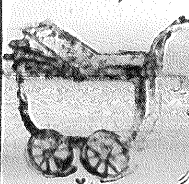

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی کیا رائے ہے

ملنے کا پتہ ہے

بی۔ ایل رام رچھپال اندرون نہورال سنیما گیٹ نزد لال قلعہ دہلی

حیرت انگیز ایجاد ۳ سیکنڈ میں آئس کریم جما لو

Instant Freezer

نہ مچھلی پکڑنے کا مکمل سامان کفایت مل سکتا ہے

محمد صدیق محمد اسمٰعیل سوداگران۔ بازار فتح پوری دہلی

علمی اور مذہبی کتابوں کا رعایتی اعلان

محمد جمیل منیجر کتب خانہ جواہر اردو ... لاہور

تار پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزہ

الجمعیۃ

دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
نمونہ مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۶

شام میں جمہوری حکومت کے دستور اساسی کی حقیقت

۱۹۲۶ء سے لیکر اب تک کے واقعات پر تبصرہ

مجوزہ دستور کی دفعات

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

آئینی تبدیلی کے متعلق توقعات

دستوری کی منظوری اور مجلس کا التواء

باہمی گفت و شنید

مجلس مرتبین دستور کا قیام

جدید دستوری تشکیل

آخری فیصلہ

انتدابی حکمت عملی کے خلاف دفعات

معاصرین کے افکار و آراء

دو اسلامی سلطنتوں میں ارتباط

وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

پولیٹیکل ڈکٹیٹیاں

سرحد پر قبائل سے جنگ

دو روز تک گولہ باری رہی

ظریف شاعروں کا تذکرہ

پتہ: منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں ابھی تک بہت کم ایسا کالج ہے جو نوجوانوں کو موٹر کا کام سکھاتا ہے

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

بڈھے جوان بن گئے

صرف اکسیر شباب خوردنی خضاب لگانے سے

ضعف مردی کی یہ مخصوص دوا ہے

بے اولادوں کیلئے

آپ اس کی قدر نہ کریں تو تعجب اور حیرت ہے

منیجر کارخانہ حکمی شفا لکھنؤ

اخبارات کے ریویو

الجمعیۃ میں اشتہار کامیابی کی کلید ہے

اولو مزرح افزا

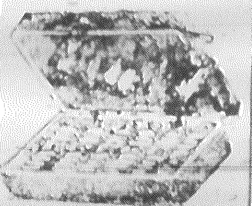

دی لنڈن ... کلکتہ

اشتہار عدالت

تفصیل اراضی

"مولوی محمد یعقوب کی صدارت ختم ہوگئی"

"حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد"

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

غیر سرکاری پشاور تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

ابتک شائع نہ ہونے کا سبب کیا ہوا

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دار العوام میں ہیجان انگیز مناظر

دو اراکین پارلیمنٹ کا اخراج

ہندوستان کے مسئلہ پر جوش و خروش کا اظہار

جمعیۃ علماء ہند کو بدنام کرنے کا طریقہ

پنجاب نیوز سروس کی گمراہ کن اطلاع

بمبئی میں چالیس ہزار آدمیوں کی بیکاری

۲۰ کارخانے اور بند ہو گئے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کشور گنج کا فساد فرقہ وارانہ نہیں تھا

مسلمان ساہوکاروں کے مکان بھی لوٹے گئے

صوبہ متحدہ کی کونسل میں گورنر کی تقریر

موجودہ کشمکش پر اظہار خیال

فسادات کشور گنج کی تفصیلات

پولیس کی گولیوں کا کوئی اثر نہ ہوا

میمن سنگھ سے مسلح فوج روانہ ہوگئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گرفتار شدگان دہلی کا مقدمہ

مقامی وکلاء کی پیروی

بسلسلہ صفحہ اول

مصر میں ہنگامہ خیز مظاہرے

اسکندریہ میں پولیس نے گولیاں چلائیں

مجروحین، مقتولین، اور گرفتار شدگان کی تعداد

وفدی مندوبین کی گرفتاری

قونصل کی گورنر کو تنبیہ

پولیس نے گولی چلائی

اسکندریہ کی سڑکوں پر لاشوں کا جلوس

ایک اطالوی کی موت

دیو وبین مجروح ہوئے

دار العوام میں وزیر اعظم کا بیان

معاملات مصر میں مداخلت کے وجوہ

مسٹر میکڈانلڈ کو صدقی پاشا کا جواب

مصر کے اندرونی معاملات میں مداخلت بیجا

برطانوی جنگی جہازوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے

مصر کو روانہ ہونے والے جہازوں کے نام

پٹنہ میں مسلمانان صوبہ بہار کی کانفرنس

علماء و زعماء کی شرکت

سائمن رپورٹ کے خلاف سخت مذمت

اسلامی روایات کی پاسداری

کانگریس کے اعلان پر اعتماد

لکھنؤ کانفرنس کے لئے مندوبین

تقریر صدارت

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

قرار دادیں

سائمن رپورٹ کی مذمت

ایک کتیس (۱۳) اخبارات سے ضمانت مانگی گئی

اکسٹھ اخبارات نے اشاعت بند کردی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سائمن رپورٹ کے خلاف زمینداروں کا احتجاج

سر محمد مزمل اللہ خان کا تار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی ڈسٹرکٹ جیل سے قیدیوں کی تبدیلی

جمعیۃ علماء کے تین رضاکار بھی منتقل کر دیئے گئے

فسادات میمن سنگھ

مقتولوں کی تعداد میں اضافہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں معافی مانگنے والوں کی فہرست

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کے ایک رکن کی حرکت مذبوحی

مسٹر جواہر لال نہرو

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رکن مقرر کر دی گئیں

گورنر بمبئی کی دوڑ دھوپ

پونا سے بمبئی اور بمبئی سے شملہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور کے مزید تیس قیدیوں کی رہائی

میرٹھ کے لیڈروں کو سزائیں

نیلور میں خانہ تلاشیاں

شاہ افغانستان کی دریا دلی

مساکین کابل کیلئے ۲۵ ہزار کی امداد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

(۶)

اجمالی خاکہ

صوبوں کی حکومت

نازک صورت حال

گورنر کے اختیارات

گورنر اپنی مرتب کردہ وزارت کا صدر ہوگا اور عام حالتوں میں وزارت کے فیصلوں پر عمل کرے گا۔ لیکن اگر مندرجہ ذیل امور کے متعلق اس نے ضرورت سمجھی تو وہ کابینہ کے فیصلوں کو مسترد کر کے اپنے فیصلے نافذ کر سکے گا۔

(۱) صوبہ کی حفاظت اور فلاح و بہبود۔
(۲) فرقہ وارانہ مسائل میں کسی فرقہ کے ساتھ ظلم۔
(۳) کسی ایسے خرچ کی ادائیگی جو مجلس مقننہ کی منظوری کا محتاج نہ ہو۔
(۴) حکومت ہند یا وزیر ہند کے کسی حکم کی تعمیل۔

کے مظاہرے سے مصر کو مرعوب کرنے کا فیصلہ کر لیا اور حکومت نے اس اقدام کو اچھا سمجھا اسی دن مصر تباہ ہو جائے گا۔ ... بنائے۔

ایک ڈاکیہ کی لاش بغیر سر کے برآمد ہوئی
ڈاکیہ ۱۸ جولائی غائب تھا

کانگریس دفتر پر چھاپا

گاندھی جی سے گفتگوئے مصالحت میں تعویق
سر سپرو اور مسٹر جیکر ابھی تک پونا نہیں گئے

رنگون کے ایک جج کا انتقال

مسٹر پٹیل اور پنڈت مالویہ کا اعزاز

امپیریل کانفرنس میں سر شفیع نمائندگی کریں گے

پشاور میں مقدمات کا سلسلہ واپس لئے گئے
سکریٹری خلافت کمیٹی کا بیان

وائسرائے کی میعاد میں توسیع
اعلان کی توقع

الٰہ آباد میں گول میزی لیڈروں کی کانفرنس
مولانا شوکت علی کے افکار عالیہ

شملہ میں شراب پر پکٹنگ
۵ گرفتاریاں ہو چکیں

مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس کے اجلاس
کب اور کس کی صدارت میں ہونگے

پبلک اور حکومت کے لئے "خطرہ"
کارخانے بند ہو رہے ہیں

(ٹائمز آف انڈیا)

ٹرنک میں بم پھٹا
سکھ نوجوان فرار ہو گیا

مجمع لاٹھیوں سے منتشر نہ ہوا تو گولی چلائی گئی
ساٹھ آدمی مجروح ہو گئے

جاپان میں زبردست طوفان باد
سینکڑوں جانوں کا اتلاف
تین کروڑ روپیہ کا نقصان

کوائف مصر
عوام کی شورش اور حکومت کا رویہ

(از نامہ نگار ٹائمس آف انڈیا)

ہنگامہ کس طرح برپا ہوا؟

حکومت کی کارروائی

نحاس پاشا اور صدقی پاشا کی مخالفت

پنجاب کے مغربی علاقہ میں سخت بارش
پل بہ گیا ریلوے لائن ٹوٹ گئی

شملہ میں مزید گرفتاریاں

شملہ میں گورنروں کی کانفرنس

بیرخلاف حکومت کے الزامات جھوٹ کا پلندہ ہیں
چودھری فضل حق کا گفتگو زیر پنجاب کے نام

مظلومین سرحد کیلئے بیگم صاحبہ بھوپال کی امداد
پچاس ہزار روپیہ کا عطیہ

لکھنؤ میں قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس
موجودہ صورت حال پر اظہار رائے

لکھنؤ میں مسٹر پٹیل اور مالوی جی کی تقریر
گول میز کے لئے مصالحت پر اظہار رائے

اجمیر میں تحریک کا زور
صوبہ کانگریس کمیٹی کا اعلان

ہندوستانی صورت حال کے متعلق حکومت کا بیان
جاری ہے

بمبئی کونسل میں پولیس کو مزید اختیارات دینے کی سعی
حکومت کی ناکامی

جیلوں کے لئے لیٹرین کی منظوری

ہندوستانی ممالک میں جاپانی مزدور حکومت کے

دعوت اسلام ہے

ضرورت ہے۔ رسالہ مشتاق کے دفتر میں ایک انگریزی داں محرر کی ضرورت ہے تنخواہ کا تصفیہ ۹ بجے سے ۵ بجے تک دفتر پیشاور فتحپوری چیلاں میں تشریف لا کر کیجئے غیر کی کوئی تعلق نہیں۔ منیجر رسالہ مشتاق

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام سکھاتا ہے

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے

مینیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بک ڈپو بلی ماران دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

مینیجر الجمعیتہ بلی ماران دہلی

تفسیر حقانی اردو ۸ جلد

مینیجر دار الاشاعت تفسیر حقانی بک ڈپو بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

مینیجر مکتبہ ملیہ بازار بلی ماران دہلی

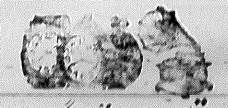

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

تحفہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جیریانی ـ حب کرشمہ ـ طلا اکسانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

دعوی کا اعلان

ایک خوراک نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

طلاء میمونی

عالی جناب سہاطالب صاحب دہلوی

ملنے کا پتہ

دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ ـ تار کا پتہ عظمت لکھنؤ

ہائے بھوک نہیں لگتی!

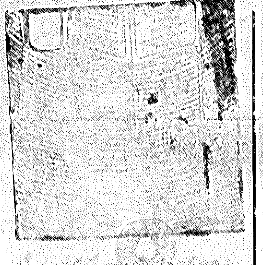

SANATOGEN

اصلی قوت بخش خوراک

فارسی آسان عربی آسان

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیا ہی جگاپور

عراق اور برطانیہ کا معاہدہ

اندلانکا خاتمہ اور عراق کی اندرونی آزادی

اچھی تعلیم اچھی تربیت

رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

چھو منتر کوچ

تعویذ

سادھن کٹی پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

ہندوستان اور برما کے تمام ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

سوروں میں امن سبھا کا اجلاس

کانگریس والوں پر گولیوں کی بارش

پانچ آدمی جان سے مارے گئے

دیش کے بیکار نوجوانوں کیلئے

مینیجر کالج

بالکل مفت

سندھی سہاگ تیل

سندھی اسنو کا استعمال کیجئے

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۸

معاصرین کے افکار و آراء

مولانا محمد علی کا حسن ظن اور رائے علیل

مسٹر فینر بروکوے کا تعطل

سمجھوتہ کی کوشش

ہندوستانی فوج پر الزام (ملت)

عربی اخبارات کے تراجم

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

سلطان مراکش کا سفر فرانس

انقرہ اور آستانہ میں دو قاضیوں کا تقرر

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا سفر طائف

ایرانی زراعت میں توسیع

فلسطین میں تین عربوں کو سزائے موت

دمشق میں خواتین کی کانفرنس

عراقی حکومت کی چیرہ دستی

فلسطین میں یہود کی آمد

ٹرکی میں اسی مساجد بند کر دی گئیں

عکا کی جیل میں ایک وطن پرور کی موت

افغانستان کے مندوب کی فلسطین کو روانگی

بغداد کے جریدہ "مستقبل" کا تعطل

جامع ازہر کے مشائخ کا علمی مجلہ

امیر شکیب ارسلان کا سفر اندلس

شہدائے فلسطین کے مقبرہ پر زائرین کا ہجوم

خریداران الجمعیۃ

(منیجر)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دہ خریدار

دفتر الجمعیت نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہ گیا ہے

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک سے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی نقرہ لی ترجمے کا اظہار

عالم بے بدل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر سابق دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

ہندوستان کے سب سے بڑے ظریف کی نادر تصنیف

عورت ذات

ملنے کا پتہ

ملا رموزی، بھوپال اسٹیٹ

سانپ کے کاٹے کا عمل

ایک روپیہ میں چھ عدد

چوہوں کی دوا

محبوب عاشق کے قدموں میں

فضل شاہ ... دہلی

پرمنٹ فنِ تجارت

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سچا علاج اور دوا مفت

دار العوام میں مسائل ہند کے متعلق سوال و جواب

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور سیاسی تحریکات پر زیر ہند بیانات

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا نظام اوقات

حکومت برطانوی پارٹیوں کی نمایندگی

عورتوں کی نمایندگی اور حکومت کا اعلان

مفاہمت کے لئے تیاری

بمبئی کی اقتصادی حالت

انڈین نیشنل سوشل کی جبری

بھنڈی بازار کا حادثہ

اسٹاف کالج کوئٹہ

وائسرائے اور ارکان اسمبلی کی گفتگو

مہاتما گاندھی سے ملاقات

ولبھ بھائی پٹیل کی ست کو روانگی

صوبہ بہار میں ارکان جمعیۃ علماء کا ورود

حضرت ناظم جمعیۃ علماء کی بصیرت افروز تقریریں

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی رائے

پٹنہ سٹی میں چالیس ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

حضرت ناظم جمعیۃ کی روانگی

عید گاہ میں تیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

پنجاب کونسل کا اجلاس

درخواست قانون مسترد کر دی گئی

کورٹ مارشل کا فیصلہ منسوخ

میجر کو چھوڑ دیا گیا

جھوٹے پروپگنڈا کی تردید

الامان نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۳ جولائی میں مندرجہ ذیل خبر شائع کی ہے۔

قاہرہ میں زبردست فساد

۴ شہید ۱۴ مجروح اور ایک ہزار گرفتار

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

شملہ میں رضاکاروں کی گرفتاری پر ہڑتال

اسکول پر پکٹنگ

جاپان میں طوفان باد سے ہولناک نقصانات

یروڈا جیل میں گاندھی جی سے تاریخی ملاقات

وائسرائے کے اعلان پر بحث

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گاندھی جی سے دوسری ملاقات

پنڈت موتی لال نہرو اور پنڈت جواہر لال نہرو کے نام

گاندھی جی کا پیغام

پنجاب کونسل کا اجلاس

پولیس کی زیادتیوں پر مباحثہ

بنارس میں خانہ تلاشیاں

پولیس مشین اٹھا کر لے گئی

شکار پور میں فساد ہو گیا

مجمع نے شراب کے پیپوں کو آگ لگا دی اور دو کانوں کو لوٹ لیا

مجمع پر لاٹھیوں کی بارش

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ میں ایک شراب کی دوکان کو آگ لگا دی

کارخانوں کے منتظم سامان اٹھا کر لے گئے

کلکتہ میں شراب پر پکٹنگ

ایک سارجنٹ کے خلاف پتھروں سے حملہ

ملزمین چاٹگام کا مقدمہ

جرم کا اقبال

ڈھاکہ یونیورسٹی میں ایک ہفتہ کی ہڑتال

ایک طالب علم زخموں سے مر گیا

پولیس کے مخبروں پر حملہ

موضع جاہمن سے دس آدمیوں کی گرفتاری

قانون مادہ ہائے آتشگیر کے خلاف جرائم

مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ

علی پور جیل میں بھوک ہڑتال

اٹلی میں قہر خداوندی کے خوفناک مناظر

۴۵ منٹ کے زلزلہ نے قیامت کا نقشہ پیش کر دیا

شدید تاریکی میں گاڑیاں دیوں پر گزر گئیں

گول میز میں برطانوی نمایندگی کا سوال

پایونیر کے نامہ نگار کی معلومات

پشاور کے سیاسی قیدیوں کی رہائی

بنگال کانگریس کمیٹی کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

ایک دن میں ۴۴ گرفتاریاں

ناگپور میونسپل کونسل کے اراکین کا مقدمہ

پنجاب کونسل میں حکومت کو شکست فاش

چودھری افضل حق کے معاملہ پر تحریک التوا منظور ہو گئی

شاہ فواد کا استبداد

جماعت وفد کی درخواست مسترد کر دی گئی

بمبئی کی انجمن تاجران پارچہ کا فیصلہ

غیر معین مدت کیلئے ہڑتال

کراچی میں سیلاب اور بارش

سلسلہ تار منقطع ہو گیا اور سڑک ٹوٹ گئی

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

سندھ کی طغیانی سے تین اضلاع کو نقصان پہنچ گیا

سندھ سنٹرل ریلیف کمیٹی کی امداد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لیڈی ارون کی اپنے وطن کو مراجعت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کیا لارڈ ارون کی میعاد میں توسیع ہوگی

نامہ نگار پایونیر کا بیان

پونا کے سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کی غلط فہمی یا تجاہل عارفانہ

مقابلہ کی صحیح صورت

قول اور عمل

عملی پہلو

بنگال اور پنجاب کا معاملہ

اعداد و شمار کا مغالطہ

اساتذہ پر بم پھینکنے کی سعی

ایک طالب علم زخمی ہو گیا

سکریٹری کانگریس کمیٹی لاہور کی گرفتاری

لاہور میں رضا کاروں کی گرفتاریاں

گرفتار شدگان میں مسلمان زیادہ ہیں!

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی الٰہ آباد کو روانگی

گاندھی جی کی ملاقات کے متعلق اخفائے راز

ننکانہ پور اور لاڑکانہ کیلئے شدید خطرہ

سوئٹ بند سیلاب قریب آگیا ہے

فیروز پور کے سیاسی قیدی

انکی جیل میں منتقل کردیئے گئے

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

گاندھی جی اور سر سپرو کی ملاقات

شرائط صلح کے متعلق خیال آرائیاں

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں پر سفیہ کا حملہ

بچہ سقہ کے رفقا شورش برپا کر رہے ہیں

کیا بمبئی میں مارشل لا جاری کیا جائیگا؟

مشورے ہو رہے ہیں آپس میں!

پولیس کمشنر کے احکام کی خلاف ورزی

کلکتہ میں خواتین کا انتخاب

کراچی کا سلسلہ تار برقی خراب ہوگیا

موسلادھار بارش اور سیلاب کا اثر

پشاور کے رہاشندگان

سندھ میں دریا کے بند ٹوٹ گئے

کارکنان [illegible]

برطانوی قونصل خانہ پر [illegible] کا حملہ

[illegible] گورنروں کی روانگی

پنجاب کونسل میں گوزارہ بل کی منظوری

شوہر کی گرفتاری پر بیوی کا جنون

ملزمین چاٹگام کے مقدمہ کی کاروائی

وزیرستان کی حالت میں اصلاح

بنوں کی کیفیت بدستور ہے

پونا کی گھوڑدوڑ کا بائیکاٹ

صرف ۳۳ اشخاص شریک ہوسکے

چوالیس پادری چینی باغیوں نے چھپا لئے گئے

برطانوی اور امریکن قونصلوں کی کامیاب [illegible]

ایک عام جرگہ کا انعقاد

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں کا فرمان

پنجاب کونسل میں گورنر کی تقریر

محصول ادا کرنے والوں کا شکریہ

سیاسی قیدیوں کا فیصلہ

حکومت کی مراعات ترک کردیں

ایک ملزم اقبال جرم کے بعد انکار کر گیا

بلیا جیل میں [illegible]

عربی کالج اور مسلمانان ہند کا فرض

کمیٹی تخفیف کرایہ دریبہ کلاں دہلی

انجمن تخفیف کرایہ بلیماران دہلی

خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں ایک درخواست

الجمعیۃ کے معزز خریداروں کی میعاد جب قریب الختم ہوتی ہے تو ان کے نام دفتر سے مکتوب جاری کئے جاتے ہیں اور وی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں، مگر بعض کرم فرما باوجود اطلاع ہو جانے کے اپنی عدم خریداری کی اطلاع نہیں دیتے بلکہ وی پی پہنچنے پر اسے واپس کر دیتے ہیں جس سے دفتر کا نقصان ہوتا ہے۔ لہٰذا ... انتہائی کرم ہے جس کے لئے عملہ الجمعیۃ شکر گزار ہے۔ جو حضرات اپنے اس مذہبی خادم کو اس طرح نقصان پہنچاتے ہیں ان کے لئے عملہ الجمعیۃ دست بدعا ہے کہ اے خدا ان حضرات کو نیک ہدایت دے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے معزز کرم فرما آئندہ اپنی اس بے نیازی و بے توجہی کا دام پر نہ آزمائیں گے اور اس طرح ہمیں نقصان پہنچا کر ہماری آزمائش نہ کی جائیگی۔

(منیجر)

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی کیا رائے ہے

ملنے کا پتہ ہے

بی۔ ایل رام جھیمال اندرون نہر ... دہلی

ضرورت ہے

پیر منافع تجارت

۱۲ ربیع الاول

سیرۃ الحبیب

جریان

شربت اکسیر

کیسر شباب کالا پلٹ خضاب خوردنی

منیجر کارخانہ ... لکھنؤ

ضرورت ہے

ڈاکٹر نور احمد، بازار بلی ماران دہلی

ہیڈ ماسٹروں کو اطلاع

فارسی آسان، عربی آسان

نورانی قرآن مجید معرا

اس معرا قرآن مجید کی کتابت عرب کے بہترین کاتب سے کرائی گئی ہے اسکی صحت کا خاص انتظام کیا گیا تھا اور اسکی طباعت بھی اہتمام کے ساتھ ہوئی ہے ...

منیجر الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

رجسٹرار۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

پیام نوجوانی

حکیم سید عبد الرحمن ... مظفر نگر

مسلمانوں کی بہتری

The Behar Knitting Factory Patna City.

دیش کے بیکار نوجوانوں کے لئے

منیجر کالج

تحفۂ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

علمی و مذہبی کتابوں کا عام اعلان

تفسیر حقانی اردو آٹھ جلد

منیجر دار الاشاعت تفسیر حقانی ... بلیماران دہلی

بالکل مفت

حکیم سید عبد الرحمن ... مظفر نگر

سچا علاج اور دوا مفت

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

قیامت

ادارہ عشرت لکھنؤ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار — ہندستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۶ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق یکم اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۹

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حضرموت میں ہوائی بیڑہ کا افتتاح

حجاج کی جاسوسی کے لئے ایک شیخ کا تقرر

البانیا کی مردم شماری

ترکی اور یونان میں معاہدہ

مکہ معظمہ میں مجلس خاص کا انعقاد

جہاز ابشیا کی آتشزدگی اور اس کی تحقیقات

فلسطینی اخبارات پر حکومت کا عتاب

شام میں درسگاہوں کا دوبارہ افتتاح

حکومت فرانس کا عفو عام

شہدائے فلسطین کی یادگار

سلطان اطرش کا برقی پیغام جمعیتہ اقوام کے نام

قاہرہ میں دو تاریخی تلواروں کی برآمدگی

عربی ممالک میں ہمہ گیر ماتم

شام اور عراقی حدود کا تصفیہ

شرق اقصیٰ میں حکومت حجاز کے قنصل

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کا نمائندہ کون ہو سکتا ہے؟

وطن الیہود کا فتنہ

شرمناک غلط بیانی

دوست ہیں یا دشمن؟

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیت نے تہیہ کر لیا ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

چوہوں کی دوا

نہ بلی پالنے کی ضرورت، نہ چوہے دان کی تلاش

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی ضلع مظفر نگر یوپی

سانپ کاٹے کا عمل

محبوب عاشق کے قدموں پر

اہل جنت کو بشارت

اشتہار عدالت

دعوی کا اعلان

لڑکوں کو خوشخبری

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکاء کی فہرست

جمعہ تک اعلان کر دیا جائے گا

دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان

ہندوستان کی سیاسی حالت پر ہفتہ وار تبصرہ

حکومت ہند کا بیان

سیلاب کے باعث سلسلہ آمد و رفت کا انقطاع

شکارپور کو خالی کرنے کا دوسرا حکم

کلکتہ میں ایک پولیس سارجنٹ

پیٹھ پر چار زخم

حالت نازک ہے

بھگت سنگھ اور دیگر قیدیوں کی بھوک ہڑتال

سیاسی قیدیوں کے ساتھ عام رعایت کا مطالبہ

موجودہ سعی مصالحت میں سر سرینواس شاستری

مسٹر وی جے پٹیل کی گرفتاری

ایسوشی ایٹڈ پریس کی اطلاع

کوئٹہ لائن درست ہوگئی

سلسلہ آمد و رفت کھل گیا

نینی جیل میں سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کی ملاقات ختم ہوگئی

مسٹر جیکر بمبئی کو گاندھی جی سے ملنے گئے

سر سپرو کی سعی مصالحت

وائسرائے سے آخری ملاقات پر انحصار

ہوائی جہاز کا ایک خطرناک سفر

گورنروں کی کانفرنس کا نتیجہ

طلباء کا قومی جھنڈا اتارنے سے انکار

ایک خبر کی تردید

افغانستان میں جدید شورش کے آثار

بچہ سقہ کے حامیوں کی بغاوت

الہ آباد کی کانفرنسوں کی

ایک موٹر کار کے انجن کی

لاہور کے مسلمان

انتقادات

تذکرہ جمیل

پانوں کی ڈبیہ

انگلستان میں اٹھارہ ڈاکے

ڈاک کی گاڑی میں جا گھسے

سردار کرشن سنگھ کے خلاف ایک اور مقدمہ

پولیس کی حراست سے بھاگ جانے کا الزام

ٹاؤن ہال پر کمشنر نے انگریزی جھنڈا نصب کیا

گیارہ میونسپل کمشنروں کا استعفاء

راجشاہی کالج پر پکٹنگ

گانجے کی دوکانوں پر پکٹنگ

پولیس نے رضاکاروں کو زدوکوب کیا

گرفتاریوں پر ہڑتال

گاندھی آشرم پر پولیس کا قبضہ

بھاگلپور میں رضاکاروں کا اجتماع

ایک خاتون کا ایثار

پولیس کی چوکی میں چوری

بندوق کا لائسنس ضبط

صوبہ سرحد میں ہولناک سیلاب

ریلوں کی لائنیں بہ گئیں

گاڑیاں بند ہوگئیں

طلباء نے اساتذہ پر خشت باری کی

ایک استاد اور تین طلباء مجروح ہوئے

وادی ژوب میں سلسلہ آمد و رفت کا انقطاع

امرتسر میں گرفتاریاں

ایک نمبردار چوکیدار

مصر میں امن و امان قائم ہوگیا

ایوان عام میں وزیر خارجہ کا بیان

امریکہ میں شدت گرمی

متعدد اشخاص کی ہلاکت

لاہور کے پانچ

لاہور جیل میں مقاطعہ جوعی

ایران

پکٹنگ کے جرم میں سزائیں

شراب اور بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

صوبہ کا ارتقاء

افتتاحیہ

مجلس مقننہ کے انتخابات

سر تیج بہادر سپرو کا بیان
لیڈروں کو باہمی ملاقات کی اجازت دی جائے

الہ آباد ۳۰ر جولائی۔ سر تیج بہادر سپرو نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

چونکہ ہمارے اور ان لیڈروں کے درمیان گفت و شنید ابھی تک جاری ہے، اس لئے ظاہر ہے کہ ہم اس وقت کوئی مزید بیان دیں۔

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
بائیکاٹ کے مطالبہ کی توسیع اور عدم ادائیگی محصول

وائسرائے کی خدمت میں آل انڈیا لبرل فیڈریشن کا
سائمن رپورٹ سے اظہار بیزاری

ایڈیٹر سرچ لائٹ کو ۹ ماہ قید محض کی سزا

قانون جنگلات کے ماتحت ایک پلیڈر کی گرفتاری

شملہ کالکا ریلوے لائن بھی ٹوٹ گئی!

سیلاب کے باعث سلسلہ آمد و رفت بند ہو گیا

مضافات مدراس میں ٹیلیگراف تار کاٹ دئے گئے

ایس آئی ریلوے کے ملازموں کی کانفرنس

چین قوم کے سامنے ولبھ بھائی پٹیل کی تقریر

پنجاب میں ایک ہندو سبھا کا قیام

علی پور جیل کے سیاسی قیدیوں نے مشقت سے انکار کر دیا

کلکتہ میں پکٹنگ کرنے کے جرم میں مختلف سزائیں

پٹنہ کی عدالت میں معزز خواتین کا مقدمہ
مجسٹریٹ کو مسٹر حسن امام کی صاحبزادی کا جواب
ایک لکھ پتی سیٹھ کا سزا دیئے جانے پر اصرار

افغانستان میں پھر خانہ جنگی شروع ہو گئی
حکومت اور کوہ دامن کی افواج میں مقابلہ

پشاور ۲۹ر جولائی۔ مصدقہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ... (۱۔پ)

برطانوی وزیر اعظم کا اعلان
گول میز کانفرنس میں دوسری برطانوی پارٹیوں کے نمایندے بھی ہوں گے
ہندوستانی نمایندوں کا فیصلہ گفت و شنید ختم ہو جانے کے بعد ہوگا

موجودہ نظام حکومت سائمن رپورٹ سے بہتر ہے
ڈاکٹر اینی بیسنٹ کی رائے

نینی جیل سے واپسی پر سر سپرو متبسم تھے
گفت و شنید کے متعلق آخری اعلان چار ہفتوں کے بعد ہوگا

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت
پولیس سب انسپکٹر کی شہادت

پکٹنگ کا نتیجہ
قانونی امتحانات پھر ملتوی ہو گئے!

کوچہ قابل عطار کے مواعظ حسنہ
پروگرام کی تبدیلی کا اعلان

کمی کرایہ بلیماران کا عام جلسہ

المشتہر۔ سب کمیٹی بلیماران۔ دہلی

لالہ چمبیل داس کے مقدمہ کی سماعت

لاہور میں شراب پر پکٹنگ

سیلاب کے باعث کوئٹہ لائن کا انقطاع

لیبر کانفرنس میں ہندوستان پر بحث

سر سی پی سوامی آئر کا بیان
میں نے گاندھی جی سے ملاقات نہیں کی

شکار پور کی نازک حالت
... قیدی منتقل کر دیئے گئے

انجینئرنگ کالج کراچی پر پکٹنگ

خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں ایک درخواست

الجمعیۃ کے معزز خریداروں کی میعاد جب قریب الختم ہوتی ہے تو ان کے نام دفتر سے مکتوب جاری کئے جاتے ہیں تاکہ وی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔ مگر بعض کرم فرما باوجود اطلاع ہو جانے کے اپنی عدم خریداری کی اطلاع نہیں دیتے بلکہ وی پی پہنچنے پر اسے واپس کر دیتے ہیں جس سے دفتر کا نقصان ہوتا ہے۔ لہذا ...

سندری سہاگ تیل

سندری اسنو کا استعمال کیجئے

ایس آئی بخش اینڈ کمپنی

پرمنافع تجارت

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی

۱۲ ربیع الاول

یوم میلاد النبی میں پڑھنے کی بہترین کتاب

سیرۃ الحبیب

رعایتی قیمت ۱۲ ربیع الاول تک مع محصول ڈاک صرف ایک روپیہ ملنے کا پتہ:۔ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

اگر آپ بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں تو سناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

اصلی طاقت ور دوا!

تمام دوا فروشوں اور بازاروں سے مل سکتا ہے۔ سناٹوجن کو بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

تفسیر حقانی اردو آٹھ جلد

منیجر دار الاشاعت تفسیر حقانی بک ڈپو بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا اپنی تجارت کو فروغ دینا ہے

ہندوستان اور برہما کے تمام گورنمنٹ اور کاٹن ملوں کے ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

سچا علاج اور دوا مفت

سانپ کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

چھومنتر کوچ تعویذ

سادھن لکھی پوسٹ باٹ کھولا کلکتہ

تسخیر خلائق کا بے نظیر عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

آزمائے جس کا دل چاہے

ہفت روزہ

حسن افزا

حافظ اشفاق احمد انصاری ۔ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

رجسٹرار ۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

ہر گاؤں اور ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

چوہوں کی دوا

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی جھنجھانہ ضلع مظفر نگر یوپی

ضرورت

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

حبریانی — حب کرشمہ — طلائے شاہانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

مسلمانوں کی بہتری

منیجر بہار نٹنگ فیکٹری شہر پٹنہ

The Behar Knitting Fy
Patna.

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ اشیاء مفت انعام

رائل واچ کمپنی ... کلکتہ

دروزگاروں کو خوش خبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے ایک سو پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔ یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور سیکھنے کے بعد ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

نرولی ٹریڈنگ کمپنی ۔ ہنکولا ۔ کلکتہ

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو ملاں محل دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہتر علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

خاص رعایتی قیمت بجائے ... کے

مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

جو لوگ اپنے اشتہارات مستقل الجمعیۃ میں شائع کرانا چاہتے ہوں وہ اپنے اشتہارات بھیج کر نرخ دریافت کریں۔ (مینیجر)

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

طلائے میمونی

عالی جناب سید طالب صاحب دہلوی

دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ ۔ تار کا پتہ ۔ عظمت لکھنؤ

نام اور پتہ: الجمیعۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۰

معاصرین کے افکار و آراء

تنظیم مسلمین کا دل خوش کن خواب

الہ آباد میں مولانا شوکت علی کی تقریر

پنجاب کونسل کی آخری نشست

سیاسی قیدیوں کیلئے علیحدہ جیل قائم کئے جائیں

اٹلی پر قہر الٰہی

کابل کی تازہ خبریں

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف اردو میں تالیف کی گئی ہیں ...

شفیق احمد ناظم دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں وہ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں چار چھ مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ اگر ہو کر نکل آیا ہو تو ہفتہ عشرہ میں سوکھنے لگ جاتا ہے قیمت دوا ایک ماہ کیلئے چار روپیہ

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیہپاہی بھاگلپور

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

نورانی قرآن مجید معرّا

اس معرّا قرآن مجید کی کتابت عرب کے بہترین کاتب سے کرائی گئی ہے اس کی صحت کا خاص انتظام کیا گیا ہے اور اس کی طباعت بڑے اہتمام کے ساتھ ہوئی ہے ...

ملنے کا پتہ ← مینیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

منگانے کا پتہ: دفتر پیر جی منشور عامل لکھنو

بالکل مفت

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرتھاول ضلع مظفر نگر

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں میں

مفضل شاہ عامل دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

دو بیش بہا انمول گوہر

پہلا گوہر ترجمہ اور کامل حسن التفاسیر الافرقان شریف ہے

صرف ۱۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دو خریدار

دفتر الجمعیۃ سے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: دفتر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

انگریزی اخبارات کے تراجم خصوصی

وساپور جیل کے سیاسی قیدی

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

(ماخوذ از اخبار لیڈر)

آذربائیجان کا تباہ کن زلزلہ

رضا شاہ پہلوی کی عدیم المثال بشقیدی

چھ ہزار لاشیں ملبوں سے برآمد ہوئیں

(ماخوذ از اخبار اسٹار)

حکومت کو اخبار پائونیر کا مشورہ

افغانستان کی صورت حال

شملہ میں کیا ہو رہا ہے

مسٹر جیکر کی مہاتما گاندھی سے یرادا جیل میں ملاقات

تینوں کانگریسی لیڈروں کی یکجائی کی تجویز

کیا جیکر مشن ناکامیاب رہا؟

پارلیمنٹ کے اتوار پر ملک معظم کی تقریر

ہندوستان و برطانیہ کے درمیان اتحاد و اتفاق کی دعا

بمبئی میں چھ کارخانے بند ہوگئے

تیرہ ہزار آدمی بیکار ہیں

علی برادران اور حمایت مرزائیت

شولاپور کے ملزمین کو سزائے موت

ہائی کورٹ نے فیصلہ بحال رکھا

قیدیوں کی لاہور سے اٹک کو تبدیلی

بمبئی میں کمشنر پولیس کے حکم کی خلاف ورزی

مولانا ابوالکلام آزاد اور پنڈت مدن موہن مالویہ کی قیادت میں جلوس

سپرنٹنڈنٹ پولیس سے پنڈت مالوی کی دلچسپ گفتگو

گجرات میں عدم ادائیگی محصولات کی تحریک

مویشیوں کی قرقی اور نیلام

لاہور سے اکالی جتھے کی روانگی

پارلیمنٹ میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس پر اہم مباحثہ

رموز و اسرار کو طشت از بام کرنے کی سعی

لارڈ برنہم کے اعتراضات اور ارل رسل کی تصریحات

لارڈ برنہم کی ساتکوئی

قدامت پرستوں کا نقطۂ نگاہ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

مجالس مقننہ کے انتخابات کا مقاطعہ منظور کر دیا گیا

بمبئی میں آئندہ انتخابات کے بائیکاٹ کی تیاریاں

کانگریس کمیٹی کے فیصلے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سول نافرمانی کی تحریک کو زیادہ شدید بنانے کی تجاویز

ایک پروفیسر کی خودکشی

افغانستان میں جنگ

سپہ سالار اعظم کا باغیوں سے مقابلہ

ایک اور خودکشی کی خبر

احمدآباد کے مزدوروں کی انجمن کا فیصلہ

ہندوستانی مال کا بائیکاٹ

امرتسر میں خواتین کی گرفتاری

میسور کے قریب فساد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۹ ربیع الاول ۱۳۵۹ھ

مولانا شوکت علی کی غیر ذمہ دارانہ تحریر

الامان کے جھوٹے پروپگنڈا کی ہمنوائی

حکومت ہی کی غلطی

سکریٹری اسٹوڈنٹس یونین کی گرفتاری اور رہائی

مجالس تقننہ کے لئے تاریخ انتخاب

ایڈیٹر آنند پر چارک کو قتل کی دھمکی

ایک ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور اسکے ملازم کا قتل

ہرٹی اور ایڈوانس کے ایڈیٹروں کو سزا

لاہور میں کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

جھوٹے پروپگنڈا کی تردید

جناب الامان نے اپنی اشاعت مورخہ ۹ اگست میں انکا رھانیہ کے زیر عنوان ہندوستان کی تحریک آزادی کا ذکر کرتے ہوئے حسب ذیل عبارت لکھی ہے:-

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

لیڈر اور رضا کاروں کی گرفتاری و سزایابی

مولوی حسن آرزو کو ۶ ماہ قید بامشقت

چارسدہ سرحد میں شراب پر پکٹنگ

رضا کاروں کی گرفتاریاں

قانون جنگلات کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں گرفتاریاں

صوبہ متوسط کے مالیہ میں ۴۴ لاکھ روپیہ کی کمی

سول نافرمانی کی تحریک کا اثر

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چاٹگام کا بیان

دار الحکومت

دہلی میں یوم تلک

مسٹر پٹیل کی تقریر

بودہ آشرم کے ملازم کا ایک بوڑھے آدمی پر حملہ

ایک سال قید سخت

قطب صاحب کے جھرنے میں ایک مسلمان نوجوان کی غرقابی

دہلی - ۲ اگست - آج قطب صاحب کے جھرنے میں ایک مسلمان نوجوان کی نعش برآمد ہوئی ہے۔

دہلی میں ہڑتال

نہرو ہوٹل میں علیحضرت سلطان سیف الدین کا ورود دہلی

شاندار استقبال اور جلوس

مسٹر وی - جے - پٹیل کی بمبئی کو روانگی

ناگپور کا ایک کالج بند ہوگیا

کالج کے بند ہونے کے متعلق پرنسپل کی تصریحات

انقلاب کی مگراہ کن غلط بیانی

کسی مسلمان رضا کار نے گاندھی ٹوپی نہیں جلائی

مجلس عاملہ کے اراکین کے مقدمہ کی سماعت

پولیس کمشنر کا حکم بے ضابطہ تھا

احمد آباد میں مکمل ہڑتال

صدر کانگریس و زعماء ہند کی گرفتاریوں کے خلاف احتجاج

لاہور میں مکمل ہڑتال

شہر میں ایک طویل جلوس نکالا گیا

احمد آباد کے مالکان کارخانہ جات کا فیصلہ

مجالس تقننہ کا مقاطعہ

پکٹنگ کے جرم میں رضا کاروں کو سزا

سکریٹری ہوڑہ کانگریس کمیٹی کی سزایابی

۹ رضا کاروں نے معافی مانگ لی

پولیس کی تحقیق کے مطابق ۔ ۲۵ آدمی زخمی ہوئے

تھرداس ترلوک جی کی گرفتاری کی تردید

ہوڑہ میں شراب کی دکانیں لوٹ لی گئیں

پولیس کے سامنے ایک شراب فروش کا بیان

لنکاشائر کے کارخانوں پر تحریک کا اثر

اکثر کارخانوں کا دیوالیہ نکل گیا

شراب و گانجہ کے گودام پر پکٹنگ

خواتین کو پکڑ کر اٹھا لیا گیا

پولیس کی جیاسوزی

ایک چودہ سالہ لڑکے کی سزایابی

پولیس کو بغاوت پر آمادہ کرنے کا الزام

شملہ میں رضا کاروں کی سزایابی

قومی چھاؤنی پر پولیس کا چھاپہ

جلیانوالہ باغ کے دروازے مقفل کردیئے گئے

مقدمہ سازش کے قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

سر سائمن کی اشک شوئی

لبرل پارٹی نے سر سائمن کو کانفرنس کیلئے اپنا نمایندہ منتخب کر لیا

صرف پنجاب میں ساڑھے تین ہزار گرفتاریاں

مسٹر زنگا آئر نے مقدمہ واپس لے لیا

دہرہ دون میں مخالفین جمعیۃ علما کی ناکامی

ایڈیٹر الامان کی سعی لاحاصل

مولوی عبد الماجد صاحب کی تقریر

ایڈیٹر صاحب الامان کا اضطراب

لنگر کا جلسہ

ایک مقامی اخبار کا بیان

رڑکی میں علمائے جمعیۃ کا ورود مسعود

جلوس اور جلسوں میں ہندو مسلمانوں کی شرکت

میں ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع عظیم

معزز علمائے کرام کی پشاور کو روانگی

شائقین شعر و ادب کو مژدہ

دیوان گرامی کی ترتیب و اشاعت

خاکسار اقبال علیگ

مجالس میلاد کے لئے ایک متبرک وبیش بہا تحفہ

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سی نامردی کا خاتمہ

مردہ رگ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

فارسی آسان عربی آسان

شبیق احمد ناظم دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفرنگر

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

مردانہ امراض کا دافع داخلی وخارجی علاج

پیام نوجوانی

جریانی — حب کرشمہ — طلائے شادمانی

حکیم سید عزیزالدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

تندرستی میں فرق نہ زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ ہوں

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

دفتر پیری مشہور عامل لکھنؤ

اکسیر جذام

دوا اسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین شیاری بھاگلپور

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی یوسف بخش دہلی

جھوٹے پیر خدا کی لعنت

ٹیلر ماسٹروں کی اطلاع

روزمرہ کی مصیبت دور ہو جائیگی

بڈھے جوان بن گئے

صرف اکسیر شباب خورونی خضاب کھانے سے

اخبارات کے ریویو

خبار سرفراز لکھنؤ

اکسیر شباب مقوی خضاب خوردنی

منیجر کارخانہ حکمی شفاء الکمشنر

بالکل مفت

بیرمنافع تجارت

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول الگ تھے

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

رؤف رحیم

دنیائے تاریخ وادب میں ایک مقدس اضافہ یعنی رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی جدید سوانح حیات

مسلمان مردوں عورتوں بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں اہم مفید ضروری اور دلچسپ حالات سے لبریز کتاب

نیر ماہر بک ایجنسی کوچہ ناہر خان دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ، ۵ ، ۹ ، ۱۳ ، ۱۷ ، ۲۱ ، ۲۵ ، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۹ہجری - مطابق ۹ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۱

آفتاب رسالت کے طلوع سے قبل

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

[illegible]

عرش سے اور فرش سے تجھ پہ سلام اور صلوٰۃ

(از مولانا ظفر علی خان)

اے کہ ترا جمال ہے زینت محفل حیات
تیری جبیں سے آشکار پرتو ذات کا فروغ
بارگہ الست سے بخش دیے گئے تجھے
چہرہ کشا کرم ترا قاف سے تابہ قیرواں
تیرے سلام کے لئے گلشن قدس کے طیور
دیکھتے ہی ترا جلال، کفر کی صف اُلٹ گئی
آنکھ کے اک اشارے سے تو نے معا بدل دیے
چون و چگونہ و چرا تابکجا دتا بہ کے
غیر کو خویش کر دیا نیش میں نوش بھر دیا
کیا ہی وہ انقلاب تھا متصل کئے جبیں ایک ساتھ
از سر نو کیا گیا دودۂ آدم ارجمند
شان خدائے پاک تھی یثربیوں کی سادگی
تیری ثنا میں تر زباں ہو گیا جو مری طرح
پست و بلند کے لئے عام ہیں تیری رحمتیں
اے کہ رواں رُواں مرا درد میں ہے بسا ہوا
سر پہ اندھیری رات ہے گھر گئی ہے بھنور میں ناؤ
تھام کے پایۂ عرش کا کر بہ ادب یہ التجا
بندے بھلے ہوں یا برے تو تو ہے اے خدا کریم

دونوں جہاں کی زینتیں ہیں ترے حسن کی زکوٰۃ
اور ترے کوچہ کا غبار سرمۂ چشم کائنات
سب ملکی تصرفات سب فلکی تجلیات
لطف ترا کرشمہ سنج کعبہ سے تا بہ سومنات
جھوم رہے ہیں ڈالی ڈالی جھوم رہے ہیں پات پات
جھک گئی گردن ہبل، ٹوٹ گیا طلسم لات
ذہن کے سب تصورات قلب کے سب تاثرات
حل کئے ایک بات میں تو نے یہ سرمدی نکات
پل میں درست کر دئے بگڑے ہوئے تعلقات
لرزن و بیرس دمشق و بیکن و دہلی و ہرات
اُٹھ گئی قید خون و رنگ مٹ گیا فرق نسل و ذات
جس پہ نثار ہو گئے سب عجمی تکلفات
اس کی قلم میں آ گئی شان روانی فرات
عرش سے اور فرش سے تجھ پہ سلام اور صلوٰۃ
کس کو ترے سوا سنائیں جا کے ہم اپنی مشکلات
موج بلا ہے تاک میں دور ہے ساحل نجات
اے کہ ہے مبداء فیوض ایک فقط تری ہی ذات
قطع ہو کیوں کریم کا سلسلۂ نوازشات

مورد لطف خاص ہیں کس لئے آج یہ عتاب
ہم سے پھرا ہوا ہے کیوں گوشۂ چشم التفات

کاروباری تباہی اور بے روزگاری

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا ہاتھ اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خریداری کمیشن ... پر مل رہا ہے جو کہیں ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible]

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دہ ہزار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ فارسی از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔
دوسرا ترجمہ فارسی از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
[illegible]

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ ...

[illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

[illegible]

فخر ملت الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

[illegible]

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible]

سید لطف اللہ ... دہلی

اچھی تعلیم اچھی تربیت

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں لڑکوں کی تعلیم و تربیت کا ... انتظام ... نیا تعلیمی سال ۲ اگست ۱۹۳۰ء سے شروع ہو گا ...

مفصل معلومات کے لئے دستور العمل طلب کیجئے

رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

مسلمانوں کی بہتری

[illegible]

منیجر دی بہار نٹنگ فیکٹری شہر پٹنہ
The Behar Knitting Factory, (Patna City)

علمی اور مذہبی کتابوں کا عام اعلان

[illegible]

محمد جمیل منیجر کتب خانہ جواہر العلوم ... لاہور

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے
جو نوجوانوں کو موٹر کا کام ... سکھاتا ...

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بنک دہلی

۱۲ ربیع الاول

یوم میلاد النبی میں پڑھنے کے بہترین کتاب

سیرۃ الحبیب

[illegible]

منیجر کتب خانہ دینیات ... دہلی

جوہوں کی دوا

[illegible]

منیجر ... کمپنی ... ضلع مظفر نگر یوپی

محبوب حق کے قدموں پر

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

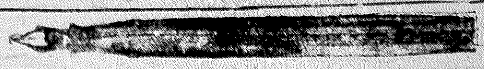

[illegible]

زرنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں اور تاریخ ہندوستان

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگان دین پر ناپاک حملے

قوانین عہد اسلام

تعلقات راعی و رعایا

شاہان دہلی

حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمۃ

صحابہ اسلام پر حملہ

فاتح سندھ حضرت محمد بن قاسم

تہذیب اسلامی پر حملہ

علماء کی تذلیل و توہین

فرید آباد کے تاجران پارچہ کا عہد

خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانہ

مسٹر جینا کی اسمبلی کی رکنیت کیلئے امیدواری

میڈیکل اسکول کے طلباء کی مسلسل ہڑتال

بنارس میں ہڑتال

وزیر ہند کے خلاف ۱۰۸۱۷۵ روپے کی نالش

ملازمت سے بلاوجہ موقوف کرنے کا ہرجانہ

دو موٹر لاریوں کا تصادم

ایک شخص کی ہلاکت

مسنا قادر اس میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی

پانگ کے خلاف دس ہزار کا دعویٰ

بھولا ناتھ اینڈ سنز کی چنگی کونسل کو دھمکی

خادم اسلام - خادم محمود الحسن ناظم اعزازی انجمن تحفظ ناموس شریعت اسلام صوبہ متحدہ الہ آباد

گجرات صوبجاتی کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

ضبط شدہ لٹریچر کی ضبطی

سر تیج بہادر سپرو کی لکھنؤ کو روانگی

وائسرائے نے آپ کے مکتوب کا جواب ابتک نہیں دیا

راولپنڈی جیل میں سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ

احمد آباد میونسپلٹی کا دلیرانہ فیصلہ

سرکاری قرضہ میں روپیہ نہ لگایا جائے

ایک آٹھ سالہ لڑکے کی گرفتاری

لڑکے کا دلیرانہ جواب اور ضمانت دینے سے انکار

جاپان میں سیلاب عظیم

ہزاروں آدمی بے خانماں ہوگئے

ایران میں جدید ریلوے کا افتتاح

جرمنوں کو ٹھیکہ مل گیا

جھانسی میں ایک سرگرم کارکن کی گرفتاری

بدیشی مال کے مقاطعہ کی تحریک کا زور شور

۸۲ معمولی قیدیوں کی رہائی

جیل میں سیاسی قیدیوں کی گنجائش نہیں تھی

حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کی گرفتاری

حکومت کے احکام کی خلاف ورزی

لکھنؤ ۷ راگست - کل شام کو کانگریسی قائدین کی بھی گرفتاری پر یہاں بھی جلوس نکالنے کی تجویز منظور ہوئی۔ جلوس دفتر کانگریس سے روانہ ہوا...

باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کی گرفتاری پر ہدیہ مبارکباد

دہلی ۷ راگست - کل شام کو ... باشندگان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

رحمۃ للعلمین

(صلے اللہ علیہ وسلم)

[illegible]

تہذیب اور اخلاق کا خون

[illegible]

قدم اٹھایئے اور جاعمل حسنہ اور ملامت وتحسین پہ لطف بھی حاصل کیجئے۔ (الامان ۵ اگست)

[illegible]

پکٹنگ پر پکٹنگ

[illegible]

بمبئی کے لیڈران کے مقدمہ کا فیصلہ

تین تین ماہ قید محض کی سزا

(بذریعہ ٹیلیفون)

[illegible]

صوبہ سرحد میں آفریدیوں کے حملے کی تیاری

ایک لشکر بھیجنے کا فیصلہ

[illegible]

اعلان تعطیل

[illegible]

مہتمم اخبار الجمعیۃ

طلباء کا پولیس کے ساتھ تصادم

متعدد پولیس کے آدمی مجروح ہوئے

[illegible]

صوبجات متوسط کے سرکاری سکول اور کالج کیوں بند ہوئے؟

حکومت صوبہ کی تصریحات

[illegible]

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

مجالس مقننہ کا مقاطعہ اور سول نافرمانی پر زور

[illegible]

قید خانے سیاسی قیدیوں سے بھر گئے

غیر سیاسی قیدیوں کی رہائی اور ایک جدید جیل خانہ کی تعمیر

[illegible]

باشندگان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

مولانا ابوالکلام آزاد کی ولولہ انگیز تقریر

[illegible]

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

[illegible]

ہندوستان کی سیاسی حالت پر حکومت کا تبصرہ

تحریک سول نافرمانی زوروں پر ہے

[illegible]

پنڈت موتی لال و جواہر لال نہرو یرادا جیل میں

سیاسی حلقوں میں خبر کی تصدیق

[illegible]

حادثہ بمبئی کے ایک مجروح کا انتقال

[illegible]

حصار میں فرقہ وارانہ فساد

تالاب کے استعمال پر قضیہ

[illegible]

سکھر میں دوبارہ فساد

۱۲ مقتول اور ۱۵ مجروح

[illegible]

ایک مالک پریس کا ضمانت دینے سے انکار

پریس بند کردیا گیا

[illegible]

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

پولیس نے مزاحمت نہیں کی

[illegible]

دو بنگالی خواتین کی سزایابی

[illegible]

ایک سی آئی ڈی کا آدمی رضا کار کے بھیس میں

کانگریسی رضا کاروں نے خوب گت بنائی

[illegible]

مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کی سیاسیات

مولوی محمد یعقوب کی کارروائی

[illegible]

سول نافرمانی کونسل بر پولیس کا چھاپہ

ایک بنگالی اخبار کے ایڈیٹر کی گرفتاری

[illegible]

ناگپور میں جلوس نکالنے اور جلسہ کرنے کی ممانعت

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا امتناعی حکم

[illegible]

مزید ۱۵ اشخاص عہدہ پکڑ رہا ہو گئے

[illegible]

مقدمہ چاٹگام کی سماعت

[illegible]

مسٹر جیکر کا اخبارات کو بیان

میں اسمبلی کی امیدواری کیلئے نہیں کھڑا ہو سکتا

[illegible]

مقدمہ سازش لاہور کے ملزمین کی بھوک ہڑتال

ملزمین کی صحت میں نمایاں کمزوری

[illegible]

(ہندوستان ٹائمز)

جدید پچاس روپے والے نوٹ

[illegible]

کوچہ قابل عطار میں ۱۲ ربیع الاول کا پروگرام

[illegible]

پروگرام

[illegible]

حافظ رحیم صاحب کا وعظ

[illegible]

ایک عظیم حادثہ ملی

آدمی کا مرنا کوئی انوکھی بات نہیں لیکن ایسے شخص کی موت جس سے ہزاروں مسلمانوں کی رہبری اور ملت کی بہبودی وابستہ ہو ... جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے۔

موت العالم موت العالم

بہترین خوشبودار

سندری سُہاگ تیل

افسانہ دلچسپ اور عجیب

سندری اسنو کا استعمال

ایس آئی بخش اینڈ کمپنی

کلکتہ

دھوم مچ گئی
دلکش سوپ

ریشمی رومال ... ولکش سوپ ...

منیجر دلکش اسٹور دہلی

افسوس عظیم ہے

روزمرہ کی مصیبت دور ہو جائیگی

ورما ہاشمی اینڈ کو ۸۲۳ کشمیری گیٹ دہلی

جھوٹے پیر خدا کی لعنت

معجون عنبری ...

اکسیر ... محمود دافند ... لکھنؤ

سانپ کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

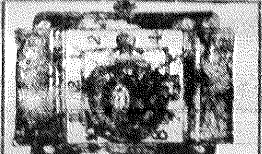

تین روپیہ میں تین گھڑیاں
اور ۱۹ اشیاء مفت انعام

ہماری مشہور دوا ... واچ ... انعام ...

اٹلی واچ کمپنی ... کلکتہ

ہندستان اور بہار کے تمام گورنمنٹ اور کالی ملیٹن کی

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

سوپر اینڈ سنز سونی ٹن ... صدر بازار دہلی

ضرورت

انقوش کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

ضرورت ہے

فتحپوری دہلی

مجالس میلاد کیلئے ایک متبرک و بیش بہا تحفہ

نظامی ... ضلع مونگیر (صوبہ بہار)

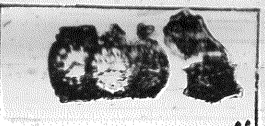

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

... کلکتہ

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

ہزاس الساری علی اطراف البخاری

خاص رعایتی قیمت بجائے ... ہے

... ہزاس الساری علی اطراف بخاری ...

مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

چھو منتر کوچ
تعویذ

... کلکتہ

دنیائے تاریخ وادب میں ایک بے نظیر اضافہ یعنی رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی جدید سوانح حیات

رؤف رحیم

مسلمان مردوں عورتوں بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں اہم مفید ضروری اور دلچسپ معلومات لبریز کتاب

... حضرت مولانا ماہر صاحب ...

منیجر ماہر بک ایجنسی کوچہ ناہرخان دہلی

حضرت محمد رسول اللہ کا ظہور

... سیرت رسول ... منیجر رسالہ پیشوا دہلی

فارسی آسان عربی آسان

شفیق احمد ناظم دفتر اشاعت ... جالندھر

۱۲ ربیع الاول

یوم میلاد النبی میں پڑھنے کی بہترین کتاب

سیرۃ الحبیب

رعایتی قیمت ۱۲ ربیع الاول تک مع محصول ڈاک صرف ایک روپیہ (ملنے کا پتہ)

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بہترین منافع تجارت

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

مسلمانوں کی بہتری

منیجر دی بہار نٹنگ فیکٹری شہر پٹنہ

The Behar Knitting Co. Patna City.

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی نیس پر سکھلایا جاتا ہے

بیرون جات حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ

فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں ہوشیار موٹر

ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کی ملازمت

دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے ...

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمے کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

کاپتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۲

معاہدہ عراق و برطانیہ

جمعیۃ اقوام کی رکنیت اور داخلی آزادی

[illegible]

دفعہ ۱ ...

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

پشاور پر حملہ کی خبریں (ملت)

سرحد سے جو اطلاعات آ رہی ہیں وہ بہت تشویشناک ہیں۔ صحیح حالات کے متعلق کوئی نہیں کہہ سکتا ...

[illegible]

گجرات جیل کے اسیران سیاسی کا اقدام (انقلاب)

[illegible]

حکومت کو یہ ضرور معلوم ہے کہ گجرات جیل کے تمام اسیران سیاسی کی طرف سے یہ اقدام کیا گیا ہے ... اور ان کے نتائج کیا ہوں گے؟

[illegible]

حکومت کے مالی نظم پر سول نافرمانی کا اثر (ہمت)

[illegible]

... اور ہندوستان کی حکومت کا ذمہ دار خود اپنی ذات کو سمجھیں۔

ڈومینین اسٹیٹس کی مخالفت (مستقل)

[illegible]

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول ڈاک ہے

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

اشتہار عدالت

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	2876				[illegible]	[illegible]

اشتہار عدالت

بعدالت صاحب ... بہادر صوبہ دہلی

[illegible]

وارثان حاجی عبدالصمد

[illegible]

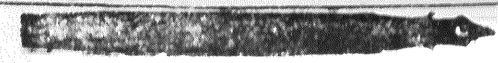

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

چارز کاج کیجئے

[illegible]

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

[illegible]

حکیم مولوی ... دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

فضل شاہ عالم دہلی

مزمنہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کر لیا ہے ان کی تندرستی کا راز انہیں پوشیدہ ہے

جبریانی | حب کرشمہ | طلائے نادانی

[illegible]

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ایڈیٹر بی اے پرنٹر و پبلشر کے چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی سے شائع ہوا)

سرحد پر جنگ کی رفتار

آفریدیوں کی نقل و حرکت اور حکومت کی گولہ باری

حاجی ترنگ زئی دوبارہ حملہ کرینگے

آفریدیوں کا سرکاری فوج پر حملہ

پشاور پر آفریدیوں کا حملہ

طرفین کی جانب سے گولہ باری

شہر میں داخل ہونے کی کوشش

آفریدیوں کا قوم کی فوج سے مقابلہ

سکھر کے فساد میں اضافہ

مختلف مقامات پر فوج کا پہرہ

بنگال مسلم کانفرنس کا اجلاس

گول میز کانفرنس میں مسلم نیابت کی مخالفت

تحریک کی حمایت کیلئے پرزور اپیل

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کو ۶ ماہ قید سخت

سکھر کا ہندو مسلم فساد

نائب صدر انجمن مسلمین کا بیان

بنارس میں "چرخہ کا ہفتہ"

خشت باری کرنیکے جرم میں رضاکاروں پر مقدمہ

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری

فلک شگاف نعرے اور پرجوش مظاہرہ

عام ہڑتال کا اعلان

مولانا کا پیغام

پولیس کی مغالطہ انگیزیاں

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری پر مکمل ہڑتال

ہندو مسلمان تاجروں کی دوکانیں بند ہیں

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کو مبارکباد

امروہہ میں جلسہ و جلوس

دہلی میں طلباء کی کانفرنس

مسٹر آصف علی کا خطبۂ صدارت

دہلی اسٹوڈنٹس کنونشن کا جو اجلاس ... اگست کو امپیریل بنک کے پیچھے ایک پنڈال میں منعقد ہوا تھا اس کے صدر مسٹر آصف علی تھے ہم ان کے خطبۂ صدارت کا خلاصہ درج ذیل کرتے ہیں۔

اجتماعی نظام

موجودہ تحریک

ولایتی بائیکاٹ

طلباء سے اپیل

مسٹر بھشائم کا اسٹیشن کے علاقہ میں داخلہ ممنوع قرار دیدیا گیا

یرواڈا کانفرنس کیلئے نینی کے لیڈروں کی روانگی

حکومت کی جانب سے اسپیشل ٹرین کا انتظام

الہ آباد کے اسٹیشن پر فلک شگاف نعرے

اسٹیشن کا منظر

اسپیشل ٹرین کی روانگی

نہرو صاحبان اور ڈاکٹر سید محمود کی یرواڈا کو روانگی

سر تیج بہادر سپرو بھی روانہ ہوگئے

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری کیخلاف احتجاج

موسلا دھار بارش کے باوجود جلوس نکالا گیا

کلکتہ میں کانگریس کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

چالیس اشخاص کی گرفتاری

کلکتہ ۱۰ اگست۔ پولیس نے آج بڑا بازار کانگریس کمیٹی بنگال ہول ... کونسل ... اور "مستقبل ہندوستان" کے دفاتر پر چھاپہ مارا اور چالیس اشخاص کو گرفتار کرلیا۔ (ا۔پ)

مولانا ابوالکلام آزاد کی کلکتہ کو روانگی

اب کانگریس کا دفتر کلکتہ میں رہیگا

مسلم لیگ کا اجلاس ملتوی ہوگیا

دہلی میں بارہ مقامات پر پولیس کا چھاپہ

کانگریس بلیٹن اور ضبط شدہ لٹریچر کی تلاش

لکھنؤ میں حکومت کی جانب سے مولانا شوکت علی کا ...

علماء فرنگی محل کا شرکت سے انکار

حکومت کی سرپرستی میں مسلمانوں کی کانفرنس

مولانا شوکت علی صدر ہوں گے

لکھنؤ مسلم لیگ کی تجویز مقاطعہ

حادثات پشاور کی تحقیقات

پٹیل کمیٹی کی رپورٹ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اختلافی نوٹ

دہلی میں ۴۳ رضاکاروں کی گرفتاری پر جوش ...

کوتوالی کے سامنے جلسہ اور تقریریں

کمپنی باغ میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری پر مبارکباد

بعد کی خبر بذریعہ ٹیلیفون

بسلسلہ کالم ۴

ملا رموزی صاحب کا خط

مولانا عبدالحلیم صدیقی کی گرفتاری پر

السلام علیکم۔ اخبار الجمعیۃ دہلی کے ایڈیٹر صاحب!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کا جہل مرکب

[illegible]

جداگانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب

[illegible]

انقلاب کا دعویٰ

[illegible]

سائمن رپورٹ کا فیصلہ

[illegible]

سائمن کمیشن کی صرف ایک سفارش

[illegible]

انقلاب کا مغالطہ

[illegible]

پنجاب اور بنگال کا معاملہ

[illegible]

نہرو رپورٹ کی سفارش

[illegible]

چوری اور سینہ زوری

[illegible]

Suggestion

سکھوں اور ہندوؤں کی پوزیشن

[illegible]

(Agreement اور Settlement)

سرحد کی صورت حال سخت خطرناک ہے!

حکومت کا سرکاری بیان

کیا پشاور میں مارشل لا نافذ کیا جائیگا؟

[illegible]

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی اسیران یرودا سے گفتگو

کل دوبارہ ملاقات ہوگی

[illegible]

آدھی رات کے وقت دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

شراب کی دوکان پر پولیس اور پبلک کا ہجوم

۱۷ خواتین اور سو مسلمان جیلخانہ میں

[illegible]

دہلی میں گرفتاریوں کے خلاف احتجاج

زبردست جلوس اور جلسہ

[illegible]

دہلی میں مکمل ہڑتال

[illegible]

"ہندوستان ٹائمس" پر حکومت کا وار

چار ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط

[illegible]

ڈاکٹر انصاری مجلس عاملہ کے رکن بنا دئے گئے

[illegible]

نوجوان بھارت سبھا کے جلسہ میں گرفتاریاں

۴ صدر گرفتار کئے گئے

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

[illegible]

پنجاب کی گرفتاریوں کے اعداد و شمار

اب تک ۴۱۵۰ گرفتاریاں ہو چکی ہیں

[illegible]

ایک بنگالی کو ۹ ماہ قید سخت

[illegible]

ڈاکٹر شفاعت احمد خان کے خلاف مسلمانوں میں ہیجان

مسلمانان الٰہ آباد کے جلسے

[illegible]

ضلع پشاور میں ابتک ۱۲۰۰ آفریدی باقی ہیں

شہر میں تحریک سے ہمدردی بڑھ رہی ہے

فوج اور پولیس برابر گولہ باری کر رہی ہے

[illegible]

خیال تھا کہ ۱۴ اگست کی شب کو قبائلی لشکر ضلع کوہاٹ پر حملہ آور ہوگا لیکن مقررہ وقت اور لشکر کے آنے کی بابت کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔

[illegible]

آج شب کے ایک بجے تک پشاور سے کوئی ایسی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے جو تازہ واقعات کے متعلق ہو۔ (ا۔پ)

"امرت بازار پترکا" کے دفتر کی تلاشی

اخبار و رپورٹ کی ضبطی

[illegible]

لکھنؤ کی تنظیم کانفرنس پر مسلمانوں کا قبضہ

مولوی عبدالباری کی ساقی صدر منتخب کر لئے گئے

مولانا شوکت علی نے مجسٹریٹوں کی کانفرنس میں صدارت فرمائی

لکھنؤ اسٹیشن پر "شوکت علی واپس جاؤ" کے نعرے

[illegible]

صدر انجمن سے کلکٹر کی جواب طلبی

مسٹر انسا کا نام کیوں خارج کیا؟

[illegible]

ایڈیٹر "شکتی" کا جرمانہ قرقی کے ذریعہ وصول کیا گیا

[illegible]

سر مرزا اسمٰعیل کی مجوزہ کانفرنس

امور تنقیح طلب پر رائے عامہ سے استصواب

[illegible]

مسٹر ایس داس اور مسرا کا دوبارہ انتخاب

[illegible]

بنگال کی وزارت جدید

[illegible]

ریل میں سے بارود کی چوری

۴ ڈبے غائب ہوگئے

[illegible]

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول ڈاک ہے

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل دہلی

سانپ کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ۲۴۳ دہلی

ضرورت

مینیجنگ ایجنٹس۔ ایسٹرن بنکنگ اینڈ پراویڈنٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

چار نکاح کیجیے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس دہلی

ہاں اسناٹوجن

آپکی طاقت کو بڑھا دیگا

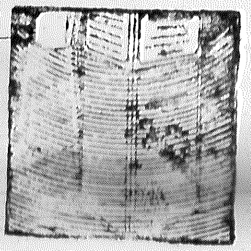

SANATOGEN

اصلی صحت بخش دوا

ہر ایک دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے بناتے وقت ہاتھ نہیں چھوئی جاتی

مردانہ امراض کا دافع داخلی وخارجی علاج

پیام نوجوانی

جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کر لیا ہے ان کی تندرستی کا راز انہیں پوشیدہ ہے

جریانی — حب کرشمہ — طلاشادمانی

۲۲ خوراک — ۳۲ خوراک — ایک ڈبیہ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرتھاول ضلع مظفرنگر

ہندوستان اور برما کے تمام گورنمنٹ پولیس اور کالی…

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

عزیز اینڈ سنز سوئی شین والے صدر بازار دہلی

چھو منتر کوچ

تعویذ

سادھو منتری پوسٹ ہاٹ لہولا کلکتہ

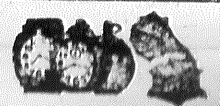

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

منیجر نرولی ٹریڈنگ کمپنی ہنکولا کلکتہ

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

ایک فقیر کی دعا اور حیرت انگیز کرامت

خزانہ غیب

سکریٹری انجمن سبیل علاج الغربا لودیانہ

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہتر علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

خاص رعایتی قیمت بجائے ... کے

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

پولیس والوں کے ایکٹ کا دلچسپ مقدمہ

ہائیکورٹ نے ملزمین کو بری کر دیا

بسلسلہ صفحہ اول

ضمیمہ عہدنامہ

گڑھوالی فوج میں بغاوت پھیلانیکا نتیجہ

دو اشخاص کے خلاف مقدمہ

انجمن اصلاح الکلام کا اہم جلسہ

حضرت محمد رسول اللہ کا ظہور

المشتہر منیجر رسالہ پیشوا دہلی

علمی و مذہبی کتابوں کا رعایتی اعلان

محمد جمیل مہتمم کتب خانہ جواہر العلوم لاہور

ورزش کی مصیبت دور ہوگئی

ورما ہاشمی اینڈ کو ۸۲۳ کشمیری گیٹ دہلی

مجلس میلاد کیلئے ایک بہترین بیش بہا تحفہ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

اور ۲۹ اشیاء مفت انعام

رائل واچ کمپنی

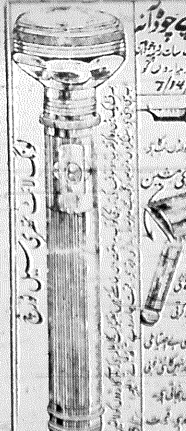

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

سلف فلنگ فاونٹین پن

مزید رعایت

شربت اکسیر

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ ہو

ایس۔ اے۔ بی۔ منشی اینڈ کمپنی کلکتہ

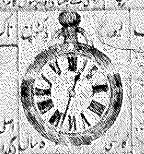

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۳

معاصرین کے افکار و آراء

ڈاکٹر انصاری میدان عمل میں (زمیندار)

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی خاموشی (حقیقت)

برطانیہ میں بیکاروں کی روز افزوں ترقی (ہمدم)

لکھنؤ کے اجتماعات کا التواء (ہمدم)

ہندوستان اور مصر (الہدیٰ)

فسادات پشاور کے متعلق پٹیل کمیٹی کی رپورٹ

اگر مسلح گاڑیاں نہ داخل ہوتیں تو ہولناک صورت حال پیدا نہ ہوتی

بمبئی میں پنڈت مالویہ کی تقریر

مسلمان تحریک آزادی میں شریک ہیں

لاہور میں رضاکاروں کی گرفتاری و سزایابی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر فی الاقرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج ایسی اسلطیۃ کا بہترین خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ ادب سے پسندیدہ قرآن شریف

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

ہدیہ

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی بینکڑوں بقیوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اللہ السلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

ہے روزگاروں کو خوش خبری

مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ڈرائیونگ کالج چاندنی چوک دہلی

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ رگوں کا مسیحائی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیا بھاگلپور

پر منافع تجارت

بزنس ہوم لمیٹیڈ بمبئی ۹

The Weekly

HERALD

Edited by

B. G. HORNIMAN

WILL BE OUT ON

August 16th, 1930

For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to

MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:

Yearly	Rs. 12-0
Half Yearly	Rs. 6-8
Quarterly	Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage.

For FREE Specimen Copy write to
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

دنیائے تاریخ و ادب میں ایک مقدس اضافہ یعنی رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی جدید سوانح حیات

رؤف رحیم

مسلمان مردوں عورتوں بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں اہم مفید ضروری اور دلچسپ معلومات سے لبریز کتاب

منیجر ماہر بک ایجنسی کوچہ ناہرمان دہلی

(جید برقی پریس بلی ماران میں باہتمام ہلال احمد زبیری ایڈیٹر و پرنٹر و پبلشر کے چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی سے شائع ہوا)

آفریدیوں کے حملہ کا اثر
صوبہ سرحد کیلئے مارشل لا آرڈیننس کا اجرا

مجبوری سے آفریدیوں کی نقل وحرکت
حاجی ترنگزئی کے لشکر کی تیاری

آٹھ رضاکاروں کی مشروط رہائی

یرواداجیل کی گفتگو ختم ہوگئی
مسٹر جیکر اور سر سپرو کا بیان

لیڈروں کی یرواداجیل میں ملاقات
انتہائی رازداری سے کام لیا گیا

پونا سے سرسپرو اور جیکر کی روانگی
یروادا کی گفتگو کے بعد چہرے سے پریشانی کا اظہار

تین ہزار آدمی غرق ہوگئے
کثرت باراں کے باعث سیلاب عظیم

صوبہ بہار کے انتخابات
تواریخ کا تقرر

سنبھل میں شراب پر پکٹنگ

ایک بنگالی خاتون کو چھ ماہ قید سخت

گیارہ خواتین کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا
حکومت عبرت انگیز سزائیں دینا نہیں چاہتی

ناگپور میں گرفتاریاں
یونیورسٹی پر پکٹنگ

زنانہ ہائی اسکول پر طالبات کا پکٹنگ
قومی جھنڈا نصب کرنے کیلئے اصرار

قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا

گول میز کانفرنس میں بیگمات کی نمائندگی

پست اقوام کا ایک جلسہ
حکومت کی امداد و تحریک کی مخالفت

صوبہ بہار میں پکٹنگ آرڈیننس کا نفاذ

اجمیر میں ڈھائی سو گرفتاریاں
ایک اسکول پر قومی جھنڈا نصب

پانڈو میں مولانا شوکت علی کے ارشادات

گزارش بحضور اقدس مولانا شوکت علی صاحب مدظلہ العالی

یرواداجیل کی کانفرنس کے حالات
تمام لیڈر گاندھی جی کی رائے سے متفق ہیں
نتیجہ کے اعتبار سے ہنوز رازداری

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس
سکرٹری پر عدم اعتماد کا اظہار

۲۵ نوجوانوں کا تھانہ پر حملہ
ایک ملزم کو تھانہ سے چھڑانے کی سعی

دہرہ بم کا مقدمہ
ایک ڈاکٹر کا بیان

سرحد پر افواج کی نقل وحرکت
حکومت کا سرکاری اعلان

خان عبدالغفار خان کو رہا کر دو
ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ کا برقی پیغام

آفریدیوں کی شکایات
اینگلو انڈین اخبارات کا بیان

مس میرا بائی کی پر اثر تقریر
کھدر ایک پوشیدہ طاقت ہے

سیالکوٹ میں ایک مسلم خاتون کا جوش
چھ ماہ کیلئے گرفتاری کے لئے پیش کر دیا

سرحد پر فوجوں کا اجتماع
حفظ ماتقدم کے لئے ضروری کارروائی

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری پر
امروہہ میں عظیم الشان ہڑتال

میرٹھ کا مقدمہ سازش

ہندوستانی مقاطعہ کا اثر
لنکا شائر کو نقصان عظیم

لندن میں دولت نجد وحجاز کا سفارتخانہ

ریاست رامپور میں مولانا شوکت علی کے بڑے بھائی کا تقرر
سپرنٹنڈنٹ آبکاری کا عہدہ تفویض کیا گیا

ضلع غازی آباد میں ایک عظیم الشان جلسہ
دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

کالج کے پرنسپل کا طلبا کو انتباہ
پکٹنگ کرنے والے طلباء کے نام خارج کرنے کی دھمکی

مسز ہنسا مہتا کا احمد آباد میں ورود
شاندار استقبال اور جلوس

ترکی اور ایران میں جنگ کا خطرہ
ترکی افواج نے سرحد کو عبور کر لیا

ترکی سفیر کی ایران سے واپسی

افغانستان کا جشن آزادی

کابل میں وبائے ہیضہ کی کمی

مسٹر نیک محمد کی مشروط رہائی

سول نافرمانی کی رفتار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

صوبہ سرحد کی صورت حال

تہذیب اور شائستگی کا نمونہ

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی تاریخ ہند

موٹر لاری کی درخت سے ٹکر

ایک آدمی فوراً مرگیا

جمعیۃ علماء مراد آباد کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

شہر میں ہڑتال اور پر جوش جلوس

ڈی۔اے۔وی کالج کانپور پر سخت پکٹنگ

دو روز کے لئے کالج بند ہوگیا

صلح گفت و شنید

مسلم لیگ کونسل کا خاص اجلاس

ہوائی جہازوں کی گولہ باری کے باعث سخت جانی و مالی نقصان

آفریدی منتشر ہو رہے ہیں

پشاور کی اطلاعات

پشاور میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا

چیف کمشنر کے مرتب کردہ ضوابط کا بھی اعلان ہوگیا

مولانا حفظ الرحمن صاحب کا مقدمہ

نوجوان پریس کو حکومت کا نوٹس

بہار میں کونسل آف اسٹیٹ کا انتخاب

پشاور کے باغات اور دروازے کھل گئے

مہاتما گاندھی کے کوچ کی فلم

کالج کے طلبا نے رضاکاروں کو نہیں پیٹا

لاہور میں اکالی رضاکاروں کی سزایابی

گڈوڈیا اسٹور پر ڈاکہ

دو طالب علموں کی گرفتاری

اسمبلی کے لئے دہلی کے امیدواروں کا مقابلہ

اسمبلی کے لئے دہلی کے نمائندہ کا انتخاب

اخبار تیج کو ضمانت ضبط کرنے کی دھمکی

عدالت عالیہ میں ہندوستان ٹائمز کا مرافعہ

زنانہ اسکول کے کہاروں کی ہڑتال

گورنمنٹ ہائی اسکول میں جلسہ

کشمیری صنعتی نمائش

مہرات

مسلمانانِ صوبہ متحدہ کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

[illegible]

ڈیرہ دون میں حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی آمد

ہزارہا ہندو مسلمانوں کے سامنے ولولہ انگیز تقریر

ڈیرہ دون - ۱۷ اگست کو حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی مہاجر تشریف لائے آپ کی آمد کی خبریں پہلے شام کو ملی تھیں اسلئے تمام ہندو مسلمان آپکے استقبال کی غرض سے ایک ہی بجے سے ... [illegible]

حافظ عبدالعزیز سکریٹری مقامی مجلس جمعیۃ علماء ڈیرہ دون

ضلع چمپارن میں ایک مبلغ اسلام کی گرفتاری

[illegible]

تمام ہندوستان کے اعداد و شمار

بمبئی ۱۹ اگست بذریعہ ڈاک سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے تمام ہندوستان کے مختلف صوبجات میں سیاسی کام کی جو رپورٹ شائع کی ہے اس میں گرفتاریوں کی حسب ذیل تعداد دی گئی ہے یہ اعداد و شمار آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں موصول ہو چکے ہیں۔

نام صوبہ	گرفتاریوں کی تعداد	
اجمیر	۵۰	
اندھرا	۳۰۰۰	۲۵ جولائی تک
آسام	۵۰	اس میں سلہٹ شامل نہیں
بہار	۴۱۵۸	۲۵ جولائی تک
بنگال	۶۰۰۰	
برار	۱۲۵	
برما		
سی پی ہندوستانی	۱۰۰	
سی پی مرہٹی	۱۵۰	
شہر بمبئی	۱۴۵۹	یکم اگست اس میں ... شامل نہیں
دہلی	۴۰۰	
گجرات	۹۹۱	
کرناٹک	۳۵۰	
کیرالا	۲۰۰	۲۹ جولائی تک
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تامل ناڈو	۷۵۰	...
یوپی	۱۷۰۰	۲۳ جولائی تک
میزان	۲۵۳۱	۲۴ جولائی تک

سندری سہاگ تیل

سندری سہاگ تیل بالوں کو بیکدار ... [illegible]

اٹھارہ شیشی اور بھیجئے

چہرہ پر ملاحیت اور خوبصورتی پیدا کرنی ہو تو سندری اسنو کا استعمال کیجئے

ملنے کا پتہ - ایس - اے - بی بخشی اینڈ کمپنی (پوسٹ بکس نمبر ۱۴۱) کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا واحد ذریعہ ہے

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

ہندوستان اور برما کے تمام گورنمنٹ اور کالی پلٹن کے ...

عزیز اینڈ سنز سوئی ٹرن ... صدر بازار دہلی

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اُردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاوّل کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول ڈاک ہے

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

نورانی قرآن مجید معرّا

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا کیمیائی معجزہ

[illegible]

ضرورت

[illegible]

روزمرہ کی مصیبت دور ہوجائیگی

[illegible]

سانپ کاٹے کا عمل

[illegible]

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

[illegible]

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

تسخیر خلائق کلینظیر عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

ساتھ روزہ عمل

حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفرنگر یوپی

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سیکھنے والی آسان کتابیں نہایت صاف اُردو میں ...

شفیق احمد ناظم دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفرنگر

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

پُر منافع تجارت

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی نمبر ۹

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی - اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کامل اور جنگ فتوحات

اسلامی شرافت کا خون

فیڈریشن سے کیا مراد ہے؟

صوبوں کی آزادی کا صحیح مفہوم

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تقریظوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل دہلی

چارہ کار کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپیکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

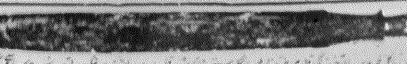

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین پچپاہی بھاگلپور

The Weekly
HERALD
Edited by
B. G. HORNIMAN
WILL BE OUT ON
August 16th, 1930
For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to
MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:

Yearly	Rs. 12-0
Half Yearly	Rs. 6-8
Quarterly	Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage.

For FREE Specimen Copy write to:
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۲۶ ۳۰ ۲۲
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

نمبر ۱۴	دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۰ء	جلد ۱۲

فیڈریشن سے کیا مراد ہے؟
صوبوں کی آزادی کا صحیح مفہوم

ہندوستان کو کس قسم کی آزادی کی ضرورت ہے ...

مضمون ذیل میں پروفیسر مذکور کے خیالات کے علاوہ اس بات کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ہندوستان کو کس قسم کے درجہ مستعمرات کی ضرورت ہے اور اس کے لئے فیڈریشن کی دو قسموں میں سے کونسی قسم مفید ہوگی۔

کینیڈا، ساؤتھ "ڈومینین اسٹیٹس" درجہ مستعمرات نے کس طرح رفتہ رفتہ ترقی حاصل کی ...

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کامل اور درجہ مستعمرات

ایک مقامی اسلامی روزنامہ نے اپنی تازہ ترین اشاعت ...

ہم سے اس "کامل آزادی" کا انجام جس کے حصول کا فیصلہ آج سے صرف آٹھ نو ماہ پیشتر لاہور میں کیا گیا تھا ...

اسلامی شرافت کا خون

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ...

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر ایک خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمے کا اقتصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلائی

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس دہلی

زیر سرپرستی رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے ...

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

حب کرشمہ
طلائے شادمانی

حکیم ... الدین ... صلع مظفر نگر

زنکی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

حکیم شاہت علی ... محمود نگر نمبر ۹ لکھنؤ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

The Weekly
HERALD
Edited by
B. G. HORNIMAN
WILL BE OUT ON
August 16th, 1930
For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to
MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:
Yearly .... Rs. 12-0
Half Yearly .... Rs. 6-8
Quarterly .... Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage.

For FREE Specimen Copy write to:
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

ڈاکٹر کچلو کی بھوک ہڑتال کا گیارہواں دن
بارہ پونڈ وزن کم ہوگیا

راولپنڈی ۱۸ اگست ۔ غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ مقامی جیل میں اسیران بلا کے وزن بھوک ہڑتال کی وجہ سے کم ہو رہے ہیں ۔ سردار تیجا سنگھ سفری نے اکیس دن سے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے اور آپ کی حالت سخت نازک ہے ۔ آپ نے پانچ روز سے پانی بھی نہیں پیا ۔

ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے وزن میں گیارہ روز کی بھوک ہڑتال سے بارہ پونڈ کی کمی واقع ہوگئی ہے ۔ پشاور کے شہیدی جتھے کے جانی سیوا سنگھ کا وزن اٹھارہ پونڈ کم ہوگیا ہے ۔ بھائی آتما سنگھ نے نو روز سے بھوک ہڑتال کی ہوئی ہے ۔ (ا ۔ پ)

مسجد فتحپوری میں مسلمانان دہلی کا جلسہ
مولانا قاضی احسان احمد صاحب کی تقریر

شیخ محمد شفیع صاحب ایڈیٹر قومی گزٹ کی گرفتاری

ٹریوے کمپنی کی ہڑتال
برخاست شدہ ملازمین کے معاملہ پر غور

دہلی میں مولانا معین الدین صاحب اجمیری کی آمد

مقدمہ ڈکیتی کا اپیل خارج
ایک ملزم کی رہائی

ٹائمس آف انڈیا کا بیان
لیڈروں کا خط وائسرائے کے پاس بھیجا گیا

گیارہ سالہ لڑکے کو تین ماہ قید سخت

بنگال کونسل کا اجلاس
سائمن رپورٹ کے متعلق قرارداد

کلکتہ ۱۸ اگست ۔ آج بنگال کونسل کے اجلاس میں مسٹر بے این گپتا کی تجویز سائمن کمیشن کی سفارشات کے متعلق پیش ہوئی ۔ بحث کے بعد تجویز باتفاق رائے منظور ہوگئی ۔ تجویز حسب ذیل تھی :-

"سائمن کمیشن کی سفارشات نے ہندوستانی سیاسی مسئلہ کا کوئی حل ایسا پیش نہیں کیا جس کے ذریعے ہندوستان مناسب مدت میں مکمل سیاسی خود اختیاری حاصل کر سکتا ہو جب تک ان سفارشات میں ضروری اور وسیع پیمانے پر تبدیلی نہیں کی جائے گی اس وقت تک عام مطالبات پورے نہیں ہو سکیں گے ۔"

دریائے ہگلی میں ایک کشتی کی غرقابی
۴۲ آدمی ڈوب گئے

لاہور کے ایک مخلص کارکن کی گرفتاری

کپتان رضاکاران کی گرفتاری

لاہور میں ہڑتال
مسٹر چوتھی کی گرفتاری پر احتجاج

مسٹر جوشی کا مقدمہ

احمدآباد میں لیڈروں کی آمد

کلکتہ میں رضاکاروں کی گرفتاری

ایک موٹر کا تصادم
دو آدمی ہلاک متعدد مجروح

ایک گاؤں میں آتشزدگی
پچاس مکانات کی تباہی

ایک رکن بلدیہ کی گرفتاری

شرائط صلح کے متعلق قیاس آرائیاں بے بنیاد ہیں
سر سپرو کی ملاقات کے بعد اعلان کی توقع
لیڈروں کا مکتوب وائسرائے کو مل گیا

شملہ ۱۸ اگست ۔ اخبارات نے گاندھی جی اور دیگر لیڈران کی مجوزہ شرائط صلح کے متعلق (جو وائسرائے کے پاس روانہ کر دی گئی ہیں) کچھ قیاس آرائیاں کی ہیں ۔ باخبر حلقوں میں ان قیاس آرائیوں کو بے بنیاد خیال کیا جا رہا ہے ۔

بیزواڑا میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی توسیع

صدر مجلس حربیہ صوبہ متوسط کو ایک سال قید سخت

دو اکالی لیڈروں کی سزایابی
دو دو ہزار روپیہ کی ضمانت طلب

پٹنہ میں دو خواتین کی گرفتاری

لاہور میں گرفتاریاں

صوبہ بمبئی میں کانگریس مجالس خلاف قانون قرار دی گئیں
کانگریس کمیٹیوں اور جنگی کونسلوں کا دور حکومت

لکھنؤ یونیورسٹی پر سخت پکٹنگ
طلباء نے یونیورسٹی کو خالی کر دیا

وائسرائے کے پاس لیڈروں کا مکتوب پہنچ گیا
مسٹر جیکر کی وائسرائے سے ملاقات

ملتان جیل میں شدید ہنگامہ
پشاوری قیدیوں کا پولیس سے تصادم
قیدیوں کو نماز پڑھنے کی ممانعت !

ملتان ۱۸ اگست ۔ مرکزی ملتان جیل میں ایک ہنگامہ ہوا جس میں ۳۰ پشاوری قیدی، سات سپاہی اور ایک اسسٹنٹ جیلر ہردیال سنگھ مجروح ہوئے ۔ ایک پشاوری قیدی جس کا نام رزمک تھا مہلک زخموں کی وجہ سے فوت ہوگیا ۔

مجلس مقننہ بنگال کا اجلاس
قانون ضابطہ فوجداری ترمیم کی تجویز

سرحد پر جنگ کی رفتار
مخالفین کے مقابلہ کیلئے مزید فوجوں کی بھرتی

صوبہ متوسط کے انتخابات کیلئے تاریخ کا تقرر

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دہلی میں

لاہور کے ایک بیرسٹر کی سزایابی

حاجی صاحب ترنگزئی کا لشکر تیاری میں مصروف ہے
آفریدیوں کی ٹولیاں پشاور میں ابھی تک موجود ہیں

پشاور ۱۸ اگست ۔ حاجی صاحب ترنگزئی لشکر کشی کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہیں ۔ بجوڑی میدان آفریدیوں سے صاف ہوگیا ہے ۔

عوام اور پولیس کا تصادم
مجمع پر لاٹھیاں برسائی گئیں

ناگپور میں اندھا دھند گرفتاریاں

ڈاکخانہ میں چوری
متعدد بیمہ شدہ اشیاء غائب

کیا پٹیل کمیٹی کی رپورٹ ضبط ہو جائیگی؟

انبالہ چھاؤنی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایک بیوہ کی سعی خودکشی
شوہر کی موت سے تنگ آکر

مسٹر سوبھاش چندر بوس کا انتخاب

حکومت ہند کا ہفتہ وار سیاسی تبصرہ
قبائل سے مقابلہ کی دشواریاں

لندن ۱۸ اگست ۔ حکومت ہند نے ہندوستان کی سیاسی حالت پر ہفتہ مختتمہ ۱۶ اگست کا جو تبصرہ شائع کیا ہے اس میں لکھا ہے کہ قبائلی صورت حال میں اس ہفتہ آفریدیوں کی سرگرمیاں نمایاں رہی ہیں ۔

مصر میں شراب کے خلاف جہاد
حکومت کے نام صدر جمعیت امتناع مسکرات کا مکتوب

بمبئی میں دو کارخانے اور بند ہوگئے
مزدوروں کی ہڑتال

پکٹنگ کا نتیجہ
ایک اور کالج بند ہوگیا

فیڈریشن یا اتحاد کی دو قسمیں

Boundary

Power

سابق منیجر ٹریبیون پر فرد جرم

جمہوریت اور خود غرضی

کینیڈا میں دستور اساسی کا ارتقاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

دہلی کا انتخاب اور مسلمان

کانگریس کا آئندہ صدر

ڈاکٹر انصاری کی نامزدگی

لاڑکانہ میں گرفتاریاں

میسز زتشی کا مقدمہ

مہاراجہ پٹیالہ کی انگلستان کو روانگی

سیاہ جھنڈوں کے ساتھ الوداع

سکھ قوم کا مظاہرہ

کراچی میں پکٹنگ کے باعث فساد

ایک روز میں تین ہنگامے

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

کراچی میں کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

ملزمین کا جرمانہ ادا کرنے سے انکار

مجالس خلاف قانون پر پولیس کا چھاپہ

پونا میں تلاشیوں اور گرفتاریوں کی بھرمار

میسز زتشی کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

پٹیل رپورٹ کی تلاش

لاہور کے دو کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

۹ ماہ قید سخت اور جرمانہ

شراب کی دوکان پر زبردست پکٹنگ

خواتین کی گرفتاری

بنا سپتی گھی پر پکٹنگ

سر سپرو کا گفتگوئے مصالحت کے متعلق بیان

ہم ابھی کوئی بیان نہیں دے سکتے

سکرٹری کانگریس کمیٹی لاہور کا مقدمہ

احمد آباد میں مکمل ہڑتال

مولانا ابوالکلام کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

پنڈت مالویہ اور مسٹر پٹیل کا دورہ

گجرات کے دیہات کا معائنہ

ٹیلیگراف کے تار کی چوری

حلقہ مدراس سے مجلس مقننہ کیلئے انتخاب

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کی گرفتاری

میرٹھ میں معنویانہ تقریر کرنیکا الزام

ڈاکوؤں کے دو سرداروں کا قتل

خس کم جہاں پاک

دہلی میں مکمل ہڑتال

لیڈروں کی گرفتاری پر احتجاج

سرحد پر جنگ

قبائل کی گولیاں اور ہوائی جہازوں کے گولے

وزیرستان میں چار ہزار لشکریوں کا اجتماع

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہازوں پر گولیوں کی بارش

شورش پسندوں کی گرفتاریاں

پشاور میں جنرل آفیسر کمانڈنگ کی آمد

لشکر جمع کرنے کے لئے حاجی صاحب ترنگزئی کی سعی

سرحدی جنگ کے متعلق حکومت کے بیانات

افواج اور ہوائی جہازوں کے کارنامے

مقتولین و مجروحین کی تعداد

سرحدی جنگ پر حکومت کا تبصرہ

حالات روبہ اصلاح ہیں

سکرٹری کانگریس کمیٹی صوبہ سرحد کے مکان کی تلاشی

مارشل لاء کے ماتحت تین اشخاص کی گرفتاری

حاجی صاحب لشکر جمع کر رہے ہیں

لیبر پارٹی کے ایک ممبر کا بیان

ہندوستان اپنی تحریک کو جاری رکھے

بنگال کونسل کا اجلاس

مسودہ قانون ضابطہ فوجداری منظور ہوگیا

مسٹر سوباش چندر بوس صدر بلدیہ منتخب ہوگئے

صوبہ متوسط میں مشروط رہائیوں کی بھرمار

سندھ کے سیلاب کی تباہ کاریاں

قندھار کی تجارت کو نقصان عظیم

متعدد مزدوروں کی بیکاری

صوبہ متحدہ میں پٹیل رپورٹ کی ضبطی

گورنر کی تصریحات

سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مولانا آزاد سے ملاقات

مجلس عاملہ کیلئے جدید اراکین کی نامزدگی

۲۷ تاریخ کو مجلس عاملہ کا اجلاس

بمبئی کے کارخانوں میں ہڑتال

مولانا ابوالکلام آزاد کی گرفتاری کیخلاف

الہ آباد یونیورسٹی پر پکٹنگ

طلباء زبردستی اندر داخل ہوگئے

لاہور کے دو کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

چار ماہ قید سخت اور پچاس روپیہ جرمانہ

ناگپور میں ہڑتال

سوراج بھون الہ آباد پر پولیس کا چھاپہ

پٹیل تحقیقاتی رپورٹ کی ضبطی

شہر میں مکمل ہڑتال

ایک رسالہ کی ضبطی

لاہور و امرتسر میں ہڑتال

لاہور ۲۳ اگست۔ مولانا ابوالکلام آزاد قائم مقام صدر کانگریس کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج لاہور و امرتسر میں ہڑتال منائی گئی۔ (ا۔پ)

بمبئی میں پٹیل رپورٹ کی ضبطی

ناگپور کے ایک کانگریسی کارکن کی سزایابی

دہلی جیل میں لالہ شنکر لال کی گرفتاری

۵ رضاکاروں کی مشروط رہائی

پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں تلاشیاں

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی کا مطالبہ

اخبار "ہندو" کا بیان

پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں ہندوستان ٹائمز کے دفتر کی تلاشی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست عنایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

اکسیر جذام

بواسیر وذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیلبای بھاگلپور

The Weekly

HERALD

Edited by

B. G. HORNIMAN

WILL BE OUT ON

August 16th, 1930

For Subscription, Advertisement, Space, etc. write immediately to

MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:

Yearly	Rs. 12-0
Half Yearly	Rs. 6-8
Quarterly	Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage.

For FREE Specimen Copy write to:
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

سانپ کے کاٹے کا عمل

پیام نوجوانی

جریانی — حب برشمہ — طلاء شاہانی

حکیم سید عزیز الرحمن بصرتی بڑھانہ ضلع مظفرنگر

دعوے کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چھو منتر کوچ
یعنی تعویذ

سادھن کٹی پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

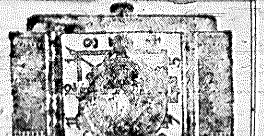

تین روپیہ میں تین گھڑیاں
اور ۲۹ اشیاء مفت انعام

ہماری شہوری داد کی دوا سے خراب داد ۱۲ گھنٹہ میں صاف ہوجاتا ہے دام فی ڈبی ۱۲ بارہ ڈبی ایک ساتھ خریدنے میں ایک مشہور اینگلو سوس لیور ایک خوبصورت ہاتھ کی گھڑی ۵ سالہ گارنٹی بھی مفت دیجاتی ہے اور ساتھ میں تصویر میں دکھائی ہوئی ۲۹ چیزیں بھی انعام ڈاک خرچ ۱۰ دو درجن کے خریدار کو ایک گراموفون مفت انعام۔

رائل واچ کمپنی ۲۹۷/۱ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

تسخیر خلائق کا بنظیر عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حافظ اشفاق احمد انصاری منصوری ضلع مظفرنگر یوپی

شربت اکسیر

اگر تندرستی ہیں تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دوا سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ونت ایک روپیہ دار بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانہ کا بنایا ہوا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ ہو

دھوم مچ گئی
دلکش سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

فارسی آسان عربی آسان

شفیق احمد ناظم دفتر اشاعت پرچقاول ضلع مظفرنگر

پرمنافع تجارت

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصولڈاک ہے

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

نرولی ٹریڈنگ کمپنی، بنگلو لا کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے

منیجر امپیریل موٹر ٹرنگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

ہندوستان اور برہما کے تمام گورنمنٹ اور لوکل پلٹن کے

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۵

عربی رسائل واخبارات کے اقتباسات

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

الجزائر کے مسلمانوں پر فرانسیسی مظالم

جزائری مسلمانوں کی اپیل عالم اسلامی کے نام

مسلمانانِ چین کی حالت

سلطان پاشا اطرش کے برقیہ کا جواب

دمِ واپسین ہند

ہندوستان میں ہمارے مرنے اور دم توڑنے کا نظارہ

خود نوشت سوانح حیات مہاتما گاندھی

ایک بڑے لیڈر کے اہم تجربات سلیس و شگفتہ اردو

MY EXPERIMENTS WITH TRUTH

مترجمہ

ڈاکٹر سیّد عابد حسین صاحب ایم، اے، پی، ایچ، ڈی

دنیا بھر میں شہرت ہے۔ لاکھوں آدمی پڑھ چکے ہیں کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے لیکن اردو داں طبقہ موجودہ دنیا کے سب سے بڑے لیڈر اور اپنی قوم کے خادم مہاتما گاندھی کے ان حالات زندگی سے اب تک ناواقف تھا جو وہ مسلسل اپنے گجراتی اخبار "نوجیون" میں لکھتے رہے تھے اور جن کا انگریزی ترجمہ دو جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ اب نہایت آسان اردو میں دونوں جلدوں کا ترجمہ علیحدہ علیحدہ شائع کیا جا رہا ہے۔ کل کتاب کی ضخامت تقریباً ۵۰۰ صفحات ہے۔ زمانہ طالب علمی سے لیکر اب تک کی بہت سی تصویریں ہیں۔ کاغذ، طباعت، کتابت نہایت عمدہ۔ تاجران کتب اور عام خریدار فوراً طلب کریں۔ ورنہ وقت کی چیز ہے۔ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

یہ کتاب ۲۵ اگست ۱۹۳۰ء کو شائع ہو جائے گی۔

قیمت فی حصہ غیر مجلد ایک روپیہ (عہ)

قیمت فی حصہ مجلد دو روپیہ (عہ)

المشتہر

مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ قرول باغ۔ دہلی (پبلشر)

(۱) فرینک برادرس اینڈ کمپنی۔ چاندنی چوک دہلی۔ (ایجنٹ صوبجات متحدہ)

(۲) ایس۔ چند اینڈ برادرس متصل فوارہ۔ دہلی۔ (ایجنٹ برائے دہلی)

(۳) انجمن ترقی اردو۔ اورنگ آباد۔ (ایجنٹ جنوبی ہند)

نوٹ:۔ مندرجہ بالا جن صوبوں کے سول ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ کتب فروشوں اور فرمائش کنندگان کو چاہیئے کہ وہ انہی کے پاس اپنی فرمائشیں بھیجیں۔

پولیس کمشنر کلکتہ کی موٹر پر دو بم پھینکے گئے

موٹر ڈرائیور مجروح

بم پھینکنے والے کی حالت نازک ہے

کلکتہ ۵۔ اگست (بذریعہ ٹیلیفون) آج سر چارلس ٹیگارٹ پولیس کمشنر کلکتہ موٹر کار میں جا رہے تھے۔ جب آپ کی موٹر ڈلہوزی اسکوائر کے شمال مشرقی کنارے پہنچی تو دو بم پھینکے گئے۔ موٹر ڈرائیور زخمی ہوا لیکن کمشنر صاحب کے کہیں ضربات نہیں آئیں۔ سنا جاتا ہے کہ بم پھینکنے والے کی حالت نازک ہے۔ موٹر کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ (ا۔پ)

شدید طوفان باد کے باعث ایک طیارہ کا نقصان

متعدد آدمی ہلاک و مجروح

(ہلیڈ)

جنگل ستیہ گرہ کا شاخسانہ

دیہاتیوں اور پولیس کا تصادم

پولیس نے مجمع پر گولیاں چلائیں

ایک ریل گاڑی پٹری سے اتر گئی

(ا۔پ)

صوبہ بہار کی گرفتاریوں کے اعداد و شمار

۵۰۰ فدایان وطن جیل میں

بتیا ضلع چمپارن میں ایک مسلم کارکن کی گرفتاری

جناب مولوی حافظ محمد ثانی صاحب ... سے واپس ہوتے ہوئے بتیا اسٹیشن پر گرفتار کر لئے گئے۔ آپ چمپارن کے مسلمانوں میں ایک امتیازی حیثیت رکھتے تھے ... آپ کی گرفتاری کی خبر تمام ضلع میں بجلی کی طرح پھیل گئی ... بتیا کے تمام ہندو مسلمانوں نے صبح سے شام تک مکمل ہڑتال کی ... مولوی محمد ثانی صاحب کی گرفتاری سے لوگوں میں اضطراب پیدا ہو گیا۔

سرحد پر جنگ کی رفتار

قبائلی لشکر کا ایک چوکی پر حملہ

طرفین کی جانب سے گولیوں کی بارش

(ا۔پ)

گفتگوئے مصالحت کے متعلق مایوسی میں اضافہ

وائسرائے کا حکومت برطانیہ سے مشورہ

کیا شملہ میں ناکامیابی ہوگی؟

پونا میں پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

بمبئی یونیورسٹی کا اجلاس بطور احتجاج ملتوی

کوہ دامنی بغاوت کے شرکار کا مقدمہ

جائنٹ مجسٹریٹ کانپور کا حکم

آشرم کو خالی کر دیا جائے

ستیہ گرہ کمیٹی خلاف ورزی حکم کرے گی

کانپور ۲۶۔ اگست۔ جائنٹ مجسٹریٹ نے کانگریس آشرم کو ایک نوٹس زیر دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند دیا ہے کہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر آشرم کو دو ماہ کے لئے خالی کر دیا جائے کیونکہ آشرم کے رضاکاروں نے ملک کی شراب و بدیشی کپڑے کی تجارت کو تاڑی فروشوں اور امن عامہ کو معرض خطر میں ڈال دیا ہے۔ ستیہ گرہ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ آشرم کو خالی نہ کیا جائے۔

شہر میں مولانا ابو الکلام آزاد کی گرفتاری کے باعث ہڑتال ہوئی۔ شام کے وقت ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا اور بعد میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں حاضرین کی کثیر تعداد شریک تھی۔ (لیڈر)

سائمن رپورٹ کا اردو ترجمہ

دیہات میں مفت تقسیم کرنے کی تجویز

(لیڈر)

متشددانہ پکٹنگ کی مذمت

ستیہ گرہ کمیٹی کا اعلان

(لیڈر)

کھدر کی ترویج کے لئے پروپیگنڈا

مسلم احرار پارٹی کی ساعی جمیلہ

جرمنی میں اشتراکیوں کا جلسہ

پولیس نے گولی چلا کر جلسہ منتشر کر دیا

تین اشخاص مقتول اور چھ مجروح

(لیڈر)

افغانستان کا جشن آزادی

اعلیحضرت شاہ نادر خاں کو ہدیہ تبریک

شاہ نادر خاں کی تخت نشینی کا جشن

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت

ڈاکٹروں کا معائنہ

حالت تشویش سے خالی نہیں

(ا۔پ)

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی وائسرائے سے ملاقات

کل دوبارہ گفتگو ہوگی

شملہ ۲۵۔ اگست۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے وائسرائے سے ملاقات کی اور وائسریگل لاج میں چار گھنٹے صرف کئے۔ کل دوبارہ گفتگو ہوگی۔ (ا۔پ)

بسلسلہ صفحہ اول

رہا شدہ رضاکاروں کیلئے کپڑے کے ہار

جیل سپرنٹنڈنٹ کا اظہار غصہ

ہار زبردستی اتروا دئے

دہلی ۲۵۔ اگست۔ ضلع کانگریس کمیٹی نے اطلاع دی ہے کہ ۲۲ اگست کو چند رضاکار جیل سے رہا ہوئے۔ ان رضاکاروں نے جن کی میعاد قید ابھی ختم نہیں ہوئی تھی، اپنے کپڑے پھاڑ کر اور ان کے ہار بنا کر رہا شدہ رضاکاروں کے گلے میں ڈال دئے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے جب یہ دیکھا تو وہ بہت خفا ہوا اور رضاکاروں کو ہار اتار دینے کا حکم دیا۔ رضاکاروں نے ہار اتارنے سے انکار کر دیا۔ سپرنٹنڈنٹ نے جیل کے ملازموں کو حکم دیا کہ رضاکاروں کے گلے سے ہار زبردستی اتار دئے جائیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس کشمکش میں بعض رضاکاروں کے کپڑے بھی پھٹ گئے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

صوبہ دہلی میں کانگریس کی مجلس عاملہ

خلاف قانون قرار دیدی گئی

شملہ ۲۵۔ اگست۔ صوبہ دہلی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے۔ اس اعلان کا مقصد یہ ہے کہ مجلس عاملہ کا جو اجلاس ۲۷ اگست کو دہلی میں منعقد ہونے والا تھا، وہ منعقد نہ ہو سکے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے متعلق

حکومت کی طرف سے تحقیقات

الہ آباد ۲۵۔ اگست (بذریعہ ٹیلیفون) پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے سلسلے میں گورنر صوبہ جات متحدہ نے ... میڈیکل بورڈ کو ہدایت کی ہے کہ پنڈت جی کی بیماری کے متعلق تحقیقات کی جائے اور اس کی رپورٹ حکومت صوبہ جات متحدہ کے سامنے پیش کی جائے۔ (ا۔پ)

پنڈت موتی لال نہرو کا طبی معائنہ

پنڈت جی پر انفلوئنزا کا حملہ

حکومت صوبہ متحدہ کے پاس رپورٹ کی روانگی

بنگال کونسل کا اجلاس

مسودہ قانون ابتدائی تعلیم پر بحث

(ا۔پ)

حادثۂ بم کے سلسلہ میں ایک طالب العلم کی گرفتاری

کیا طلباء کے پاس ۵ ہزار ریوالور موجود ہیں؟

کلکتہ ۲۵۔ اگست۔ کل جو بم پولیس کمشنر کی موٹر پر پھٹا تھا اس کے سلسلے میں قانون کا ایک طالب علم ... گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ... (ا۔پ)

سر سپرو کی شملہ میں آمد

شملہ ۲۵۔ اگست۔ سر تیج بہادر آج شملہ تشریف لے آئے ... (ا۔پ)

کلکتہ میں حادثۂ بم

تین موٹروں کا نقصان

شہر میں سنسنی

کلکتہ ۲۵۔ اگست۔ ڈلہوزی اسکوائر کے نواح میں کاروباری حلقوں میں دو دھماکے کی آوازیں سنائی دیں ... پولیس کے ساتھ سر چارلس ٹیگارٹ بھی موجود تھے ... (ا۔پ)

صدر بلدیہ پونا کی سزایابی

قید سخت و جرمانہ کی سزا

(ا۔پ)

ہوم ممبر بمبئی کی پولیس کمشنر سے ملاقات

صورت حال پر طویل گفتگو

بمبئی ۲۵۔ اگست۔ آج سر ارنیسٹ ہاٹسن ہوم ممبر پونا سے بمبئی تشریف لائے۔ اور مسٹر ہیلی پولیس کمشنر سے طویل ملاقات شہر بمبئی کی صورت حال کے متعلق کی۔ (ا۔پ)

ایک انگریز کی اتفاقیہ موت

دوست کی گولی کا نشانہ

عوام اور پولیس کا تصادم

پولیس نے گولی چلا کر مجمع کو منتشر کیا

(ا۔پ)

ریل کو پٹری پر سے اتارنے کی سعی

دو قلیوں کا مقدمہ

(ا۔پ)

پنجاب صوبہ کانگریس کمیٹی کے جدید انتخابات

(ا۔ب)

تنوالی اور پال گھاٹ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

(ا۔پ)

سرحد پر جنگ کی رفتار

شوال کے علاقہ میں خونریز جنگ

سرکاری فوجوں کا قبائلی لشکر سے تصادم

متعدد اشخاص ہلاک و مجروح

بنگال کونسل کا اجلاس

اخبار "ویر بھارت" کی ضمانت کی ضبطی

(ا۔پ)

کانگریس بلیٹن

حکومت پنجاب کا اعلان

مربیوں کی اطلاع غلط ہے

حادثۂ بم کے سلسلے میں سات اشخاص کی گرفتاری

مسز حسن امام پر جرمانہ

قرقی کے ذریعہ وصولی

گورنر بہار کا دورہ

پنڈت مالویہ کا دورہ

دہلی کو روانگی

(ا۔پ)

پنڈت مالویہ کا دہلی میں ورود

انگورہ کا افغانی وزیر کی واپسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کی ہٹ دھرمی اور سخن پروری

فیصلہ کن اقتباس

سائمن رپورٹ کی سفارش

میدان انقلاب کی نہرو رپورٹ

صرف ایک سفارش

تین سوالات

پولیس سٹیشن پر بم پھینکا گیا

متعدد آدمی زخمی ہوئے

پشاور میں سے فوجیں ہٹالی گئیں

لاہور میں گرفتاریاں

بنگال اور پنجاب کا مقابلہ

محکمہ حفظان صحت کے ڈائرکٹر کی اچانک موت

اندھرا یونیورسٹی کے دفتر کی تبدیلی

کلکتہ میں خواتین کی گرفتاری

سندھ کی طغیانی میں کمی

ننکانہ پور میں پناہ گزینوں کی واپسی

کراچی ۲۶ اگست۔ سندھ کی طغیانیوں کے متعلق تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ کن بار دین سیلاب کا خطرہ کم ہوگیا ہے۔ سندھ کے نزدیک نشیبی علاقہ میں طغیانی کے پانی کو روکنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ہوا میں بھی پانی بہت زیادہ اتر گیا ہے۔ دریائے سندھ کے دائیں کنارے پر نہر کے پانی کی سطح کم کرنے کے لئے متعدد مقامات پر سوراخ کئے گئے ہیں تاکہ ... سیلاب ... سکھر میں ۲۲ اگست کو دریا کا چڑھاؤ ۱۱ء ۱ فٹ تھا لیکن اگر بارش ہوگئی تو مزید سیلاب کا خدشہ ہے ... بند کردئے گئے ہیں۔ شکار پور میں پناہ گزین واپس آرہے ہیں۔

الہ آباد میں پسپت اقوام کی کانفرنس

تحریک سول نافرمانی کی مذمت

ڈھاکہ میں مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

ڈھائی ہزار روپیہ کی چوری

مدراس جیل میں سیاسی قیدیوں کی تعداد

سول نافرمانی کے تین ہزار قیدی

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی

لاہور بم حادثہ کلکتہ کے سلسلے میں تلاشیاں

دو نوجوانوں کی گرفتاری

قیدیوں نے حکم ماننے سے انکار کردیا

ملزمین پر لاٹھیوں کی بارش

سرسپرو اور مسٹر جیکر کی وائسرائے سے گفتگو

سرحد پر جنگ

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

مقتولین و مجروحین کی تعداد

ملزمین پشاور پر فرد جرم

کلکتہ میں ایک بم پھٹا

ایک نوجوان بُری طرح مجروح

ایک نوجوان کی گرفتاری

ڈھاکہ یونیورسٹی میں گورنر کی تقریر

تحریک سول نافرمانی کا تعلیم پر مضر اثر

قتل کا حادثہ

ایک عورت کی موت

لاہور میں شراب و کپڑے کی پکٹنگ گرفتاریاں

گورنر بہار کا اعلان

دہلی میں عظیم الشان جلسہ

پنڈت مالویہ اور مسٹر وی جے پٹیل کی تقریر

دہلی میں لیڈروں کی آمد

شاندار استقبال

لالہ شنکر لال صدر کانگریس کمیٹی کو سی کلاس

جیل میں صحت کی خرابی

مسز ہنسا مہتا کی دہلی کو روانگی

مولانا احمد سعید صاحب کے نواسے کا انتقال

بنگال کونسل کا اجلاس

مسودہ قانون "ابتدائی تعلیم کی منظوری"

فسادات فلسطین کے متعلق کمیشن کی رپورٹ

شملہ میں قومی جھنڈے کا دن

متعدد گرفتاریاں

عوام پر پولیس کا حملہ

کلکتہ کا حادثہ بم

وائسرائے کا پولیس کمشنر کو پیغام تہنیت

مسٹر جیکر اور سرسپرو کی وائسرائے سے ملاقات

حادثہ بم کلکتہ کا مقدمہ

تین روز کا ریمانڈ

تین اشخاص کی گرفتاری

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت

لاہور میں قومی جھنڈے کا دن

امرتسر میں حادثہ بم

ایک نوجوان مجروح

کھنڈوا کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

شملہ میں کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

قید سخت کی سزا

لکھنؤ یونیورسٹی پر سخت پکٹنگ

بلند شہر میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تشریف آوری

اسٹیشن پر ہندو مسلمانوں کا پر تپاک استقبال

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلبا، وعلمائے کرام، صوفیائے عظام اور عوام الناس سب کے لئے سود مند ہے

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی قیمت کامل ۲۵ روپے علاوہ محصول خرچ علیحدہ علیحدہ جلدوں کے خریدار کیلئے مجموعی قیمت مع مقدمہ ۲۸ روپے

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلّی ماران دہلی

سب اشیائی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنے

سیلف فلنگ فونٹین پن

نورانی قرآن مجید معرّا

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

The Weekly
HERALD
Edited by
B. G. HORNIMAN
WILL BE OUT ON
August 16th, 1930
For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to
MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:

Yearly	Rs. 12-0
Half Yearly	Rs. 6-8
Quarterly	Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage

For FREE Specimen Copy write to
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

پر منافع تجارت

اگر آپ صرف ڈیڑھ سو روپیہ کے سرمایہ سے سوئی ریشمی کٹ پیس کی تجارت کرنا چاہتے ہیں یا ہر مہینہ فی صدی منافع کی تجارت پر ایک سو سے ایک ہزار روپیہ تک لگانا چاہتے ہیں یا اپنے ہی شہر میں ملازمت کی خواہش ہے تو فوراً قواعد طلب کریں چونکہ ایک شہر میں صرف ایک ہی شخص کو ترجیح دیں گے اس لئے ممکن ہے قسمت آپ کی ہی منتظر ہو۔

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

ہندوستان اور برہما کے تمام گورہ پلٹن و کالی پلٹن کے

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

عزیز اینڈ سنز سوئی ٹین والے صدر بازار دہلی

کارنجہ میں جنگل ستیہ گرہ

دس ہزار آدمیوں کا اجتماع

سکولہ۔ ۲۲ اگست ضلع اکولہ کے جنگل ستیہ گرہ کا آٹھواں مرکز ۱۴ اگست کو کارنجہ میں کھولا گیا۔

مسٹر گنپت راؤ کی سرکردگی میں ۵ رضاکاروں نے ... کے مقام پر جو کارنجہ سے ۶ میل کے فاصلہ پر ہے قانون جنگلات کی خلاف ورزی کی۔ دس ہزار آدمی خلاف ورزی قانون کا تماشہ دیکھنے کے لئے جمع ہوگئے تھے پولیس نے صرف مسٹر گنپت راؤ کو گرفتار کیا۔

پلکھوہ ضلع میرٹھ میں شراب کی خرید و فروخت بند

ولایتی قند کی فروخت کا انسداد

منگلور ضلع سہارنپور میں ہندو مسلمانوں کا جلسہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی کی موثر تقریر

مسلمانان سمریا ضلع بھاگلپور کا جلسہ

ڈاکٹر خاں کی تاریخ ہند کے خلاف احتجاج

محمد خلیل احمد نجابت حسین ناظمان انجمن اتحاد (مسلمانان مدرسہ محمودیہ سمریا (بھاگلپور)

امروہہ میں گرفتاریاں

۲۰ اگست ۱۹۳۰ء آج علی الصباح کانگریس کمیٹی امروہہ کے اسسٹنٹ سکریٹری وکپتان والنٹیئر کور اور ایک والنٹیئر گرفتار ہوگئے۔

جمعیۃ علماء امروہہ کے امیر الجیش عبدالسلام خاں اور دو نائب امیر الجیش سید محمد اقتدار اور محمد محسن اور ایک رضاکار مولوی عبدالماجد صاحب بھی گرفتار ہوگئے۔

اہل اسلام ضرور توجہ فرمائیں

اکسیر جذام

دھوم مچ گئی — ڈکس سوپ

منیجر ڈکس اسٹور دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

نکاح کیا چیز ہے؟

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

میجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک

شربت اکسیر

جریان

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مسلمانان بچھرایوں کا جلسہ عام

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۶

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک تنظیم اور اسکے جائز مقاصد (منتقل)

آج کے پرچہ میں کسی دوسری جگہ تحریک تنظیم کے سلسلے میں مولانا شوکت علی کی تقریر کا اقتباس اور ان کے طرز عمل کے متعلق معاصر ... کا اعتراضی نوٹ ... درج کر دیا گیا ہے ...

حکومت کے نادان دوست (زمیندار)

انگلستان کے اقتدار پسندوں اور ہندوستان میں صاحب بہادر کہلانے والوں کی عجب و تکبر اور نخوت و رعونت ابھی جیسی ہے ... جو ہندوستان کے مسئلہ کو حل نہیں ہونے دیتی ...

At the point of Bayonet.

ہندوستان کی خبروں پر سنسر (ملت)

ٹرکی اور ایران (ہمت)

عربی رسائل و اخبارات کے اقتباسات

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

حجاز مقدس میں مجلس شوریٰ کا افتتاح
عظمت السلطان جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا خطاب

معزز ارکان! میں پہلے اللہ کی حمد و ثنا کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور سلام ہو اس نبی پر جو آفتاب ہدایت اور جامع کمالات انسانیہ ہے۔ اس کے بعد میں اللہ رب العزت کے نام سے اس مبارک مجلس کا افتتاح کرتا ہوں اور اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ تمہارے آراء و عمل میں حق و صواب کی برکت نازل کرے ... (ام القریٰ)

ممالک اسلامیہ کے عربی جرائد

آج کل ممالک اسلامیہ میں اخبار بینی کا شوق ترقی پر ہے۔ اسلامی حکومتوں نے بھی اس طرف خاص توجہ مبذول کی ہوئی ہے ... (المنار)

مسلمانان مصر کی ایک ضروری یادداشت

مصر کے بعض فضلاء اور اعاظم مسلمانوں نے حکومت مصر کی خدمت میں ایک یادداشت ارسال کی ہے ... (المنار)

وزیر اعظم مصر پر قاتلانہ حملہ کی کوشش
ایک سوڈانی کی گرفتاری

قاہرہ ۲۰ اگست۔ ... (الفتح)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

المشتہر: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

چار نکاح کیجیے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

پتہ: فضل شاہ عامل، دہلی

دعوے کا اعلان

ایک ایک کرنامٹری کا خاتمہ

مردانہ امراض کا داخلی و خارجی علاج
پیام نوجوانی

جبرانی | حب کرشمہ | طلاء شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھاول ضلع مظفر نگر

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

تفسیر مولانا شاہ ...

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

احسن اللغات

تفسیر مظہری

عطر مجربات

تعلیم الاسلام

مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

دہلی میں "ورکنگ کمیٹی" کے اراکین کی گرفتاری اور سزایابی

ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی پر ہیجان انگیز مناظر

شہر میں مکمل ہڑتال۔ جلوس اور جلسے

دہلی ۔ ۔ اگست۔ ڈاکٹر انصاری، پنڈت مالویہ ... [illegible]

دعوت جیل میں کی۔ جیل کے حکام کی اجازت پر ساڑھے سات بجے تک بستر و خوراک کا سامان جیل جاتا رہا دس نیواڑی پلنگ مچھردانیوں سمیت ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی سے جیل بھیجے گئے۔ حوائج ضروریہ کے لئے ... سامان ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی سے گیا۔

خانہ تلاشی کا نتیجہ

[illegible]

جلسہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا اجتماع

[illegible]

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی کا مطالبہ

سر جیکر اور سر سپرو کی وائسرائے سے ملاقات

ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر غور و خوض

شملہ ۲۷ اگست۔ ... سے یہ اطلاع گرم ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو کی موجودہ علالت کی وجہ سے حکومت ہند آپ کی رہائی پر غور کر رہی ہے اس سلسلے میں مسٹر جیکر اور سر سپرو انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے شملہ میں آنے کے بعد وائسرائے سے شخصی طور پر پنڈت جی کی رہائی کے لئے سخت مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر جیکر اور سر سپرو آج دوپہر کو وائسرائے سے دوبارہ ملاقات کریں گے اور سیاسی صورت حال پر گفتگو کریں گے۔ گفتگو کی نوعیت کے متعلق نہایت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے لیکن گفتگو کا آخری نتیجہ خواہ کچھ ہی ہو بہ احتیاط کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ عام اعلان سے قبل مسٹر جیکر اور سر سپرو کو گاندھی جی اور نہرو صاحبان سے دوبارہ ملاقات کرنی پڑے گی۔ اکثر مشکلات جو صلح کے راستے میں حائل تھیں دور کر دی گئی ہیں ... [illegible]

انڈین نیشنل کانگریس کی جدید ورکنگ کمیٹی

اراکین کی نامزدگی

[illegible]

آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی

[illegible]

مسز نریمان کی سزایابی

ایک سال قید محض

[illegible]

رہتک کے سیاسی قیدیوں کا اظہار ہمدردی

دن میں صرف ایک ٹرک

[illegible]

سردار سول سنگھ کے وزن میں کمی

سی کلاس کے باعث صحت میں خرابی

[illegible]

آسام میں کانگریسی انجمنیں

خلاف قانون قرار دیدی گئیں

[illegible]

مولانا ابوالکلام آزاد کے مکان کی تلاشی

[illegible]

تین انگریزی کارخانوں کا کانگریس کو معاہدہ

[illegible]

کلکتہ میں تیسرے بم کا حادثہ

پولیس چوکی کو اڑانے کی کوشش

تین آدمی مجروح

کلکتہ ۲۷ اگست۔ ۴۸ گھنٹوں کے اندر اندر بم پھٹنے کا تیسرا حادثہ عدن گارڈن پولیس چوکی پر ہوا۔ جس کی وجہ سے ایک سپاہی اور دو سرکاری ملازم مجروح ہوئے۔ ان میں سے ایک چپراسی جا جا بہری نا می کا دایاں ہاتھ اڑ گیا۔ بائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور چہرہ جھلس گیا۔ یہ شخص میڈیکل کالج ہسپتال میں جا کر مر گیا۔ بم تھا نہ پر پھینکا گیا تھا۔ لیکن پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کی بارگوں کی چھت پر جا کر پڑا۔ بم نہایت زور کی آواز کے ساتھ پھٹا اور بارگ کی دیوار خون سے بھر گئی۔ اس سلسلے میں ایک گرفتاری ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

پکٹنگ کے جرم میں دو مسلم خواتین کی گرفتاری

کلکتہ ۲۷ اگست۔ ... [illegible]

الہ آباد یونیورسٹی سے پکٹنگ ہٹا لیا گیا

دسہرہ کی تعطیلات تک لیکچر بند

[illegible]

سرحد پر جنگ کی رفتار

ایک بڑے لشکر کے جمع ہونے کا اندیشہ

ہوائی جہازوں کی توپ سے ...

[illegible]

صوبہ بنگال میں کانگریس کی مجلس عاملہ

خلاف قانون قرار دیدی گئی

[illegible]

لیڈروں کی گرفتاری پر بمبئی میں ہڑتال

[illegible]

اعلیٰ پریس سے ضمانت کی طلبی

ریاست اخبار کی ...

[illegible]

مولانا ابوالکلام کی سزایابی

۶ ماہ قید محض

میرٹھ ۲۸ اگست۔ مولانا ابوالکلام آزاد قائم مقام صدر کانگریس کا مقدمہ زیر دفعہ ۳ آرڈیننس نمبر ۶ مجریہ ۱۹۳۰ء میرٹھ ڈسٹرکٹ جیل میں مسٹر گوگ ہل جائنٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ عدالت کے استفسار پر مولانا نے فرمایا کہ میں مقدمہ کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لینا چاہتا۔ مسٹر شیام نرائن وکیل استغاثہ نے دو گواہ پیش کئے۔ پہلے گواہ مسٹر منگل تیواڑی نامہ نگار خفیہ پولیس تھے۔ مسٹر منگل سنگھ نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر کے اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں مولانا نے عدم ادائیگی محصولات پر زور دیا تھا۔ دوسرے گواہ مسٹر ضمیر الحق اسکول ماسٹر تھے آپ نے فرمایا کہ میں مسٹر منگل سنگھ نامہ نگار خفیہ پولیس کو مولانا کی تقریر شارٹ ہینڈ میں لکھتے ہوئے دیکھی تھی اور اس پر میں نے دستخط کئے تھے جائنٹ مجسٹریٹ نے مولانا ابوالکلام آزاد کو متذکرہ دفعہ کی خلاف ورزی ... [illegible]

پیپلز رپورٹ کی ضبطی

حکومت کی تصریحات

[illegible]

امرتسر میں کانگریسی اداروں کو

خلاف قانون قرار دیدیا گیا

[illegible]

ضلع کرنال میں پکٹنگ آرڈیننس کی توسیع

[illegible]

لاہور میں لیڈروں کی گرفتاری پر ہڑتال

[illegible]

وائسرائے سے گفتگو ختم ہو گئی

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی الہ آباد کو روانگی

گاندھی جی اور نہرو سے دوبارہ ملاقات کا ارادہ

[illegible]

پشاور کے دیہات کا انخلاء

فوجوں کا دیہات میں قیام

حکومت کا اعلان

[illegible]

مسٹر کیلیش پرت سنگھ کا دوبارہ انتخاب

[illegible]

طالبات کا اسکول سے اخراج

قومی جھنڈا نصب کرنے کا شاخسانہ

احمد آباد ۲۸ اگست۔ گورنمنٹ گرل ہائی اسکول کی پانچ طالبات کو اس جرم میں کہ انہوں نے اسکول میں قومی جھنڈا نصب کرنے کی رسم میں نمایاں حصہ لیا تھا، اسکول سے خارج کر دیا گیا ہے اور دیگر آٹھ طالبات کو ایک سال کے لئے معطل کر دیا ہے۔ طالبات نے اسکول کا مقاطعہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ کل سے پکٹنگ لگایا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ بلدیہ احمد آباد لڑکیوں کا ایک ہائی اسکول کھولنے کی تجویز کر رہی ہے۔ (ا۔پ)

نواب چھتاری کی میعاد میں توسیع

شملہ ۲۸ اگست۔ ملک معظم نے آنریبل کپتان نواب سر محمد احمد سعید خاں (چھتاری) کے سی۔ آئی۔ ای۔ کے۔ بی۔ ای۔ کی میعاد میں ... ۱۹۳۲ء تک توسیع کر دی ہے۔ آپ گورنر صوبہ متحدہ کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں ... [illegible]

قیدیوں کی تعداد میں اضافہ

[illegible]

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی مصالحانہ کوشش

کامیابی کی توقع

لیڈروں کی گرفتاری پر پیپلز سرکا اظہار افسوس

[illegible]

دو مسلم خواتین کی گرفتاری و رہائی

[illegible]

سرمایہ داری نے کا نتیجہ

دس آدمی گولی سے مارے گئے

[illegible]

ایک آئی سی ایس پر قاتلانہ حملہ

سولہ گرفتاریاں

[illegible]

صوبہ بہار میں کانگریس ورکنگ کمیٹی

[illegible]

امروہہ میں میونسپلٹی کے دفتر پر قومی جھنڈے کا قبضہ

کانگریس کمیٹی اور بورڈ کا اختلاف

رضاکاروں کی گرفتاریاں اور پبلک کا جوش

امروہہ کی میونسپل کمیٹی کے دفتر پر قومی جھنڈا نصب کرنے کے سلسلے میں جو واقعات رونما ہوئے ہیں ان کے متعلق اجمالی اطلاعات آپ کے اخبار میں شائع ہو چکی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس قضیہ کے متعلق ابتدا سے لیکر اب تک کے تمام حالات کو قلمبند کر دوں تاکہ قارئین الجمعیۃ کو پوری تفصیلات کا علم ہو جائے۔

۱۴ اگست کی ہڑتال

بمبئی میں ورکنگ کمیٹی کے جو آل انڈیا لیڈر گرفتار کئے گئے تھے ان کی گرفتاری پر احتجاج کرنے کی غرض سے ۱۴ اگست ۱۹۳۰ء کو یہاں مکمل ہڑتال ہوئی اور پبلک نے جس میں ہندو و مسلمان دونوں شامل تھے میونسپلٹی کی ... [illegible]

بورڈ کا فیصلہ اور کانگریس کی درخواست

[illegible]

پولیس کی امداد

[illegible]

رات کے وقت آٹھ گرفتاریاں

[illegible]

۲۰ اگست کے واقعات

[illegible]

ساعی اتفاق

[illegible]

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

قبائل کا حکومت سے مطالبہ

پشاور ۲۸ اگست۔ ضلع ... کے حلیم زئی اور ... کی ایک جرگہ منعقد کرنے کے لئے حاجی صاحب ترنگ زئی اور مخالف ... کے پاس گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ تیراہ کے آفریدی ملک اور سردار ایک جرگہ عید کے دن ... میں منعقد کریں گے۔

گو ترم میں مخالفین کی سرگرمیاں کم ہو گئی ہیں۔ لیکن اطلاعات سے ... کہ خوست میں منگل اور دیگر قبائل کا لشکر جمع ہو رہا ہے۔

سیفلی اور میلی کابلی خیل لشکر اب ... کے مقام پر قیام پذیر ہے۔ ایک ہوائی جہاز پر جو صورت حال کا معائنہ کرنے گیا تھا لشکر نے ... [illegible]

مس فضل ... کی پر اثر تقریر

جنوبی ہند کی سیاسی حالت پر اظہار رائے

[illegible]

بنگال کے عیسائی طلباء کی کانفرنس

حکومت کی تشدد آمیز پالیسی پر اظہار نفرت

[illegible]

مسجد کا انہدام

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

انقلاب کی بہت فرصتی اور سخن پروری

(۲)

AGREEMENT

اب اس اقتباس کے متعلق جناب مہاراجہ صاحب سائمن کیا فرماتے ہیں۔ کیا اسے بھی یہ کہکر ٹال دیا جائے گا کہ

لانفر بوالصلوٰۃ ز نہیم بہ خاطر است
وز امر باد ماند کلوا و اشربوا مرا

(باقی آئندہ)

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے متعلق جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں وہ اس درجہ پریشان کن ہیں کہ ان کی طرف سے تمام ملک کو فکر ہو گئی ہے۔ ہندوستان کے بہترین ڈاکٹر دل نے ان کی حالت کو تشویشناک بتایا ہے اور جہاں تک ہم خیال کرتے ہیں خود حکومت کے مقرر کردہ بورڈ نے بھی ان کی علالت کو معمولی قرار نہ دیا ہوگا۔ ایسی صورت میں حکومت کا ان کو بدستور جیل میں رکھنا کسی اعتبار سے مفید نہیں ہو سکتا۔

مسٹر منشا مہتا کی گرفتاری

گرفتاری کی وجہ ابھی نامعلوم ہے

(بذریعہ ٹیلیفون)

بمبئی ۲۹ اگست۔ مسٹر منشا مہتا رکن مجلس عاملہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی ڈکٹیٹر جنگی کونسل بمبئی آج صبح گرفتار کر لی گئیں۔ آپ جمعہ کے دن دہلی سے بمبئی تشریف لائیں تھیں۔ گرفتاری کی وجہ ابھی نامعلوم ہے۔ (ا۔پ)

گورنر بمبئی کی امراء دکن کے سامنے تقریر

موجودہ صورت حال کے متعلق اظہار خیال

پونا ۲۹ اگست۔ سر فریڈرک سائیکس نے دکن کے سرداروں کے ایک عظیم الشان اجتماع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان کے تمام فرقوں، جماعتوں اور قوموں نے اپنے مطالبات پیش کر دئے ہیں۔ (ا۔پ)

سیلاب کے باعث ریل کی پٹری ٹوٹ گئی

سلسلہ آمد و رفت بند

پالکلام ۲۹ اگست۔ سخت سیلاب کے باعث ناگن مارا کے قریب ریلوے لائین ٹوٹ گئی ہے۔ چنانچہ ۲۸ اگست سے گاڑیوں کی آمد و رفت بند۔ امید ہے کہ عنقریب لائین درست ہو جائیگی۔

ناگپور میں رضاکاروں کی گرفتاری

ناگپور ۲۹ اگست۔ کل بارہ رضاکار شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کر لئے گئے۔

سکریٹری کانگریس کمیٹی کھڑگ پور کی گرفتاری

کھڑگپور ۲۹ اگست۔ بابو منگل پرشاد سنگھ سکریٹری تھانہ کانگریس کمیٹی کھڑگ پور گرفتار کر لئے گئے۔

چودھری خلیق الزماں کا بیان

صدر کانگریس ہونے کی حیثیت سے فرائض کا احساس

ملک کی خدمات کو انجام دینے کی انتہائی سعی

لکھنؤ ۲۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ چودھری خلیق الزماں جدید صدر کانگریس کو اس کا علم نہیں تھا کہ ان کو اس موقعہ پر کانگریس کا تاج پہننے کے لئے مدعو کیا جائے گا۔ آپ نے اخبار کے نمائندے سے اپنی حیرت کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کہ کانگریس کی طرف سے جو اہم خدمت میرے سپرد کی گئی ہے اس کو حتی الامکان وفاداری کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کروں گا۔ مجھے خدائے تعالیٰ پر بھروسہ ہے کہ وہ مجھے اتنی قوت عطا کریگا کہ میں یہ ذمہ دارانہ خدمت پوری طرح انجام دے سکوں۔ جو مجھے غیر متوقع طور پر میرے سپرد کی گئی ہے۔ چودھری خلیق الزماں صاحب کی عمر ۴۲ سال ہے۔ آپ شمالی ہند کے سب سے بڑے قوم پرور مسلمان ہیں اور بلدیہ لکھنؤ کے دو دفعہ صدر منتخب ہو چکے ہیں۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دفتر عنقریب لکھنؤ تبدیل کر دیا جائے گا۔ (ا۔پ)

پیر پگارو کی سزایابی

دس سال قید اور دو ہزار روپیہ جرمانہ

کراچی ۲۹ اگست۔ سکھر کے پیر پگارو کے مقدمہ کا آج فیصلہ سنا دیا گیا۔ آپ کو قانون اسلحہ کے ماتحت بغیر لائسنس کے ہتھیار رکھنے کے جرم میں دو سال قید کی سزا ہوئی ہے۔ ... پیر صاحب کو کل سزا دس سال قید اور دو ہزار روپیہ جرمانہ ہے۔ (ا۔پ)

دہلی کی ایک خاتون کی سزایابی

۶ ماہ قید محض

دہلی جیل سے لیڈروں اور خواتین کی تبدیلی

دہلی ۲۹ اگست۔ ۷ خواتین اور ۳ رضاکار ... سردار منگل سنگھ، اور لالہ دونی چند انبالوی کو آج دہلی جیل سے تبدیل کر دیا گیا۔ خواتین کو لاہور جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اور لالہ دونی چند اور سردار منگل سنگھ کو گجرات جیل بھیجا گیا ہے۔

صدر بلدیہ مرزاپور کا مقدمہ

الہ آباد ۲۹ اگست۔ ... صدر بلدیہ مرزاپور ... کا مقدمہ ... مجسٹریٹ نے فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ (ا۔پ)

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ایک اور رکن کی گرفتاری

الہ آباد ۲۹ اگست۔ پنڈت رام پرشاد مصرا ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت آج گرفتار کر لئے گئے۔ (ا۔پ)

ایک سابق رکن مجلس مقننہ کی سزایابی

الہ آباد ۲۹ اگست۔ پنڈت ہرگوبند پنت سابق رکن مجلس مقننہ کا مقدمہ الموڑہ جیل میں پیش ہوا۔ آپکو دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری اور قانون انسداد تخویف کے ماتحت ایک سال قید محض اور ۶ ماہ قید بامشقت کی علی الترتیب سزا ہوئی۔ (ا۔پ)

لاہور کے رضاکاروں کی سزایابی

لاہور ۲۹ اگست۔ کل جو سات رضاکار پکٹنگ کے جرم میں گرفتار ہوئے تھے۔ ان کا مقدمہ ... مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں پیش ہوا۔ مجسٹریٹ نے مختصر سماعت کے بعد رضاکاروں کو پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا تین تین ماہ قید محض کی سزا دی۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں تلاشیوں کی بھرمار

کلکتہ ۲۹ اگست۔ حادثہ بم کلکتہ کے سلسلہ میں پولیس نے آج متعدد مکانات کی تلاشی لی۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ (ا۔پ)

سیلاب کے باعث ڈو پلوں کا نقصان

آمد و رفت بند

کلکتہ ۲۹ اگست۔ ... سیلاب آجانے کے باعث ایک پل کٹ گیا ہے۔ اور ایک دوسرے پل کے بند ہو جانے سے مزید اطلاع تک تمام قسم کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے۔ (ا۔پ)

انسپکٹر جنرل اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کلکتہ گولیوں سے مجروح

دونوں کی حالت نازک ہے

نوجوان بنگالی فرار ہو گیا

ڈھاکہ ۲۹ اگست۔ مسٹر ایف۔ جے۔ لومین انسپکٹر جنرل پولیس بنگال اور مسٹر ای۔ ہڈسن سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈھاکہ پر جب وہ مٹفورڈ ہسپتال سے باہر آ رہے تھے، گولی چلائی گئی۔ ہر دو صاحبان بری طرح زخمی ہوئے۔ مسٹر لومین کے کولہے میں پنڈلی کے قریب گولی لگی اور مسٹر ہڈسن کے ... ابھی تک کوئی عمل جراحی نہیں ہوا ہے لیکن اسکی ضرورت ہوگی۔ دونوں کی حالت نازک ہے۔ ... ہوائی جہاز کے ذریعے کلکتہ سے روانہ ہو گئی ہیں۔

مزید نرسوں کی ڈھاکہ کو روانگی

کلکتہ ۲۹ اگست۔ آج شب کو ڈاک گاڑی کے ذریعہ اور نرسیں ڈھاکہ روانہ ہونگی۔ (ا۔پ)

بالاگھاٹ کے لیڈروں کی گرفتاری و سزایابی

قید بامشقت و جرمانہ

بالاگھاٹ ۲۹ اگست۔ ... سکریٹری کانگریس کمیٹی بالاگھاٹ ۲۸ اگست کی صبح کو گرفتار کئے گئے۔ ... تعزیرات ہند اور قانون جنگلات کے ماتحت چار چار ماہ قید بامشقت ... (ا۔پ)

پنڈت موتی لال کے متعلق ایک غلط افواہ کی تردید

حالت تشویشناک نہیں ہے

دہلی ۲۹ اگست۔ دہلی میں پنڈت موتی لال نہرو کے متعلق غلط افواہیں اڑ رہی تھیں مگر الہ آباد سے بذریعہ ٹیلیفون معلوم ہوا ہے کہ یہ افواہیں بے بنیاد ہیں۔ اور پنڈت جی کی حالت تشویشناک نہیں ہے البتہ مرض ابھی باقی ہے اور آپ کو کمزوری لاحق ہے۔

ہندوستان اور انگلستان کے درمیان لاسلکی کا انتظام

لندن ۲۸ اگست۔ ڈیلی میل رقمطراز ہے کہ ہندوستان اور انگلستان میں بے تار برقی ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کرنے کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ ... اس کا انتظام زیر غور ہے۔

چینی کی پیداوار کو محدود کرنے کی سکیم

نیویارک ۲۸ اگست۔ پارلیمنٹ کے رکن مسٹر کیبر نے کیوبا کی طرف سے پانچ سال کے لئے چینی کی پیداوار کو محدود کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ...

ریاستہائے متحدہ نے کیوبا کی اس تجویز کی مخالفت کی ہے۔

مزید تفصیلات

دو بنگالیوں کی گرفتاری

ہوائی جہاز کے ذریعے ڈاکٹر کی آمد

الہ آباد میں مسز موتی لال نہرو کی تقریر

حکومت کو انتباہ

الہ آباد ۲۹ اگست۔ گزشتہ شب ایک عام جلسہ میں مسز موتی لال نہرو نے تقریر کرتے ہوئے حکومت کو آگاہ کیا کہ مجلس عاملہ کے اراکین کی گرفتاری کے بعد بھی کانگریس اپنی سرگرمیاں جاری رکھے گی۔ اور ہر ماہ مجلس عاملہ کے اجلاس ہوں گے۔ اور اس کے اراکین اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کریں گے۔ (ا۔پ)

لڑکیوں کے اسکول پر پکٹنگ

احمد آباد ۲۹ اگست۔ گورنمنٹ ہائی اسکول کی طالبات نے جن میں سے بعض کو قومی جھنڈا نصب کرنے کے سلسلے میں اسکول سے خارج کر دیا گیا ہے اور بعض کو ایک سال کے لئے معطل، آج پکٹنگ شروع کر دیا ہے۔ چند طالبات پکٹنگ کے باوجود اندر داخل ہو گئیں۔ (ا۔پ)

گوجرانوالہ میں کانگریسی ادارے

خلاف قانون قرار دیدئے گئے

لاہور ۲۹ اگست۔ گورنر باجلاس کونسل نے گوجرانوالہ ... کمیٹی، گوجرانوالہ سنیہ گرہ جنگی کونسل اور گوجرانوالہ کے ستیہ گرہ رضاکاروں کی کور کو مجالس خلاف قانون اس وجہ سے قرار دیدیا ہے کہ یہ مجالس امن عامہ میں خلل انداز ہوتی ہیں۔ (ا۔پ)

لکھنؤ میں زبردست ہڑتال

لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

لکھنؤ ۲۹ اگست۔ شہر میں لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج زبردست ہڑتال منائی جا رہی ہے۔ (ا۔پ)

ڈھاکہ کا ہنگامہ

کلکتہ کارپوریشن کا اظہار مذمت

میرٹھ جیل میں شدید ہنگامہ

بارگوں کے دروازہ توڑ دیے گئے

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

میرٹھ ۲۹ اگست۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرٹھ نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:۔

"آج صبح ۸ بجے جیل میں سخت فساد ہوا۔ کم سے کم ۴ بارگوں کے دروازے توڑ کر کھولے گئے۔ حکام نے گولی چلائے بغیر امن قائم کر دیا۔ اور کوئی قیدی مجروح نہیں ہوا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ۹ بجے جیل گیا اور ہنگامہ کے متعلق تحقیقات کی۔ چنانچہ تحقیقات کے بعد، قیدیوں کے کوڑے لگائے گئے بعض زیر سماعت قیدیوں کے خلاف قانون جیل خانہ جات کے ماتحت مقدمہ چلایا جائیگا۔" (ا۔پ)

سرحد پر جنگ

مختلف جوانب میں لشکروں کا اجتماع

سرکاری ہوائی جہازوں کا مظاہرہ

پشاور ۲۹ اگست۔ حفیلیوں کی سرگرمیوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ ...

حکومت بمبئی کی پولیس اور مجسٹریٹوں کو ہدایت

جلوس کو ابتداہی میں منتشر کر دینا چاہئے

پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں تلاشی

الہ آباد ۲۹ اگست۔ پنڈت شیام لال نہرو سابق رکن مجلس مقننہ کے مکان کی تلاشی پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں ہوئی۔ ... ایک جلد برآمد ہوئی۔ (ا۔پ)

آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

نئی دہلی ۲۹ اگست۔ انڈین نیشنل کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے کل کے اجلاس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کیں:۔

(۱) ورکنگ کمیٹی کانگریس کمیٹیوں اور عوام کی توجہ اپنے اس اجلاس کی طرف منعطف کراتی ہے جو ۳۰ جولائی کو بمبئی میں منعقد ہوا تھا ...

مارشل لا کے ماتحت پشاور کے آفریدیوں کے نام کا اندراج

منتظم مارشل لا کا اعلان

ضلع ناگپور کے متعدد دیہات میں جنگل ستیہ گرہ

وسیع پیمانہ پر قانون جنگلات کی خلاف ورزی

حادثہ بم کلکتہ کے ملزمین کا مقدمہ

صوبہ بہار میں پہلی خاتون کی گرفتاری

کراچی میں احرار کی سرگرمیاں

جمعیۃ نظام المسلمین

تحریک حریت وطن میں مسلمانان کراچی ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں تحریک خلافت کے زمانہ میں تحریک کو تقویت دی ... خلافت ... مولانا شوکت علی و مولانا محمد علی صاحب و ڈاکٹر کچلو صاحب و دیگر سیاسی ... کراچی جیل میں ... آل انڈیا ... جمعیۃ نظام المسلمین کے نام سے کام کر رہے ہیں ... تحریک خلافت میں کام کرتے رہے ... آج جمعیۃ نظام المسلمین میں کام کر رہے ہیں ...

... کے مسلمانوں اور بالخصوص کراچی کے نامہ نگار "انقلاب" کے لئے اگر یہ اعلان ... زیادہ عبرت نہیں تو پھر ان کو اجازت ہے کہ وہ جمعیۃ نظام المسلمین کے لئے ذلیل سے ذلیل الفاظ میں ... لکھ کر دل خوش کرتے رہیں۔

(جلال الدین۔ غلام حسین اسسٹنٹ سیکرٹری کراچی)

ایک مذہبی تحریک کو بدنام کرنیکی کوشش

انجمن تاکید الصلوٰۃ دہلی کا اعلان

غالباً آپ کو معلوم ہوگا کہ ۲۳/۸/۳۰ کو کمپنی باغ میں حکومت کی موافق پارٹی کی طرف سے جلسہ ہوا اور جلوس نکالا گیا تھا جس میں کچھ باہر کے آئے لوگ ... مسلمانوں کی وضع بنائی تھی جس طرح ہمارے والنٹیر نماز کی آواز اور نعرہ تکبیر لگاتے ہیں اسی طرح وہ لوگ بھی نماز کی آواز اور نعرہ تکبیر لگاتے تھے نیز یہ بھی کہتے تھے کہ شہنشاہ زندہ باد، انگریز گورنمنٹ زندہ باد وغیرہ وغیرہ لہٰذا ہم آپ کو مطلع کئے دیتے ہیں کہ ہمارے والنٹیروں کو سیاسی معاملات سے اسوقت کوئی تعلق نہیں ہے ... ہم تحریک آزادی کے مخالف ہیں مگر ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ اس وقت ہم اپنا مذہبی کام انجام دے رہے ہیں اور کانگریس میں اگر ہم کام نہیں کر رہے تو اس کی مخالفت بھی نہیں کر رہے یہ سب سرکار پرستوں کی خواہش ہے کہ وہ ایسے ایسے نعرے لگوا کر ہم لوگوں کو بدنام کرا کے خود فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

ہم پبلک سے درخواست کرتے ہیں کہ جو پارٹی نماز روزہ یا دیگر "اسلامی" ... نعروں کے ساتھ حکومت کی موافقت یا ... عیسائی وغیرہ ...

سکریٹری انجمن تاکید الصلوٰۃ دہلی

لیڈران قوم کا رویہ اور انسے گذارش

ابھی کچھ زیادہ دن نہیں گذرے کہ جب ہمارے رہنما مولانا مولوی محمد شفیع داؤدی ... [illegible]

اولی الالبصار ہم تیز ذہنیت اور اختلاف حالت کو معرض بحث میں لانا نہیں چاہتے کہ نفسانیت کو اسمیں کتنا دخل ہے مگر سوال یہ ہے کہ یہ کونسی منطق ہے کہ آپ جو کہیں وہ وحی آسمانی ہو اور جماعت کا بیان وسوسہ نفسانی اور آپکا طریقہ عمل محمود ہو اور انکا نامسعود اور انکی شفاعت قابل قبول اور انکی کفالت نامقبول آپکا تغیر تبدیل ... مستحسن ہو اور انکا ثبات قدم و استقلال باعث رنج و محن ... تسلیم بھی کر لیا جاوے تو کیا کسی مسلمان کلمہ گو کی شان میں نامہذب اور ملائم الفاظ کا استعمال کس طریق و قانون میں جائز ہے ... تو اس ... قوم احترام تو قائم ...

خاکسار ع۔ م۔ ا۔ مظفر ...

مسلم حامیان گول میز کانفرنس سے ضروری استفسارات

از حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب مدظلہ

... جو حضرات گول میز کانفرنس کی شرکت کی حمایت فرما رہے ہیں تو کیا انکی یہ حمایت بلا شرط ہے یعنی وہ حکومت برطانیہ اور وائسرائے ہند کے سامنے کوئی ایسی شرط پیش نہیں کر سکتے جس سے معلوم ہو کہ وہ ہندوستان اور مسلمانوں کے معاملہ میں نیک نیت ہیں اور جس سے یہ اندازہ کیا جا سکے کہ گول میز کانفرنس میں حکومت برطانیہ مسلمانوں کو ذلیل و رسوا نہیں کریگی۔

یا انکی طرف سے کچھ شرائط اس قسم کے پیش کئے گئے ہیں اگر شق اول ہے تو کیا اس صورت میں قومی ذلت و خواری نہیں ہے اور کیا یہ انکی خودداری کے خلاف نہیں ہے ... کی نوعیت اچھی طرح سامنے رکھکر کوئی اسوۂ حسنہ پیش کرنا چاہئے ... ان پر غور کریں کہ وہ اسلامی نقطہ نظر سے کس حد تک قابل لحاظ ہیں اور ...

(الف) گول میز کانفرنس سے پہلے ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دیا جائے۔

(ب) ... گول میز کانفرنس ... برطانوی حکومت مسلمانوں کے مطالبات کی تائید کریگی ...

... کوئی شائبہ نہ ہوگا کاروبار کا کوئی نقصان نہ ہوگا ... ہندوستان کے کسی گوشہ میں نہیں کریگا ... کی مخالفت اس لئے بھی کیجاتی ہے ...

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء و علماء کرام، صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کیلئے سود مند ہے

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی قیمت کامل ۔۔ روپے علاوہ محصول و خرچ علیحدہ علیحدہ جلد کے خریدار کیلئے مجموعی قیمت مع مقدمہ ۔۔ روپے علاوہ خرچ و محصول

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

لوٹو لوٹو!! پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ

اُف غضب کی لوٹ

دولت کانون ۱۰۰ ۵ انعام

منیجر فینسی مارکیٹ ان انڈیا۔ ہاٹ کھولا کلکتہ

... زنگی قلم کمپنی ... دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

... منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

حب صحت افزا

ایک رات کا مجرب عمل

پیام صحت

دھوم مچگئی

دلکش سوپ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

... انعام

پُر منافع تجارت

اگر آپ صرف ڈیڑھ سو روپیہ کے سرمایہ سے ... تجارت کرنا چاہتے ہیں ... ملازمت کی خواہش ہے تو فوراً اطلاع طلب کریں چونکہ ایک شہر میں صرف ایک ہی شخص کو ترجیح دیجائیگی اس لئے ممکن ہے قسمت آپکی ہی منتظر ہو۔

برنس ہوم لمیٹیڈ بمبئی ۹

چھو منتر کوچ

یعنی

تعویذ

... ایک انوکھا اور جادو اثر تعویذ ... ایک تعویذ دو روپے ...

ساد ہن کٹی پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

نیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اطلاع عام

... اطلاع دیجاتی ہے کہ دواخانہ مذکورہ ذیل کا نام و ... رجسٹرڈ ... ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب ... طبیب کامل ...

(۱) مشرقی دواخانہ
(۲) شرقی دواخانہ
(۳) ...
(۴) صحت
(۵) حسن و جمال
(۶) شباب
(۷) دوائے بہار
(۸) طلاء شرقی
(۹) ضماد فیاض
(۱۰) دکھ سے سکھ
(۱۱) لیڈ یز ہیر آئل
(۱۲) ڈاکٹر حسین صاحب کا عرق بخار
(۱۳) وصال محبوب

MOBIN

المشتہر

منیجر شرقی دواخانہ و گران دہلی

موت طاقت مردمی کو بزدلی کہتی ہے

ایک مشہور و معروف حکیم لکھتا ہے

بیشک نظام اعصاب کی کمزوری اور نامردی کے لئے یہ دوا ایک مریض کو استعمال کے بعد مریض کی طاقت بڑھنی شروع ہوگئی اور اسکی زندگی پر لطف ہوگئی۔

اگر آپ آئندہ طاقتور بننا چاہتے ہیں اور قسمت بہتر بنانا چاہتے ہیں تو آج ہی سے ... کا استعمال شروع کر دیجئے جو کہ طاقت بڑھانے میں مشہور عالم غذا ہے

SANAIOGEN

اصلی مقوی غذا

ہر دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے

دوران ساخت میں ہاتھ نہیں لگایا گیا

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی ...
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۰

مکتوب مصر

(از نامہ نگار)

مصر میں حزب الوفد و حکومت کا مقابلہ

یوم ۱۷ جولائی

مصری پارلیمنٹ کا اجلاس

سیاسی تحریک کا حکم ...

معاصرین کے افکار و آراء

اسیران سیاسی

آزادی کی تحریک کی بنیاد ...

یونیورسٹی کی تعلیم اُردو میں

جسٹس علی مرزا ... صاحب ... نے عثمانیہ یونیورسٹی نے کانووکیشن کے اجلاس میں ایک تقریر کرتے ہوئے بہت سے سیاسی معاملات ...

ان کے ایمان کا جزو ہوگیا ہے رہبر مخلص کو یہ اچھی طرح معلوم ہے کہ اگر ہندوستان کو اس پرامن طریقہ سے الگ کرکے کسی اور طریقہ اور راہ پر لگا دیا گیا تو نہ صرف یہ کہ وہ اپنے مقصد کو حاصل نہ کر سکیگا بلکہ اس کی ...

نالۂ جانکاہ کر ہنگامۂ محشر اٹھا

(از مولانا مفتی سید ... حسن صاحب آزاد)

تیری بزم ناز سے جو اے ستم پرور اٹھا
عالم رنج و الم، دنیائے غم لیکر اٹھا

کوئے قاتل کی زمین اے دل بدل سکتی نہیں
تو قیامت کر بپا یا فتنۂ محشر اٹھا

دیکھنی ہے تجھ کو گر اوس روئے زیبا کی بہار
چاک کردے چلمنوں کو پردہ ہائے در اٹھا

بزم مے میں منتظر ساقی کے دینے کا نہ ہو
خود ہی بڑھکر جام لے پیما اٹھا ساغر اٹھا

جو گیا تیری حریم ناز میں وہ مٹ گیا
جو ترے در پر گرا وہ جان ہی دے کر اٹھا

وقت ہے سوز و گداز دل سے غافل کام لے
نالۂ جانکاہ کر، ہنگامۂ محشر اٹھا

زندگی جاوداں مضمر ہے بس اس راز میں
جو قدم بھی تو اٹھائے موت کے منہ پر اٹھا

سازگار طبع یا ناسازگار طبع ہو
اب قدم میرا تو سوئے کوچۂ دلبر اٹھا

یہ مری بیتابی الفت قیامت خیز ہے
یعنی اس سے بارہا ہنگامۂ محشر اٹھا

قطع کی ہے راہ الفت اس ہجوم ضعف پر
ہر قدم پر میں پہنچنے کی منزل گرا گر کر اٹھا

خود زمانہ ہی ادب آموز اہل دہر ہے
کر دیا اس نے اسی کو سرنگوں جو سر اٹھا

خوب پہلے سوچ لے انجام اس کا موت ہے
یوں قدم اے دل نہ سوئے کوچۂ دلبر اٹھا

بعد مردن ہوگی اے آزاد آزادی نصیب
اس بہار بے خزاں کا لطف تو مر کر اٹھا

تنقید آمیز طریقہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت جتنی قیمت خریدیہ مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر بے حد مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں ... اب وہ بھی بالکل ختم ہوگیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے ... اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے ... یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب ملنا ... اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے ... عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی ... جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد ... بہترین اہتمام کیا گیا ہو، اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص ... پسندیدہ قرآن شریف

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو ...) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو ...) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے ... علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ...

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پرنسپل ... دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ... ہر شخص عامل بن سکتا ہے ... ملنے کا پتہ ... فیض شاہ عامل۔ دہلی

پیار نکاح کیجئے

... لطف شباب کیا ہے؟ ... حکیم مولوی ... دہلی

زمانۂ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: مکتبہ طلبہ بازار بلیماران۔ دہلی

امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کرلیا ہے ان کی تندرستی کا راز ان میں پوشیدہ ہے

جبریانی | حب کرشمہ | طلاء شادمانی

ملنے کا پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... ضلع مظفرنگر

دعوے کا اعلان

ایک آک ... کا خاتمہ

... سعید برادرس ... دہلی

اکسیر جذام

... بواسیر و ذیابیطس ...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

ملنے کا پتہ ... دہلی

دہلی ... پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر کے چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۹ہجری۔ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۷

معاصرین کے افکار و آراء

آسیران سیاسی

آزادی کی تحریک کی بنیاد ابتدا سے پُرامن طریقوں پر ہے۔ اس تحریک کے تمام کام کرنے والوں نے ہمیشہ تشدد آمیز طریقوں کی مذمت اور نفرت کی ہے۔ ... کانگریس اور ... کانگریس کی طرف سے انتہائی قوت کے ساتھ اس پر ملامت کا اظہار کیا گیا ہے۔ گاندھی جی جو موجودہ تحریک کے علمبردار اول اور حقیقی روح رواں ہیں ... ان کے ایمان کا جزو ہو گیا ہے۔ ہر شخص کو یہ اچھی طرح معلوم ہے کہ اگر ہندوستان کو اس پرامن طریقہ سے الگ کر کے کسی اور طریقہ اور راہ پر لگا دیا گیا تو نہ صرف یہ کہ وہ اپنے مقصد کو حاصل نہ کر سکیگا بلکہ اس کی ...

موجودہ تحریک کے سلسلہ میں تمام ذمہ دار ... کو روک سکتے تھے ... اور ملک کو ان نقصان رساں حرکتوں سے بچانے کے لئے ... حکومت فیاضی اور نرمی سے کام لیکر معاملہ کو ختم کرے اور مفاہمت ... اطمینان نہ ہوگا ... حکومت کی طرف سے کامل ... آزادی محفوظ ہے ... برابر موجود رہیں گے۔

یونیورسٹی کی تعلیم اردو میں

جسٹس علی مرزا ... یونیورسٹی نے کانووکیشن کے اجلاس میں ... بہت سے سیاسی معاملات ...

مکتوب مصر

(از نامہ نگار)

مصر میں حزب الوفد و حکومت کا مقابلہ

قارئین الجمعیۃ نے رائٹر کے تاروں سے جون جولائی کے واقعات پڑھ لئے ہونگے کہ مصطفےٰ پاشا نحاس جون میں مستعفی ہو گئے کیونکہ جلالت الملک فواد سے اختلاف ... لیکن حزب الوفد نے عدم تعاون کا فیصلہ کیا ... شاہی فرمان سے پارلیمنٹ کو ایک ماہ کیلئے ملتوی کر دیا ... کو باوجود حکومت کی مخالفت کے پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا۔

وفد کے ذمہ دار کارکنوں اور رئیس نحاس پاشا نے مصر کے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ ... جن میں ... منصورہ میں پولیس و پبلک کا تصادم ہوا ... اسکندریہ میں بھی ۱۵ جولائی کو پولیس و پبلک کا تصادم ہوا جس سے گولی چلانی پڑی۔

یوم ۲۱ جولائی

اجلاس پارلیمنٹ کا اجلاس

سیاسی تحریک کا حکام پر اثر

نالۂ جانکاہ کر ہنگامۂ محشر اٹھا

(از مولانا مفتی سید ... حسن صاحب آزاد)

تیری بزم ناز سے جو اے ستم پرور اٹھا
کوئے قاتل کی زمین اے دل بدل سکتی نہیں
دیکھنی ہے تجھ کو گر اس روئے زیبا کی بہار
بزم مے میں منتظر ساقی کے دینے کا نہ ہو
جو گیا تیری حریم ناز میں وہ مٹ گیا
وقت ہے سوز و گداز دل سے غافل کام لے
زندگی جاوداں مضمر ہے بس اس راز میں
سازگار طبع یا ناسازگار طبع ہو
یہ مری بیتابی الفت قیامت خیز ہے
قطع کی ہے راہ الفت اس ہجوم ضعف پر
خود زمانہ ہی ادب آموز اہل دہر ہے
خوب پہلے سوچ لے انجام اس کا موت ہے

عالم رنج و الم، دنیائے غم لیکر اٹھا
تو قیامت کر بپا یا فتنۂ محشر اٹھا
چاک کر دے چلمنوں کو پردہ ہائے در اٹھا
خود ہی بڑھ کر جام مے پینا اٹھا ساغر اٹھا
جو ترے در پر گرا وہ جان ہی دے کر اٹھا
نالۂ جانکاہ کر ہنگامۂ محشر اٹھا
جو قدم بھی تو اٹھائے موت کے منہ پر اٹھا
اب قدم میرا تو سوئے کوچۂ دلبر اٹھا
یعنی اس سے بارہا ہنگامۂ محشر اٹھا
ہر قدم پر میں نے کی منزل گرا گر کر اٹھا
کر دیا اس نے اسی کو سرنگوں جو سر اٹھا
یوں قدم اے دل نہ سوئے کوچۂ دلبر اٹھا

بعد مردن ہوگی اے آزاد آزادی نصیب
اس بہار بے خزاں کا لطف تو مر کر اٹھا

تشدد آمیز طریقہ

...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت جتنی قیمت خریداری پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام و خاص میں بیحد مقبول اور عام پسند ہے۔ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... تھوڑے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے ... مصری کاغذ کی ... اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے ... خرید لیں ... جن کو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگا لیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے ... عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھاتے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف ہونے پر بھی ... یہ خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد ... ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، کتابت، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

کہ الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے کا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا ... اور دین و دنیا ... سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں ہیں؟ اگر ... دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ و بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

...

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:—

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو ...) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو ...) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... اس قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا ... اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے ... شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف ... (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دیدی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے ... (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں۔ (۶) تمام سورتوں کے نقوش بذریعہ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب قرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مقامات جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک ... (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے۔ (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری ... صفحات ۸۵۲ سائز ۱۳×۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب۔

ہدیہ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بلا تعبیر جلد ... مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصول ڈاک ایک روپیہ ... فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ... خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار — سید شفیع الدین صاحب دہلوی ... قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی — اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے ... ہر مسلمان کو اس بیش بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی — پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پرنسپل ... دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند — آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور ... کامل احسن التفاسیر ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ... ہر شخص عامل بن سکتا ہے ... کے لئے مناسب نہیں۔ عمل ... علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ ... خدا کو حاضر و ناظر جان کر ... اعلان کرتا ہوں کہ ... میری گزارش پر اعتبار ہو ... حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے ...

ملنے کا پتہ: ... فضل شاہ عامل۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

...

حکیم مولوی ... پوسٹ بکس ... دہلی

زمانۂ حاضرہ کی بہترین تصانیف

... ہر مسلمان کو ضرورت ہے۔ پہلی کتاب

جنت کی کنجی

...

دوزخ کا کھٹکا

...

ملنے کا پتہ: مکتبہ طلبہ، بازار ... دہلی

مردانہ امراض کا داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کر لیا ہے ان کی تندرستی کا راز ان میں پوشیدہ ہے

جریانی | حب کرشمہ | طلاء شادمانی

...

ملنے کا پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... ضلع مظفرنگر

دعوے کا اعلان

ایک ... کا خاتمہ

...

ملنے کا پتہ: سعید برادرس ... دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا ... جذام ... چار ... دوا ایک ماہ کے لئے چار روپیہ (للعہ)

بواسیر و ذیابیطس

ملنے کا پتہ: حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

...

ملنے کا پتہ: ... دہلی

... پرنٹر و پبلشر بلال احمد زبیری بی۔اے ... دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی

... سے مصالحت کی پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات

گفتگو ناکام رہی

حکومت بمبئی کا اعلان

بنارس میں ... ڈے

احمد آباد میں ... کا جھگڑا

دو مسلمان مجروح

... سنگھ میں دو بم اور چھاپے

... سی آئی ڈی اور انسپکٹر آبکاری پر حملہ

... کی گرفتاری کے متعلق مزید تفصیلات

ملک کے نام آپ کا پیغام

موجودہ تحریک کو جاری رکھو

ضلع بنارس میں اہم رضا کاروں کی گرفتاری

بنارس ۳۰ اگست۔ چندولی تحصیل اور سید راجا کے دیہات میں ۴۱ کانگریسی رضا کار ... گرفتار کئے گئے ... لایا گیا۔

بمبئی کے کارخانوں کے کاریگروں میں فساد

کارخانے بند کرانے کی سعی

مجمع پر گولیوں اور لاٹھیوں کی بارش

متعدد اشخاص مجروح

بمبئی میں قومی جھنڈے کی سلامی

بمبئی میں پولیس اور کاریگروں کا تصادم

گولیوں اور لاٹھیوں کی نمائش

پچاس آدمی مجروح

پنجاب کے متعدد اضلاع میں وبائے ہیضہ

حکومت کی جانب سے انسدادی تدابیر

حکام اضلاع کو مزید اختیارات کی تفویض

لاہور ۳۰ اگست۔ پنجاب کے متعدد اضلاع میں ... ہوشیارپور، لاہور، جالندھر، سیالکوٹ وغیرہ شامل ہیں وبائے ہیضہ پھیلی ... ہوئی ہے۔

(ا۔ پ)

عوام میں اشتراکی پروپیگنڈا

عدم تشدد کی بجائے تشدد کی تلقین

(ا۔ پ)

تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں

صوبہ متحدہ میں ۵۶،۷ گرفتاریاں

ضلع الہ آباد میں ... آرڈیننس کا نفاذ

مسٹر گوبن پر عمل جراحی

گولی برآمد نہیں ہوئی

حالت خطرناک ہے

سرحد پر جنگ

چوکیوں پر گولیوں کی بارش

شورش پسندوں کی گرفتاری

(ا۔ پ)

آزاد میدان میں قومی جھنڈے کی سلامی

حکومت نے ممنوع قرار دیدی

بمبئی ۳۰ اگست۔ چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کی جنگی کونسل کو نوٹس دیا ہے کہ آزاد میدان میں کسی جلسے میں قومی جھنڈے کو سلامی دینا ممنوع ہے جو وادی روڈ اور دیولین اسٹریٹ کے مقام اتصال سے اسپلینیڈ روڈ تک واقع ہے۔ (ا۔ پ)

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات

خوشگوار نتائج کی توقع

الہ آباد ۳۰ اگست۔ شہر میں پنڈت موتی لال نہرو کی صحت کے متعلق مختلف افواہیں گرم ہیں لیکن معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گو پنڈت جی بیماری کے باعث بہت کمزور ہو گئے ہیں تاہم ... آپ کی حالت تشویشناک نہیں ہے۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر آج اور کل پنڈت جی سے ملاقات کرینگے ... معلوم ہوتا ہے کہ اس گفتگو کے خوشگوار نتائج برآمد ہوں گے۔

(ا۔ پ)

حکومت بنگال کا کارنامہ

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری گرفتار کر لئے گئے

مولانا عبداللہ الکافی بھی اسی طرح کے ہمراہ تھے

(نامہ نگار ...)

کر لیا گیا۔

ضلع بنوں کے ہنگامے کے متعلق سرکاری اعلان

ہنگامہ کی ابتدا کس طرح ہوئی

(ا۔ پ)

ایک سابق رکن مجلس مقننہ کو سزا یابی

چھ ماہ قید محض

(ا۔ پ)

مکتوب مصر

(بسلسلہ صفحہ اول)

تحریک عدم تعاون

سنا جاتا ہے کہ اہل مصر کانگریس کی تحریک عدم تعاون کی تقلید کرینگے ... حکومت کو مالیہ نہیں ادا کیا جائے گا۔ لیکن اب تک سرگرمی ظاہر نہیں ہوئی ہے۔

موجودہ حالت

خاندان تیمور پاشا

الامان کی افسوسناک جرأت

کلام الٰہی میں تحریف کا اقدام

(از مولانا ...)

اعتراضات کا جواب

ما بہ النزاع عبارت

"بدیشی کپڑا پہن لو، غیر ملکی پارچہ کی دکان کھولو، شراب کی بوتلیں لیکر بیٹھ جاؤ اور طلوع آفتاب سے لیکر بعد غروب آفتاب تک ... دیوالی ... بجاؤ ... نظارہ ... لطف اٹھاتے رہو"

اہل علم کے اعتراضات

(۱) الامان نے اپنے ناظرین کو شراب اور ولایتی کپڑے کے فروخت کی ترغیب یا مشورہ دیا ہے۔

(۲) بدیشی کپڑا اور شراب لیکر بیٹھ جانے کی ترغیب ... بوتلیں ... نظارہ کیا جائے۔

(۳) الامان نے اپنے ناظرین کو ... کا مشورہ دیا ہے۔

قرآن کریم کے ساتھ استہزا

اس جواب میں الامان نے اپنی ذاتی اغراض کیلئے قرآن کیساتھ استہزا کرتے ہوئے جس افسوسناک ذہنیت کا ثبوت دیا ہے وہ اہل علم کیلئے ناقابل برداشت ہے۔

خادم العلماء عبدالجبار ابو ہری

دو انگریز پولیس افسروں کی سزایابی

پنجاب کونسل میں کانگریس کے چار نمائندے

ٹھاکر دت ... حجام ... منفہ کمہار

انسپکٹر جنرل آف بنگال جاں بحق ہو گئے

مسٹر ہڈسن کی حالت روبہ اصلاح ہے

(ا۔ پ)

ایک پرنسپل کی سزایابی

(ا۔ پ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کی ہٹ دھرمی اور سخن پروری

(۳)

کوئی بیرونی معاہدہ یا پیکٹ کافی نہ ہوگا بلکہ کونسل کے اندر دستوری قرارداد منظور کرانی لازمی ہوگی۔

(4) اس قسم کی قرارداد کو منظور کرانے کیلئے حسب ذیل شرائط کا ...

پنجاب کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

ایک سال قید محض

لاہور ... ستمبر۔ لالہ ... کانگریس کمیٹی ... قانون تعزیرات ضابطہ فوجداری کے ماتحت آج ایک سال قید محض کی سزا ہوئی ہے۔ (اے پ)

پکٹنگ کا خمیازہ

دو لڑکوں کو چار و تین سال کی سزا

لاہور ... ستمبر۔ کندن لال ... کو دہلی جیل کے اصلاحی اسکول میں علی الترتیب چار و تین سال کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ یہ دونوں لڑکے پکٹنگ کے جرم میں گرفتار ہوئے تھے۔ کندن لال کی عمر ۱۸ سال ہے اور ... کی عمر ۱۵ سال ہے۔ (اے پ)

پنڈت موتی لال نہرو کا قبل از وقت رہا ہونے سے انکار

پنڈت مالویہ کی الہ آباد جیل میں تبدیلی

بنارس ... ستمبر۔ ایک مقامی ہندی اخبار کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو نے قبل از وقت رہا ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ ... پنڈت مدن موہن مالویہ بھی الہ آباد جیل میں عنقریب تبدیل کر دیئے جائیں گے۔ (اے پ)

کراچی میں رضاکاروں اور پولیس کا تصادم

بدیشی مال کی گاڑیوں کو روکنے کی کوشش

متعدد رضاکار اور سپاہی مجروح

کراچی ... ستمبر۔ آج سہ پہر کو پولیس اور ستیہ گرہیہ رضاکاروں میں تصادم ہوگیا۔ وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ رضاکاروں نے دو لاونٹ گاڑیاں ... روکنے کی کوشش کی ... پولیس نے ... لاٹھیاں چلائیں ... آپ کے علاوہ متعدد سپاہی ...

فتنہ سبائی

الامان نے مسلمانوں کے محترم زعماء و علماء کو زندیق اور ملحد لکھا (ملاحظہ ہو الامان مورخہ ۲ اگست)، جمعیۃ علماء کے ... کے خلاف دل آزار تحریریں شائع کیں ... یہاں تک کہ الامان نے ... اگست کے پرچہ میں مسلم خواتین کے متعلق حسب ذیل الفاظ لکھے:

"عالم، زبیر، اور حسن امام کی بیویاں تو دیویاں بن چکیں۔ اب دیکھنا چاہیئے کہ کچلو، شروانی، عطاء اللہ، انصاری، غازی، اور ظفر کے گھروں سے یہ بجلیاں کب نکلتی اور چمکتی ہیں"

تو وہ کون سا مسلمان تھا کہ اس کو گوارا کر لیتا اور اس قسم کے ناپاک اور گندے حملوں کو پڑھ کر اس کی اسلامی غیرت و حمیت جوش میں نہ آتی ...

ہنگامہ چاٹگام کے سرغنوں کی گرفتاری

چندر نگر پر پولیس کا چھاپہ

پولیس اور سرغنوں کا مقابلہ

کلکتہ ... ستمبر۔ فرانسیسی حکام سے اجازت حاصل کرنے کے بعد بنگال پولیس نے چندر نگر میں مکانات پر چھاپہ مارا۔ کہا جاتا ہے کہ ہنگامہ چاٹگام کے شورش پسند سرغنے اس مقام پر چھپے ہوئے تھے۔ طرفین کی جانب سے گولیاں چلنے کے بعد پولیس نے گنیش گھوش ... اور دوسرے سرغنوں کو گرفتار کر لیا۔ یہ لوگ پوری طرح مسلح تھے۔

بنگال پولیس کو بعض ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ چاٹگام میں جو فساد اور ہنگامہ ہوا تھا اس کے سرغنہ لوگ چندر نگر کے ... علاقہ میں ایک مکان میں رہتے ہیں جو جنگل میں واقع ہے۔ ...

... پیدا نہ ہو۔ تلاشی کے دوران میں کچھ سیسہ، المونیم اور کچھ اوزار جو شاید بم تیار کرنے کے کام میں آتے ہوں گے، برآمد ہوئے۔ (اے پ)

سرحد پر جنگ کی رفتار

خوست وال لشکر کی پیش قدمی

حاجی ترنگزئی کے صاحبزادہ کی ناکامی

شملہ ... ستمبر۔ وفادار مہمندیوں اور بالائی مہمندیوں کے درمیان جو گفتگوئے مصالحت ہو رہی تھی، اس کے نتیجہ کے متعلق ابھی کچھ نہیں معلوم ہوا ہے۔ حاجی ترنگزئی کے صاحبزادے بالائی مہمندی علاقہ میں ... کے مقام پر گئے تھے لیکن ان کو جہاد کے لئے مدد حاصل کرنے میں کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔

بمبئی کی اقتصادی حالت پر تحریک کا اثر

مالیہ میں لاکھوں روپے کا نقصان

حکومت کا اعلان

بمبئی ... ستمبر۔ بمبئی پریذیڈنسی میں محاصل اراضی کے جمع کرنے پر تحریک کا اثر بالعموم ... پڑا ہے لیکن بمبئی کی اقتصادی حالت یقیناً بالکل خراب ہوگئی ہے۔ ...

گفتگوئے مصالحت کے متعلق امید و بیم کی کشمکش

کیا یہ مصالحت ناکام ہوگی؟

مسٹر جیکر کا بیان

بمبئی ... ستمبر۔ مسٹر جیکر نے اخبار کے نمائندوں کو جو گفتگوئے مصالحت متعلق کچھ پوچھنا چاہتے تھے، بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ "مصالحت کے شرائط یا اپنی گفتگو کے اقتباسات ہم ابھی نہیں شائع کر سکتے۔ اس کے لئے کافی عرصہ کی ضرورت ہے۔"

سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر آج بمبئی تشریف لے آئے ہیں۔ دونوں پیامبران صلح آج شام کو پونا روانہ ہو جائیں گے۔ اور کل گاندھی جی سے ملاقات کریں گے۔ شاید گفتگو دو روز تک جاری رہیگی۔

حکومت بمبئی کو ایک کروڑ ... لاکھ روپیہ کا خسارہ

آمدنی میں کمی اور اخراجات میں اضافہ

...

ہنگری میں خونریز ہنگامہ

مسز ... کی سزایابی

پیامبران صلح کی پونا میں آمد

گورنر بمبئی سے غیر متوقع ملاقات

... کے حملہ آور کی گرفتاری پر انعام

بنوں کے پولیس انسپکٹر کے مکان پر بم

بنگلور کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

طلبائے دارالعلوم دیوبند کی بیداری

گاندھی جی کی ... کا ظلم

کونسل کے انتخابات

بمبئی کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

گول میز کانفرنس میں بنگال کے نمائندے

چار خواتین کی رہائی

مجلس مقننہ کے انتخابات

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اُردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء علماء کرام صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کے لئے مفید ہے

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی قیمت کامل ۲۵ روپے علاوہ محصول

دارالاشاعت تفسیر حقانی بلیماران دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

مندرجہ ذیل پانچوں اشیاء جن کی قیمت چودہ روپے ہے یکدم طلب کرنے پر مع محصول ڈاک صرف سات روپے چودہ آنہ میں روانہ کی جاویں گی ...

سلف فلنگ فاونٹین پن

مزید رعایت

ملنے کا پتہ ... ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین ...

ساوتری ایک نہایت دلچسپ ... کتاب ہے ... مسلمان ... مصیبتیں برداشت کیں ...

شمس الاسلام بلیماران دہلی

پیام جوانی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج !!

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرتھاول ضلع مظفر نگر

پر منافع تجارت

اگر آپ صرف ... روپیہ ... سے ... پچاس فیصدی منافع کی تجارت ... کرنا چاہتے ہیں ... اپنے ہی شہر میں ملازمت ...

پیام صحت

جلد اول ... جلد دوم ...

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند

ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین ہونے کے لئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت و شان ظاہر کرنے کے لئے ... کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جس کو ... ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

قیمت صرف ۸

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا گیا ہے ... تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے

ابدی نجات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تحریک آزادی کے خلاف فتوے

مسلمانوں کے لئے گورنمنٹ سے وفاداری ...

... اکثر ... ہم خیال لوگوں کے جلسے ... گورنمنٹ سے وفاداری ... آزادی کو فیل کرانا ... ایک لفظ خود اپنے معنی کی تفسیر کر رہا ہے ...

... اعلیٰ اللہ مقامہ

بحمد اللہ تعالیٰ باسمہ

مولانا شوکت علی صاحب سے استفسار

اگر آپ ... کی یہ ... ہے ...

شراب کی دکانوں پر پہرہ

مراد آباد کا رہنما الکیشن پر جیل میں

جمعیۃ علماء ... کی استدعا پر جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند کے ارشاد کے مطابق جناب آغا محمد یعقوب صاحب رکن مجلس منتظمہ کانگریس کمیٹی و جمعیۃ علماء مراد آباد کو سات ... مطابق ... علماء مراد آباد کو سات ... کا قافلہ بنا کر شاہجہان پور بھیجا گیا ...

... کی دعوت دیتے رہے ... کو کافی کامیابی ہوئی۔

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں ...

اطلاع عام

اس اطلاع عام کے ذریعہ ہر خاص و عام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ ان قطعہ مکانات کوچہ پنڈت گلی سوار خان دہلی نمبر ۲۲۷ ... جہاد پور گلی حکیم نقاد دہلی ۱۷۵۷ کوچہ کاشغری بازار سیتارام دہلی ۲۱۲۶ جو مسماۃ امۃ الغنی بیگم زوجہ ابراہیم علی خاں کی ملکیت میں تھے جو فوت ہو چکی ہیں اب ان قطعات مذکورہ بالا کے وارث محمد اسحاق ... ذوالفقار ... مسماۃ ... زمانی ... پسران و دختر ابراہیم علی خاں ... ہیں ... ان قطعات کا کرایہ وصول کرتے ہیں ... اب تک کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مگر اب مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ والد بزرگوار ان قطعات کو رہن و بیع کرنا چاہتے ہیں جو ہمارے حق وراثت میں صریح مداخلت ہے اس لئے میں ... ہر خاص و عام کو مطلع کرتی ہوں کہ ان قطعات کی بیع و رہن میری مرضی کے خلاف ہے۔ اگر کوئی شخص ان مکانات کو بیع و رہن کرے گا وہ خود اس کا ذمہ دار ہوگا۔ میں اس اعلان کے ذریعہ بری الذمہ ہوتی ہوں۔

مشتہرہ مسماۃ زمانی بیگم

مولینا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

طلباء جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کا اہم جلسہ

آج بروز جمعہ بصدارت جناب مولانا عبدالجبار صاحب طلباء جامعہ کا متفقہ جلسہ مولانا ... کی مظلومانہ گرفتاری کے خلاف انعقاد پذیر ہوا۔ اس جلسہ کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب شیخ الحدیث جامعہ و حضرت مولانا سراج احمد صاحب رشیدی ... مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی ... مولانا سید محمد ادریس صاحب جلوہ افروز تھے ... جلسہ کی کارروائی بعد تلاوت قرآن مجید شروع کی گئی ...

باسمہ سبحانہ

حکومت سے اپنے تمام حقوق ملکی خصوصاً حقوق شرعیہ ... تمام امکانی اور پرامن ذرائع کے ساتھ طلب کرنا ...

حررہ سید کلب حسین عفی عنہ

جناب سرکار شریعت مدار حجۃ الاسلام صدر المفسرین ... سید نجم الحسن صاحب قبلہ مجتہد العصر و الزمان دام ظلہ العالی۔

باسمہ سبحانہ

اپنے حقوق طلب کرنے میں سعی کرنا شرعاً ممنوع نہیں لیکن شورش و فساد و انگیزی اور امن عامہ میں خلل انداز ہونا ... ممنوع ...

جریان

... دی اینڈ کمپنی ...

ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

نمبر ۱۸	دہلی یوم سہ شنبہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۰ء	جلد ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس عاملہ اور حکومت

(ملت)

نہ صرف حکومت صوبہ دہلی نے بلکہ اس کے بعد بہار و اڑیسہ بنگال بمبئی، مدراس اور پنجاب کے صوبوں کی حکومتوں نے بھی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کو ناجائز انجمن قرار دیدیا ہے۔ اب اس کے معنی یہ ہیں کہ مجلس کا اجلاس آئیندہ جس صوبہ میں بھی ہو گا اس کے اراکین فوراً گرفتار کر لئے جائیں گے۔

حکومت نے اپنے اس فیصلے ...

[illegible]

سعی بے حاصل

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

جہاز ایشیا کی آتشزدگی

مجلس تحقیقات کی رپورٹ شائع ہو گئی

[illegible]

(رام العربی)

مسٹر فلبی کا قبول اسلام

[illegible]

(الشوریٰ)

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نوازی پر مسلمانوں کا احتجاج

[illegible]

(الشوریٰ)

فلسطین میں زبردست ہڑتال

[illegible]

(الشوریٰ)

فلسطین کے جریدۂ "النہار" کا تعطل

[illegible]

(الشوریٰ)

قسطنطنیہ میں بالشویک مردوں اور عورتوں کی گرفتاری

[illegible]

(الشوریٰ)

پیرس کی سیاحت سے ملک فیصل کا مقصد

[illegible]

(الشوریٰ)

یمن کے ایک مشہور ولی اللہ کا مقبرہ

[illegible]

(الشوریٰ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ... دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ...

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کی قدموں پر

رمضان رعایت

ملنے کا پتہ:- فضل شاہ عامل جہلم

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی ... پوسٹ بکس ... دہلی

زمانۂ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

جو غریبوں کو موٹر کا کام عملی تعلیم سکھاتا ہے۔

نیز نہایت جیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ

لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے

ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس ۲ کا ٹکٹ

بھیجکر طلب کریں پتہ

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک

متصل امپیریل بنک دہلی

دعوے کا اعلان

ایک نسخہ اکسیر نامردی کا خاتمہ

سعید برادرس اینڈ کو گلاب محل دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

ملنے کا پتہ:- سید لطف اللہ نمبر ۲۷۳ ... دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی

لیڈروں کے مطالبات اور وائسرائے کا جواب

خط وکتابت عنقریب شائع کردی جائیگی

پونا ۳ ستمبر۔ اب بخیۃ طور پر معلوم ہوگیا ہے کہ گفتگوئے مصالحت بالکل ناکام رہی ہے۔ کیونکہ وائسرائے اپنے ۹ جولائی والے اعلان سے ایک انچ بھی آگے جانا نہیں چاہتے۔ کہا جاتا ہے کہ وائسرائے نے اپنے سب سے آخری مکتوب میں لکھا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ یہ جو کر سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ اگر تحریک سول نافرمانی بند کردی جائے تو سیاسی قیدیوں کو رہا کردیا جائے۔

(اسوسی ایٹڈ پریس)

یرودا جیل میں پہلے دن کی گفتگو

گیارہ بجے سے ۲ بجے شام تک سلسلہ جاری رہا

ناکامی کے آثار

ایک غیر معمولی واقعہ

پہلے مسٹر جنا نائیڈو سے ملاقات کیگئی

لندن کے اخبارات کی رائیں

نہرو صاحبان پر ذمہ داری

گفتگوئے مصالحت طول کھینچے گی

ناکامی کی ظلمت میں امید کی شعاع

کیا پیامبران صلح کو دوبارہ شملہ جانا ہوگا؟

سرحد پر جنگ

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

ایک اور لشکر کا اجتماع

شملہ ۳ ستمبر۔ ایک ہوائی جہاز جو ۴ ستمبر کو بالائی ٹہندی علاقہ کا معائنہ کرنے گیا تھا خوب گولیاں برسائی گئیں۔ یہ گولیاں لشکاری اور موضع سانی کے قرب وجوار سے برسائی گئی تھیں۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ غیر معمولی طور پر لوگ جمع ہو گئے ہیں۔ (ا۔پ)

کراچی میں پولیس اور رضاکاروں کا دوبارہ تصادم

متعدد رضاکاروں کی گرفتاری

حکومت ہند چین کے ہاتھ چاندی فروخت نہیں کریگی

رویٹر کی اطلاع کی تردید

ایک گجراتی اخبار سے ضمانت کی طلبی

بائیکاٹ کمیٹی کی تاجران پارچہ سے گفت و شنید

غیر سودیشی کارخانوں کا مقاطعہ

یوپی کونسل کے انتخابات

ایک خاکروب کی نامزدگی

مسٹر بی۔ کے۔ دت کی حالت

انکو خوراک زبردستی دی جا رہی ہے

مسٹر سہنساہتا کے جانشین

پنڈت گوبند مالویہ کا تقرر

لاہور کے ایک کارکن کی سزایابی

ایک سال قید محض

لاہور ۳ ستمبر۔ مسٹر لادھا رام کو دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت ایک سال قید محض کی سزا ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

چوری کی واردات

رنگون اور انسین میں خانہ تلاشیاں

پنجاب کونسل کا انتخاب

بنسی خاکروب منتخب ہوگئے

ہڑتالوں میں حصہ لینے کا نتیجہ

اسٹامپ فروشوں کے لائسنس ضبط

عدالت عالیہ رنگون کیلئے ایک جدید جج کا تقرر

مسٹر ستیہ مورتی کی مجلس عاملہ کیلئے پیشکش

باعزت طریقہ پر صلح بہت دور ہے

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری

الہ آباد میں مکمل ہڑتال

عظیم الشان جلوس و جلسہ

مجلس مقننہ کے انتخابات

مولوی محمد یعقوب کی نامزدگی

گورنر بمبئی کی لیڈروں اور افسروں سے ملاقات

مسٹر ہڈسن کی حالت روبہ اصلاح ہے

درجہ حرارت میں تخفیف

پنجاب جنگی کونسل کا گیارہواں ممبر

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری کے اسباب

سکرٹری کانگریس کمیٹی دیناج پور کا بیان

دیناج پور ۴ ستمبر۔ مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری رکن مجلس حریہ جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کے متعلق حسب ذیل تفصیلات موصول ہوئی ہیں:

"مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری بنگال کا وسیع پیمانہ پر دورہ کررہے تھے اور مسلمانوں کو جنگ آزادی میں شرکت کی دعوت دے رہے تھے۔ مولانا عبد اللہ الکافی آپ کے ہمراہ تھے۔"

دہلی جیل سے سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

بی کلاس والوں کیلئے ریل کا تیسرا درجہ

امن سبھائی جلوس کی تجویز

پانچ روپیہ فی کس اجرت کا مطالبہ

پکٹنگ پر پکٹنگ

حوصلے پست ہوگئے

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

ابھی صلح کیلئے مناسب وقت نہیں آیا ہے

وائسرائے اور لیڈروں کی خط وکتابت شائع کردی گئی

پیامبران صلح کا متفقہ بیان

پونا ۵ ستمبر۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے۔ اس بیان میں وہ تمام خط وکتابت شامل ہے جو مسٹر سپرو اور مسٹر جیکر اور کانگریسی لیڈروں کے درمیان ہوئی اور جس کا مقصد یہ تھا کہ ملک میں دوبارہ امن وامان قائم ہو جائے۔

مسٹر سلوکومبے کی جانب سے اقدام

موجودہ حکمت عملی اور ان وقتی ذرائع کو جو اس حکمت عملی کے بروئے کار لانے میں استعمال کئے گئے ہیں جاری رکھے۔

سپرو اور جیکر کے مسٹر سلوکومبے کی جانب خطوط

پنڈت موتی لال کا منظور کردہ بیان

وائسرائے کا جواب

پیامبران صلح کا مکتوب وائسرائے کے نام

گاندھی جی سے ملاقات

ہم نے ۲۳ و ۲۴ جولائی ۱۹۳۰ء کو یرودا جیل پونا میں گاندھی جی سے ملاقات کی اور یہ دونوں مکتوب ان کے سامنے پیش کئے۔ ملاقات کے دوران میں ہم نے گاندھی جی کے سامنے صورت حال کی پوری توضیح کردی۔ ۔۔۔

گاندھی جی نے ہم کو حسب ذیل مکتوب اور یادداشت پنڈت موتی لال نہرو اور پنڈت جواہر لال نہرو کے نام نینی جیل (الہ آباد) کے لئے دی:

دستور اساسی کا مسئلہ

(۱) جہاں تک دستور اساسی کے مسئلہ کا تعلق ہے، میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اگر گول میز کانفرنس کے موضوع بحث کو ان تحفظات تک محدود کردیا جائے جو کہ مکمل حکومت خود اختیاری کے سلسلے میں حکومت کی تبدیلی کے دوران میں ضروری ہیں، ۔۔۔

تحریک سول نافرمانی

(۲) اگر کانگریس گول میز کانفرنس کے بارے میں مطمئن ہوگئی تو تحریک سول نافرمانی فی الفور بند کردی جائے گی۔ ۔۔۔

سیاسی قیدیوں کی عام معافی

(۳) (الف) تحریک سول نافرمانی کے بند ہوتے ہی تمام ستیہ گرہی قیدی (خواہ ان کے مقدمے زیر سماعت ہوں، یا جیل خانوں میں سزا بھگت رہے ہوں) ۔۔۔

آزادی کا خلاصہ

نہرو صاحبان کا مکتوب

چنانچہ ۲۷ و ۲۹ جولائی کو ہم نے پنڈت موتی لال اور جواہر لال نہرو سے نینی جیل الہ آباد میں ملاقات کی۔ ۔۔۔

ابتدائی مشکل

کانفرنس کی قبل معاہدہ کی ضرورت

پنڈت موتی لال نہرو کے نام مکتوب

سرحد پر خونریز جنگ

لشکر کا خالا جی اور سرکاری فوج پر حملہ
طرفین کے متعدد آدمی ہلاک و مجروح

شملہ ۶ ستمبر ۲ و ۵ ستمبر کی درمیانی شب میں قریب کے قبائلی لشکر نے سوضع خالاجی اور سرکاری فوج پر سخت حملہ کیا۔ دونوں جانب سے گولہ باری ہوئی لشکر نے اس پر بھی حملہ کیا اور گولہ باری کی۔ نصف شب کے قریب لشکریں اور قبائلی لشکر شریک ہوگئے۔ ایک لشکر نے خالاجی کے مقام پر سرکاری فوج پر زبردست حملہ کیا۔ اور فوج سے تین سو گز کے قریب پہنچ گیا۔ فوج نے مشین گنوں کو استعمال کیا۔ سرکاری فوج کے سات سپاہی مارے گئے اور تین مجروح ہوئے لشکر کے مجروحین و مقتولین کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہوئی ہے خیال ہے کہ یہ تعداد بہت زیادہ ہے۔ (ا۔پ)

ایک سرکاری ملازم کا دردناک قتل

قاتل بھاگ گیا

کراچی ۶ ستمبر۔ ... کو آج صبح ساڑھے پانچ بجے کسی نامعلوم شخص نے قتل کر دیا ... ہے کہ مقتول "چور! چور!" کی آواز پر جاگ اٹھا اور ... میں کمرے سے باہر نکلا۔ وہاں ایک شخص ... چاہتا تھا مقتول نے اس کو زبردستی پکڑ لیا ... کے جسم پر کئی جگہ چاقو مارا۔ اور بھاگ گیا۔ ... لیکن وہ وہاں جا کر مر گیا۔ (ا۔پ)

مسٹر لومین کے قاتل کی گرفتاری پر انعام

قاتل میڈیکل سکول کا طالب علم تھا

سول سرجن کا بیان

ڈھاکہ ۶ ستمبر۔ پولیس نے ایک مقامی میڈیکل طالب علم کی گرفتاری کے لئے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ ... مسٹر لومین اور مسٹر ہڈسن کے حملہ کے بعد سے مفقود الخبر ہے۔ ... (ا۔پ)

مولانا مسعود علی صاحب ندوی کی شرکت کانگریس

ضمیر کی آواز پر لبیک

اعظم گڑھ ۵ ستمبر۔ مولانا مسعود علی صاحب ندوی جنہوں نے گزشتہ تحریک ترک تعاون میں ... آپ نے تحریک سول نافرمانی میں علانیہ شرکت کا اعلان کر دیا ہے۔ ... موجودہ صورت حال سے متاثر نہ ہو اور تحریک آزادی سے الگ رہے۔ ... جو گزشتہ چند دنوں سے ہم میں انڈین نیشنل کانگریس کے ... جواہر لال نہرو نے جیل سے دعوت دی ہے کہ میں میدان میں آجاؤں ... محترم ڈاکٹر انصاری صاحب نے تمام اختلافات کو پس پشت ڈال کر جیل میں جا کر قابل تقلید مثال پیش کی ہے۔ ... عبدالمجید خواجہ صاحب ... میں پیش کر دی ہیں۔ (ملت)

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں گرفتاریاں

ڈھاکہ ۶ ستمبر۔ نواب گنج میں تین آدمی لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ پولیس نے ملزمین کو ڈھاکہ پہنچا دیا ہے۔ (ا۔پ)

آسام میں سیلاب عظیم

سینکڑوں مکانات بہہ گئے

انسانوں اور مویشیوں کی تباہی

ناؤ گانگ (آسام) ۶ ستمبر۔ ... سیلاب ... مربع میل زمین زیر آب ہے۔ سینکڑوں مکانات اور ... آدمیوں کی ہلاکت کی خبر ہے۔ ... (ا۔پ)

مسلم خواتین پر "الامان" کے شرمناک حملے

مسلمانوں کے احتساب سے بچنے کی ناکام کوشش

الامان نے مسلم زعماء کی ازواج محترم کے متعلق اپنی اشاعت مورخہ ۱۱ راگست میں مندرجہ ذیل الفاظ شائع کئے تھے:۔

"عالم، زبیر، اور حسن امام کی بیویاں تو دیویاں بن چکیں اب دیکھنا چاہئے کہ ... شروانی ... انصاری ... غازی، اور ظفر کے گھروں سے یہ بجلیاں کب نکلتی اور چمکتی ہیں"

ان الفاظ پر احتجاج کرتے ہوئے ہم نے ۲ ستمبر کے روزنامہ الجمعیۃ اور ۵ ستمبر کے سہ روزہ الجمعیۃ میں ایک شذرہ سپرد قلم کیا تھا جو قارئین کرام کے ملاحظہ سے گزر چکا ہوگا۔ اس شذرہ میں ہم نے عرض کیا تھا کہ

"الامان اس قسم کی گندگی کو اپنے صفحات پر اچھالتے ہوئے یہ بھول جاتا ہے کہ وہ کیا لکھ رہا ہے اور کس لئے لکھ رہا ہے کیا الامان کو یہ یاد نہیں رہا کہ بی امان نے علی برادران کی گرفتاری کے بعد ملک کے طول و عرض میں دورہ کر کے اپنی تقریروں سے ہیجان برپا کر دیا تھا ... نے تحریک کی موافقت میں ولولہ انگیز تقریریں کی تھیں اور آج بھی جب وہ ..."

...

قدرتی طور پر پیدا ہو جائیں گی اور ایسا یقین کرنے کے لئے ... ہیں۔ تمام سیاسی قیدی جو تشدد کے مرتکب نہ ہوئے ہوں ... رہا کئے جائیں گے۔ اور تمام ہنگامی قوانین ... ان قوانین کے ماتحت ... بغاوت لاہور اور مقدمہ بغاوت چاٹگام سے تعلق ہیں ... جائیں گے۔ اور گول میز کانفرنس میں کانگریس کی دوسری سیاسی جماعت کی نسبت زیادہ نمائندگی دی جائیگی۔ ہمیں اس کے کہنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ ہم نے اس پر زور دیا تھا کہ ہماری رائے میں پنڈت موتی لال نہرو کے بیان میں، اور مسٹر سلوکومب کے بیان میں جو پنڈت موتی لال نہرو کو ... سے بھیجا گیا تھا، اور والسرائے کے ہمارے نام مکتوب میں کوئی اصولی فرق نہیں ہے۔ آپ کے مخلصین

(دستخط) تیج بہادر سپرو۔ ایم۔ آر۔ جیکر

اس کے بعد مسٹر جیکر لیڈروں کا مکتوب لیکر ۱۸ اگست کو شملہ گئے اور والسرائے سے گفتگو کی۔ سر تیج بہادر سپرو بھی ۲۵ اگست کو شملہ پہنچ گئے۔ شملہ میں دونوں نے والسرائے اور والسرائے کی کونسل کے ممبروں سے ۲۵ اور ۲۷ اگست کے درمیان میں متعدد بار ملاقات کی۔

ملاقات ختم ہونے پر والسرائے نے ہم کو ایک مکتوب لیونا اور الہ آباد میں کانگریسی لیڈروں کے دکھانے کے لئے دیا۔

...

انتظامی ... اس حکومت میں گاندھی جی کے گیارہ نکات بھی شامل ہونگے۔

(ج) ہندوستان کو اس کا حق حاصل ہوگا کہ وہ برطانیہ کے مطالبات اور ... اور عام قرضہ جات وغیرہ کو جنہیں قومی حکومت غیر منصفانہ یا ہندوستانی مفاد کے خلاف قرار دے، ایک آزاد ٹریبونل (مخصوص وقتی عدالت) میں پیش کرے۔

تنبیہ:۔ حکومت کے انتقال کے دوران ... ہندوستان کے مفاد کی خاطر ضروری معلوم ہونگے ان کا فیصلہ ہندوستان کے منتخب شدہ نمائندے کریں گے۔

پکٹنگ بدستور جاری رہے گا

(۳) اگر مذکورہ امور برطانوی حکومت کو قابل عمل معلوم ہوئے اور اس سلسلے میں تسلی بخش اعلان کر دیا گیا تو ہم مجلس عاملہ سے سول نافرمانی (یعنی) نافرمانی کے خاطر بعض قوانین کی خلاف ورزی) بند کرنے کے مشورہ کی سفارش کر دیں گے۔ لیکن شراب اور بدیشی کپڑے کی دکانوں پر اس وقت تک پُرامن پکٹنگ جاری رہے گا جب تک کہ خود حکومت شراب اور بدیشی کپڑے کو ممنوع قرار نہ دیدے۔ عوام نمک بنانا بھی جاری رکھیں گے۔ لیکن آئین ... کارروائی نہیں کی جائیگی۔ ...

...

گول میز کانفرنس میں زور دیا گیا تو بھی سختی کر دیا ...

... کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں ... ایسا بھی ہونا چاہئے جس کی رو سے ہندوستان کو ... حق حاصل ہو کہ ایک آزاد ٹریبونل کے ذریعے برطانیہ کے ان تمام مطالبات اور مراعات کا محاسبہ کیا جا سکے جو انکا کو ماضی میں حاصل تھیں۔

مشترکہ ملاقات

اس کے بعد یرودا جیل پونا میں ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ اگست کو ہم نے گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر ولبھ بھائی پٹیل ... سید محمود، مسٹر جے رام داس دولت رام اور مسز نائیڈو سے ... اس ملاقات کا نتیجہ یہ ہوا کہ کانگریسی لیڈروں نے طویل گفتگو کے بعد ایک مکتوب ہم کو دیا اور اس کی اجازت دیدی کہ یہ مکتوب والسرائے کو دکھایا جائے۔ مکتوب حسب ذیل ہے:۔

لیڈروں کا مکتوب

یرودا مرکزی جیل
۱۵ راگست ۱۹۳۰ء

پیارے دوستو!

ہم آپ کی اس سعی کے نہایت شکر گزار ہیں کہ آپ نے برطانوی حکومت اور کانگریس کے درمیان مصالحانہ سمجھوتہ کرانے کا ذمہ اپنے اوپر لیا ہے ... اور آپ کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے اس کو دیکھنے کے بعد اور آپ سے ...

...

پنڈت جواہر لال نہرو کا مکتوب

[illegible]

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شایع نہیں ہوئی۔ طلباء و علماء کرام و صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کیلئے سودمند ہے

منصفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی۔ قیمت کامل ۔۔ روپے علاوہ محصول و خرچ علیحدہ علیحدہ جلد و نکے خریدار کیلئے مجموعی قیمت مع مقدمہ ۔۔ روپے علاوہ خرچ محصول

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

ایک رات کا مجرب عمل

ایک خدا رسیدہ بزرگ کا گرانمایہ تحفہ جو بفضل تعالیٰ ... بے روزگاری حصول روزگار و فتوحات اور ترقی ... کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس عمل کو صرف ایک رات ...

حب صحت افزا معدہ کی بیماریوں کا تریاق ...

سات روزہ عمل

لوٹو! لوٹو!! پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ

اُف غضب کی لوٹ

دولت کا خون ۱۵۰۱ انعام

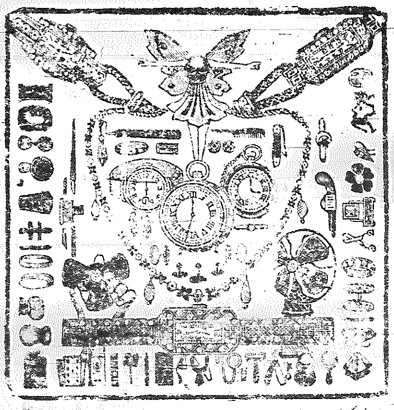

(مینجر فینسی مارکیٹ ان انڈیا۔ ہاٹ کھولا کلکتہ)

زنگی قلم کمپنی نمبر ۲۲ دہلی

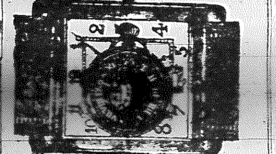

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

اور ۲۹ اشیا مفت انعام

ہماری مشہور داد کی دوا سے خراب سے خراب داد ۲۴ گھنٹہ میں صاف ہوجاتا ہے دام فی ڈبی ۱۲ بارہ ڈبی ایک ساتھ خریدنے میں ایک فیشن ایبل ٹائی رسٹ واچ ایک خوبصورت ... اور ایک اصلی جرمنی ٹائم پیس پانچ سالہ گارنٹی بھی مفت دیجاتی ہے اور ساتھ میں تصویریں دکھانی ہوئی ۲۷ چیزیں بھی انعام۔ ڈاک خرچ ... ایک گراموفون مفت انعام۔

پتہ

رائل واچ کمپنی ۲۶/۷ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین فسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خواص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے ... اور ... کا کام کرتی ہے۔ معجون مجرب اور تیر بہدف ہے۔ ... قیمت پوری ... علاوہ محصولڈاک

مینجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

پرمنافع تجارت

اگر آپ صرف ڈیڑھ سو روپے کے سرمایہ سے سوفیصدی ... کی تجارت کرنا چاہتے ہیں ... ایک ہزار روپیہ لگانا چاہتے ہیں ... قواعد طلب کریں ...

برنس ہوم لمٹیڈ بمبئی ۹

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

خلاف تحریر قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ مشینوں میں سیروں نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ ... علاوہ محصول

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

اگر تندرستی چاہئے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

جریان

دس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

پوسٹ بکس نمبر ۲۴ ... لوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

پیام صحت

طب ہومیوپیتھی کی جامع و لاجواب تصنیف ...

جلد اول ...

جلد دوم ...

رعایت ...

ملنے کا پتہ: ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

"استفسارات"

"انقلاب" اور "الامان" جواب دیں

کرتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ کمیشن پارلیمنٹ نے مرتب کیا تھا۔ اور پارلیمنٹ پر آپکو اعتماد نہیں تھا۔ مگر گول میز کانفرنس بھی پارلیمنٹ ہی کی تجویز سے ہو رہی ہے اور گول میز کانفرنس کے فیصلوں پر پارلیمنٹ ہی نظرثانی کرکے اپنا آخری فیصلہ صادر کریگی۔ پھر کیا وجہ ہے جو گول میز کانفرنس کا قاطعہ نہیں کیا جاتا۔

(۵) گول میز کانفرنس میں آپ کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو آپ کیا کرینگے۔

شیر اسلام کہتے ہیں کہ ہم گول میز کانفرنس تک خاموش ہیں۔ اگر گول میز کانفرنس میں ہمارے مطالبات پورے نہ ہوتے تو ہم لڑکر اپنے حقوق حاصل کرلینگے۔

اگر گول میز کانفرنس میں آپکے مطالبات پورے نہ ہوئے تو آپ کیا کریں گے۔ قانون شکنی یا ستیہ گرہ یا جنگ۔ اگر جنگ کرینگے تو ہندوؤں سے یا حکومت سے۔ اور وہ جنگ پرامن ہوگی یا جارحانہ اگر وہ جنگ حکومت سے ہوگی تو ہندوؤں کی امداد سے یا تنہا۔ اور ...

"موجودہ حالت"

"ووٹ کے ابہادر"

جمعیۃ العلماء اور جمعیۃ الخلافت

(۱) جمعیۃ العلماء کو مرحوم۔ آنجہانی۔ اور سورگ باسی کیوں کہا جاتا ہے۔

مذکورہ تینوں اسمائے صفات مرے ہوئے انسان کے لئے ہیں۔ اول الذکر مسلمانوں کے لئے اور مؤخر الذکر ہندو وغیرہ کے لئے مسلمان استعمال کرتے ہیں۔ کوئی ذی علم مسلمان کسی گذرے ہوئے مسلمان کو آنجہانی یا سورگ باسی نہیں کہتا۔ چونکہ جمعیۃ العلماء مسلمانوں کی جمعیۃ ہے اور الحمدللہ ابھی زندہ ہے پھر اسے مرحوم یا آنجہانی کیوں کہا جاتا ہے۔

کیا جمعیت مذکورہ سے مولانا مظہر الدین صاحب کے خارج کردیئے جانے اور چند حضرات کے علیحدہ ہوجانے یا جمعیت کے کانگریس کے ساتھ اتحاد عمل کرنے سے جمعیۃ العلماء مرگئی یا ہندو ہوگئی جو آپ مرحوم یا آنجہانی کہتے ہیں۔ اگر ایسا ہی ہے تو جمعیت خلافت سے بھی بہت سے علماء اور زعماء بیزار ہیں۔ اور جمعیت خلافت نے بھی ایک غیر مسلم حکومت ...

"کانگرس اور حکومت"

"سائمن کمیشن اور گول میز کانفرنس"

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہر گاؤں ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

چوہوں کی دوا

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفرنگر

شکایت رفع ہوگئی

عموماً لوگوں کی شکایت تھی کہ دیسی سیاہی ولایتی کے موافق نہیں ملتی۔ لکھنے میں پھیل جاتی ہے فاؤنٹین پن اور قلم میں جم کر ان کو خراب کر دیتی ہے ہم نے ان شکایتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ... ایجاد کی ہے جو کہ موجودہ عیبوں سے بالکل پاک ... صاف اور روشن ... نہ پھیلتی ہے۔ سب سے اعلیٰ خوبی یہ ہے کہ ہندوستان میں دیسی اجزا اور دیسی کاریگروں کے ہاتھ سے طیار کرائی گئی ہے۔ فاؤنٹین پن اور قلم دونوں میں بخوبی کام دیتی ہے۔ ... اپنے شہر کے دوکانداروں سے طلب کیجئے یا ہم سے براہ راست طلب کیجئے:

ایس۔ آر۔ برادرز۔ اینڈ کو صدر بازار دہلی

دیوبند میں پندرہ ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

مسٹر نوین کے واقعہ پر اظہار افسوس

... ستمبر دیوبند۔ یہاں کل سے سیاسی کانفرنس ہورہی ہے۔ قرب و جوار کے دیہاتی ہندو مسلمان تقریباً پندرہ ہزار آئے ہوئے ہیں۔ قصبہ کے باہر جنگل میں پنڈال بنایا گیا ہے۔ یہ جنگل اللہ اکبر اور بندے ماترم کے نعروں سے گونج رہا ہے۔

آج ایکسپریس سے مولانا احمد سعید صاحب سکرٹری جمعیۃ علماء ہند تشریف لائے۔ اسٹیشن پر دارالعلوم دیوبند کے طلبہ اور دیگر ہندو مسلمانوں نے کثیر تعداد میں آپ کا استقبال کیا۔ مولانا ... حضرت ناظم صاحب مفتی ... کے مکان پر تشریف لے گئے۔

مولانا نے کانفرنس میں چار بجے شرکت فرمائی اور ساڑھے چار بجے تک آپ نے تقریر فرمائی دیہاتیوں کو موجودہ تحریک سے روشناس کرتے ہوئے حضرت ناظم صاحب نے عجیب دلچسپ پیرایہ میں تقریر ...

پیام نوجوانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۶

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۱۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۹

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

مسٹر فلبی کے قبول اسلام کی مزید تفصیلات

مسٹر جان فلبی جو قلب عرب کا مشہور مستشرق اور سیاست داں ہے ان کے قبول اسلام کی خبر گذشتہ اشاعت میں دی جا چکی ہے۔ اب معاصر ام القریٰ نے آپ کے قبول اسلام کی مزید تفصیلات ... مسٹر جان فلبی ... (اعلان کیا جس وقت آپ کا ارادہ اسلام قبول کرنے کا ہوا تو آپ نے ایک خط ...) سلطان ابن سعود کو اطلاع دی اس خط کا اقتباس ذیل میں درج ہے۔

"یا صاحب الجلالۃ! دین اسلام قبول کرنے پر جو میرا سابق ارادہ تھا اب مجھے یہ شرف حاصل ہوا ہے کہ میں اس کے متعلق جناب کو مطلع کر دوں ... میں اب عقیدہ کے ساتھ ... گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندہ اور رسول ہیں ...

(ام القریٰ)

شہر ینبع میں روشنی کا انتظام

ینبع کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں روشنی کے انتظام پر کافی توجہ دی جا رہی ہے ... (ام القریٰ)

فلسطین میں زبردست اور مکمل ہڑتال

گذشتہ ہفتہ تمام فلسطین کے بڑے بڑے شہروں میں زبردست اور مکمل ہڑتال منائی گئی ...

(الشوریٰ)

شہدائے فلسطین کی یاد میں مجالس کا انعقاد

(الشوریٰ)

جریدۃ الحیاۃ کا تعطل اور اس کا دوبارہ اجراء

(الشوریٰ)

فقید الشرق سعد زغلول پاشا کی یادگار میں ...

معاصرین کے افکار و آراء

تنظیم شرعی

(امارت)

...

کونسلوں کا مقاطعہ

(زمزم)

...

رہیگی کیا زبان حال خاموش!

(از جناب حاجی محمد عبد اللطیف صاحب شفق ...)

نہ ہے الطاف ساقی اثر کوش
ہمیں اتنا تو ہے ہوش ہیں بے ہوش
نہ پوچھو ہم سے "صبر و ضبط" کا جوش
شراب عشق ہیں کو غش ہے!
ہمارے لب تو تم نے سی دیے خیر
کھلا ہے کے گلک "باب زنداں"
ہماری زندگی کا پوچھنا کیا
نہیں ہیں عاقبت اندیش مسلم!

دلوں میں بھر رہا ہے کوٹ کر جوش!
نہیں ہے خمش ساقی "لذت نوش"!
کہ قطرہ قطرہ ہے طوفان بر دوش!
جسے دیکھو نظر آتا ہے مے نوش!
رہیگی کیا زبان حال خاموش؟
کہ وا ہے شاہد مقصد کا آغوش!!
رہے جیتے جی اجل سے ہیں ہم آغوش!!
اسی غم میں تو ہے "کعبہ" سیہ پوش!

خبردار! اے مسلمانو خبردار!!
کہ شوکت پھر سے ہے ہم دام بر دوش!!

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ان کو ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر نہایت کم قیمت پر ... جو کل ہزار بارہ روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

... کہ مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

... اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے ... سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی ... دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد ... اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف ... دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا فضول چیزوں کے مقابلہ میں سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس ... دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

... نے اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے خاص ...

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ ... از حضرت مولانا ... صاحب ... نانوتوی مرحوم

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ ... تفسیر احسن التفاسیر ... تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی ... اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام ... (۲) قرآن شریف ... (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین ... صفحات ۸۵۰ ... سائز ۱۳ انچ × ۱۰ انچ وزن ... سیر کے قریب۔

ہدیہ ... قرآن شریف ... الجمعیۃ کے ... دس روپیہ اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... ایک ساتھ ۵ جلدوں کے خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار: ... قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ... طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ ... مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے نسخہ کو اپنے گھر میں رکھیں اور تلاوت کریں۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی: اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں ... ہر مسلمان کو اس بیش بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی: پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ... دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند: آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ... فجزاکم اللہ ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں میں

عمل ...

بقلم فضل شاہ عامل دہلی

چارہ کار کیجئے

...

حکیم مولوی ... لکھنوی ... دہلی

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

...

دوزخ کا کھٹکا

...

مکتبہ علمیہ ۱۹ پہاڑی ... دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

... ملازمت دلانے کی ذمہ داری ... پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ڈرائیونگ کالج پہاڑی ... متصل امپیریل بینک دہلی

دعوت کا اعلان

ایک خوفناک بیماری کا خاتمہ

...

سانپ کے کاٹے کا تیر بہدف عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ... اس عمل کی برکت ...

سید لطف اللہ ... دہلی

اکسیر ...

...

حافظ اقبال حسین ...

(... برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔اے پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی

حکومت اور پنڈت جی کے بیانات

"رہائی کا سبب آپ کی علالت ہے"

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی

اخبار ہندو کا تبصرہ

گفتگوئے مصالحت کیوں ناکام رہی؟

مدراس ۲ ستمبر۔ اخبار ہندو پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ لارڈ ارون کی حکومت نے پنڈت موتی لال نہرو کو رہا کر کے اپنا فرض ادا کیا ہے اور ہم مستقبل کیلئے خوشگوار پیشگوئی کی امید کر سکتے ہیں۔ راجہ اور نرکور کا خیال ہے کہ اگر وائسرائے اپنے آخری مکتوب میں اپنے الفاظ کی زیادہ تشریح کر دیتے تو گفتگوئے مصالحت کا انقطاع نہیں ہوتا۔ وائسرائے اور لیڈروں کے درمیان صاف کھلی ہوئی گفتگو سے وائسرائے کو کانگریس کا نقطۂ خیال معلوم ہو جائے گا اور حکومت کے ارادے کے متعلق بدگمانی و شبہات پیدا ہو گئے ہیں...

لکھنؤ یونیورسٹی پر پکٹنگ کی موقوفی

حمایتیں کمل گئیں

دہلی میں ایک کانگریسی رضاکار کی گرفتاری

پولیس کے پاس وارنٹ نہیں تھا

بنا سپتی گھی کی دو دکانوں پر پکٹنگ

مولانا احمد سعید اور لالہ شنکر لال کا مقدمہ

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی پر سر تیج بہادر سپرو کی گوہر افشانی

حکومت کو قانون کے استعمال کرنے کا مشورہ

بمبئی میں فرقہ وارانہ فساد

بازار بند ہیں

کانگریس بلیٹن کے سلسلے میں ایک اخبار کے دفتر کی تلاشی

مشین برآمد نہیں ہوئی

(اے پ)

بموں کی برآمدگی کے سلسلے میں ایک طالب علم کی گرفتاری

صوبہ پنجاب میں ہیضہ کی وبا کا زور

حکومت کی انسدادی تدابیر

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں ... کی گرفتاری

چودھری خلیق الزمان کی الٰہ آباد کو روانگی

پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات

مجلس مقننہ پنجاب کے انتخابات

(اے پ)

ٹرف کلب کے ملزمین کی رہائی

کلکتہ ۲ ستمبر۔ ٹرف کلب کے تینوں ملزم جو ۱۰ لاکھ روپے کی چوری کے سلسلے میں ماخوذ تھے، رہا کر دئے گئے ہیں کیونکہ ان لوگوں کے خلاف کافی شہادتیں بہم نہ پہنچ سکیں۔

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

مختلف مقامات پر لشکروں کا اجتماع

شملہ ۲ ستمبر۔ سرحد کے متعلق اطلاعات مظہر ہیں کہ ایک ہوائی جہاز پر جو بالائی ہمندی علاقہ میں پرواز کر رہا تھا، ایک چھوٹی سی قبائلی جماعت نے گولیاں برسائیں۔ آفریدیوں کے مختلف قبیلوں کا ایک جرگہ ... میں منعقد ہوگا۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ قوم کی سرحد پر مخالفین نے اپنی شکست کو ابھی تسلیم نہیں کیا ہے۔

الٰہ آباد میں "سودیشی ہفتہ"

طلباء کی سرگرمیاں

الٰہ آباد ۲ ستمبر۔ دیسی اشیاء کی ترویج کے لئے اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ۲ ستمبر سے سودیشی ہفتہ منا رہی ہے...

ایک سب انسپکٹر پولیس کے مکان پر بم پھٹا

ایک نوجوان بنگالی کی گرفتاری

راجشاہی ۲ ستمبر۔ مسٹر بیجندرا ناتھ چودھری سب انسپکٹر پولیس کے مکان کے صحن میں ایک بم پھٹا۔ کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ ایک نوجوان بنگالی ابھیا پادا کرجی بھاگتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس شخص نے پولیس کو بم کے متعلق بیان دیا ہے۔ اس سلسلے میں دو بنگالی اور گرفتار کئے گئے ہیں۔ ملزم کے والد کے مکان کی تلاشی لی گئی۔ (اے پ)

کھانا بند کرنے کا عجیب طریقہ

دعوت پر پکٹنگ

ایک آدمی مجروح ہوا

احمد آباد ۲ ستمبر۔ کل سکھاڈیا فرقہ کے لوگوں میں سالانہ دعوت ہوئی۔ یہ لوگ ملولائی ذات سے تعلق رکھتے ہیں جس مکان میں کھانا تیار ہو رہا تھا وہاں چند نوجوان جو اسی ذات سے تعلق رکھتے تھے پہنچ گئے اور پکٹنگ شروع کر دیا۔ پکٹنگ سے محفوظ رہنے کے لئے کھانا تیار کرنے والوں نے دوسری جگہ تبدیل کر لی لیکن پکٹنگ کرنے والے وہاں بھی پہنچ گئے۔ ایک پکٹنگ کرنے والے کے جلتے ہوئے برگھی کے کڑاہی میں بیٹھ جانے کی وجہ سے وہ بری طرح زخمی ہوا۔ اس کو کانگریس کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ اس حادثہ کے باوجود کھانا بند کرنے میں ناکام رہے، لوگوں نے دعوت اڑائی۔ (اے پ)

ایک سو طالبات نے اسکول چھوڑ دیا

استانی کے رویہ کے خلاف احتجاج

بلدیہ کی جانب سے ایک جدید اسکول کا افتتاح

احمد آباد ۲ ستمبر۔ گرلز ہائی اسکول احمد آباد پر چند طالبات نے قومی جھنڈا نصب کر دیا تھا لیکن ہیڈ استانی نے جھنڈے کو اتروا دیا۔ اور ان طالبات کا نام خارج کر دیا جنہوں نے جھنڈا نصب کرنے کی کوشش کی تھی۔ دیگر طالبات استانی کے اس رویہ کی سخت مخالف ہیں چنانچہ ایک سو طالبات نے اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکٹ حاصل کر لیا ہے۔ مزید برآں اسکول پر پکٹنگ بدستور جاری ہے۔ اسی دوران میں بلدیہ احمد آباد نے ایک لڑکیوں کا اسکول کھولنے کی تجویز کی ہے اور اس مقصد کے لئے ۱۲ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ (اے پ)

بیمہ شدہ خطوں کی چوری

ڈاکخانہ کو ۳۰ ہزار روپے سے زائد کا نقصان

متعدد اشخاص کی گرفتاری

راجشاہی ۲ ستمبر۔ بیمہ شدہ خطوں کی چوری کے سلسلے میں معلوم ہوا ہے کہ تقریباً ۳۵۰۰۰ روپیہ کے بیمہ شدہ خط غائب ہیں۔ گیارہ آدمی اس سلسلے میں گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان میں سے بعض بدمعاش ہیں۔ (اے پ)

ایک ریل گاڑی پٹری پر سے اتر گئی

متعدد آدمی ہلاک و مجروح

کلکتہ ۲ ستمبر۔ بان بورا اور رسانہ اسٹیشن کے درمیان ڈھاکہ میل آج صبح ایک بجے پٹری سے اتر گئی۔ ایک گاڑی نالہ میں گر گئی اور پانی میں ڈوب گئی۔ دو گاڑیاں بھی گرنے کے قریب ہو گئیں مگر بچ گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس حادثہ کے باعث ۴ آدمی مر گئے ہیں اور ۱۴ مجروح ہوئے۔ ۱۲ زخمیوں کی حالت کم و بیش نازک ہے۔ ... کہا جاتا ہے کہ ایک شخص اس گاڑی میں سے کھینچ کر نکالا گیا تھی۔ امید ہے کہ پٹری پر آمد و رفت آج شب کے آٹھ بجے تک جاری ہو جائیگی۔ ایجنٹ اور ریلوے کے دیگر حکام موقع واردات کا معائنہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ (اے پ)

سرکار پرستوں کا آخری ہتھیار

بمبئی میں ہندو مسلم فساد

لیڈروں کی سعی سے امن قائم ہو گیا

بمبئی ۲ ستمبر۔ دھراوی مضافات بمبئی میں ہفتہ کی شب کو گنپتی جلوس پر فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ رضاکار کی وجہ سے جب جلوس والے مسجد کے سامنے باجہ بجاتے ہوئے گزرے۔ اس سے مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہو گیا اور باہمی جھگڑے کی نوبت آ گئی۔ پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی اور امن و امان قائم کر دیا۔ ایک ہندو کے چھری کا زخم لگا تھا وہ ہسپتال میں جا کر مر گیا۔

بمبئی ۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فرقہ وارانہ فساد میں ۲۶ آدمی مجروح ہوئے ہیں جن میں سے ایک ہندو اور ایک مسلمان مر گیا ہے۔ شب بھر پولیس موقع واردات پر موجود رہی۔ ...

امروہہ میں جلسہ و جلوس

امروہہ ۲ ستمبر۔ شیر پنجاب حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری رکن مجلس عرب جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری پر شہر میں ہڑتال ہوئی اور شام کو جلوس نکلا۔ رات کو زیر اہتمام مقامی جمعیۃ العلماء جامع مسجد میں جلسہ عام منعقد ہوا جس میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ ممدوح کی قومی و ملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی گرفتاری پر ان کو ہدیۂ مبارکباد پیش کرنے کا ریزولیوشن منظور ہوا۔ ... (نامہ نگار)

صرف ایک سوال

کیا الامان نے مسلم خواتین کی توہین نہیں کی؟

(از ایڈیٹر)

جیسی کہ ہمیں پہلے سے توقع تھی الامان نے اپنی تازہ اشاعتوں میں تہذیب و شرافت کا پوری طرح مظاہرہ کر دیا ہے اور مسلم خواتین کی توہین کے متعلق جمعیۃ علماء اور جمہور مسلمین کے احتساب سے پریشان ہو کر موقع بے موقع گالیاں دی ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ الامان کی ان گالیوں کو نقل کر کے اپنے صفحات کو اس گندگی سے آلودہ کریں جو اس اخبار کا مخصوص حصہ ہے مگر ہم پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ جس شخص نے ۹ اور ۱۰ ستمبر کے الامان کو پڑھا ہو گا اس نے ہمارے متعلق کوئی رائے قائم کرنے سے قبل خود اسی جریدہ کے اخلاقی معیار کی پستی کا صحیح اندازہ لگا لیا ہو گا اور اسے معلوم ہو گیا ہو گا کہ جو اخبار اس حد تک نیچے اتر سکتا ہے اس کا اصول صحافت کیا ہو گا۔ بہر حال ...

کیا اب الامان نے اسے تسلیم کر لیا تو پھر اقبال جرم کے بعد صرف سزا باقی رہ جاتی ہے اور الامان ان محترم خواتین سے اور تمام مسلمانوں سے جن کی وہ مائیں اور بہنیں ہیں معافی مانگے یا پھر سب مل کر اس کے لئے کوئی سزا تجویز کریں۔ ان عبارتوں کا حد درجہ شرمناک اور توہین آمیز ہونا مسلم ہے اس کے لئے بحث کی ضرورت مطلق نہیں ہر شخص انہیں پڑھے اور خود یہ سمجھ لے کہ ان کا صاف و صریح مطلب کیا ہے؟ پھر ان کا الامان میں شائع ہونا ہم نے خود اس اخبار سے تسلیم کرا دیا ہے۔ اب دہلی کے مسلمان خصوصاً اور ہندوستان کے مسلمان عموماً اپنے فرض کو خود محسوس کریں اور اپنی محترم خواتین کی عزت بچانے کے لئے جو کچھ کر سکتے ہیں وہ کریں۔ ...

عالم زبیر اور حسن امام کی بیویاں تو دیویاں بن چکیں۔ اب دیکھنا چاہیے کہ کیلو ہستر انی عطاء اللہ انصاری، غازی اور ظفر کے گھر والے سے یہ بجلیاں کب نکلتی اور کڑکتی ہیں۔

...

چندر نگر کے سرغنوں کا مقدمہ

ملزمین صفائی پیش کرینگے

چاٹگام ۸ ستمبر۔ گنیش گھوش، لوک ناتھ بال، اور آنند گپتا کو جو چندر نگر میں ۷ ستمبر کو گرفتار کئے گئے تھے مخصوص ٹریبونل کے سامنے پیش کیا گیا۔ صدر ٹریبونل کے استفسار پر ملزمین نے صفائی کا مقدمہ پیش کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ مقدمہ ... تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

ابھی صلح کے لئے مناسب وقت نہیں آیا ہے

وائسرائے اور لیڈروں کی خط و کتابت شائع کر دی گئی

پیامبران صلح کا متفقہ بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس کا نہایت غور سے مطالعہ کیا ہے۔ آپ نے اس مکتوب کے ساتھ ہی اس گفتگو کا نتیجہ بھی ختم کر دیا ہے جو مکتوب میں موجود نہیں ہے۔ ہم نے پنڈت موتی لال نہرو، ڈاکٹر سید محمود اور پنڈت جواہر لال نہرو کے جواب کو بھی نہایت غور سے پڑھا ہے۔ ...

قیدیوں کی رہائی

لارڈ ارون نے قیدیوں کی رہائی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ ہمیں بہت زیادہ محدود اور غیر اطمینان بخش ہے۔ وہ اس کا یقین نہیں دلا سکتے کہ سول نافرمانی کے غیر متشدد قیدی اسی کے سبب رہا کر دئے جائیں گے ...

حکومت اطمینان دلائے

حکومت ہمیں بیچ کے طور پر یقین دلائے کہ وہ کمیل ذمہ دار حکومت کے متعلق ہمارے مطالبے کی حمایت کرے گی ...

کانگریسی لیڈروں کا بیان

جناب ہم نے کانگریسی لیڈروں سے یرودا جیل پونا میں ۱۳ و ۱۴ اگست کو ملاقات کی ...

دستخط موتی لال - سید محمود - جواہر لال

وائسرائے کا اصرار

... (باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ ہو)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

گفتگوئے صلح کی ناکامی

لارڈ ارون نے ایک زریں موقع کو کس طرح ضائع کیا

(۸) جو جرمانے اور ضمانتیں وصول کی گئی ہیں انہیں واپس کر دیا جائے۔

(۹) جن ملازمین نے استعفے دیدے ہیں یا جن کو برخاست کر دیا گیا ہے انہیں دوبارہ ملازمتیں دی جائیں۔

لیے ہم اس کا اعادہ کرنا نہیں چاہتے۔ البتہ صرف اس قدر بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ جس طرح گفتگوئے صلح کے آغاز کی ذمہ داری برطانیہ کی لیبر پارٹی کے ایک نمائندے پر عائد ہوتی تھی اسی طرح اس کے اختتام کی ذمہ داری بھی برطانیہ ہی کے ... یعنی وائسرائے پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے لیڈروں کی پیش کردہ شرائط پر بحث و تمحیص کرنے سے قطعاً انکار کر دیا اور ان کو گفتگو کی بنیاد قرار دے کر اس سلسلہ کو آئندہ کیلئے جاری نہ رہنے دیا اگر لارڈ ارون کو آخر میں یہی کرنا تھا جو انہوں نے کیا تو ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ مسٹر جیکر اور ڈاکٹر سپرو کو ڈھائی مہینے تک پریشان کیوں کیا گیا اگرچہ ان حضرات کے بیان سے یہ بات صراحتاً ظاہر نہیں ہوتی کہ مسٹر سلوکومب اور پنڈت موتی لال نہرو کی قرار داد وائسرائے نے پہلے دیکھی تھی مگر گمان غالب یہ ہے کہ جب صلح کی گفتگو کے لئے وائسرائے سے یہ لوگ ملے ہونگے اور انہوں نے یہ بیل اور چٹھی ... ضرورت کو ان پر واضح کیا ہوگا تو یہ قرار داد ضرور دکھائی ہوگی ...

... لفظی ترمیم لیڈروں کی ان شرائط میں کونسی ایسی انوکھی بات تھی جس کو دیکھتے ہی وائسرائے بالکل بیزار ہوگئے۔ اور انہوں نے آئندہ کوئی بات کرنا ہی مناسب نہ سمجھی۔ جہاں تک ہم نے غور کیا ہے لیڈروں کی تمام شرائط اسی پہلی قرار داد کی تشریح و تفصیل کرتی ہیں۔ اگر وائسرائے اس اجمالی بیان سے متفق تھے تو اس کی کوئی معقول وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ انہوں نے تفصیلی شرائط سے اس درجہ اختلاف کیوں کیا۔ (باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس میں مسلم نمائندگی

گفتگوئے صلح کی ناکامی کے بعد حکومت نے ان لوگوں کی فہرست بھی باقاعدہ شائع کر دی جو ہندوستان کی گول میز کانفرنس میں جا کر ہندوستان کی طرف سے نمائندگی فرمائیں گے مسلمانوں میں سے جن حضرات کو نوازا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں:

ہز ہائینس سلطان آغا خان، نواب سر عبد القیوم، سر شاہ نواز خان، غلام حسین ... خان بھٹو، مسٹر فضل حق، مسٹر اے ... غزنوی، خان بہادر حافظ ہدایت حسین، مسٹر ایم ... جناح، مولانا محمد علی، سر محمد شفیع، مسز شاہ نواز (صاحبزادی سر محمد شفیع) کیپٹن راجہ شیر محمد خان، سر سید سلطان احمد، مسٹر ظفر اللہ خان۔

... ہیں۔ سلطنت برطانیہ ... مولانا محمد علی کے کہ ان کی زندگی کا کچھ زمانہ ضرور حکومت کی مخالفت میں صرف ہوا ہے ...

مختلف مقامات پر کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری و سزایابی

الہ آباد۔ ۱۱ ستمبر۔ پنڈت کنہیا لال صدر اور بابو پرکاش سکریٹری ڈسٹرکٹ بورڈ کانگریس کمیٹی آج صبح گرفتار کر لئے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے چیرخہ آشرم بالا رام پور پر چھاپا مارا اور بابو رام صدر ضلع کانگریس کمیٹی اور دیگر اشخاص کو گرفتار کر لیا

فرخ آباد میں بابو شیام چرن ایڈووکیٹ پنڈت شانتی ... اور بادن لال نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ ہر اصحاب کو ایک ایک سال قید محض کی سزا ہوئی ہے۔

مسٹر گروس سٹی مجسٹریٹ الہ آباد نے ۹ اشخاص کو جو ماڈرن ہائی اسکول پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

مین پوری میں پنڈت ساگو پال سکریٹری ضلع کانگریس کمیٹی کو گرفتار کر لیا گیا۔ (ا۔ پ)

پنجاب میں مسلم وزیر تعلیم کا مطالبہ

انجمن نظام المسلمین پٹھانکوٹ کی منتظمہ کمیٹی نے جس کا اجلاس مورخہ ۸ کو بوقت ۵ بجے شام منعقد ہوا تھا مندرجہ ذیل ریزولیشن باتفاق رائے منظور کیا۔

انجمن نظام المسلمین پٹھانکوٹ کا یہ جلسہ ہز ایکسلنسی گورنر صاحب بہادر پنجاب ... سے مسلمان وزیر تعلیم مقرر کرنے کی ... مسلمانان پنجاب کی تعلیمی ... نظر انداز ...

پنڈت جواہر لال نہرو کا مکتوب

... پنڈت جواہر لال نہرو و پنڈت موتی لال ... گاندھی جی کو لکھا۔ جس میں اس حقیقت کو ... کی آرزو مند نہیں ہے اور وائسرائے کا ... ہے کہ موجودہ حالات میں حکومت اور لیڈروں ... میدان نہ تو ہے اور نہ ہو سکتا ہے ...

آغاز و انجام کی ذمہ داری

"الجمعیۃ" اور "زمیندار" کا بائیکاٹ!

محترم مدیر انقلاب کی معذرت

جناب محترم مدیر انقلاب نے مندرجہ ذیل نوٹ اپنے اخبار کی اشاعت مورخہ ۱۰ ستمبر میں شائع کیا ہے:۔

"سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم قارئین کرام سے کن لفظوں میں اس خبر کے متعلق معافی مانگیں جو ۹ ستمبر کے پرچے کے صفحہ ۸ پر چوکٹھے کے طور پر شائع ہوئی ہے اور جس کا مفاد یہ ہے کہ "الجمعیۃ" و "زمیندار" کا بائیکاٹ کیا جائے ... میں خود راقم ... دفتر میں موجود نہیں رہتا۔ خبروں کی کاپی بہت دیکھے بغیر پریس میں چلی جاتی ہے ... عملہ کو اصولی طور پر بعض ہدایات دے رکھی ہیں وہ اخبار کی پالیسی سے واقف ہیں اور ان پر اعتماد کیا جاتا ہے ...

دوسرے اسلامی اخبار کے خلاف بائیکاٹ کی تحریکات جاری کرے۔ مسلمان اخباروں کی پالیسی کی صحت و عدم صحت کا فیصلہ کر کے اپنی مرضی سے کسی اخبار کو پڑھیں اور اپنی مرضی سے نہ پڑھیں۔ لیکن ہمارا یہ کام نہیں ہے کہ ایک دوسرے کے خلاف بائیکاٹ کے آلۂ کار نہیں۔ مسلمانوں میں پہلے جو جھگڑے ہیں وہی کیا کم ہیں کہ اب اک اور مصیبت اپنے اور برادر قوم کے اوپر نازل کر لی جائے۔ میں دلی افسوس کے ساتھ اس خبر کی اشاعت پر معذرت خواہ ہوں۔ علی الخصوص الجمعیۃ و زمیندار کے کار پردازوں سے معذرت خواہ ہوں جن کی موجودہ پالیسیوں کی مخالفت میرے اہم مقاصد میں داخل ہے۔ لیکن آپ کے بائیکاٹ کی تحریک سے مجھے ہمدردی ہے اور نہ تعلق ہے۔ افسوس کہ مرتبین نے اس خبر کو انقلاب کے صفحات پر جگہ دی۔ اور نہ صرف جگہ دی بلکہ اپنی ناواقفیت کے باعث اسے چوکھٹے میں شائع کیا۔ شاید یہ سمجھ کر شائع کیا کہ یہ چیز میرے لئے اور کار پردازان "انقلاب" کے لئے انتہائی شادمانی کا باعث ہوگی۔ حالانکہ انتہائی روحانی تکلیف و کوفت کا باعث ہوئی۔ امید واثق ہے کہ قارئین کرام اور کار پردازان "الجمعیۃ" و "زمیندار" میری اس معذرت کو از راہ لطف و کرم قبول فرمائیں گے۔"

[ہم جناب محترم کو یقین دلاتے ہیں کہ الجمعیۃ کے بائیکاٹ کی جو خبر انقلاب میں شائع ہوئی تھی اس کی بنا پر کار پردازان الجمعیۃ کو مدیران انقلاب سے کوئی شکایت نہیں تھی اور نہ ان لوگوں سے کوئی شکوہ تھا جو اس خبر کی اشاعت کے ذمہ دار تھے ... بالخصوص اس حالت میں کہ موصوف کی جانب سے ایک ایسا اعلان شائع کیا گیا ہے جو صحافت کے صحیح اصولوں اور تہذیب و متانت کی استوار بنیادوں پر قائم ہے۔ ہمارے دلوں میں ان کی عزت بہت زیادہ ہوگئی ہے اور ہمیں اس حقیقت کے اظہار میں ذرہ برابر تامل نہیں ہے کہ انقلاب اور مدیر انقلاب کی جانب سے ہمارا دل بالکل صاف ہے۔ (اڈیٹر)]

امروہہ ٹاؤن ہال پر قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا

امروہہ۔ ۱۰ ستمبر۔ ۲۷ اگست کو میونسپل بورڈ امروہہ نے باہما پولیس ٹاؤن ہال پر سے قومی جھنڈا اتروا دیا تھا لیکن ۲۸ اگست کو کانگریس اور بورڈ کے درمیان مفاہمت ہوگئی تھی جس کی بنا پر بورڈ نے بذریعہ ایک قرار داد کے یہ تجویز منظور کی تھی کہ ملک کی ترقی پذیر حالت پر نظر کرتے ہوئے بورڈ تجویز کرتا ہے کہ ۱۰ ستمبر کو قومی جھنڈا ٹاؤن ہال پر نصب کر دیا جائے۔ چنانچہ حسب اس قرار داد کے آج علی الصباح ٹاؤن ہال پر قومی جھنڈا لگا دیا گیا۔ پبلک میں جو ہیجان جھنڈا اتارنے کی وجہ سے پیدا ہو گیا تھا اور جس کے سلسلہ میں ۲۹ گرفتاریاں بھی عمل میں آئی تھیں وہ بورڈ کے دوبارہ جھنڈا نصب کرنے سے مسرت و اطمینان میں تبدیل ہو گیا۔

مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

استغاثہ کے بیانات ختم ہوگئے

لاہور۔ ۱۰ ستمبر۔ مقدمہ سازش لاہور میں آج استغاثہ کے بیانات ختم ہو گئے۔ ملزمین کل عدالت میں حاضر ہوں گے لیکن اپنی صفائی نہیں پیش کریں گے۔ غالباً فیصلہ محفوظ رکھ لیا جائیگا۔ (ا۔ پ)

چودہری افضل حق کی گورکھپور جیل میں تبدیلی

دہلی۔ ۱۰ ستمبر۔ چودہری افضل حق، ڈاکٹر انصاری اور دیگر لیڈروں کے ہمراہ گرفتار ہوئے تھے، گورکھپور جیل میں تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ حکومت پنجاب نے یہ غیر مناسب خیال کیا کہ جو شخص جو پہلے جیلوں کا غیر سرکاری معائنہ کرتا تھا آج اسکو ان ہی کسی جیل میں قیدی کی حیثیت سے رکھا جائے۔

مفرور ملزم مقدمہ سازش کی بیوی کی گرفتاری

... (ا۔ پ)

گول میز کانفرنس کیلئے ہندوستانی نمائندوں کا اعلان

اعتدال پسندوں اور سرکار پرستوں کا ہجوم

مولانا محمد علی کی آرزو بھی پوری ہوگئی!

شملہ۔ ۱۱ ستمبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے: "ملک معظم کی حکومت کی جانب سے وائسرائے نے حسب ذیل اصحاب کو ہندوستانی گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے مدعو کیا ہے ... یہ ممکن ہے کہ جو خط و کتابت اس وقت جاری ہے، اس کے انجام پر اس شائع شدہ فہرست میں چند اور ناموں کا اضافہ کر دیا جائے۔

ریاستہائے ہند کے نمائندگان کی فہرست

(۱) مہاراجہ الور (۲) مہاراجہ بڑودہ (۳) نواب بھوپال (۴) مہاراجہ بیکانیر (۵) مہاراج رانا دھولپور (۶) مہاراجہ کشمیر (۷) مہاراجہ نوانگر (۸) مہاراجہ پٹیالہ (۹) مہاراجہ ریوا (۱۰) سردار سانگلی (۱۱) سر پربھا شنکر پٹنی (۱۲) سر منو بھائی مہتہ (۱۳) سردار صاحبزادہ سلطان احمد خاں (۱۴) نواب سر محمد اکبر حیدری (۱۵) سر مرزا محمد اسمٰعیل (۱۶) کرنل کے۔ ایم۔ ہکسر۔

برطانوی ہند کے نمائندگان کی فہرست

مندرجہ ذیل پچاس اصحاب (ہم نے شمار کیا تو نام ۵۲ ہیں معلوم نہیں کہ دو کون سے نام بڑھائے گئے ہیں۔ الجمعیۃ) برطانوی ہند کی جانب سے کانفرنس میں نمائندگی کریں گے ...

... (۲۵) مسٹر نریندر ناتھ (۲۶) راؤ بہادر ... پی پانیر سیلوم (۲۷) راجہ کرشن چندر (۲۸) راجہ پارلا کی میڈی (۲۹) سر اے۔ پی۔ پٹرو (۳۰) دیوان بہادر رام چندر راؤ (۳۱) سردار سمپورن سنگھ (۳۲) سر تیج بہادر سپرو (۳۳) رائٹ آنریبل سری نواس شاستری (۳۴) سر چمن لال سیتلواد (۳۵) سر فیروز سیٹھنا (۳۶) مسز شاہ نواز (صاحبزادی سر محمد شفیع واہلیہ میاں شاہ نواز سابق رکن مجلس مقننہ) (۳۷) کپتان راجا شیر محمد خاں ڈومیلی (۳۸) راؤ بہادر آر۔ سری نواسن (۳۹) مسز سبا راین (اہلیہ وزیر اعظم مدراس) (۴۰) سر سید سلطان احمد (۴۱) آنریبل مسٹر ایس۔ جی ٹامبے (۴۹) مسٹر یو آنگ تھین (۵۰) سردار صاحب اجل سنگھ (۵۱) مسٹر سی ڈبلیو ووڈ (۵۲) مسٹر ظفر اللہ خاں۔ (ا۔ پ)

ناگپور میں مکمل ہڑتال

حکومت کے تشدد آمیز رویہ کے خلاف احتجاج

ناگپور۔ ۱۰ ستمبر۔ حکومت نے کانگریسی رضا کاروں اور کارکنوں کو کوڑوں کی جو سزا دی ہے، اس کے خلاف بطور احتجاج آج شہر میں مکمل ہڑتال ہے۔ تمام بازار اور منڈیاں بند ہیں۔ کانگریسی کارکنوں نے مقامی کارخانوں میں جا کر مالکان کارخانہ جات سے کارخانوں کے بند کرنے کی درخواست کی۔ لیکن مالکان نے بندش سے انکار کر دیا۔ چنانچہ کانگریس کی طرف سے ان کارخانوں پر پکٹنگ لگ گیا اور ایک کام پر ... کاریگروں نے جنگی کونسل کی ہدایت پر عمل کیا اور کارخانوں میں داخل نہیں ہوئے۔ (ا۔ پ)

ناگپور میں عدالتوں اور دفاتر پر پکٹنگ

صدر جنگی کونسل کی گرفتاری

رضا کاروں کا ستیہ گرہ

ناگپور۔ ۱۰ ستمبر۔ سی۔ پی جنگی کونسل نے شہر میں ہڑتال کرانے کے علاوہ سرکاری دفاتر اور عدالتوں پر پکٹنگ لگانے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر ... لیڈر و صدر جنگی کونسل اور متعدد رضا کاروں نے دفاتر اور عدالتوں کے داخل ہونے کے تمام راستوں پر پہرہ لگا دیا۔ عدالت میں منشی تو داخل ہو گئے لیکن وکلا کو اندر داخل نہیں ہونے دیا ... عدالت تقریباً بالکل سنسان پڑا تھا۔ مسٹر ترویدی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پولیس کی جماعت کے ساتھ سڑک کو صاف کرنے کی کوشش کی ... پولیس نے مسٹر پی کے ... کو گرفتار کر لیا ... رضا کاروں نے جانے سے انکار کیا تو پولیس نے ان کو سڑک پر سے ... دوسرے مقام پر لے گئی ... پولیس نے مسٹر سالوے کو گرفتار کرنے کے بعد ان کی بیوی بچوں سے ملنے کی اجازت دی۔ آپ نے ناشتہ بھی کیا۔ (ا۔ پ)

ناگپور میں ملزمین کے کوڑے لگنے پر احتجاج

عظیم الشان جلوس و جلسہ

ناگپور۔ ۱۰ ستمبر۔ آج شام کو ایک نہایت طویل اور عظیم الشان جلوس کانگریسی رضا کاروں اور کارکنوں کے کوڑے مارے جانے کے خلاف بطور احتجاج نکالا گیا۔ جلوس میں تقریباً بیس ہزار آدمی شریک تھے۔ ایک ہزار ہندو خواتین بھی جلوس کے ہمراہ تھیں۔ جلوس میں وہ رضا کار بھی تھے جن کے حقیقت میں کوڑے لگائے گئے تھے۔ جلوس کے ختم ہونے کے بعد ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مختلف اصحاب نے تقریریں کیں۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر اخبار لبرٹی پر جرمانہ

ایڈیٹر نے اپنے آپ کو پیش کر دیا

کلکتہ۔ ۱۰ ستمبر۔ اڈیٹر اخبار لبرٹی نے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں اپنے آپ کو پیش کر دیا ... جرمانہ ادا کرنے کی بجائے اپنے آپ کو پیش کر دیا ...

کلکتہ میں ایک بم کے کارخانہ کی برآمدگی

چار اشخاص کی گرفتاری

کلکتہ۔ ۱۰ ستمبر۔ آج پولیس نے لال موہن بنرجی لین کے ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ پولیس نے یہاں بم کا ایک کارخانہ برآمد کیا اور چار اشخاص کو گرفتار کر لیا جن میں ایک عورت بھی شامل ہے۔ تلاشی کے دوران میں پولیس نے ایک تیار شدہ بم اور بم کا مسالہ کپڑوں کے صندوق میں سے برآمد کیا۔ ایک الماری میں سے المونیم کے تین ڈبے، تیزاب اور دیگر کیمیاوی اجزاء برآمد ہوئے۔

آنادل چندر گنگولی، سرت چندر دت اور سنیہ رانی دت (اہلیہ سریندر ناتھ دت مالک مکان) کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ مالک مکان مفقود الخبر ہے۔

جس وقت مکان کی تلاشی لی جا رہی تھی ایک نوجوان بنگالی مسمی ہونی چندر دت اندر داخل ہوا۔ اس کے پاس ایک بنڈل تھا۔ پولیس نے بنڈل کو کھولا تو اس میں سے آٹھ بم برآمد ہوئے۔ نوجوان فوراً گرفتار کر لیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ جملہ گرفتار شدگان ضلع باریسال کے رہنے والے ہیں۔ (ا۔ پ)

رنگون کی چوری کا مقدمہ

ضمانت کی درخواست

رنگون۔ ۱۰ ستمبر۔ آج ان چار بنگالیوں کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رنگون کی عدالت میں پیش کیا گیا جو دن دہاڑے چوری کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے۔ مقدمہ کی تاریخ سماعت ۲۴ ستمبر مقرر کر دی گئی ہے۔ مسٹر ایس۔ سی۔ سین بیرسٹر نے ملزمین کی جانب سے ضمانت کی درخواست پیش کی ہے ... ایک بنگالی نوعمر طالب علم نے مجسٹریٹ سے درخواست کی کہ میری عمر پندرہ سال کی ہے۔ اور میں نے چوری میں کوئی حصہ نہیں لیا تھا۔ جو بٹوا میری جیب سے پولیس نے برآمد کیا ہے وہ میں نے نہیں چرایا تھا بلکہ ملزم راتو نے میری جیب میں زبردستی ٹھونس دیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اس لڑکے کا ڈاکٹری معائنہ کرانے کی ہدایت کی ہے۔ ڈاکٹری رپورٹ کے موصول ہونے پر اس کے متعلق ۱۷ ستمبر کو حکم سنایا جائیگا۔ (ا۔ پ)

مدراس کے انتخابات

مدراس۔ ۱۰ ستمبر۔ مدراس کے زمینداروں کے حلقہ انتخاب سے راجا کالنگوڈو کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ راجا بہادر کرشنا چاری تجوز زمین ... غیر مسلم حلقہ انتخاب سے منتخب ہوئے ہیں۔ مدراس کے مسلم حلقہ انتخاب سے سید پاشاہ صاحب مجلس مقننہ کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ انگریزی حلقہ سے مسٹر جے اے۔ ڈیویس منتخب ہوئے ہیں۔

مجلس مقننہ مدراس کے انتخابات

سیلم۔ ۱۰ ستمبر۔ ڈاکٹر سوبارائن وزیر اعظم مدراس مجلس مقننہ مدراس کے رکن منتخب ہوگئے ہیں۔

نواکھالی جیل میں دو قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

نواکھالی۔ ۱۰ ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ نواکھالی جیل میں تین اشتیار ... گھوش اور ... سجن داس گپتا نے بھوک ہڑتال کر دی ہے کہا جاتا ہے کہ ان لوگوں کو خراب خوراک دی جاتی تھی۔

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہازوں پر گولیوں کی بارش

پیواڑ کے علاقہ میں مخالفین کی سرگرمیوں میں اضافہ

شملہ۔ ۱۰ ستمبر۔ کل شاہی قوت ہوائی کے طیاروں نے میران شاہ، کوہاٹ، پشاور اور ساپیور کے مقامات پر پرواز کی اور قبائلی صورت حال کا بخوبی معائنہ کیا۔ چند گولیاں داوی پار کے قریب نقل و حرکت کرتی ہوئی دکھائی دیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ گولیاں ... دیہات پر حملہ کرنے کا تہیہ رکھتی ہیں۔ ایک مکان میں آگ لگتی ہوئی دکھائی دی۔ ہوائی جہازوں پر بہت زیادہ گولیوں کی بارش کی گئی۔ ایک فوجی دستہ بالائی وزیرستان میں دریائے کیتو پر سے گذر رہا تھا لشکریوں نے اس پر گولیاں چلائیں۔ ہوائی جہازوں نے کسی مقام پر بڑا اجتماع نہیں دیکھا۔ دیگر مقامات کا بھی ہوائی معائنہ کیا گیا لیکن کوئی قابل ذکر چیز نظر نہیں آئی۔ چترال کا فوجی دستہ ادبت میں آگیا ہے۔

نام نہاد خلافتی لشکر آفریدی تیراہ کے علاقہ میں گشت کر رہا ہے اور ان مختلف قبائل کے ملاؤں پر جرمانے لگا رہا ہے جنہوں نے آفریدیوں کے گذشتہ حملے میں ...

قمر اور غار لاچی کے علاقوں میں سکون ہے۔ لیکن پیواڑ کے علاقہ میں مخالفین کی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ یہ لوگ سرحد کے قریب مقیم ہیں اور دو مقاموں پر جو سرکاری فوجی دستہ اور پہرہ لگے ہوئے ہیں ان پر یہ لوگ نشانہ لگا کر گولیوں کی بارش کر رہے ہیں۔

سرکاری فوج نے ان لوگوں کو پیچھے ہٹا دیا ہے۔ آج صبح ایک ہوائی جہاز پر خوب گولیوں کی بارش کی گئی ... قبیلہ کے خانی خیل اور تواجک لوگوں نے ابھی تک اطاعت نہیں کی ہے۔ (ا۔ پ)

گاندھی جی کی شرائط صلح اور مجنونوں کی بکواس

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا بیان

لندن۔ ۱۰ ستمبر۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے ایک مقالہ افتتاحیہ میں ... گاندھی جی کی غیر ممکن العمل شرائط ایک مجنون کی بکواس کے مانند ہیں اور وائسرائے کا انہیں تسلیم ... کانگریس کے لیڈروں نے یہ تجاویز ... کم سے کم ایک امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ گول میز کانفرنس میں کانگریس کی نمائندگی ضروری ہے، وہ غلطی میں مبتلا تھے۔ اور یہ نقصان کی بجائے نفع ہے کیونکہ اب کانفرنس میں ممکن العمل اور معقول تجاویز پر غور و بحث کی جائے گی اور مجنونانہ خیالات کے لوگوں کے لئے ایسی کانفرنس میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ (ریوٹر)

کامن ویلتھ آف انڈیا لیگ کی تجاویز

کانگریسی لیڈروں کے پانچ نکات معقول ہیں

لیگ کا حزب العمال کو مشورہ

لندن ۱۰ ستمبر۔ ... کامن ویلتھ آف انڈیا لیگ کی مجلس عاملہ نے ... میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ کانگریسی لیڈروں کے پانچ نکات گفتگوئے مصالحت کے لئے معقول بنیاد پیش کرتے ہیں ان تجاویز میں حزب العمال پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ان پانچ نکات کو قبول کر لے۔

حزب العمال کی حکومت کے حلقوں کو ... گفتگوئے مصالحت کے انقطاع پر کوئی تعجب نہیں ہوا ہے کیونکہ اس حلقہ کے لوگوں کا خیال ہے کہ وائسرائے نے جو تجاویز پیش کی ہیں وہ گاندھی جی اور ان کے رفقائے کار کے مطالبات رحمن کے ... کا عکس ہیں۔

گول میز کانفرنس کا مختصر اجلاس

معلوم ہوا ہے کہ ... گول میز کانفرنس کی نشستوں کے مقابلہ میں ... نامزد ... کے ناموں کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس کا ایک مختصر سا اجلاس نومبر میں منعقد ہوگا اور چھوٹی چھوٹی کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔ پھر کانفرنس دوبارہ ۱۹۳۱ء میں منعقد ہوگی ... کانگریسی لیڈروں سے گفتگوئے مصالحت کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ایک جدید مقدمہ سازش

بیس اشخاص کی گرفتاری

لاہور ۱۰ ستمبر۔ ممکن ہے کہ لاہور میں عنقریب ایک جدید مقدمہ سازش کی سماعت شروع ہو جائے۔ اس مقدمہ میں بیس سے زیادہ ملزم ہونگے۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب پولیس نے اس سلسلے میں تقریباً بیس اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان لوگوں پر دہلی ... وائسرائے کی اسپیشل ٹرین اڑانے کی سعی ... (ا۔ پ)

پروفیسر شفیق الرحمن قدوائی کا مقدمہ

التوائے مقدمہ کی شکایت

دہلی ۱۰ ستمبر۔ پروفیسر شفیق الرحمن قدوائی کا مقدمہ آج جیل میں سٹی مجسٹریٹ کے سامنے شروع ہوا۔ پروفیسر صاحب نے مجسٹریٹ سے شکایت کی کہ ... مقدمہ کو غیر ضروری التواء میں ڈالا گیا ہے مجھے ۹ اگست کو گرفتار کیا گیا لیکن اب تک کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہیں کیا گیا۔

مجسٹریٹ نے کہا کہ آپ کا مقدمہ اب جلد فیصل ہو جائیگا۔ مقدمہ کی آئندہ تاریخ سماعت ۱۶ ستمبر مقرر ہوئی ہے۔

لکھنؤ یونیورسٹی دوبارہ کھل گئی

کانگریس اور یونیورسٹی کا معاہدہ

لکھنؤ ۱۰ ستمبر۔ لکھنؤ یونیورسٹی میں تعلیم جاری ہوگئی ہے ... پکٹنگ کے ذمہ داروں اور ... کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے جس کی رو سے (۱) یونیورسٹی کھلی رہیگی (۲) کوئی ... (۳) ... یونیورسٹی پر آئندہ پکٹنگ نہیں کریگی ... (۴) طلباء ... (ا۔ پ)

کانگریسی ملٹین بیچنے والے لڑکوں کی گرفتاری

دہلی ۱۰ ستمبر۔ پولیس نے ... کانگریس بلیٹن فروخت کرتے ہوئے ... گرفتار کر لیا۔

ماڈرن ہائی اسکول الہ آباد پر پکٹنگ

سات اشخاص کی گرفتاری

الہ آباد ۱۰ ستمبر۔ ماڈرن ہائی اسکول پر آج بھی پکٹنگ جاری رہی ... پکٹنگ کرنے والوں میں ... جوش و خروش ... پولیس بھی موقعہ پر موجود تھی۔ پکٹنگ کے سلسلے میں سات اشخاص گرفتار کئے گئے۔ (ا۔ پ)

ایک انگریز خاتون کی جھانسی میں تقریر

تحریک حاضرہ کیساتھ دنیا کی دلچسپی

الہ آباد ۱۰ ستمبر۔ مسز کرنس (اہلیہ ڈاکٹر جیمس ایچ کزنس) نے کل جھانسی میں تقریر ... موجودہ تحریک کے ساتھ دنیا کو جو دلچسپی ہے ... آپ نے بلدیہ ہال کے ... ڈاکٹر صاحب آئرلینڈ کے مشہور شاعر ہیں ...

پنڈت موتی لال نہرو کی منصوری کو روانگی

الہ آباد ۱۰ ستمبر۔ منصوری میں ایک عمدہ کوٹھی کا انتظام ہو گیا ہے اس لئے پنڈت موتی لال نہرو کل منصوری روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔ پ)

کانگریس کی مجلس عاملہ کا آئندہ اجلاس

لکھنؤ ۱۰ ستمبر۔ آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس ... لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ (ا۔ پ)

مسٹر یامین خاں بیرسٹر کا انتخاب

علیگڑھ ۱۰ ستمبر۔ مسٹر یامین خاں بیرسٹر ... مجلس مقننہ کے رکن منتخب ہوگئے ہیں ... مسلم حلقہ انتخاب ...

رائے دہندوں کی موٹر کھائی میں

تین ہلاک اور متعدد مجروح

مدراس ۱۰ ستمبر۔ ... سے ایک موٹر رائے دہندوں کو لیکر ... جا رہی تھی۔ راستے میں ایک کھائی میں گر پڑی۔ اتفاق سے موٹر اس میں جا پڑی۔ کہا جاتا ہے کہ تین آدمی مر گئے اور متعدد آدمی مجروح ہوئے۔ (ا۔ پ)

تحریک مقاطعہ کے خلاف کارروائی

محکمۂ ڈاکخانہ جات کا اعلان

دہلی ۱۰ ستمبر۔ پوسٹ ماسٹر جنرل نے اعلان کیا ہے کہ ... برطانیہ اور غیر ممالک سے ... مقاطعہ سے متعلق ... (ا۔ پ)

چودھری خلیق الزماں کا بیان

جب تک مصالحت نہ ہو جنگ جاری رکھو

لکھنؤ ۹ ستمبر چودھری خلیق الزماں نے تنظیم پریس کے نمائندے کو گفتگوئے مصالحت کے انقطاع پر حسب ذیل بیان دیا ۔

(ا ۔ پ)

ایک مال گذار کی گرفتاری

(ا ۔ پ)

ماڈرن ہائی اسکول الہ آباد پر پکٹنگ

چھ اشخاص کی گرفتاری

ضلع ناگپور میں قانون جنگلات کی خلاف ورزی

متعدد گرفتاریاں

(ا ۔ پ)

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے اپنا نام نہیں پیش کیا

شاہجہان پور میں جلسہ

اسیران فرنگ کو مبارکباد

مجلس مقننہ مدراس کے انتخابات

عوام کا رائے دہندگی سے اجتناب

بہت کم آرا وصول ہوئیں

مدراس ۹ ستمبر مجلس مقننہ مدراس اور مرکزی مجلس مقننہ کے انتخابات کے موقع پر جو عوام میں جوش پیدا ہوا تھا آج اس جوش کا مظاہرہ بہت کم ہے رائے دہندگی کے مقامات پر بہت کم آرا موصول ہوئی ہیں اس وقت تک کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا ہے رائے دہندگی کے مقامات پر بھی کسی قسم کا مظاہرہ نہیں کیا جا رہا ہے ۔ رائے شماری کل رین بلڈنگ میں ہوگی ۔ (ا ۔ پ)

ضلع منشی گنج کے ایک ڈاکخانہ پر ڈاکہ

ڈاکو ریوالور اور بموں سے مسلح تھے

ڈاکخانہ کا تمام روپیہ غائب

ڈھاکہ ۹ ستمبر گذشتہ شب ایچاپور (منشی گنج) میں ڈاکہ پڑا ریوالور اور بموں سے مسلح چند آدمیوں نے ڈاکخانہ کی تجوری کو توڑ ڈالا اور تمام روپیہ جس میں پوسٹ ماسٹر کا ذاتی روپیہ اور زیور بھی تھا لیکر بھاگ گئے ۔ ٹیلیگراف کے ایک کھمبے کو توڑ ڈالا اور اس طرح عارضی طور پر بیرونی علاقہ سے مراسلت کا سلسلہ منقطع ہوگیا ۔ ٹیلیگراف لائن کو جو نقصان پہنچا تھا اس کو درست کر دیا گیا ہے ۔

مولوی مظہر الدین صاحب سے

ایک ضروری گزارش

آپ نے اپنے اخبار مورخہ ۵ اگست میں بدشتی کپڑے کی دوکانیں کھولنے اور شراب کی بوتلیں لے جاکر بیٹھ جانے اور مخفی رندیت کے مزے لوٹنے وغیرہ کا جواب دیتے ہوئے یہ فرمایا ہے کہ یہ امر ترغیب کے لئے نہیں تھا بلکہ لطور طنز لکھا گیا تھا ۔ آپ نے اس طنز کے ثبوت میں قرآن کی دو آیتیں بھی پیش فرمائی ہیں اور جن کا مطلب جناب نے خود ہی تجویز کیا ہے ۔

طنز اور طعن کے متعلق خدا تعالے نے سورۂ حجرات میں حرمت کے احکام بیان فرمائے ہیں ۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے ولا تلمزوا انفسکم ... ولا تنابزوا بالالقاب ۔ اللمز الطعن والضرب باللسان ۔ آیت کا مطلب بالکل صاف ہے ۔ شریعت اسلامیہ میں لمز یعنی کسی پر طنز کرنا یا کسی کو طعنہ دینا حرام ہے ۔ اسی طرح سورۂ ہمزہ میں اس فعل کی حرمت کو وعید کے ساتھ ذکر کیا ہے ۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے ۔ ویل لکل ہمزۃ لمزۃ ۔ ان تمام آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ طنز و طعن شریعت اسلامیہ میں حرام ہے ۔

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

(بقیہ سلسلہ صفحہ ۳)

تو ہم دونوں اس پر بحث نہ ہوتے رہیں گے ۔ بخلاف اس کے ہم اس سوال کو آزاد ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا ایک ضروری جزو خیال کرتے ہیں جس پر کسی مزید دلیل کی ضرورت نہیں ۔ اگر ہندوستان کو اس وقت کامل ذمہ دار حکومت یا کامل حکومت خود اختیاری جو کچھ اس کا نام رکھ لو مل جائے تو اس کا لازمی نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ ہر فریق کو شرکت یا موافقت سے تعلقات اپنی مرضی سے منقطع کرنے کے اختیارات ہوں ۔

نمک کے متعلق مطالبہ

اگر ہندوستان دولت مشترکہ برطانیہ کا جزو نہ رہے بلکہ دولت مشترکہ کا آزاد مساوی حصہ دار بن جائے تو ضروری ہے کہ وہ تعلقات قائم رکھنے کا زیادہ سرگرمی کے ساتھ آرزومند ہو اور تعلقات بھی منقطع نہ کرے ۔ اس لئے جب تک برطانی حکومت یا اہل برطانیہ اس پوزیشن کو ناممکن یا غیر قابل عمل سمجھتے ہیں ۔ ہماری رائے میں کانگریس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جنگ آزادی جاری رکھے ۔

نمک کے متعلق ہمارے نہایت نرم مطالبے پر وائسرائے نے جو رویہ اختیار کیا ہے اس سے حکومت کی ذہنیت کا مزید افسوسناک ثبوت ملتا ہے ۔ یہ روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ نمک کی ۔۔۔ ہندوستان کے حکمران کروڑوں فاقہ کشوں کی مشکلات کا احساس اور علم حاصل کرنے کے ناقابل ہیں ۔

حکمرانوں میں تبدیلی نہیں ہوئی

مولانا عبدالجبار صاحب کا مضمون

مولانا عبدالجبار صاحب ۔۔۔ کا ایک مراسلہ ۔۔۔ شائع ہو چکا ہے ۔۔۔ مضمون ۲۱ اگست کو موصول ہوا ہے جو ۵ ستمبر کے پرچہ میں شائع کیا گیا ہے ۔ اس لئے ہم اپنے مضمون نگار صاحب سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنا پورا پتہ لکھکر جلد ارسال فرمائیں تاکہ ہم اسے عام اطلاع کے لئے شائع کر سکیں ۔

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

اشتہاری دنیا بدنام ہو چکی لیکن مخلوق خدا تک رسائی کا اور کوئی ذریعہ بھی نہیں ۔ اس لئے مجبوراً یہ اشتہار دیا جاتا ہے ۔

عمل حب

مجرب اور سریع التاثیر

ہمارے پاس حب کے دو عمل ہیں ۔ ایک علوی اور دوسرا سفلی علوی تین روز کا اور سفلی صرف ایک روز کیا جاتا ہے ۔ نہ بالکل آسان ہے نہ بہت مشکل البتہ ان کے مجرب اور سریع التاثیر ہونے میں کلام نہیں ۔ عمل علوی کا ہدیہ ایک روپیہ چار آنہ اور سفلی کا پانچ روپیہ ہے ۔

زیادہ تعریف و توصیف اور مبالغہ آمیزی کی ضرورت نہیں آپکو اعتماد ہو منگا لیجئے نہ اعتماد ہو نہ طلب کیجئے ۔

پتہ یہ ہے

کامل دہلی

ضرورت ہے

صرف

ایک لاکھ

بہادر

مسلمانوں کی

جو بے روزگار ہوں

ہر ناظر اخبار سے

التماس

ہے کہ اپنے دس بیکار دوستوں کو اس کی اطلاع دیدیجئے دوسری اشاعت کے منتظر رہیں

المشتہر :۔ محی الدین عفی عنہ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانہ کا بنایا ہوا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت کا تماشہ دیکھئے

جریان

قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

دس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

ایس ۔ اے ۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

کوٹھی نمبر ۲ لولوالہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

فارسی آسان عربی آسان

مندرجہ ذیل آسان کتابوں کے ہوتے ہوئے فارسی و عربی سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے

یہ کتابیں ہر خاص و عام کیلئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کیلئے خاص نعمت بے بہا ہیں

فارسی و عربی کی سب کتابوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ ۔۔۔ اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چار آنے

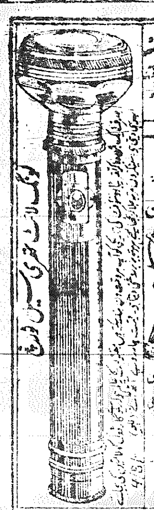

سلف فلنگ فاؤنٹن پین

حجامت بنانے کی مشین

۱/۸/-

ناک کی لونگ

قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

مزید رعایت

ملنے کا پتہ ۔۔۔ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

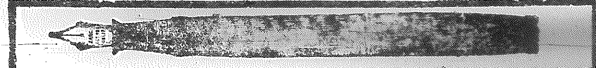

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۔۔۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترنے کی اکسیری دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یو پی

بے روزگاروں کو مژدہ

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

مشتہرین کیلئے آسانی

پتوں کی کتاب

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

پیام صحت (رجسٹرڈ)

طب ہومیوپیتھی کی جامع و لاجواب تصنیف

جلد اول

جلد دوم

ملنے کا پتہ :۔ ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

ہر گاؤں ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

چوہوں کی دوا

چوہا نہایت موذی جانور ہے جو اشیاء مکان و کھیتوں میں بہت نقصان رساں ہے ۔ اس دوا کو ترکیب کے ساتھ مکان یا کھیت میں رکھنے سے ۱۵ منٹ میں تمام گھر و کھیت کے چوہے غائب ہو جاتے ہیں ۔

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

واسطے کرایہ کے خالی ہیں

کیٹل بائر واقع لوتراج روڈ نئی دہلی میں پچیس ۲۵ کیٹل سٹال واسطے رکھنے گائے بھینس کرائے کو خالی ہیں کرایہ فی سٹال مبلغ دو روپیہ ماہوار ہوگا ۔ باقی شرائط دفتر نئی دہلی میونسپل کمیٹی ۹ جنتر منتر روڈ سے معلوم ہو سکتی ہیں ۔

دستخط صاحب سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام ۔۔۔ پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ سویاں تیار کرنے والی

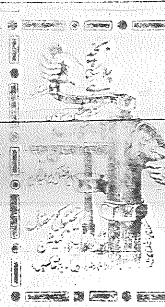

نو ایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین پالش شدہ ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ :۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

نورانی قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ :۔ منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند ۔ ہندوستان میں شاید کوئی مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے ۔ اس کتاب کے بہترین اور ضروری ہونے کے لئے مولانا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے ۔ اس کتاب میں عقلی اور نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں ۔۔۔ قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت و شان ظاہر کی گئی ہے ۔۔۔ جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الہی ۔۔۔ مجبور ہو جاتا ہے ۔

قیمت صرف ۔۔۔

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں ۔۔۔ اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا گیا ہے ۔۔۔ بہترین کتاب ہے ۔ قیمت ۔۔۔

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۰

خواتین اسلام کے کارنامے

میدان جنگ میں شجاعت کے عدیم النظیر مظاہرے

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خوان ایں دفتر پارینہ را

مسلمان خواتین کے جنگی کارناموں کی تفصیل ایک دفتر چاہتی ہے ... نہیں کہوں گا کہ ہم نے اس دفتر کو چند سطور میں ... مختصر وقت میں کیا بنا سکتا ہوں۔

... تاہم میں چند واقعات پیش کئے بغیر بھی نہیں رہ سکتا ...
احد کی جنگ میں جب کافروں نے عام حملہ کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف چند جاں نثار رہ گئے ام عمارہ اس حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ پہنچیں ...

معاصرین کے افکار و آراء

شرافت اور انسانیت کا جنازہ (زمیندار)

معزز معاصر زمیندار نے اپنی تازہ اشاعت میں الامان کی ان تحریروں کے متعلق جو ہندو اور مسلم خواتین پر شرمناک حملوں سے مملو ہیں مندرجہ ذیل الفاظ میں اظہار خیال کیا ہے۔ چونکہ الامان کی جسارتوں سے قارئین الجمعیۃ اچھی طرح واقف ہو چکے ہیں اس لئے ان کا اعادہ ہم غیر ضروری سمجھتے ہیں:-

اردو صحافت اور اسلامیان ہند کے لئے یہ امر کس قدر رسوا کن ہے کہ ان میں "الامان"، جیسے جرائد شائع ہوتے ہیں ...

... حرب سے مسلح پولیس سے برسر پیکار ہو جانا کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ ان اکا دکا واقعات سے ہمیں ملک کی اندرونی حالت کا اندازہ کرنا چاہئے اور اسی کے مطابق عملی قدم اٹھانا چاہئے ...

نہ رہنے پائے ترکش میں کوئی تیر

(از جناب حاجی محمد عبد الغفور صاحب مشتاق الہ آبادی)

اٹھا دو پردۂ تدبیر تغیر
اگر تم توڑ بیٹھے پائے تدبیر
وہ گزرے آدمیت سے تو گزریں
دلوں کو فتح کرتی ہے محبت
مرے دل سے نکالو حسرتوں کو
نہ پوچھو حال اپنے زخمیوں کا
خدارا جذبۂ سینہ سپر! آج
مرا رنگِ جنوں کیسا جما ہے!
عجب کیا پھر یہ "ویرانہ" ہو آباد
نہ کیوں اعتراف جرم ہم کو؟
ذرا تو فرق ہو عشق و ہوس میں
ستون دین بھی ہیں شوکت تو پھر کیا؟

دکھا دو جلوۂ نیرنگ تقدیر
سرِ منزل نہ پہنچائے گی تقدیر
بشر "جن" کو بھی کر لیتے ہیں تسخیر!
یہی مردانِ عالم کی ہے شمشیر
کشاکش میں پڑا ہے آپ کا تیر!
دہانِ زخم سے کرتے ہیں تقریر!
نہ رہنے پائے ترکش میں کوئی تیر
بنے بیٹھے ہیں وہ حیرت کی تصویر!
پس تخریب ہے آغازِ تعمیر!
اگر یہ "بیگناہی" بھی ہے تقصیر!
ترا دیوانہ اور مجنوں کی زنجیر!!!
کہ ہے "انسانیت" محتاج تعمیر!!!

جلا دو، راکھ کر دو آرزو کو!
اسی کی خاک ہے مشتاقؔ اکسیر

ہنگامے

جیسا کہ بعض یک طرفہ خیال رکھنے والے اخبارات لکھ رہے ہیں کہ یہ ہنگامہ گروپوں کے افسانے کا نتیجہ ہے تب بھی ہمیں اس بات پر غور کرنا پڑے گا کہ آخر وہ کون حالات تھے جن کے ماتحت دیہات کے سادہ لوح باشندوں کو کانگریسی شورش ...

... ترک تعاون یہ سب مدارج ہماری آنکھوں کے سامنے بتدریج آ چکے اور اب کہیں کہیں سے بغاوت کی خبریں بھی آ رہی ہیں خواہ اس وقت وہ کتنی ہی ...

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ ہو)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

... جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملتے ...

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

... سے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... مگر افسوس اس کا دوسرا ایڈیشن چھاپنا تھا اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

... بینہ کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں ... یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکتی ہے وہ اب منگا لیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

... اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھا لے ورنہ کل یہ شاندار قرآن ... جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے ... کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام ... نہیں ہو سکتا ہے۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

... اس کا ہدیہ بجائے ... کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ۱۵ روپے فی جلد ...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

... اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ...

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

... اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے خاص ...

... حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
... حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
... حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
... حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
... حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

... یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی ... اس قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا ... کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

... تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست ... تمام سورتوں کے ... ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے ... صفحات ۸۵۲ ... وزن ایک سیر کے قریب ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

... مولانا انور شاہ صاحب کشمیری ... دار العلوم دیوبند ...
... مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...
... حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...
... حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پرنسپل دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رومانیت
محبوب عاشق کے قدموں میں

... فقیر ضیاء الدین ... احمد فضل شاہ، حامل ... دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کا بہار ... ولادت

ایک سندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین فسانہ

... شمس الاسلام ... چاوڑی بازار ... دہلی

سائنس کے نکتے کا ... عمل

... سید لطف اللہ ... دہلی

دعوے کا اعلان

ایک ایک سو امراض کا خاتمہ

... حافظ اقبال ... بہار ...

اکسیر جذام

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

قیمت ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

(... دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی اے ... الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

الامان کی حیرت انگیز جسارت

قرآن عزیز میں رائے زنی

(از مولانا مولوی محمد یعقوب صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ مبارکپور)

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی ۔ اما بعد

آج کل لا مذہبیت و دہریت کا سیلاب جس سرعت کے ساتھ یوماً فیوماً ترقی کر رہا ہے وہ اہل بصیرت سے مخفی نہیں ۔ الصغیر والکبیر جوان شاب و شیخ تقریباً کل اس رو میں بہے جا رہے ہیں حتی کہ علمائے دین بھی اس بلا سے محفوظ نہ رہ سکے ۔ اللہم احفظنا ۔ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ الامان نے جس کے مالک و چیف ایڈیٹر ایک عالم ہیں اپنی خواہشات نفسانی کا اتباع کرتے ہوئے قرآن مجید ...

تہدید ہے اور اخبار ہے کہ کفار اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے ہیں ۔ ان تمام تصریحات سے بخوبی واضح ہو گیا کہ سورۂ فصلت میں خداوند قدوس جل مجدہ کا کلام تہدیداً و توبیخاً ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں جو جی چاہے کرو عنقریب اس کرتوت کا مزہ چکھو گے ۔ "طنز" سے اس کو کوئی دور کا لگاؤ بھی نہیں ۔ ...

آخر میں دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو ان مفوات سے محفوظ رکھے! اور الامان کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین ۔

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

گلاؤٹھی ضلع بلند شہر میں گولی چل گئی

مجمع نے بھی پولیس پر لاٹھیوں سے حملہ کیا

ایک شخص مقتول متعدد مجروح

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

گلاؤٹھی ۱۴ ستمبر ۔ کانگریس کمیٹی تحصیل گلاؤٹھی ضلع بلند شہر نے آج ایک پولیٹیکل کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان اور انتظام کیا تھا ۔ اور دہلی، میرٹھ وغیرہ کے مشہور لیڈروں اور مقررین کو شرکت کی دعوت دی تھی ... جمع ہونے لگے تو پولیس نے اپنی قوت کا مظاہرہ کر کے مجمع کو منتشر کرنا چاہا ... کانگریس کے رضاکاران زخمیوں کو بلند شہر کے ہسپتال میں شام کے وقت لے گئے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگ زخمی ہیں تفصیلات کا انتظار کیجئے ۔

گول میز کانفرنس کے ہندوستانی مندوبین

مسٹر شاستری اور ڈاکٹر بیسنٹ کا اظہار خیال

لندن کانفرنس کے مندوبین

مانچسٹر گارڈین کی خیال آرائیاں

گول میز کانفرنس کی صدارت

کیا لارڈ ارون صدر ہوں گے؟

سرحد پر جنگ کی رفتار

قبائلی لشکر کا سرحد پر حملہ

طرفین کی جانب سے مسلسل گولہ باری

دہلی میں مس سلیڈ کی آمد

دہلی ۱۳ ستمبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ مس سلیڈ (میرا بائی) ۱۶ ستمبر کو دہلی تشریف لائیں گی ۔

مصالحت کی دوسری کوشش

مسٹر الیگزنڈر کی گاندھی جی سے ملاقات

پونا ۱۴ ستمبر کہا جاتا ہے کہ مسٹر الیگزنڈر ممبر سوسائٹی آف فرینڈز حکومت اور کانگریس کے درمیان مفاہمت کرانے کی کوشش کر رہے ہیں آپ نے گاندھی جی سے ۹ ستمبر کو ملاقات کی ہے ۔ ملاقات کے متعلق تفصیلات پردۂ راز میں رکھی گئی ہیں ۔ آپ عنقریب وائسرائے سے ملاقات کریں گے ۔ مسٹر الیگزنڈر کا خیال ہے کہ مسٹر جیکر کے مشن کی ناکامی کا اثر ان کی مساعی پر نہیں پڑیگا ۔ (ر ۔ پ)

نائب امیر شریعت صوبہ بہار کے صاحبزادے کی گرفتاری

چھ ماہ قید سخت کی سزا

کانگریس کو انتخابات سے کوئی واسطہ نہیں

چودھری خلیق الزماں کا بیان

لکھنؤ ۱۳ ستمبر ۔ مسٹر خلیق الزماں چودھری قائم مقام صدر کانگریس نے اسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے فرمایا کہ کانگریس نے اس کی ہرگز اجازت نہیں دی ہے کہ انتخابات کے موقع پر کسی طبقہ کے لوگوں کو کھڑا کیا جائے کانگریس کا فیصلہ یہی ہے کہ ہم کو انتخابات سے کوئی واسطہ نہیں ہے ۔ (ا ۔ پ)

اچھوتوں کی انجمن کے صدر کا وائسرائے کو تار

گول میز کانفرنس میں کافی نمائندگی کا مطالبہ

مدراس سے مسٹر راماسوامی کا انتخاب

پرچۂ رائے دہندگی میں لیڈروں کو نصیحت

وزیر قانون مدراس کی صاحبزادی کی شادی

احباب کو ایک پر تکلف دعوت

شراب پر پکٹنگ

جمعیۃ العلماء کے رضاکاروں کی گرفتاری

اٹاوہ انٹر کالج پر پکٹنگ

۲۳ رضاکاروں کی گرفتاری

چھ نوجوانوں کی رہائی اور دوبارہ گرفتاری

کلکتہ میں جتین داس کی برسی

طلبا کی گرفتاری

انتباہ کے بعد تین آدمیوں کی رہائی

دہلی میں تین رضاکاروں کی گرفتاری

ڈھاکہ کے رضاکار اور خواتین کی گرفتاری

پنجاب کے بارہویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

۲۲ رضاکاروں کی رہائی

لاہور ۱۳ ستمبر ۔ پنڈت مان سنگھ گیارہویں ڈکٹیٹر پنجاب جنگی کونسل آج صبح گرفتار کر لئے گئے ۔ ۲۲ رضاکار (جنمیں چھ گجرات کے رہنے والے ہیں) آج صبح بورسٹل جیل سے رہا کر دئے گئے ۔ یہ لوگ شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں سزایاب ہوئے تھے ۔ رہائی کے بعد عوام نے ان کا جلوس نکالا ۔

مجلس مملکت کے انتخابات

ڈپٹی کمشنر کی عدالت پر پکٹنگ

پروفیسر جیوتش گھوش کی دوبارہ گرفتاری

ڈھاکہ ۱۳ ستمبر ۔ پروفیسر جیوتش گھوش جو کل رہا ہوئے تھے آج دوبارہ گرفتار کر لئے گئے ۔

دہلی میں قومی ہفتہ

مجلس انتظامیہ کا تقرر

دہلی ۱۴ ستمبر ۔ دہلی میں ۱۷ ستمبر سے ۲۳ ستمبر تک قومی ہفتہ منایا جائیگا انتظام کی غرض سے ایک میجنگ کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو مسز آصف علی (صدر) لالہ اذکار ناتھ (سکریٹری) ... پر مشتمل ہے ۔

کانگریسی معاہدہ کی خلاف ورزی

دو پارچہ فروشوں پر جرمانہ

دہلی ۱۴ ستمبر ۔ چونکہ دو پارچہ فروشوں نے کانگریسی معاہدہ کی خلاف ورزی کی تھی اور بدیشی کپڑا فروخت کرنے کی کوشش کی تھی اسلئے کانگریس کمیٹی دہلی نے ان دونوں دوکانداروں پر جرمانہ کیا ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ ان لوگوں نے جرمانہ ادا کر دیا ہے اور آئندہ معاہدہ پر پابند رہنے کا وعدہ کیا ہے ۔

دہلی میں مس سلیڈ کی آمد

دہلی ۱۴ ستمبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ مس سلیڈ (میرا بائی) ۱۶ ستمبر کو دہلی تشریف لائیں گی ۔

دہلی میں چھ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۱۴ ستمبر ۔ نیا بازار میں بدیشی کپڑے کی ایک پیٹی پکڑی گئی ۔ دو کانگریسی رضاکاروں نے اس پیٹی کو روکنا چاہا لیکن دوکاندار نے پولیس کی مدد بلالی ۔ پولیس نے دونوں رضاکاروں کو گرفتار کر لیا ۔ پولیس نے چار اور رضاکار بھی گرفتار کر لئے تھے لیکن ان کو بعد میں رہا کر دیا گیا ۔

خواتین اسلام کے کارنامے

(بسلسلہ صفحہ اول)

حاضر ہوئے ۔ اسی طرح عرب کی مشہور شاعرہ خنساء بھی اسی جنگ میں اپنے چاروں بیٹے لیکر شریک تھی ... ان معرکوں کے تفصیلی واقعات مسلمان خواتین کی شان بلند کا اظہار کرتے ہیں ۔

اجنادین کی جنگ میں مسلمان عورتوں نے جو داد شجاعت دی ہے وہ ایسی بے نظیر اور قابل قدر ہے کہ ایڈورڈ گبن نے اپنی تاریخ میں اس واقعہ کو نقل کر کے مسلمان عورتوں کی عفت و عصمت اور دلیری کی تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

"یہ وہ عورتیں ہیں جو شمشیر زنی، نیزہ بازی اور تیر اندازی میں نہایت ماہر تھیں، یہی وجہ ہے کہ نازک سے نازک موقع پر بھی اپنے دامن عصمت کو محفوظ رکھنے میں کامیاب ہوتی تھیں"

غرض وہ ہر میدان میں پوری شجاعت اور دلیری و جانبازی کے ساتھ حفاظت اسلام کا کام کرتی نظر آتی ہیں ... (وطن)

امریکہ سے ایک ہندوستانی عالم دین کی واپسی

نامہ نگار "الجمعیۃ" سے ملاقات

مولانا شاہ زین العابدین صاحب فارغ التحصیل ندوہ ساڑھے گیارہ سال کے بعد یورپ و امریکہ سے چین و جاپان ہوتے ہوئے ہندوستان واپس آئے ۔ آپ نے وہاں متعدد علوم و فنون حاصل کئے ہیں ... مولانا اپنی مدد آپ کے self help زندہ مثال ہیں ... کر دیا جس کا نام United Muslims Council ہے ... یہاں میں نے مولانا سے متعدد سوالات کئے ۔

ناگپور کے کارکنوں کی سزایابی

ناگپور ۱۲ ستمبر ۔ کل اور پرسوں جو اشخاص مقامی کارخانوں اور علاقہ الٹو پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار ہوئے تھے ان میں سے مسٹر بی ٹی سوامی نائیڈو، پلیڈر، مرتن (؟) جوگ، حیدری اور بادکاس کو چار چار ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے ۔ باقی اصحاب کو ۵ ماہ سے چھ ماہ تک قید سخت کی سزا ملی ہے ۔ (ا ۔ پ)

مولانا عبد اللہ اور لالہ شنکر لال کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ چھ ماہ قید محض کی سزا

دہلی ۱۳ ستمبر ۔ مولانا عبد اللہ ڈکٹیٹر جنگی کونسل دہلی اور لالہ شنکر لال صاحب صدر کانگریس کمیٹی دہلی کے مقدمہ کا فیصلہ آج سنا دیا گیا ۔ ہر دو صاحبان کو چھ چھ ماہ قید محض ہوئی ہے ۔

مولانا شوکت علی صاحب سے چند سوالات

تفصیلی جوابات کا مطالبہ

بر موقع جلسۂ تنظیم گورکھپور بتاریخ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۰ء

بخدمت جناب مکرمی مولانا شوکت علی صاحب

السلام علیکم ۔ برائے کرم مندرجہ ذیل سوالات کا جواب بالتفصیل اور واضح طور پر اپنے تنظیمی مقاصد بیان کرنے سے پہلے دیجئے تاکہ جو شکوک میرے دل میں جناب کی طرف سے پیدا ہو گئے ہیں رفع ہو جائیں ۔

مجھ کو آپ سے سوال کرنے کی اس وجہ سے جرأت ہوئی کہ آپ مسلمانوں کی طرف سے نمائندگی فرماتے ہیں ۔ بدقسمتی سے میں بھی انہیں مسلمانوں میں سے ہوں جن کی نمائندگی کا آپ کو دعویٰ ہے ۔ خدانخواستہ میں آپ کی ذات سے کسی قسم کی خصومت نہیں رکھتا ہوں ۔ میں اس رب العزت کی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں اور میرا حشر کافروں کے ساتھ ہو اگر میرا مقصد آپ کی ذاتی عداوت اور خصومت سے تعلق رکھتا ہو ۔ مجھکو افسوس اس کا ہے کہ جیسا آپ نے بی اماں کے متعلق فرمایا تھا کہ ایک سپاہی ہندوستان اور اسلام سے مفقود ہو گیا ہے میں اس وقت نہایت افسوس کے ساتھ یہ عرض کروں گا کہ صرف ایک ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

گفتگوئے صلح کی ناکامی

لاڈ اروِن نے ایک زریں موقع کو کس طرح ضائع کیا

(۲)

[illegible]

گول میز کانفرنس کا فیصلہ

[illegible]

ہنگامی قوانین اور قیدیوں کی رہائی

[illegible]

حکومت کی ناکامی

تمام حالات و واقعات پر غور کرنے کے بعد ہم پورے یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس معاملہ میں لارڈ اروِن نے بہت سخت غلطی کی اور ایک بہترین موقع کو جو ڈیلی ہیرالڈ کے نمائندے مسٹر سلوکومب کی کوشش سے پیدا ہو گیا تھا بیکار بنا دیا۔ [illegible]

[illegible]

لیڈروں کی تصریح اور وائسرائے کا ابہام

[illegible]

سب کچھ اور کچھ نہیں

[illegible]

گڑھ مکتیسر میں شدید فساد

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بلند شہر کا بیان

شملہ ۱۵ ستمبر۔ حسب ذیل تار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بلند شہر نے اخبارات کے نام روانہ کیا ہے:۔

۱۳ ستمبر کو گڑھ مکتیسر میں جو تھانہ کا صدر مقام اور جو ہاپڑ اور بلند شہر کے درمیان واقع ہے شدید ہنگامہ ہوا۔ کانگریس نے ایک جلسہ منعقد کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن مقامی حکام نے اس جلسہ کو ممنوع قرار دیدیا تھا کیونکہ اس جلسہ سے تھانہ کو خطرہ تھا۔ جو چھوٹا سا مجمع جمع ہو گیا تھا اس کو پولیس نے منتشر کر دیا۔ بعد میں ایک کانگریسی وکیل ہاپڑ کے رضاکاروں کے ساتھ میرٹھ سے آیا اور عوام کو بلا کر تھانہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ مجمع نہایت جوش میں تھا اور تھانہ پر حملہ کرنے کے لئے آمادہ تھا۔ مقامی حکام نے پولیس کے ذریعہ اس مجمع کو آگے بڑھنے سے روکا اور اس کو منتشر ہو جانے کا حکم دیا۔ ایک سب انسپکٹر کے سر پر لاٹھی کی ضربات آئیں اور گولی چلانے کا حکم دیدیا گیا۔ سب انسپکٹر مجروح ہو کر گر پڑا۔ پولیس نے ۲۳ فیر کئے اور مجمع منتشر ہو گیا۔ مجروحین کو طبی امداد دی گئی اور ان کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ پولیس کے آدمیوں میں سے ایک سب انسپکٹر مار گیا اور ایک بری طرح زخمی ہوا۔ دو سپاہیوں، ایک چوکیدار اور ایک کمپیلہ کے خفیف ضربات آئیں۔ تین کانگریس کے آدمی گولی سے مارے گئے۔ اور پانچ شدید طور پر مجروح ہوئے۔ ۴ کانگریسی مجروح آدمی ہسپتال میں داخل کئے گئے ہیں۔ مجروحین میں کانگریسی وکیل بھی شامل ہیں۔ جو میرٹھ سے آئے تھے۔ صورت حالات پر فوراً قابو پا لیا گیا اور اب بالکل امن و امان ہے۔ مجروحین کا علاج ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ تحقیق جاری ہے۔ (ا۔ پ)

اعلیحضرت شاہ نادر خاں کی رسم تاجپوشی

بعض ہندوستانی اصحاب کو دعوت شرکت

شملہ ۱۲ ستمبر۔ چونکہ اعلیحضرت شاہ نادر خاں نے تمام فتنہ و فساد کا سد باب کر دیا ہے۔ اور حکومت افغانستان کو تمام بیرونی خطرات سے محفوظ کر دیا ہے۔ اور قوم افغان کی دلی ہمدردی حاصل کر لی ہے اس لئے آپ کی تاجپوشی کی رسم ادا کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ رسم [illegible] کو ادا کی جائے گی۔ اور ایک ہفتہ تک جشن رہے گا۔ کابل کے خزانہ میں اتنا روپیہ موجود نہیں ہے کہ اس رسم کی تقریب میں فضول خرچی سے کام لیا جائے اس لئے زیادہ تزک و احتشام سے کام نہیں لیا جائے گا۔ بعض ہندوستانی اصحاب کو بھی اس جشن کے لئے مدعو کیا جا رہا ہے ان میں اکثر وہ لوگ ہیں جن کو اعلیحضرت خود جانتے ہیں۔

رسم تاجپوشی کے اعلان سے اس افواہ کی تردید ہو گئی ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خاں تخت کے حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی منصوری کو روانگی

لکھنؤ میں قیام

الہ آباد ۱۳ ستمبر۔ آج صبح پنڈت موتی لال نہرو، مسز نہرو، مس نہرو اور صاحبزادی پنڈت جواہر لال نہرو منصوری کو روانہ ہو گئے ہیں۔ راستہ میں پنڈت موتی لال نہرو لکھنؤ میں ٹھیریں گے اور کنگ میڈیکل کالج میں اپنے سینہ کا معائنہ بذریعہ ایکس رے کرائیں گے۔ معائنہ کرانے کے بعد آپ ڈیرہ دون ایکسپریس سے منصوری تشریف لے جائیں گے۔

پنڈت جی کی صحت میں نمایاں ترقی ہو گئی ہے۔ آپ نہایت خوش و خرم تھے۔ آپ نے اکثر احباب سے گفتگو کی بہت سے لوگ پنڈت جی کو رخصت کرنے کیلئے الہ آباد کے اسٹیشن پر جمع ہو گئے تھے۔

پنڈت گوبند مالویہ قائم مقام سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی لکھنؤ تک پنڈت موتی لال نہرو کے ساتھ تشریف لے جائیں گے۔

لکھنؤ ۱۳ ستمبر۔ پنڈت موتی لال نہرو، مسز موتی لال نہرو، مسز اما نہرو اور پنڈت گوبند مالویہ آج دوپہر کے وقت الہ آباد سے لکھنؤ پہنچے۔ پنڈت جی نے مقامی میڈیکل کالج میں ایکس رے کے ذریعہ اپنے سینہ کا معائنہ کرایا۔ آپ آج شام کو منصوری روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔ پ)

بگراسی ضلع بلند شہر کے ایک مسلم رئیس کی گرفتاری

نوسیتہ ضلع بلند شہر ۱۱ ستمبر۔ ضلع بلند شہر کے مسلم لیڈر جناب نواب عبد المجید خاں صاحب رئیس بگراسی ایک جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ آپ کے ہمراہ کانگریس کمیٹی کے دس آدمی اور بھی پکڑے گئے۔ ایک انسپکٹر مع پچاس پولیس کانسٹبل بذریعہ موٹر لاری پہنچے اور سب حضرات کو گرفتار کر لیا۔ معلوم نہیں ہو سکا کہ کس دفعہ کے ماتحت گرفتاری عمل میں آئی ہے۔

نظام المسلمین کراچی

جمعیۃ نظام المسلمین کراچی جو جمعیۃ العلماء کے ماتحت کام کر رہی ہے اس کے سابقہ کارکن مسٹر عبد القادر صاحب معاون معتمد مرزا نصیر بیگ، سپر دست رضاکار کی گرفتاری کا حال اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ مورخہ ۹ ستمبر کو نظام المسلمین کی انتظامیہ کمیٹی کے رکن مسٹر مبارک علی ساغر صدر نوجوان بھارت سبھا کراچی رات کے ۹ بجے گرفتار کر لئے گئے۔ مبارک علی صاحب کی گرفتاری کے لئے سپرنٹنڈنٹ پولیس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تیس سپاہیوں کی جمعیت کے ساتھ ان کی اقامت گاہ پر پہنچے اور وارنٹ گرفتاری دکھلا کر تلاشی شروع کر دی۔ [illegible]

حکومت بمبئی کا خسارہ

مصارف میں تخفیف کی تجویز

ہمعصر بمبئی کرانیکل کو اطلاع ملی ہے کہ صوبہ بمبئی کی موجودہ خراب مالی حالت اور سرکاری آمدنی میں حسرت انگیز کمی کو دیکھتے ہوئے حکومت بمبئی نے فیصلہ کر لیا ہے کہ بجائے تین وزیروں کے صرف دو ہی وزیر رکھکر کام چلایا جائے۔ گورنر کی اگزیکیٹو کونسل کے ممبروں کی تعداد بھی وہی رہے گی جو اس وقت ہے۔

کرانیکل کو یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ وزیر ہند سے منظوری لے کر سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں حسب ذیل تناسب سے تخفیف کر دی جائیگی ایک سو اور دو سو کی تنخواہوں میں ۵ فی صدی تخفیف۔ دو سو سے پانچسو تک کی تنخواہوں میں ۱۰ فی صدی تخفیف۔ پانچسو سے لیکر پندرہ سو تک کی تنخواہوں میں ۱۵ فی صدی تخفیف۔ پندرہ سو سے زائد تنخواہوں میں ۲۰ فی صدی تخفیف۔ سو روپیہ سے کم تنخواہوں میں تخفیف نہ کی جائیگی

پنڈت مالویہ اور مسٹر پٹیل کی دہلی سے تبدیلی

پنڈت مالویہ الہ آباد پہونچ گئے

دہلی ۱۳ ستمبر۔ حکومت دہلی نے آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جملہ ممبران کو ایک ایک کرکے مختلف مقامات پر تبدیل کر دیا ہے۔ کل مسٹر مختار احمد انصاری کو دہلی جیل سے تبدیل کیا گیا تھا۔ اب صرف پنڈت مدن موہن مالویہ اور مسٹر وی جے پٹیل دہلی جیل میں باقی رہ گئے تھے چنانچہ آج ان کو بھی ۶ بجے صبح سے قبل تبدیل کر دیا گیا۔ تبادلہ کے متعلق دو تین گھنٹے پیشتر اطلاع مل جایا کرتی تھی لیکن پنڈت مالویہ اور مسٹر پٹیل کے تبادلہ کو آخر وقت تک پردۂ راز میں رکھا گیا۔ رات کے چار بجے کے قریب سپرنٹنڈنٹ جیل نے ہر دو صاحبان کو تبدیلی کے متعلق اطلاع دی اور کہا کہ آپ اپنا سامان جلد بندھوا لیں۔ موقع پر مسلح پولیس موجود تھی بجے کے قریب ہر دو صاحبان کو کاروں میں سوار کرکے دہلی جیل سے بدیل کر دیا گیا۔ پنڈت مدن موہن مالویہ کو ایک اسپیشل ٹرین کے ذریعہ الہ آباد روانہ کر دیا گیا معلوم ہوا ہے کہ آپ کو نینی جیل میں رکھا جائے گا مسٹر پٹیل کو ایک کار میں سوار کرکے متھرا کی طرف روانہ کر دیا گیا [illegible]

ساگر کو طبی وفد کی روانگی

ناگپور ۱۳ ستمبر۔ تحصیل ساگر ضلع ناگپور سے لاٹھیاں چلنے کی خبر جب ناگپور میں پہنچی تو ایک طبی وفد ڈاکٹر پونڈار کی سرکردگی میں ساگر روانہ ہو گیا۔ تاکہ مجروح اشخاص کی مرہم پٹی کی جا سکے۔

ڈاکٹر پونڈار نے اطلاع دی ہے کہ میں نے تین مجروح اشخاص کا معائنہ کیا اور ان میں سے جو کانگریس ہسپتال میں جانے کے لئے تیار تھے وہ کانگریس ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے۔ (ا۔ پ)

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب رکن ورکنگ کونسل جمعیۃ علماء کا مقدمہ

استغاثہ کی پریشانیوں کا دردناک مظاہرہ

لدھیانہ ۱۰ ستمبر۔ چونکہ عدالت سشن نے مالوی جی کی دہلی والی تقریر کو مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی رکن ورکنگ کونسل و رکن جمعیۃ عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے مقدمہ میں پیش کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ اس لئے مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۳۰ء کو احاطہ جیل میں مفتی صاحب موصوف کا مقدمہ چوہدری میراں بخش صاحب کی عدالت میں پیش ہوا۔ اور سرکاری وکیل اور شہادت استغاثہ موجود نہ ہونے کی وجہ سے مقدمہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء پر ملتوی ہو گیا۔ آج ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء کو مفتی صاحب موصوف کا مقدمہ پھر احاطہ جیل میں چوہدری میاں بخش صاحب موصوف کی عدالت میں پیش ہوا تو دیکھا گیا کہ سرکاری وکیل اور شہادت استغاثہ حسب سابق موجود نہیں ہے اس پر عدالت نے پھر مقدمہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کے لئے ملتوی کر دیا۔ تاکہ الہ آباد اور دہلی وغیرہ سے استغاثہ کی شہادت بہم پہنچائی جا سکے۔

مفتی صاحب موصوف نے اس خلاف آئین تاخیر پر زبردست احتجاج کیا اور عدالت نے پولیس کو یہ نوٹ تحریر کرا دیا کہ "مفتی صاحب موصوف کا عذر درست ہے اگر مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۰ء تک پولیس نے استغاثہ کی شہادت کو مکمل نہ کیا تو عدالت ضروری کارروائی کرنے پر مجبور ہو گی۔"

مفتی صاحب موصوف ۵ جولائی ۱۹۳۰ء کو زیر دفعہ ۱۰۸ گرفتار کئے گئے۔ یہ گرفتاری مقامی حکومت لدھیانہ کی جانب سے ان تقریروں کی بنا پر عمل میں آئی تھی جن کی کوئی کاپی شہادت استغاثہ کی دوسری تاریخ تک پولیس کے پاس موجود نہ تھی۔ گرفتاری کو دو ماہ سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے لیکن ابھی تک شہادت استغاثہ مکمل نہیں ہوئی جس سے پولیس اور ذمہ دار مقامی حکام بالا کی پریشانی ظاہر ہوتی ہے کیا ذمہ دار حکام بالا اس خلاف آئین کارروائی پر توجہ فرما کر اپنے فرائض منصبی کو ادا فرمائیں گے۔

(نامہ نگار)

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی ہندوستان کے ان برگزیدہ علماء میں سے ہیں جنہیں مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کی رکنیت کا فخر حاصل ہے اور جن کی ذات گرامی سے ملک کا گوشہ گوشہ واقف ہو چکا ہے۔ مولانا ممدوح کے خلاف اسوقت دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت جو کارروائی کی جا رہی ہے اس میں غیر معمولی تعویق سے نہ صرف مولانا کو سخت تکلیف پہنچی بلکہ خود حکومت کا قانون کا منشا بھی پورا نہیں ہوتا اگر استغاثہ کے پاس کافی شہادت موجود نہیں ہے اور اسی وجہ سے یہ تعویق عمل میں آ رہی ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ یہ عذر کچھ زیادہ [illegible]

سرحد پر جنگ کی رفتار

پیواڑ کے علاقہ میں سکون ہے

بنوں میں جلسہ کی ممانعت

شملہ ۱۴ ستمبر۔ ۱۳ ستمبر کو چترال کے فوجی دستہ نے دکو میں قیام کیا۔ وفادار مہمند قبائل اور بالائی مہمند قبائل میں گفتگو ابھی تک جاری ہے خاپور کنڈاس کے قریب خواز ئی مہمندیوں کی ٹولی نے حملہ کیا لیکن مہمندی خاصہ داروں نے ان کو پیچھے ہٹا دیا۔ اس جھگڑے میں ایک خاصہ دار مجروح ہوا۔ کرم کے علاقہ میں قبائلی لشکر پیوار کے مقام سے واپس جانا شروع ہو گیا ہے اور اب اس علاقہ میں سکون ہے چمکنیوں کے دو قبیلوں پر ہوائی تاخت جاری ہے یہ لوگ ابھی تک مقابلہ پر اترے ہوئے ہیں کہا جاتا ہے کہ آفریدی پیچا ممبروں نے ان لوگوں کو ابھار رکھا ہے ضلع بنوں میں اس جلسہ کے خلاف انسدادی تدابیر کی جا رہی ہیں جس کے متعلق ایک اعلان شائع ہوا ہے کہ یہ جلسہ ۱۴ ستمبر کو موضع نور کے قریب منعقد ہو گا ۱۳ ستمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ وزیریوں نے اس جلسہ میں شریک ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ (ا۔ پ)

سرحد پر جنگ

پیواڑ کے علاقہ میں فوج اور لشکریوں کا تصادم

بنوں میں ایک خان کی گرفتاری

شملہ ۱۳ ستمبر۔ سرحد کی صورت حال کے متعلق اطلاعات مظہر ہیں کہ [illegible] کی تعداد صرف۔۔ علاوہ ازیں شاہ نادر خاں کی جانب سے ایک افغان فوجی افسر نے پیواڑ کے قبائلی لشکر کو منتشر ہونے کا حکم دیا تھا۔ لیکن یہ لشکر ابھی تک منتشر نہیں ہوا ہے اور موقعہ تاک کر سرکاری فوج پر حملہ کر دیتا ہے۔ توپ خانہ اور بلوچی فوجی دستہ نے چند لشکریوں کا مقابلہ کیا اور ان کے چند آدمی مجروح و مقتول ہوئے۔

پیواڑ کے علاقہ میں لشکری ۱۳ ستمبر کی دوپہر تک حملہ کرتے رہے اس کے بعد سے بالکل خاموش ہو گئے۔ چمکنی قبیلہ کے خالی شدہ گھاٹیوں پر ہوائی تاخت جاری ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد بنوں میں مسجد نصاباں میں ایک جلسہ ہوا جس میں تین ہزار اشخاص شریک تھے جلسہ میں اشتعال انگیز تقریریں کی گئیں اور انقلابی نعرے لگائے گئے۔ سب سے زیادہ جوشیلی تقریر ایک بنوں کے ملا نے کی آپ حال میں ہی معافی مانگ کر رہا ہوئے تھے۔ پولیس نے آپ کو دوبارہ گرفتار کر لیا ہے۔

ٹیرف بورڈ کی رپورٹ

نمک پیدا کرنے کے ذرائع کی توسیع

شملہ ۱۳ ستمبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:۔

"صنعت نمک کے متعلق جو ٹیرف بورڈ مقرر ہوا تھا اس کی رپورٹ کل شائع ہو گئی ہے۔ حکومت ہند اس رپورٹ پر انتہائی توجہ دے رہی ہے۔ رپورٹ کی تجاویز پر عمل پیرا ہونے کے لئے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان میں نمک حاصل کرنے کے جو ذرائع اس وقت موجود ہیں ان کی امکانی توسیع کے متعلق تحقیقات کی جائے اور یہ بھی تحقیق کیا جائے کہ نمک کی قیمت پر اس توسیع کا کیا اثر پڑیگا حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ تحقیقات سر حسن لال نہنا کے سپرد کی جائے جن کی خدمات خوش قسمتی سے حکومت کو حاصل ہو گئی ہیں۔ آپ کے ساتھ مسٹر [illegible] جنرل منیجر نارورن انڈیا سالٹ ریونیو ڈویژن بھی کام کریں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ تحقیقات وسط اکتوبر تک شروع کی جا سکے گی۔

ٹیرف بورڈ نے جو تجاویز درآمد والے نمک اور شمالی ہند میں نمک بنانے کے متعلق پیش کی ہیں۔ ان پر بھی حکومت غور کر رہی ہے لیکن حکومت چاہتی ہے کہ کسی قطعی نتیجہ پر پہنچنے سے قبل رائے عامہ سے رپورٹ کی ان تجاویز پر استصواب کیا جائے۔ اس سلسلے میں تمام خط و کتابت سکرٹری سنٹرل بورڈ آف ریونیو شملہ کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (ا۔ پ)

بمبئی کونسل کے انتخابات پر سخت پکٹنگ

موچی اور چپراسی امیدوار

حیدر آباد ۱۲ ستمبر۔ سندھ میں بمبئی کونسل کے انتخابات پر زبردست پکٹنگ لگایا گیا۔ ٹاڈو میں بیس گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ اس موضع میں ۵ ہزار نفوس آباد ہیں مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا تھا اور رائے دہندی کے خلاف مظاہرہ کو ممنوع قرار دیدیا تھا۔ لیکن کانگریسی کارکنوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی۔

رضاکار چھ دستوں میں تقسیم کئے گئے تھے جو بازاروں میں "رائے ہرگز نہ دو" چلاتے جا رہے تھے۔ جب ایک دستہ گرفتار ہو جاتا تھا تو دوسرا دستہ پہلے کی جگہ آ جاتا تھا۔ چھ دستوں کی گرفتاری کے بعد ساتواں دستہ آیا لیکن پولیس نے اسکو گرفتار نہیں کیا۔

لاڑکانہ میں جس کی آبادی دس ہزار ہے ایک سو پچاس رضاکاروں نے مقام رائے دہندگی پر پکٹنگ لگایا اور دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی۔ چار ہزار آراء میں سے صرف ایک سو پچاس آراء موصول ہو سکیں۔ دیگر مقامات پر یا تو آراء بالکل موصول نہیں ہوئیں یا بہت ہی کم۔ کراچی اور شمالی سندھ کے حلقۂ انتخاب میں جس میں نواب شاہ، حیدر آباد اور تھرپارکر کے اضلاع شامل ہیں دو سرکار پرست امیدواروں کے مقابلہ میں ایک موچی اور ایک اسکول کے چپراسی کو کھڑا کیا گیا ہے۔ اکثر نوجوانوں نے موچی اور چپراسی کو رائے دی جس کی وجہ سے ان دونوں کے حق میں سرکار پرست امیدواروں [illegible]

وائسرائے ہند کا مکتوب مسٹر جیکر اور سر سپرو کے نام

ہندوستانی قرضے کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

شملہ ۱۴ ستمبر۔ وائسرائے نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کو جو مکتوب ۱۱ ستمبر کو روانہ کیا تھا، وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"امید ہے کہ آپ کو میرا وہ تار مل گیا ہو گا جس میں آپ کی ان دلیرانہ مساعی کا شکریہ ادا کیا گیا ہے جو آپ نے گفتگوئے مصالحت کے سلسلے میں کی ہیں۔ گو ان مساعی میں جن کی کامیابی کا ہم سب مخلصانہ طور پر خیر مقدم کرتے ناکامی ہوئی ہے، لیکن میں جانتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے دل میں ملک کے حقیقی مفاد کی تمنا موجود ہے، آپ کی شجاعانہ مساعی کی داد دیگا۔

میں نے آپ کو ایک تار ہفتہ کے روز روانہ کیا تھا جس میں آپ نے اس امر پر تعجب ظاہر کیا تھا کہ آپنے ہماری پرائیویٹ گفتگو کے متعلق جو شملہ میں ہوئی تھی ایک عام اشارہ کیا ہے؛ اور اس کو پبلک کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ میں وہ بیان پورا پڑھ لیا ہے جو آپنے اخبارات کو دیا ہے جیسا کہ آپ کو یاد ہو گا، میں نے آپ سے کہا تھا کہ اگر آپ کانگریسی لیڈروں کو حکومت کی عام حالت سے آگاہ کر دیں، تو مجھے اس میں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس باہمی گفتگو کو صیغۂ راز میں رکھنے کا خیال ظاہر کیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ چونکہ کانگریسی لیڈروں نے اپنے ۱۴ اگست اور ۵ ستمبر کے خطوط میں بعض ان امور کی طرف اشارہ کیا تھا جو ہماری باہمی گفتگو میں زیر بحث آ چکے تھے، آپ نے یہ بہتر سمجھا کہ عامۃ الناس کو ان امور کے حقائق سے پوری طرح مطلع کر دیا جائے۔ [illegible]

[illegible] معاملات کے افسوسناک نتائج کے باعث ان میں دلچسپی لی جا سکتی تھی وہ فوت ہو گئی ہے۔ اور اب یہ غیر ضروری ہے کہ ان نکات کو دوبارہ بالتشریح پیش کیا جائے۔

ایک نہایت اہم امر قابل غور ہے جس کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ میرا اقتصاد آپ کے بیان کے اس حصہ سے ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ "میں کسی ایسی تجویز کی اجازت نہیں دے سکتا جو حکومت کے قرضہ جات کو بالکل مسترد کرتی ہو، لیکن گول میز کانفرنس میں ہر شخص کو اس کی اجازت ہو گی کہ وہ ہندوستانی قرضے کے متعلق سوال اٹھائے۔ اور اس کی جانچ پڑتال کے لئے درخواست کرے۔" ممکن ہے کہ اس فقرہ کی یہ غلط تاویل کی جائے کہ میں اور میری حکومت ایسی تجویز کے پیش ہونے کی تو اجازت نہیں دیگی جو حکومت کے قرضہ جات بالکل مسترد کرتی ہو، البتہ اس کے لئے تیار ہو گی کہ قرضہ جات کے کچھ حصہ کا مسترد کرنے کی تجویز زیر بحث آئے۔ حالانکہ حقیقت سے بالکل بعید ہے کیونکہ ہم اس کا تو کسی طرح بھی خیال نہیں کر سکتے کہ قرضہ جات کو کسی شکل اور کسی درجہ میں بھی مسترد کیا جا سکتا ہے۔ [illegible]

مسٹر یعقوب حسن کا دوبارہ انتخاب

مدراس ۱۴ ستمبر۔ مسٹر یعقوب حسن کسی مقابلہ کے بغیر جنگل پیٹ شمالی ارکاٹ کے مسلم حلقہ انتخاب سے دوبارہ منتخب ہو گئے ہیں۔ (ا۔ پ)

دیا سلائی کی دوکان میں سخت آگ

ساڑھے تین ہزار روپیہ کا نقصان

مدراس ۱۴ ستمبر۔ گذشتہ شب جارج ٹاؤن میں بندر بازار کی ایک دیا سلائی کی دوکان میں سخت آگ لگی۔ کہا جاتا ہے دیا سلائیوں کے بنڈل دوکان کے اندر الماریوں میں رکھے جا رہے تھے کہ یکا یک ان میں شعلے پیدا ہوئے اور فوراً تمام دوکان میں آگ لگ گئی آگ بجھانے کا انجن جلد آ گیا اور عمارت کے پچھلے حصہ کو جس میں گودام تھا جلنے سے بچا لیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس آگ کے باعث ساڑھے تین ہزار روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔ پولیس آگ کے اصلی سبب کے دریافت کرنے میں مصروف ہے۔ (ا۔ پ)

عراقی تیل کے میدانوں کا معاہدہ نہیں ہوا

نوری پاشا کا بیان

بغداد ۱۲ ستمبر۔ لندن میں جو افواہ گرم ہے کہ عراق کے تیل کے میدانوں کے متعلق معاہدہ ہو گیا ہے۔ وہ غلط ہے۔ نوری پاشا وزیر اعظم نے رائٹر کے نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ معاہدہ کے متعلق ابھی تک گفتگو جاری ہے اور کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اگر معاہدہ ہو گیا تو اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ یہ کوئی راز میں نہیں رکھا جائے گا۔ (رائٹر)

بھوانی میں مولانا احمد سعید صاحب کی بصیرت افروز تقریر

گمراہ کن پروپگنڈے کی تردید

بھوانی ۱۳ ستمبر۔ آج دن کو ۱۰ بجے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بذریعہ موٹر بھوانی ضلع حصار میں تشریف لائے۔ آپنے ابتداً کانگریس کمیٹی کے دفتر میں قیام کیا۔ اور وقت ۴ بجے مرزا نذیر بیگ صاحب ٹھیکیدار کے ہاں تشریف لیگئے۔ جہاں مولانا بھوانی کے سربرآوردہ حضرات سے تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ شام کو عام جلسہ کا اعلان کیا گیا جلسہ کا اعلان کانگریس کی طرف سے کیا گیا تھا جلسہ میں مسلمان بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ مولانا نے نہایت مفصل تقریر فرمائی۔

مولانا نے بھوانی کے مسلمانوں کی سرد مہری پر اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا کہ ترکی کیلئے تو ہمیں ہزار مسلمانوں نے مصیبتیں جھیلیں لیکن آج جب اپنے ملک کی خدمت کا وقت ہے تو مسلمانوں کی سمجھ پر پتھر پڑ گئے ہیں [illegible]

[illegible]

ہم کو ہمارے کفر پر چھوڑ دو۔ اگر مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرنا انہیں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنا ہے تاکہ آئندہ مسلمانوں کو حکومت کا حقدار بنانا اور دیہات میں حرکت عمل پیدا کرنے کی کوشش کرنا ہی ہماری موت ہے۔ تو ہم کو مردہ ہی سمجھ لو اور تم اپنی لعون زندگی پر فخر کرتے رہو لنا اعمالنا ولکم اعمالکم لا حجۃ بیننا و بینکم اللہ یجمع بیننا و الیہ المصیر

مدارس کا چودہ ہزار روپیہ

تمہیں گمراہ کرنے کے لئے نئے نئے طریقے ایجاد کئے جا رہے ہیں آنجہانی جمعیۃ علماء کے مرحوم سکرٹری سے یہ بھی دریافت کیا جا رہا ہے کہ تم نے تبلیغ و حفاظت اسلام کا روپیہ کو کانگریس کی تحریک میں کیوں خرچ کیا ان غلط انداز لوگوں سے کوئی پوچھے کہ اعتراض کرنے سے پہلے روپیہ کی صحیح تعداد تو معلوم کر لی ہوتی، آنکھیں بند کرکے اعتراض ہی کرنا جانتے ہو۔ میں ہر اعتراض کا جواب دینے کو تیار ہوں لیکن تم سامنے آ کر [illegible]

[illegible]

جمعیۃ علماء کیوں بگڑی

[illegible]

۴ بڑا حصہ تو سارا ایکٹ ہی کے خلاف صرف ہوا تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ بچا تھا سے البتہ دائرہ حربیہ کے رضاکاروں پر خرچ کیا گیا۔

یہ ہے اس پروپیگنڈا کی حقیقت جو "چودہ ہزار" کی بار بار تکرار کرکے کیا جا رہا ہے میں تم سے کہتا ہوں کہ اس قسم کی پر فریب عیاریوں میں مبتلا ہو کر اپنی عاقبت خراب نہ کرو۔ یہ لوگ خود بخود ذلیل ہو رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے ان کا مقصد تو یہ ہے کہ جس طرح انہوں نے قوم اور وطن کے ساتھ غداری کی ہے اسی طرح دوسروں کو بھی گمراہ کرکے خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنائیں۔ خدا نے تمہیں عقل دی ہے تم خود فیصلہ کرو کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔

[illegible]

شذرات

احرار پارٹی پٹنہ

بعکس نہند نام زنگی کافور

پٹنہ انجمن اسلامیہ ہال کے جلسہ میں چند لوگوں نے مجلس بنائی ہم خیالوں کی پارٹی بنائی تاکہ کونسل اور اسمبلی میں جانے کے لئے کوئی پروگرام منصوبہ کھڑا کیا جائے۔ چنانچہ ایک خانہ ساز پارٹی بنی اور اشتہارات و اخبارات کے ذریعہ سے بلند مقصد سے ہم کنار ہونے کے لئے پروپیگنڈا کیا جانے لگا۔ ہم کو اس خانہ ساز پارٹی کے مقصد سے بحث نہیں ہے کیونکہ……

ہم جانتے ہیں کہ حکومت کے موجودہ ریفارم سے ذاتی فائدہ اٹھانے والے لوگ مسلمانوں میں کمی ہے نہ ہندوؤں میں، دونوں قوموں میں غلامانہ ذہنیت کے لوگ موجود ہیں اور آج جب کہ حکومت کے ریفارم کو ناکام اور برباد کرنے والی پارٹی کونسل اور اسمبلی سے باہر ہو گئی ہے اور اس نے یقین کر لیا ہے کہ کونسل اور اسمبلی میں جانا ہندوستان کی آزادی میں ایک سخت رکاوٹ ہے تو پھر ان مجالس میں غلامانہ ذہنیت والے حضرات کے سوا اور کون جا سکتا ہے اس لئے چند ہندوؤں کی طرح اگر مسلمانوں میں سے بھی کچھ لوگ ان مجالس میں جانا چاہیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے لیکن قوم کو دھوکہ اور فریب دیکر ایسی کارروائی کرنا سخت ناپسندیدہ ہے پس ہم کو اس خانہ ساز پارٹی کے اس پرفریب رویہ سے شدید اختلاف ہے کہ اس نے طریقہ تو غلاموں کا اختیار کیا ہے اور نام رکھا ہے احرار پارٹی۔ سبحان اللہ بعکس نہند نام زنگی کافور۔

اب مجالس قانون ساز میں جاکر تاج برطانیہ کی وفاداری کی قسم کھائیں گے……

……

نکالو جو ہم نہیں۔ اب مسلمانان بہار غور کریں کہ جس پارٹی میں اس قسم کے ممبر ہوں، کیا یہی لوگ مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کو غیر منصفانہ قوانین سے بچا لیں گے۔ اگر اس خانہ ساز پارٹی میں کچھ بھی اسلام اور مسلمانوں کا درد ہوتا تو ایسے شخص کو جو احکام اسلام سے اس قدر نا بلد ہے اور باوجود اپنی نادانی کے اسلام کی غلط ترجمانی کرتا ہے۔ اپنی پارٹی میں کبھی شامل نہ کرتے۔ مگر مسلمانان بہار کو یہ سن کر تعجب ہوگا کہ وہ شخص بھی آج پارٹی میں سوراجیہ پارٹی سے زیادہ سرگرم ہے۔ اس پارٹی کے ممبروں سے……

……

کو سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ اس ٹولی کے تمام نقائص اور خرابیاں کو تفصیل لکھا جائے تو مستقل ایک رسالہ ہو جائے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے نہایت مختصر۔ اور یہ اسقدر بھی مسلمانوں کو متنبہ ہونے کیلئے کافی نہیں……

خلاصہ یہ ہے کہ مسلمانان بہار اس پارٹی کے پرفریب دام اور غلط دعوی سے دھوکا نہ کھائیں۔ اور ان حضرات سے کوئی امید وابستہ نہ کریں ورنہ پھر انہیں کف افسوس ملنا ہوگا۔ اور اس پارٹی کے لوگوں سے بھی دست بستہ ہماری گذارش ہے کہ اگر آپ کو مجالس قانون ساز میں جانے کا چسکا لگ گیا ہے یا اس کا ذوق ہے تو شوق سے جانے کی کوشش کیجئے۔ ووٹروں سے ووٹ مانگئے……

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ آزادی گدے والوں کی مسند پر بیٹھنے سے نہیں ملے گی بلکہ جیلوں میں سختیاں جھیلنے، سینوں پر گولیاں کھانے اور سولی کے تختوں پر چڑھنے کے بعد ملیگی۔ آپ یقین کریں کہ ہم نے جو کچھ لکھا ہے محض اخلاص سے……

……وما علینا الا البلاغ۔

ایک ادنی خادم ملک وملت۔

ابو الاحرار محمد مختار احمد عظیم آبادی

لوٹو لوٹو!! پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ

اُف غضب کی لوٹ

دولت کا خون ۱۵۰۱ انعام

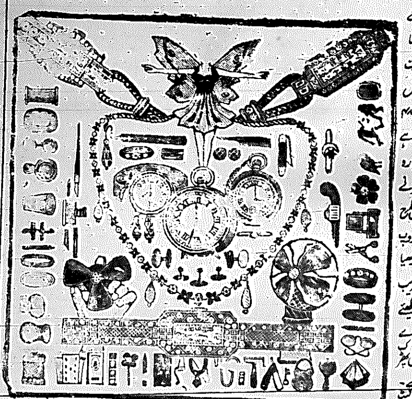

سات گھڑیاں۔ دو ہوائی پنکھے کے ساتھ سینکڑوں بکچرین سینٹ اسنو ذرا سا منہ پر ملنے سے خراب بدصورت اور بیحد درجہ کا کالا چہرہ بھی گلاب کا پھول بن جاتا ہے۔ اپنی بھینی بھینی خوشبو سے ۴۸ گھنٹے تک طبیعت کو مست بنائے رکھتی ہے……

(منیجر فینسی مارکیٹ۔ ان انڈیا۔ ہاٹ کھولا کلکتہ)

فارسی آسان عربی آسان

مندرجہ ذیل آسان کتابوں کے ہوتے ہوئے فارسی وعربی سے محروم رہنا بدقسمتی ہے
یہ کتابیں ہر خاص و عام کیلئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کے لئے خاص نعمت ہیں اور بہت جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ رہبر فارسی ۲/ لطائف فارسی ۲/ عربی زبان کا قاعدہ ۳/ علم الصرف حصہ اول دوم ۴/ حصہ سوم ۵/ منتخب النفائس یعنی اردو سے فارسی وعربی لغت ۱۲/ علم النحو ۲/ عوامل النحو ۳/ لغات القرآن ۱۲/ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶/
فارسی وعربی کی سب کتابوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

تین روپیہ میں گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ہماری مشہور داد کی دوا سے خراب داد بھی ۱۲ گھنٹہ میں صاف……

ڈیل واچ کمپنی ہاٹ ہولا کلکتہ

حیرت انگیز ایجاد

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تلاش کیجئے

ڈائمنڈ بیٹری کمپنی لال کنواں دہلی

سانپ کے کاٹے کا علاج

دعوے کا اعلان

پیام صحت

پتوں کی کتاب

درس سیاست

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

بے روزگاروں کو مژدہ

انسانوں کی بہترین زندگی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

حب مشتہی

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ و مقبول و کامیاب دوا۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

سناتوجن کے استعمال سے کمزوری پر فتح حاصل کیجئے

SANATOGEN

کوئی مشکل مگر نہ کوئی مشکل

عمل حب

کامل دہلی

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۱

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

حکومت سعودیہ کی طرف سے جبری نکاح کا قانون

حاضر ام القریٰ کو موثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت بعض حالات کے ماتحت نکاح کے متعلق مجلس شوریٰ میں ایک تحریک پیش کرے گی تاکہ اس پر بحث و تمحیص کے بعد عمل شروع کر دیا جائے۔ نکاح کے متعلق نظام جدید کی دفعات حسب ذیل ہیں (۱) سن رشد کے بعد ہر بالغ کا جبری نکاح (۲) مہر نکاح کی تحدید (۳) نان و نفقہ کے اخراجات کی تحدید اور ان رسوم کی اصلاح جو اس سلسلہ میں پیدا ہو گئی ہیں اور شریعت میں اُن کی کوئی اصل نہیں ہے۔

مرزا قادیانی کے جاوی مریدوں کا حرمین سے اخراج

مکہ کرمہ میں جاوا کے دو شخص ادریس اور شمس الدین نے اپنی دعوت شروع کر دی تھی کہ ہندوستان میں جو نبی مبعوث ہوا ہے اس کو وحی آتی ہے۔ چونکہ حجاز کے کل مقامات میں توحید کا علم بلند ہو چکا ہے اور لوگ حق کو باطل سے تمیز کرنے لگے ہیں اس لئے ناممکن ہے کہ یہاں سوائے دعوت اسلام کے کوئی اور دعوت فروغ پا سکے۔ چنانچہ ان داعیان نبوت جدیدہ کو حسب الحکم جلالۃ الملک گرفتار کر کے جاوہ روانہ کر دیا گیا ہے۔ اس بلاد مقدس میں جب کبھی اس قسم کا فتنہ ...

لندن میں وزیر حجاز و نجد کا ورود

"ام القریٰ" کو بذریعہ برقی پیغام اطلاع ملی ہے کہ شیخ حافظ وہبہ نمائندہ حجاز و نجد متعینہ لندن پہونچ گئے ہیں۔ اس ہفتہ کا غذات روانہ کر دئے جاتے مگر بعض وجوہ کی بنا پر ان کی روانگی میں تاخیر کر دی گئی ہے۔

ہنگامہ فلسطین کے عرب شہداء کی تعداد

مجلس شوریٰ ... نے اس عرب شہید کی نام بنام فہرست شائع کی ہے جو وطن اور فی سبیل اللہ یہود اور برطانیہ کے ہاتھوں شہید ہوئے ہیں۔ اس فہرست میں وہ تمام شہداء شامل ہیں جو قدس، حیفا، خلیل، صفد، یافا وغیرہ کے عرب دیہاتوں سے ذرری سے شہید کئے گئے ہیں جن کی کل تعداد ایک سو بیس ہے۔

جاوا میں ڈچ گورنمنٹ کی اسلام سوز حرکات

الشوریٰ کا نامہ نگار جاوا سے تحریر کرتا ہے کہ جاوا کی ڈچ حکومت نے احکام جاری کر دئے ہیں کہ اسلامی مدارس میں عربی زبان نہ پڑھائی جائے بلکہ حکومت کی طرف سے جو مدارس موجود ہیں اُن میں تعلیم حاصل کی جائے۔ جاوا کے مسلمانوں میں اس حکم سے جوش پھیلا ہوا ہے۔ اللہ مسلمانوں کی حالت پر رحم کرے۔

عمان میں رومن کیتھولک کلیسا اور مدرسہ کی تعمیر

امیر عبد اللہ نے اس فیصلہ کو تسلیم کر لیا ہے کہ عمان (شرق اردن) میں رومن کیتھولک عیسائیوں کی طرف سے کلیسا اور مدرسہ تعمیر کر لیا جائے۔ (اس غریب کو کیا خبر کہ یہ ترکیب عربوں کو عیسائی بنانے کی ہے!) (الشوریٰ)

شیخ محمد تویجری کا تقرر

شیخ محمد تویجری مکہ مکرمہ میں محکمہ مستعجلہ کے قاضی مقرر ہوئے ہیں اور اسی محکمہ کے قاضی شیخ سلیمان ابن حمدان حرم کی میں مدرس متعین ہوئے ہیں۔ (ام القریٰ)

نمائندہ نجد کی عمان کو روانگی

جلالۃ الملک نے شیخ عبد العزیز بن زید معاون کو نمائندہ حجاز بنا کر عمان روانہ کر دیا ہے تاکہ آپ نجدی قبائل کے مطالبات کو شرق اردن کے قبائل کے روبرو پیش کریں۔ آپ بدھ کے روز مدینہ کے راستہ سے بذریعہ ہوائی جہاز تبوک، جوف اور عمان روانہ ہو گئے ہیں۔ (ام القریٰ)

جدہ میں ترکی قونصل کی وفات

گزشتہ ہفتہ محمد ترک بک جو جدہ میں جمہوریہ ترکیہ کی جانب سے قونصل تھے چند روز مریض رہ کر وفات پا گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون) حکومت حجاز نے حکومت ترکی کو تعزیت کا پیغام ارسال کیا ہے۔ (ام القریٰ)

خریداران الجمعیۃ کو جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور ارسال کرنا چاہئے۔ (منیجر)

معاصرین کے افکار و آراء

گول میز اور اسکے طائفین

(زمیندار)

گول میز کانفرنس کے امیدوار شرکاء کی فہرست پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے یہ امر ظاہر ہو جاتا ہے کہ کانفرنس کس غرض کے لئے منعقد کی جا رہی ہے۔ ان میں سے اکثر حضرات ایسے ہیں جن کا سیاسی رجحان ہی یہ ہے کہ ابھی ہندوستان میں آزادی کے حصول کی اہمیت و لیاقت پیدا نہیں ہوئی اور بعض ایسے لوگ ہیں جو ہر ضرورت کے موقع پر طوطی ہائے در پس آئینہ کی طرح استاد ازلی کا پڑھایا ہوا سبق دہرانے کے لئے تیار رہیں گے۔ اکثریت ان لوگوں کی ہے جن کے نقطۂ نگاہ میں فرقہ وارانہ یا جماعتی مفاد کے پیش نظر توافق پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ بہرحال گول میز کانفرنس کے شرکاء کے انتخاب میں لارڈ ارون نے اس مزعومہ مقصد کو کامیاب بنانے کا خاص خیال رکھا ہے کہ ان ارکان کی اکثریت ہندوستان کے لئے آزادی کا نام زبان پر لانا گناہ سمجھتے اور آپس کے جھگڑوں کو اہمیت دے کر دنیا پر یہ امر ثابت کرنے کے تمام مواقع اور شواہد بہم پہنچانے کی سعی کرے کہ ابھی ہندوستان میں حکومت خود اختیاری کو سنبھالنے کی اہلیت پیدا نہیں ہوئی۔

...

میں کامیاب ہو جاتی اور اس وقت کی گول میز کانفرنس یا صلح کی کانفرنس ہندوستان اور حکومت برطانیہ دونوں کے لئے مفید ثابت ہوتی۔ آیا حکومت برطانیہ کو سائمن کمیشن پر بہت سا وقت، محنت اور روپیہ صرف کرنے کے بعد ابھی تک اتنی سمجھ نہیں آئی کہ ملک کی تمام نمائندہ سیاسی جماعتوں کی شرکت کے بغیر گول میز کانفرنس بھی سائمن کمیشن کی طرح ایک فعل عبث اور سعی لاحاصل ثابت ہو کر رہے گی۔

پہنچ جایا کرتے ہیں اسی طرح کانگریس کی طرف سے کانفرنس کے مقاطعے کا اعلان ہونے پر اس میں وہی لوگ جائیں گے جنہیں ملک وملت کی فلاح و بہبود سے زیادہ اپنی ذات کی خیر منانے کی فکر ہے۔ اور جو اپنے ذاتی اغراض پر قومی و ملکی مفاد کو قربان کرنے سے پس و پیش نہیں کرتے۔

ان حالات میں ہمیں کچھ افسوس ہے تو مولانا محمد علی صاحب جیسے چند افراد پر جو کسی زمانے میں قوم کی آزادی کی صحیح منزل کی طرف رہنمائی کر رہے تھے اور آج جب خود قوم اس راستے پر چل رہی ہے اور اُن کے پرانے رفقاء کار ہیں سب ایک ایک کر کے تمام کو حکومت نے جیل کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں بند کر دیا ہے اس وقت ایسی حکومت سے جو آپ کی رائے میں اسلام اور ہندوستان ...

گول میز کانفرنس کے مدعوین

(الجمل)

برطانوی ہند سے جن پچاس اشخاص کو دعوت شرکت آئی ہے اُن میں زیادہ تر خطاب یافتہ اور ایسے افراد ہیں جن کی تمام عمر حکومت کی خوشامد و چاپلوسی میں گزری ہے اور قومی خدمت سے جن کی زندگی کا ریکارڈ بالکل خالی ہے۔ بمشکل اس فہرست میں ایک درجن افراد ایسے ملیں گے جنہوں نے اس سے قبل قوم و ملک کی کچھ خدمت کی ہے۔ لیکن وہ بھی اُس وقت جبکہ ملک آزادی کی آخری اور فیصلہ کن جنگ میں شریک ہے اور اُس کے سامنے زندگی اور موت کا سوال ہے ساتھیوں کا ساتھ چھوڑ کر غیروں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں لیکن یہ فہرست ہمارے لئے یا کسی ہندوستانی کے لئے بھی وجہ حیرت نہیں ہو سکتی جس دن کانگریس نے گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کا فیصلہ کیا اسی دن سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح تھی کہ جس طرح کانگریس کی طرف سے کونسلوں کا مقاطعہ ہو جانے پر کونسلوں میں ایرے غیرے نتھو خیرے ...

کی سب سے بڑی دشمن تھی تعاون کرنے لندن جا رہے ہیں۔ بے حیائی کی اس سے بڑھ کر انتہا ہو سکتی ہے؟

بہرحال جن افراد کے نام دعوت آئی ہے وہ اور جن کے نام ابھی دعوت آئے گی وہ غالباً لندن جا کر ہی دم لیں گے اور ان میں شاید ہی کوئی شخص خودداری کی اتنی اچھی مثال پیش کرے گا کہ اس دعوت کو ٹھکرا دے مگر یہ لوگ خواہ کچھ کریں وہ اپنے فعل کے آپ ذمہ دار ہیں۔ ملک کا فرض صرف اتنا ہے کہ وہ ہر ممکن طریقے سے اس بات کا اعلان عام کر دے کہ جو لوگ لندن جا رہے ہیں وہ ملک کے نمائندے نہیں بلکہ صرف اپنی ذات کے نمائندے ہیں۔ اور یہی نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو ملک وملت کے مفاد کو پس پشت ڈال اور ایک نازک موقع پر ملک سے غداری کر کے اور وطنی فیصلے کی مخالفت کر کے غیر ملکی حکومت کا ساتھ دینے اور ہندوستان کی غلامی کی زنجیروں کو طول دینے کے لئے لندن جا رہے ہیں۔

خاکِ وطن

(از جناب سید شاہ ابو محمد ثاقب صاحب کانپوری)

آہ اے خاکِ وطن سرمایہ دارِ زندگی
صبح کیا ہوتی تھی تیری ہوتی تھی صبح بہار
تیرے جھرنوں کی صدائیں نغمہ در آغوش تھیں
آہ گنگا تیرا وہ تھم تھم کے بہنا شام کو
مرغزاروں سے کہیں بہتر تھے تیرے کنج و دشت
تو ہی اے خاکِ وطن تھی مخزنِ انوارِ علم
تو نے ہی اکبر کو بتلائے جہاں بانی کے راز
تھی کبھی شہرت تری بامِ فلک تک کامیاب
دلکشی تھی تو اُجالا تھا زمانے میں ترا
ہاں بتا دے تجھ کو اپنی دل نوازی کی قسم
کیوں نہیں تجھ میں تری اگلی سی وہ رعنائیاں

تیرے ہر ذرے میں پنہاں تھی غضب کی دلکشی
وہ ہوائیں ٹھنڈی ٹھنڈی وہ فضائے خوشگوار
وجد میں جن سے یہ اونچی چوٹیاں مدہوش تھیں
اور رفعت دیتا تھا ہندوستاں کے بام کو
کوئلوں کی کوک اور ہرنوں کا پھرنا مست مست
تو نے کھولے اہلِ دنیا پر جو تھے اسرارِ علم
تو نے ہی رانا کے دل میں بھر دیا سوز و گداز
آرزو میں غزنوی کھاتا تھا جس کی پیچ و تاب
تیری الفت کا شوالا ہر دل ویراں میں تھا
عظمت دیرینہ کی اور پاک بازی کی قسم
کیا ہوئیں گلشن کی تیری آہ وہ زیبائیاں

کیوں نہیں تیرے پرستاروں میں وہ حبِ وطن
جو کبھی ٹیپو کے دل میں رہ چکی ہے جوش زن

... پیدا ہو گا تو اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا جائے گا جیسا کہ حضرت نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ مقامات گندگی سے ایسے ہی پاک رہیں گے جیسے سونا آگ سے پاک کیا جاتا ہے۔ (ام القریٰ)

جدہ اور مکہ مکرمہ میں سلطان ابن سعود کا ورود

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود جمعہ یا ہفتہ کو مکہ مکرمہ کے قصد سے طائف روانہ ہو جائیں گے تاکہ جدہ میں پہونچ کر بعض حالات کا معائنہ کریں۔ سلطان موصوف اپنے کار مفوضہ کی انجام دہی کے بعد پھر طائف واپس تشریف لے آئیں گے۔ (ام القریٰ)

جدہ میں ترکی کا جدید قونصل

اس ہفتہ جدہ میں جمہوریہ ترکیہ کی جانب سے جدید قونصل حضرت عبد اللہ محفوظ بک تشریف لے آئے ہیں۔ (ام القریٰ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

... بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے گا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا نعمت و دولت کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گراں مایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بد نصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو دیکھ کر اپنی تلاوت کے لئے اسی چھپائی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور نواب مرزا علی صاحب نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو ...) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... اس کو زندۂ جاوید بنا دیا۔ ... روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف مختلف طرز کی جدا گانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے خاص خاص مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور دعائے قرآنی ہیں (۵) تمام صلواتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے ... فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مقامات جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) [redacted] ... مبارک ... ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت ... کلام مجید شائع ہونے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۲×۱۸ اینچ ... کے قریب ہے۔

ہدیہ اس [redacted] روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا ہدیہ ... ایک ساتھ ۵ جلدیں کے خریدار کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار: مجید پانچ ترجمہ اصحابیہ پر کامل احسن التفاسیر سید شیخ الدین صاحب دہلوی نے قرآن والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی: اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ ہر مسلمان کو اس بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی: پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ ... تعداد بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہتر ہے۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر بنیاد دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند: آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کیساتھ شائع کیا ہے مجھ کو اسکے مطالعہ کا موقع ملا۔ اس پر آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ارتداد، دہریت والحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جا رہے ہیں حق جل شانہ نے آپکو اس خاص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ مقام مسرت ہے کہ آپ نے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقے سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر آپ اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ فجزاکم اللہ سعیکم وجزاکم عنا خیر الجزا ... ہر ایک گھر میں اسکا ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہئے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

عجیب و غریب شاہی پیش کش کے قدموں میں

شمل ... ہر مسلمان ... ملک سیٹ میں ... بطور خاص رعایت ... ایک اعلان ... کرتا ہوں ... طلب فرمائیں۔

... بقیمت صرف تین روپے۔

کوئی عمر کی ... قدرت کا کرشمہ ... مشین ... فیصد ... جا سکتے ہیں۔

پتہ: ... فضل شاہ عالم دہلی

چار کام کیجئے

... نیز قدرت اللہ علی الکیا ... خفیہ طور پر ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

... حکیم مولوی ... دہلی

خلاف تحریر جو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ مقبول عام ... پالش شدہ ... سویاں تیار کرنے والی

نوایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، چھوٹی، مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین ... پالش شدہ ... علاوہ محصول

ملنے کا پتہ: ... ہندوستانی ... دہلی

زمانۂ حاضرہ کی بہترین تصانیف

حضرت مولانا ... صاحب ... ہر مسلمان کو ضرورت ہے پہلی کتاب

جنت کی کنجی

... کتاب

دوزخ کا کھٹکا

... حال ... ایران ... مرحومہ کے ...

قیمت ...

ملنے کا پتہ: ... کتب خانہ ... بازار ... دہلی

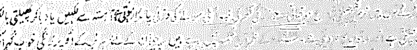

... ہرگز نہیں ... جو بہاری ... ہلکی ہوتی ہے ... بالکل نہیں ... ہر قسم ... خوب ... دہلی

نورانی قرآن مجید معرّا

... اس قرآن ... اور اس کی طباعت ... اہتمام کیا گیا ... کاغذ ... جلد ... ہندوستان میں طبع نہیں ہوا ... فی نسخہ ... علاوہ محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ ... دہلی

ترکمان دروازے کے باہر مسلمانوں کا اجتماع عظیم

انہدام مساجد کے متعلق زبردست سنسنی

مسلمانوں کی ہڈیاں جلانے کا الزام

(نمائندہ الجمعیۃ کے قلم سے)

دہلی ۱۶ ستمبر۔ کل شام سے دہلی کے مسلمانوں کے محلوں میں عام طور پر یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ۱۶ ستمبر کو صبح دہلی کے مسلمان ترکمان دروازے کے باہر اس میدان میں جمع ہو جائیں جو مہندیوں والے قبرستان کے قریب واقع ہے اور جس میں جدید ہسپتال کی تعمیر کے لئے داغ بیل ڈالی جا رہی ہے اس میدان میں شاہی زمانہ کی ایک مسجد [illegible] کا معائنہ کرنے کیلئے حکومت کے اعلیٰ حکام کل صبح موقع پر پہنچیں گے۔ اس لئے عامۃ المسلمین کا فرض ہے کہ وہ اپنی آواز کو موثر بنانے کے لئے زبردست مظاہرہ کریں۔ چنانچہ آج صبح سے مسلمان اس میدان میں جمع ہونے شروع ہو گئے اور طلوع آفتاب کے بعد ساڑھے آٹھ بجے تک چار یا پانچ ہزار آدمیوں کا اجتماع ہو گیا۔

شہر میں عام ہیجان

اس مسجد کے متعلق الجمعیۃ میں پہلے بھی مولانا احمد سعید صاحب کا ایک مفصل بیان شائع ہو چکا ہے اور قارئین کرام کو معلوم ہو گا کہ اس سلسلہ میں حکام سے گفت و شنید کی جا رہی تھی۔ مگر صبح کو جو صورت حال پیدا ہوئی اس کا سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ حکام پولیس اپنی نگرانی میں مسجد کو صاف کرانے کے واسطے تیار ہو گئے تھے۔ مسلمان اس خبر کو سن کر بہت مشتعل ہو گئے اور عام طور پر یہ یقین کیا جانے لگا کہ اگر حکومت نے اپنے فیصلہ پر اصرار کیا تو حالات بہت زیادہ خطرناک ہو جائیں گے اور تعجب نہیں کہ دہلی بھی کانپور بن جائے [illegible]

میدان میں مجمع

جس وقت نمائندہ الجمعیۃ موقع پر پہنچا تو ۸ بج چکے تھے۔ میدان کے قریب سڑک پر تانگے اور موٹر کاریں کھڑی ہوئی تھیں۔ میدان میں پہنچ کر دیکھا گیا کہ مختلف مقامات پر مسلمانوں کے چھوٹے چھوٹے گروہ موجود ہیں اور مسجد کے علاوہ جس پر بیان بھی چسپاں کیا گیا تھا ایک اور مسجد بھی برآمد ہوئی ہے جس کی بنیادیں اور محراب کو خود مسلمانوں نے زمین کھود کر نکالا ہے اور ایک تیسری مسجد کی بنیادیں بھی مٹی سے نکالی جا رہی ہیں ان میدان کو دیکھنے سے قبل یہ بھی معلوم ہوا کہ بعض قبریں بھی کھودی گئی ہیں اور مسلمانوں کی ہڈیاں نکال کر انہیں جلا دیا گیا ہے۔

شاہی زمانہ کی مسجد

ہم نے سب سے پہلے اس مسجد کو دیکھا جس پر اصل قضیہ شروع ہوا ہے اس مسجد کی وہ محراب جو عموماً قبلہ کی دیوار میں ہوتی ہے اور جہاں کھڑے ہو کر امام نماز پڑھاتا ہے صاف طور پر موجود ہے اور منبر با نشان بھی جن کی شکل و ترتیب کے [illegible] اس کے سامنے [illegible] مسجد کا صحن بالکل درست ہے منبر کے سامنے ایک حوض ہے جیسا کہ مساجد میں عام طور پر ہوتا ہے [illegible] حوض میں پانی بھرنے کے لئے [illegible] اور اس کا صحن ہے [illegible] مسجد کی چار دیواری نمایاں ہے اور اس کا محراب سے مسجد کی شمالی دیوار کے نیچے کسی بزرگ کا مزار ہے جس کا مجاور [illegible] شاہی وقت کا [illegible] مسلمانوں کو جو مسجد کے [illegible] اور مسجد کا منبر محراب کے سامنے [illegible] الہدایۃ ہے۔ معلوم ہوا کہ مسلمانوں نے یہاں کل نماز بھی ادا کی ہے۔

ایک جدید مسجد کا انکشاف

اس کے بعد ہم دوسری مسجد کی طرف گئے جہاں بہت مسلمان بڑی تعداد میں موجود تھے اور ان کے پاس [illegible] اور کدالیں تھیں جن سے وہ مٹی اور ملبہ ہٹا رہے تھے۔ اس مسجد کا فرش اور اس کی محراب نکل آئی تھی [illegible] کے علاوہ [illegible] صاحب [illegible] اسلامیہ بھی موجود تھے ان حضرات سے معلوم ہوا کہ یہ مسجد آج ہی مسلمانوں نے نکالی ہے۔ [illegible] میں دیکھا کہ مسجد کی چار دیواری اور کیفیت کی محراب بالکل صاف ہے [illegible] محراب کے قریب [illegible] موجود ہے [illegible] اور مسجد کی بنیادیں [illegible]

جلی ہوئی ہڈیوں کا فوٹو

اس مسجد کو دیکھنے کے بعد ہم [illegible] مقام پر مسلمانوں کی ہڈیوں کو جمع کر کے جلایا گیا تھا۔ جس وقت ہم اس مقام کی طرف جا رہے تھے [illegible] کو ہرا کرنے [illegible] مسلمان زمین کھود رہے ہیں [illegible] اس مسجد کے [illegible] تھے جس مقام پر ہڈیاں [illegible] بہت زیادہ جلا دی گئی تھیں دو مسلمانوں [illegible] ہڈیوں کے نیچے [illegible] دکھایا کہ ابھی بعض مقام پر [illegible] بالکل [illegible] اس وقت [illegible] ایک فوٹو گرافر [illegible]

مسلمانوں کا جلسہ

معلوم ہوا کہ صبح [illegible] ایک جلسہ بھی ہوا تھا جس کے صدر [illegible] صاحب تھے [illegible] آصف علی [illegible] اور دہلی کی جانب سے [illegible] ایک تجویز بھی منظور کی ہے جسے وائسرائے اور چیف کمشنر کی خدمت میں روانہ کیا جائے گا۔ بورڈ کے ناظم صاحب اور معین دیگر ارکان اس جگہ موجود تھے بعض مسلمانوں کے متعلق [illegible] کمشنر صاحب کو یہ رپورٹ دی ہے کہ یہ جگہ حقیقت میں مسجد نہیں ہے۔ اور اسی کی وجہ سے کوئی کارروائی [illegible] پولیس یا حکام کی طرف سے کوئی مظاہرہ نہیں کیا۔ البتہ سی۔ آئی۔ ڈی کے بعض حکام ضرور موجود تھے۔

آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی رکنیت

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی نامزدگی

(بذریعہ ٹیلیفون)

الہ آباد ۱۶ ستمبر۔ پریذیڈنٹ انڈین نیشنل کانگریس نے مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو سید عبد المجید خواجہ کی جگہ آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کا رکن نامزد کر دیا ہے۔ خواجہ صاحب اپنے کسی عزیز کی رحلت کے باعث ورکنگ کمیٹی کی شرکت سے معذور ہیں۔

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

جامع مسجد دہلی کے چوک میں خلقت کا ہجوم

مسلمانوں کا پرامن رویہ

دہلی ۱۶ ستمبر۔ کئی روز سے خبر تھی کہ کانگریس کی جانب سے ان بدیشی کپڑا فروخت کرنے والوں کی دوکانوں پر پہرہ لگایا جائے گا جو جامع مسجد دہلی کے چوک پر روزانہ تھوڑی لگا کر بیٹھتے ہیں۔ چنانچہ اس افواہ کی تصدیق ہو گئی۔ اور کل جامع مسجد کی دو دکانوں پر پہرہ لگا دیا گیا۔ رضا کاروں کے دستے جاتے تھے اور پولیس ان کو گرفتار کر کے لیجاتی تھی۔ شام تک کل ۲۶ رضا کار گرفتار کئے گئے جن کو پولیس نے دہلی جیل میں بند کر دیا۔ پولیس کی متعدد لاریاں کانسٹیبلوں کو لارہی تھیں جس وقت پہلا جتھہ گرفتار کیا گیا ہے۔ جامع مسجد کی سیڑھیوں پر ہجوم ہو گیا تھا۔ اور اکثر دوکانیں اٹھالی گئی تھیں۔ مگر معلوم ہوا کہ بعد میں ان دو دکانداروں کو یہ کہکر مجبور کیا گیا کہ اگر آج تم نے دوکان نہیں لگائی تو پھر اس جگہ نہیں بیٹھنے دیا جائے گا۔ گرفتاریوں کے خلاف پبلک میں جوش تھا [illegible] مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے جو لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ جامع مسجد پر فساد ہو جائے گا انہیں سخت مایوسی ہوئی کیونکہ پبلک کے کسی آدمی نے فساد انگیز رویہ اختیار نہیں کیا۔ سب کا طرز عمل پرامن اور غیر متشددانہ تھا۔

جامع مسجد کے علاوہ گھوڑہ اسپتال پر بھی تین گرفتاریاں ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ کل رضا کاروں کے ساتھ جیل میں بہت برا سلوک کیا گیا اور انہیں سخت تکلیف برداشت کرنی پڑی۔

کانگریس کمیٹی سراج گنج کا دفتر مقفل کر دیا گیا

سراج گنج ۱۵ ستمبر۔ مقامی کانگریس کمیٹی کے دفتر پر کل پولیس نے چھاپہ مارا اور دفتر کو مقفل کر دیا گیا۔ کسی شخص کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ (ا۔پ)

آسام کونسل کا اجلاس

سائمن کمیشن کی سفارشات پر بحث

شیلانگ ۱۵ ستمبر۔ مسٹر مدن ریڈ نے آج آسام کونسل کو سائمن کمیشن کی سفارشات پر بحث کرنے کی اجازت دیدی ایک تجویز پیش کی گئی کہ رپورٹ کی سفارشات ہندوستانی مطالبات سے بہت کم ہیں۔ آنریبل اے۔ ڈی بلیو بوٹن نے ایوان کو آگاہ کیا کہ حکومت صوبہ نے اپنے خیالات حکومت ہند کے پاس روانہ کر دئیے ہیں اور جب تک وہ شائع نہیں ہو جاتے اس وقت تک حکومت صوبہ اس تجویز پر بحث کرنے کیلئے آزاد نہیں ہو گی۔ غیر سرکاری اراکین نے وقت بھی منظور نہیں لیا۔ اس تجویز میں ایک ترمیم پیش کی گئی کہ سائمن رپورٹ ایوان کے نزدیک ناقابل قبول ہے اور ہندوستان کو فوری درجہ مستعمرات اور صوبوں کو خود اختیاری دی جائے جس میں اقلیتوں کے لئے کافی تحفظات موجود ہوں۔ کونسل کے ایک طبقہ نے تجویز اور ترمیم دونوں کی مخالفت کی لیکن ترمیم تقسیم آراء کے بغیر منظور ہو گئی۔ (ا۔پ)

ضلع کانگریس کمیٹی نواکھالی کے دفتر کی تلاشی

تین اشخاص کی گرفتاری

نواکھالی ۱۵ ستمبر۔ آج پولیس نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی تلاشی لی۔ اور جلندرا ناتھ چودھری نتھا ہار اور کپتان رضا کاران اور ہنائے کمار گھوش کو گرفتار کر لیا۔ اور پھر کاغذات ضبط کر لئے گئے۔ (ا۔پ)

اناؤ کے کارکنوں کی گرفتاری

اناؤ ۱۶ ستمبر۔ لالہ لکشمی پرشاد مسترا ڈکٹیٹر اناؤ کانگریس کمیٹی اور لالہ بنسی دھر اناؤ میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

وارسا میں ایک جلسہ پر بندوق کے فائر

دو آدمی مارے گئے اور گیارہ زخمی ہوئے

وارسا ۱۵ ستمبر۔ مرکزی پارٹی کے ڈیڑھ ہزار آدمیوں پر جو ایک باغ میں سیاسی جلسہ کر رہے تھے ایک بم پھینکا گیا اور ریوالور سے فائر کئے گئے جس کے باعث دو آدمی مارے گئے اور گیارہ آدمی زخمی ہوئے جن میں پانچ پولیس کے آدمی بھی ہیں۔ تمام مقام پر خوف و ہراس طاری ہے مجمع کے بہت سے لوگ پولیس کے گھوڑوں سے روندے گئے اور پولیس نے تلوار کی نوک سے ان پر حملہ کیا۔

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت

ملزم کا شناخت کے خلاف اعتراض

چاٹگام ۱۵ ستمبر۔ اسلحہ خانہ پر حملہ کے مقدمہ کی سماعت کرنے والی مخصوص ٹریبونل کو بتایا گیا تھا آج اس کا اجلاس جیل کی بجائے عدالت کے کمرہ میں ہوا۔ ملزم مونا تھ بال نے اپنی شناخت کے خلاف اعتراض کیا جو ایک گاڑی میں لے گئے [illegible] اور کمل شناخت کے لئے کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہوا۔

قبائلی گروہ نے ایک سڑک کو روک لیا

نمبردار کا دلیرانہ مقابلہ

پشاور ۱۵ ستمبر۔ سات آدمیوں کے ایک گروہ نے جس میں ایک آفریدی اور ۶ خٹک شامل تھے، جو خنجروں اور رائفلوں سے مسلح تھا، چارسدہ پشاور کی سڑک پر سردریاب کی پل کے قریب راستہ روک لیا۔ ان لوگوں نے چار تانگہ ایک لاری اور ایک موٹر کار کو پل کے عین بیچ میں روک لیا اور ۲۰ گولیاں چلائیں۔ مسافروں سے دو ریوالور چھین لئے۔ گل پاشا نمبردار نے ان لوگوں کا سخت مقابلہ کیا اور گروہ کے لیڈر کو گولی سے مار دیا۔

چترال اور درگئی کے درمیان ہر ہائی نس مہتر چترال نے پہلی دفعہ موٹر لاریوں کی آمد و رفت جاری کی تھی۔ (ا۔پ)

چترال کی امدادی کمک پہونچ گئی

لشکر پورے طور پر منتشر ہو گیا

شملہ ۱۵ ستمبر۔ ۱۴ ستمبر کو چترال کی امدادی کمک مرگا پہونچ گئی۔ قرم میں بالکل امن و امان ہے ۱۴ ستمبر کو رقیہ پشاور پر جو ہوائی معائنہ ہوا اس کی رپورٹ ہے کہ لشکر بالکل منتشر ہو گیا ہے۔ سرار فیلانوں کے قریب ۱۴ ستمبر کو ایک جلسہ کا اعلان کیا گیا تھا وہ منعقد نہیں ہوا اور جو فوج وہاں بھیجی گئی تھی وہ بغیر کسی حادثہ کے واپس لوٹ آئی۔ راز بیرا اور بنوچی کے ملکوں کا تعاون موثر ثابت ہوا ہے۔

گورنر بمبئی شملہ نہیں جائیں گے

شملہ ۱۵ ستمبر۔ اخبارات میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گورنر بمبئی ملاقات کیلئے شملہ دا نہ ہونے والے ہیں۔ بالکل غلط ہے۔

دسہرہ بم کا مقدمہ

انسپکٹر جنرل خفیہ پولیس کا بیان

لاہور ۱۵ ستمبر۔ مسٹر اسٹوارٹ انسپکٹر جنرل پنجاب خفیہ پولیس نے مسٹر ٹفرٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں دسہرہ بم کے مقدمے کے سلسلے میں ملزم عبدالغنی کے خلاف بیان دیا آپ نے فرمایا کہ گزشتہ یکم اپریل کو ملزم کے مکان سے ۷ بم برآمد ہوئے تھے۔

خیالی طور پر ان بموں کے متعلق خبر دی تھی اور تلاشی کے بعد یہ بم ملزم کے مکان سے برآمد ہوئے۔ آپ نے عدالت میں بموں کی شناخت کی۔ آپ نے فرمایا کہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ ان میں سے دس بم خطرناک نوعیت کے تھے اس لئے ان کو برباد کر دیا گیا۔ ۱۹۲۱ء میں پشاور، چارسدہ، نوشہرہ کے مقامات پر بموں کے ہنگامہ ہوئے تھے تب بھی اسی قسم کے بم استعمال کئے گئے تھے۔

میں نے تحقیق کرنے کے بعد یہ رائے قائم کی ہے کہ ہمندیوں کے آزاد علاقہ میں جو بابی مجاہدین آباد ہیں وہ اس قسم کے بم مہیا کرتے ہیں۔ (ا۔پ)

غازی آباد کے سرگرم کارکن کی گرفتاری

غازی آباد ۱۵ ستمبر۔ بیجو دھری برجھو دیال (ایک کانگریسی کارکن) کل بیگم آباد میں گرفتار کر لئے گئے۔

سکرٹری سی پی مرہٹی جنگی کونسل کی گرفتاری

ناگپور ۱۵ ستمبر۔ آج دوپہر کے وقت مسٹر ابھیا تاتہ شری دھر نبوا نر جن سکرٹری سی پی مرہٹی جنگی کونسل اور دیگر ۲ اشخاص شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرنے اور پکٹنگ کی ترغیب دینے کے جرم میں گرفتار کر لئے گئے۔ (ا۔پ)

الہ آباد میں گرفتاریاں و سزایابیاں

الہ آباد ۱۵ ستمبر۔ پنڈت ٹیکن ناتھ پرشاد سکسینہ اور دو دیگر اشخاص کو شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کے جرم میں چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

ایک رضا کار کو ماڈرن ہائی اسکول پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں ۶ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی۔

الہ آباد کی کچہری میں آج تاڑی کی دوکانوں کا نیلام تھا۔ کانگریسی رضا کاروں نے نیلام پر پکٹنگ لگایا۔ پولیس نے بیس رضا کار گرفتار کر لئے۔

کرنال میں ہیضہ کی وبا کا اندیشہ

حکام کی انسدادی تدابیر

لاہور ۱۵ ستمبر۔ ضلع کرنال میں ہیضہ کی وبا پھیلنے کے آثار شروع ہو گئے ہیں اور صحت عامہ کو سخت خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ حکومت پنجاب نے بعض حکام ضلع کو مخصوص اختیارات تفویض کئے ہیں تاکہ وبا پر کامیاب کیا جا سکے۔

لاہور کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

لاہور ۱۵ ستمبر۔ مسٹر لشمبر داس (کانگریسی کارکن) مسٹر محمد امین (دسویں ڈکٹیٹر پنجاب جنگی کونسل) خلیفہ فضل الدین صدر علاقہ کانگریس کمیٹی کو زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری ایک ایک سال قید محض کی سزا ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں مس سلیڈ کو سپاسنامہ

کلکتہ ۱۵ ستمبر۔ میرا بائی اور مسز پی سی رائے نے ہفتہ کے روز شہر کا گشت لگایا۔ مس سلیڈ (میرا بائی) کا شہر میں ایک جلوس نکالا گیا۔ آپ نے گاندھی پارک میں انگریزی اور اردو کے اندر تقریر کی۔ اور بعد میں جرنلسٹ کے مقابلہ کے شر کا سرکواتعام تقسیم کیا۔ کانگریس کمیٹی نے آپ کو سپاسنامہ پیش کیا۔ (ا۔پ)

مسٹر آر۔ ایس پنڈت کا مقدمہ

میں نے لارڈ ارون کو ڈاکو نہیں کہا

پنڈت جی پر دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت فرد جرم

الہ آباد ۱۵ ستمبر۔ مسٹر آر۔ ایس پنڈت زداماد پنڈت موتی لال نہرو) کا مقدمہ آج سہ پہر کو مسٹر بومفورڈ کے سامنے نینی جیل میں پیش ہوا۔ سماعت مقدمہ کے وقت مسٹر پنڈت کی اہلیہ اور عزیز و اقارب موجود تھے۔ سید ماجد علی سرکاری وکیل استغاثہ کی طرف سے پیش ہوئے اور مسٹر کے ڈی نائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس نے عدالت میں حکومت کے احکام کا فائل پیش کیا جن میں مسٹر پنڈت کی تقریر کے ترجمہ کرنے اور ان پر مقدمہ چلانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ خفیہ پولیس کے ان افسروں نے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ کی تصدیق کی جنہوں نے ۱۷ اگست کو یوم گڑھوال کے موقع پر مسٹر پنڈت کی تقریر کے اقتباسات لئے تھے۔ تقریر کے اقتباسات عدالت میں پڑھے گئے تقریر میں گڑھوال رجمنٹ کی حکومت سے ناراضگی، پشاور کے واقعات، شیعہ سنی تنازعات اور مجلس عاملہ کی ان تجاویز پر جن میں پولیس اور فوج کو استعفیٰ دینے کی ہدایت کی گئی تھی، روشنی ڈالی گئی تھی۔

مسٹر پنڈت نے مجسٹریٹ کے استفسار پر تقریر کرنے کا اقبال کیا۔ لیکن خفیہ پولیس اور سپرنٹنڈنٹ پولیس نے جو رپورٹ پیش کی تھی اس کی صحت سے انکار کیا۔

آپ نے مقدمہ کی مزید کارروائی میں بھی حصہ لینے سے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے لارڈ ارون کو "ڈاکو" کے نام سے خطاب نہیں کیا، بلکہ میں نے یہ کہا تھا کہ سرکاری حکام ہندوستانیوں کی مرضی کے بغیر تنخواہ حاصل کرتے ہیں جو کہ چوری کے مترادف ہے اس سے میرا مقصد کسی سرکاری ملازم کی توہین نہیں تھا۔ مجھ پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ میں نے لارڈ ارون کو "ڈاکو" کہا یہ بالکل غلط ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مسٹر پنڈت کے واقعات کے متعلق بیان کو منظور کرتے ہوئے فوراً فیصلہ صادر کر دیا کہ مسٹر پنڈت نے دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ارتکاب جرم کیا ہے اور آپ کی تقریر اس دفعہ کے تحت میں آتی ہے۔ مجسٹریٹ کے خیال میں آپ کی تقریر نہایت شر انگیز تھی۔ (ا۔پ)

مسٹر آر۔ ایس پنڈت کی سزایابی

ایک سال قید سخت اور جرمانہ

الہ آباد ۱۵ ستمبر۔ مسٹر آر۔ ایس پنڈت [illegible] الہ آباد نے ایک سال قید بامشقت اور ۵۰۰ روپے جرمانہ یا مزید تین ماہ قید کی سزا دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت دی ہے۔ آپ پر یہ جرم عائد کیا گیا ہے کہ آپ نے یوم گڑھوال کے موقعہ پر باغیانہ تقریر کی تھی۔ (ا۔پ)

لندن کانفرنس کیلئے کے بی عبد العزیز کی نامزدگی

لاہور ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ خان بہادر عبد العزیز ڈپٹی کمشنر ضلع جالندھر کا نام گول میز کانفرنس کے مندوبین کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔

گول میز کانفرنس کے صدر وزیر اعظم ہونگے؟

لندن ۱۴ ستمبر۔ اخبار سنڈے ٹائمس رقمطراز ہے کہ عام طور پر یقین کے ساتھ یہ کہا جا رہا ہے کہ گول میز کانفرنس کی صدارت مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کریں گے۔ (رایٹر)

کانگریس لندن برانچ سے مسٹر این سی سین کا استعفا

لندن ۱۴ ستمبر۔ مسٹر این سی سین کانگریس کی لندن والی شاخ سے اس بنا پر مستعفی ہو گئیں ہیں کہ کانگریس نے اشتراکی پروپگنڈا شروع کر دیا ہے۔ (رایٹر)

مسٹر وی جے پٹیل کی انبالہ جیل میں تبدیلی

دہلی ۱۵ ستمبر۔ اب یہ یقینی طور پر معلوم ہو گیا ہے کہ مسٹر وی جے پٹیل کو دہلی جیل سے انبالہ جیل میں بذریعہ موٹر کار گزشتہ ہفتہ کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت کا یہ فیصلہ اس امر پر مبنی ہے کہ مسٹر پٹیل نے اپنی جائے سکونت دہلی اور شملہ بتائی تھی۔ اور چونکہ حکام آپ کو دہلی جیل میں رکھنا چاہتے تھے اس لئے آپ کو انبالہ کی جیل میں تبدیل کر دیا گیا۔ انبالہ شملہ ڈویژن میں داخل ہے۔

آسام کے ایک وکیل کی سزایابی

مولوی بازار (آسام) ۱۵ ستمبر۔ رکنا چرن گپتا بیرسٹر کو عدم ادائیگی محصول آراضی کے جرم میں تین ماہ قید محض، اور ۵۲ روپیہ جرمانہ یا مزید ایک ماہ کی سزا ہوئی ہے۔ آپ نے کارروائی مقدمہ میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔

کلکتہ میں مزید بموں کی برآمدگی

متعدد گرفتاریاں

کلکتہ ۱۵ ستمبر۔ لالہ دہاب کرجی سین کے گودام کے زیریں حصہ کی پولیس نے پوری تلاشی لی۔ اس مقام پر سے بم برآمد ہوئے۔ اور ۹ گرفتاریاں ہوئیں۔ ان بموں میں چار بم ایسے تھے جو جدید نوعیت کے تھے۔

کلکتہ میں گرفتاریاں

پانچ خواتین کی رہائی

کلکتہ ۱۵ ستمبر۔ بڑا بازار میں جو ۱۰ خواتین پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار ہوئی تھیں ان میں سے پانچ رہا کر دی گئی ہیں۔

جانگناہی کالج کے ۹ طلباء جلوس نکالنے کے سلسلہ میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

بنگال کی تجارتی کساد بازاری

ایوان تجارت بنگال کا وزیر اعظم [illegible]

اقتصادی حالت کو درست کرنے کی تدابیر

صوبہ آسام میں پٹیل رپورٹ کی ضبطی

[illegible] تقلید میں حکومت آسام نے پٹیل کمیٹی کی رپورٹ کو ضبط کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

عیسائی انجمن کے ہوسٹل کی تلاشی

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ کل صبح پولیس نے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہوسٹل مچھوا بازار کی تلاشی لی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تلاشی ان نوجوانوں کی تلاش میں ہوئی ہے جو دہشت انگیز جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ (ف۔پ)

مدراس میں طلبا کا مظاہرہ

پولیس نے لاٹھیاں چلا کر مجمع منتشر کیا

مدراس ۱۶ ستمبر۔ آج صبح نیدو ہائی اسکول کے طلباء ایک جلوس ٹریپلیکین سے نکالا تمام طلباء گاندھی ٹوپی اوڑھے ہوئے تھے۔ جلوس مختلف بازاروں میں گذرا۔ اس جلوس کے باعث اسکول کے کام میں خلل پڑ گیا صرف چھٹی جماعت میں پڑھائی ہو رہی تھی۔ ہندو ہائی اسکول کے طلباء کیلئے ہائی اسکول میں پہنچے اور اس سکول کے طلباء کو باہر آنے کی ترغیب دی اس خبر کے ملتے ہی پولیس لاریوں میں سوار ہو کر موقع پر پہنچ گئی۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس کے آتے ہی طلباء منتشر ہو گئے۔ اسی قسم کا مظاہرہ کل شام کے وقت بھی کیا گیا تھا اور پولیس نے لاٹھی چلا کر مجمع کو منتشر کیا تھا۔ (ا۔پ)

لندن کانفرنس کے مسلم مندوبین میں اتحاد عمل کی سعی

سر فضل حسین کی ہدایات

شملہ ۱۶ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس کے مسلم نمائندوں میں اتفاق رائے پیدا کرنے کے لئے لاہور اور دہلی میں کوششیں کی جا رہی ہیں سر فضل حسین نے جو مسلم مطالبات تیار کئے ہیں ان پر مسلم نمائندوں کو متفق کیا جائیگا۔ ان اطلاعات کے بموجب مندوبین کے نام جو سر فضل حسین کی ہدایات ہوں گی وہ حسب ذیل ہیں:۔

(۱) مسلمان مندوبین کو متحد و متفق ہو جانا چاہیے۔ اور مسٹر جناح سر محمد شفیع، سر ابراہیم رحمت اللہ کے متعلق جو لیڈری کا تنفیہ ہے اس کو اس طرح دور کیا جائے کہ تینوں اصحاب کو لیڈر مانا جائے اور سر آغا خان کو اپنا ترجمان مقرر کیا جائے۔

(۲) مسلمانوں کو ہندوؤں سے معاہدہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہندو کی جماعت طاقتور ہے اور اگر معاہدہ مساوی تقسیم پر کیا گیا تو کمزور جماعت کے لئے یہ معاہدہ غیر مفید ہوگا۔

اگر مسلمانوں نے ہندوؤں سے معاہدہ کیا تو وہ برطانیہ کی ہمدردی کھو دیں گے اور برطانیہ کی ہمدردی ہندوؤں کی دوستی سے زیادہ قیمتی ہے۔

(۳) ہندوؤں کو ایک الٹیمیٹم دیا جائے جس میں (الف) جداگانہ انتخاب (ب) موجودہ توازن جو مسلمانوں کو بنگال اور پنجاب کے علاوہ دیگر صوبوں میں حاصل ہے (ج) پنجاب اور بنگال میں تناسب آبادی مسلمانوں کی مجالس مقننہ میں نمائندگی (د) سرکاری ملازمت میں مسلمانوں کے لئے آئینی تحفظ پر زور دیا جائے۔

(۴) اگر ہندو اس الٹیمیٹم کو منظور نہیں کریں تو برطانیہ کی امداد پر بھروسہ کیا جائے۔

(۵) یہ تحفظات سب سے اول منظور کئے جائیں اور اس کے بعد کسی آئینی ترقی پر بحث کی جائے۔ (د۔ٹ)

گول میز کانفرنس کی صدارت

لارڈ سینکی کے متعلق خیال آرائیاں

لندن ۱۶ ستمبر۔ اخبار مارننگ پوسٹ رقمطراز ہے کہ باخبر حلقوں میں یہ امید کی جاتی ہے کہ گول میز کانفرنس کی صدارت لارڈ سینکی کریں گے اخبار مذکور لکھتا ہے کہ رائے عامہ یہ ہے کہ مسٹر لائڈ جارج صدر مقرر نہیں کئے جائیں گے۔ (ریوٹر)

صدر کانگریس کمیٹی لاہور کی سزایابی

لاہور ۱۶ ستمبر۔ پروفیسر رام گوپال شاستری صدر کانگریس کمیٹی لاہور کو زیر دفعہ ۱۰۸ ایک سال قید محض کی سزا ہوئی ہے آپ کو "بی" کلاس دی گئی ہے۔

مرہٹی جنگی کونسل کے اراکین کی گرفتاری

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

[illegible] کا مقدمہ

ملزمین پر فرد جرم

[illegible] رکھنے کے جرائم عائد کئے گئے ہیں۔

ملزم نے صدر عدالت کے استفسار پر ارتکاب جرم سے انکار کیا، اور کہا کہ میں انوجا کو نہیں جانتا اور نہ میرے پاس ریوالور اور بم تھا مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ میں کس طرح مجروح ہوا۔ (ا۔پ)

پانچ اکالیوں کی سزایابی

ایک سال قید بامشقت

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ ڈپٹی مجسٹریٹ علی پور نے بابا گردت سنگھ (سکھ لیڈر) اور چار اکالیوں کو مجمع خلاف قانون کے رکن ہونے کے جرم میں ایک ایک سال قید بامشقت کی سزا دی۔ یہ لوگ ۱۵ اپریل کو پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر جے ایم سین گپتا کی گرفتاری کے موقعے پر شہر میں ہڑتال کراتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے۔ اس ہڑتال کے ہنگامہ میں بعض شورش پسندوں نے مس وینچ اور مس دورنٹ پر حملہ کیا تھا اور یہ دونوں مجروح ہوگئیں تھیں۔ ایک آدمی خشت باری کی وجہ سے زخمی ہوا تھا اور ٹرام کاریں جلا دی گئیں تھیں۔

اس مقدمہ میں تین سکھ رہا کر دئے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

دو خواتین کو پکٹنگ کے جرم میں سزا

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ فقرڈ پریذیڈنسی مجسٹریٹ جورا باگن نے دو خواتین کو پکٹنگ کرنے کے جرم میں چار چار ماہ قید محض کی سزا دی ہے۔

پنجاب جنگی کونسل کے ایک اور ڈکٹیٹر کی گرفتاری

لاہور ۱۶ ستمبر۔ مسٹر ہیم راج ڈکٹیٹر پنجاب جنگی کونسل گرفتار کر لئے گئے۔

کراچی کے تھانہ میں ایک اور بم پھٹا

بم ٹینس کی گیند سے دوگنا تھا

کراچی ۱۶ ستمبر۔ گذشتہ شب تھانہ پر کسی نامعلوم شخص نے ایک بم پھینکا یہ بم بیت الخلا کی چھت پر گرا اور گارڈ روم میں جا کر پھٹا بم کے ٹکڑے تمام صحن میں پھیل گئے۔ کوئی شخص مجروح نہیں ہوا بم ٹینس کی گیند سے حجم میں دوگنا تھا۔ بم اینٹیں پتھر، ٹوٹے ہوئے شیشے اور مادہ آتشگیر سے مرکب تھا۔ اس واقعہ سے ۹ روز قبل ایک بم ایک سپاہی کے سامنے پھٹا تھا۔ (ا۔پ)

کلکتہ کی سزایاب خواتین کی تعداد

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں ۱۴ جون سے لیکر ۱۰ ستمبر تک ۴۰ خواتین کلکتہ میں سزایاب ہو چکی ہیں۔

کراچی کانگریس کمیٹی میں آدمیوں کی کمی

مختلف کمیٹیوں کی بجائے صرف ڈکٹیٹر کا تقرر

کراچی ۱۶ ستمبر۔ کراچی کے جملہ لیڈروں اور رضا کاروں کی گرفتاری و سزایابی کی وجہ سے کراچی کانگریس کمیٹی میں آدمیوں کی کمی ہو گئی ہے اس لئے کانگریس کمیٹی نے سینٹ گریٹ کونسل، بائیکاٹ کمیٹی، انسداد شراب بائیکاٹ کمیٹی کے توڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تحریک سول نافرمانی کی خدمت صرف ایک شخص کے سپرد کی جائیگی جو کہ ڈکٹیٹر کہلائیگا اور اس کو ضلع کراچی میں تحریک کے متعلق جزو و کل اختیارات حاصل ہوں گے۔

کراچی کے پہلے ڈکٹیٹر سیٹھ شنکر داس دیوہ داس ہیں۔ جن کی عمر ۶۰ سال سے زائد ہے آپ ۱۹۲۰ء سے ترک موالات کے سخت حامی ہیں۔ آپ نے کراچی میں قانون نمک کی خلاف ورزی کی تھی۔ اور گجرات میں مسز گاندھی کے ساتھ پکٹنگ کی خدمات انجام دی ہیں۔ (ا۔پ)

پنڈت مالویہ کیلئے جیل میں آسائش

آپ کو چار کمرے دئے گئے

الہ آباد ۱۶ ستمبر۔ پنڈت مدن موہن مالویہ کو نینی جیل میں چار کمرے دئے گئے ہیں۔ پنڈت جی کو اخبار پائونیر اور اخبار بھارت روزانہ مطالعہ کے لئے دئے جا رہے ہیں۔ آپ کیلئے ایک باورچی کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ حکام جیل آپ کو انتہائی آرام میں رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (ا۔پ)

سرحدی جنگ میں فوج و قبائل کی خدمات کا اعتراف

حکومت کا اظہار تشکر

ایک سال کا محصول اراضی معاف

[illegible] بہم پہنچائی ہیں، اور کمانڈ مینٹ اور سرکاری فوجی دستوں کی اعلیٰ خدمات اور وادی کے باشندوں کی ان خدمات کے پوری طرح معترف ہیں جو انہوں نے مشکلات کا سامنا کر کے سرکاری فوجوں کو بہم پہنچائی ہیں اور ان تمام فرائض کو ادا کیا ہے۔ جن کے لئے ان کو حکم دیا گیا تھا۔ موضع چناہ کے باشندوں کا شجاعانہ اشتراک عمل جو انہوں نے شاہی فوج کے ساتھ کیا ہے، قابل تعریف و تحسین ہے۔ ان خدمات حسنہ کے صلے میں حکومت ہند کی جانب سے وائسرائے اس امر کا اعلان کرتا ہے کہ حکومت نے قوم ملینیا کے باشندوں کے لئے ایک سال کا لگان آراضی معاف کر دیا ہے اور جن لوگوں نے وادی قرم کی حفاظت میں خدمات انجام دی ہیں انکو دیگر انعامات دئے جائیں گے۔ اور ملینیا موضع چناہ کے جو لوگ مجروح یا مقتول ہوئے ہیں ان کو پنشن وغیرہ دی جائے گی اب تک وادی کی حفاظت میں مجروحین و مقتولین کی تعداد جو معلوم ہو سکی ہے وہ حسب ذیل ہے:۔

ریگولرز۔ کوئی نہیں، سرکاری ملینیا ۹ مقتول اور ۲۰ مجروح۔ دیہاتی ۱۴ مقتول اور ۱۸ مجروح

معلوم ہوا ہے کہ لشکر کے متعدد آدمی جنہوں نے وادی پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی مجروح و مقتول ہوئے۔ (ا۔پ)

مدراس میں ۵۰ گرفتاریاں

مدراس ۱۶ ستمبر۔ نیدو ہائی اسکول کے طلباء کے مظاہرہ کے سلسلے میں پولیس نے ۱۴ آدمی اور ۳۶ طلباء گرفتار کئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ٹریپلیکین میں صورت حال نازک ہو گئی تھی۔ اس لئے پولیس کی مدد کی ضرورت ہوئی۔ (ا۔پ)

تحریک سول نافرمانی میں شرکت کا خمیازہ

ایک وکیل کی سند وکالت ضبط

کراچی ۱۶ ستمبر۔ جوڈیشل کمشنر کی عدالت نے مسٹر چھوٹے رام ٹی دالیچا لیڈر سکھر اور صدر سندھ گریٹ کمیٹی کے خلاف فیصلہ صادر کر دیا آپ پر تحریک سول نافرمانی میں شریک ہونے کا جرم عائد کیا گیا تھا عدالت نے مسٹر دالیچا کی سند وکالت ضبط کر لی ہے کیونکہ انہوں نے ایک ایسی تحریک میں حصہ لیا ہے جو قانون کے خلاف ہے عدالت نے فیصلہ میں لکھا ہے کہ "وکیل عدالت کا حاکم ہے اور یہ اس کا فرض ہے کہ وہ قانون کو قائم رکھے اور حق و انصاف کے انتظام میں مدد دے" اسی قسم کا ایک دوسرا مقدمہ مسٹر سنت داس ایران مل لیڈر و سکرٹری سندھ ستیہ گرہ کمیٹی کے خلاف چل رہا تھا مجسٹریٹ نے آپ کو ۶ ماہ قید کی سزا دی ہے اور سند وکالت ضبط کر لی ہے جو میعاد قید تک کالعدم کی جائیگی۔

میونسپل اداروں کو حکومت کا انتباہ

امداد بند کر دینے کی دھمکی

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ مقامی حکومت نے میونسپلٹیوں اور لوکل بورڈوں کے نام ایک گشتی مراسلہ روانہ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ بعض میونسپل ادارے تحریک سول نافرمانی کے ساتھ اکثر جلسوں میں شریک ہو کر ہمدردی ظاہر کرتے ہیں اگر ان اداروں نے ہمدردی کے اظہار کو جاری رکھا تو حکومت ان کی مالی امداد بند کر دے گی۔

سر سنکرن نائر کی وائسرائے سے ملاقات

مدراس ۱۶ ستمبر۔ سر سنکرن نائر پنجشنبہ کے روز وائسرائے سے شملہ میں ملاقات کرنے کے لئے مدراس سے روانہ ہوں گے۔ اس کے بعد آپ ۴ اکتوبر کو انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔پ)

ترچناپلی کے ایک ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری

ترچناپلی ۱۶ ستمبر۔ ڈاکٹر ٹی۔ وی سوامی ناتھ شاستری صدر تامل نائیڈو کانگریس کمیٹی آج صبح دفعہ ۱۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف تحریک ترک موالات کے زمانے میں بھی سزایاب ہو چکے ہیں۔

مسٹر جارج جیکسن کا دوبارہ انتخاب

لکھنؤ ۱۶ ستمبر۔ مسٹر سینٹ جارج جیکسن مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے دوبارہ رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ (ا۔پ)

جامع مسجد پر بدیشی کپڑے کی پکٹنگ

پولیس کا مظاہرہ اور خلقت کا ہجوم

[illegible] بند نہیں کرتے سخت نکتہ چینی کی جا رہی تھی۔

پہلے جتھے کے بعد ایک جتھہ دو رضا کاروں کا اور آیا اور پھر ایک ایک دو دو رضا کار آتے رہے۔

پولیس نے لوگوں کو مسجد کی سیڑھیوں پر چڑھنے سے روکا اور بعض مواقع پر مغلظات گالیاں بھی دیں۔ مسجد کے نیچے اس قسم کی اشتعال انگیز حرکت کے خلاف عام طور پر احتجاج کیا جا رہا تھا اور معلوم ہوا ہے کہ حکام بالا تک یہ اطلاعیں پہنچائی جانے والی ہیں کہ جامع مسجد پر خلقت کی توہین کی جاتی ہے۔ اور مسلمانوں پر مسجد کے معاملہ میں پابندیاں عائد کی جاتی ہیں۔

دہلی کے سیاسی قیدیوں کی بورسٹل جیل میں تبدیلی

دہلی ۱۶ ستمبر۔ آج سی کلاس کے چالیس سیاسی قیدی لاہور بورسٹل جیل میں تبدیل کر دئے گئے ہیں۔ پولیس ان کو چار لاریوں میں بھر کر بہادر گڑھ اسٹیشن پر لے گئی۔ اور وہاں سے ساڑھے پانچ بجے کی گاڑی سے سوار کر دیا۔ قیدیوں کی لاریوں کے ساتھ دو لاریاں مسلح پولیس کی بھی تھیں۔

افغانستان میں باغیوں کی گرفتاری

بچہ سقہ کا باپ گرفتار ہو گیا

لوئی جرگہ کا انعقاد

پشاور ۱۶ ستمبر۔ کوہستان اور کوہ دامن میں باغیوں کی گرفتاری جاری ہے۔ ایک جماعت میں جو حال ہی میں گرفتار ہوئی ہے، بچہ سقہ کا باپ بھی شامل ہے۔ اس کو قلعہ ارک میں محبوس کر دیا گیا ہے۔ کابل سے آنے والوں کا بیان ہے کہ اعلیٰ حضرت شاہ نادر خان نے جو لوئی جرگہ اوائل ستمبر میں منعقد کیا تھا اس میں افغانستان کے ہر گوشہ سے تین سو سے زائد نمائندے شریک ہوئے۔ مندوبین قبائلی لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ حالانکہ سابق شاہ امان اللہ خان کے زمانہ میں یہ لوگ انگریزی لباس میں حاضر ہوئے تھے۔ (ا۔پ)

مقتول سپاہیوں کے پسماندگان کیلئے پنشن

حکومت بنگال کا اعلان

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ حکومت بنگال نے ان تین سپاہیوں کی بیویوں اور بچوں کے لئے پنشن منظور کر لی ہے جو چاٹگام کے ہنگامہ میں مارے گئے تھے۔ اسی طرح مدناپور کے ایک سب انسپکٹر کی بیوہ کے لئے بھی پنشن منظور کی گئی ہے۔ (ا۔پ)

سرحد پر جنگ کی رفتار

چکنیوں اور تیراہ کے قبائل کی سرحد قرم پر حملہ کی تیاریاں

قرم میں اس وقت سکون ہے

شملہ ۱۶ ستمبر۔ چترال کی امدادی کمک ۱۵ ستمبر کو زیارت کے مقام پر پہنچی۔ قرم میں بالکل سکون ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تیراہ کے قبیلے نے چکنیوں کی پوری مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ چکنی ابھی تک حکومت کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ اور تیراہ کے قبیلے بھی قرم کی مغربی سرحد پر حملہ کرنے کے لئے زور دے رہے ہیں۔ (ا۔پ)

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی بھی تمنا پوری ہو گئی

گول میز کانفرنس میں شرکت کی دعوت

الہ آباد ۱۶ ستمبر۔ وائسرائے نے ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کو گول میز کانفرنس میں مدعو کیا ہے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہلی فہرست میں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کا نام اس وجہ سے موجود نہیں تھا کہ جب مندوبین سے شرکت کے متعلق منظوری لی جا رہی تھی اس وقت ڈاکٹر صاحب الہ آباد میں موجود نہیں تھے۔ (ا۔پ)

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

تین سو سے زائد کالی رضا کاروں کی گرفتاری

لاہور ۱۶ ستمبر۔ (دستر عدہ) پورن دیوی ایک خاتون رضا کار آج صبح گرفتار کر لی گئیں۔

لاہور میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کے جرم میں اب تک تین سو سے زائد اکالی رضا کار گرفتار ہو چکے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

گول میز کانفرنس

لارڈ اردن نے کانگریسی لیڈروں سے مصالحت نہ کر کے گول میز کانفرنس کی ناکامی کو اسقدر یقینی بنا دیا ہے کہ اب کوئی شخص ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں سمجھ سکتا کہ گول میز کانفرنس کسی حیثیت سے نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ وہ لوگ جن پر ملک کو اعتماد ہے، جو ہندوستان کے حقیقی نمائندے ہیں، اور جن کی قیادت میں اس وقت نوجوان طبقہ چل رہا ہے تقریباً سب کے سب کانفرنس کی شرکت سے محروم کر دئے گئے ہیں اور ان کے لئے یہ موقع ہم نہیں سمجھا گیا ہے کہ وہ کسی باعزت مفاہمت کے بعد اپنے ملک کی صحیح ترجمانی کرسکتے…

…کو وہ وہاں جاکر انگریزوں سے یہ کہنا ہے کہ تم اپنے اختیارات میں اس قدر کمی کر کے ہندوستانیوں کے اختیارات میں اسقدر توسیع کر دو۔ اگر وہاں ہندو مسلم مناقشات چھڑ گئے تو سارا وقت اسی میں تمام ہو جائے گا۔

مسلم نمائندوں سے سوال

ہمیں بالخصوص مسلم نمائندوں سے یہ سوال کرنا ہے کہ انگریزوں کے مقابلہ میں ہندوستانی ہونے کی حیثیت سے ان کے کیا مطالبات ہیں۔ جہاں تک مسٹر جناح کے چودہ نکات یا مسلم کانفرنس کی طویل قرارداد کا تعلق ہے وہ…

جیل میں قومی نعرے لگانے کا جرم
ایک طالب علم کی گرفتاری

علی گڈھ، ۱۰ ستمبر۔ مقامی دھرم سماج ہائی اسکول کے طلبانے تفریح کے وقفہ کے بعد اسکول میں ہڑتال کر دی۔ کالج کی آٹھویں کلاس کا ایک لڑکا مسمی پرشوتم داس آج صبح کو موتی لال کے مقدمہ کا فیصلہ سننے جیل گیا اور وہاں "انقلاب زندہ باد" اور "انگریزی جھنڈا برباد" کے نعرے لگائے۔ اس لڑکے کو پولیس نے عدالت کی توہین کے جرم میں گرفتار کر لیا۔ چنانچہ کالج کے طلبا رستے اس کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کے لئے اسکول میں ہڑتال کر دی۔ شام کو مارس پارک میں ایک جلسہ منعقد ہوگا۔

برطانیہ میں بیکاروں کی تعداد میں اضافہ

لندن، ۱۰ ستمبر۔ تازہ ترین اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ کے بیکاروں کی تعداد میں اس ہفتہ کے اندر ۱۷۹۱۲ اشخاص کا اور اضافہ ہوگیا ہے۔ کل بیکار آدمیوں کی تعداد اس وقت ۲۱ لاکھ ہے۔ (رائٹر)

کلکتہ میں مزید دو خواتین کی گرفتاری

کلکتہ، ۱۰ ستمبر۔ کل سہ پہر کے وقت ۲ مزید خواتین بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ لگاتے ہوئے گرفتار کر لی گئیں۔ (ف پ)

راجشاہی کے ایک موضع پر چیتا کا حملہ
ایک دیہاتی کا دلیرانہ مقابلہ

راجشاہی، ۱۰ ستمبر۔ ۱۳ ستمبر کو ایک بہت بڑا چیتا موضع بھبانی میں داخل ہوگیا اتفاق سے دیہاتیوں کے پاس بندوق وغیرہ نہیں تھی اس لئے انہوں نے چیتے پر لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ ایک مرد مسمی نور محمد نے آگے بڑھ کر چیتا کا لاٹھی سے مقابلہ کیا لیکن لاٹھی کی ضرب پوری نہیں پڑی اور چیتے نے اس کو دبوچ لیا۔ اور دیہاتی تو بھاگ گئے لیکن یہ غریب چیتے کے نیچے میں رہ گیا۔ چیتا اس کو بری طرح سے زخمی کر کے واپس چلا گیا۔ دیہاتیوں نے نور محمد کو ہسپتال میں داخل کرایا لیکن وہ وہاں جاکر فوت ہوگیا۔

بلاش ورکشاپ کے مقدمہ کا فیصلہ
ملزمین کو چھ چھ ماہ قید سخت

کلکتہ، ۱۰ ستمبر۔ ۱۶ اشخاص جو بلاش ورکشاپ کے ہنگامہ کے سلسلے میں ماخوذ تھے ڈپٹی مجسٹریٹ ہوڑہ نے چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے ۵ اشخاص بری کر دئے گئے ہیں۔

ہنگامہ کی ابتداء اس طرح ہوئی تھی کہ ریلوے بورڈ نے ماہواری مشاہرہ کا نیا طریقہ رائج کیا تھا جس کی وجہ سے ورکشاپ کے کاریگروں میں اختلاف پیدا ہوگیا۔ جو بعد میں ہنگامہ کی صورت میں نمودار ہوا۔

انجمن پارچہ فروشان مدراس کا فیصلہ

بمبئی، ۱۰ ستمبر۔ مدراس کلاتھ مرچنٹ ایسوسی ایشن نے حسب ذیل مکتوب بنگلور ملز مدراس، کارناٹک ملز مدراس، بنگلور ووسن کوٹن اینڈ سلک ملز بنگلور کے نام روانہ کیا ہے "ہماری انجمن نے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہماری انجمن کا کوئی ممبر آپ کے کارخانوں سے کپڑا نہیں خریدیگا یا خریدنے کے متعلق کسی قسم کا اسوقت تک معاہدہ نہیں کریگا جب تک کہ کانگریس آپ کے کارخانوں کو سودیشی کارخانے قرار نہ دیدے یا ہم کو آپ کے کارخانوں سے کپڑا خریدنے کی اجازت نہ دیدے۔

اس لئے ہم آپ کو مطلع کرتے ہیں کہ اگر مذکورہ بالا شرائط پوری نہ کی گئیں تو ہماری انجمن کا کوئی ممبر آپ سے بیوپار نہیں کریگا۔

ایک ہندی اخبار سے ضمانت کی طلبی
اشاعت ملتوی کر دی گئی

آگرہ، ۱۰ ستمبر۔ اخبار مہالیشواری نے اپنی اشاعت ملتوی کر دی ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ نے پریس آرڈیننس کے ماتحت ضمانت طلب کی تھی۔ اخبار مذکور نے ضمانت داخل کرنے کے بجائے اپنی اشاعت ملتوی کر دی مہالیشواری اخبار آل انڈیا مہالیشوری سبھا کا ترجمان ہے۔ سکریٹری مہاسبھا نے اخبارات کے نام ایک تار دیا ہے جس میں لکھا ہے کہ بحالات موجودہ اخبار کیلئے ضمانت داخل کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ اور اس لئے فی الحال اخبار کی اشاعت ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ اخبار ہندی میں شائع ہوتا تھا۔

نواب شاہ کے کارکنوں کی سزایابی

کراچی، ۱۰ ستمبر۔ کانگریس کمیٹی نواب شاہ کے ۴ عہدیداروں کو ایک خریدار سے شراب کی بوتل چھیننے کے جرم میں ۴ ماہ سے ۱۰ ماہ تک قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ ملزمین نے ارتکاب جرم سے انکار کیا۔ ایک ملزم نے کہا کہ میں نواب شاہ میں موجود نہیں تھا۔ میری غیر حاضری میں یہ واقعہ ہوا ہے۔ عدالت نے ملزمین کو مجرم قرار دیکر مذکورہ سزا دی۔

دہلی میں مکمل ہڑتال

دہلی ۱۰ ستمبر۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر، مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر اور دیگر اصحاب کی گرفتاری کے خلاف آج شہر میں مکمل ہڑتال ہے۔ صدر بازار، کھاری باؤلی، چاندنی چوک، فوارہ، چاوڑی بازار، دریبہ کلاں غرضیکہ تمام بڑے بڑے بازاروں میں دوکانیں بند ہیں بازار سبزی منڈی میں بھی مکمل ہڑتال ہے اور تمام دوکانیں بند ہیں۔ شام کو ایک جلوس نکلیگا اور اس کے بعد گاندھی گراؤنڈ میں ایک عام جلسہ منعقد ہوگا۔

ہندو ہائی اسکول مدراس پر پکٹنگ کا خاتمہ
گرفتار شدہ طلباء کی رہائی

مدراس، ۱۰ ستمبر۔ گزشتہ دو روز کے ہنگامہ کے بعد آج صبح ہندو ہائی اسکول میں دوبارہ کام شروع ہوا۔ اسکول کے نواح میں پولیس کا ایک چھوٹا سا دستہ بطور حفظ ماتقدم موجود تھا۔ کل جو طلبا گرفتار ہوئے تھے ان کو کمشنر پولیس نے تنبیہ کے بعد رہا کر دیا۔ (ا۔پ)

مدراس کونسل کے مسلم اراکین کی ایک جدید جماعت

مدراس، ۱۰ ستمبر۔ مجلس مقننہ کے مسلم اراکین نے ایک "مدراس کونسل مسلم پارٹی" کی بنیاد ڈالی ہے۔ اس پارٹی کا یہ مقصد ہے کہ مجلس مقننہ میں مسلم نمائندے متحدہ طور پر عمل کریں۔ (ا۔پ)

صدر تامل نیڈو کانگریس کمیٹی کی سزایابی
۶ ماہ قید سخت

مدراس، ۱۰ ستمبر۔ ترچناپلی کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ڈاکٹر ٹی۔ وی۔ ایس شاستری صدر تامل نیڈو کانگریس کمیٹی کو دفعہ ۱۵۰ تعزیرات ہند کے ماتحت ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے۔ آپ اس جرم میں گرفتار کئے گئے تھے کہ آپنے کالج اور مقام رائے دہندگی پر پکٹنگ لگانے کی غرض سے اپنے مکان میں رضاکار جمع کئے تھے۔ (ا۔پ)

منصوری میں پنڈت موتی لال نہرو کی آمد

منصوری ۱۶ ستمبر۔ پنڈت موتی لال نہرو اور آپکے خاندان کے دیگر افراد کل شب ساڑھے دس بجے منصوری پہنچے۔ پنڈت جی کی صحت میں نمایاں ترقی ہوگئی ہے۔ لیکن آپ کی کمزوری باقی ہے۔ آپ کی صحت کا خیال رکھتے ہوئے کوئی جلوس نہیں نکالا گیا۔

ایک مال گاڑی پٹری سے اتر گئی

الہ آباد۔ ۱۰ ستمبر۔ الہ آباد سے دو اسٹیشن آگے ایک مال گاڑی پٹری سے اتر گئی…

مسٹر آر۔ ایس پنڈت کی موٹر کار کی ضبطی

الہ آباد ۱۰ ستمبر۔ مسٹر آر۔ ایس پنڈت بیرسٹر داماد پنڈت موتی لال نہرو نے جرمانہ عدالت نے جو ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا تھا وہ ادا نہ ہونے کی وجہ سے مسٹر پنڈت کی موٹر کار ضبط کر لی ہے۔ (ا۔پ)

ایک اخبار و مطبع سے ضمانت کی طلبی

الہ آباد۔ ۱۰ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے "آج" اخبار کے طابع و ناشر اور "آج" پریس کے منتظم سے پانچ پانچ سو روپیہ کی ضمانت طلب کی ہے۔

محکمہ آبکاری کی آمدنی میں ۲۰ لاکھ کا نقصان
شرح محصول میں اضافہ

کلکتہ، ۱۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے پروپیگنڈے کے باعث جو نقصان محکمہ آبکاری کو پہنچا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے حکومت بنگال نے محصول میں اضافہ کر دیا ہے۔ اور شرح محصول … کی بجائے … کر دی ہے۔ اس مد میں حکومت کو تقریباً بیس لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔

امرتا بازار پتریکا کے دفتر کی تلاشی

کلکتہ، ۱۰ ستمبر۔ آج پولیس نے "امرتا بازار پتریکا" کے دفتر پر چھاپہ مارا اور اخبار کی چند کاپیاں لے کر واپس چلی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تلاشی اس خبر کی اشاعت کے سلسلے میں ہوئی جو اخبار مذکور نے "جتین داس ڈے" کے منانے کے متعلق شائع کی تھی۔ (ا۔پ)

کراچی میں "جتین داس ڈے"

کراچی، ۱۰ ستمبر۔ کل شہر میں "یوم جتین" بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ اور ایک طویل جلوس بڑے بڑے بازاروں میں سے نکالا گیا۔

ایک پلیڈر کے لڑکے کی گرفتاری

رنگپور، ۱۰ ستمبر۔ مسٹر پورن چندر سین پلیڈر کے مکان کی آج صبح تلاشی لی گئی آپ کے مکان کی دو ماہ کے اندر اندر تین دفعہ تلاشی لی جا چکی ہے۔ پولیس نے آپ کے صاحبزادہ کو بنگال آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا۔ (ا۔پ)

حیدرآباد دکن میں وبائے طاعون

سکندرآباد ۱۰ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حیدرآباد میں وبائے طاعون پھیلنی شروع ہوگئی ہے۔ پلیگ کمشنر نے اطلاع دی ہے۔ گیارہ اشخاص اس وبا میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ (ا۔پ)

حکومت ہند کے دفاتر کی دہلی میں تبدیلی

شملہ، ۱۰ ستمبر۔ حکومت ہند کے دفاتر شملہ میں ۲۵ اکتوبر کو بند ہو جائیں گے اور جدید دہلی میں ۳ نومبر کو دوبارہ کھلینگے۔ (ا۔پ)

لاہور کے دو سرگرم کارکنوں کی گرفتاری

لاہور، ۱۰ ستمبر۔ لالہ ٹھاکر داس اور مسٹر محمد دین دو سرگرم کانگریسی کارکنوں کو دفعہ ۷ الف قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت آج صبح کے وقت…

دہلی کی کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ آشرم خلاف قانون قرار دیدئے گئے
پولیس ۱۱۲ رضاکاروں کو لے گئی
مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر، انوار الحق اور محمد اسمٰعیل گرفتار کر لئے گئے
شہر میں زبردست جوش اور ہیجان

دہلی، ۱۰ ستمبر کل مقامی حکومت نے ایک سرکاری اعلان میں دہلی کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ آشرم کو خلاف قانون قرار دیدیا۔ اعلان کے بعد ہی سوا چار بجے کے قریب پولیس نے کانگریس کمیٹی کے دفتر اور آشرم پر چھاپہ مارا۔ کانگریس کمیٹی کے دفتر میں پولیس نے ملک دیوی دیال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی زیر نگرانی ایک گھنٹہ تک تلاشی لی اور جو کچھ ضروری…

…آدمیوں کو گرفتار کر لیا جن کی مجموعی تعداد ۱۱۲ ہے۔ ان میں مسٹر ڈی ماکہ منتظم آشرم اور سالہ برج کشور چاندی والے بھی شامل ہیں پولیس نے تمام آشرم کی چھان بین کی اور آشرم کی ہر چیز یہاں تک کہ گھی، دال اور چارپائیاں تک اپنے قبضے میں کرلیں۔ حضرت بیمار رضاکار پولیس کی گرفت سے محفوظ رہ سکے۔

آشرم میں گرفتاریاں

جامع مسجد کے چوک پر پکٹنگ
پولیس غائب اور کپڑے والے فرار

بمبئی خفیہ پولیس کا نو مقامات پر چھاپہ
کانگریس بلیٹن وغیرہ کی تلاشی

بدیشی سگرٹ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ
امرتسر میں پندرہ گرفتاریاں

دہلی میں سودیشی نمائش کی تیاریاں

غازی آباد کے ایک ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری
گرفتاری کی وجہ نامعلوم

سن کی قیمت میں تخفیف
کلکتہ کے تجارتی حلقوں میں بے چینی

دو امریکنوں کے مکانات کی تلاشی

کلکتہ میں مزید خواتین رضاکاروں کی گرفتاری

مسٹر آصف علی تیسرے ڈکٹیٹر کی گرفتاری
کوچہ چیلان کے مسلمانوں کا پرجوش مظاہرہ

دہلی، ۱۰ ستمبر کل مسٹر فرید الحق انصاری کی گرفتاری کے بعد فوراً مسٹر آصف علی کو مقامی کانگریس کمیٹی کا ڈکٹیٹر مقرر کر دیا گیا تھا۔ گذشتہ شب جب مسٹر آصف علی گاندھی گراؤنڈ میں تقریر کرنے کے بعد اپنے مکان پر واپس آئے تو پولیس بھی ساتھ ہی ساتھ ان کی گرفتاری کا وارنٹ لیکر پہنچ گئی۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند … مسٹر آصف علی کے مکان پر پہنچ گئے تھے … مکان کے باہر کوچہ چیلان کے باشندوں کا زبردست مجمع ہوگیا اور اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے تمام محلہ گونج اٹھا … مسٹر آصف علی کی گرفتاری مجلس خلاف قانون کی رکنیت کے باعث عمل میں آئی ہے…

چوتھا ڈکٹیٹر کون ہوگا

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آصف علی کی گرفتاری کے بعد مقامی کانگریس کمیٹی کے جدید ڈکٹیٹر مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مقرر کئے جائینگے اور اس کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

سرحد پر جنگ کی رفتار
علاقہ قرم پر حملہ کا اندیشہ
فی الحال قبائلی علاقوں میں سکون ہے

شملہ، ۱۰ ستمبر۔ سرحد کے متعلق تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۱۵ ستمبر کو قرم میں کوئی فوجی کارروائی نہیں کی گئی …

بعد کی خبر۔ ۱۰ ستمبر کو چترال کی امدادی لشکر کے مقام پر پہنچ گئی۔ قرم کے علاقہ میں سکون ہے …

قصبہ رامپور ضلع سہارنپور میں ہندو مسلم کانفرنس
مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا نور الدین صاحب بہاری کی تقریریں
دیہاتیوں کو عدم تشدد کی تلقین

مسز لقمانی کا مرافعہ
کیا شراب پر احتجاج جرم ہے؟
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے جواب طلبی

مولانا عبدالقادر قصوری وغیرہ کی میعاد قید میں تخفیف
عدالت عالیہ لاہور کا فیصلہ

مقدمہ بم لاہور
ایک ملزم کی درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی

کلکتہ کے گرفتار شدگان کا مقدمہ

جنگی کونسل امرتسر کے اراکین کا انتخاب

مولانا ابوالکلام آزاد کے لئے ایک یادگار [illegible]

ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر حکومت کا تبصرہ
کانگریس کی ناکامی کی ذمہ داری کانگریس پر

کانگریس کے پروگرام پر تنقید

جن مقامات پر تحریک سول نافرمانی کی ابتدا میں زیادہ شور تھا وہاں تحریک روبہ انحطاط ہے اور جن مقامات پر تحریک حال ہی میں شروع کی گئی وہاں سخت کارروائی کی ہے ... لوگوں نے اکثر عدم تشدد کو چھوڑ کر تشدد پر عمل کیا ہے ...

(برطانوی لاسلکی پیغام)

دہلی میں انہدام مساجد و مزارات

جناب ... صاحب ... مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ ... زیر صدارت ... منعقد ہوا جس میں ... حسب ذیل تجویزات منظور کی گئیں ...

یہ جلسہ مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ انہدام مساجد و مزارات اندرون حاطہ ... سپتال ترکمان دروازہ دہلی مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت خیال کرتا ہے ... اس تجویز کی نقول مذکورہ بالا حضرات اور اخبارات کو روانہ کی جاویں۔

یہ جلسہ ... مسلم انجمن ہائے دہلی کو اختیار دیتا ہے کہ ان مساجد و مقابر کی حفاظت کے کام کو اپنے ہاتھ میں لے اور ضروری کارروائی عمل میں لائے۔ (جائنٹ سکرٹری)

ارباب کرم کی خدمت میں عاجزانہ اپیل

مدرسہ عزیزیہ اسلامیہ قصبہ گلاؤٹھی وہ خالص دینی و مذہبی درسگاہ ہے جو ساٹھ سال سے محض مخیر و اہل کرم مسلمانوں کی اعانت سے جاری ہے ... اس درسگاہ کی مالی حالت بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے ... ارباب کرم کی بے التفاتی سے اب یہ عالم ہے کہ مدرسہ مقروض ہو گیا ہے ... اسلام کا ایک اعجاز ہے ... جو صدقات جاریہ کی تلاش میں رہتے ہیں اور جن کو مہمانان رسول اکرم صلعم کی جہاں نوازی کا شوق ہے اور جو دینی تعلیم کی حفاظت کے واقعی

منتظر رہتے ہیں یہ عرض کرتا ہوں کہ وہ اس خالص دینی اور مذہبی درسگاہ کی اعانت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ... اگر ارباب ہمت نے ابھی بھی توجہ نہ کی تو خطرہ ہے کہ ... گلزار نبوت کا یہ نہال مرجھا جائے۔

سید حمید الدین ... مدرسہ عزیزیہ اسلامیہ گلاؤٹھی

کونسل کا انجام امیدوار

امرتسر ۱۳ ستمبر۔ آج صبح شہر امرتسر کی غیر مسلم نشست کے لئے رائے شماری شروع ہوئی ... کانگریس کی ... رائے شماری کم ہوئی تقریباً ... صرف ڈھائی ہزار یعنی پچیس فی صدی سے بھی کم ووٹ ڈالے گئے ... مقابلہ ہو رہا ہے۔

جلیانوالہ باغ پر ایک اور چھاپہ

امرتسر ۱۳ ستمبر ... جلیانوالہ باغ پر ایک اور چھاپہ مارا گیا ... زیر دفعات ۱۴۷ و ۳۲۳ تعزیرات ہند ... گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

ایک امیدوار کونسل سے سوال و جواب

دو دن ہوئے اسمبلی اور کونسل کی ممبری کے خواہاں مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی حصول ووٹ کے دورہ میں مظفرپور تشریف لائے تو جناب مولوی حافظ شاہ حبیب اللہ صاحب سے بھی ملے ... مختلف گفتگو کے ضمن میں جناب حافظ صاحب نے چند سوالات کئے۔

جس کا جواب مولوی صاحب نے اپنے خاص انداز بیان میں تو دیا لیکن تشفی نہ فرما سکے ... اس لئے یہ سوال و جواب بھی لطف سے خالی نہ ہوگا ... یہ زمانہ آپس کے اتحاد و اتفاق کا تھا مگر آپ لوگوں نے جدید جمعیۃ العلماء قائم کر کے مسلمانوں میں تفریق و اختلاف کیوں پیدا کیا ...

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا نیا ہوا مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی مشہور و کامیاب علاج

جریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز ان ادویہ میں پوشیدہ ہے۔ تینوں ادویہ کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر رعایتی قیمت سے صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ میں معہ محصول ڈاک منگا لیجئے۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

اشتہاری دنیا بدنام ہو چکی لیکن مخلوق خدا تک رسائی کا اور کوئی ذریعہ بھی نہیں اس لئے مجبوراً یہ اشتہار دیا جاتا ہے۔

عمل حب
مجرب اور سریع التاثیر

ہمارے پاس حب کے دو عمل ہیں۔ ایک علوی اور دوسرا سفلی۔ علوی تین روز کا اور سفلی صرف ایک روز کیا جاتا ہے۔ نہ بالکل آسان ہے نہ بہت مشکل البتہ ان کے مجرب اور سریع التاثیر ہونے میں کلام نہیں۔

عمل علوی کا ہدیہ ایک روپیہ چار آنہ (عہ) اور سفلی کا پانچ روپے (صہ) ہدیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنے پر محصول ڈاک معاف ہوگا۔

زیادہ تعریف و توصیف اور مبالغہ آمیزی کی ضرورت نہیں آپ کو اعتماد ہو تو طلب کیجئے۔

پتہ یہ ہے

کامل دہلی

"انقلاب" کی دل آزار تحریریں
مخالفین کانگریس کی بے غیرتی کا دردناک منظر

(از مولانا احمد حبیب صاحب ... پھلواری شریف)

مکرم بندہ۔ السلام علیکم۔

۱۲ ستمبر کے انقلاب میں الجمعیۃ کے سوالات کے جواب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ صحیح ہو یا غلط مگر حقیقت یہ ہے کہ سخت دل آزار و بالخصوص علمائے اسلام پر تقویت کفر کا الزام تو ایک بہتان عظیم ہے۔ میں اس کے متعلق کچھ بھی نہیں کہتا۔ صرف خدائے برتر کے حضور میں میری دعا ہے کہ وہ ہندوستانی مسلمانوں کو "اشداء علی الکفار رحماء بینہم" پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جوابات کے سلسلہ میں حقوق کے متعلق یہ لکھا گیا ہے وہ نہ تو ہندوؤں سے طلب کیا جا رہا ہے اور نہ حکومت سے حکومت کے اطمینان دلانے پر ... اطمینان صرف عمل سے ہوگا ... جزاکم اللہ خیر الجزاء ...

اس وقت کانگریس کی مخالفت ظلم و استبداد اور معصیت کی حمایت سمجھی جا رہی ہے۔ اگر لوگوں کو یقین نہ آئے تو آئیں میرے پاس میں امن سمجھاؤں میں، شراب خانوں میں لے جا کر انہیں دکھاؤں گا کہ ۹۰ فی صدی تعداد مسلمانوں کی ہوتی ہے اور یہ سب کچھ یہ کہہ کر کرتے ہیں کہ ہم کانگریس کے مخالف ہیں۔ پھلواری شریف میں ایک شراب خانہ ہے جہاں دو ماہ سے پکٹنگ کی جا رہی ہے۔ میں پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ صبح آٹھ بجے سے ۸ بجے رات تک ایک قطرہ شراب کا ایک ہندو بھی نہیں خریدتا لیکن مسلمان جن کے یہاں شراب حرام مطلق ہے۔ افسوس کہ وہ کسی طرح نہیں مانتے۔ ہمارے والنٹیر کسی قسم کی سختی نہیں کرتے انہیں اس کی پوری تاکید ہے کہ زبان سے بھی سخت الفاظ نہ کہیں وہ پیروں پر گر کر التجا کرتے ہیں مگر بے غیرت مسلمان ٹھوکریں مار کر شراب خانہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ صرف ۱۲ برس کی عمر کے ہندو لڑکے کی ڈیوٹی تھی ...

اگر ذاتی حصول حقوق کے لئے عمل کی فروگذاشت ہے تو سب سے پہلے عمل یہ ہونا چاہئے کہ کانگریس کی مخالفت کی وجہ سے جو عام رجحان حکومت پر اعتماد و بھروسہ کی طرف ہو گیا ہے اس کی روک تھام کی جائے۔ بعض لوگ اس کی تلقین کرتے پھرتے ہیں کہ مسلمانوں کو کچھ کرنے دھرنے کی ضرورت نہیں ہے حکومت خود سب کچھ دیدے گی ...

... مولانا حسرت نے اس کی خواہش کی تھی جس طرح ہندو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ایثار و قربانی کر رہے ہیں ... مسلمانوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے ... اگر ہمارے وہ بھائی جن کا حصول حقوق کے لئے ... میدان عمل میں واقعی اتر گئے ... سینہ سپر ہو گئے ... کیا یہ آرزو و تمنا پوری ہوگی؟

ضرورت ہے ایک ضعیف العمر حافظ کی جو بچوں کو قرآن کریم و دینیات و حساب وغیرہ کی تعلیم دے سکے۔ ہماری کو ترجیح دی جاوے گی ... طے کیجئے۔ محمد یوسف ڈاکخانہ ڈمریا ضلع گیا۔

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا

حب مشتہی

استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے ۶۶ گولی کی شیشی ۸ ایک درجن شیشی للعہ محصول وغیرہ ذمہ خریدار ایجنٹوں کو خاص رعایت ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

ھو الکل — یا معین

مفلسی گناہ ہے

برادران اسلام۔ اللہ کے فضل کے بھروسہ پر اپنی محنت و سعی سے جلد سے جلد اس پر غالب آئیے۔ جو قومیں کہ مالی اعتبار سے آگے نکل چکی ہیں ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کیجئے۔ یا کم از کم ان کے برابر تو ہو جائیے۔

اللہ کا فضل

عموماً کلام ربانی کے پڑھنے سے خصوصاً بزرگان دین کے بتاتے ہوئے خاص طریقہ سے پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔

اب میں ایک ایسے عمل کی اطلاع آپ تک پہنچا رہا ہوں جس کو پڑھ کر میں اپنے مقصد میں کئی مرتبہ کامیاب ہوا جس کی اجازت مجھے ایک بزرگ سے حاصل ہے۔

ترقی تنخواہ۔ ترقی تجارت۔ ترقی مزدوری۔ اور بیماروں کی صحت کے لئے پڑھئے۔ بے روزگاروں کے لئے یہ ایک تیر بہدف علاج ہے بفضلہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیاب ہونگے۔ پھر لطف یہ کہ زکوٰۃ ادا کرنے کی، ترک حیوانات کی، جنگل و بیابان میں جانے کی۔ نیز دامن کوہ میں خلوت گزینی کی ضرورت نہیں۔

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

مائیں اپنی اولاد کے لئے بیٹیاں اپنے باپوں کے لئے بہنیں اپنے عزیز بھائیوں کے لئے بیویاں اپنے شوہروں کی مقصد براری کے لئے پڑھ سکتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ نماز پڑھتی ہوں۔ کوئی ایسا عذر نہ ہو جو مانع نماز ہو۔ خرچہ اشتہارات وغیرہ کا خیال رکھکر اپنے عزیز مگر غریب بھائیوں کے افلاس کا اندازہ کر کے ہدیہ صرف سات آنہ (۷) رکھا گیا ہے۔ صرف سات آنہ کے ٹکٹ بھیج دیجئے۔ عمل مع ترکیب کے ارسال خدمت کر دیا جائیگا۔ پتہ اردو یا انگریزی میں خوشخط لکھئے۔

المشتہر۔ ابو البشیر ایم۔ اے۔ ایم ... صادق علی ... دریا گنج دہلی

اگر خدا نے حسن و شباب دیا ہے تو زندگی بیکار ہے

اکسیر جسنت — شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا بنایا ہوا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

... شربت اکسیر کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے ... اگر میری تحریر کو تو بھی ... شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمادیں۔

میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی

جریان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار رہنا اور درد سر کا برابر رہنا ... ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے ...

قیمت فی شیشی ایک روپیہ ... محصول ...

دس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

... ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر استعمال کیا ...

پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۲ کلکتہ

دعوے کا اعلان
ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ
مزہ زندگی کا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی بازار ... استعمال کرنے سے ... نامردی ... دور ہو جاتی ہے ...

قیمت ... علاوہ محصول ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل۔ دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرخ ایک سوکھٹ گرم کی گانٹھ منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ... ایک گانٹھ کا خریدار ... مال نمونہ منگا کر ... قابل ادائی ہے۔ معقول تو اعد آسان جلد طلب کرو۔

برنس ہوم لمٹیڈ بمبئی فورٹ

اکسیر جذام

یہ دوا حضرت علیہ ... جذام ... ایک اکسیر ہے ... جذام کے مریض ... اگر ... ہفتہ عشرہ میں سوکھنے لگے ... قیمت ...

حافظ اقبال حسین حبیبائی بھاگلپور

نکاح کیسے ہوتا ہے؟

مرد و عورت کی خانگی زندگی ... نکاح کے بعد ... کتاب کا نام مضامین کی رعایت سے ... قیمت ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پیام صحت

طب ہومیوپیتھی کی ... تصنیف ...

جلد اول ... جلد دوم ...

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروز پور

میاں بیوی

یہ کتاب دہلی کے ... احباب کے لئے لکھی گئی تھی اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے ... قیمت ایک روپیہ (عہ)

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ... سانپ کے کاٹے ... عمل ...

پتہ: سید لطف اللہ ... دہلی

... رنگین قلم کمپنی ... دہلی

حیرت انگیز ایجاد
ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

اس پریس سے ہر ایک شخص جو کسی قدر بھی لکھا ہو ... کاغذ، قلم، اور سیاہی کی ضرورت نہیں ... قیمت ...

(نوٹ) ہر پریس کے ہمراہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگی۔

(نوٹ) ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

پتہ: دی یونیورسل ... آرٹ بلند شہر (یو۔پی)

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین فسانہ

ساوتری۔ ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ جس میں ... ایک ہندو خاندان کا اسلام قبول کرنا ...

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

مشہور عالم ... ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
قطعی ... آنت اتر آنے کی ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

نورانی قرآن مجید معرا

اس معرا قرآن مجید کی کتابت عرب کے بہترین کاتب سے کرائی گئی ہے ... ہر حرف علیحدہ علیحدہ اور روشن ہے ... قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

درس سیاست

تحریک عدم تعاون ... خطبات ... جمعیۃ علماء ہند کے عظیم الشان سالانہ اجلاسوں میں ... اور مسئلہ امارت شرعیہ ... ترک موالات ...

تفصیل خطبات موجودہ

(۱) خطبہ صدارت اجلاس گیا از حضرت العلامہ ... قیمت ...

(۲) خطبہ ... قیمت ...

(۳) خطبہ صدارت اجلاس مراد آباد ... قیمت ...

(۴) خطبہ صدارت اجلاس کلکتہ ... حضرت العلامہ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ... قیمت ...

(۵) خطبہ صدارت اجلاس پشاور ... مولانا سید محمد انور شاہ صاحب ... قیمت ...

ملنے کا پتہ: **مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی**

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے، منی کو گاڑھا کرنے ... کا کام کرتی ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

رہبر زندگی
یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے ... قیمت ...

طلسمی قاعدہ
... قیمت ...

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے
اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو ... قیمت فی جلد ...

صدائے صور
... قیمت ...

ملنے کا پتہ: **منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی**

تار کا پتہ ـ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۲۲

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
فی سطر

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آئین شکنی کی رفتار

صوبہ بہار کے اسیران سیاسی (حقیقت)

خدا کا توقع ہے ... صوبہ بہار نے اس مرتبہ کانگریس کی تحریک میں بہت ہی نمایاں حصہ لیا ہے، چنانچہ کانگریس کمیٹی صوبۂ بہار کا بیان ہے کہ سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلہ میں ۵ ستمبر تک اس صوبہ میں کل ۴۲۱ گرفتاریاں عمل میں آئیں

جنونِ عشق

(از جناب حاجی محمد عبد الشکور صاحب مشتاق الہ آبادی)

اک قطرہ پی نہیں، مگر اللہ رے یہ جوش!
ساقی کے دورِ چشم کا اعجاز ہے، کہ ہیں
چھایا ہے ابر یورشِ رنداں ہے ہر طرف
ہر قطرہ میرے خون کا طوفاں بدوش ہے!
کیا انتظامِ شوقِ شہادت ہے دیکھیے
میرے جنونِ عشق کا اللہ رے اثر
شرما کے ظالموں نے جھکا لی ہیں گردنیں!

جادو ہے سحر ہے اثرِ پیرِ مے فروش!!
صوفی بھی ہم پیالۂ رندانِ بادہ نوش!
ہنگامۂ بہار ہے یا شورِ ناؤ نوش؟
دیکھا ہوگا پیرِ فلک نے کبھی یہ جوش
صف بستہ آ رہے ہیں جوانانِ سرفروش!
آتا ہے عقلِ مصلحت اندیش کو بھی جوش!
یا میرے صبر و ضبط ہیں یا رب اثر بدوش؟

مشتاق! بتکدہ میں جو کہنا ہے کہہ بھی دو
شاید کہ دے بتوں کو خدا گوشِ حق نیوش

ہندوستان میں انگریزوں کے دو مقاصد

زندانِ اٹک

لیڈروں کی نیک نیتی کا معیار

مسلمانوں کے اخلاق! (الجہاد)

مولانا عبد القادر قصوری کا لاہور میں ورود

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار با روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور ... پسند ... کہ مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں ... پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ... دوسرا اڈیشن چھاپا تھا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کی قدم بوسی
عمل اسفلی ...
عمل علوی ...
ملنے کا پتہ: فضل شاہ عالم۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گزارش جاہلانہ معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات ... لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۳۲ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

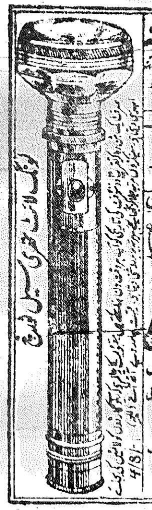

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
نو ایجاد مشین سویاں
ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری

صبح ۵ بجے مولانا کے دولت خانہ پر پولیس کا حملہ

خلقت کا ہجوم اور جوش و خروش کے ہیجان انگیز مناظر

دہلی ۱۹ ستمبر۔ آج ۵ بجے صبح حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کو ممدوح کے دولت خانہ پر زیر دفعہ ۱۷ ترمیم قانون فوجداری گرفتار کر لیا گیا۔ اگرچہ عام طور پر مولانا کی گرفتاری کے متعلق اطلاع نہیں ہو سکی تھی مگر چند منٹ کے اندر اندر خلقت کا ہجوم بہت زیادہ ہو گیا تھا۔ اور تمام محلہ اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے گونج رہا تھا۔ مسلمانوں کی بے تابی کا یہ عالم تھا کہ بے اختیار ٹوٹے پڑتے تھے۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک برابر لوگوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا اور اس وقت جب کہ ہم یہ سطور قلمبند کر رہے ہیں شہر میں ایک جوش اور ہیجان پھیلا ہوا ہے۔

اور جس کے باعث آپ کے وطن کے رہنے والے اپنی روزیوں کو کھو بیٹھے ہیں۔ اور جس کو جامع مسجد پر بیچنا اور خریدنا خود جامع مسجد کی انتہائی تذلیل و توہین ہے۔ جس وقت یہ بخصوص تحریر ہوا تھا اور مولانا ہر شخص سے ہنسی خوشی رخصت ہو رہے تھے۔ ایک انبوہ کثیر نیچے سڑک پر مجتمع تھا۔

حضرت مولانا کی روانگی

اس دوران میں مولانا کا ناشتہ تقریباً تیار ہو گیا تھا۔ چار رکھنے لئے مولانا سے کہا گیا۔ عبدالستار صاحب نے فرمایا کہ کوئی مضائقہ نہیں ہے آپ ناشتہ سے فارغ ہو جائیے۔ مگر مولانا خود کسی قسم کا مظاہرہ نہیں چاہتے تھے ...

گرفتاری کی پہلی افواہ

وارنٹ گرفتاری

مقدمہ کی پیشی

قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند کی نامزدگی

خلقت کے اجتماع

شہر میں ہڑتال

حضرت مولانا کی گرفتاری پر شہر میں مکمل ہڑتال ہو رہی ہے۔

... شرافت کا جذبہ موجود ہے تو آپ جلد سے جلد کانگریس سے معاملہ کر کے اس بدیشی کپڑے کو جامع مسجد کے چوک پر فروخت کرنا چھوڑ دیں جس سے ہمارے ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمان جولاہوں کا کاروبار تباہ ہو گیا ہے۔

مسیح الملک حکیم اجمل خاں کا خاندان میدان عمل میں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

دہلی ۱۹ ستمبر۔ آج شام کو کمپنی باغ میں سودیشی نمائش کے افتتاح کی رسم ادا کی گئی۔ ہندو مسلمانوں کے ایک کثیر اجتماع میں حکیم غلام کبریا خاں عرف بھورے خاں صاحب نے جھنڈے کی سلامی کرائی۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے جھنڈے کی سلامی سے قبل حکیم بھورے میاں صاحب کا تعارف کراتے ہوئے ایک نہایت دلولہ انگیز تقریر فرمائی جس میں مولانا نے دہلی والوں کو مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے خاندان کی خدمات یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ تمام حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ خاندان ہمیشہ اپنے ملک اور اپنے وطن کی خدمت کے واسطے پیش پیش رہا ہے اور ۱۸۵۷ء کے بعد سے آج تک دہلی کے ہندو اور مسلمانوں نے اس خاندان کو متحدہ اور متفقہ حیثیت سے قابل احترام تسلیم کیا ہے جب گزشتہ تحریک میں قربانیوں کی ضرورت ہوئی تھی تو مسیح الملک نے اپنا تمام وقت صرف کر کے نہایت اہم خدمات انجام دی تھیں اور آج بھی جب ہندوستان اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہا ہے تو حکیم صاحب کے خاندان کا ایک ...

... اور کوئی ثبوت ہو سکتا ہے کہ ان کا سب سے زیادہ معزز و محترم خاندان (شریف خانی خاندان) پوری طرح قومی آواز کی طرف کھنچ آیا ہے اور برابر اپنی سرگرمیوں سے تقویت پہونچا رہا ہے۔

مولانا کی تقریر کے بعد حکیم صاحب نے جھنڈا لہرایا اور اسے قومی ترانہ کے ساتھ سلامی دی گئی۔ آخر میں حکیم صاحب کی طرف سے خواجہ محمد شفیع صاحب نے تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا اور افتتاح کی رسم ختم ہو گئی۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری

دہلی کے جلوس اور جلسہ میں بیشمار ہندو مسلمانوں کی شرکت

دہلی ۱۹ ستمبر۔ حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کی گرفتاری کل صبح ۵ بجے عمل میں آئی اور تمام شہر میں یہ خبر بجلی کی طرح دوڑ گئی۔ اگرچہ آپ کی گرفتاری غیر متوقع نہ تھی بلکہ کئی روز سے باخبر حلقوں میں آپ کی اسیری یقین کے درجہ کو پہونچ گئی تھی مگر پھر بھی آپ کی گرفتاری کے بعد جو جوش و خروش اور والہانہ عقیدت مندی کا مظاہرہ ہندو مسلمانوں کی جانب سے ہوا وہ آپ اپنی نظیر تھا۔ شام کو ۵ بجے دہلی کے ہندو مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اور لاثانی جلوس نکلا جو تقریباً ایک میل لمبا تھا اور جس میں انسانی سروں کا سمندر موجیں مار رہا تھا۔ دہلی میں بہت سے جلوس نکلے مگر جس قدر کثرت مسلمانوں کی اس جلوس میں تھی وہ پہلے کسی جلوس کو میسر نہیں آئی۔ شہر کے مختلف مقامات کے مسلمان اپنے اپنے جھنڈے لئے ہوئے جلوس کے آگے آگے موجود تھے اور اللہ اکبر کے فلک رسا نعروں سے فضاء آسمانی گونج رہی تھی۔ شہر کی مختلف کوردوں میں ...

... جیات ملی و قومی کی ایک تازہ لہر پیدا کر دی ہے اور وہ اپنے محبوب مقائد کے نقش قدم پر چلنے کا پورا تہیہ کر چکے ہیں۔ یہ جلوس چاندنی چوک سے ہوتا ہوا مسجد فتح پوری ... پہونچا تو مغرب کی نماز کا وقت ہو چکا تھا اس لئے جلوس رک گیا اور جب تک مسلمان نماز سے اطمینان کے ساتھ فارغ نہ ہوئے اس وقت تک وہ وہیں رکا کھڑا رہا۔ نماز کے بعد پھر جلوس اللہ اکبر کے نعروں میں روانہ ہوا۔

یہ جلوس پریڈ گراؤنڈ سے شروع ہوا اور جامع مسجد۔ دریبہ کلاں۔ فوارہ۔ چاندنی چوک۔ گھنٹہ گھر۔ فتحپوری۔ کھاری باؤلی۔ نیا بانس۔ مسجد پہوڑ خاں۔ لال کنواں۔ حوض قاضی۔ چاوڑی بازار۔ نئی سڑک ہوتا ہوا کمپنی باغ میں آیا جہاں مولانا موصوف کو مبارکباد دینے کیلئے ایک عظیم الشان جلسہ ہونے والا تھا۔

دہلی کے جلوس کی کیفیت

(از نامہ نگار ہندوستان ٹائمس)

دہلی ۲۰ ستمبر۔ آج شہر میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر مقامی جنگی کونسل کی گرفتاری کے خلاف ایک طویل جلوس شہر میں سے نکالا گیا۔ بہت مدت کے بعد آج جلوس میں ہزاروں مسلمان نظر آتے تھے جو جلوس کے آگے آگے ٹوڈی بچہ ہائے ہائے کے نعرے لگاتے جا رہے تھے۔

مسلمانوں کے پیچھے خواتین کی قطار تھی جس کی رہنمائی مسز آصف علی کر رہی تھیں۔ تقریباً تمام خواتین سرخ رنگ کی ساڑھیوں میں ملبوس تھیں۔ مسز آصف علی کی ساڑھی سفید کھدر کی تھی ساندازہ لگایا جاتا ہے کہ ...

... کی تمام کوریں شامل تھیں جن کے پاس ترنگے جھنڈے اور بورڈ تھے۔ جلوس میں توجہ کو اپنی طرف سب سے زیادہ جذب کرنے والی جو چیز تھی وہ مسلمانوں کے سیاہ جھنڈے تھے جن کو مسلمان جلوس کے آگے لیکر جا رہے تھے۔ جلوس چاندنی چوک۔ فتحپوری۔ کھاری باؤلی وغیرہ میں سے گزرتا ہوا گاندھی گراؤنڈ پر تقریباً آٹھ بجے جا کر ختم ہوا۔

کمپنی باغ میں عظیم الشان جلسہ

مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

جلسہ میں پندرہ ہزار سے زیادہ نفوس کا اجتماع تھا۔ خواتین اور مسلمان بھی کثیر تعداد میں شریک تھے۔ مجمع میں اتنا شور و غل مچ رہا تھا کہ ایک گھنٹہ میں جلسہ کو منظم کیا جا سکا۔ جلسہ میں دو مقامات پر سے تقریریں کی گئیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت میں جلسہ کی ابتداء ہوئی۔ شروع میں چند مسلم و ہندو شعراء نے پُر درد و پُر اثر قومی نظمیں پڑھیں۔ آج شب کو مسلم خواتین کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا تھا اور کثیر تعداد میں مسلم خواتین شریک جلسہ ہوئی تھیں۔ مقامی سربرآوردہ کانگریسی کارکن و معززین اہالیان شہر بھی جلسہ میں موجود تھے۔

قومی نظموں کے بعد ایک تجویز پیش کی گئی جس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر مقامی جنگی کونسل اور دیگر کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری پر مبارکباد پیش کی گئی تھی۔ تجویز باتفاق رائے منظور ہوئی۔

جلسہ میں مولانا نورالدین صاحب، ڈاکٹر (مسز) ویدی۔ قاری عباس حسین صاحب ایڈیٹر تبلیغ نسواں اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے تقریریں کیں۔ جن لوگوں نے حضرت مولانا محترم کی تقریر پہلے بھی سنی ہے ان کا بیان ہے کہ مولانا موصوف کی یہ تقریر اثر کے لحاظ سے بے مثل تھی۔ مولانا نے تقریباً ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی جس میں مسلمانوں کی آزادی کے متعلق اسلامی احکامات شرح و بسط کے ساتھ بیان کئے۔ حاضرین جلسہ پر مولانا کی جامع و مانع تقریر کا عجیب و غریب اثر ہوا۔

جلسہ میں مسز آصف علی نے اعلان کیا کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی جگہ ڈاکٹر ویدی پانچویں ڈکٹیٹر مقرر ہوئی ہیں۔ تقریروں کے بعد جلسہ ...

آشرم کے ۱۱۲ رضاکاروں کے مقدمہ کا فیصلہ

۱۷ رضاکاروں کی سزایابی

تین ماہ قید سخت اور جرمانہ

دہلی ۱۹ ستمبر۔ چہارشنبہ کے روز جو ۱۱۲ رضاکار ستیہ گرہ آشرم میں گرفتار ہوئے تھے ان کا مقدمہ آج ... کے سامنے پیش ہوا۔

معلوم ہوا ہے کہ ۱۰۹ گرفتار شدہ اشخاص ... قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی دفعہ ... کی ضمنی دفعہ ... کے ماتحت گرفتار ہوئے تھے۔ اور باقی تین اشخاص ... رج کشن چاندی والا ... کے سپرد کیا اور مسٹر دھرم ویر سنگھ ضمنی دفعہ ... کے ماتحت گرفتار ہوئے ہیں۔ ۱۰۹ رضاکاروں کی مقدمہ کی سماعت آج شروع ہوئی۔ اور باقی تین کی آئندہ ہفتہ میں ہوگی۔

عدالت کو ۱۰۹ رضاکاروں کی حاضری لینے میں کافی وقت لگا۔ عدالت نے ان میں سے ایک آدمی کو طبی وجوہ کی بناء پر رہا کر دیا۔ اس شخص نے معافی پر رہا ہونے سے انکار کر دیا اور کہا کہ جب تک مجسٹریٹ مجھے یہ یقین نہیں دلا دیگا ...

... آشرم کو خلاف قانون قرار نہیں دیا گیا تھا بلکہ پولیس نے آشرم والوں سے نام دریافت کرنے کے بعد ان کو گرفتار کر لیا۔

مجسٹریٹ نے مختصر سماعت کے بعد ۱۷ رضاکاروں کو تین تین ماہ قید بامشقت اور پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا مزید ڈیڑھ ماہ قید کی سزا دی۔ مجسٹریٹ نے آشرم کے باورچی اور حجام (مسٹر تارا سنگھ اور لچھمن سنگھ) کو رہا کر دیا۔ ان کے علاوہ ۵ رضاکار جن کی عمر ۱۸ سال سے کم تھی، رہا کر دئے گئے۔ فیصلہ سننے کے بعد نو عمر رضاکاروں نے کہا کہ ہم اپنا پچھلا پروگرام برابر جاری رکھیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ رضاکار رہا ہونے کے بعد فوراً آشرم پہنچ گئے۔

مساجد و مقابر کا انہدام

مسلمانان دہلی کا احتجاجی جلسہ

دہلی ۱۹ ستمبر۔ آج جامع مسجد دہلی میں بعد نماز جمعہ مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ شترکہ بورڈ کی طرف سے منعقد ہوا۔ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند صدر جلسہ تھے۔ جناب صدر کے علاوہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب جناب ناصر جلالی صاحب اور دیگر حضرات نے تقریریں فرمائیں۔

ارون ہسپتال میں جن مساجد و مقابر کو منہدم کیا گیا ہے ان کے متعلق ایک تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔

مساجد و مقابر کے متعلق ڈپٹی کمشنر کا اعلان

چند امورات کے تصفیہ کا وعدہ

ارون ہسپتال کی مساجد کے متعلق مندرجہ ذیل امور برائے درج اخبار ارسال خدمت ہیں۔ ذیل کا اعلان ڈپٹی کمشنر صاحب کی طرف سے ہسپتال کے متعلقہ عمارتوں پر لگایا گیا ہے۔

نوٹس

تمام کام جو کہ جدید سول ہسپتال کی آراضی پر ہو رہا تھا اس وقت تک کیلئے بند کر دیا گیا ہے جب تک ان چند امورات کی بابت جو کہ اب پیدا ہو رہے ہیں مزید تحقیقات نہ ہو جائے اور ان امورات کا تصفیہ اہل اسلام کے معزز اراکین کے مشورہ سے کیا جاوے۔

دستخط اے۔ ایچ۔ ... ڈپٹی کمشنر دہلی

جمعیۃ علماء ہند کے ناظم گرفتار ہو گئے

اُن کی جگہ ناظم جمعیۃ علماء کا تقرر

چونکہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۱۹ ستمبر ۱۹۳۰ء کو صبح کے وقت گرفتار کر لئے گئے اس لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے اُن کی جگہ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کو ناظم مقرر فرما دیا اور مولانا نورالدین صاحب بہاری کو جو آج کل دفتر جمعیۃ میں ملی مقیم ہیں اور خدمات جلیلہ انجام دے رہے ہیں نائب ناظم مقرر فرما دیا ہے ... کی وجہ سے عمل میں لائی گئی ہیں۔ (ایڈیٹر)

چاندنی چوک میں آشرم والوں کی گرفتاری

مجلس خلاف قانون کے اراکین

دہلی ۱۹ ستمبر۔ تقریباً پندرہ کانگریسی رضاکار چاندنی چوک میں گشت لگا رہے تھے۔ ان کے پاس ایک بورڈ تھا جس پر یہ لکھا ہوا تھا "ہم آشرم کے آدمی ہیں اور اس طرح مجمع خلاف قانون کے رکن ہیں"۔ جب ...

ستیہ گرہ آشرم پر پولیس کا دوسرا چھاپہ

۴۶ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۲۵ ستمبر۔ نصف شب کے قریب مقامی پولیس نے ستیہ آشرم پر دوبارہ چھاپہ مارا اور ۴۶ رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔ صرف ایک بیمار رضاکار ایک کمپاؤنڈر، اور ایک باورچی پولیس کی گرفت سے محفوظ رہ سکے۔ پولیس نے گرفتار شدہ رضاکاروں کو لاریوں میں سوار کر کے جیل پہنچا دیا۔

پولیس نے دفتر کے کاغذات، ایک قومی جھنڈا اور دیگر سامان بھی اپنے قبضہ میں کر لیا۔ آشرم پر تقریباً پچاس سپاہیوں کی جمعیت نے چھاپہ مارا تھا۔ اس نے آشرم کی پوری تلاشی لینے کے بعد مجمع کو خلاف قانون قرار دیکر تمام رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔

گرفتاریوں کے بعد ہی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر مقامی کانگریس کمیٹی اور دیگر کانگریسی کارکن آشرم پہنچے اور صورت حال کا معائنہ کیا۔

دہلی کے ایک پریس کی ضبطی

دہلی ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکومت نے نویدو دک پریس ...

کوچہ قابل عطار کی دوسری قربانی

کرنل محمد اسحاق صاحب بھی گرفتار ہو گئے

دہلی ۲۱ ستمبر۔ گرفتاریوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ آج صبح ۴ بجے مسٹر امام الدین سب انسپکٹر پولیس چند کانسٹبلوں کو ایک لاری میں لیکر کوچہ قابل عطار پہنچے اور کرنل محمد اسحاق صاحب کے مکان پر دستک دی۔ محلے والے بیدار ہو گئے اور پولیس کو دیکھ کر کرنل صاحب کو اطلاع دی گئی جس وقت کرنل صاحب کو معلوم ہوا تو نماز فجر کے لئے وضو کر رہے تھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد موصوف نے اپنے احباب کے ساتھ چائے پی۔ اور سب انسپکٹر امام الدین صاحب کے انکار پر انہیں صرف دودھ پلایا گیا۔ اس کے بعد دفتر جمعیۃ سے مولانا نورالدین صاحب بہاری۔ مولانا محمد عثمان صاحب اور سید محمد شفیع صاحب بھی پہنچ گئے اور مجمع کافی ہو گیا۔ تقریباً ساڑھے چھ بجے کرنل صاحب کو ایک زبردست مجمع چاندنی چوک میں لیکر آیا اور مولانا نورالدین صاحب نے موصوف کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈال کر ...

... معلوم ہوا ہے کہ کرنل صاحب کی گرفتاری دفعہ ۵ ضابطہ فوجداری کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

دہلی کے تانگوں پر قومی جھنڈے

دہلی ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سو سے زائد دہلی کے تانگے والوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے تانگوں پر قومی جھنڈا لہرائیں گے۔ اب تک تو صرف بعض موٹر کاروں پر مختلف قسم کے قومی جھنڈے لگے ہوئے نظر آتے تھے لیکن اب تانگوں پر قومی جھنڈے لگنے سے شہر کی زیادہ رونق پیدا ہو جائے گی۔

سودیشی بازار میں ہڑتال

داخلہ مفت

دہلی ۲۰ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری اور شہر میں مکمل ہڑتال کے باعث سودیشی بازار جو آج عورتوں کے لئے کھلا ہوا تھا بند ہو گیا ... نمائش میں داخلہ عام مفت ہو گیا۔

مذبح میں مکمل ہڑتال

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

دہلی ۲۰ ستمبر۔ چونکہ کل مذبح ہو چکا اس لئے قصابان مذبح مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری پر ہڑتال نہیں کر سکے ... آج مذبح میں ہڑتال ... کی گئی۔ شہر کے تمام قصابوں کی دوکانیں بند رہیں۔

جامع مسجد کے چوک پر پکٹنگ

بدیشی کپڑے کی فروخت بند ہو گئی

دہلی ۲۰ ستمبر۔ جامع مسجد کے چوک پر کل کی طرح آج بھی پکٹنگ لگایا گیا۔ پولیس نے پہلے دو روز کے بعد چوک پر کوئی گرفتاری نہیں کی۔ بدیشی کپڑے کی فروخت تقریباً بالکل بند ہو گئی ہے اور ان تاجروں نے جو صرف بدیشی کپڑا فروخت کیا کرتے تھے، اپنی تجارتی لگانی بند کر دی ہے۔

سرحد پر سکون ہے

قبائلیوں کی مفاہمت کے لئے آمادگی

شملہ ۱۹ ستمبر۔ ... شمال مغربی سرحد پر بالکل سکون ہے ...

ضلع شیخوپورہ کی پولیس میں اضافہ

لاہور ۱۹ ستمبر (اختصار شدہ) گورنر پنجاب بااجلاس کونسل نے ضلع شیخوپورہ کی پولیس میں ایک سال کے لئے اضافہ کر دیا ہے ...

حکومت بنگال کی جانب سے ایک بلیٹن کا اجراء

کلکتہ ۱۹ ستمبر۔ حکومت بنگال نے تحریک سول نافرمانی کی مخالفت میں ایک بلیٹن ... جاری کیا ہے ...

پنجاب ہندو سبھا کی قرارداد

کانفرنس میں پنجابی ہندوؤں کی نمائندگی کافی ہے

لاہور ۱۹ ستمبر (اختصار شدہ) پنجاب ہندو سبھا نے اپنے اجلاس میں ایک تجویز اس مضمون کی منظور کی ہے کہ گول میز کانفرنس میں پنجاب کے ہندوؤں کی نمائندگی ناکافی ہے اس تجویز میں راجہ نریندر ناتھ کے ہندوؤں کے نمائندے ہیں مہاسبھا نے درخواست کی ہے کہ اگر ہندوؤں کو کافی نمائندگی نہیں دی گئی تو وہ اپنا نام بھی واپس لے لیں اور کانفرنس میں شریک نہ ہوں۔ (اے پ)

مسٹر سعید الرحمن قدوائی کی سزایابی

آپ کے بھائی صاحب نے جرمانہ ادا کر دیا

لکھنؤ ۱۹ ستمبر۔ مسٹر سعید الرحمن قدوائی ممبر کانگریس ورکنگ کمیٹی و سابق صدر کانگریس کمیٹی کا مقدمہ آج عدالت میں پیش ہوا ...

لکھنؤ میں تاڑی کا نیلام

سٹی مجسٹریٹ کی کوٹھی پر پکٹنگ

نواکھالی میں گرفتاری

حادثہ بم بنارس کے سلسلے میں ایک شخص کی گرفتاری

اندھرا کے تین کارکنوں کی رہائی

تلاشی کے دوران بارود کا دھماکا

مکان جل کر خاک ہو گیا

حکومت ہند چاندی فروخت کر رہی ہے

کانپور کے ڈکٹیٹر اور رضاکار کی گرفتاری

سر تیج بہادر سپرو کا بیان

ڈاکٹر مونجے کے اعلان کی تردید

میں نے ڈاکٹر صاحب کو شرکت کانفرنس کیلئے مجبور نہیں کیا

الٰہ آباد ۱۹ ستمبر۔ سر تیج بہادر سپرو نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے کہ میری توجہ ناگپور کے ایک تار کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جس میں ڈاکٹر مونجے کے متعلق لکھا ہے کہ انہوں نے بعض سربرآوردہ احباب سے ... حقیقت یہ ہے کہ میں نے گذشتہ مارچ یا اپریل ... سے کوئی ملاقات کی اور نہ کسی قسم کی خط و کتابت ہوئی ...

قومی جھنڈے میں زرد رنگ کا اضافہ

کانگریس کمیٹی پنجاب کی قرارداد

کلکتہ یونیورسٹی کے طلباء پر پولیس کا حملہ

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

پولیس سے تاوان کا مطالبہ

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

جنگی کونسل کے ارکان کی گرفتاری

کلکتہ میں ایک خاتون کی گرفتاری

مولوی محمد یعقوب سابق صدر اسمبلی کا بیان

کانگریسی لیڈروں کی رہائی پر زور

بحالات موجودہ کانفرنس کا انعقاد غیر ضروری ہے

مراد آباد ۱۹ ستمبر۔ مولوی محمد یعقوب سابق صدر مجلس مقننہ ہند نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں گول میز کانفرنس کے متعلق فرمایا کہ بحالات موجودہ کانفرنس کو جتنا نمائندہ بنایا جا سکتا تھا نمائندہ بنایا گیا ہے ...

تار برقی کے سامان کا غبن

ایک سندھی نوجوان کی گرفتاری

مجلس مقننہ بمبئی کے انتخابات

معجی و چیرامی کا انتخاب

اندھیری کے پارچہ فروشوں کا عہد

بدیشی کپڑے نہیں خریدیں گے

ایک بم پھٹنے کا مقدمہ

ملزم کی برأت

مسٹر ہڈسن سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈھاکہ کی کلکتہ میں آمد

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

گول میز کانفرنس کو ختم کردو

یہ کانفرنس ایک کھلا ہوا دھوکہ ہے

جو لوگ حکومت کی عنایات خصوصی کے مرہون منت ہوکر لندن کی سیر و سیاحت کیلئے بلائے جائیں گے وہ ہماری ترجمانی کس طرح کرسکتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ نام کے ہندوستانی ضرور ہوں گے مگر یہ لازمی نہیں ہے کہ وہ ہندوستانیوں کی ترجمانی ہی کریں جب کہ انہیں وہاں ...

مولانا عارف ہسوی کی گرفتاری

دفتر کانگریس کمیٹی کے سامنے پبلک کا اجتماع

دہلی ۲۳ ستمبر آج دو پہر دو ایک بجے کانگریس کمیٹی دہلی کے دفتر میں مولانا عارف ہسوی صاحب کو پولیس نے زیر دفعہ ... قانون فوجداری گرفتار کرلیا۔ چونکہ مولانا کی گرفتاری کے متعلق صبح سے خبر گرم تھی اور ایک مرتبہ پولیس کانگریس کمیٹی کے دفتر میں مولانا کو تلاش کرنے کیلئے آ بھی چکی تھی اس لئے اس موقع پر کانگریس کی مختلف والنٹیئر کوروں اور پبلک کا کافی اجتماع ہوگیا تھا تقریباً ۱۲ بجے کانگریس کے دفتر سے پولیس کو ٹیلیفون دیا گیا کہ مولانا دفتر میں تشریف لے آئے ہیں آپ گرفتار کرنے کے لئے آ جائیے ...

حضرت ناظم الجمعیۃ کی قربانی کا مختلف مقامات میں اثر

ہڑتال اور جلسے

سکندر آباد میں جلسہ

حضرت مولانا کی خدمات ملی و وطنی کا اعتراف

(نامہ نگار)

سکندر آباد ۲۰ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کی گرفتاری کا حال معلوم کرکے شہر میں غیر معمولی جوش اور ہیجان پھیل گیا۔ گذشتہ شب کو ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں بکثرت ہندو اور مسلمان شامل تھے۔ مولوی عبدالرزاق صاحب نے جلسہ کی صدارت فرمائی اور متعدد مقررین نے مولانا کی مذہبی و وطنی خدمات بیان کرکے ایک خاص اثر پیدا کردیا۔ مولانا حکیم محمد اشفاق صاحب میرٹھی نے حضرت مولانا کی خدمت میں مبارکباد کی قرارداد پیش کی ...

شرکت کی وجہ سے تھی یعنی یہ کہ ہر جگہ وہ حادی نظر آتے تھے جلوس میں وہی نظم و ترتیب دکھائی دیتی تھی جو خلافت کے زمانہ میں ہوا کرتی تھی بازاروں میں اللہ اکبر کے نعرے بھی اسی طرح گونج رہے تھے جس طرح ۱۹۲۰ء اور ۱۹۲۱ء میں گونجا کرتے تھے غرضیکہ مقامی حکومت کے موجودہ قدم کو ان حلقوں میں جو سیاسیات سے دلچسپی رکھتے ہیں اور حالات کے اعتبار سے رائے قائم کرتے ہیں، عاجلانہ اور غیر مآل اندیشانہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اور اندیشہ کیا جا رہا ہے کہ مسلمانوں میں اس کی وجہ سے بہت جوش پیدا ہو جائے گا۔

حکیم بھورے میاں صاحب اور موجودہ تحریک

اس سلسلہ میں جناب حکیم غلام کبریا خان صاحب عرف بھورے میاں صاحب کا ذکر ...

مراد آباد میں مکمل ہڑتال

کیملپور میں ہڑتال

ولایتی کپڑے کی تجارت

گرفتاریوں کا سلسلہ

انجمن اصلاح الکلام کا عظیم الشان جلسہ

دہلی میں حکومت کی قوت کا مظاہرہ

عام جلسہ میں مفتی صاحب کی تقریر

مفتی صاحب کی تقریر سے عام مسلمانوں میں بڑا جوش پیدا ہوگیا ہے۔

مسز کامدار صدر جنگی کونسل بمبئی کی گرفتاری

بمبئی ۲۰ ستمبر۔ مسز ساتی بین کامدار صدر بمبئی جنگی کونسل آج صبح اپنے مکان پر زیر دفعہ ۱۸ تعزیرات ہند گرفتار کرلی گئیں۔ مسز کامدار کو کانگریس بلیٹن کے شائع کرنے کے جرم میں گرفتار کیا ہے۔

جماعت سنگھ کامدار کانگریس رضا کاران کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ جنگی کونسل کے دیگر اراکین کے نام بھی وارنٹ جاری کردئے گئے ہیں جن میں مس دلشاد بیہد ایڈیٹر کانگریس بلیٹن کا نام بھی شامل ہے۔

مسٹر نریمان کی رہائی

بمبئی ۲۰ ستمبر ... ۲۲ مئی کو ہوئی تھی، آج صبح ناسک ...

میڈیکل اسکول کے طلباء کے مکان پر چھاپہ

ایک نوجوان کی گرفتاری

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ پولیس کی ایک مخصوص جماعت نے اپر سرکلر روڈ کے ایک مکان پر جس میں کیمپ بیل میڈیکل اسکول کے طلباء رہتے ہیں چھاپہ مارا اور ایک نوجوان مسمے تریا دالا ہیری کو گرفتار کرلیا۔ (ا-پ)

مولانا عبداللہ الکافی کی سزایابی

... الکافی کو زیر دفعہ ۱۵۷ تعزیرات ہند ... (د-ٹ)

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری کے متعلق افواہ

لوگ سڑکوں پر بے تحاشا دوڑ رہے تھے

مدرسہ امینیہ کی طرف خلقت کا ہجوم

دہلی ۲۲ ستمبر۔ کل شام کو تقریباً پانچ بجے شہر میں یہ افواہ گشت کرگئی کہ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند بھی گرفتار کرلئے گئے کسی شخص نے کانگریس کمیٹی کو بھی ٹیلیفون پر یہ اطلاع دیدی اور جب دفتر جمعیۃ سے اس خبر کی تصدیق کی گئی تو وہاں سے جواب ملا کہ صحیح ہے۔ ذرا سی دیر میں چاندنی چوک کے ایک سرے سے لے کر دوسرے تک ہر شخص کی زبان پر یہی تھا کہ "کیا حضرت مفتی صاحب بھی گرفتار کرلئے گئے؟" چونکہ حضرت مولانا کا یہ وقت اکثر مدرسہ امینیہ میں گزرتا ہے اس لئے لوگوں نے جوق در جوق کشمیری دروازہ جانا شروع کردیا اور بہت سے دوکانداروں اپنی دوکانیں بند کرکے کوٹھے کے پل کی طرف بھاگے۔ ہر شخص بے چین و مضطرب نظر آتا تھا۔ اور ایک عجیب و غریب سنسنی پھیلی ہوئی تھی۔ بالخصوص مسلمانوں کی بے تابی و بے بسی کا منظر اندر رقت انگیز اثر لئے ہوئے تھا۔ مدرسہ امینیہ پر پہنچ کر لوگوں کو معلوم ہوا کہ وہاں حضرت مفتی صاحب تشریف نہیں رکھتے ہیں بلکہ تقریباً چار بجے وہاں سے روانہ ہوچکے ہیں۔ اس پر ہجوم نے مکان کی طرف رخ کیا۔ کارکنان جمعیۃ اور بعض دیگر مسلمانوں کی ایک جماعت تانگوں میں حضرت مفتی صاحب کے دولتخانہ پر مغرب کے بعد پہنچی اور وہاں یہ دیکھ کر کہ حضرت مولانا تشریف فرما ہیں۔ کسی قدر اطمینان ہوا۔ مولانا نے فرمایا کہ اس افواہ کی فوراً تردید کردی جائے تاکہ ...

... کچھ جوش ٹھنڈا ہوا۔ لیکن جن حضرات کو علم نہیں ہوا تھا وہ رات کو دیر تک اور صبح ۸ بجے تک برابر مفتی صاحب کے مکان پر جاکر اپنے والہانہ جذبات عقیدتمندی کا اظہار کرتے رہے۔

آج اس وقت جبکہ دوپہر کے بارہ بجے ہیں حضرت مفتی صاحب قبلہ مدرسہ امینیہ میں تشریف فرما ہیں اور نہیں کہا جاسکتا کہ ایک گھنٹہ کے بعد کیا سوز رونما ہوگا۔ (نامہ نگار)

پنڈت کرشنا کنت مالویہ کی گرفتاری

۱۲۴ (الف) کا جرم

الہ آباد ۲۰ ستمبر۔ پنڈت کرشنا کنت مالویہ ایڈیٹر ابھیودیہ (پنڈت مدن موہن مالویہ کے بھتیجے ہیں) آج دوپہر کے وقت بھارتی بھون الہ آباد میں گرفتار کرلئے گئے۔

کہا جاتا ہے کہ پنڈت کرشنا کنت مالویہ کی گرفتاری زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند کانپور میں مفسدانہ تقریریں کرنے کے جرم میں عمل میں آئی ہے۔ کل کانپور سے آپ کا وارنٹ آیا تھا۔

جب مسٹر بہادر سنگھ آپ کو گرفتار کرنے موٹر کار میں آئے تو بھارتی بھون میں خلقت کا ہجوم لگ گیا۔ اور قومی نعرے بلند کئے جانے لگے جب مسٹر بہادر سنگھ پنڈت کرشنا کو لے جانے کے لئے باہر آئے تو معلوم ہوا کہ کسی نے ان کی موٹر کے چاروں پہیوں میں پنکچر کردیا ہے۔ آپ کو گرفتار کرنے کے بعد نگلٹن پولیس چوکی پہ لایا گیا اور وہاں سے شام کے وقت ایکسپریس کے ذریعہ کانپور روانہ کردیا گیا۔ اسٹیشن پر لوگوں کا مجمع آپ کو رخصت کرنے کے لئے جمع ہوگیا تھا۔

شہر میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ بہت سے دوکانداروں نے اپنی دوکانیں اپنی مرضی سے بند کردیں۔ پنڈت کرشنا کنت مالویہ کے بھائی پنڈت چندرا کنت مالویہ اور ان کے صاحبزادے ...

علیگڑھ یونیورسٹی کورٹ کا اجلاس

نواب بھوپال چانسلر منتخب ہوگئے

سر اکبر حیدری کی انگلستان کو روانگی

کانفرنس کے متعلق اظہار خیال

مجلس مقننہ پنجاب کے انتخابات

خواجہ ملک محمد دین کی کامیابی

لاہور ۲۰ ستمبر۔ انتساب شدہ مجلس مقننہ پنجاب کے انتخابات میں ایک نشست کے متعلق بہت زیادہ جوش و خروش پھیلا ہوا تھا۔ پہلے یہ نشست سر محمد اقبال کے قبضہ میں تھی لیکن اس دفعہ اس کے لئے چار امیدوار تھے جن میں معراج الدین کمہار (کانگریسی امیدوار) بھی شامل تھا۔ انتخابات کا نتیجہ آج سہ پہر کے وقت سنادیا گیا اور خواجہ ملک محمد دین نے باقی تین امیدواروں کو شکست دیدی۔ خواجہ ملک محمد دین کے حق میں ۴۱۳۷، خواجہ فیروز الدین کے حق میں ۲۴۴۴، معراج الدین کے حق میں ۵۹۴ اور میاں فیروز الدین کے حق میں ۲۲۴ آراء موصول ہوئیں۔ موخر الذکر دو اصحاب کی ضمانتیں ضائع ہوگئیں ۱۷ ہزار آراء میں سے صرف ۲۰۰۰ آراء باضابطہ تھیں۔

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ غیر مسلم حلقہ انتخاب سے کانگریسی امیدوار بنسی خاکروب کا انتخاب کسی مقابلہ کے بغیر عمل میں آیا ہے۔

کلکتہ میں خواتین کی سزایابی

چار ماہ قید محض

حادثہ بم کلکتہ کے ملزمین کی پیشی

پولیس نے مزید ہدایات لیا

فوجی افسر پر مفروضہ حملہ کا شاخسانہ

ٹھیکیداروں پر مقدمہ

کلکتہ میں ایک پلیڈر کی گرفتاری

ضلع بیتول میں گولی چلائی گئی

چار ہلاک اور ۵۰ مجروح

ناگپور ۲۱ ستمبر۔ پولیس نے موضع بورہی ضلع بیتول میں چند اشخاص کو گرفتار کرنے کی کوشش کی سینکڑوں گونڈ ان لوگوں کو بچانے کے لئے آگے آئے اور پولیس پر لاٹھیوں اور پتھروں سے حملہ کیا گیا۔ پولیس نے مجبور ہو کر گولی چلائی۔ معلوم ہوا ہے کہ چار گونڈ مارے گئے اور پچاس زخمی ہوئے مسٹر ار مسٹرنگ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مزید پولیس کے ساتھ موقع واردات کا معائنہ کرنے کے لئے ناگپور سے روانہ ہوگئے ہیں۔ (ا-پ)

جدید پیامبر صلح

مسٹر الیگزنڈر کی سعی مصالحت

پنڈت جواہر لال سے ملاقات کی اجازت نہیں دیگئی

الہ آباد ۲۰ ستمبر۔ مسٹر ایچ جی الیگزنڈر پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات ...

... ملاقات پر بیلچر دیتے ہیں۔ انہے گفتگوئے مصالحت کا بار اپنے ذمہ صرف اپنی مرضی پر لیا ہے۔ اور آپ کے فرمانے کے مطابق اس مشن سے صرف مسٹر سی ایف اینڈریوز ہی تعلق رکھتے ہیں۔ اس حقیقت کے باوجود کہ مسٹر جیکر کے مشن میں قطعی ناکامی ہوئی، اور اس مشن کی کامیابی کے لئے ہر ممکن ذریعہ استعمال کیا گیا۔ مسٹر الیگزنڈر کو اپنے مشن کی کامیابی کے متعلق مایوسی نہیں ہے۔ مسٹر الیگزنڈر اپنے ملک جلد واپس جانا چاہتے ہیں۔ اور اگر آئندہ چند ہفتوں میں مفاہمت کی کوئی صورت پیدا ہوگئی تو وہ اس کے بروئے کار لانے میں بے انتہا کوشش کریں گے۔

آلہ آباد میں مسٹر الیگزنڈر مسٹر جارڈ ہن اور ڈہن ہالینڈ ہال کے مہمان تھے۔ (ا-پ)

پنڈت جواہر لال نہرو کی دوبارہ گرفتاری؟

الہ آباد ۲۰ ستمبر۔ ایک مقامی اخبار کو معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو ۲۵ یا ۲۶ ستمبر کو رہا ہوں گے۔ لیکن رہا ہونے کے بعد حکومت آپ کو کسی دوسرے مقدمہ کے ماتحت گرفتار کرلے گی۔ (ا-پ)

وائسرائے کو الوداعی دعوت

شملہ ۲۰ ستمبر آج شام کو لیونائیٹڈ سروس کلب نے وائسرائے کو ایک پر تکلف الوداعی دعوت دی کلب کا سیلون مہمانوں سے پر تھا۔ دعوت میں گورنر پنجاب، کمانڈر انچیف و دیگر اعلیٰ فوجی و شہری حکام شریک تھے۔ مہمانوں کی تعداد ایک سو ساٹھ کے قریب تھی۔ کلب کے لئے یہ دعوت بطور یادگار قائم رہے گی۔ تقریریں پرائیویٹ طور پر کی گئیں۔ مگر معلوم ہوا کہ مسٹر آرتھر ایچ۔ بی حیدر کلب نے ایک عمدہ تقریر کی جس میں وائسرائے کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ان کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔ وائسرائے نے اپنی تقریر میں تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ (ا-پ)

مس میرا بائی کا دورہ

بہار میں چرخہ کاتنے کی انجمن کا معائنہ

بیگو سرائے ... ستمبر شریمتی میرا بائی نے بابو لکشمی نرائن سکرٹری چرخہ سنگھ کی معیت میں ۱۹ ستمبر کو شری رام سوبرن شلپشالہ، اولا دیں معائنہ کیا۔ آپ نے شلپشالہ کے کارکنوں کی قابلیت کی تعریف کی۔ آپ کو اس امر سے نہایت خوشی حاصل ہوئی کہ تیتم بچوں کو یہاں اچھی طرح نگہداشت کی جاتی ہے۔ اور ان کو دستکاری کی تعلیم دی جاتی ہے۔ شریمتی سیستری دیوی اور شریمتی ساوتری دیوی تمام دن شریمتی میرا بائی کے ساتھ رہیں۔ اور ان کو تمام چیزوں کے معائنہ کرنے میں مدد دی۔ مس میرا بائی گذشتہ شب دربھنگہ روانہ ہوگئیں۔

لندن کانفرنس کے نمائندے

آٹھ ناموں کے اضافہ کا امکان

شملہ ۱۸ ستمبر اخبار پاینیر کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ سیاسی حلقوں میں اس پر یقین کیا جارہا ہے کہ گول میز کانفرنس کے نمائندوں کی فہرست میں آٹھ ناموں کا اور اضافہ کیا جائیگا۔ اس طرح برطانوی ہند کے نمائندوں کی مجموعی تعداد ۵۸ ہوجائیگی۔ اور کانفرنس کے جملہ مندوبین کی تعداد ۸۹ ہوجائیگی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حسب ذیل اصحاب کے ناموں کے اعلان ہونے کا امکان ہے:۔

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں (داعلان ہوگیا ہے) سر ابراہیم رحمت اللہ سر موونیت جوشی، مسز انی بیسنٹ، سر پرشوتم داس ٹھاکر داس خان بہادر عبدالعزیز (داعلان ہوگیا ہے) سر علی امام، مہاراجہ محمود آباد۔

پنجاب جنگی کونسل کے تیرھویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

لاہور ۲۰ ستمبر (انتساب شدہ) مسٹر مانا سنگھ تیرھویں ڈکٹیٹر پنجاب جنگی کونسل کی گرفتاری کے بعد مسٹر دولت رام ڈکٹیٹر مقرر ہوئے ہیں۔

گول میز کانفرنس میں سر سائمن کی شرکت کا مسئلہ

حزب العمال کے حلقوں میں خیال آرائیاں

لندن ۱۹ ستمبر۔ اس ہفتہ کے آغاز سے ہندوستانی اور حزب العمال کے حلقوں میں یہ سوال کیا جارہا ہے کہ "کیا حکومت عمال گول میز کانفرنس کے مسئلہ پر متانت سے غور کر رہی ہے یا اس کے متعلق پہلے سے یہ فیصلہ کرلیا ...

... گویا اچھی طرح معلوم ہے کہ اگر سر سائمن کانفرنس میں شریک ہوگئے تو ان کا اثر پوری طرح کانفرنس پر حاوی ہوجائیگا۔ ... کمیشن کے صدر کو کانفرنس سے نظر انداز کردیا گیا ہے۔ (ن-پ)

مجلس مقننہ پنجاب کے انتخابات

ایک حجام رکن منتخب ہوگیا

امرتسر ۱۹ ستمبر۔ مسٹر ڈبلیو۔ جی فرینڈ فورڈ ڈپٹی کمشنر نے آراء شماری کرنے کے بعد مجلس مقننہ پنجاب کے غیر مسلم حلقہ انتخاب سے منتخب نمائندوں کا نتیجہ سنایا۔ یہ آراء ۱۳ ستمبر کو لی گئی تھیں ۱۵۰۱ موصول شدہ آراء میں سے صرف ۹ آراء بے قاعدہ تھیں۔ راجی داس حجام کے حق میں سب سے زیادہ آراء یعنی ۱۲۵۵ موصول ہوئیں۔ کیشو رام کے حق میں ۲۲۷ اور کشن داس کے حق میں ۲۰۲ آراء موصول ہوئیں۔

مقامی کانگریس کمیٹی نے راجی داس کی حمایت کی تھی۔ شہر کے ہر علاقہ سے راجی داس کو کامیابی پر مبارکباد دی جارہی ہے۔

قیدیوں کے درمیان خوراک تقسیم ہونے پر جھگڑا

ایک قیدی کے حصہ میں دو قیدیوں کا کھانا!

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ ڈم ڈم جیل میں قیدیوں کے کھانے کیلئے چونکہ جگہ کی قلت ہے اس لئے ان کو دو جماعتوں میں تقسیم کرکے کھانا کھلایا جاتا ہے۔ جب پہلی جماعت کھاچکتی ہے تو دوسری جماعت کھاتی ہے۔ لیکن چند روز سے عجیب واقعہ ہو رہا ہے پہلی جماعت کے بعض لوگ دوسری جماعت کے کھانے میں شریک ہوجاتے ہیں اور اس طرح اپنی خوراک کے علاوہ وہ مزید خوراک حاصل کرلیتے ہیں جس کی وجہ سے کھانا پورا نہیں ہوتا تھا اور بعض لوگوں کے لئے سنوراک نہیں بچتی تھی۔ ۱۸ ستمبر کو چند قیدیوں نے اس پر اپنی بے اطمینانی کا اظہار کیا اور کوٹھریوں میں بند ہونے سے انکار کردیا۔ حکام جیل نے ان کو زبردستی اندر داخل کیا جس کے باعث تین قیدیوں کے ضربات آئیں۔ اب صورت حال درست ہوگئی ہے اور قیدیوں کو کھانا کھلانے کے جدید انتظامات کئے گئے ہیں۔ (ا-پ)

میعاد قید میں تخفیف

لاہور ۲۰ ستمبر جسٹس ہیرلین نے سوندھی داس بیدی داس کی میعاد قید کو ایک سال سے کم کرکے تین ماہ کردیا ہے۔ اور عدالت ماتحت کے فیصلے کو برطرف کردیا ہے۔ (ا-پ)

نواب سر مزمل اللہ خاں کا انتخاب

علیگڑھ ۲۰ ستمبر۔ نواب سر مزمل اللہ خاں مجلس مملکت کے دوبارہ رکن منتخب ہوگئے ہیں آپ کے حق میں ۱۹۳ آراء موصول ہوئیں اور دوسرے صاحب کے حق میں ۴۰ موصول ہوئیں۔ (ا-پ)

مسٹر آصف علی اور مسٹر فرید الحق انصاری کا مقدمہ

تیس رضا کاروں کی سزایابی

دہلی ۲۲ ستمبر آج ڈسٹرکٹ جیل میں مسٹر آصف علی بیرسٹر اور مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر ایٹ لا کا مقدمہ پیش ہو رہا ہے۔ ابھی تک فیصلے کے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۳ ستمبر کے جو رضا کار گرفتار کئے گئے تھے ان میں سے ۳۲ رضا کاروں کو سزائیں دیدی گئیں۔

اخبار مدینہ بجنور سے چار ہزار کی ضمانت

بجنور ۲۰ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ اخبار مدینہ بجنور و مدینہ پریس سے چار ہزار کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔ ضمانت داخل کرنے کیلئے ۲۴ ستمبر تک کی مہلت ...

مولانا شوکت علی اور سیاحت لندن کا اشتیاق
گول میز کانفرنس کی دعوت نہ ملنے پر بھی جائینگے
معاصر بمبئی کرانیکل کا اظہار خیال

معاصر بمبئی کرانیکل اپنی تازہ اشاعت میں رقمطراز ہے کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ دیانت دجہانت کو مسٹر شوکت علی نے کبھی قدر اعلیٰ کی حیثیت نہیں دی ہے کہ ہم نے روزنامہ خلافت بمبئی کے بہت سے ذاتی اور شخصی کاموں میں سے ایک پر جب نظر ڈالی اور اس دن جب یہ دیکھا کہ مسٹر شوکت علی کو دہرادلی کے واقعات نے مطمئن کر دیا ہے کہ مسلمان ان کے بغیر بھی اپنا کام چلا سکتے ہیں تو ہمیں کچھ حیرت ہی ہوئی ہم اس صداقت کے اظہار پر مسٹر شوکت علی کی خدمت میں ہدیۂ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں انہوں نے اس سے زیادہ سچی بات شاید ہی کبھی کہی ہوگی درحقیقت نفس الامری یہ ہے کہ نہ صرف مسلمانان بمبئی بلکہ مسلمانان ہند کے قلوب میں بے پناہ جذبہ موجود ہے کہ وہ ان کے بغیر اپنے کام چلا سکتے ہیں اور یہ جذبہ ایک غیر محسوس طریق پر خود بخود ان میں پیدا ہو گیا ہے۔ ہمیں ذرا بھی شبہ نہیں ہے کہ یورپی ممالک کی سیاحت کا جو پروگرام انہوں نے مرتب فرمایا ہے اس کا ہر شخص خیر مقدم کرے گا۔ وہ لوگ جو ناامیدی کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتے انہیں متردد نہ ہونا چاہیے کیونکہ مسٹر شوکت علی نے یہ عزم کر لیا ہے کہ وہ گول میز کانفرنس کو اپنے بھاری جسم کے وجود سے سرفراز فرمائیں گے۔ خواہ یہ عیر کی یا بے ضابطہ طریق پر ہی کیوں نہ ہو مسٹر شوکت علی یقین دلاتے ہیں کہ وہ گول میز کانفرنس کے ...

ڈاکٹر سہروردی کی پرزور اپیل
لندن کانفرنس ملتوی ہو یا دہلی میں منعقد ہو
کانفرنس کے مندوبین حقیقی نمائندہ نہیں ہیں

شملہ ۱۹ ستمبر ڈاکٹر سہروردی رکن مجلس مقننہ نے ایک زبردست اپیل شائع کی ہے جس میں گول میز کانفرنس کے مندوبین کے انتخاب پر اظہار مذمت کیا گیا ہے۔ آپ کی خواہش ہے کہ یا تو کانفرنس کو ملتوی کر دیا جائے یا اس کو دہلی میں منعقد کیا جائے۔

ڈاکٹر سہروردی نے یہ ظاہر کیا ہے کہ میں مقاطعہ کرنے والوں کے نقطۂ نظر سے کانفرنس کی مذمت نہیں کرتا بلکہ میں خلوص کے ساتھ کانفرنس کے خیال میں یقین رکھتا ہوں لیکن ڈاکٹر صاحب نے جو کانفرنس کی مذمت کی ہے وہ پہلے ہی نقطۂ خیال کے ماتحت کانفرنس کے مندوبین کے متعلق ڈاکٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ سب لوگ یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ گول میز کانفرنس کے لئے جن لوگوں کو دعوت دی گئی ہے وہ کتنے با اثر ہیں اور ان کے ساتھ کتنا با اثر طبقہ وابستہ ہے اور انہوں نے اپنے ملک و قوم کے لئے کتنے مصائب برداشت کئے ہیں یا ان کی تعداد کتنے لوگ قبول کرتے ہیں؟ یہ سب کچھ کانفرنس کے نتیجہ کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

ڈاکٹر سہروردی نے وائسرائے کی مجلس عاملہ اور گورنروں کی کونسلوں کے اراکین کے متعلق طنز کے ساتھ فرمایا ہے کہ یہ لوگ ایسی نمائندگی ... جن کی عامۃ الناس کی نگاہوں میں کوئی وقعت نہیں ان میں سے اکثر اس انتخابی طوفان سے خوفزدہ ہیں جو کانفرنس کے نتیجہ برآمد ہونے کے ... (ا۔پ)

اشرا ضلع ہوگلی میں مسلمانوں کی سرگرمی
جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام کی تقلید

اشرا (ہوگلی) ۱۹ ستمبر چند روز سے اشرا میں حافظ قاری حکیم ابو السعادات محمد عثمان صاحب درگاہی تشریف لائے ہوئے ہیں۔ مولانا موصوف شہر کے مختلف حصص میں روزانہ تقریریں کر رہے ہیں۔ آپ اکثر اسلامی احکام کی پابندی، سودیشی اشیاء کے استعمال کی ترویج، اور جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل کی تقلید پر اظہار خیال فرماتے ہیں ... اس جمعیۃ کی طرف سے ایک جلسہ زیر صدارت مولانا مبارک حسین خاں صاحب ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں:۔

(۱) یہ جلسہ سودیشی اشیاء بالخصوص سودیشی کپڑے کے استعمال کے لئے باشندگان اشرا سے پرزور اپیل کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ ... اشیاء کے استعمال کی ترویج کے لئے باشندگان اشرا امکانی کوشش کرینگے۔

(۲) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ جو رقم اس پروپیگنڈے کی غرض سے جمع کی گئی ہے اس کو جمعیۃ علماء ہند دہلی کے دفتر روانہ کر دیا جائے۔

(۳) یہ جلسہ ان اصحاب کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے جمعیۃ علماء ہند کے خلاف زہر آلود اثرات سے محفوظ رہ کر مسلمانان اشرا کو صحیح راہ عمل دکھلائی۔ (نامہ نگار)

کلکتہ میں گاندھی جی کی سالگرہ
ایک عظیم الشان جلسہ

کلکتہ ۲۰ ستمبر گزشتہ شب گاندھی جی کی باسٹھویں سالگرہ بڑی دھوم سے منائی گئی۔ ... ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مسٹر سنتوش باسو ڈپٹی میئر منعقد ہوا۔ ... گاندھی جی کی ہدایات پر پوری طرح کاربند ہونے کی کوشش کریں۔

میمن سنگھ میں خانہ تلاشیاں
ایک شخص کی گرفتاری

میمن سنگھ ۲۰ ستمبر خفیہ پولیس نے ڈاکٹر بپن بہاری سین صدر مقامی بلدیہ و کانگریسی کارکن کے مکان پر چھاپہ مارا لیکن کوئی قابل اعتراض شئے برآمد نہیں ہوئی۔

پولیس نے مسٹر شیام نند سین کے مکان پر بھی چھاپہ مارا اور مسٹر مہندر چندر ناگ ساکن شیرپور کو جو حال ہی میں جیل سے رہا ہو کر آئے تھے گرفتار کر لیا۔ ... (ا۔پ)

ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی کابل کو روانگی
باشندگان شہر کی جانب سے سپاسنامہ

پشاور ۲۰ ستمبر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے باشندوں نے میجر ... ڈپٹی کمشنر کو ایک الوداعی دعوت اور سپاسنامہ دیا۔ میجر صاحب کابل تشریف لے جا رہے ہیں جہاں آپ برطانی قونصل خانہ میں ...

کلاؤٹھی میں پولیس کی سرگرمیاں

۱۳ ستمبر کو فساد کے بعد ڈی۔ آئی۔ جی اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کلاؤٹھی آئے تھے۔ پولیس کو گرفتاری کے واسطے نہایت وسیع اختیارات دے گئے ہیں چنانچہ جو ہندو پولیس کو نظر آتا ہے اس کو فوراً پکڑ لیا جاتا ہے۔ ... ہندوؤں میں اس قسم کے واقعات کی وجہ سے تمام ہندو ۱۳ تاریخ سے فرار ہیں اور آج تک بازار بند ہے۔ ... عام پبلک کو بازار بند ہونے کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ ...

لندن کانگریس کی شاخ کا فیصلہ
کانگریس کی پالیسی اختیار کی جائے گی

مولوی عبدالمجید صاحب کی بہادری
تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

دہلی ۲۱ ستمبر ... مکان عبدالرشید صاحب ... گلی مولوی عبدالحکیم صاحب میں ۴ ڈاکو مکان کا قفل توڑ کر داخل ہوئے۔ مولوی عبدالمجید صاحب مہتمم مدرسہ نعمانیہ اتفاق سے جب مکان پر آئے تو چار مسلح چوروں کو اپنے اندرونی کمرے میں موجود پایا۔ چاروں نے مولانا موصوف پر ہتھیار سے حملہ کیا۔ مولوی صاحب نے چاروں سے بڑی بہادری سے مقابلہ کیا۔ ... (نامہ نگار)

گورنر بمبئی کی تاجروں سے ملاقات
بمبئی جنگی کونسل کے کھلنے کی تجویز

چانداخبار سے ضمانت کی دوبارہ طلبی

طلبائے مدرسہ اسلامیہ ... کا غیر معمولی جلسہ

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا ... مشہور و مجرب علاج
جریانی — حب رحیمہ — طلاء شادمانی
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

سینکڑوں اندھے راضی ہو گئے
منیجر ... دواخانہ ...

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص
منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل
عمل حب
مجرب و سریع التاثیر
پتہ ہے کامل دہلی

حب مشتہی
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

بےروزگاروں کو مژدہ

اگر آپ بے روزگار ہیں
اسلامی بیلک کی بہبودی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت تصویر
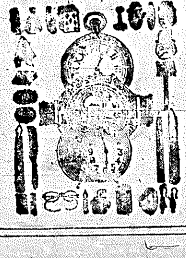
ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

لوٹو لوٹو!!
پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ
اف غضب کی لوٹ
دولت کا خون ۱۵۰ انعام
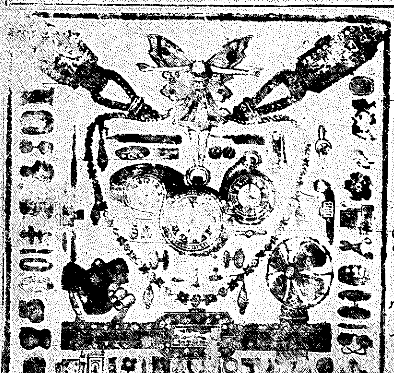
منیجر فینسی مارکیٹ ۔ ان انڈیا ۔ ہاٹ کھولا کلکتہ

فارسی آسان عربی آسان
مندرجہ ذیل آسان کتابوں کے ہوتے ہوئے فارسی و عربی سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے
یہ کتابیں ہر خاص و عام کیلئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کے لئے خاص نعمت ثابت ہونگی
داخل نصاب ہو چکی ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۴، رہبر فارسی ۸، لطائف فارسی ۸، عربی زبان کا قاعدہ ۴، علم الصرف حصہ اول و دوم ۴، حصہ سوم ۵، منتخب النفائس یعنی اردو سے فارسی و عربی لغت ۸، علم النحو ۴، عوامل النحو ۴، لغات القرآن ۸، عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۴
فارسی و عربی کی سب کتابوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف
ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

رعایت ہو تو ایسی ہو
معہ مزید کتب
تصانیف مولانا شبلی — تصانیف مولانا عبدالحلیم شرر
الفاروق سوانح فاروق اعظم — سیرۃ النعمان — سفرنامہ روم — المامون — سوانح امام غزالی — سوانح مولانا روم — موازنہ — علم الکلام — فردوسی — دیوان حافظ فارسی — مقالات شرر — سفرنامہ ... — بیگمات ...
سید منظور احسن قومی پریس دہلی ۔ چھتہ لال میاں

ہندوستانی پتوں کی کتاب
اس میں تمام ہندوستان و ممالک کے معزز اصحاب درج ہیں
چھوٹی جلد ... بڑی جلد ...
منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول مظفرنگر

اکسیر جذام
بو سیر و دیابیطس
حافظ اقبال حسین مینائی بہاری گنج

سانپ کے کاٹے کا عمل

حیرت انگیز ایجاد
آٹو ریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

پیام صحت
منیجر دی یونیورسل کمرشل مارٹ بلند شہر

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں
معلومات تجارت
تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے
تجارت کی دوسری کتاب
تجارت کی تیسری کتاب
منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

تبلیغی کہانی
ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۵۰
نصف صفحہ (") ۳۰
ایک کالم (") ۱۵
½ کالم (") ۸
¼ کالم (") ۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۵ جمادی الاول ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۳

معاصرین کے افکار و آراء

کیا تحفظ حقوق مسلمین وطن کی تباہی کے بغیر ممکن نہیں

معاملات سرحد کے متعلق مدعیان تحفظ اسلام کی مجرمانہ غفلت

لیڈروں کی اُلٹی منطق

مساجد و مقابر کے تحفظ کی ضرورت

... جن میں شہداء اور صلحاء سیدہ اشخاص ہوں، مسلمان کبھی بھی گوارا نہ کریں گے کہ اپنے عبادتگاہوں اور مساجد کو ملیٹے ہوئے دیکھیں اور خاموش رہیں۔ حکومت کو عام بے چینی رفع کرنے کے لئے ان مساجد اور قبور کی حفاظت کرنی چاہئے جو اس احاطہ میں موجود ہیں۔

"عجب کلام میں احمد سعید کے تھا اثر"

(از نتیجۂ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

عجب کلام میں احمد سعید کے تھا اثر
تمام قوم سمجھتی تھی آپ کو رہبر
تھا سب سے آپ کا انداز گفتگو بہتر
جگر میں بیٹھ گیا نقش کالحجر ہو کر

کلام سحر سے تسخیر قوم کرتے تھے
اثر یہ ہوتا تھا پتھر کو موم کرتے تھے

گزاری قید بھی پہلے بھی بان بٹ بٹ کر
پڑے ہوئے تھے نشان انگلیوں میں کٹ کٹ کر
تقاضا کرتا تھا جیلر کہ کام جھٹ جھٹ کر
جواب دیتے تھے سردی میں ہاتھ پھٹ پھٹ کر

جفائیں سہکے بھی صبر و سکوں سے کام لیا
خدا کا نام مصیبت میں صبح و شام لیا

یہ ملک و قوم کی خاطر اسیر ہو کے رہے
یہ ذی وقار تھے لیکن حقیر ہو کے رہے
اسی لکیر کے اوپر فقیر ہو کے رہے
یہ وہ شہید ہیں زندہ ۔ جو پیر ہو کے رہے

وطن کے واسطے اس وقت تھے جو سینہ سپر
گئے ہیں جیل میں جرأت سے بیکے ڈٹ کر

وحید عصر کوئی گر کہے ۔ بجا کہئے
فدا تھے قوم پہ اب آپ کو فدا کہئے
سخن طرازی میں بلبل کا ہمنوا کہئے
زباں کو لفظ میسر نہیں ہیں کیا کہئے

خلیق حق سے دعا مانگ شادمانی ہو
انہیں نصیب زمانے میں کامرانی ہو

* حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء

... لندن میں کانفرنس منعقد کرنے اور اس میں ہندوستان کے نمائندوں کو دعوت شمول دینے کا مقصد یہ ہو سکتا ہے کہ جن امور میں ہندوستانیوں اور انگریزوں کا اختلاف ہے ان کا تصفیہ کر دیا جائے ...

گول میز کانفرنس کے کسی ممبر کی ضیافت نہ کی جائے

لندن میں ہندوستانی طلباء کی یونین کا متفقہ فیصلہ

(از نامہ نگار پاینیر)

لندن ۱۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی طلباء کی یونین جو گور اسٹریٹ میں واقع ہے، اپنے دوسرے اجلاس میں یہ تجویز پیش کر چکی کہ اس یونین کا کوئی ممبر کسی حالت میں بھی گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کو ضیافت نہ دے۔

---

۲۸ ستمبر ۱۹۳۰ء

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر بعد شاہ وام پسند کیا ہے ... اور یہ قرآن مجید سے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں ... اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں ... سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے ... انجمن الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے ... اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا ... دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد ... ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہے ...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف ... فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

... اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

... اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے خاص ... بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:-

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی ... سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے ...

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف ... (۲) قرآن شریف کی فہرست ... (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے ... (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مقامات جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند ... اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی: اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے ... پانچ ترجمے ہیں ... تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے ... ہر مسلمان کو اس بیش بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی: پانچ ترجمہ کا قرآن جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر ... اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند: آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شائع کیا ہے ... فشکر اللہ سعیکم وجزاکم عنا جزاءً ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بہ رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل اول ... عمل دوم ... عمل سوم ...

پتہ: فضل شاہ ... دہلی

چار نکاح کیجئے

... لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ... دہلی

... کمپنی ... دہلی

۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتا بھی انعام

...

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۶۷ ارجیٹ پور روڈ کلکتہ

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اور ترائی کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

ہندو خاندان کا قبول اسلام

...

سادھو تری

...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دعوے کا اعلان
ایک خوراک ہی نامردی کا خاتمہ

...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

... ہلال احمد زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر ... دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

قومی ہفتہ کا آخری دن

شہر میں چراغاں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی پرزور اپیل

دہلی ۲۳ ستمبر۔ آج قومی ہفتہ کا آخری دن "یوم جدید ہندوستان" منایا گیا۔ علی الصبح گاندھی گراؤنڈ میں مسٹرا دھارمن کا نڈ ہندوستانی میدا دل نے قومی جھنڈے کی رسم سلامی ادا کی رسم کی ادائیگی سے قبل پولیس مسٹرا دھارمن کو گرفتار کرنے کے لئے موقع پر پہنچ گئی۔ جنانچہ جھنڈا نصب کرنے کے بعد آپ پولیس کے ساتھ روانہ ہو گئے۔ گرفتاری سے عوام میں جوش پھیل گیا لیکن دن کے مجوزہ پروگرام میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔

عظیم الشان جلوس

شام کے وقت شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ تمام بازاروں میں چراغاں ہو رہا تھا۔ اور دو کانوں پر قومی جھنڈے لہرا رہے تھے۔ عام طور پر تو چاندنی چوک برقی روشنی سے منور ہوتا ہی ہے لیکن آج شب کو چراغاں نے عجب دلفریب کیفیت پیدا کر دی تھی۔ اس جلوس میں بے شمار مسلمان اپنی محلہ وار کمیٹیوں کے ساتھ شریک تھے۔ اور دہلی کے مختلف کانگریسی ادارے بھی موجود تھے۔ دہلی کی تاریخ میں آج پہلی دفعہ سیاسی جلوس میں شریک ہوئی۔

شاندار جلسہ

جلوس بڑے بڑے بازاروں میں سے گزرتا ہوا گاندھی گراؤنڈ ...

سب انسپکٹر خفیہ پولیس کے مکان پر بم کا مقدمہ

پولیس نے مزید مہلت طلب کر لی

راجشاہی ۲۳ ستمبر۔ ...

صدر سرحدی کانگریس کمیٹی کی علالت

جیل سے ہسپتال میں تبدیلی

پشاور ۲۳ ستمبر۔ ڈاکٹر گھوش صدر سرحدی صوبہ کانگریس کمیٹی کو پشاور جیل سے لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ آپ مدت سے مرض میں مبتلا ہیں اور ہسپتال میں داخل ہونے کے بعد آپ کی صحت میں ترقی کے آثار شروع ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کو دو سال قید بامشقت کی سزا ہوئی تھی۔ (ا۔پ)

ضلع مرشد آباد میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک عورت مجروح ہو گئی

مسٹر آصف علی کے مقدمہ کی کارروائی

ڈکٹیٹر ہونے کے جرم میں ۶ ماہ قید محض

دہلی ۲۳ ستمبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر ایف بی پول نے مسٹر آصف علی بیرسٹر کے متعلق کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے آپ کو ۶ ماہ قید محض کی سزا دی اور سفارش کی ...

مسٹر آصف علی کے مقدمہ کا فیصلہ

۶ ماہ قید محض کی سزا

سیاسی مجرم کو پناہ دینے کی سزا

ایک شخص کو دو سال قید سخت و جرمانہ

کلکتہ کے بموں کے سلسلہ میں دو خواتین کا مقدمہ

پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

حادثۂ بم کلکتہ کے ملزمین کا مقدمہ

ایک بنگالی کی گرفتاری

مسٹر فرید الحق انصاری کا مقدمہ

مزید گواہوں کے بیانات

گاندھی جی کی خود نوشت سوانح عمری

مسٹر سبھاش چندر بوس اور مسٹر سین گپتا کی رہائی

ناگپور میں ڈاکٹر مونجے کا کارٹون

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت

مولانا عبد القادر قصوری کی رہائی

ڈکٹیٹر کے بعد ڈکٹیٹر

پنجاب میں قانون کی مسلسل خلاف ورزی

دہلی میں مزید گرفتاریاں

ٹانڈہ میں مکمل ہڑتال

مولوی انوار الحق اور مولانا محمد نصیر کی گرفتاریاں

ولایت علی چٹھی رساں کے قتل کا مقدمہ

اچھوتوں کے داخلے سے مندر کی ناپاکی

گول میز کانفرنس میں مزدور طبقے کی نمائندگی

خان بہادر غلام محی الدین کا انتقال

شراب کی بوتل توڑنے پر ڈیڑھ ماہ قید سخت

سرحد پر امن و امان کا نیلام

مولانا شاہ محمد فاخر مرحوم کے خلف الرشید کی گرفتاری

بغاوت کے مزعومہ الزام پر وارنٹ کی تعمیل

الہ آباد ۲۴ ستمبر۔ کل مولانا محمد شاہد صاحب (خلف الرشید جناب شاہ محمد فاخر صاحب مرحوم الہ آبادی) جو کانگریس کے ایک سرگرم کارکن ہیں بغاوت کے الزام میں گرفتار کر کے جیل بھیج دئے گئے ...

۳۷ رضا کاروں کے مقدمہ کا فیصلہ

۴½ ماہ قید سخت کی سزا

انوار الحق اور محمد اسمٰعیل رہا کر دئے گئے

مسز سروجنی نائیڈو کی مایوسی

بے روزگاری کے مسئلہ پر مسٹر لائیڈ جارج کی تقریر

حکیم عبد اللطیف کی گرفتاری

کانگریس کمیٹی کے ناظم و صدر کی گرفتاری

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

میرٹھ میں مکمل ہڑتال

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی دعوت

مہاراجہ صاحب محمود آباد نے انکار کر دیا

ضلع مراد آباد میں ایک سو گرفتاریاں

صوبہ پنجاب میں گرفتاریاں

پلٹن کے خلاف انگلو انڈین حضرات کی جدوجہد

دھاراسنا پر حملہ

ہرنوئی جیل میں پنڈت اٹل کی حالت

صحت روز بروز خراب ہو رہی ہے

گورنر بنگال کی خدمت میں وفد

مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری پر مراد آباد میں ہڑتال

مولانا عمر دراز بیگ کی صدارت میں جلسہ

امروہہ میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی گرفتاری کا اثر

مدارس عربیہ میں ہڑتال

جلوس اور جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری

نامہ نگار ہمدم لکھنؤ کا بیان

گول میز کانفرنس کا صدر کون ہوگا؟

مسٹر فرید الحق انصاری کے خلاف مقدمہ کی کارروائی

تین کانگریسی کارکنوں کو چار ماہ قید سخت

قانون نمک توڑنے کی ترغیب

صوبہ سرحد میں مکمل سکون

مسٹر آصف علی اور مسٹر فرید الحق انصاری کا مقدمہ

استغاثہ کی شہادتیں

دہلی ۲۲ ستمبر۔ آج مسٹر ایف بی پول مجسٹریٹ نے مسٹر آصف علی بیرسٹر اور مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر کے خلاف جیل کے اندر مقدمہ کی سماعت کی۔ سب سے پہلے مسٹر آصف علی صاحب کا مقدمہ پیش ہوا۔ تاج کی طرف سے کورٹ انسپکٹر نے کہا کہ اس مقدمہ میں مسٹر آصف علی کی گرفتاری قانون ترمیم ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۷ (ضمن ۲) کے ماتحت عمل میں لائی گئی ہے۔ آپ پر جرم یہ ہے کہ آپ کانگریس کمیٹی کے ڈکٹیٹر ہیں جس کا خود انہوں نے ۱۷ ستمبر کو کمپنی باغ کے ایک جلسہ میں اعلان کیا تھا۔ مسٹر آصف علی نے ایک ایسی مجلس کا انتظام کیا یا انتظام کرنے میں مدد دی جو مروجہ اعلان خلاف قانون قرار دی گئی تھی۔ مسٹر آصف علی سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ مقدمہ کی پیروی کریں گے؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں مقدمہ کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لوں گا۔ نیز فرمایا کہ میں دوسروں کے مقدمات کی پیروی کرنا خوب جانتا ہوں لیکن میں اپنے لئے پیروی کرنا پسند نہیں کرتا۔

شیخ عبد الواحد انسپکٹر کی شہادت

شیخ عبد الواحد انسپکٹر نے استغاثہ کی طرف سے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ جس روز کانگریس کو خلاف قانون قرار دیا گیا تھا اسی روز کمپنی باغ کے ایک عام جلسہ میں مسٹر آصف علی نے کانگریس کے ڈکٹیٹر ہونے کا اعلان کیا۔ جلسہ کی رپورٹ سی آئی ڈی کے دو انسپکٹروں نے مرتب کی تھی ...

الحاج عبد الرشید کی شہادت

ڈپٹی گورنر جنرل

وائسرائے کی کونسل میں ایک تقرر

ہندوستان ٹائمس کی ضبطی ضمانت کا مقدمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

صوبہ سرحد میں "تنظیمی جال"

ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

اگرچہ حکومت نے مولانا شوکت علی صاحب کا نام گول میز کانفرنس کے نمائندوں میں شامل کرکے ان کی ہزاروں تمناؤں اور آرزوؤں کا خون کر دیا ...

(۱) ضلع وار رضاکاروں کی بھرتی کی جائے جن کے ذریعہ سے علاوہ تعمیری کاموں کے ذیل کی باتوں پر خاص طور سے عمل کیا جائے۔ والفلا سینما، تھیٹر پر پہرہ لگایا جائے کہ ان تماشوں میں مسلمان نہ جانے پائیں۔

(ب) شادی بیاہ اور دوسری تقریبات کے موقعہ پر کسی کے یہاں ناچ نہ ہونے دیا جائے۔

...

کلکتہ کارپوریشن کا اجلاس

مسٹر سوبھاش چندر بوس پر مبارکباد کی بارش

مسٹر بوس کی صدارتی تقریر

کلکتہ ۲۴ ستمبر۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس صدر بلدیہ کلکتہ نے جو مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کے ساتھ گزشتہ شب جیل سے رہا ہوئے تھے۔ آج کارپوریشن میں حلف وفاداری اٹھایا۔ اور کارپوریشن کے سہ پہر کے اجلاس کی پہلی مرتبہ صدارت کی۔ آپ کی رہائی کی خوشی میں اجلاس کل کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ کارپوریشن کے مختلف طبقوں نے آپ کو مبارکباد دی اور مسٹر ڈپٹی چیپ مین نے یوروپین جماعت کی طرف سے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ کارپوریشن کے معاملات میں سیاسیات کو دخل نہیں دیا جائے گا۔

مسٹر بوس نے جملہ اصحاب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ میں یہ نہیں خیال کرتا کہ ہم اہل برطانیہ سے کوئی ضروری لڑائی لڑتے ہیں۔ کرۂ ارض میں ہندوستانیوں اور برطانیہ کے لوگوں کے لئے کافی گنجائش ہے دونوں آزاد انسانوں اور دوستوں کی طرح رہنا چاہتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ برطانیہ ہمارے مقصد کے استخلاص کو اچھی طرح جانتا ہے۔ ہم اس دن کی تمنا میں ہیں جب کہ ہندوستان آزاد ہوگا اور دنیا میں امن حالات قائم ہو جائے گا۔ ہم تو صرف یہ کہتے ہیں کہ تمام دنیا میں صلح و امن کا قیام اس وقت تک ممکن نہیں ہے، جب تک کہ ہندوستان آزاد نہ ہو جائے۔ (ا۔پ)

مرکنٹائل اور چارٹرڈ بنک

کانگریس کمیٹی کا اعلان

...

پولیس کمشنر کلکتہ کا اعلان

ایک سال تک لاٹھی کی ممانعت

...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مقدمہ

۲۶ ستمبر کو پیش ہوگا

...

سیلاب کے باعث دو پل شکستہ ہو گئے

سلسلہ رسل و رسائل کا انقطاع

...

جمعیت نظام المسلمین کراچی

سید اصغر علی شاہ کی گرفتاری و سزایابی

...

پنجاب کی گرفتاریوں کے اعداد و شمار

...

غازی آباد کے ہیڈ ماسٹر کی سزایابی

...

دہلی میں پانچ رضاکاروں کی گرفتاری

...

بمبئی جنگی کونسل کا فیصلہ

گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کا مظاہرہ

بمبئی ۲۴ ستمبر۔ بمبئی کانگریس کمیٹی کی جنگی کونسل نے شہر کے مختلف حصوں سے جن میں قلعہ کا علاقہ بھی شامل ہے ۲۸ ستمبر کو ایک جلوس نکالنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ قوم نے گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کا عام مظاہرہ کیا جا سکے اور ان مٹھی بھر رجعت پسند ہندوستانیوں اور حکومت کے نامزد کردہ امیدواروں کی ذہنیت کی قلعی کھولی جا سکے جو قوم کی خواہشات کے خلاف کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں۔ (ا۔پ)

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کی سزایابی

سشن عدالت میں مرافعہ

سزا کا حکم خلاف قانون تھا

احمد آباد ۲۴ ستمبر۔ مسٹر بھائی لال پٹیل پلیڈر نے پہلی رانپور تحقیقاتی کمیٹی کی سزایابی کے خلاف سشن عدالت میں مرافعہ داخل کیا ہے اس کمیٹی کا اجلاس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت امتناعی حکم کے باوجود منعقد کیا گیا تھا۔ سشن جج کا خیال ہے کہ کمیٹی کی سزایابی خلاف قانون ہے کیونکہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے استغاثہ داخل نہیں کیا تھا۔ آپ کا یہ بھی خیال ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم بھی خلاف قانون تھا آپ نے وعدہ کیا ہے کہ میں عدالت عالیہ سے سزا کے مسترد کرنے کے لئے سفارش کرونگا۔ (ا۔پ)

بنگال و آسام میں زلزلہ

...

دارجلنگ میں گورنر بنگال کی آمد

...

لٹیروں کے سردار کی گرفتاری

سکھر کے فساد میں چالیس ہزار کی لوٹ

...

قائم مقام وزیر مالیات کا تقرر

...

مسلمانان بمبئی کا عظیم الشان جلسہ

گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کی تجویز

...

کلکتہ میں مزید گرفتاریاں

...

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا صبغۃ اللہ بختیاری کی گرفتاری

دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت وارنٹ

مولانا صبغۃ اللہ بختیاری حیدرآبادی جو طلبائے دارالعلوم دیوبند کا ایک وفد لیکر دائرہ حربیہ جمعیۃ علمائے ہند میں رضاکارانہ خدمات انجام دینے کے لئے آئے تھے آج ۲۴ ستمبر ... گرفتار کر لئے گئے ...

...

مسٹر سین اور مسٹر بوس کے بیانات

ابھی آئندہ پروگرام طے نہیں ہوا

...

لکھنؤ میں مسلم کانفرنس کا اجلاس

ہندوستان کے اہم سیاسی امور پر غور و خوض

...

کلکتہ میں تاجروں پر دو بدمعاشوں کا حملہ

روپیہ چھیننے کی ناکام کوشش

...

مجلس مقننہ بہار کے انتخابات

...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری پر باشندگان مرادآباد کا اظہار عقیدت

...

حکومت مدراس کی وزارت کی ترتیب

انتخابات کے نتائج کا انتظار

...

لبرل فیڈریشن کا فوری اجلاس

وزارت حاصل کرنے کے لئے تجاویز

...

کھلنا میں بم کا حادثہ

متعدد اشخاص کی گرفتاری

...

بنارس میں سات رضاکاروں کی گرفتاری

...

رنگون کی چوری کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کے بیانات

رنگون ۲۴ ستمبر۔ ایڈیشنل مجسٹریٹ چہارم نے آج ان چار بنگالیوں کے مقدمہ کی سماعت کی جو رنگون میں دن دہاڑے چوری کرنے کے جرم میں ماخوذ ہیں۔ ان میں سے ایک مجرم ڈھاکہ یونیورسٹی کا گریجویٹ ہے اور باقی تین طالب علم ہیں۔

...

سکھر کے ہنگامہ کی تحقیقات

سرکاری کمیٹی کی رپورٹ

...

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت

پرائیویٹ ڈاکٹر کا بیان

...

بال گنگا بنارس کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

قفل توڑ کر مال ضبط کر لیا گیا

...

مسٹر غلام محمد کی سزایابی

...

ہندوستان کی سیاسی حالت پر حکومت ہند کا تبصرہ

کانگریس کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں

ابھی حکومت اپنی گرفت کو ڈھیلا نہیں کرے گی

لندن ۲۳ ستمبر۔ حکومت ہند نے ہندوستان کی سیاسی حالت کے متعلق جو تبصرہ ہفتہ مختتمہ ۲۰ ستمبر تک شائع کیا ہے اس میں لکھا ہے:۔

...

کپتان رضاکاران کی سزایابی

ایک سال قید محض

...

مسٹر حفیظ کا انتخاب

...

عربی مدارس پر حملہ

... ایک مضمون نظر ... مختلف عنوانات سے عربی مدارس پر حملے کئے ہیں جو فی الحقیقت اسلام کی بنیاد کے استیصال کی ایک تدبیر ہے اگر کسی غیر مسلم ... ہمیں چنداں افسوس نہ ہوتا مگر ایک حامی اسلام کے قلم سے یہ مضامین کچھ اچھی ...

... جواب ... اسلام کی بھولی بات کوئی ادنیٰ بھی اعلیٰ کو یاد دلائے تو حق پرست کے نزدیک عیب نہیں۔ اس لئے ہم نے اسلام کے صحیح طریقہ میں غلط آمیزش کا ازالہ ضروری سمجھا۔

پہلی سرخی۔ اس مضمون کی پہلی سرخی ہے "ہندوستان کے عربی مدرسے ... لکیر کا فقیر اور اندھا مقلد ... " ... تعلیم قرآن و حدیث وفقہ ... لکیر کے فقیر ہیں اور حقیقت میں یہ کارنامہ اسلام کی ہے ...

... اس لئے اگر مسلمانوں اور عربی مدارس کو لکیر کا فقیر کہا جائے تو بجا ہے۔

... تبدیلی ہوئی اور نہ ہوسکتی ہے اور ... تبدیلی خود اپنے پاس کے اسباب ... وہ بے نصیب اور بےبہرہ ہے۔ ... ان کی تغیر و تبدل ہر زمانہ میں ہوتا رہا ... ہم یاد دلاتے ہیں کہ جب عربی زبان میں غیر عربی کا اختلاط ہوا تو ... حضرت علی کرم اللہ وجہہ علم نحو کی بنیاد ابوالاسود ... سیبویہ اور خلیل ... مفصل زمخشری اور دیگر کتب ...

دوسری سرخی۔ ...

جواب ...

اخلاق کی کمی کا الزام بالکل بیجا ہے قرآن و حدیث وفقہ جو مدارس عربیہ کا مطمح نظر ہے ... میں ان سے زائد درستی اخلاق میں کوئی شے مفید نہیں اس لئے فلسفہ قدیم کی اخلاقی کتابیں سلف سے نظر انداز چلی آتی ہیں۔ الغرض مدارس عربیہ کی غرض علوم دینیہ کی تکمیل یا بقدر ضرورت واقفیت ہے اور اسکے لئے جو کتب و علوم ضروری ہیں ان کا حتی الامکان نصاب بنانے میں مدارس نے خیال رکھا گیا ہے۔ جملہ علوم و فنون زمین و دنیا میں کمال تو کسی فرد کو حاصل نہیں۔ ... اسکے نمونہ کم ملیں گے۔ اگر علمائے دین کسی علم سے ناآشنا ہوں تو ان کے عالم دین ہونے میں کیا نقصان ہے یہ بھی الزام ہے کہ عربی فارغین عربی بولنے اور عربی سے قاصر ہیں اول تو عمومی دعویٰ غلط ہے مگر اکثریت کے لحاظ سے ہمیں تسلیم ہے لیکن یہ اعتراض اس وقت صحیح ہوتا کہ علوم دینیہ سے یہی مقصود ہوتا۔ انگریزی مدارس کی غرض یہ ہے کہ بولنا اور لکھنا آجائے اس لئے تمام زور ... ان کی تعلیم میں ہے علوم اختصار کے ساتھ ان کے کورس میں ... نسبت عربی تعلیم کے زائد زمانہ اخراجات کثیرہ کے ساتھ صرف کرنا پڑتا ہے۔ ... کا لباس بھدا ہونا ہے اول تو اس کا جواب مضمون نگار نے خود ہی دے دیا ہے کہ اس کی بنا مفلسی ہے۔ دوسرے اگر طلبا میں عمدگی لباس کا شوق ہوتا تب بھی ان کی جان مضمون سے محفوظ نہ رہتی۔ کہا جاتا کہ سنت کے مٹانے اور اس قدر مسرف۔ ... افسوس اس بات ہے کہ دوسروں پر عدم تاریخ دانی کا الزام لگایا جاتا ہے مگر الزام لگانے والے کو خود اس قدر تاریخ اسلام سے غفلت ہے کہ اسے یہ بھی خبر نہیں کہ صحابہ کا لباس کمبل کا ہوتا تھا کسی کو ایک کپڑا کسی کو دو کپڑے میسر آتے تھے خود رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کو اللہ تعالیٰ نے مزمل کا لقب ... پکارا ہے ... کملی پوش ... ایک دشمنی یہ بھی بتائی گئی ہے کہ کھانے کا سلیقہ نہیں ...

ملّا رموزی صاحب کا خط

حضرت ناظم جمعیۃ العلمائے ہند کی گرفتاری پر

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی کو بعد سلام مسنون کے معلوم ہو کہ بس اتفاق صاحب جو ملا ہے۔ ۲۲ ستمبر کے "الجمعیۃ" کا ضمیمہ اور جو پڑھا ہے اوس کے اندر کہ حضرت شیخ اعظم قبلہ حاجی حافظ احمد سعید صاحب بھی گرفتار ہو گئے تو بس نہ پوچھئے کہ ہمارے دونوں پاؤں کے تلے کی زمین کتنی دیر تک نکلی رہی۔ اور دنیا تو خیر مگر ہاں ہمارے شہر کا بڑا حصہ ... ہونے تک بالکل تاریک نظر آتا رہا۔ اب آپ یہ نہ دریافت کیجئے کہ کیوں؟ اس لئے کہ اس میں بڑے بڑے راز ہیں نیر اور تو نہیں مگر اتنا بتاتے ہیں کہ ایک تو اسی بات پر افسوس ہوا کہ اب گویا ملا رموزی صاحب اسی کام کے رہ گئے کہ ان کے اور اسلامی ہند کے بزرگ تو ہوتے رہیں گرفتار اور ملا صاحب اون کے غم میں لکھتے رہیں خطوط مگر خدا کے لئے کہیں آپ اس موقع پر یہ نہ فرما دیجئے گا کہ پھر ملا صاحب آپ بھی گرفتار ہو جائیے۔ کیونکہ یہ معاملہ ہے یوں کہ ہمارے لئے بس یہی ایک ایسی رکاوٹ ہے جسکی تابعد آپ کی خادمہ نہیں کرتی ہے۔ لیکن اگر آپ نے یہ فرمایا کہ کیوں صاحب اس گرفتاری کو بیوی سے کیا تعلق یا بیوی کو گرفتاری سے کیا علاقہ؟ تو پھر ہم بھی دریافت کریں گے کہ کیوں صاحب یہ اس ناک زمانہ میں مسلمان اخباروں کو آپس میں لڑانے ...

... الی آخرہ ...

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول عالم ادویہ

حب مشتہی

... منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

عمل حب

مجرب و سریع التاثیر

... پتہ یہ ہے ... کامل دہلی

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی ...

جریانی ... حب کرشمہ ... طلائے ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

میاں بیوی

... ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ضرورت ہے ... پتہ: محمد یوسف ڈاکخانہ ... ضلع گیا

سانپ کے کاٹے کا عمل

... سید لطف اللہ ...

اگر آپ بے روزگار ہیں

... اسلامی پبلک کی بہبودی ...

ابوالبشیر صادق درگاہ دہلی

پیام صحت

... جلد اول ... جلد دوم ...

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

... مہتمم دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

اطلاع عام

... مشتہرہ ... کارخانہ پٹیالہ

نکاح کیا چیز ہے؟

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حیرت انگیز ایجاد

ایورریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

... دی یونیورسل گڈس مارٹ ...

درس سیاست

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

... بزنس ہوم ...

انسان کی بہترین تسکین

... منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پریشان یا منتشر کی ہمت نہ اٹھائیے

... ہمدرد دواخانہ ...

... رنگین قلم کمپنی ... دہلی

تبلیغی کہانی

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۔۔۔ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۸ ر جمادی الاول ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۴

جاہ پرست لیڈر اور علمائے امت

(از مولانا مولوی نورالدین صاحب بہاری)

معاصرین کے افکار و آراء

حضرت مولانا احمد سعید کی گرفتاری

”ایک دلچسپ سرکس“

”وطن برائے من ست و منم برائے وطن“

حدیثِ سوز و گداز ست ماجرائے وطن
فزوں ز وہم و قیاس ست جذبہائے وطن

ببار بادۂ گلرنگ و مشک بو ساقی
بگوائے مطرب رنگیں نوا ثنائے وطن

زہے نصیب اگر جان و مال بپاشد
یکے نثار وطن دیگرے فدائے وطن

ہزار بار بگفتم و نیز میگویم
وطن برائے من ست و منم برائے وطن

زبسکہ جان عزیزاں ہنوز ارزان ست
بپرس از دلِ ”فضل الحسن“ بہائے وطن

(شرفی، منگلوری، فاضل جامعہ ڈابھیل (متعلم جامعہ ملیہ دہلی))

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت میں مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت ... کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

مشتہر: ... دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی ... دہلی

سب شیا کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنے

دعوے کا اعلان

اکسیر جذام

سعید برادرس اینڈ کو کٹلاں محل دہلی

حافظ اقبال حسین ہیٹاہی بھاگلپور

رعایت ہو تو ایسی ہو

یہ نظور حسن فوی پریس دہلی۔ چھپنک لال میاں

ضلع قلات میں خنگل ستیہ گرہیوں کا پولیس سے تصادم

پولیس نے دو دفعہ گولی چلائی

ایک مجسٹریٹ کی موت

۱۵ ہلاک پچاس مجروح

جامع مسجد میں حضرت مفتی صاحب کی تقریر

مراد آباد میں انتخابات کا شاخسانہ

کانگرس اور جمعیۃ کے ۵۰ کارکنوں کی گرفتاری

پولیس نے گولی چلادی

مراد آباد ۲۹ ستمبر۔ آج علیٰحدہ صوبہ متحدہ کے انتخابات کے لئے مسلم حلقہ ہائے انتخاب سے رائے دہندگی کا دن تھا۔

پولیس نے جمعیۃ علما اور کانگرس کے متعدد کارکنوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ تقریباً ۵۰ اشخاص گرفتار ہوئے ہیں۔ پولیس نے جمع پر گولی بھی چلائی۔ مجروحین و مقتولین کے متعلق ابھی تک تفصیلات موصول نہیں ہوئیں۔ (ا ۔ پ)

مراد آباد میں گولی چل گئی

ہنگامہ کے متعلق سرکاری اعلان

ایک کھدر پوش لڑکے کی گرفتاری

حادثہ بم کلکتہ کے چھ ملزمین کی عارضی براءت

پولیس نے دوبارہ گرفتار کرلیا

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں ۲۹ گرفتار

ایک ایڈوکیٹ ہائی کورٹ پر جرمانہ

سامعین کی بدعنوانی کا الزام

منشی گنج میں رضاکاروں کی سزایابی

بنگال کے مختلف مقامات پر سیلاب کی تباہ کاری

طغیانی میں اضافہ ہورہا ہے

بہار میں اخبارات سے ضمانت کی طلبی

چاٹگام ایسوسی ایشن کے سکرٹری کی گرفتاری

گوالیار میں پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

ایک غلط خبر کی تردید

حکومت صوبہ متحدہ کا اعلان

لکھنؤ ۲۹ ستمبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان حکومت صوبہ متحدہ کی جانب سے شائع ہوا ہے:۔

پشاور کے مظلومین کی امداد

علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال کے عطیہ کا جائز مصرف

پٹنہ کے انتخابات کا نتیجہ

قاضی نجم الدین صاحب کی رہائی

گرفتاری وسزایابی خلاف قانون تھی

گجرات جیل میں قیدیوں کی بھرمار

مدراس کے مسلمانوں کا مطالبہ

گول میز کانفرنس میں مدراس کا مسلم نمائندہ ہونا چاہئے

مدراس ۲۹ ستمبر۔ مدراس پراونشل مسلم پارٹی نے اپنے ایک اجلاس میں حسب ذیل تجویز منظور کی ہے جس کی نقل وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری اور گورنر مدراس پریزیڈنسی کے پاس بذریعہ تار روانہ کردی گئی ہے:۔

"گول میز کانفرنس کے نمائندوں میں مدراس پریزیڈنسی سے کوئی مسلم نمائندہ نہ ہونے پر مدراس مسلم پارٹی سخت احتجاج کرتی ہے اور حکومت سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس پریزیڈنسی سے مسلم نمائندے منتخب کرے جو کانفرنس میں پریزیڈنسی کے مسلمانوں کے مفادات کی ترجمانی کریں"۔ (ا ۔ پ)

دھاریوال ملز کے مقاطعہ کا نتیجہ

کئی شاخیں بند کردی گئیں

لاہور ۲۶ ستمبر۔ خبر ہے کہ مقاطعہ کی وجہ سے دھاریوال وولن ملز نے اپنے کارخانوں کی چند شاخیں بند کردی ہیں اور ملازمین کو غیر معین عرصہ کے لئے چھٹی کا نوٹس دیدیا ہے۔ (ا ۔ پ)

جاہ پرست لیڈر اور علمائے امت

(بسلسلہ صفحہ اول)

مراد آباد میں گولی چلنے کی تفصیلات

مجروحین ومقتولین کی تعداد

خواتین کی ماتم گسار

گول میز کانفرنس ۳۰ نومبر تک جاری رہے گی

نمائندوں کے نام سرکاری سرکلر

مولانا شاہد کی سزایابی

ایک سال قید سخت وجرمانہ

موضع داؤد خیل ضلع میانوالی میں مزید پولیس کا تقرر

الہ آباد میں رضاکاروں کی سزایابی

ریوالور چلنے کے باعث سوتیلی ماں کی ہلاکت

بمبئی میں غنڈوں کی شر انگیزیاں

پرامن جلسہ پر خشت باری

مسٹر عبدالرحمن نہتا کا بیان

ایڈیٹر بمبئی کرانیکل کا بیان

کھیڑی میں ۳۳ آدمیوں کی سزایابی

ایک چودہ سالہ لڑکا موٹر کے نیچے کچلا گیا

سکرٹری ستیہ گرہ کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

ترکی کا جدید کابینہ

عصمت پاشا کے پروگرام میں تبدیلی

بنگال کے نوجوان سبھا کے سکرٹری کی رہائی

مسٹر کے۔ ٹی۔ پال کی گاندھی جی سے ملاقات

پٹنہ کے ایک کانگریسی کارکن کی سزایابی

بمبئی میں گول میز کانفرنس کے خلاف زبردست مظاہرہ

مقررین پر مفسدین کا حملہ

"شوکت علی زندہ باد" "گول میز کانفرنس زندہ باد" کے نعرے

مزید تفصیلات

مسٹر نریمان کی پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات

کانگریس کے پروگرام میں ترمیم پر غور وخوض

پنجاب کے مختلف مقامات پر پولیس کا اضافہ

کٹک میں پولیس کی سرگرمیاں

۱۱۲ مردوں اور ۵ خواتین کی گرفتاری

بیوہ کے مکان سے کارتوسوں کی برآمدگی

مسٹر جارج شوسٹر کا کلکتہ جانے سے انکار

بنگال کی تجارت کی زبوں حالت

مسٹر فضل الحق کی اپیل

مستری کے مکان سے پستولوں اور ریوالوروں کی برآمدگی

سرحد پر آفریدیوں کی خاموشی

سر سید فخر الدین وزیر تعلیم کا انتخاب

ہوڑہ کے ۲۲ فقیروں کی سزایابی

انگریزی دواؤں اور خوراکی اشیاء کا مقاطعہ

بائیکاٹ کمیٹی کی اپیل

جیل میں ایک سیاسی قیدی کی موت

فیروز پور جیل میں ۸۴ سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوع

ضلع قلابہ میں جنگل ستیہ گرہیوں کا پولیس سے تصادم
پولیس نے دو دفعہ گولی چلائی
ایک ستیہ گرہی کی موت

بمبئی ۲۰ ستمبر۔ بمبئی کانگریس کمیٹی کو آج صبح کے وقت خبر ملی ہے کہ ضلع قلابہ جنوبی کے جنوب میں ...

مراد آباد میں انتخابات کا شاخسانہ
کانگریس اور جمعیتہ کے ۵۰ کارکنوں کی گرفتاری
پولیس نے گولی چلادی

مراد آباد ۲۰ ستمبر۔ مجلس قانون ساز صوبہ متحدہ کے انتخابات کے لئے مسلم حلقہ جات انتخاب سے ...

پولیس نے جمعیتہ علماء اور کانگریس کے متعدد کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے ...

گوالیار میں پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ
ایک غلط خبر کی تردید
حکومت صوبہ متحدہ کا اعلان

لکھنؤ ۲۰ ستمبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان حکومت صوبہ متحدہ کی جانب سے شائع ہوا ہے:-

"گورنر صوبہ بااجلاس کونسل کی توجہ اس رپورٹ کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو حال میں چند اخبارات میں شائع ہوئی ہے ..."

مدراس کے مسلمانوں کا مطالبہ
گول میز کانفرنس میں مدراس کا مسلم نمائندہ ہونا چاہئے

مدراس ۲۰ ستمبر۔ مدراس کونسل مسلم پارٹی نے اپنے ایک اجلاس میں حسب ذیل تجویز منظور کی ہے جس کی نقل وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری اور گورنر مدراس پریزیڈنسی کے پاس بذریعہ تار روانہ کر دی گئی ہے:-

"گول میز کانفرنس کے نمائندوں میں مدراس پریزیڈنسی سے کوئی مسلم نمائندہ نہ ہونے پر مدراس مسلم پارٹی سخت احتجاج کرتی ہے اور حکومت سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس پریزیڈنسی سے مسلم نمائندے ..."

دھاریوال ملز کے مقاطعہ کا نتیجہ
کئی شاخیں بند کر دی گئیں

جاہ پرست لیڈر اور علمائے اُمت

مراد آباد میں گولی چل گئی
ہنگامہ کے متعلق سرکاری اعلان

ایک سفید پوش لیڈر کی گرفتاری

حادثہ بم کلکتہ کے چھ ملزموں کی عارضی برأت
پولیس نے دوبارہ گرفتار کر لیا

جامع مسجد میں حضرت مولانا ... کی تقریر

پشاور کے مظلومین کی امداد

ایک ایڈووکیٹ ہائیکورٹ پر جرمانہ

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں ... گرفتاریاں

پٹنہ کے انتخابات کا نتیجہ

قاضی نجم الدین صاحب کی رہائی

بنگال کے مختلف مقامات پر سیلاب کی تباہ کاریاں

گجرات جیل میں قیدیوں کی بھرمار

مہاراشٹر انجمن ضمانت کی طلبی

جالندھر مسلم ایسوسی ایشن کے سکرٹری کی گرفتاری

مراد آباد میں گولی چلنے کی تفصیلات
مجروحین و مقتولین کی تعداد
خواتین کی نازک حالت

مراد آباد ۲۰ ستمبر۔ مراد آباد سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے جمعیتہ کو ... گولی چلائی تھی اس کی وجہ سے تقریباً دو سو آدمی زخمی ہوئے۔

بمبئی میں غنڈوں کی شرانگیزیاں
پرامن جلسہ پر خشت باری
مسٹر عبدالرحمن ... کا بیان

بمبئی ۲۰ ستمبر۔ مسٹر عبدالرحمن ... نائب صدر بمبئی کونسل نے ... ٹائمس کے نمائندہ کو حسب ذیل بیان دیا ہے:-

"ایک جلسہ ... اس غرض سے منعقد ہوا کہ گول میز کانفرنس میں شریک ہونے والوں کے رویہ کے خلاف اظہار ملامت کیا جائے ..."

بمبئی میں گول میز کانفرنس کے خلاف زبردست مظاہرہ
مقررین پر مفسدین کا حملہ
"شوکت علی زندہ باد" "گول میز کانفرنس زندہ باد" کے نعرے

بمبئی ۲۰ ستمبر۔ بمبئی میں ایک عام جلسہ مسٹر عبدالرحمن ... نائب صدر ... کی صدارت میں گول میز کانفرنس میں شریک ہونے والوں کی مذمت کی غرض سے منعقد ہوا۔ بعض مفسدین نے جناب صدر اور ان لوگوں پر جو ڈائس پر بیٹھے ہوئے تھے خشت باری شروع کر دی ...

مسٹر جارج شوسٹر کا کلکتہ جانے سے انکار
بنگال کی تجارت کی زبوں حالت
مسٹر فضل الحق کی اپیل

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ مسٹر فضل الحق سابق وزیر بنگال کی مجلس ... نے مسٹر جارج شوسٹر وزیر مالیات کو کلکتہ آنے کی دعوت دی تھی کہ وہ بنگال کی تجارتی حالت کو درست بنانے کے لئے مشورہ دیں۔ مسٹر جارج شوسٹر نے دعوت نامہ کا جواب میں لکھا ہے:-

"حکومت نے پہلے ہی صورت حال پر پوری طرح غور و خوض کیا ہے ..."

مستری کے مکان سے پستولوں اور ریوالوروں کی برآمدگی

سرحد پر آفریدیوں کی خاموشی

سر سید فخر الدین وزیر تعلیم کا انتخاب

ہوڑہ کے ۳۰ فقیروں کی سزایابی

انگریزی دواؤں اور خوراک کی اشیاء کا مقاطعہ
بائیکاٹ کمیٹی کی اپیل

جیل میں ایک سیاسی قیدی کی موت

فیروز پور جیل میں ۱۴۴ سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ

مسٹر کرپلانی کی بندش موتی لال نہرو سے ملاقات
کانگریس کے پروگرام میں ترمیم پر غور و خوض

پنجاب کے مختلف مقامات پر پولیس کا اضافہ

کٹک میں پولیس کی سرگرمیاں
۱۲ مردوں اور دو خواتین کی گرفتاری

بنگال نوجوان سبھا کے سکرٹری کی رہائی

بیوہ کے مکان سے کارتوسوں کی برآمدگی

ایڈیٹر ... کا بیان

ایک چودہ سالہ لڑکا موٹر کے نیچے کچلا گیا

سکرٹری ... کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

ترکی کا جدید کابینہ
عصمت پاشا کے پروگرام میں تبدیلی

موضع داود خیل ضلع میانوالی میں پولیس کا تشدد

مسٹر ... کی گاندھی جی سے ملاقات

پٹنہ کے ایک کانگریسی کارکن کی سزایابی

مولانا ... کی سزایابی
ایک سال قید سخت اور ... جرمانہ

الہ آباد میں رضاکاروں کی سزایابی

ریوالور چلنے کے باعث سوتیلی ماں کی ہلاکت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۸ ربیع جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

"صوبہ متحدہ میں تنظیمی چال"

ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

(۲)

مسلمانانِ دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ اور ڈاکٹر ویدی کی تقریریں

دہلی ۵ ستمبر گذشتہ شب ۸ بجے شام کتاب پورہ و برناوالی گلی میں باشندگان محلہ کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ ہندو بھی شریک تھے اور ایک غیر معمولی جوش و خروش پیدا ہوا تھا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ حافظ عبد الغفار صاحب کی قرأت کے بعد چند قومی نظمیں پڑھی گئیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند صدر جلسہ تھے۔

ڈاکٹر ویدی کی تقریر

سب سے پہلی تقریر ڈاکٹر ویدی ڈکٹیٹر مقامی کانگریس کمیٹی کی ہوئی۔ آپ نے نہایت سلیس و شستہ زبان میں حالات حاضرہ پر ایک معنی خیز تبصرہ فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ انسان کے چار فرائض ایسے ہیں جنہیں بھی ہرگز فراموش نہ کرنا چاہیے۔ پہلا فرض اپنے معبود حقیقی کی عبادت ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

مسلمانوں کی پریشانی

نتیجے کے نامہ نگار کی تردید

مسلمانوں کا اتحاد

مجلس مقننہ بہار کے انتخابات کے نتائج

کانپور میں مجلس مقننہ کا انتخاب

مقامات رائے دہندگی پر سخت پکیٹنگ

ایک امیدوار کی توہین

کانپور ۲۰ ستمبر۔ آج مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کا انتخاب شروع ہوا۔ شہر کی سڑکوں پر بالکل مختلف نظارہ دیکھنے میں آیا۔ علی الصبح ہی رضاکاروں کے دستے بازاروں میں قومی گیت گاتے پھر رہے تھے اور عوام سے اپیل کر رہے تھے کہ وہ رائے دہندگی سے اجتناب کریں۔ جب رائے دینے کا وقت آیا تو کارکنوں نے تمام راستوں کو بند کر دیا اور پکیٹنگ شروع ہو گیا۔ رضاکاروں کے مقابلے میں پولیس کا کافی انتظام تھا۔

گو چند روز قبل اس امر کا اعلان کر دیا گیا تھا کہ باقی دو امیدواروں نے اپنی امیدواری سے دستبرداری حاصل کر لی ہے اس لئے ان کے حق میں رائے نہیں دی جائے گی۔ چنانچہ رائے بہادر بہاری لال کے ...

کانگریس کو انتخابات کے مقاطعہ میں کامیابی

چوکیداری ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کو سزایابی

لکھنؤ میں انتخابات

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

مسلم شہری حلقہ انتخاب

مسلم دیہاتی حلقہ انتخاب

مراد آباد میں گولی چلنے کے واقعات

ہنگامہ کی ابتدا کس طرح ہوئی؟

جمعیۃ علماء اور کانگریس کی جانب سے عوام کو پرامن رکھنے کی کوشش

مراد آباد ۳۰ ستمبر (احتساب شدہ) مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات کے لئے مراد آباد، بریلی، شاہجہانپور کے مسلم حلقہ جات انتخاب کے لئے کل رائے دہندگی کا دن تھا ...

انتخابات کے موقع پر مراد آباد میں ہنگامہ

فساد پولیس کی موجودگی کے باعث ہوا

بمبئی میں گول میز کانفرنس کے خلاف مظاہرہ

جلوس امن و امان کے ساتھ گذر گیا

بمبئی ۳۰ ستمبر۔ آج شام کو کانگریس کی طرف سے ایک جلوس گول میز کانفرنس کے خلاف مظاہرہ کرنے کے لئے نکالا گیا۔ پولیس نے جلوس کے ساتھ کوئی مزاحمت نہیں کی۔ البتہ کریسینٹ علاقہ قلعہ کے قریب تین سو سپاہی پولیس کمشنر کی سرکردگی میں موجود تھے۔ جلوس امن و امان کے ساتھ گذر گیا۔ (ا۔پ)

ایک چھٹی رساں کا دردناک قتل

مسٹر ایمرسن کی لندن کو روانگی

گول میزیوں کی لندن کو روانگی

امروہہ میں گول میز کانفرنس کے خلاف جلسہ

بنگال آرڈیننس کا دورہ

نواح بمبئی میں گولیوں کے فائر

پٹنہ میں انتخابات کا نتیجہ

بنارس میں انتخابات

بنگلور میں جدید بلدیہ کی عمارت کا افتتاح

وادیٔ قرم کے لوگوں پر انعامات کی بارش

چیف کمشنر صوبہ سرحد کا اعلان

ایک سال کا لگان معاف کر دیا گیا

کانگریسی پروپیگنڈہ کا نتیجہ

مالا بار میں کیرالہ ستیہ گرہ

۲۹ رضاکاروں کی سزایابی

گول میز کانفرنس کیلئے ۔۔۔ سرکاری بمبئی کو روانہ

رنگون کے قریب چاولوں کے کارخانہ میں آتشزدگی

ترملمپولٹی کے انتخابات کا نتیجہ

دیہاتیوں کا لگان ادا کرنے سے انکار

ضلع الہ آباد میں انتخابات

مولوی محمد علی صاحب اور عدالت سیشن کا فیصلہ

الہ آباد میں شراب کی دوکانوں پر پکیٹنگ

پولیس کی زیادتیوں کی تحقیقات

لکھنؤ میں کونسل کیلئے ایک ووٹ کی امیدواری

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۹ ۱۸ (ج) ۱۹۹ (الف) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء متعلقہ انتظام تعمیر عمارات کے ماتحت جو ضمنی قوانین وضع کئے تھے اور جنکی تصدیق چیف کمشنر صاحب نے اپنے اعلان ۶۵۶۲ تعلیم مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں کی تھی۔ ان میں حسب ذیل ترمیمات کی گئی ہیں جن کا مسودہ ان قوانین سے متعلقہ اشخاص کی آگاہی کی غرض سے ذیل میں شایع کیا جاتا ہے۔ اس مسودہ پر ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۱ء یا اس کے بعد ان آراء و اعتراضات کے غور کیا جائیگا جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۱ء کے قبل وصول ہوں گے۔

ترمیمات

(۱) ضمنی قانون ۵۶ کے بعد ذیل کے طریقہ پر قانون "قانون ۵۶-۱" کے الفاظ بڑھائے جائیں:۔

"جدید دہلی کی عمارات کی چھتوں پر پانی کی تمام ٹنکیاں اس طریقہ پر لگانی چاہیئے کہ وہ کسی سڑک سے نظر نہیں آئیں ان میں ڈھکنا ایسے محفوظ طریقہ پر کیا گیا ہو کہ ان میں مچھروں کی نشو و نما ہرگز نہ ہو سکے۔ اور ان ٹنکیوں کو ایسے طریقہ سے لگایا گیا ہو کہ ان پر آسانی ... جا سکے۔"

(۲) ضمنی قانون ۱۰۵ سطر ۲ میں لفظ "مثلث" کی بجائے لفظ "مربع" تبدیل کیا جائے۔ اور اسی ضمنی قانون کی سطر ۸ میں لفظ "مثلثی" کے بجائے لفظ "دو مثلث" ... تبدیل کیا جائے۔

(دستخط) جے۔ آر۔ ڈی۔ ویب۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ ایم۔ ایس صدر بلدیہ جدید دہلی

دعوے کا اعلان

ایک خوراک ہی نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی ... کے استعمال کرنے سے ... نامرد سوائے ... جو کہ ... کی وجہ سے ہو گئی ہو دنیا بھر کے علاجوں سے مایوس ہو کر اور تھک کر بیٹھ گئے ہوں قوت باہ اس قدر پیدا ہو گی کہ ... آپ اسکو برداشت نہ کر سکیں۔ ایک ماہ کا استعمال ضبط کے ساتھ کر لینا عمر بھر کے لئے مقوی ... سے بے نیاز کر دے گا ...

تندرستوں کے لئے ... صرف ایک گولی کرشمہ ... میں فوری اثر پیدا کر دیگی۔ جب جی چاہے آزمائیے۔

سعید برادرس اینڈ کو ... دہلی

اگر آپ بے روزگار ہیں

مفلسی و ... مشکلات سے جلد نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا اپنے کسی عزیز کی بیماری کا فکر ہے تو آج ہی صرف سات آنہ کے ٹکٹ لفافہ میں بند کر کے بھجوا دیجیے۔ ایک ایسا عمل جس کی اجازت مجھے ایک بزرگ سے حاصل ہے جس کو پڑھ کر میں اپنے مقصد میں بفضلہ تعالیٰ کئی مرتبہ کامیاب ہوا ... ترکیب کے ارسال خدمت کر دیا جائیگا جس کو پڑھ کر آپ اپنے ہر مقصد میں بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہونگے۔

انشاءاللہ تعالیٰ یقیناً کامیاب ہونگے

نوٹ:۔ زکوٰۃ ادا کرنے کی۔ ترک حیوانات کی جنگل و بیابان جانے یا ... کو میں خلوت گزینی کی ہرگز ضرورت نہیں۔

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

...

ابو البشیر صادق دریا گنج دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

...

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

...

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

سناٹوجن استعمال کیجئے

اور جوانی کا مزہ اٹھائیے

...

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

اعلان باحلف

...

منیجر اکسیر دواخانہ۔ بجنور

اطلاع عام

...

پیام صحت

...

حیرت انگیز ایجاد

ایورڈی سیلف پرنٹنگ پریس

...

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

...

معانی القرآن المجید

یعنی

ترجمہ قرآن پاک بزبان انگریزی

از مولانا محمد مارماڈیوک پکتھال صاحب

مولانا محمد مارماڈیوک پکتھال کا ترجمہ قرآن اس وقت زیر طبع ہے۔ یہ ترجمہ آیندہ ... اکتوبر ۱۹۳۰ء تک ... لندن کے زیر اہتمام شائع ہو جائے گا جس کی قیمت ... شلنگ ہو گی۔ پکتھال صاحب نے اوائل نومبر ... مارچ کے آخر تک ... مصر میں گذارا اس مدت میں انہوں نے علامہ شیخ مصطفیٰ المراغی سابق امیر جامعہ ازہر کے زیر ہدایت اپنے ترجمہ کی نظر ثانی کی۔ امیر موصوف کے علاوہ ... اور خصوصاً شیخ محمد احمد الغمراوی جو قاہرہ کے مدرسہ ... میں کیمیا کے پروفیسر اور لندن یونیورسٹی کے گریجوایٹ ہونے کے باوجود ایک متقی اور عالم مسلمان ہیں ان کے خاص معاون رہے یہ نظر ثانی کا کام ...

مہمانان امروہہ کیلئے ایک ضروری اعلان

جمعیۃ العلماء امروہہ کے اجلاس امروہہ کے ... ہو جانے اور مہمانوں کے رخصت ہو جانے کے بعد ایک قیام گاہ پر کسی مہمان کا بستر ... جس میں حسب ذیل اشیا بندھی ہوئی تھیں لہٰذا بذریعہ اخبار الجمعیۃ اطلاع دی جاتی ہے کہ جن صاحب کا یہ بستر ہو طلب فرما لیں۔

نوٹ:۔ انعقاد اجلاس میں معلوم ہوا تھا کہ قیام گاہ کی تبدیلی کے باعث بہار کے کسی نمائندہ کا بستر گم ہو گیا ہے لیکن اس وقت پتہ نہ چل سکا۔ اب بغرض اطلاع بستر اور اس کے اشیا متعلقہ کی تفصیل دی جاتی ہے ...

رانڈیر ینگ سنی وہرہ سوسائٹی کا جلسہ

اہم قرار دادوں کی منظوری

(از نامہ نگار)

دی رانڈیر ینگ سنی وہرہ سوسائٹی کا ایک جلسہ ... کے ہال میں زیر صدارت جناب محمد سعید بن مولوی ابراہیم صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق آراء پاس ہوئیں۔

ایک مرہٹی مصنف کے خلاف احتجاج

(۱) مرہٹی زبان میں حضرت فاروق رضی اللہ عنہ کی سوانح ... مصنفہ ... میں ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ... جس کے خلاف یہ جلسہ سخت پروٹسٹ کرتا ہے اور حکومت بمبئی کو توجہ دلاتا ہے کہ مذکورہ کتاب کی ہر ایک کاپی ضبط کر کے اپنا فرض پورا کرے اور ایسے مذہبی جذبات برانگیختہ کرنے والے کاموں کو ہمیشہ کیلئے بند کرنیکی مناسب کارروائی عمل میں لائے۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کے طلبا و اساتذہ کا جلسہ

مسلمانان مراکش کیساتھ اظہار ہمدردی

(از نامہ نگار)

دارالعلوم ندوۃ العلماء کے طلبا اور اساتذہ کا ایک اہم جلسہ شمس العلماء جناب مولانا مولوی حفیظ اللہ صاحب مہتمم مدرسہ کی صدارت میں مدرسہ کے بڑے ہال میں منعقد ہوا جس میں مولوی ... نے مراکش اور مغربی افریقہ کے موجودہ حالات بیان کئے ... اور ... اس کے بعد موصوف کی تحریک اور مولوی ... کی تائید سے حسب ذیل تجویز بالاتفاق پاس ہوئی۔

تجویز:۔ اس وقت مراکش اور مغربی افریقہ کے مسلمانوں پر جو ... حکومت فرانس کی جانب سے کیا جا رہا ہے اور ان کے ...

بیواڑ کے علاقہ میں شورش کا دوبارہ اندیشہ

خلافتیوں کی سرگرمیاں

...

ڈاکٹر ٹیگور کی برن کو روانگی

...

پروانشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

...

گویم مشکل وگر نہ گویم مشکل

...

ضرورت ہے

...

حب نسخی

...

شربت اکسیر

...

جریان

...

مذہب قادیان کا رد

...

اکسیر جذام

...

پتوں کی کتاب

...

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۵

عربی اخبارات کے تراجم

معاصرین کے افکار و آراء

تنظیم کا صحیح مفہوم (معارف)

سخت گار پولیں کی پیرا اور حقیقت

سلطان ابن سعود کے پاس کس طرح شکایات پہنچنی چاہئیں؟

جلالۃ الملک کا دروازہ ہر خاص و عام کے لئے کھلا ہوا ہے

عدن میں عیسائی مبلغین کی ریشہ دوانیاں

استقلال بحرین کی حقیقت!

حجاز میں مانکو اور عسکری کا تقرر

ڈاکٹر ... کے خلاف مصر کے جامعہ ازہر کا احتجاج

پولیس کا سیاہ پیپ ہونٹنگ

فرانسیسی مظالم کی ... مجمعیۃ

جمعیۃ شبان المسلمین کے وفد کا تقرر

امیر شکیب ارسلان اور اصلاح بین المسلمین

حکومت حجاز کی طرف سے ایک افواہ کی تردید

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں سب ذیل پانچ ترجمے ہیں:-

پہلا ترجمہ فارسی از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ فارسی از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حافظ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبت یا شوق سے قدردان

فضل شاہ عامل۔ دہلی

پانچ جے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نجیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

لوٹو! لوٹو!!

پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ

اف غضب کی لوٹ

دولت کا خون ۱۰۵ انعام

(منیجر ٹیلیبی مارکیٹ۔ ان انڈیا۔ ہاٹ کھولا کلکتہ)

سانپ کے کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ نمبر ۳۲ دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

ساوتری

ملنے کا پتہ ... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

تصانیف مولانا شرر	قیمت سابقہ	قیمت رعایتی	تصانیف مولانا شبلی	قیمت سابقہ	قیمت رعایتی
مقالات شرر مجلد مع فوٹو	[illegible]	۱۰/	الفاروق ... اعظم	[illegible]	[illegible]
سفر مصر مجلد مع فوٹو	[illegible]	۱۰/	سیرۃ النعمان	[illegible]	[illegible]
خدمات مشاہیر عالم	[illegible]	۱۲/	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسلامی سوانحعمریاں مجلد مع فوٹو	[illegible]	۱۲/	المامون	[illegible]	[illegible]
بردہ مجلد مع فوٹو	[illegible]	۱۰/	سوانح امام غزالی	[illegible]	[illegible]
سوانح رستم ...	[illegible]	[illegible]	سوانح ...	[illegible]	[illegible]
تذکرہ مشاہیر عالم کامل	[illegible]	[illegible]	نظم ...	[illegible]	[illegible]
... مجلد مع فوٹو	[illegible]	۱۰/	فردوسی	[illegible]	[illegible]
بیگمات ...	[illegible]	[illegible]	...	[illegible]	[illegible]
بیگمات کی ...	[illegible]	[illegible]	دیوان حافظ فارسی	[illegible]	[illegible]
...	۱۲/	۵/	...	[illegible]	[illegible]
...	۲/	[illegible]	آغاز اسلام	[illegible]	[illegible]
جنگ بلاسی یعنی ہندوستان میں سلطنت انگریزی کا افتتاح	۴/	[illegible]	حیات سعدی	[illegible]	[illegible]
...	[illegible]	[illegible]	حیات حافظ	[illegible]	[illegible]
ملل جان کی سرگذشت	۲/	[illegible]	حیات خسرو	[illegible]	[illegible]
...	[illegible]	[illegible]	...	[illegible]	[illegible]
الہارون سوانح خلیفہ ہارون رشید اعظم	[illegible]	۱۲/	...	[illegible]	[illegible]
فرخ جہاں کی سرگذشت	[illegible]	[illegible]	افغان یعنی تاریخ افغانستان	[illegible]	[illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

ایک انگریز فوجی لفٹننٹ کی بدمالی

تین ماہ قید با مشقت و جرمانہ

مسٹر لقمانی کی رہائی

عدالت عالیہ کا فیصلہ

حکومت پنجاب کی طرف سے وائسرائے کو دعوت

وائسرائے کا موجودہ صورت حال کے متعلق اظہار خیال

"کانگریس پر تمام تر ذمہ داری"

پارک ہندو راؤ میں تنظیم المسلمین کا جلسہ

آٹھ ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

دہلی ۳۰ ستمبر۔ گزشتہ شب ۹½ بجے ٹریبیوٹ ٹرینیں کے قریب باڑہ ہندو راؤ کے ایک وسیع میدان میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ تقریباً آٹھ ہزار آدمی شریک تھے مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ مسٹر آصف علی (مسٹر) دہلوی، اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے تقریریں فرمائیں جلسہ کے صدر جناب حافظ کریم بخش صاحب تھے۔

ڈاک گاڑی پر حملہ

ایک اہم مقدمہ کا فیصلہ

سینما ہو کانگریس کمیٹی کا انتخاب

لندن میں انگلو انڈین کی جنگ و پکار

پنجاب کے انتخابات کا نتیجہ

نیا بازار میں قومی جھنڈا نصب کیا گیا

کانگریس کیلئے ایک ہزار روپیہ کا عطیہ

سر جان نارٹن گرفتھ کی موت کے اسباب

حکومت مصر سے معاملہ طے نہیں ہوا تھا

دہلی کے مختلف محلوں میں کانگریس کے جلسے

ٹریبوے کے کرایہ میں تخفیف

آتش بازی کے باعث تین آدمیوں کی ہلاکت

دراس ۲۹ ستمبر۔ ... آدمی آتش بازی تیار کرتے ہوئے جل گئے۔ ... داخل کردیا گیا۔ جہاں تین آدمی مر گئے۔ (اپ)

دہلی میں چار رضاکاروں کی گرفتاری

انبالہ چھاؤنی میں جبریہ تعلیم کا نفاذ

انبالہ میں مندر کا گھنٹہ غائب

پولیس جوتوں سمیت اندر داخل ہو گئی

ایک مصری انجینئر کی موت

سرحد کے مسلمانوں کی زندگی کا خاکہ

اخلاقی، معاشرتی اور سیاسی حالات پر ایک سرسری نظر

(ترجمہ مخصوص)

(از جناب ضیاء الدین صاحب بیرسٹر)

صوبہ سرحد میں مسلمانوں کی تعداد عمومی آبادی کی ۹۵ فیصدی ہے بقیہ ۵ فی صدی آبادی میں ہندو، سکھ، اور دیگر اقلیتیں شامل ہیں۔ تقریباً سب مسلمان پٹھان ہیں۔ ...

پٹھانوں کی جمہوریت پسندی

مالی حالت

تعلیمی ترقی

اسلامی پابندی

اصلاحات کی ضرورت

زمینداری و قبائل کا قبضہ

بیداری اور پیشہ ور

مولوی عبدالقادر قصوری کا دہلی میں

امرتسر کی صورت حال پر اظہار خیال

کارکنوں کی گرفتاری

ریذیڈنٹ ایڈمنسٹریشن کے ساتھ برا سلوک

ناگپور میں شراب کے گودام پر حملہ

پولیس نے گولی چلا دی

ایک آدمی مقتول

جمعیۃ الطلباء مدرسہ اسلامیہ ناتھ نگر کا غیر معمولی جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

لارڈ برکن ہیڈ کی موت

لندن ۳۰ ستمبر۔ لارڈ برکن ہیڈ آج صبح کے وقت اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ آپ کی عمر ۵۸ سال تھی۔ آپ کو برطانیہ کی موجودہ نسل کا نہایت شاندار شخص تصور کیا جاتا ہے۔

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

ایک حجام کی کامیابی

متعدد رضاکاروں کی گرفتاری

ڈیرہ دون میں کونسل کے انتخابات

ایک چمار کی امیدواری

ڈپٹی کمشنر جھانسی پر حملہ کا مقدمہ

ملزم نے اقبال جرم کر لیا

مسٹر پال کی انگلستان کو روانگی

گول میز کانفرنس پر اظہار خیال

بحث کا مبنی درجہ نو آبادیات قرار دیا جائے!

لاہور کے ایک شراب فروش پر چھری کا حملہ

شانہ میں چار انچ گہرا زخم

ایک نوجوان کی گرفتاری

بجنور میں انتخابات

۲۳۰۰ آراء میں سے کل ۹۰۰ آراء موصول ہوئی

امرتسر میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

حادثہ بم کلکتہ کے سلسلے میں دو خواتین کا مقدمہ

پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف مقدمہ

قتل و بغاوت کا الزام

مہاراجہ دھولپور کی لندن کو روانگی

مسٹر نابھے کا حکومت ہند کے سامنے پیشکش

ایک انگریز فوجی افسر کی بد اخلاقی

قید بامشقت و جرمانہ

ملزم پر سپاہی کا تکمہ اتارنے کا جرم

کراچی میں ہندو کانفرنس کا اجلاس

فسادات سکھر کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

پنجاب کے انتخابات کا نتیجہ

انبالہ میں مندر کا گھنٹہ غائب

پولیس جوتوں سمیت اندر داخل ہو گئی

ایک مصری انجنیئر کی موت

مسٹر لقمانی کی رہائی

عدالت عالیہ کا فیصلہ

ڈاک گاڑی پر حملہ

تین نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

مسٹر پٹیل کا جیل کی پابندیوں کے خلاف احتجاج

آزادی کے ساتھ ملاقات کی اجازت دی جائے

سیتا پور کانگریس کمیٹی کا انتخاب

صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی کے ایک رکن کا مکتوب

مرزا پور انتخابات کے نام نہاد وفود کی حقیقت

جاہ پرست حضرات کا زوال پذیر پروپیگنڈا

انبالہ چھاؤنی میں جبریہ تعلیم کا نفاذ

حکومت پنجاب کی طرف سے ایسیمبلی کو دعوت

وائسرائے کا موجودہ صورت حال کے متعلق اظہار خیال

"کانگریس پر تمام تر ذمہ داری"

ایک بیمہ کمپنی کا فیصلہ

غیر ملکی بیمہ کمپنیوں کا مقاطعہ کیا جائے

پیر پگارو کے مقدمہ کا مرافعہ

مسٹر جناح کی طرف سے صفائی

لندن میں انگلو انڈین کی چیخ و پکار

"تحریک عدم تعاون سے ہندوستان کو شدید نقصان پہنچا ہے"

ایک جلسہ میں حکومت کی حمایت کا وعدہ

سر جان مارٹن گرفتہ کی موت کے اسباب

حکومت مصر سے معاملہ طے نہیں ہوا تھا

آتش بازی کے باعث تین آدمیوں کی ہلاکت

باڑہ ہندو راؤ میں تنظیم المسلمین دہلی کا جلسہ

آٹھ ہزار ہندوستانی مسلمانوں کا اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

نیا بازار میں قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا

کانگریس کے لئے ایک ہزار روپیہ کا عطیہ

دہلی کے مختلف محلوں میں کانگریس کے جلسے

ٹریموے کے کرایہ میں تخفیف

دہلی میں چار رضاکاروں کی گرفتاری

سرحد کے مسلمانوں کی زندگی کا خاکہ

اخلاقی، معاشرتی اور سیاسی حالات پر ایک سرسری نظر

(از جناب ضیاء الدین صاحب بیرسٹر)

(ترجمہ مخصوص)

پٹھانوں کی جمہوریت پسندی

زمینوں پر قبائل کا قبضہ

(Tribal Territories)

اسلام کی پابندی

زمیندار اور پیشہ ور

مالی حالت

تعلیمی ترقی

اصلاحات کی ضرورت

(اسٹار)

مولوی عبدالقادر قصوری کا دہلی میں

امرتسر کی صورت حال پر اظہار خیال

... کانگرسیوں کی گرفتاری

... کے ساتھ برا سلوک

ناگپور میں شراب کے گودام پر حملہ

پولیس نے گولی چلا دی

ایک آدمی مقتول

جمعیۃ الطلباء مدرسہ اسلامیہ ناتھ نگر کا غیر معمولی جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

لارڈ برکن ہیڈ کی موت

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

ایک حجام کی کامیابی

متعدد رضاکاروں کی گرفتاری

دہرہ دون میں کونسل کے انتخابات

ایک چمار کی امیدواری

ڈپٹی کمشنر جھانسی پر حملہ کا مقدمہ

ملزم نے اقبال جرم کر لیا

مسٹر پال کی انگلستان کو روانگی

گول میز کانفرنس پر اظہار خیال

بحث کا مبنیٰ درجہ نو آبادیات قرار دیا جائے!

لاہور کے ایک شراب فروش پر چھری سے حملہ

شانہ میں چار انچ گہرا زخم

ایک نوجوان کی گرفتاری

بجنور میں انتخابات

۲۳۰۰ آراء میں سے کل ۹۰۰ آراء موصول ہوئیں

امرتسر میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

حادثہ بم کلکتہ کے سلسلہ میں دو خواتین کا مقدمہ

پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف مقدمہ

قتل و بغاوت کا الزام

مہاراجہ دھولپور کی لندن کو روانگی

مسٹر ٹامبے کا حکومت ہند کے سامنے پیشکش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

١٢ جمادی الاول ١٣٥٠ھ

مسلمانوں کیلئے ایک خالص اقتصادی مسئلہ

کھدر اور چرخہ کا رواج

ہندوستان کی تمام مسلم جماعتیں کھدر ... کا ... کی ...

اپنے ہم وطنوں کے ساتھ ہمدردی کا جو احساس پیدا ہوتا ہے وہ ہماری قومی فضول خرچیوں کا بہت بڑی حد تک سدباب کرسکتا ... ہماری ہمسایہ قوموں کی طرح اپنی اقتصادی حالت کو درست کرسکتے ہیں۔

کھدر کے استعمال پر ان لوگوں کو کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا ...

مسٹر محمد علی جناح کا بیان

"کانگریس نے کانفرنس کو ٹھکرا کر غلطی کی"

ملک ... کی خدمت کا وعدہ

کراچی ۲ اکتوبر۔ سراپنچ ... مسٹر محمد علی جناح آج شام کے وقت یہاں روانہ ہوگئے ... گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے لندن روانہ ہوجائیں گے۔

مسٹر جناح نے روانگی سے قبل ایک اخبار کے نمائندے سے فرمایا۔ ... میں کانگریسی لیڈروں نے لندن کانفرنس میں شریک ہونے سے انکار نے میں ... غلطی کا ارتکاب کیا انہوں نے اپنی شرکت اس شرط کے ساتھ ... ملک معظم کی حکومت ... طور پر بعض امور کے متعلق یقین دلا دیں ... کا مسئلہ طے کرنے کی غرض سے لندن گئے تھے وہ اسی امر کی جستجو میں لگے رہے کہ برطانوی سلطنت کے ساتھ آئرلینڈ کو قومی خواہشات کے مطابق کیونکر ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے ...

ہنگامہ نیپول ضلع قلابہ کی تفصیلات

"پولیس نے اپنی جان بچانے کے لئے گولی چلائی"

حکومت بمبئی کا سرکاری اعلان

بمبئی ۲ اکتوبر۔ آج ایک سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے جس میں موضع ... ضلع قلابہ کے ہنگامہ اور پولیس کی گولی چلانے کے متعلق مختصر طور پر واقعات بیان کئے ہیں۔ اس اعلان میں لکھا ہے کہ اس تعلقہ میں جنگل ستیہ گرہ کا پہلا واقعہ گذشتہ جون میں ہوا تھا جب کہ تقریباً ڈیڑھ سو ساگون کے درخت ستیہ گرہیوں نے دن دہاڑے کاٹ کر غائب کردئے تھے ... اس کے بعد ... سرگرمیاں ... شروع ہوگئیں ... مختلف مقامات پر جنگل ستیہ گرہ کیا گیا ...

مولانا نور الدین صاحب بہاری رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری

پولیس نے وارنٹ نہیں دکھایا

دہلی ۲ اکتوبر۔ گذشتہ شب ایک عام جلسہ اہالیان محلہ کی خواہش پر فراشخانہ میں منعقد ہوا۔ جناب مولانا نور الدین صاحب بہاری رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔ قومی نظموں کے بعد مولانا موصوف نے ایک ولولہ انگیز تقریر میں مسلمانوں کو قومی و ملکی فرائض کی طرف متوجہ کیا اور اپیل کی کہ وہ اپنے فرائض کا صحیح احساس کریں۔ جناب مولانا نور الدین صاحب کے بعد مسٹر آصف علی نے ایک پراثر و مدلل تقریر کی غرضکہ جلسہ بخیر و خوبی تمام ہوا۔ جب حاضرین جلسہ کی کثیر تعداد واپس چلی گئی اور پندرہ بیس آدمی باقی رہ گئے تو پولیس کی ایک موٹر لاری تیمام گاہ جلسہ کے قریب آئی۔ پولیس کے آدمیوں نے مولانا صاحب سے کہا کہ آپ کا وارنٹ ہے۔ مولانا نے وارنٹ طلب کیا۔ سب انسپکٹر پولیس نے یہ کہہ کر کہ یہاں تشریف لائیے آپ کو وارنٹ دکھا دیا جائیگا مولانا کو لاری میں سوار کردیا اور لاری روانہ ہوگئی۔ چند اشخاص جو موقع پر موجود تھے پولیس کے اس عجیب و غریب رویہ سے بہت زیادہ متحیر ہیں۔ زیادہ تر اس پر اعتراض کیا جارہا ہے کہ پولیس نے وارنٹ کو پوشیدہ کیوں رکھا۔ اور طلب واصرار کے باوجود کیوں نہیں دکھایا۔

جناب مولانا نور الدین صاحب بہاری چند روز سے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مقیم تھے۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کے بعد آپ نائب ناظم کے عہدہ پر مقرر کئے گئے تھے۔ مولانا موصوف ایک خاموش کارکن ہیں۔ اور پروپگنڈا کے بغیر قومی و ملکی خدمات انجام دینے میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔

مولانا صاحب نے چند روز سے دہلی میں عام جلسوں میں تقریریں کرنے کا سلسلہ جاری کردیا تھا۔ غالباً آپ کی گرفتاری ان تقریروں کے باعث ہی عمل میں لائی گئی ہے۔

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

مسلمانوں کو عدم تشدد اختیار کرنے کی تلقین

طلبائے دار العلوم کا دوسرا دستہ دہلی پہونچ گیا

تیسرا دستہ عنقریب آنے والا ہے

دہلی ۲ اکتوبر۔ آج صبح دس بجے کی گاڑی سے طلبائے دار العلوم ...

ایک انگریز گول میز کا بیان

کانفرنس میں اقلیتوں کا تحفظ ... زور

مدراس ۲ اکتوبر۔ مسٹر بی۔ ای۔ وڈ نے جو گول میز کانفرنس کے غیر سرکاری ... نمائندے ہیں اور گذشتہ شب انگلستان جانے کے لئے بمبئی روانہ ہوگئے ہیں، مدراس میل کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں یہ امید ظاہر کی کہ گول میز کانفرنس میں حکومت برطانیہ کی مدد کرنے کا کہ وہ ہندوستان میں اقلیتوں کے تحفظ کو جاری رکھے جن کو وہ ڈیڑھ سو سال سے محفوظ رکھتی آئی ہے۔ (ا۔پ)

علیگڑھ یونیورسٹی کیلئے تین لاکھ روپیہ

علی گڑھ ۲ اکتوبر۔ حکومت صوبہ متحدہ کی سفارش پر حکومت ہند نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے لئے تین لاکھ روپیہ کی امداد منظور کرلی ہے پہلی قسط کی نصف رقم وصول ہوچکی ہے۔ (ا۔پ)

چار بنگالی نوجوانوں کی گرفتاری

دس ڈکیتیوں کا الزام

کلکتہ ۲ اکتوبر۔ ... ڈکیتی کے جرم میں پولیس نے چار بنگالی نوجوانوں ...

انجمن شبان المسلمین لاہور کے ایک رکن کا مقدمہ

"میرا پیشہ حکومت کے خلاف نفرت پھیلانا ہے"

لاہور ۲ اکتوبر۔ مسٹر محمد اکرم کپتان والنٹیر ... کیمپ کے خلاف جو مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری دائر کیا گیا تھا آج خان بہادر مسٹر ... مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں اس کی پیشی ہوئی۔ استغاثہ کے ایک گواہ اکرم خاں نے گواہی دی کہ انجمن شبان کے زیر اہتمام ۱۴ اگست کو جو جلسہ ہوا تھا اس میں موجود تھا۔ ملزم نے ایک تقریر کی تھی جس کا نتیجہ گورنمنٹ کے خلاف تھا۔ گواہ نے کہا کہ یہ مجھے یاد نہیں کہ مقرر نے حاضرین پر اثر ڈالنے کی کوشش کی تھی یا نہیں۔ کورٹ انسپکٹر نے عدالت کو اطلاع دی کہ ملزم نے آخری گواہ پر کوئی جرح نہیں کی۔ مجسٹریٹ کے سوال پر ملزم نے کہا کہ میرا پیشہ حکومت کے خلاف نفرت و حقارت پیدا کرنا ہے اور میری سکونت بورسٹل جیل ہے۔ ملزم نے عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ البتہ کل ایک تحریری بیان پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد مقدمہ ملتوی کردیا گیا۔

سر عبد القیوم کی لندن کو روانگی

ڈپٹی کمشنر کی جانب سے دعوت چائے

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

انجمن طلباء پنجاب کا شاندار اجلاس

مسٹر امر سنگھ کے مقدمہ کی کارروائی

مسٹر الٰہی بخش پر ایک نئی دفعہ کا اضافہ

عام مظاہرہ سے مجسٹریٹ کی گھبراہٹ

آئندہ تمام سیاسی مقدمات بورسٹل جیل میں ہونگے

پنجاب کے مختلف مقامات پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایک اردو رسالہ کی ضبطی

الٰہ آباد و بنارس کی پولیس میں اضافہ

دو طلبوں نے چھری ماری

ایک بنگالی مسلمان کا قتل

مراد آباد میں جنازوں کے جلوس کی اجازت

شہر میں امن و امان ہے

مدراس میں خلاف قانون نمک کی تیاری

ستیہ گرہیوں پر لاٹھیوں کی بارش

شہیدی جتھے کے ایک ممبر کا جیل میں انتقال

لارڈ ارون کے ایک نئے جانشین

کانگریس کمیٹی مراد آباد ناجائز قرار دیدی گئی

پنجاب کونسل میں سردار جواہر سنگھ کی مراجعت

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

سیٹھ صادق کی گرفتاری

مسٹر انت رام کی دوبارہ گرفتاری

دو مزید گرفتاریاں

حکیم امتیاز الحق صاحب کی گرفتاری

دہلی میں "یوم گاندھی"

دہلی میں آتشزدگی

احمد آباد میں کارکنوں کا جلوس

مس خورشید بائی کو سزا یابی

ایک ماہ قید محض و جرمانہ

گورنر پنجاب کی لاہور میں آمد

معابد و مقابر کی حرمت

مسلمانان دہلی کے احتجاجی جلسے

مسٹر فرید الحق انصاری کو مقدمہ کی تاریخ سماعت

استغاثہ کے ثبوت کی طلبی

مدینہ اخبار کا اجراء

پریس کی ضمانت داخل کردی گئی

پنجاب کی وزارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی

وزیر تعلیم کی تبدیلی کے متعلق افواہ

لندن کانفرنس میں مزدور جماعت کی نمائندگی

دو نمائندوں کو شرکت کی توقع

دھاراسانا کے ذخیرہ نمک پر چھاپہ کا پہلا اقدام

گیارہ رضاکاروں کی گرفتاری

صوبہ متحدہ کی حکومت میں اہم تبدیلیاں

نواب مزمل اللہ خاں کے ہوم ممبر ہونے کی توقع

مسز پاربتی دیوی کا مقدمہ

مچلکہ دینے سے انکار

لندن میں گاندھی جی کی سالگرہ

مسٹر فینر براک وے کی تقریر

"ہندوستان کی کامیابی تمام دنیا کے لئے مفید ہوگی"

لیڈی ارون کی ہندوستان میں آمد

حکومت کے محکمہ جات میں اصلاح کی ضرورت

عام ملازمتوں کی برطرفی

ضلع مراد آباد میں قانون تحریک ... کا نفاذ

مسلم زعماء پر اینٹ پتھروں کی بارش!

مخالفین تحریک وطنی کی ناشائستہ حرکتیں

سردار سلیمان قاسم مٹھا کے صاحبزادے کی گرفتاری

(الجمعیۃ کے ایک اسلامی نامہ نگار کی رپورٹ)

کل شب کو ۹ بجے نور باغ میں کانگریس کی سرپرستی میں ایک جلسہ ہوا جلسہ میں حاضرین کی تعداد دو ہزار تھی۔ صدارت سردار سلیمان قاسم مٹھا کے صاحبزادے مسٹر عبدالرحمن مٹھا نے کی۔ جلسے کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ صدر کی تقریر کے بعد مولانا اسمٰعیل سورتی صاحب نے ایک تقریر کی۔ دونوں مقررین نے تحریک آزادی کی اہمیت اور مسلمانوں کی اس میں شرکت …

… دونوں ہاتھ باندھ کر خاموشی سے اینٹ پتھر کی مار سہتے رہے … اور اعلان کیا کہ جب تک مجمع منتشر نہ ہو اپنی جگہ سے نہ ہلوں گا۔ آپ کے اور رفقاء کے ڈٹے رہے۔ ایک سرجنٹ نے … آپ سے درخواست کی کہ آپ یہاں سے چلے جائیں۔ مگر آپ نے انکار کیا۔ جب مجمع منتشر ہوا تو آپ وہاں سے روانہ ہوئے مگر حملہ آور …

قومی تنزل پر ایک درد انگیز احساسات

(از محترمہ عطیہ بیگم ابو سرائی)

کہنے کو تو ہندوستان میں ۸ کروڑ مسلمان بستے ہیں۔ ان اعداد و شمار کو قومی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ایک قوم پرور کے لئے نہایت مایوس کن ثابت ہوگا۔ اسلامی آبادی کے ہر گوشے سے نئی صدائے اجتہاد بلند ہو رہی ہے۔ قوم کا ہر فرد بزعم خود اپنے اندر لیڈری کی حیثیت … ہندوستانی مسلم بے بہرہ ہیں۔ اشتراک خیال و عمل ان کے لئے ایک بے معنی الفاظ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ … نتیجہ نفاق و نفسانیت ہے۔ چنانچہ حالات حاضرہ سے باخبر جانتے ہیں کہ مسلمان پستی و تنزل کے راستے پر گامزن ہیں …

تحریک و ترمیم کی گئی۔ کیا قرآن کریم میں عورتوں کو ان کے حقوق سے محروم کر دینے انہیں تعلیم سے بے بہرہ رکھنے … تعلیم دی گئی ہے۔ دہلی کے ایک مسلمان اخبار میں حال کی ایک اشاعت میں ان فدائے ملک و ملت خواتین پر جو تحریک آزادی میں شریک ہو کر کام کر رہی ہیں شرمناک ریمارک کئے گئے ہیں۔ اخبار کا اعلان اور اس کے فاضل ایڈیٹر غور فرمائیں کہ وہ اس طرح قوم کی کتنی گراں بہا خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اب بھی وقت نہیں گیا ہے کہ مسلمان اپنے مناقشات کو ایک قلم بھول کر تنظیم و اتحاد کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جائیں۔ عورتوں کی تعلیم و تربیت میں … کوشش کریں … تاکہ آنے والی نسلوں میں اسلام کی سچی اسپرٹ پیدا ہو …

(الجمل)

جمعیۃ الطلباء مدرسہ انوار العلوم گیا کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

ہماری انتہائی پستی

تنظیم کانفرنس کی تخریب پسندی

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

عمل حب

محبوب اور سریع التاثیر

کامل دہلی

وما علینا الا البلاغ

افتراق و انتشار کے دور میں آسان ترین دستور

کیا زعمائے ملت اس طرف توجہ فرمائیں گے

منتظر تجاویز

سیرۃ الحبیب

پتہ: منیجر کتب خانہ … مدرسہ امینیہ دہلی

واحدی صاحب کا مجموعہ

اسیر زنداں

احتجاجی منیجر ساز انتظام اشاعت … دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا

حب مشتہی

استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے۔ ۶۰ گولی کی شیشی للعہ محصول وغیرہ ذمہ خریدار ایجنٹوں کو خاص رعایت ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔

پتہ: منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

دعوے کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی … کے استعمال کرنے سے کیسا ہی نامرد … اور نامردی کی … مایوس ہو کر … قوت باہ … پیدا ہوگی …

سعید ادریس … دہلی

ناظرین الجمعیۃ کو نہایت ضروری اطلاع

کیونکہ آجکل ہر طرف اشتہاری دغابازی کے جال بچھے ہوئے ہیں …

حیرت انگیز ایجاد

ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

سانپ کے کاٹے کا علاج

اکسیر جذام

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ … دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو صدری مجرب نسخے

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ … دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

انسان کی بہترین زندگی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

منیجر دواخانہ مجید الدوا … لکھنؤ

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنے

منفعل پانچوں اشیاء قیمتی چودہ روپے … محصول ڈاک و پیکنگ صرف سات روپے … رعایت نہیں …

مزید رعایت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت — قیمت اخبار — نرخنامہ اشتہارات

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ ر جمادی الاول ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۹ ر اکتوبر ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۲۶

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

فرانس کے مظالم کے خلاف عالمگیر احتجاج

مغرب اقصیٰ کے بربری مسلمانوں کو جبراً عیسائی بنانے کے خلاف تمام عربی ممالک میں آگ سی لگ گئی ہے۔ دیار عربیہ کے اخبارات نے متفقہ اور پُرزور احتجاج کیا ہے۔ جمعیات مصریہ اور فلسطین کی تمام اسلامی جماعتوں نے فرانس کے خلاف تجاویز منظور کر کے حکومت فرانس کو متنبہ کر دیا ہے کہ وہ مغرب اقصیٰ کے غریب اور بے بس مسلمانوں پر ظلم و تشدد سے باز آئے اور ان کو جبراً عیسائی بنانے کے مذموم اور ناپسند طریقوں سے دست کشی اختیار کرے اور سلطان مراکش پر اس امر کی مسئولیت نہ ڈالے کیونکہ سلطان موصوف ہرگز مسلمانوں کو ارتداد کا شکار نہیں دیکھ سکتے۔ (الشوریٰ)

فرانس کا پُرفریب اعلان برأت

مصر کی فرانسیسی سفارت نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں فرانس کی برأت کی گئی ہے اور اس بات کی تغلیط کی گئی ہے کہ مغرب اقصیٰ کے مسلمانوں کو زبردستی عیسائی بنایا جا رہا ہے۔ اس بیان پر عربی ممالک کے لوگ خندہ زن ہیں۔ جو لوگوں کو دھوکہ و فریب میں مبتلا کرنے کی غرض سے شائع کیا گیا ہے شاید فرانس کی نظر میں دنیا بے وقوف ہے اور شدید یہ واقعات کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (الشوریٰ)

بحرین میں بعض ایرانیوں کی گرفتاری

بحرین میں بعض ایرانیوں کو اس جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے کہ وہ برطانی دعویٰ اقتدار کے خلاف ایک ایسی درخواست پر دستخط لینے کے لئے باشندوں کو آمادہ کر رہے تھے جس میں خلیج فارس اور جزیرہ بحرین کی کامل آزادی کا جمعیۃ الاقوام سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ (الشوریٰ)

حج کے نئے انتظامات کیلئے ارکان کا تقرر

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے سابقہ حج کے انتظامات منسوخ فرما کر نئے انتظامات کو عملی صورت میں لانے کے لئے احکام صادر فرما دیئے ہیں۔ ان انتظامات کی رو سے حج اور حجاج کیلئے بہت زیادہ سہولتیں اور راحتیں بہم پہونچنے کا امکان ہے۔ ساحل بحر پر حجاج کے پہونچنے کے وقت سے روانگی تک کل انتظام اس مجلس کے سپرد ہوگا جس کے ارکان یہ ہیں۔ محمد بن عقیل - محمد عبد الغنی - حسین - محمد علی ابوالفرج - اسعد شہوب - عبد الرحمٰن زواوی - محمد شیبی اور محمد سلیمان بسام۔ (ام القریٰ)

السنہ شرقیہ کی تحصیل کیلئے لندن کو روانگی

یافا سے خبر آئی ہے کہ حضرت سید اسحٰق موسیٰ حسینی جو جامعہ مصریہ میں سامی زبان کے پروفیسر ہیں وہ السنہ شرقیہ کی تحصیل کے لئے لندن روانہ ہو گئے ہیں۔ (الشوریٰ)

استاد فلسفہ جامعہ مصریہ کی مراجعت قاہرہ

حضرت استاد ڈاکٹر منصور فہمی استاد فلسفہ جامعہ مصریہ - لبنان - فلسطین اور انگلینڈ کے سفر سے قاہرہ تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی مراجعت پر معززین نے آپ کی ضیافت کی۔ (الشوریٰ)

ایک حب وطن عرب کی جلاوطنی

استاد حبیبی بک عون کو حکومت فلسطین نے ایک سال کیلئے جلاوطن کر دیا ہے وہ قدس سے صفد کو منتقل ہو گئے ہیں تاکہ آپ یک سالہ میعاد جلاوطنی کی وہیں گذاریں۔ جس وقت آپ قدس سے صفد پہونچے تو اہل صفد نے آپ کا استقبال کیا۔ [illegible] آپ کر جلاوطن کر دیا ہے۔ (الشوریٰ)

فلسطین میں پولیس کی بربریت

ایک شخص مسمیٰ "رام اللہ" جس کا پولیس سے تعلق تھا، دو ہفتہ قبل اس کی نعش ایک جگہ ملی مگر باوجود انتہائی تلاش کے اس کے قاتل کا کوئی سراغ نہ ملا۔ آخر پولیس نے ایک بے گناہ غریب حسین علی دیب کو گرفتار کر لیا اور اس کو اسقدر مارا کہ وہ غریب خون میں شرابور ہو گیا۔ اس کے بعد اس کی پشت پر سو کوڑے لگائے گئے جنہوں نے اس کی حالت کو بد سے بدتر کر دیا۔ پولیس کے سپاہی اس غریب پر کوئی رحم نہیں کرتے کیونکہ اصل قاتل کا سراغ لگانے میں ان کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا ہے اور وہ اپنی خجالت کو ایک غریب کو زد و کوب کر کے مٹانا چاہتی ہے۔ (الشوریٰ)

فلسطین میں برطانی مظالم کا افسوسناک مظاہرہ

خلیل میں عبد الجواد کی جائداد املاک کو برطانی حکومت نے ضبط کر لیا ہے۔ عبد الجواد کو بعض یہود کے قتل کے الزام میں حبس دوام کی سزا دیدی گئی تھی اور اس سزا کے علاوہ اس پر ۰۰۰ جرمانہ بھی کیا گیا تھا جس کو ضبطی جائداد کی صورت میں حاصل کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ اس غریب محبوس کے اہل و عیال بہت کثیر ہیں اور ایک لڑکے کی عمر جو سب سے بڑا ہے ۱۴ سال ہے اگر تمام املاک کو ضبط بھی کر لیا گیا تو جرمانہ کی رقم پھر اس سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ (الحیاۃ)

فلسطین کے عرب اسیروں کی رہائی کا مسئلہ

فلسطین میں یہ خبر بڑے زور سے گشت کر رہی ہے کہ مندوب سامی ایک ایسی تجویز پیش کرنے والے ہیں جس کا تعلق فلسطین کے مفروضہ باغیوں کی سزا سے ہے۔ اس تجویز میں حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ان اسیروں کی سزا میں تخفیف کرنے کیونکہ ان غریبوں کے بال بچے سخت پریشان اور نوبت لاہوت کیلئے محتاج ہو گئے ہیں۔ اہل فلسطین کا مطالبہ بجائے تخفیف سزا کے عام معافی کا ہے۔ (الشوریٰ)

فلسطین میں پولیس کے دو سو افراد کی مزید طلبی

فلسطین کی حکومت کا ارادہ ہے کہ وہ تین اشخاص کی ایک کمیٹی مقرر کرے جو راعی اور رعایا میں خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کی سعی کریں۔ مگر اس کے ساتھ ہی اخبار "امن عام" کے مدیر مسٹر مفروط انگلینڈ تشریف لے گئے ہیں تاکہ برطانی پولیس کے دو سو افراد کے مزید تقرر پر عمال حکومت سے گفت و شنید کریں۔ (الشوریٰ)

قاہرہ میں جلالۃ الملک ملک فیصل کا ورود

حضرت جلالۃ العراقیہ ملک فیصل اتوار کے روز ۲۹ ستمبر کو یورپ کی سیاحت سے مراجعت فرماتے ہوئے قاہرہ میں نزول اجلال فرمائیں گے۔ قاہرہ میں آپ کا قیام صرف ایک روز رہیگا اس کے بعد آپ بذریعہ ہوائی جہاز بغداد تشریف لے جائیں گے۔ (الشوریٰ)

اخبار "الطان" کے مدیر شہیر کا انتقال

تونس سے خبر آئی ہے کہ کاتب شہیر [illegible] آفندی مدیر جریدہ "الطان" ایک ہفتہ کی علالت کے بعد وفات پا گئے۔ قریہ "جران" میں ایک جم غفیر نے آپکے جنازہ کی مشایعت کی اور آپ وہیں سپرد خاک کر دیئے گئے۔ آپ کی وفات سے لبنان وغیرہ مقامات کے لوگوں کو نقصان عظیم پہونچا ہے۔ رحمہ اللہ۔ (الشوریٰ)

شامی وفد کے ایک رکن کی یورپ سے واپسی

حضرت ریاض بک صلح رکن وفد سوری یورپ کے سفر سے بیروت کو مراجعت فرما ہوئے ہیں۔ اہل وطن نے آپکا پرجوش استقبال کیا۔ (الشوریٰ)

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ العلمائے ہند کی صدائے استعانت (زمیندار)

اسلام نے مذہب اور سیاست کے درمیان کوئی خط فاصل نہیں کھینچا۔ حضور شارع اسلام علیہ الف الف تحیۃ والسلام کی حیات مقدس کا ایک ایک لمحہ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ حضور رشد و ہدایت کے ساتھ ملک داری کے فرائض بھی سرانجام دیتے تھے۔ اپنے حلقہ بگوشوں کو اخلاق کے مدارج عالیہ پر پہنچانے کے ساتھ ہی انتہائی دنیوی مدارج پر پہنچانے کے لئے بھی سعی بلیغ فرماتے تھے اور توحید کے اسرار و غوامض بیان فرمانے کے ساتھ سیاسیات کے دقائق سے بھی ان لوگوں کو آگاہ فرماتے جاتے تھے جنہیں حضور کے دامن رحمت میں پناہ لینے کی سعادت حاصل ہوئی تھی اور انسانیت کے اس مظہر اتم کی اس جامع تعلیم ہی کا نتیجہ تھا کہ عرب کے شتربان دیکھتے ہی دیکھتے جہان بن گئے۔ قیصر و کسریٰ کے تخت ان کے قدموں پر نثار ہوئے اور سلاطین روزگار کے لئے ان کی خاک پا توتیائے چشم بنی۔

حضور کے بعد خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بھی یہی حیثیت تھی اور آج بھی خدا کی زمین کے جس جس حصہ پر علم اسلام لہرا رہا ہے اور جہاں جہاں وہ آئین قدیم بدستور جاری ہے وہاں سیاسی اور مذہبی قیادت کی دونوں حیثیتیں ایک ہی فرد کی ذات میں مجتمع ہیں۔ جن ممالک میں مسلمان اغیار کے محکوم ہیں ان میں مسلمانوں کی دینی و دنیوی مدارج کے کفیل اور سیاست و مذہب میں ان کی رہنمائی کے حقیقی اہل مسند نبوت کے وارث علمائے کرام ہی ہیں۔

اس میں کلام نہیں کہ جہاں ملت اسلامیہ کے دوسرے طبقوں پر جمود طاری ہوا۔ وہاں علماء کی جماعت بھی اس سے محفوظ نہ رہ سکی۔ ان سے وہ خصائص سلب ہو گئے جو ان کو سلف صالحین سے ترکہ میں ملے تھے۔ ان کے دلوں پر خوف غیر اللہ طاری ہو گیا۔ ان میں حکام جابر کے سامنے کلمۂ حق کہنے کی ہمت نہ رہی اور اپنی عافیت کوشی کے اقتضا سے انہوں نے اپنے دائرۂ عمل کو نہایت محدود کر لیا۔ ان کے اس مسلک کو دیکھ کر عوام کے دلوں میں بھی ان کی طرف سے ایک قسم کی بدگمانی پیدا ہو گئی۔ یہ صورت حالات دیکھ کر ان علماء کے دلوں میں جنہیں ازل سے اسلام کا درد ودیعت ہوا تھا اور جو ناموس اسلام کے تحفظ و ملت مسلمہ کی فلاح کے لئے ہر قسم کا ایثار کرنے کے لئے تیار رہتے، یہ خطرہ پیدا ہوا کہ اگر علماء کی نسبت عوام کا سوء ظن اسی طرح ترقی کرتا گیا تو ایک دن یہ چیز نہایت خوفناک صورت حالات پر منتج ہوگی۔ چنانچہ علماء کی ایک جمعیۃ قائم ہوئی جو جمعیۃ العلمائے ہند کے نام سے موسوم ہے اور جس میں وہ تمام علمائے کرام شامل ہیں جنہیں خدا نے فرض شناسی کی توفیق عطا فرمائی ہے اور جو ایک سے زیادہ مرتبہ اس بات کا ثبوت دے چکے ہیں کہ جب ناموس اسلام یا اسلامیان ہند کا عز و وقار خطرہ میں ہو تو ان کے لئے کوئی بڑی سے بڑی قربانی بھی مشکل نہیں ہوتی اور وہ اپنے فرض سے عہدہ برآ ہونے کے لئے سب کچھ کر گزرتے ہیں۔ تحریک عدم تعاون سے سارداایکٹ تک ہر موقع پر جمعیۃ کے ارکان محترم نے اپنا فرض نہایت خوبی سے انجام دیا۔ اور مسلمانان ہند کو معلوم ہو گیا کہ اس سرزمین میں جہاں قدم قدم پر علمائے سوء نے اور نقلی پیروں اور سیاسی صوفیوں نے دام ہائے تزویر بچھا رکھے ہیں عامۃ المسلمین کو ان اغوال راہ کی فریب کاریوں سے بچانے کی کفیل حقیقت میں جمعیۃ العلماء ہی ہے۔

مسلمانوں پر یہ حقیقت مخفی نہیں کہ جمعیۃ کو مٹانے کے لئے اغیار ہی کی طرف سے نہیں بلکہ وطن فروش اور ملت کش مسلمانوں کی طرف سے کیسی کیسی کوششیں عمل میں آ رہی ہیں۔ اس لئے اگر اس وقت انہوں نے جمعیۃ کی صدائے استعانت کے جواب میں خاموشی اختیار کی اور خدانخواستہ اس کی مخالف قوتیں اس کے مٹانے یا اس کے کام میں رکاوٹ پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئیں تو اس کی ذمہ داری ان کی گردن پر ہوگی اور قیامت میں انہیں خدا اور رسول کے سامنے اس کا جواب دینا پڑے گا۔

اس سلسلہ میں ناظم جمعیۃ العلماء ہند کی طرف سے مالی امداد کے لئے اپیل بھی شائع ہوئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام وہ مسلمان جن کے دل میں وطن عزیز یا ناموس اسلام کا کچھ بھی پاس ہے اور جو غلامان محمد کو اس سرزمین میں سربلند دیکھنے کے آرزومند ہیں تو اس اپیل کو پوری ہمدردی سے پڑھیں گے اور اس فرض کو بجا لائیں گے جو اس وقت ان پر عائد ہوتا ہے۔

صورت حال کو خراب کرنے کی کوششیں (ملت)

پبلک معاملات میں عامۃ الناس کی ذہنیت سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس سے عدم واقفیت بعض اوقات نہایت ہی ناگوار نتائج پیدا کر دیتی ہے۔ افسوس ہے کہ یہی صورت آج کل دہلی میں ہو رہی ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے دہلی میں کسی قدر سکون ہو گیا ہے حالانکہ پکٹنگ وغیرہ بھی جاری ہے لیکن اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ حامیان سول نافرمانی کے مقابلہ میں کوئی ایسی کارروائی اختیار نہیں کی گئی جس سے عوام میں جوش پیدا ہوتا اور وہ مشتعل ہو کر کچھ کا کچھ کرنے لگتے جو شہر کی پرامن زندگی کے لئے بہت مضر ہوتا مگر اب معلوم ہوا ہے کہ شہر میں اینٹی پکٹنگ، یعنی کانگریس کی پکٹنگ کے خلاف پکٹنگ شروع ہونے والی ہے لیکن ہے کہ بعض حضرات اسے مفید سمجھیں لیکن ہمارا خیال ہے کہ اس طریقہ سے عوام اور زیادہ مشتعل ہونگے اور بجائے اس کے کوئی مفید نتیجہ ہو، برا ہی ہوگا۔ رفقائے معاصر "الامان" مظہر ہے کہ جامع مسجد کے چوک پر مسلمانوں نے اس قسم کا پہرہ لگا دیا ہے۔ ہمیں اندیشہ ہے کہ اس سے مسلمانوں میں غیر معتدل جماعتی اختلاف پیدا ہو کر جوش پیدا ہو جائے گا جس کے بعد شاید کوئی بہتر صورت پیدا نہ ہوگی بلکہ مسلمانوں میں تصادم کا اندیشہ رہیگا۔ ہمیں امید ہے کہ ذمہ دار حضرات اس تجویز کے تمام پہلوؤں پر غور کر کے ہر کوئی قدم اٹھائیں گے۔

گیہوں کی برآمد میں اضافہ (حقیقت)

برٹش انڈیا کے تجارتی نقشہ جات بابتہ ماہ اگست ۱۹۳۰ء سال ماقبل کے نقشہ جات کے مقابلہ میں بہت ہی گھٹے ہوئے رہے۔ درآمد برآمد اور بکر برآمد کی مجموعی مالیت میں مبلغ ۱۴ کروڑ ۲۴ لاکھ کی کمی رہی۔ اگست ۱۹۲۹ء میں اس کی مقدار مبلغ ۴۴ کروڑ ۱۱ لاکھ تھی اور اگست ۱۹۳۰ء میں اس کی مجموعی مالیت ۳۰ کروڑ ۹۰ لاکھ روپیہ رہی۔ برآمد کی بقدر مبلغ ۹ کروڑ ۴۴ لاکھ اور درآمد میں بقدر مبلغ ۲ کروڑ ۵۹ لاکھ کے ظاہر ہوئی۔ گیہوں کی برآمد میں وزن کے لحاظ سے ۰۰ ٹن کے مقابلہ میں ۵۰۰۰ ۴ ٹن اور مالیت کے لحاظ سے مبلغ ۱۱ لاکھ سے مبلغ ۳۴ لاکھ کا اضافہ ہوا۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ ممالک غیر کو گیہوں کی برآمد بہت بڑھ گئی ہے جس کی روک تھام ہونی چاہیئے ورنہ اندیشہ ہے کہ اندرون ملک اس کا نرخ بڑھنا شروع ہو جائے گا اور ملک میں عام پریشانی پھیل جائے گی۔

ایک جلیل القدر اور فاضل کبیر کی وفات

مرحوم احمد ابو بکر بک دمرداش مدیر "تقا" اچانک وفات پا گئے آپکے انتقال سے تمام امت عربیہ کو حزن و ملال ہے۔ مرحوم، محمود پاشا مصطفیٰ بک اور علی بک عبد الرزاق کے بھتیجے تھے اور قوم میں آپ کی خاص قدر و منزلت تھی۔ (الشوریٰ)

کتاب "امۃ العربیہ" کی طباعت

کتاب امۃ العربیہ جس کی ترتیب و تبویب بیس سال سے علامہ نشاشیبی انجام دے رہے تھے اس کی طباعت شروع ہو گئی ہے۔ کتاب مذکور ہزار ہا صفحات پر مشتمل ہے اور عرب قوم کی ایک جامع انسائیکلوپیڈیا ہے۔

جریدہ "شہرزاد" کا اجراء

مجلہ "شہرزاد" جس کے مدیر کاتب کبیر استاد محمد آفندی مرصفی ہیں دو سال بعد دوبارہ نکلنا شروع ہو گیا ہے۔ جریدہ مذکور آزادی کا حامی اور وطنی تحریکات کا علمبردار رہا ہے۔ (الشوریٰ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رکھی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:

پہلا (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی... الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر بیاد دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سابق ناظم جمعیۃ العلماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست عنایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فیضل شاہ عامل دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۹ (ج) ۱۹۰، ۱۹۰ (الف) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء متعلقہ انتظام تعمیرات عمارات کے ماتحت جو ضمنی قوانین وضع کئے تھے۔ اور جن کی تصدیق چیف کمشنر صاحب نے اپنے اعلان عـ ۱۵۴۶ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں کی تھی ان میں حسب ذیل ترمیمات کی گئی ہیں جن کا مسودہ ان قوانین سے متعلقہ اشخاص کی آگاہی کی غرض سے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس مسودہ پر ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد مع ان آراء و اعتراضات کے غور کیا جائے گا۔ جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء کے قبل وصول ہونگے۔

ترمیمات

(۱) ضمنی قانون عـ ۵۶ کے بعد ذیل کے طریقہ پر "قانون نمبر ۵۶ ک" کے الفاظ بڑھائے جائیں۔

جدید دہلی کی عمارات کی چھتوں پر پانی کی تمام ٹنکیاں اس طریقہ پر لگانی چاہئیں کہ وہ کسی سڑک سے نظر نہیں آئیں۔ ان ٹنکیوں کو ایسے محفوظ طریقہ سے بند کیا گیا ہو کہ ان میں مچھروں کی نشو و نما ہرگز نہیں ہو سکے۔ اور ان ٹنکیوں کو اس طریقہ سے لگایا گیا ہو کہ ان پر آسانی سے چڑھا جا سکے۔

(۲) ضمنی قانون عـ ۶۶ سطر ۲ میں لفظ "مثلث" کی بجائے لفظ "مربع" تبدیل کیا جائے اور اسی ضمنی قانون کی سطر ۶ میں لفظ "مثنی" کی بجائے لفظ "مثلث" تبدیل کیا جائے۔

(دستخط) جے۔ آر۔ ڈی۔ وبب۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ ایم۔ ایس صدر بلدیہ جدید دہلی

پیام صحت (رجسٹرڈ)

جلد اول ... جلد دوم ...

رعایت ... بنسی ہومیو پیتھک میڈیکل ہال - چھاؤنی فیروزپور

بے روزگاروں کو مژدہ

برنس ہوم لمیٹیڈ کمپنی فورٹ

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ ... کتب

تصانیف مولانا شرر — تصانیف ...

سید ظہور حسن قومی پریس دہلی - چھپتہ لال ... زبیان

انگلستان کے ایک بہت بڑے ہوائی جہاز کی تباہی

فرانس میں ایک پہاڑی سے ٹکر

چھیالیس سربرآوردہ اشخاص کی ہلاکت

شملہ ۵ راکتوبر۔ شملہ میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ طیارہ آر ۱۰۱ جو گزشتہ شب کو انگلستان سے ہندوستان کی پرواز کے لئے روانہ ہوا تھا فرانس میں بووے کے مقام پر ایک پہاڑی سے ٹکرا گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔ تختہ جہاز پر تمام آدمی جن میں لارڈ ٹامسن وزیر فضائیہ ہوائی بھی شامل ہیں مر گئے۔ [illegible]

تختہ جہاز پر ۵۴ آدمی تھے جن میں صرف سات بچے ہیں اور باقی سب نذر آتش ہو گئے۔ [illegible]

ہلاک شدہ اشخاص کے ساتھ اظہار ہمدردی

[illegible]

مزید تفصیلات

لندن ۵ راکتوبر۔ [illegible]

ایک نوعمر مسلمان کی ہمت مردانہ

کلکتہ سے جنوبی افریقہ تک پرواز کی سعی

کلکتہ ۵ راکتوبر۔ ایک ۲۰ سالہ مسلمان کلکتہ سے جنوبی افریقہ تک پرواز کے انتظام میں مشغول ہے [illegible]

بدیشی اشیاء کا بائیکاٹ

صوبہ پنجاب میں پروپگنڈا

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

مسٹر جے۔ این متراکی پونا کو روانگی

شملہ ۵ راکتوبر۔ [illegible]

کلکتہ کے ایک ہندی اخبار کا دوبارہ اجرا

[illegible]

کٹنی میں پولیس کا لاٹھی سے حملہ

تعزیری محصول وصول کرنے کا شاخسانہ

الہ آباد ۵ راکتوبر۔ کٹنی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس لوگوں سے تعزیری محصول وصول کر رہی تھی۔ [illegible]

سر میلکم ہیلی گورنر یوپی کا قائم مقام

سر جارج لیمبرٹ

الہ آباد ۵ راکتوبر۔ سر میلکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ کے انگلستان روانہ ہونے پر سر جارج لیمبرٹ فائنینس ممبران کی قائم مقامی کریں گے۔ [illegible]

چمکنی قبیلہ نے حکومت کی اطاعت قبول کر لی

پشاور ۵ راکتوبر۔ [illegible]

ضلع بلند شہر اور ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں

خلاف قانون قرار دیدی گئیں

یوپی گورنمنٹ نے مندرجہ ذیل تمام کانگریس کمیٹیوں کو ناجائز قرار دیدیا ہے:

ضلع میرٹھ کی تمام کانگریس کمیٹیاں

کانگریس ورکنگ کمیٹی بلند شہر

تحصیل کانگریس کمیٹی

[illegible] سکندر آباد

[illegible] خورجہ

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

شاہی خاندان کا کوئی رکن ہو گا

[illegible]

کانگریس کا آئندہ اجلاس

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا آئندہ اجلاس کراچی میں منعقد ہو گا۔ [illegible]

مسٹر گپتا ایڈووکیٹ کی رہائی

[illegible]

امریکہ کے اٹھائیس ہزار مسلمان حبشی

ترکی میں آباد ہونا چاہتے ہیں!

[illegible]

الہ آباد میں ایک بم پھٹ گیا

کئی آدمی مجروح ہو گئے

الہ آباد ۵ راکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ شب ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ [illegible]

امروہہ میں شراب کی دو دکانوں پر پکٹنگ

دو رضاکاروں کی گرفتاری

امروہہ ۵ راکتوبر۔ [illegible]

بنکنگ تحقیقاتی کمیٹی میں مزید ارکین کا اضافہ

غیر ممالک سے ماہرین فن کی آمد

شملہ ۵ راکتوبر۔ [illegible]

فسادات رانپور کی تحقیقات کو ملتوی کرنیکا مشورہ

سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تحقیقاتی کمیٹی سے درخواست

احمد آباد ۵ راکتوبر۔ [illegible]

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس ملتوی

احمد آباد ۵ راکتوبر۔ [illegible]

کرنل لارنس کی گرفتاری

ایرانی عمال کی غلطی

برلن ۳ راکتوبر۔ [illegible]

ہوائی جہاز آر ۱۰۱ کی ہندوستان کو روانگی

لندن ۳ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوائی جہاز آر ۱۰۱ ۴ راکتوبر کی شام کو ہندوستان روانہ ہو جائے گا۔ [illegible]

بھاگلپور میں ۲۲ رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

طبیہ کالج میں ہڑتال

طلباء و پروفیسروں کا مظاہرہ

دہلی ۴ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ طبیہ کالج کے یونانی اور آیورویدک ڈیپارٹمنٹ کے طلباء اور پروفیسروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ [illegible]

حضرت مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء کی گرفتاری

[illegible]

مسٹر آصف علی بیرسٹر کے منشی کی گرفتاری

دہلی ۴ راکتوبر۔ [illegible]

دہلی کے بنکوں پر پکٹنگ کا التوا

دہلی ۵ راکتوبر۔ [illegible]

گاندھی جی کا یوم گرفتاری

[illegible]

سرحد پر خلافتی لشکر کے اجتماع کا اندیشہ

سرکاری وظیفہ خوار آفریدیوں کو خلافتیوں کی دھمکی

پشاور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

لاہور میں کانگریس کی جانب سے جلسہ

صدر جلسہ اور دیگر کارکنوں کی گرفتاری

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ملتوی ہو گیا

پنڈت جواہر لال نہرو کی خواہش

[illegible] حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب قبلہ شریک ہونے کے لئے [illegible] روانہ ہونے والے تھے اور اس کا اعلان اخبارات میں کیا جا چکا تھا۔ مولانا کو اخبارات سے معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے چند ممبران [illegible] تاکہ جلسہ کے لئے ریزولیوشن تیار کر لیں۔ اس لئے حضرت مفتی صاحب نے بھی مناسب سمجھا کہ اس مشورہ میں شریک ہو کر تجاویز پر غور کریں۔

مولانا جمعہ کے دن شام کو دہلی سے روانہ ہو کر صبح ۸ بجے منصوری پہنچے اور [illegible] چودھری خلیق الزماں صاحب قائم مقام صدر [illegible] سے ملے اور معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کو مستقل صدر پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی کے بعد تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کا اعلان شام کو ہو گا [illegible] پنڈت موتی لال نہرو [illegible] پنڈت جواہر لال نہرو نے کسی ملاقات کے دوران میں اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ جلسہ ان کے آنے کے بعد منعقد کیا جائے [illegible]

صدر کانگریس کا اعلان

منصوری ۴ راکتوبر۔ چودھری خلیق الزماں قائم مقام صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے: [illegible] پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کے دوران میں جو گفتگو کی ہے اس سے پنڈت جی کی یہ خواہش ظاہر ہوتی ہے کہ [illegible] ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔ (ا۔پ)

مسٹر سین گپتا کا دورۂ ہندوستان

[illegible]

گول میزیوں کی تعداد میں اضافہ

شملہ ۴ راکتوبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے۔ [illegible]

لکھنؤ میں جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا جلسہ نہیں ہے

[illegible]

ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

[illegible]

نواب سر عبدالقیوم کی لندن کو روانگی

احباب کی طرف سے پرتکلف دعوت

پشاور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

تالملک میں مجمع پر گولیوں کے فائر

عوام کی جانب سے پولیس پر خشت باری

[illegible]

بنگال میں سن کی تجارت کی زبوں حالت

حکومت تجارت میں مداخلت کرنا نہیں چاہتی

[illegible]

مدراس کے ایک سی کلاس قیدی کا مقاطعہ جوعی

مدراس ۴ راکتوبر۔ [illegible]

عقد مہاتما گاندھی کی تحقیقات کیلئے جدید کمشنر کا تقرر

[illegible]

مرہٹی جنگی کونسل کے آٹھویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

[illegible]

لاہور کے کالجوں پر بھگت سنگھ کا فوٹو

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

ایڈیٹر بنگالی کی گرفتاری و رہائی

[illegible]

رڑکی میں پولیس اور رضاکاروں کا تصادم

پولیس نے گولی چلا دی

متعدد اشخاص کی گرفتاری

الہ آباد ۴ راکتوبر۔ رڑکی سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ [illegible] مختلف دیہات سے رڑکی میں سیاسی کانفرنس [illegible] دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا اور پانچ سے زائد اشخاص کے مجمع کو ممنوع قرار دے دیا گیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے دستہ نے قانون کی خلاف ورزی کرنے کے لئے [illegible] پولیس نے [illegible] لاٹھی چلانے کا حکم دیا جس کے باعث دو سپاہی اور متعدد رضاکار مجروح ہوئے [illegible]

کانگریس کمیٹی مرادآباد کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

مولانا فخرالدین، مولانا محمد میاں اور دیگر اصحاب کی گرفتاری

مرادآباد ۴ راکتوبر۔ [illegible]

پورنیہ کے علاقہ میں ریلوے لائن کی درستی

دو گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہو گئی

[illegible]

خان بہادر عبدالعزیز پر حملہ

پنڈت ملکھی رام کی گرفتاری و رہائی

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

امرتسر کی بدیشی کپڑے کی دو دکانیں بند ہو گئیں

[illegible]

ایک ہوا باز کے جہاز کا تصادم

[illegible]

خان بہادر عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس پر حملہ

ایک سپاہی اور موٹر ڈرائیور مجروح

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

انبالہ جیل میں مسٹر وی۔ جے۔ پٹیل کی حالت

جیل کے انتظام کے متعلق شکایات

انبالہ ۴ راکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر وی۔ جے۔ پٹیل سابق صدر [illegible] انبالہ جیل میں نہایت خاموشی کے ساتھ اپنی میعاد قید پوری کر رہے ہیں۔ [illegible]

راجشاہی جیل میں ہنگامہ

سیاسی قیدیوں کی شکایات و مقاطعہ جوعی

راجشاہی ۳ راکتوبر۔ سیاسی قیدیوں کی شکایات کی وجہ سے مقامی مرکزی جیل میں تازہ شورش پیدا ہو گئی ہے۔ [illegible]

پنجاب کے لیڈروں کی لاہور جیل میں تبدیلی

قیدیوں کے وزن میں تخفیف

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

سپاہی پر ناجائز حملہ کے جرم میں ایک شخص کی گرفتاری

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

میسور اسمبلی میں دو سرکاری بل

میڈیکل پیشہ پر پابندیاں

[illegible]

سیلم میں لڑکوں کے درمیان فساد

بارہ اشخاص کی گرفتاری

مدراس ۴ راکتوبر۔ [illegible]

مسٹر ہیلی پولیس کمشنر کی تبدیلی

[illegible]

پکٹنگ کے جرم میں رضاکاروں کی گرفتاری

لاہور ۴ راکتوبر۔ [illegible]

ملا رموزی صاحب کے ننھے میاں

[illegible]

مجاہد عبدالہادی انصاری (بھوپال)

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ملتوی ہو گیا

پنڈت جواہر لال نہرو کی خواہش

... آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ ہونے والا تھا اور اس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب قبلہ شریک ہونے کے لئے ۵ اکتوبر کی شام کو دہلی سے روانہ ہونے والے تھے اور اس کا اعلان اخبار میں کیا جا چکا تھا مولانا کو اخبارات سے معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے چند ممبر کو منصوری بغرض مشورہ گئے ہیں تاکہ جلسہ کے لئے ریزولیوشن تیار کر لیں۔ اس لئے حضرت مفتی صاحب نے یہی مناسب سمجھا کہ اس مشورہ میں شرکت ہو کر تجاویز پر غور کر لیں۔

مولانا جمعہ کے دن شام کو دہلی سے روانہ ہو کر صبح ۸ بجے منصوری پہنچے اور ۱۱ بجے کے قریب چودھری خلیق الزماں صاحب قائم مقام صدر کانگریس اور دوسرے ممبران ورکنگ کمیٹی سے ملے اور معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کو مستقل صدر پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی کے بعد تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کا اعلان شام کو ہو بجے پنڈت موتی لال نہرو سے مشورہ کرنے کے بعد کیا جائے گا۔ چنانچہ شام کو ۴ بجے پنڈت موتی لال نہرو کے یہاں اجتماع ہوا اور معلوم ہوا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کسی ملاقات کے دوران میں اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ جلسہ اُن کے آنے کے بعد منعقد کیا جائے چنانچہ صدر پریسیڈنٹ کی جانب سے اخبارات کو التوا جلسہ کا اعلان بھیج دیا گیا۔ مفتی صاحب قبلہ بھی منصوری سے واپس تشریف لے آئے ہیں اور لکھنؤ کی روانگی تا تعیین تاریخ جلسہ ملتوی ہو گئی ہے۔

صدر کانگریس کا اعلان

منصوری ۴ اکتوبر۔ چودھری خلیق الزماں قائم مقام صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:۔
مسٹر کملا نہرو نے پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کے دوران میں جو گفتگو کی ہے اس سے پنڈت جی کی یہ خواہش ظاہر ہوتی ہے کہ ممدوح کی عنقریب رہائی کو مد نظر رکھتے ہوئے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جو ۱۰ اکتوبر کو منعقد ہونے والا تھا ملتوی کر دیا جائے اور آئندہ تاریخ کا تقرر خود پنڈت جی پر چھوڑ دیا جائے جس کا فیصلہ وہ اپنی رہائی کے بعد فرمائیں گے۔ اس لئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔ (ا۔پ)

مسٹر سین گپتا کا دورہ ہندوستان

گول میزیوں کی تعداد میں اضافہ

شملہ ۴ اکتوبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے گول میز ...

لکھنؤ میں جمعیۃ علماء ہند کا جلسہ نہیں ہے

نواب سر عبد القیوم کی لندن کو روانگی

احباب کی طرف سے شکریہ دعوت

تالنک میں مجمع پر گولیوں کے فائر

عوام کی جانب سے پولیس پر خشت باری

ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون قرار دی گئیں

بنگال میں سن کی تجارت کی زبوں حالت

حکومت تجارت میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی

مقدمہ جالندھر کی سماعت کیلئے جدید کمشنر کا تقرر

اوسیر کارن کی گرفتاری و رہائی

رڑکی میں پولیس اور رضاکاروں کا تصادم

پولیس نے گولی چلا دی

متعدد اشخاص کی گرفتاری

الہ آباد ۴ اکتوبر۔ رڑکی سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ ... بزار رضاکار مختلف دیہات سے رڑکی میں بد سیاسی کانفرنس ... کے اجلاس میں شرکت کرنے کی غرض سے جمع ہوئے لیکن کانفرنس کے اجلاس سے پیشتر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا اور بار خاص زمانہ خاص کے مجمع کو ممنوع قرار دے دیا گیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے دستہ اس قانون کی خلاف ورزی کرنے کے گئے۔ پولیس نے پہلے چار دستوں کو جو ... رضاکاروں پر مشتمل تھے گرفتار کر لیا لیکن بعد میں ان کو رہا کر دیا گیا۔ باقی دستوں کو بعض مقامات پر پولیس نے روک لیا اور ان پر لاٹھیوں کی بارش کی ... مجسٹریٹ نے پولیس کو لاٹھی چلانے کا حکم دیا جس کے باعث دو سپاہی اور متعدد رضاکار مجروح ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد پولیس واپس گئی اور بندوقوں سے مسلح ہو کر موقع واردات پر دوبارہ آگئی۔

پولیس نے دو دفعہ فائر کئے۔ مجروحین و مقتولین کی تعداد معلوم نہیں۔ ۲۰ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں اور ۲۱ آدمی کانگریس ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔ اس اطلاع کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

کانگریس کمیٹی مراد آباد پر پولیس کا چھاپہ

مولانا فخر الدین و مولانا محمد میاں و دیگر اصحاب کی گرفتاری

مراد آباد ۴ اکتوبر۔ مراد آباد شہر کانگریس کمیٹی اور ضلع کانگریس کمیٹی ...

پورنیہ کے علاقہ میں ریلوے لائن کی درستی

دو گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہوگئی

امرتسر کی بدیشی کپڑے کی دوکانیں بند ہوگئیں

مدراس کے ایک سی کلاس قیدی کا مقاطعہ جوعی

ایک ہوائی جہاز کا تصادم

مرہٹی جنگی کونسل کے آٹھویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

خان بہادر عبد العزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس پر حملہ

ایک سپاہی اور موٹر ڈرائیور مجروح

لاہور کے کالجوں پر بھگت سنگھ کا فوٹو

ایبالہ جیل میں مسٹر ویسٹ جے پٹیل کی حالت

جیل کے انتظام کے متعلق شکایات

ایبالہ ... اکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر وی جے پٹیل سابق صدر مجلس مقننہ ایبالہ جیل میں نہایت خاموشی کے ساتھ اپنی میعاد قید پوری کر رہے ہیں آپ کو جیل میں بہت زیادہ تکلیف پہنچ رہی ہے۔ آپ بہت کم گفتگو کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کو گفتگو کرنے کی اجازت بھی نہیں دی جاتی۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے خوراک، جائے رہائش، پانی کی قلت وغیرہ کے متعلق شکایات کی ہیں آپ پر آب و ہوا کا نہایت برا اثر پڑا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چند روز سے آپ شکمی مرض میں مبتلا ہیں۔ مسٹر پٹیل کے پاس جیل میں ایک چرخہ ہے جس پر آپ چار گھنٹے روزانہ سوت کاتتے ہیں۔

راجشاہی جیل میں ہنگامہ

سیاسی قیدیوں کی شکایات و مقاطعہ جوعی

راجشاہی ۳ اکتوبر۔ سیاسی قیدیوں کی شکایات کی وجہ سے مقامی مرکزی جیل میں تازہ شورش پیدا ہوگئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دفعہ جیل بی سی کلاس کے قیدیوں نے حملہ کیا تھا جس کے بعد جیل کے حکام نے ان لوگوں کو شام کے مقررہ وقت سے قبل جیل میں بند کر دینے کا حکم دیا۔ سیاسی قیدیوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کر دیا۔ جیل کے حکام نے طاقت کا استعمال کیا جس کی وجہ سے آٹھ قیدی مجروح ہوئے۔ اس پر تمام قیدیوں نے اظہار ہمدردی کے طور پر مقاطعہ جوعی شروع کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ شورش اب ختم ہوگئی ہے۔ انسپکٹر جنرل قید خانہ جات ...

پنجاب کے لیڈروں کی لاہور جیل میں تبدیلی

قیدیوں کے وزن میں تخفیف

پشاور کے حرم میں ایک شخص کی گرفتاری

میسور اسمبلی میں دو سرکاری بل

سیلم میں لڑکوں کے درمیان فساد

مسٹر ہیلی پولیس کمشنر کی تبدیلی

پکٹنگ کے جرم میں رضاکاروں کی گرفتاری

ملا رموزی صاحب کے ننھے میاں

انگلستان کے ایک بہت بڑے ہوائی جہاز کی تباہی

فرانس میں ایک پہاڑی سے ٹکر

چھیالیس مسافر و دیگر اشخاص کی ہلاکت

شملہ ۵ اکتوبر۔ شملہ میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جہاز آر ۱۰۱ جو گزشتہ شب کو انگلستان سے ہندوستان کی پرواز کے لئے روانہ ہوا تھا فرانس میں بادیز کے مقام پر ایک پہاڑی سے ٹکرا گیا اور اس میں آگ لگ گئی ... لارڈ تھامسن وزیر ہوائی بھی شامل تھے مر گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ صرف ... مسافر موت کے پنجہ سے محفوظ رہے ...

تختہ جہاز پر ۵۴ آدمی تھے۔ صرف سات بچے ہیں اور باقی سب نذر آتش ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ زندہ بچے ہیں ان کے جسم بری طرح جل گئے ہیں ... (رپورٹر)

ہلاک شدہ اشخاص کے ساتھ اظہار ہمدردی

ایک نو عمر مسلمان کی ہمت مردانہ

کلکتہ سے جنوبی افریقہ تک پیدل سفر

کانگریس کا آئندہ اجلاس

بدیشی اشیاء کا بائیکاٹ

صوبہ پنجاب میں پروپیگنڈا

سر پی این مترا کی پونا کو روانگی

کلکتہ کے ایک ہندی اخبار کا دوبارہ اجرا

کٹنی میں پولیس کا لاٹھی سے حملہ

تعزیری محصول وصول کرنے کا شاخسانہ

الہ آباد ۵ اکتوبر۔ کٹنی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس لوگوں سے تعزیری محصول وصول کر رہی تھی بعض آدمیوں نے پولیس کو پتھر مارے ... پولیس نے لاٹھی چلائی ... ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

سر میلکم ہیلی گورنر یو۔پی کا قائم مقام

سر جارج لیمبرٹ

الہ آباد ۵ اکتوبر۔ سر میلکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ کے انگلستان روانہ ہونے پر سر جارج لیمبرٹ فائننس ممبر ان کی قائم مقامی کریں گے ...

چمکنی قبیلہ نے حکومت کی اطاعت قبول کر لی

ضلع بلند شہر اور ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں

خلاف قانون قرار دی گئیں

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

شاہی خاندان کا کوئی رکن ہو گا

کانگریس کا آئندہ اجلاس

مسٹر گپتا ایڈووکیٹ کی رہائی

امریکہ کے اٹھائیس ہزار مسلمان

ترکی میں آباد ہونا چاہتے ہیں!

ہوائی جہاز ملٹا آر کی ہندوستان کو روانگی

بھاگلپور میں ۲۰ رضاکاروں کی گرفتاری

الہ آباد میں ایک بم پھٹ گیا

کئی آدمی مجروح ہو گئے

الہ آباد ۵ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ شب ایک عجیب و غریب بم محلہ ... الہ آباد میں ایک نیم کے درخت کے نیچے پھٹا جس کی وجہ سے بعض اشخاص کے ضعیف ضربات آئیں۔ پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی تحقیقات جاری ہے۔ (ا۔پ)

امروہہ میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

دو رضاکاروں کی گرفتاری

بنگلہ تحقیقاتی کمیٹی میں مزید ایک رکن کا اضافہ

غیر ممالک سے ماہرین کی آمد

فسادات رانپور کی تحقیقات کو ملتوی کرنے کا مشورہ

سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تحقیقاتی کمیٹی سے درخواست

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس ملتوی

کرنل لارنس کی گرفتاری

طبیہ کالج میں ہڑتال

طلباء و پروفیسروں کا مظاہرہ

دہلی ۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ طبیہ کالج کے یونانی اور آیورویدک ڈیپارٹمنٹ کے طلباء اور پروفیسروں نے ہڑتال کر دی ہے ... جائنٹ سکرٹری ... کو برطرف کر دیا گیا ... حکیم جمیل خاں صاحب سکرٹری مجلس منتظمہ طبیہ کالج نے ... کالج اور ہوسٹل کے بند کر دینے کے فوری احکام جاری کر دیئے ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری

مسٹر آصف علی بیرسٹر کے منشی کی گرفتاری

دہلی کے بنکوں پر پکٹنگ کا التوا

گاندھی جی کا یوم گرفتاری

سرحد پر خلافتی لشکر کے اجتماع کا اندیشہ

سرکاری وظیفہ خوار آفریدیوں کو خلافتیوں کی دھمکی

لاہور میں کانگریس کی جانب سے جلسہ

صدر جلسہ و دیگر کانگریسیوں کی گرفتاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

گول میز کانفرنس کے "نمائندوں" کی حیثیت

قوم کے نمائندے ہیں یا حکومت کے

۴ اکتوبر کو بمبئی کے بندرگاہ سے "وائسرائے آف انڈیا" جہاز روانہ ہوگیا اور بہت سے ایسے ہندوستانیوں کو انگلستان لے گیا جو لندن کی گول میز کانفرنس میں اپنے ملک کے "نمائندوں" کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔ اگرچہ یہ حیثیت بالکل واضح اور روشن ہے کہ ان نمائندوں کو ملک کے باشندوں نے منتخب نہیں کیا ہے بلکہ صرف وائسرائے نے اپنے امتیازِ خصوصی سے ان کی نامزدگی کر دی ہے مگر اس کے باوجود بعض لوگوں کو اس پر اصرار ہے کہ ان ...

کرکے حاصل کی گئی ہے جس میں صوبہ متحدہ، پنجاب، بنگال اور بہار کے بہت سے ایسے اصحاب کے نام معلوم ہیں جنہوں نے باوجود اس علم ویقین کے کہ قوموں نے آج تک محض بحث و تمحیص اور عرض و معروض سے کچھ حاصل نہیں کیا ہے اور حصولِ مقصد کے لئے سب سے پہلے عمل کی ضرورت ہے، قومی تحریک کی مخالفت محض اس لئے کی کہ وہ حکومت کی طرف سے گول میز کانفرنس کی رکنیت کا انعام لے سکیں۔ ان میں سے بعض کامیاب ہوئے اور بعض ناکام ...

انفرادی حیثیت

اظہارِ حقیقت

قومی تحریک کی مخالفت

لندن کانفرنس میں ریاست حیدرآباد کی نمائندگی

جارج سوئم کے بعد پہلی مثال

لارڈ برکنہیڈ کی تدفین

لندن ۔ ۵ اکتوبر ۔ لارڈ برکنہیڈ کو کل چارلٹن (آکسفورڈ شائر) میں دفن کر دیا گیا ... (رائٹر)

بنگال کا لیڈر دہلی میں

مسٹر سین گپتا کا جلوس

دہلی ۸ اکتوبر۔ آج صبح ۷ بجے جی۔ آئی۔ پی۔ میل سے بنگال کے مشہور لیڈر مسٹر جے۔ ایم سین گپتا ممبر کانگریس ورکنگ کمیٹی جو حال ہی میں رہا ہو کر آئے ہیں منصوری سے دہلی پہنچے۔ آپ کے پہنچنے کی اطلاع اہل دہلی کو کل ہوگئی تھی اس لئے وقت سے پہلے ہی اہل دہلی ہزاروں کی تعداد میں آپ کا استقبال کرنے کے لئے پہنچ گئے۔ اسٹیشن پر پولیس کا غیر معمولی انتظام تھا ... والنٹیر کور بھی اسٹیشن سے باہر ہی استقبال کے لئے صف بستہ کھڑی ہوگئی۔ بہت سے آدمی اور مقامی کارکنان کانگریس پلیٹ فارم پر موجود تھے۔ گاڑی کے پہنچتے ہی سارا اسٹیشن قومی نعروں سے گونج اٹھا۔ ڈاکٹر دیدی ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی اور دیگر کارکنوں نے معزز مہمانوں کو ہار پہنائے اور اس کے بعد آپ اسٹیشن سے باہر تشریف لائے ... آپ کا جلوس کمپنی باغ، گھنٹہ گھر اور چاندنی چوک ہوتا ہوا ... شہر کے بازاروں سے نہیں لے جایا گیا۔ آپ سول لائن میں مسٹر رگھنندن سرن ایم۔ اے کی کوٹھی پر فروکش ہیں۔ آپ کا جلوس نہایت شاندار تھا۔ سارے شہر کی والنٹیر کوریں اور سترا خواتین بھی اس میں شریک تھیں۔

اسٹوڈنٹس یونین کا جلسہ

یونیورسٹی کے سامنے دس مطالبات پیش کرنے کے لئے

مسٹر سین گپتا کی تقریر

طبیہ کالج کی اسٹرائک کا تیسرا روز

طلبا کی سرگرمیاں

پنجاب کے قیدیوں کا جیلوں میں تبادلہ

مفتی ہند حضرت علامہ مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

میں طبیہ کالج دہلی کا ٹرسٹی نہیں ہوں۔ مجھے کالج کے موجودہ نزاع وخلافات کی تفصیل کا علم ہے۔ میرے مسیح الملک مرحوم سے مخلصانہ تعلقات رہے ہیں اور کالج اُن کی یادگار ہے اس لئے مجھے کالج سے ہمدردی ہے اور ملفقشار سے مجھے خوف ہے کہ کالج کو کوئی ناقابلِ تلافی صدمہ نہ پہنچ جائے۔ اس اختلافات کے فریقین کو میں جانتا ہوں، ایک طرف پروفیسروں کی تعلیم یافتہ جماعت ہے جس میں علماء بھی ہیں اور اچھے طبقہ کے ماہرین اور مہذب افراد بھی شامل ہیں، دوسری طرف جائنٹ سکریٹری ہیں جو ایک مہذب متین تعلیم یافتہ شخص ہیں ... میں مقدس اسلام کا واسطہ دیکر مسلمانوں سے اور علم وتہذیب اور ہندوستانی عزت و وقار کا واسطہ دیکر غیر مسلموں سے التجا کرتا ہوں کہ اس اختلاف میں وہ کوئی ایسی حرکت نہ کریں جو اسلام اور تہذیب اور ہندوستانی شرافت اور دہلی کے وقار اور کالج کے مفاد کے خلاف ہو۔ میں ٹرسٹی صاحبان سے التماس کرتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد اس خلفشار کے خاتمہ کے لئے کوئی تدبیر اختیار کریں تاکہ کالج کو اور مسیح الملک مرحوم کی روح کو صدمہ نہ پہنچے۔

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ ، ۷ اکتوبر ۱۹۳۰ء

حضرت مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات

اوقات کا تعین

آج ۷ اکتوبر ایک بجے دن کے وقت حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا انوار الدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، مولوی صبغۃ اللہ صاحب بختیاری حیدرآبادی اور کرنل سید محمد اسحٰق صاحب سے جیل میں ہم نے ملاقات کی سب حضرات خوش ہیں ...

بھاگلپور میں مسلم انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح

بھگت سنگھ، راج گرو، سکھ دیو کو پھانسی کی سزا

سات ملزمین کو کالا پانی

کندن لال کو سات سال اور پریم دت کو پانچ سال قید سخت

سازش لاہور کے مقدمہ کا فیصلہ

(بذریعہ ٹیلیفون)

لاہور ۷ اکتوبر۔ آج سازش لاہور کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ تین ملزمین بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو مخصوص عدالت نے پھانسی کی سزا دیدی۔

کندن لال کو سات سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ پریم دت کو پانچ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ دلیس راج، اجے گوپال اور سینیال بری کر دیئے گئے۔ باقی سات ملزمین کو کالے پانی کی سزا دی گئی۔ (ا۔پ)

مسٹر سید عبداللہ بریلوی کی مایوسی

مجلس عاملہ کے اجلاس میں شرکت کی غرض سے سفر

الہ آباد میں گرفتاریاں

شراب اور ولایتی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ

بریلی میں کارکنان کانگریس کی سزایابیاں

ناگپور کے کالج کھل گئے

کالجوں پر پکٹنگ نہیں لگایا گیا

گول میز منڈوبین کے ناموں میں ایک اور اضافہ

سر سی۔ پی۔ رامسوامی آئیر کو شرکت کی دعوت

لاہور کے ایک جلسہ میں پولیس کی سرگرمیاں

متعدد اشخاص کی گرفتاری

صدر سی۔ پی مرہٹی جنگی کونسل کی سزایابی

قید بامشقت اور "سی کلاس"

مقدمہ سازش لاہور کا فیصلہ پرسوں سنا دیا جائیگا

حرمت مساجد

پہاڑ گنج میں جلسہ عام

مقدمہ حادثہ بم کلکتہ کی پیشی

پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

حادثہ بم گولنڈی کے ملزم کی ضمانت پر رہائی

پنجاب کی جدید وزارت کا اعلان

کمانڈر انچیف کا دورہ سرحد

برطانوی طیارہ کی تباہی پر گورنر بمبئی کا ہمدردانہ پیغام

بلند شہر میں پانچ سو کے قریب گرفتاریاں

ایک رضاکار کا انتقال

بلند شہر ۶ اکتوبر۔ ایک والنٹیر جو گولی سے زخمی ہوگیا تھا اور اسی حالت میں گرفتار کر لیا گیا تھا جیل میں اس کا انتقال ہوگیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کی گولی نہیں نکالی گئی۔

تحصیل کانگریس کمیٹی بلند شہر کے صدر ماسٹر برج گوپال اور حکیم ... کو گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری سانحہ گلاؤٹھی کے سلسلہ میں ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ماسٹر جی اس سانحہ کے دن گلاؤٹھی میں موجود نہیں تھے۔ اس کیس میں بیشمار گرفتاریاں ہوئی ہیں۔

اب تک ضلع میں کل چار سو گرفتاریاں ہو چکی ہیں ان والنٹیروں کو شامل کر کے جو باہر بھیجے گئے تھے یہ تعداد پانچ سو تک پہنچ جاتی ہے۔

بمبئی جنگی کونسل کے اراکین کی گرفتاری

کانگریس بلیٹن کی اشاعت کا الزام

بمبئی ۷ اکتوبر۔ دیر چند، بیناچند شاہ صدر، عبدالرحمٰن سلیمان قاسم مٹھا نائب صدر جنگی کونسل اور جائنٹ سکریٹری کو آج صبح کے وقت اس جرم میں گرفتار کر لیا گیا کہ ان لوگوں نے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے امتناعی حکم کے باوجود کانگریس بلیٹن کی اشاعت جاری رکھی ... مقدمہ آج عدالت میں پیش ہوگا۔ (ا۔پ)

بمبئی جنگی کونسل کے اراکین کی گرفتاری و سزایابی

چار چار ماہ قید سخت

دوسری زندگی کے حالات معلوم کرنیکا عجیب طریقہ

ایک بوڑھے نے زہر کھا کر خودکشی کر لی

ایوان تجارت کا اجلاس

سن کی تجارت کی زبوں حالت پر غور و خوض

مقدمہ سازش لاہور کے مفقود الخبر ملزمین کی گرفتاری

تیس رضاکاروں کی گرفتاری

مولانا محمد علی کا بیان

موجودہ سیاسی مسلک کی تشریح

مولانا محمد علی صاحب نے گول میز کانفرنس کے لئے روانگی سے قبل اخبارات کے نام مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

"ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے پچھلے سال انگلستان تشریف لے جانے اور واپسی پر اعلان کرنے سے جس میں امید ہوگئی تھی کہ ہم برطانیہ سے تعلقات کو برقرار رکھتے ہوئے آزادی کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ایسے حالات رونما ہوئے ہیں جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کوئی حکومت بھی جو ہندوستان کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرنا چاہتی ہو اور ہمارے پیدائشی حق آزادی کو ہمیں دینا چاہتی ہے انگلستان کے سیاسی دماغ رکھنے والے باشندگان کو مطمئن نہیں کر سکتی ہے۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ میں ہز ایکسیلنسی کی خواہش عدل و انصاف سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ علاوہ ازیں انہوں نے اپنے ملک کے دیگر اشخاص کو بھی اپنے نیک ارادہ اور خواہش میں ساتھ دینے کے لئے راضی کر لیا ہے۔

اسی لئے میں نے اپنے بہت سے شرکائے کار کے صلاح و مشورہ کے بعد یہ طے کیا کہ صلح کے دروازے کو بند نہ کیا جائے۔ جو ہز ایکسیلنسی کی تقریر مورخہ ۹ جولائی ۱۹۲۹ء سے کھلا ہے ...

حکومت کی جانب سے آفریدی جرگہ کی طلبی

آفریدیوں کے مطالبات

پٹنہ میں گرفتاریاں

ستر رضاکاروں پر پکٹنگ کا الزام

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

باسمہٖ تعالیٰ

حضرت مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کا ارشاد گرامی

بہت سے حضرات مسلمین مجھ سے جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس امروہہ کی منظور شدہ تجویز آزادی کے متعلق میری رائے دریافت کرتے ہیں۔ ان بھائیوں سے یہ کہنا ہے کہ میں اس تجویز کا دل سے مؤید ہوں اور میرے نزدیک حالات و مقتضیات زمانہ کو سامنے رکھ کر جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس امروہہ نے جو تجویز منظور کی ہے اس پر ہر مسلمان کو لبیک کہنا چاہئے۔ کہ اس سے ناموس شریعت اور شخصی قانون کے تحفظ کا پائدار تصور پیدا ہو جائے گی اور وہ تمام مشکلات جو تصفیہ حقوق اور مفاد ...

سلیمپارول ایجوکیشنل کانفرنس اٹاوہ

پراونشل ایجوکیشنل کانفرنس کا ... جلسہ اٹاوہ میں بصدارت خانبہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر کے سی۔ آئی۔ او۔ بی۔ ای ۲۱۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو منعقد ہوگا۔ اس کانفرنس کے موقع پر بہت سے ضروری امور پیش ہوں گے اس موقعہ پر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کے اولڈ بوائز کا ایک سالانہ جلسہ اور ڈنر بھی ہوگا۔ یہ بھی تجویز ہے کہ اس موقع پر ایک تعلیمی نمائش اور مشاعرہ منعقد کیا جائے۔ تمام ممبران جو کانفرنس کی شرکت کے لئے تشریف لائیں گے وہ استقبالیہ کمیٹی اٹاوہ کے مہمان ہوں گے۔

پروگرام

۲۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء یوم دوشنبہ — استقبال پریسیڈنٹ
" سہ پہر — ہاکی ٹورنامنٹ کا میچ
" شب — جلسہ ... ڈبیٹ وغیرہ
۲۱ اکتوبر ۱۹۳۱ء سہ شنبہ — اجلاس اول۔ ایڈریس صدر مجلس استقبالیہ
۸ بجے سے ۱۱ بجے تک — ایڈریس صدر کانفرنس
رپورٹ سکرٹری رزولیوشن تقریب شکریہ
" ۱۱ بجے — افتتاح تعلیمی نمائش
" ۲ بجے سے ۵ بجے تک — اجلاس دوم۔ رزولیوشن
" بعد ۵ بجے — ہاکی ٹورنامنٹ ...
" شب — جلسہ اولڈ بوائز اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ ...
۲۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء — اجلاس سوم
" صبح ۸ بجے — ریزولیوشن
" سہ پہر ۲ بجے سے ۵ بجے تک — اجلاس چہارم
انگریزی تقریر ... صدر جلسہ شکریہ صدر
" بعد ۵ بجے — ہاکی میچ درمیان سابق طلبہ اسلامیہ اسکول و موجودہ طلبا اسکول
" شب — (۱) تقریر نواب صدر یار جنگ بہادر بعد مغرب
(۲) مشاعرہ بعد ... برصرح طرح ذیل
ع — جسم ساقی کے مقابل گردش پیمانہ ہے
قافیہ — پیمانہ۔ دیوانہ۔ پروانہ۔ ردیف ہے
آپکا خادم
نفیس حسن۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) سکرٹری کمیٹی استقبالیہ

خریداران الجمعیۃ

کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ان کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے ضرور دیا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

منیجر

اگر ... زندگی ... بکار ہے

شربت اکسیر

جریان

پٹھان ... ... المسلمین کا سالانہ جلسہ

ساجد کی محمد

مسجد فتحپوری میں جلسہ عام

قابل قدر کتابوں کا بہترین ذخیرہ

(یہ اشتہار صرف ایک مرتبہ شائع ہوگا اسکو محفوظ رکھئے)

احکام حج

یہ کتاب مدینہ بک ایجنسی نے نہایت اہتمام سے شائع کی ہے۔ اس موضوع پر اس سے جامع مختصر اور بہتر کتاب اب تک نہیں لکھی گئی۔ مقامات مقدسہ کے سفر میں یہ کتاب آپکی بہترین رہنما ثابت ہوگی۔ قیمت قسم اول مجلد ... قسم دوم ... غیر مجلد ...

الفاروق

مولانا شبلی کی اہم تصنیف حضرت عمر فاروق کی زندگی کے مفصل حالات۔ آپکے عہد خلافت کی کارروائیوں کی تفصیل اس کتاب میں ہے وہ اسلامی قانون حکومت اور حکومت کے ... کی تشریح۔ قسم اول کاغذ چکنا ... قسم دوم ...

قرآن مجید مترجم حضرت شیخ الہند رح

ہمارا بیحد مقبول ... حضرت شیخ الہند ... کا ترجمہ کلام اللہ مدینہ پریس سے نہایت ... اہتمام سے طبع کیا ہے ... قیمت ... ملنے کا پتہ محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

نماز

اس کتاب میں نماز کے مسائل، نماز کی ترکیب اور فرض و سنت و نفل نمازوں کا بیان ... قیمت ...

اغلاط العوام

عوام میں جو غلط ... رائج ہیں ان کا بیان۔ قیمت ...

اصلاح الرسوم

ہندوستان کے مسلمانوں میں ہندوؤں کے میل جول سے جو رسوم پیدا ہو گئی ہیں ان کے نقصانات۔ قیمت ...

احکام موتیٰ

تجہیز و تکفین و موتیٰ کے مسائل کا مکمل و جامع مجموعہ۔ قیمت ...

کتاب التعویذات

نواب صدیق حسن خاں صاحب کی مشہور کتاب ... نہایت صحیح چھاپی گئی ہے۔ قیمت ...

اعمال قرآنی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب کی مقبول عام کتاب جس کو مکمل کرکے مدینہ پریس نے ... اہتمام سے چھاپا ہے۔ قرآن و حدیث اور بزرگان دین کے اعمال مجربہ کا قابل دید ذخیرہ۔ قیمت ...

انقلاب عثمانی

سلطان عبد الحمید خان کی انقلابی داستان۔ قیمت بارہ آنے

حقوق اسلام

بہشتی زیور

مولانا اشرف علی صاحب کی مشہور کتاب ...

اعجاز اسلام

اورنگ زیب عالمگیر

زبدۃ البخاری

المامون

درود شریف

جزاء الاعمال

عشق رسول

ہندوستانی جاسوس

فروغ الایمان

احکام حجۃ النساء

صفائی معاملات

خلق عظیم

فلاح الدارین

گول میز کانفرنس

کلیات اکبر

حیات حافظ

خون کے آنسو

ویاد سوامی دیانند

کفر توڑ

سفرنامہ اسیر مالٹا

سوانح عمری ...

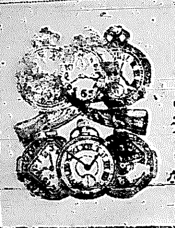

۲۵ روپیہ میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

ہمارا آٹو سوگند راج آپ کی خوبصورتی اور تندرستی کو دوگنا کردے گا اس کی مست خوشبو طبیعت کو خوش اور دماغ کو تر کردے گی قیمت ... منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۶۷ اپچیت پور روڈ کلکتہ

آج ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

... کے قدموں پر

... ملنے کا پتہ ... عامل دہلی

چائے ...

لطف شباب ... وطلاء

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع ... طلاء ... حکیم سید ... دہلی صاحب حاذق ... جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے ... بے ضرر ہے ... مقبول ...

پتہ معید برادرس اینڈ کو لال محل دہلی

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

اشتہاری دنیا بدنام ہو چکی ہے لیکن مخلوق تک رسائی کا اور کوئی ذریعہ بھی نہیں اس لئے مجبوراً یہ اشتہار دیا جاتا ہے

عمل حب

مجرب اور سریع التاثیر

ہمارے پاس حب کے دو عمل ہیں ایک علوی اور دوسرا سفلی۔ علوی تین روز اور سفلی ایک روز کیا جاتا ہے نہ بالکل آسان نہ بہت مشکل۔ الغرض دونوں مجرب اور سریع التاثیر ... ہدیہ علوی کا ایک روپیہ چار آنہ ... اور سفلی کا پانچ روپے ... زیادہ تعریف و توصیف اور مبالغہ آمیزی کی ضرورت نہیں آپ کو اعتماد ہو منگائیے نہ اعتماد ہو نہ طلب کیجئے۔

ملنے کا پتہ

کامل دہلی

اگر آپ بے روزگار ہیں

مفلسی و مالی مشکلات سے جلد نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا ... تو آج ہی صرف سات آنہ کے ٹکٹ ... ایک ایسا عمل جس کی اجازت مجھے ایک بزرگ سے حاصل ہے ... انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً کامیاب ہوں گے ...

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

اسلامی پبلک کی بہبودی

...

ملنے کا پتہ

ابو البشیر صادق دریا گنج دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس پر سکھاتا ہے۔

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے ... اور بعد ... کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں پتہ

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک ... دہلی

سیرۃ الحبیب

حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کی بہترین مستند سلیس اردو میں سوانح عمری ہے جس کو علمائے کرام نے بیحد پسند کیا ہے۔ اور صدر جمعیۃ علمائے ہند جناب مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ کی تقریظ سے مزین ہے رعایتی قیمت مع محصولڈاک ایک روپیہ۔

ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

واحدی صاحب کا معجون

اسیر دنداں

... ملنے کا پتہ

احمد محبتی منیجر رسالہ نظام المشائخ ... دہلی

حب کرشمہ

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا مجربہ ... امراض کا دافع داخلی و خارجی مشہور و کامیاب علاج

جوانی برباد کرنے والوں کا ... ادویہ میں ... اس دوا کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ ... آنہ ... محصولڈاک منگا لیجئے۔

منیجر نصرتی دواخانہ جرتھاول مظفر نگر

سانپ کے کاٹے کا عمل

...

ملنے کا پتہ ... دہلی

حیرت انگیز ایجاد

ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

اس پریس سے ہر وہ شخص جو کسی قدر پڑھا لکھا ہو کاپی کرکے خود چھاپ سکتا ہے۔ کسی خاص کاتب۔ کاغذ۔ قلم۔ اور سیاہی کی مطلق ضرورت نہیں یہ لیتھو کی طرح چھپائی کرتا ہے۔ ایک مرتبہ کی سیاہی سے سو کاغذ چھپ سکتے ہیں۔ گارنٹی تین سال۔ ... قیمت کارڈ سائز۔ لیٹر پیپر سائز۔ فلس کیپ سائز

۳/۰/۰ — ۶/۰/۰ — ۱۲/۰/۰

(نوٹ) ہر پریس کے ساتھ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا۔

اور ہمارے ہاں موزہ۔ بنیائن۔ جمپر۔ بلوز۔ سوئیٹر۔ شاکنگ وغیرہ۔ ریشمی۔ کھدر۔ اونی۔ وغیرہ مل سکتے ہیں جمپر کھدر کے چھپے ہوئے نہایت نفیس فی درجن نو روپے سے بارہ روپے تک ملیں گے۔ اور بچوں کے سوٹ۔ دریافت طلب امور کے لئے ایک کارڈ روانہ کریں۔

(نوٹ) ایجنٹوں کی ضرورت ہے

منیجر دی یونیورسل گڈس مارٹ بلند شہر (یوپی)

ہندو خاندان کا قبول اسلام

اجودھیا کی ایک ہندو عورت نے جب قرآن مجید سنا تو اس کے دل میں اسلام کی محبت اور مسلمان ہونے کا شوق دن بدن ترقی کرتا گیا۔ اسکے تفصیلی حالات دیکھنے ہوں تو

سادتری

منگائیے۔ پھر آپ کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیسے اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے متاثر ہو کر خود بھی مسلمان ہوئی اور اپنے ساتھ اپنے عزیز شوہر اور بچوں کو بھی مسلمان بنالیا۔

ہر مسلمان کے پڑھنے اور ہر گھر میں رکھنے کے قابل کتاب ہے قیمت بہت ہی کم

ملنے کا پتہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے منی کو گاڑھا کرنے ... اور ... وغیرہ میں بے مثل و اکسیر کا کام کرتی ہے ... اس وقت تک سینکڑوں نامراد مریض حسب منشاء فائدہ حاصل کر چکے ہیں یہ دواخانہ ہذا کی ایک خاص اور قابل ناز معجون ہے اگر آپ اپنی قوت کو دوبالا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب فرمائیے۔

اس معجون کا اصل منشاء یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا سینک کا استعمال کرنا نہیں چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں ان کے لئے اس سے بڑھکر کوئی علاج نہیں ہو سکتا ترکیب استعمال ہمراہ دوا۔ قیمت پوری اچار ... ہے (تین روپے بارہ آنے) ... محصولڈاک ...

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو مژدہ

...

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی-اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی - یوم دوشنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ہجری - مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۷

یورپ میں آئندہ جنگ عظیم کا خطرہ

جرمنی کی جنگی تیاریاں

معاصرین کے افکار و آراء

مسٹر جینا اور گول میز کانفرنس (ملت)

...مسلمانوں میں ان لوگوں میں سے ہیں جن کے متعلق یہ یقین کیا جاتا... قائم کرتے ہیں جذبات سے متاثر ہوئے بغیر صرف دلائل... پر قائم کرتے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ ان کے متعلق عام طور پر... ہے کہ وہ نہایت ہی معتدل اور حد درجہ ٹھنڈے آدمی ہیں...

تھے کہ ملک میں شدھی اور سنگٹھن کی فتنہ پرور تحریک شروع ہوئی۔ اور اس زمانے میں خلافت کمیٹی کے منہ میں گویا مہر سکوت لگی رہی۔ لیکن جمعیۃ العلماء نے اس فتنے کے سد باب میں امکانی کوشش سے کام لیا۔ اور جمعیۃ کے شدید سے شدید مخالف کو بھی یہ تو ماننا پڑے گا کہ اس نے بہت نمایاں کامیابی حاصل کی۔ خدا کے فضل سے اس عارضی فتنے کا بہت جلد سد باب ہوگیا اور ہندوستان کی فضا اس فتنہ و فساد سے بہت مامون ہوگئی۔

اس کے بعد بھی جمعیۃ العلماء مختلف وقتی تحریکوں میں مسلمانوں کی مذہبی رہنمائی کا فرض انجام دیتی رہی مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اپنے اور قومی اداروں کی طرح اس سے بھی تعاقل برتا۔ اور اس کی ضمنی مالی امداد نہیں کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔ ہماری نظر میں جمعیۃ نے اسلام و مسلمانان ہند کی جو سب سے بڑی خدمت انجام دی وہ موجودہ دور میں جبکہ مسلمانوں کا باہمی اختلاف و انتشار انتہائی حد پر پہونچ چکا ہے ان کی صحیح رہنمائی ہے۔

آج مسلمانان ہند کی یہ واحد مذہبی انجمن ہے جس نے گزشتہ دس سال کے عرصے میں مسلمانوں کی اس قدر شاندار خدمات انجام دی ہیں۔ ان سے مالی امداد کی جانب سے مسلمانوں کی بے التفاتی کا یہ حال ہے کہ جمعیۃ کا سرمایہ نہ صرف ختم ہوچکا ہے بلکہ کافی قرض کا بار بھی اس کے سر پر لدا ہوا ہے۔ جمعیۃ کے ناظم مولانا احمد سعید صاحب جن کی کوششوں سے جمعیۃ کا کام اب تک...

کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت

جمعیۃ علمائے ہند کی امداد

خریداران الجمعیۃ

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ فہرست کتب

مبہتمم ظہور احسن قومی پریس دہلی - چھتہ لال میاں

مار الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہو جاتی ہے اور ہر قسم کا علاج... کیمیاوی جوہر... سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

اکسیر جذام

... ابو امیر و دیابیطس ...
حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

مشہور عالم زود اثر تازہ ضمی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا
...
ہمدرد دواخانہ متھرا (یو-پی)

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

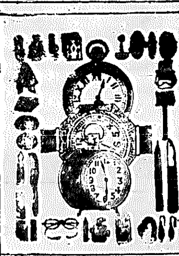

ملنے کا پتہ - ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے۔ اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:۔

(۱) ہندوستان کے اول درجہ کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔
(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور باموقع ہیں۔
(۳) چھپائی نہایت صاف و روشن ہے۔ خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔
(۴) اس کا ٹائیٹل رنگین ہے جس پر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں
(۵) اس کی صحت میں انتہائی جد و جہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علماء نے اسکی تصحیح کی ہے۔
(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے اور باوضو اور باطہارت چھپوایا گیا ہے۔
(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزار ہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔

تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔
غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہوجائیں۔ اپنے ہر امتیاز میں یہ ایک

قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پایئے باشوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کر دیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے کہ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔
غیر مجلد ایک روپیہ عہ - محصولڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتہ ٭ نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

پتہ: منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

چونکہ بلدیہ جدید دہلی نے جو ضمنی قوانین دفعات ۱۸۸ (ن) و ۱۹۹ (۱) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے تحت وضع کئے تھے اور جن کی تصدیق چیف کمشنر دہلی نے اپنے اعلان ۶۰۵۶ تعلیم مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں کی تھی، وہ کالعدم قرار دیدیئے گئے ہیں اس لئے ان کی بجائے حسب ذیل ضمنی قوانین اعلانات و اشتہارات کی چسپاندگی، ناموں اور نشانوں کے تختوں کی جائے وقوع، طول و عرض، شکل و صورت درستگی کے متعلق جدید دہلی کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان ضمنی قوانین کو متعلقہ اشخاص کی آگاہی کے لئے شایع کیا جاتا ہے۔ ان ضمنی قوانین کے مسودہ پر ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد مع ان آراء اور اعتراضات کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء قبل وصول ہوں گے، غور کیا جائے گا۔

ضمنی قوانین (عام)

(۱) کوئی شخص ایسی عمارت پر جس کا وہ خود مالک یا قابض نہیں ہے، کوئی اشتہار، اعلان، ناموں کا تختہ اعلانوں کا تختہ، نشانوں کا تختہ یا نشانوں کا ستون ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہیں لگا یا لگوا سکے گا۔

(۲) کوئی شخص کسی نشانوں کے تختہ، عام اعلانوں کے تختہ، یا عمارات کے قریب اعلانوں کے تختوں، یا عمارات، درخت، چٹان، یا کسی ایسی چیز پر جو زمین پر واقع ہو اور جس کا وہ شخص مالک یا قابض نہ ہو، اشتہار یا اعلان چسپاں نہیں کر سکے گا اور نہ کوئی شخص کوئی اشتہاری تختہ کسی گاڑی یا جانور پر ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہ اٹھا سکیگا اور نہ بازار میں نکال سکیگا۔

(۳) عمارات کے سامنے والے حصہ پر نہ تو کوئی اشتہار چسپاں کیا جائے گا۔ اور نہ اس پر الفاظ لکھوائے جائیں گے۔

(۴) برقی قمقموں کی نشانیاں لگانیکی اجازت ہوگی۔

مخصوص ضمنی قوانین برائے تجارتی عمارات واقع کناٹ پلیس

(۵) ایسے ناموں اور نشانوں کے تختوں کو جو ایک ہی جسامت کے ہوں، برآمدے کے ستونوں اور محرابوں کے درمیان لٹکایا جا سکتا ہے۔

(۶) کسی خاص قسم کے حروف کی پابندی نہیں کی جائیگی بلکہ برآمدے کے بیرونی چہرہ در، محرابوں، دیواروں اور ستونوں پر ہر قسم کے حروف اشتہارات کے لئے استعمال کئے جا سکیں گے۔

(۷) کوئی اشتہار خواہ کسی مضمون کا ہو عمارت کے بیرونی حصہ پر نہیں لگایا جاسکیگا۔ البتہ اشتہارات و اعلانات برآمدے کی اندرونی دیواروں پر لگائے جاسکیں گے۔

(۸) عمارت کے کنگوروں کے بڑے حصے کے ساتھ برقی قمقموں کی نشانیاں نہیں لگائی جا سکیں گی۔

(۹) بلدیہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایسے اشتہار، اعلان، تختہ، ستون، دستگیری، ابھری ہوئی یا برقی نشانی کو جس وقت مناسب خیال کرے ہٹا دے یا ہٹا دینے کی ہدایت کرے جو اس کی رائے میں غیر موزوں، نامناسب، یا قرب و جوار کے لوگوں اور عوام کے لئے باعث خطرہ ہو۔

ہدایت ۱- ان ضمنی قوانین کے ماتحت جو ہدایت یا حکم بلدیہ کی جانب سے نافذ کیا جائیگا اس کی خلاف ورزی کرنے والا شخص دفعہ ۲۱۹ قانون بلدیہ پنجاب کے ماتحت مستوجب سزا ہوگا۔

(۱۰) جو شخص مندرجہ بالا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کریگا یا ان کی خلاف ورزی میں اعانت کریگا وہ مجسٹریٹ کے سامنے ثابت ہونے پر پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ اور اول روز کے بعد مسلسل خلاف ورزی کے جرم میں ۵ روپیہ فی یوم جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(دستخط) جے۔ آر۔ ڈی۔ ویب۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ ایم۔ ایس۔ صدر بلدیہ جدید دہلی

(مہتمم ہلال احمد زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر نے ... دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بصیرت افروز تقریر

دہلی ۱۰ اکتوبر ... ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ... ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حاضرین کی تعداد ... تھی۔ ... جلسہ میں ہندو بھی شریک تھے۔

... جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔

حضرت مفتی صاحب قبلہ نے ابتدا میں صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی زندگیوں کے واقعات ...

مرد باید بگیرد اندر گوش
گر نوشت است پند بر دیوار

اس کے بعد حضرت مفتی صاحب قبلہ نے فرمایا کہ آج کل دہلی میں ایک فتویٰ حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا تقسیم کیا جا رہا ہے جس کو خان بہادر حاجی محمد یوسف صاحب پانی والے نے شائع کرایا ہے۔ ...

گول میز کانفرنس میں حکومت برطانیہ کے نمائندے

قدامت پسند اور لبرل پارٹیوں کی نمائندگی

سر میلکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ بھی شریک ہونگے

شملہ ۱۰ اکتوبر سرکاری طور پر اس کا اعلان کیا گیا ہے کہ سر میلکم ہیلی نے صوبجات متحدہ کی گورنری سے ۱۶ اکتوبر سے استعفا دے دیا ہے کیونکہ آپ گول میز کانفرنس میں بحیثیت مشیر شریک ہونگے۔ آپ کی جگہ سر ... گورنر مقرر ہوئے ہیں۔

... سرکاری طور پر اس کا بھی اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم کی حکومت کی نمائندگی مسٹر ریمزے میکڈانلڈ، لارڈ سینکی، مسٹر ویجوڈ بن، مسٹر آرتھر ہنڈرسن اور مسٹر جے۔ ایچ۔ طامس نمائندگی کریں گے۔ کنزرویٹو پارٹی کی نمائندگی لارڈ پیل، سر سیموئل ہور، مارکوئس آف زٹلینڈ اور ... کریں گے ... لبرل پارٹی کی نمائندگی لارڈ ریڈنگ، لارڈ لوتھین، سر رابرٹ ہیملٹن اور آئزک فٹ کریں گے۔

سر میلکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ کا استعفا

گول میز کانفرنس میں بحیثیت مشیر شرکت

جدید گورنر کا تقرر

شملہ ۱۰ اکتوبر حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:۔

"ملک معظم نے ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۰ء سے سر ولیم میلکم ہیلی (موجودہ گورنر صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ) کا استعفا منظور کر لیا ہے تاکہ گول میز کانفرنس میں بحیثیت مشیر شریک ہو سکیں۔ آپ کی جگہ سر ... گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ ملک معظم نے سر میلکم ہیلی کو صوبجات متحدہ کی گورنری کے لئے جب کہ وہ گول میز کانفرنس کی کارروائی کے ختم ہونے کے بعد ہندوستان واپس آسکیں مقرر کر دیا ہے۔" (اپ)

مولانا عبد القادر قصوری کے صاحبزادے کا مقدمہ

چار ماہ قید بامشقت

لاہور ۹ اکتوبر۔ مولانا عبد القادر قصوری خرابی صحت کے باعث ... میں ٹھہرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ مولانا صاحب کے ... صاحبزادے مولوی محمود علی بی۔ اے ... قانون چھوڑ کر خدمت ملک ...

میرٹھ میں گرفتاریاں

مدراس کے ایک قصبہ میں ہنگامہ

پشاور میں ... کا تبادلہ

حاجی ترنگزئی کی پیشقدمی

مسز ... خاتون ہوا باز کا سفر

نواب چھتاری کی جگہ ...

مولانا شفیق الرحمن صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک سال قید محض

شراب کی دوکانیں پھر کھل گئیں

دہلی میں ہڑتال

ملزمین لاہور کی سزاؤں پر احتجاج

... مراد آباد کے مقدمہ کا فیصلہ

... اسمبلی کا اجلاس

سازش لاہور کے مقدمہ کا فیصلہ

سزاؤں کے متعلق تفصیلات

لاہور ۱۰ اکتوبر آج اسپیشل ٹریبونل نے سنٹرل جیل کے کمرۂ عدالت میں جہاں مقدمہ کی سماعت ہوا کرتی تھی ملزموں کو فیصلہ سنانے کے لئے طلب کیا۔

ٹریبونل کے تین جج صبح گیارہ بجے موٹر پر سوار ہو کر جیل پہنچے اور ملزموں کو طلب کیا۔ ملزموں نے آنے سے انکار کر دیا۔ اسپیشل مجسٹریٹ کے ذریعہ ہر ملزم کے پاس فرداً فرداً جا کر فیصلہ سنا دیا۔

اسپیشل ٹریبونل کے ارکان مسٹر جسٹس ہلٹن، مسٹر جسٹس ٹیپ اور جسٹس سر عبد القادر تھے۔

پندرہ ملزموں میں سے جن بارہ کو سزا دی گئی ان میں سے بھگت سنگھ ... اور راج گرو کو ... قتل اور ملک معظم کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں زیر دفعات ۳۰۲ و ۱۲۱ ... آتشبار موت کی سزا دی گئی ہے ...

بری ... (چھوڑ دیا گیا)

(۱۳) اجوئے کمار گھوش عرف ... ساکن ... (بری)

(۱۴) جتیندر ناتھ سنیال ... ساکن الہ آباد (بری)

(۱۵) ... عرف ... ساکن ... کان پور۔

(۱۶) شیو رام راج گرو عرف ایم ... ساکن ... پونا۔

(۱۷) کندن لال عرف ... ساکن ... آباد۔

(۱۸) کنول ناتھ تیواری ... ساکن ... (طالب علم)

مقدمہ سازش کے ملزمین کی سزایابی کے خلاف احتجاج

لاہور کے کالجوں پر پکٹنگ

پولیس کی لاٹھیوں کی بارش اور متعدد آدمیوں کی گرفتاری

لاہور ۹ اکتوبر ... مقدمہ سازش لاہور کے ملزمین کی سزایابی کے خلاف بطور احتجاج ہڑتال کا اعلان کیا گیا۔

کالجوں پر پکٹنگ اور پولیس کی آمد

چونکہ مقامی کالجوں نے ہڑتال نہیں کی اسلئے ان پر پکٹنگ لگایا گیا۔ دس بجے کے قریب گورنمنٹ کالج میں پولیس آگئی۔ مسز زتشی کی دو بہنوں کی گرفتاری کے بعد چند طلباء اپنی جماعتوں میں سے باہر آگئے اور کالج کے دروازوں پر ایک مجمع کثیر لگ گیا۔ پولیس نے مجمع کو منتشر ہونے کا حکم دیا لیکن مجمع منتشر نہ ہوا اس پر پولیس نے لاٹھیاں چلا کر مجمع کو منتشر کرنا شروع کر دیا۔

طلباء پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

کہا جاتا ہے کہ اس عرصے میں ایک پولیس افسر ایک موٹر کار میں ...

ضلع قلابہ بمبئی کی کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون قرار دی گئیں

گورنر باجلاس کونسل کا اعلان

بمبئی ۹ اکتوبر۔ ایک غیر معمولی سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گورنر باجلاس کونسل نے ضلع قلابہ (احاطہ بمبئی) کی متعدد کانگریس کمیٹیوں اور ان سے متعلقہ اداروں کو مجالس خلاف قانون قرار دیدیا ہے ان میں ضلع کانگریس کمیٹی، ستیہ گرہ منڈل وغیرہ بھی شامل ہیں۔ گورنر باجلاس کونسل کی رائے میں یہ مجالس نقص امن عامہ کی باعث ہیں اور قیام امن میں مداخلت کرتی ہیں۔ (اپ)

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کو مبارکباد

مسلمانان کراچی کا عظیم الشان جلسہ

ناظم جمعیۃ العلماء ہند و دیگر بزرگان قوم کی گرفتاری پر مبارکباد پیش کرنے کیلئے جمعیۃ العلماء سندھ کی شاخ نظام المسلمین کراچی کی سرپرستی میں بروز جمعہ مورخہ ۳ اکتوبر بعد نماز مغرب مسلمانان کراچی کا عظیم الشان جلسہ منعقد ...

مسلمانان کانپور کا جلسہ

شہر میں جلوس و جلسہ

جلسہ کے بعد مزید گرفتاریاں

مسز ... اور ... گرلز کالج

فسادات شولاپور کے چار ملزمین کو موت کی سزا

پریوی کونسل میں مرافعہ

الہ آباد میں مکمل ہڑتال

شاندار جلوس و جلسہ

سر عبد القیوم کی لندن کو روانگی

رام نگر میں پستولوں اور کارتوسوں کی برآمدگی

ایک آدمی کی گرفتاری

مسز ... پر پولیس کا چھاپہ

کاغذات اور دیگر اشیاء کی ضبطی

کالجوں میں ہڑتال

مشن کالج پر قومی جھنڈا

کلکتہ میں بیس رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی کے سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

دہلی میں ہڑتال جلوس و جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

ایثار مجسم حضرت مفتی اعظم

ہندستان کا مفتی اعظم قید فرنگ میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب گرفتار کر لئے گئے

کوچہ چیلاں کی ناکہ بندی اور پولیس کا زبردست مظاہرہ

تمام شہر میں اضطراب و ہیجان کی لہر

جمعیۃ علمائے ہند کے آئندہ صدر

گرفتاری کی اطلاع

ضروری ہدایات

بمبئی کے ایک پولیس سارجنٹ پر گولیوں کے فائر

سارجنٹ اور اس کی بیوی مجروح

سارجنٹ پر گولی چلنے کے سلسلے میں پولیس کی تحقیقات

۱۵ اشخاص کی گرفتاری

کانگریس کے خلاف حکومت کا ایک اور ہتھیار

وائسرائے کا نواں آرڈی ننس

مجالس خلاف قانون کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ پر حکومت کا قبضہ

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر دہلی کے مظاہرے

شہر میں مکمل ہڑتال جلوس اور جلسے

مسلمانوں کا عدیم المثال جوش و خروش

مکمل ہڑتال

خالص مسلمانوں کا جلوس اور جلسہ

عام جلوس اور جلسہ

جمعیۃ الطلبہ کا جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مقدمہ

کاروائی میں حصہ لینے سے انکار

استغاثہ کی شہادتیں

معزز مسلمانوں کے ساتھ جیل میں سلوک

جدید آرڈیننس کی احاطہ بمبئی میں کارفرمائیاں

۸۶ کانگریسی ادارے خلاف قانون قرار دیدئے گئے

گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی پر پولیس کی مہر لگ گئی

سورت آشرم پر پولیس کا قبضہ

کانگریس ہسپتال مقفل کر دیئے گئے

احمد آباد میں گرفتاریاں

سنیہ گرہ آشرم کے رضاکاروں کی سزایابی

۸۶ کانگریسی اداروں پر قانونی حملہ

ستیہ گرہ کیمپ میں گرفتاریاں

پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس کی رہائی

آنند بھون میں غیر متوقع آمد

قاضی عبدالرشید مرحوم کو ایصال ثواب

آفریدی جرگہ کے انعقاد میں تاخیر

مخالفین کا شرائط صلح پر اصرار

شملہ ۔ ۱۱ اکتوبر ۔ حکومت نے جو آفریدی جرگہ پشاور میں طلب کیا تھا وہ ابھی منعقد ہوتا معلوم نہیں ہوتا ۔ کیونکہ مخالفین جرگہ کے نمایندوں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ حکومت کے سامنے صلح کی ان شرائط پیش کریں جو انھوں نے تیار کی ہیں ۔ ان شرائط سے ایک قدم پیچھے نہ ہٹیں معلوم ہوا ہے کہ سربرآوردہ ملاؤں نے بھی اس کا اعلان کر دیا ہے کہ جس وقت تک باہمی بحث و مباحثہ ختم نہیں ہو جائیگا اس وقت تک کوئی جرگہ میدان سے نہیں جائے گا ۔ (ا ۔ پ)

اخبار رہبر سے ضمانت کی طلبی

دہلی ۔ ۱۱ اکتوبر ۔ مقامی حکومت کی جانب سے مسٹر گورنمنٹ تامل نے ایڈیٹر منتظم رہبر پریس کو ایک نوٹس موصول ہوا ہے کہ اخبار اور پریس کے لئے دو ہزار روپے کی ضمانت داخل کی جائے ۔

ترجمان سرحد کیلئے اپیل

مولوی فیروز الدین صاحب لاہوری کا سلسلہ اسلامیہ

تعلیم گمراہی

(از جناب مولانا سید مہدی حسن صاحب ۔ راندیر ضلع سورت)

کسی عبد کے چھوڑے ہوئے عبارت معقول ہے خط کشیدہ عبارت بر نظر ثانی ۔ ۔ ۔

آج وہ زمانہ ہے کہ ہر ایک شخص مثل مشہور کے مطابق پنساری بنا ہوا ہے ۔ ہر ایک کو یہ دعویٰ ہے کہ مجھ سے بڑھ کر دنیا میں کوئی کسی چیز کا جاننے والا نہیں ۔ ۔ ۔

خط کشیدہ طریقہ تیمم پر غور کرو کہ حنفی ۔ مالکی ۔ شافعی ۔ حنبلی ۔ اہلحدیث غرض کس کے مذہب میں تیمم میں تمام سر اور پیروں پر ہاتھ پھیرا جاتا ہے ۔ ۔ ۔

مسیح کی کرتے ہیں ۔ اسکول کے لڑکے کی تجہیل

مستحقین زکوٰۃ

بیان طلاق

نماز جنازہ

باب دوم

روزہ

روزہ کی نیت دن نکلنے سے پہلے کرنی چاہئے ۔ اگر بھول جائے تو آدھے دن تک بھی نیت کر لینا جائز ہے صفحہ ۳۸

یہاں آدھا دن جوذکر کیا گیا ہے عوام اس سے دھوکہ میں پڑینگے اور زوال سے پہلے بھی نیت کر لیں گے جس میں روزہ جائز نہ ہوگا ۔ ۔ ۔ شرعی دن کا نصف مراد ہے جو صبح صادق سے شروع ہو کر غروب آفتاب پر ختم ہوتا ہے ۔ عرفی دن طلوع آفتاب سے شروع ہو کر غروب آفتاب پر ختم ہوتا ہے ۔ ۔ ۔

انہیں رسالوں میں سے سلسلہ اسلامیہ ہے جو مولوی فیروز الدین صاحب ایڈ سنز لاہور کا ترتیب دیا ہوا ہے جس کے سات حصے بعض احباب کے ذریعہ میرے دیکھنے میں آئے ۔ مجھے علم نہیں کہ مولف موصوف اسلام کے مختلف فرقوں میں سے کس فرقے میں داخل ہیں لیکن رسالوں کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ مولف صاحب نے کہا نظ کہا ری ایکسی بھاڑ کر دی ہے اور رسالہ کوشش یہی کی ہے کہ مسلمانوں کو صحیح عقائد اور صحیح مسائل معلوم نہ ہوں ۔ اور گمراہی کے گڑھے میں پڑے رہیں ۔ ۔ ۔

میں نمونہ کے طور پر چند جگہ سے اس کی عبارتیں پیش کرتا ہوں ۔ ۔ ۔

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام مشین کی خوبی

نو ایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین ۔ ۔ ۔

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا

جریانی ۔ حب کرشمہ ۔ طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

حب مشتہی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

خصوصیت کے ساتھ حنفی مذہب کے اعتبار سے غلط ہے چوتھی تکبیر کے بعد صرف امام اعوذ سے قرأت شروع کرتا ہے ۔ مقتدی خاموش ہوتے ہیں ۔ سبحانک اللّٰہم الخ بھی تکبیر کے بعد پڑھ چکے ہیں ۔

عید الضحیٰ کے بیان میں ابراہیم علیہ السلام کے خواب کے واقعہ کو بالکل مسخ کر کے اپنی طرف سے من گھڑت نکالی ہے جو قرآن کے بیان کردہ کے بالکل خلاف ہے اور سراسر غلط ہے ۔

تکبیر تشریق کے بیان میں یہ الفاظ ہیں ۔ صفحہ ۱۱

اور دسویں کی صبح سے تیرھویں کی صبح تک ہر فرض نماز کے بعد آواز بلند اللّٰہ اکبر الخ پڑھا جاتا ہے ۔

جو بالکل ہی غلط ہے ۔ تکبیر تشریق نویں تاریخ کی صبح سے شروع ہو کر تیرھویں کی عصر پر ختم ہو جاتی ہے ۔

اسی پر دوسرا حصہ ختم ہو جاتا ہے ۔ بس ان نمونوں سے اندازہ کیجئے کہ ساتوں حصوں میں کیا کیا ہو گا ۔ اور مسلمانوں کے بچوں کے لئے تعلیم کے پردہ میں کیسی غلط روی اور گمراہی اس سلسلہ اسلامیہ میں ہو گی اس لئے مسلمانوں سے عموماً اور علماء سے خصوصاً التجا ہے کہ اس کا سدباب کریں ۔ اور اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کر کے مسلمانوں کو صحیح راستہ بتائیں کہ ان کو اس سلسلہ اسلامیہ سے کیسا تعلق ہونا چاہئے ۔ وما علینا الا البلاغ

خادم ۔ سید مہدی حسن راندیر ضلع سورت

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرمایہ ایک سوکورٹ گرم کی گرانٹ منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ۔ ۔ ۔

برٹش ہوم سنڈیکیٹ بمبئی نمبر ۲

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گزارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بار تجربہ کی غرض سے ۔ ۔ ۔ لعنت اللّٰہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ۔ ۔ ۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس نمبر ۵۰ دہلی

ضرورت ہے

مالیر کوٹلہ کالج ۔ مالیر کوٹلہ کے لئے ایک لیکچرار اردو کی ۔ جو یو ۔ پی کا باشندہ ہونا چاہئے مشاہرہ ۔ ۔ ۔ درخواستیں جن میں عمر تجربہ تعلیمی اور دیگر قابلیت پر سب امور مفصل درج ہونے چاہئیں بہت جلد بخدمت پرنسپل صاحب بھیجنی چاہئیں ۔

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۵۲ ملتان شہر

حیرت انگیز ایجاد

ایوریڈی سیف پرنٹنگ پریس

یونیورسل کمرشل ہاؤس بلند شہر (یو ۔ پی)

زبردست روحانیت

محبوب عاشق کے قدموں میں

ملنے کا پتہ ۔ فضل شاہ عامل دہلی

سیرۃ الحبیب

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

طلب کریں پتہ

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک دہلی

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

منیجر دواخانہ تحفۃ الادویہ لکھنؤ

اگر آپ بے روزگار ہیں

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

اسلامی پبلک کی بہبودی

ابوالبشیر صادق دریا گنج دہلی

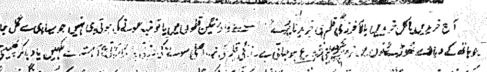

سانپ کے کاٹے کا تیر بہدف عمل

کتب خانہ محمدی

واقع بستی حضرت نظام الدین اولیاء دہلی

ہر قسم کی عربی فارسی اردو مذہبی ادبی اخلاقی کتابیں ملتی ہیں

نوٹ

عربی اردو فہرست مفت طلب کریں

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۰

معاصرین کے افکار و آراء

آفریدیوں کی شرائط صلح (ملت)

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر آفریدیوں اور دیگر قبائل سے حکومت کی جو جنگ ہو رہی تھی، بہرحال اس کے ختم ہونے کی اطلاعات تو آ ہی گئی ہیں، لیکن تازہ تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ باغی قبائل سے ابتک نہ تو مکمل طور پر صلح ہوئی ہے اور نہ صلح کی شرائط طے ہوئی ہیں ... آفریدیوں کے ایک عظیم الشان جرگہ کو مدعو کیا گیا تھا ... لیکن آفریدی قبائل جو حکومت سے برسر پیکار تھے ابتک نہیں آئے ... انہوں نے حکومت کے ساتھ صلح کے لئے اپنی شرائط بھی پیش کردی ہیں ... یہ شرائط گزشتہ اشاعت میں شایع ہوچکی ہیں ان کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آفریدیوں کی سیاسیات اور ان کے جذبات ہندوستان کی عام سیاسیات اور ہندوستانیوں کے جذبات کے خلاف نہیں ہیں بلکہ ان کے مطالبات کا تقریباً کل حصہ ہندوستان ہی سے متعلق ہے ...

ہوگیا ہے کہ اگر معمولی کبڑوں کی ایک گٹھڑی کی جگہ رکھدی جائے تو اسپر سنجی سے بم برسائے جاتے ہیں، اس کے بعد اس کو دشمن کے نقصانات میں شامل کردیا جاتا ہے اور اپنی کامیابی تصور کی جاتی ہے حالانکہ ... پڑی ہے یہ کوئی نئی حکایت نہیں ہے بلکہ سرحدی افسر ایک مدت سے اس خیال پر متفق ہیں کہ ہوائی بمباری کا سلسلہ سرحد میں کامیاب نہیں ہوسکتا، فضائے آسمانی سے بم برسانے کی کارروائی کا چونکہ کبھی کوئی موثر نتیجہ نہیں ہوا۔ اس لئے بم باری کا خوف اور ڈر جاتا رہا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی امداد (جامعہ)

جمعیۃ علماء ہند کی وہ مساعی ہر طرح قابل ستائش ہیں جو ملک کی تحریک آزادی میں شریک ہوکر ... حکومت ... الزاموں سے ... کہ جن لوگوں کو اپنی انگریزی دانی ... اپنی فضیلت کا ثبوت دیتے، لیکن تاریخ ... کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ...

(بسلسلہ کالم ۲)

صوبہ سرحد میں بمباری (حقیقت)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

برطانیہ کے عظیم الشان طیارہ کی تباہی کے اسباب

طیاروں کے وزن میں کمی کی ضرورت

آتشگیر گیسوں کا استعمال ترک کیا جائے

طیارہ آر ۱۰۱ کی تباہی کے متعلق مختلف قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں مختلف ذرائع سے طیارہ کی تباہی کے متعلق شہادتیں قلمبند کی گئی ہیں اور اس حادثہ کے سبب کے متعلق مختلف نظائر قائم کئے گئے ہیں۔ بعض تازہ حقائق کی روشنی میں گزشتہ نظائر غلط ثابت ہوئے ہیں۔ یہ مفروضہ کہ طیارہ کی ساخت کمزور تھی، غلط ثابت ہوا ہے بلکہ طیارہ کے جو چند آدمی زندہ بچے ہیں ان کا بیان ہے کہ طیارہ کی تباہی کا سبب صرف یہ ہی نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ساخت کمزور تھی بلکہ اس کی تباہی کی وجہ تو کچھ اور ہی ہے جس کے باعث ماضی میں طیارہ آر ۳۸ تباہ ہوچکا ...

صنعت کی ترقی میں سب سے زیادہ سد راہ ثابت ہوئی ہے برطانی طیاروں میں بالعموم ہائیڈروجن (Hydrogen) استعمال کی جاتی ہے اور امریکن طیاروں میں ہیلیم (Helium) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہیلیم ہائیڈروجن سے آتشگیری میں ایک درجہ کم ہے۔ کمانڈر برڈی لبرنی نے حال میں طیاروں کی صنعت کے متعلق ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ جس وقت تک طیاروں کے اترنے کے لئے مستولوں کی بجائے اور کوئی جدید طریقہ ایجاد نہیں کیا جائیگا اور ان میں آتشگیری کی جو خصوصیت ہے اس کا انسداد نہیں کیا جائے گا اس وقت تک یہ خیال کرنا غلط ہے کہ طیارے عام تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ لبرنی نے توقع ظاہر کی ہے کہ اگر اس مسئلہ کے حل کی کوشش کی گئی تو یقینی طور پر کامیابی حاصل ہوگی۔ برطانیہ عظمی نے علمی و صنعتی تحقیقات میں زر کثیر خرچ کیا ہے۔ اور قیمتی جانوں کو تحقیقات کے لئے قربان کیا ہے۔

امریکہ میں شور وغل اور آوازوں کے خلاف جنگ

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے اس کی ہر خوراک ریح درد خون و دم کو بڑھاتی ہے باہ کو برانگیختہ کرتی مادہ کو بڑھاتی اور گاڑھا کرتی ہے۔ نامردوں کے لئے آبحیات اور تندرستوں کیلئے جام عیش ہے انتہا درجہ کی ممسک مقوی اور مبہی دوا ہے۔ اور حقیقت ہے کہ اس سے بہتر دوا دنیا میں نامردی کے لئے نہیں ہے۔ ہر طرح کا اطمینان اور گارنٹی کی جاتی ہے۔ اگر تحریر کے مطابق فائدہ نہ دے تو قیمت بذریعہ وی پی واپس منگالیں۔ اسوقت اس کے استعمال سے ہزارہا مریضان نامردی تندرستی حاصل کررہے ہیں تندرست اس کے استعمال سے تازندگی عیش و راحت سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ قیمت تاثیر کے لحاظ سے بالکل مفت۔ ایک ہفتہ کی مکمل دوا قیمت چھ روپے۔

سعید برادرس ایجنٹ کوکلاں محل دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا مرعلیلم فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں چار چھ مہینے میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ اگر چہ ٹکڑا تا گلا اور بہتے ہفتہ عشرہ میں سوکھنے لگ جاتا ہے۔ قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپیہ (للعہ)

بواسیر و ذیابیطس

کی دوا کچھ دنوں تک مفت محصول و پیکنگ کے لئے آٹھ آنہ روانہ کریں۔ یا آٹھ آنہ کا وی پی طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

رعایت ہو تو ایسی ہو

مع فہرست کتب

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے، اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:-

(۱) ہندوستان کے اول درجہ کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔

(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت و دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور باموقع ہیں۔

(۳) چھپائی نہایت صاف اور روشن ہے، خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(۴) اس کا ٹائیٹل رنگین ہے جسپر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں

(۵) اس کی صحت میں انتہائی جد وجہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علما نے اسکی تصحیح کی ہے۔

(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے اور با وضو و باطہارت چھپوایا گیا ہے۔

(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزارہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔ تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔

غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہوجائیں۔ اپنے ہر امتیاز میں یہ ایک

قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پایئے یا شوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کردیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے۔ کہ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔ غیر مجلد ایکروپیہ عمہ۔ محصول ڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتہ ؎ نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

پتہ:- منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دھلی

اعلان

چونکہ بلدیہ جدید دہلی نے جو ضمنی قوانین دفعات ۱۸۸ (ن) و ۱۹۹ (ا) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت وضع کئے تھے اور جن کی تصدیق چیف کمشنر دہلی نے اپنے اعلان نمبر ۶۰۷ تعلیم مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں کی تھی وہ کالعدم قرار دیدئے گئے ہیں اس لئے ان کی بجائے حسب ذیل ضمنی قوانین اعلانات و اشتہارات کی چسپاندگی اور ناموں اور نشانوں کے تختوں کی جائے وقوع، طول و عرض شکل و صورت و درستگی کے متعلق جدید دہلی کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان ضمنی قوانین کو متعلقہ اشخاص کی آگاہی کے لئے شایع کیا جاتا ہے ان ضمنی قوانین کے مسودہ پر ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد مع ان آراء و اعتراضات کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء قبل وصول ہونگے، غور کیا جائیگا۔

ضمنی قوانین (عام)

(۱) کوئی شخص ایسی عمارت پر جس کا وہ خود مالک یا قابض نہیں ہے، کوئی اشتہار- اعلان، ناموں کا تختہ اعلانوں کا تختہ، نشانوں کا تختہ یا نشانوں کا ستون ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہیں لگا یا لگوا سکے گا۔

(۲) کوئی شخص کسی نشانوں کے تختہ عام اعلانوں کے تختہ یا عمارات کے قریب اعلانوں کے تختوں یا عمارات درخت چٹان یا کسی ایسی چیز پر جو زمین پر واقع ہو اور جس کا وہ شخص مالک یا قابض نہ ہو، اشتہار یا اعلان چسپاں نہیں کرسکے یا کرواسکے گا اور نہ کوئی شخص کوئی اشتہاری تختہ کسی گاڑی یا جانور پر ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہ رکھ سکیگا اور نہ بازار میں نکال سکے گا۔

(۳) عمارات کے سامنے والے حصہ پر نہ تو کوئی اشتہار چسپاں کیا جائے گا اور نہ اس پر الفاظ لکھوائیں جائیں گے۔

(۴) برقی قمقموں کی نشانیاں لگانے کی اجازت ہوگی۔

مخصوص ضمنی قوانین برائے تجارتی عمارات واقع کناٹ پلیس

(۵) ایسے ناموں اور نشانوں کے تختوں کو جو ایک ہی جسامت کے ہوں برآمدے کے ستونوں اور محرابوں کے درمیان لٹکایا جاسکتا ہے۔

(۶) کسی خاص قسم کے حروف کی پابندی نہیں کی جائے گی بلکہ برآمدوں کے بیرونی چہروں، محرابوں، دیواروں اور ستونوں پر ہر قسم کے حروف اشتہارات کے لئے استعمال کئے جاسکیں گے۔

(۷) کوئی اشتہار خواہ کسی مضمون کا ہو عمارت کے بیرونی حصہ پر نہیں لگایا جاسکے گا البتہ اشتہارات و اعلانات برآمدے کی اندرونی دیواروں پر لگائے جاسکیں گے۔

(۸) عمارت کے کنگوروں کے بڑے حصے کے ساتھ برقی قمقموں کی نشانیاں لگائی جاسکیں گی۔

(۹) بلدیہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایسے اشتہار، اعلان، تختہ، ستون، دستگیری، ابھری ہوئی یا برقی نشانی کو جس وقت مناسب خیال کرے ہٹادے یا ہٹادینے کی ہدایت کرے۔ جو اس کی رائے میں غیر موزوں نامناسب، یا قرب وجوار کے لوگوں اور عوام کیلئے باعث خطرہ ہو۔

ہدایت:- ان ضمنی قوانین کے ماتحت جو ہدایت یا حکم بلدیہ کی جانب سے نافذ کیا جائیگا اس کی خلاف ورزی کرنے والا شخص دفعہ ۲۱۹ قانون بلدیہ پنجاب کے ماتحت مستوجب سزا ہوگا۔

(۱۰) جو شخص مندرجہ بالا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کریگا یا ان کی خلاف ورزی میں اعانت کرے گا وہ مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہونے پر پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ اور اول روز کے بعد مسلسل خلاف ورزی کے جرم میں ۵ روپے فی یوم جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(دستخط) جے- آر- ڈی- ویب- او- بی- ای- آئی- ایم- ایس صدر بلدیہ جدید دہلی

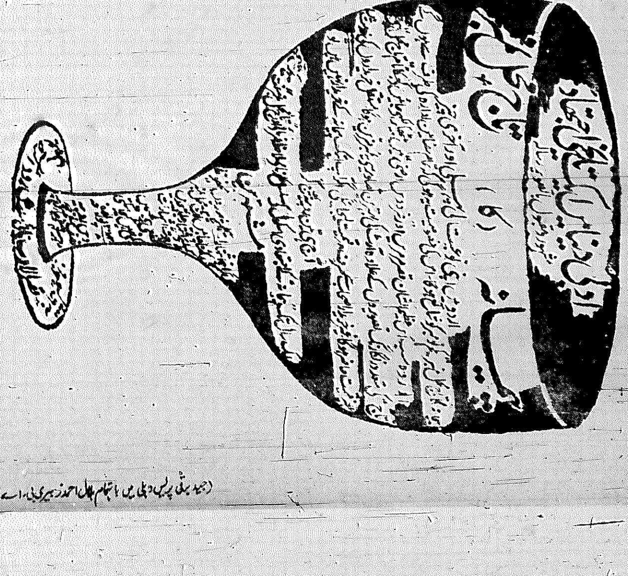

(ہلال احمد زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر نے چھپواکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

سرحد کے آزاد علاقہ پر قبضہ جمانے کے منصوبے

آئندہ موسم سرما میں فوجی مشاغل

حکومت ہند کی سرحدی پالیسی پر تبصرہ

(ترجمہ خصوصی)

شملہ ۹ اکتوبر۔ گزشتہ چند روز سے شملہ، پشاور، اور لندن میں یہ مسئلہ توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے کہ سرحد کی آئندہ ایسی شورشوں کا سد باب کرنے کے لئے جیسی کہ حال میں آفریدیوں نے پشاور پر حملہ کرنے کی دھمکی کے ذریعہ پیدا کی تھی کوئی فوجی مہم روانہ کرنی چاہئے یا نہیں۔ لیکن اس مسئلہ کے سلسلے میں کسی آخری فیصلے کے متعلق ابھی تک خبر نہیں ملی ہے۔ چیف کمشنر صوبہ سرحد نے جو آفریدی جرگہ پشاور میں طلب کیا تھا ... اس مسئلہ سے کچھ تعلق رکھتا ہے ...

کا تعلق پشاور (براہ قلعہ بارا) اور شمال جنوبی کناروں سے ملحقہ سڑکوں کے ذریعہ ہونا چاہئے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مستقبل میں بہ مرکزی حکومت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوں گی کیونکہ آفریدی حملوں سے سرحد کو محفوظ رکھنے کے لئے سرکاری فوجوں کا تعلق براہ راست اس سرکاری فوجی چوکی سے ہونا چاہئے جو مخالفین کے علاقہ میں واقع ہیں تاکہ سرکاری فوج حملہ آوروں کے خلاف فوری کارروائی کر سکے ...

قدرتی جائے پناہ

ترمیم شدہ اسکیم کی لاگت

فوجی نقل و حرکت کی ضرورت

قبائل کا اندیشہ

ہند کی سرحدی فوجی چوکیاں

اس وقت گمان نہیں ہے) فوجی اخراجات میں اور بھی اضافہ ہو جائے گا اور فوجوں کو زیادہ سرگرمی سے کام لینا ہوگا لیکن قبائل کی گزشتہ تاریخ اور ان کی سابق روایات اس نظریہ کی تردید کرتی ہیں۔

غرضیکہ سرحدی صورت حال کا معائنہ کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا جاتا ہے کہ سرکاری فوجیں موسم سرما میں تیراہ کے علاقہ میں مشغول ہوں گی تاکہ ہندوستان کے امن کو قبائل کے حملہ سے محفوظ کر دیں۔ اور اضلاع سرحد میں باشندوں کی زندگی کے لئے جو خطرہ لاحق ہو گیا ہے اس کو دور کر دیں۔ (ا۔ ط)

وائیسرائے کا نواں آرڈیننس

مجالس خلاف قانون کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی ضبطی

کانگریس کمیٹیوں کے مقابلہ میں حکومت کا جدید حربہ

(ترجمہ خصوصی)

آرڈیننس کی منظوری کے اسباب و علل

وائسرائے نے جدید آرڈیننس کے نفاذ کے حسب ذیل وجوہ بیان کئے ہیں:۔

"تحریک سول نافرمانی تقریباً ۶ ماہ سے جاری ہے اس عرصہ میں تحریک کے بانیوں اور حامیوں نے قانون کے ذریعہ قائم شدہ حکومت کے تختہ کو الٹنے اور عامۃ الناس میں حکومت کے آئین و قوانین کی خلاف ورزی کا جذبہ پیدا کرنے کی امکانی کوشش کی ہے ...

... کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی ہے۔"

اروِن
وائسرائے و گورنر جنرل

آرڈیننس کا متن

ذیل میں آرڈیننس نمبر ۹ مجریہ ۱۹۳۰ء کا پورا مضمون درج کیا جاتا ہے:۔

"چونکہ اس وقت فوری ضرورت نے ایسی مجالس کے خلاف جو امن عامہ کو معرض خطر میں ڈالتی ہوں، مزید قانونی کارروائی کرنے کو ضروری قرار دیدیا ہے اس لئے گورنر جنرل ان اختیارات کے ماتحت جو اسکو قانون حکومت ہند کی دفعہ ۷۲ کے ماتحت حاصل ہیں حسب ذیل آرڈیننس (ہنگامی قانون) بناتا اور نافذ کرتا ہے:۔

...

انجام دے رہا ہو کوئی قانونی یا عدالتی کارروائی نہیں ہو سکیگی۔ خواہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں کچھ ہی موجود ہو۔ تمام جرائم دفعہ ۱۷ (ضمن ۱) کے ماتحت قابل سزا اور ناقابل ضمانت ہونگے۔

سائمن رپورٹ پر حکومت ہند کی سفارشات

کیا سفارشات شایع کی جائیں گی؟

(پایونیر کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

شملہ ۱۳ اکتوبر۔ حکومت ہند نے سائمن رپورٹ کے متعلق اپنی جو سفارشات مرتب کی ہیں وہ آج ڈاک میں بھیج جائیں گی۔ حکومت ہند ان سفارشات کو شائع کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ ان سفارشات کے شائع کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ ہوم گورنمنٹ کے ہاتھ میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ نے ان کی اشاعت کے متعلق اس وقت تک کوئی حکم جاری نہیں کیا ہے۔

سیاسی حلقوں میں اس خیال کی تائید کی جا رہی ہے کہ اگر حکومت برطانیہ نے حکومت ہند کی سفارشات شائع نہیں کیں تو مندوبین گول میز کانفرنس کو بڑی مشکل کا سامنا ہوگا۔ کیونکہ وہ لوگ اس حالت میں حکومت ہند کے ارادہ سے بے خبر ہونگے کہ حکومت کس حد تک جانے کے لئے تیار ہے" خیال کیا جاتا ہے کہ کانفرنس کے آغاز سے قبل مندوبین کو سفارشات کی نقلیں مل جائیں گی۔ سفارشات کی عام اشاعت کے متعلق مختلف رائیں ظاہر کی جا رہی ہیں آج یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ جب باقی گول میز کے مندوبین انگلستان روانہ ہو جائیں اس وقت ان سفارشات کو منظر عام پر لایا جائے۔

ہدا کے جلسہ میں حاجی صاحب ترنگزئی کی عدم شرکت

جمرود میں جلسہ مشاورت کا انعقاد

پشاور ۱۲ اکتوبر۔ ہدہ کے جلسہ میں آفریدی شنواری اور مہمند قبیلہ کے چند افراد نے شرکت کی لیکن خلاف توقع حاجی صاحب ترنگزئی نے جلسہ میں شمولیت نہیں کی۔ آفریدیوں نے شنواری اور مہمند قبائل سے امداد کی درخواست کی ہے۔ ۱۰ اکتوبر کو آفریدی طبقہ کے تمام نمائندوں نے اس جرگہ میں شرکت کی جو باغ میں منعقد ہوا تھا اور فیصلہ کیا گیا کہ جمرود میں جرگہ منعقد کیا جائے۔ یہ لوگ ۴ ... ۱۴ اکتوبر کو روانہ ہو جائیں گے۔ لیکن خلافتی اس جرگہ کا التوا ۱۷ اکتوبر کے لئے چاہتے ہیں اور انہوں نے اپنے آدمیوں کو بھیجنا شروع کر دیا ہے تاکہ جمرود میں منعقد ہونے والے جرگہ کی شرکت سے لوگوں کو باز رکھا جائے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے ارادہ کر لیا ہے کہ ۱۵ اکتوبر کو کجھوری والے غار پر قبضہ کر لیا جائے۔

شمالی مغربی سرحد کے متعلق حکومت کا سرکاری بیان

آفریدیوں کے خلاف فوجی کارروائی کا فیصلہ

کجھوری اور آکاخیل کے میدانوں پر قبضہ کی تجویز

زبردست جنگ کا اندیشہ

شملہ ۱۲ اکتوبر۔ حکومت کے شعبہ خارجیہ نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے:۔

"اگرچہ شمالی مغربی سرحد پر قبائل چند ہفتوں سے خاموش رہے ہیں اور ملاکنڈ اور مغرب میں چیف کمشنر کے دوروں اور انعامات کی تقسیم کا اچھا نتیجہ ...

گرا نہیں تسلیم نہ کیا جائے تو از سر نو حملہ کریں اس لئے اب حکومت کا یہ کھلا ہوا فرض ہے کہ وہ ضلع پشاور کی حفاظت کے لئے ضروری ذرائع اختیار کرے ان ذرائع پر حکومت نہایت توجہ کے ساتھ غور کرتی رہی ہے اور اب یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ ضلع پشاور کی حدود کو محفوظ رکھنے کے واسطے کم سے کم ...

... کے لئے کسی آمادگی کا اظہار نہیں کیا ہے بلکہ اس کے برخلاف مخالف عناصر جواب بھی بعض حلقوں میں غلبہ رکھتے ہیں اور زیادہ سخت جارحانہ کارروائیوں پر تلے ہوئے ہیں اور اطاعت و فرماں برداری ظاہر کرنے کے بجائے اور اس پر مصر ہیں کہ آفریدی خود اپنی شرائط صلح منوائیں اور ... کیا ہے لیکن باوجود کافی نوٹس کے ابھی تک اطلاع ناموں کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ بلکہ اس کے برعکس وہ لوگ جو حکومت کی طرف دوستانہ رویہ رکھتے تھے اور دعوت نامے لیکر گئے تھے روک لئے گئے ہیں اور انہیں واپس لے جایا گیا ہے"۔ (ا۔پ)

حضرت مفتی اعظم کی گرفتاری پر دہلی کا اظہار عقیدت

شہر کے بازاروں اور گلی کوچوں میں مکمل ہڑتال

ہندوؤں اور مسلمانوں کا بے نظیر جلوس

گاندھی گراؤنڈ میں بیشمار انسانوں کا اجتماع عظیم

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ دہلی کی تاریخ میں آج کے عدیم المثال مظاہرے ہمیشہ یادگار رہیں گے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری پر دہلی کے باشندوں بالخصوص مسلمانوں نے حضرت مفتی صاحب کی ذات گرامی کے ساتھ جس حیرت انگیز عقیدت کا اظہار کیا ہے ...

طلباء مدارس عربیہ جلی حروف میں لکھا ہوا تھا، تمام کوروں کے کنارے آگے آگے تھے۔ قومی نعرے نہایت جوش و خروش کے ساتھ بلند کئے جا رہے تھے ... چاندنی چوک میں جو اجتماع تھا اس کے اندازے مختلف کئے جاتے ہیں مگر ...

جلسہ

۱۳ اکتوبر کے مظاہرین کے متعلق معتبرات کا بیان

جلوس

... شہر کے تقریباً سنجیدہ طبقہ میں مفتی صاحب کی گرفتاری پر اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے اور دانشمند حضرات کا خیال ہے کہ اس سے مسلمانوں میں بہت زیادہ جوش پیدا ہو جائے گا۔

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر بمبئی میں ہڑتال

جلسہ عام میں مبارکباد کی تجویز

مسز کستورا بائی گاندھی کی تقریر

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ آج شہر میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری اور تاراپارسے کی گرفتاریوں پر بطور احتجاج ہڑتال کی گئی۔

ایک جلسہ میں گرفتار شدہ حضرات کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا۔ مسز کستورا بائی گاندھی نے جو ہفتہ کے روز بمبئی تشریف لائی ہیں جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے گجرات کے کسانوں کی مشکلات اور مصائب کا ذکر کیا اور روپیہ اور آدمیوں بالخصوص لیڈی والنٹیرز مل سکنے کے لئے اپیل کی تاکہ وہ موقع پر پہنچ کر حالات کو درست کریں۔

عنبر برسا ہنوں کے ایک جلسہ میں ان لوگوں پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا جو راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کی غرض سے گئے ہوئے ہیں۔ (ا۔پ)

مدرسہ امینیہ کا انتظام

میری گرفتاری کے بعد مدرسہ امینیہ کا انتظام اس طرح ہوگا:۔

(۱) حدیث شریف کے جو سبق میں پڑھاتا تھا وہ مولانا ضیاءالحق صاحب پڑھائیں گے۔

(۲) مدرسہ کا اہتمام بھی مولانا ضیاءالحق صاحب کے متعلق ہوگا۔

(۳) جس تاریخ کو میں گرفتار ہو جاؤں اسی تاریخ سے میری تنخواہ مدرسہ سے بند ہو جائے گی۔

(۴) مدرسہ کی آمدنی کی رسیدات مولانا ضیاءالحق صاحب کے دستخطوں سے جاری ہونگی، اور تمام مراسلت ان کے نام سے ہوگی اور بیمے منی آرڈر، رجسٹریاں وہی وصول کریں گے۔ دستخطوں میں اپنے نام کے ساتھ لفظ "قائم مقام مہتمم" لکھا کریں گے۔

(۵) تعلیمی نظم و نسق بھی مولانا موصوف کے اختیار میں ہوگا۔

(۶) چونکہ مولانا ضیاءالحق صاحب کو امور مذکورہ بالا کے انصرام میں معمول سابق سے زیادہ وقت اور توجہ صرف کرنی ہوگی نیز شعبان و رمضان المبارک کی تعطیل میں بھی انہیں دہلی میں رہنا اور مدرسہ کی ضروریات کو انجام دینا ہوگا۔ اس لئے مولانا کو زمانہ قائم مقامی میں ... ماہوار ان کی تنخواہ سے زیادہ دئے جائیں گے۔ یعنی وہ بجائے ... ماہوار کے ... لیا کریں گے۔

(۷) مولانائے موصوف زمانہ قائم مقامی میں موجودہ نظم و نسق کے موافق مدرسہ کو چلائیں گے۔

(۸) مولانائے موصوف کے یہ تمام اختیارات میری واپسی پر ختم ہو جائیں گے۔

(۹) مجھے امید ہے کہ اس انتظام سے مدرسہ کی تعلیمی اور انتظامی ...

محمد کفایت اللہ

پنڈت جواہر لال نہرو نے عہدہ صدارت کا جائزہ لے لیا

جنگ آزادی میں قوم کی خدمات کا اعتراف

پنڈت جی کا اخبارات کو بیان

الہ آباد ۱۲ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اخبارات کو ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا "۶ ماہ کی بغیر حاضری کے بعد میں اپنے فریضہ کی طرف دوبارہ متوجہ ہوتا ہوں اور اس اعلیٰ و اہم خدمت کا جو قوم نے لاہور میں میرے سپرد کی ہے جائزہ لیتا ہوں۔ اس کے ساتھ میں قائم مقام صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے انتہا درجہ اعلیٰ حوصلگی کے ساتھ ان چھ ماہ میں قومی جنگ آزادی کو جاری رکھا۔ میں قوم کا بھی مرہون منت ہوں جس نے اس عظیم الشان جنگ کو بدستور جاری رکھا۔ میں عقل و قوت کے لئے دعا کرتا ہوں تاکہ میں ہندوستان کی آزمائش کے وقت ناقابل ثابت نہ ہوں۔ جنگ آزادی کی خاطر سینکڑوں لوگوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں، دس ہزار آدمیوں نے اپنے جسم مجروح کرائے اور چالیس پچاس ہزار مخلصوں میں محبوس ہیں کاش کہ ان کی یہ قربانیاں ہماری ساعی کو دوگنا کر دیں اور ہم اپنے پیارے وطن کی آزادی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں"۔ (ا۔پ)

بمبئی میں ستیہ گرہ کیمپ پر حکومت کا قبضہ اور گرفتاریاں

نئے کیمپ کا افتتاح اور جدید عہدہ داروں کا انتخاب

تشدد کی مذمت میں تقریریں

بمبئی ۱۳ اکتوبر۔ جدید آرڈیننس کے مطابق ولا پارلے ستیہ گرہ کیمپ پر قبضہ کرنے اور مقفل کر دینے کے بعد آج وہاں نہایت مؤثر طریقہ پر نئے کیمپ کے افتتاح کی رسم ادا کی گئی ... گئے تھے اس لئے بالکل جدید عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ مسز کملا بین کو صدر منتخب کیا گیا اور مسٹر امرت لال بننا نائب صدر منتخب ہوئے۔

اس کے بعد وہاں ایک جلوس نکالا گیا اور اس جلوس کو دو میل کے فاصلہ پر سینٹا کروز لے گئے جہاں خلاف قانون نمک بنایا گیا، حکومت کے تشدد کی مذمت میں تقریریں کی گئیں اور لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس کا مؤثر جواب دیں۔

ضلع سیونی میں جنگل ستیہ گرہ

عوام اور پولیس کا تصادم

پولیس کی گولی کے باعث ۴ ہلاک ۹ مجروح

ناگپور ۱۲ اکتوبر۔ موضع تورریا ضلع سیونی میں جنگل ستیہ گرہ کا انسداد کرنے کیلئے پولیس کی ایک جماعت موقعہ پر پہنچی، ستیہ گرہیوں نے پولیس ...

شاہ امان اللہ خاں کی مالی حالت

یورپ کے بنکوں میں زر و جواہر کے خزانے

پشاور ۱۰ اکتوبر۔ مشرق کا وہ تاجدار اعظم جو کل کروڑوں کا مالک تھا اور جس کے خزانے ملک کی خدمت کے لئے وقف تھے، آج غریب الوطنی کی حالت میں اپنی خوبصورت ملکہ کے ساتھ افلاس کی تلخیاں برداشت کر رہا ہے۔

شاہ نادر خاں کا اخبار "اصلاح" راوی ہے کہ اس سال ترکی جانے سے پہلے تین خطوط سید دیگرے شاہ ولی خاں سفیر افغانستان متعینہ لندن کو بھیجے جن میں اپنی تنگدستی کا ذکر کرتے ہوئے دریافت کیا کہ میری اور ملکہ ثریا کی ذاتی کروڑوں کی جائداد جو کابل میں ہے ...

... دی جائے گی۔

اب بھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ کابل میں وہ جرگہ منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ ہوا کہ شاہ امان اللہ خاں کے پاس بہت کافی روپیہ ہے حالانکہ ملک کی حالت اسقدر تشویشناک ہے۔ علاوہ ازیں شاہ امان اللہ خاں کے رشتہ داروں کی امداد میں ملک کا تین لاکھ روپیہ سالانہ خرچ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ جب شاہ امان اللہ خاں ۱۹۲۸ء میں ممالک یورپ کی سیر کو گئے تھے تو کروڑوں روپے ان ممالک کے بنکوں میں مشینری وغیرہ خریدنے کے لئے جمع کر گئے تھے اب وہ مشینری فرض آرہی ہے اور روپیہ بنکوں ہی میں ہے۔ اس کے علاوہ شاہ امان اللہ جاتے وقت بیش قیمت جواہرات بھی ساتھ لیتے گئے جو کہ صدیوں کے عرصہ میں فراہم کئے گئے تھے اور روپیہ جو کہ مختلف ممالک کے بنکوں میں جمع ہے اس کا سود ہی ان کے گزارہ کے لئے کافی ہے۔ لہٰذا ان کی درخواست مسترد ہوئی اور ان کی اور ملکہ ثریا کی جائداد بھی سرکار ضبط کر لی گئی۔

پشاور میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

سرخ پوش رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور ۱۳ اکتوبر۔ پشاور شہر میں شراب کی دو دوکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے ...

جمعیۃ علماء ہند کے قائم مقام صدر

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی دفتر جمعیۃ میں آمد

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ قارئین الجمعیۃ کو یاد ہوگا کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی گرفتاری کے وقت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند کو اپنا قائم مقام نامزد فرمایا تھا اور اس کی اطلاع حضرت مولانا کو دفتر جمعیۃ سے دیدی گئی تھی چنانچہ آج صبح ۱۰ بجے حضرت مولانا دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تشریف لائے اور دیر تک کارکنان دفتر سے تمام حالات دریافت کرتے رہے۔ حضرت مولانا نے مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جگہ مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی کو نائب ناظم مقرر فرمایا ہے جو عنقریب تشریف لے آئیں گے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند بھی جلد دہلی پہنچنے والے ہیں۔

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی طرف سے مسلمانان ہند کے نام ایک اپیل شائع ہونے والی ہے جس میں جمعیۃ علماء ہند کی فوری مالی امداد کے لئے توجہ دلائی گئی ہے۔

بمبئی جنگی کونسل کو مکمل اختیارات کی تفویض

ماتحت کمیٹیوں کو توڑ دیا گیا

ہوڑہ میں مختلف مقامات پر پولیس کے چھاپے

۵۳ اشخاص کی گرفتاری

آفریدی جرگہ کے انعقاد میں مزید رکاوٹیں

ایک جدید سازش کا انکشاف

ملزمین کی گرفتاری پر ۲۰ ہزار کا انعام

لاہور کانگرس کمیٹی کے چوتھے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

مسٹر اچکوپال اچاریہ کی تقریر

ایک انگریز کی خودکشی

مدراس میں بارش کی کثرت

بمبئی میں بدیشی کپڑے کا بازار دوبارہ کھل گیا

امرتسر میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

ایک پھیری والے کو پکڑ کر لے گئے

امرتسر ۱۳ اکتوبر۔ ایک سکھ پارچہ فروش کو پھیری لگاتے ہوئے کانگریس کے رضاکاروں نے پکڑ لیا اور جلیانوالہ باغ لے گئے یہاں پہنچ کر اس نے عہد کیا کہ وہ آئندہ سے بدیشی کپڑا نہیں بیچے گا چنانچہ تنبیہ کے بعد اسے چھوڑ دیا گیا۔

باوجود طویل گفت و شنید کے ابھی تک بدیشی کپڑے کی دوکانوں سے پکٹنگ نہیں ہٹا ہے۔ بیوپار منڈل نے جو مختلف جماعتوں کی نمائندگی کرتا ہے معاملہ کو تمام تاجروں پر چھوڑ دیا ہے جن کا ایک جلسہ کل منعقد ہونے والا ہے۔ کانگریسی رضاکار تاجروں پر دوکانیں نہ کھلنے کے لئے زیادہ زور ڈال رہے ہیں۔ تاجروں کی رائیں مختلف ہیں۔

امرتسر کے طلباء کی وار کونسل

ایک انگریز پولیس سارجنٹ پر گولیوں کی بارش

گولیوں کے زخموں کی وجہ سے ہلاکت

یوپی سے اسمبلی و کونسل کے مسلمان ممبر

دہلی میں شریمتی میمو بائی کی گرفتاری

بدیشی کپڑے کی دوکان پر پکٹنگ لگانے کا شاخسانہ

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ گذشتہ شب شریمتی میمو بائی اپنی موٹر کار میں میسرز بنارسی داس بابورام کی دوکان کے سامنے سے گذر رہی تھیں آپ یہاں خلقت کا ہجوم دیکھ کر نیچے اتر آئیں دریافت کرنے پر آپکو معلوم ہوا کہ بدیشی پارچہ کی چند گٹھریاں ایک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل کی جا رہی ہیں چونکہ شہر میں ہڑتال تھی اس لئے آپنے فرمایا کہ آج کوئی کام نہیں ہونا چاہئے۔ اس عرصہ میں پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور شریمتی میمو بائی کو گرفتار کر لیا معلوم ہوا ہے کہ آپکی گرفتاری میسرز بنارسی داس بابورام کی زیر عمل میں آئی ہے جنہوں نے پولیس کو بذریعہ ٹیلیفون طلب کیا تھا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آپکی گرفتاری کا وارنٹ کئی روز سے نکلا ہوا تھا۔

شراب کے گودام پر ایک مسلمان رضاکار کی گرفتاری

مولانا برکت اللہ کی گرفتاری

حافظ محمد یوسف صاحب کی گرفتاری

کپتان آصف علی کی گرفتاری

گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی کی اپیل

سرخ قمیص والے رضاکار کی گرفتاری

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

سکریٹری انت پور کانگریس کمیٹی کی سزا یابی

لاہور کے دو طلباء کی سزا یابی

اسپلینڈ میدان میں رضاکاروں کی پریڈ کی ممانعت

ولیعہد افغانستان کابل میں ورود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

جمعیۃ علماء ہند کی مالی امداد

مسلمانوں کا ایک مذہبی وقومی فرض

جو لوگ ہندوستان کی موجودہ تاریخ سے واقفیت رکھتے ہیں انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ گزشتہ دس سال کی مدت میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ کسی طرح محو نہیں کی جا سکتیں۔ ترک موالات کے زمانہ سے ...

میں اپنے مسلم اصولوں کی پابند رہتی ہے مسلمانوں کو فتنہ ارتداد سے محفوظ رکھنے کے لئے سرگرم عمل ہوگئی اور اس کے شعبۂ تبلیغ نے مبلغین و مدرسین کی وساطت سے دور دراز علاقوں میں مسلمانوں کو جہالت و بے دینی کا شکار ہونے سے بچا لیا۔ ...

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے مقدمات کا فیصلہ سنا دیا گیا

استغاثہ کی شہادتیں اور مکمل کارروائی

خلاف قانون جماعت کی امداد کا جرم

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ آج ۱۱ بجے ڈسٹرکٹ جیل کے اندر مسٹر ایف بی، پول، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مقدمہ پیش ہوا سب سے پہلے کورٹ انسپکٹر نے ایک مختصر تقریر کی اور بتایا کہ حضرت مفتی صاحب پر کریمنل لا اینڈمنٹ ایکٹ کی دفعہ ۱۷ (۱) کے ماتحت مقدمہ چلایا گیا ہے۔ ...

کی تھیں اور میں نے شارٹ ہینڈ نوٹ لئے تھے میں اسٹیج کے قریب بیٹھا ہوا تھا اور آواز اچھی طرح سنی جاتی تھی۔ میں نوٹ علانیہ لے رہا تھا مفتی صاحب نے ۲۴ ستمبر کے جلسے میں فرمایا تھا کہ ہمارے سامنے صرف ایک چیز ہے اور وہ یہ کہ ہم ہندوستانی ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔ ہم ہندوستان کو اپنے اسی حق سے استعمال کرنا چاہتے ...

سوال وجواب

الہ آباد میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

کانگرس کے موجودہ پروگرام کی توضیح

مسٹر الیگزنڈر کی مساعی مصالحت

جمعیۃ شبان المسلمین دہلی کا جلسہ

احمد آباد کی ملوں میں ہڑتال

مزدوری میں تخفیف کا سوال

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ایک بہت بڑے کامل کامل سے بڑی محنت و خدمت سے حاصل ہوا ہے۔ اور یہ عمل شریف نہایت آسان اور …

… بندگان اسلام … نوع انسان کی جانوں کو بچھائیے۔

ملنے کا پتہ :- سید لطف اللہ سبزہ زار دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے۔

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ

لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے

ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت

طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی زود اثر اور سہل الحصول کتاب آج تک دنیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں …

… قیمت فی جلد صرف دو روپے ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

زہر کو اکسیر کر دیا

اسکو کہتے ہیں اکسیر یہ ہے حیرت انگیز چیز

طلاء مار سیاہ

… دروازہ پوسٹ بکس نمبر … دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اگر آپ بے روزگار ہیں

مفلسی و مالی مشکلات سے جلد نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا اپنے کسی عزیز کی بیماری کا فکر ہے تو آج ہی صرف سوا روپیہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کر کے ایک ایسا عمل جس کی اجازت مجھے ایک بزرگ سے حاصل ہے … انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً کامیاب ہوں گے

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

اسلامی پبلک کی بہبودی

… ملنے کا پتہ

ابو البشیر صادق دریا گنج دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرمایہ ایک سو کوٹ کی گانٹھ منگاکر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے …

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری پر فتح حاصل کیجئے

طاقت مردمی کمزوری کو دور کرنے کے لئے آپ کو نئی طاقت حاصل کرنی چاہئے۔ اور پھر اس طرح طاقتور اور تندرست ہو جائیے۔ اس کام کے لئے سناٹوجن سے بہتر کوئی چیز نہیں کیونکہ سناٹوجن میں بالکل وہی اجزاء شامل ہیں جو کہ جسم اور نظام اعصاب کو تندرست اور طاقتور بناتے ہیں۔ مشہور و معروف حکیم و ڈاکٹر بلیو۔ ایم این۔ پونہ شہر لکھتا ہے۔

"سناٹوجن نظام اعصاب اور جسم کو طاقت بخشنے کے لئے نہایت مفید ہے"۔ اگر آپ کمزور ہیں اور سست ہیں تو سناٹوجن استعمال کیجئے تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کی طاقت اور صحت کو بحال کر دے گی

سناٹوجن کی ایک بوتل آج ہی خریدئے

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

ہر ایک بازار اور دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ سناٹوجن کو بناتے یا باندھتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

سیرۃ الحبیب

حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کی بہترین مستند سلیس اردو میں سوانح عمری ہے جس کو علمائے کرام نے بیحد پسند کیا ہے۔ اور صدر جمعیت علمائے ہند جناب مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ کی تقریظ سے مزین ہے رعایتی قیمت مع محصول ڈاک ایک روپیہ۔ ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے، منی کو گاڑھا کرنے۔ اور سختی و تندی وغیرہ وغیرہ یعنی بے مثل اکسیر کا کام کرتی ہے معجون مجرب اور تیر بہدف ہے۔ اس سے اس وقت تک سینکڑوں نامراد مریض حسب منشاء فائدہ حاصل کر چکے ہیں یہ دواخانہ ہذا کی ایک خاص اور … معجون ہے اگر آپ اپنی قوت کو دوبالا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب فرمائیے۔

اس معجون کا اصل منشاء یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا سینک کا استعمال نہیں کرنا چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں ہو سکتا ترکیب استعمال ہمراہ دوا قیمت پوری اچاری … دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی			تصانیف مولانا شرر		
الفاروق سوانح فاروق اعظم			مقالات شرر مجلد مع فوٹو		
سیرۃ النعمان			سفرنامہ ہسپانیہ مجلد مع فوٹو		
سفرنامہ روم			مخدرات مشاہیر عالم		
المامون			اسلامی سوانح عمریاں مجلد مع فوٹو		
سوانح امام غزالی			پردہ مجلد مع فوٹو		
سوانح فیضی			سوانح رستم ا۔ خلافت		
نظامی گنجوی			تذکرہ مشاہیر عالم کامل		
فردوسی			علوم افروز مجلد مع فوٹو		
صبح امید			بیگمات تیموریہ		
دیوان حافظ فارسی			بیگمات کی سلاطین		
اورنگ زیب			ازواج النبی صلعم مجلد		
آغاز اسلام			شاہ ولی اللہ و شریف		
حیات سعدی			سلطنت انگریزی کا آغاز		
حیات حافظ					
حیات خسرو			ملل جان کی سرگذشت		
مثنوی صبح امید			تفسیر عزیزی پارہ تبارک		
مجموعہ نظم شبلی جدید			مصنفہ مولانا شاہ عبدالعزیز		
سوانح مولانا روم			الہارون سوانح خلیفہ ہارون رشید		
افغان تاریخ افاغنہ			فرخ جہان کی سرگذشت		

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے، اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:-

(۱) ہندوستان کے اول درجہ کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔

(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت و دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور با موقع ہیں۔

(۳) چھپائی نہایت صاف و روشن ہے، خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(۴) اس کا ٹائیٹل رنگین ہے جس پر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں۔

(۵) اس کی صحت میں انتہائی جدوجہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علماء نے اسکی تصحیح کی ہے۔

(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے اور باوضو و باطہارت چھپوایا گیا ہے۔

(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزارہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔

تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔

غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہو جائیں۔ اپنے ہر امتیاز میں یہ ایک

قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پائیے باشوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کر دیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے۔ کہ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔

غیر مجلد ایک روپیہ عمہ۔ محصولڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتہ ۔ نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

پتہ :- منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

…ستر برکوہ نے احرار پارٹی کے امیدوار ہونے سے انکار کر دیا اور مولوی سید محمود شیر وکیل نے جو مسلمانوں کے … اور ہمارا ہے …

… میری عدم موجودگی میں بغیر ہماری اطلاع کے …

… دوسری بھی کیوں سفارشیں کی جاتی ہیں — پہلی سفارش …

… سبحان اللہ! اس تعلقات سے کس طرح ایسے مخصوص کو مسلم نمائندہ ثابت کر کے قوم کو پھانسی دیجاتی ہے۔ یہی شکل امام الدین صاحب (احرار پارٹی کے امیدوار) اور خان بہادر محمد حسین صاحب کی ہوئی …

(نامہ نگار)

جمعیۃ اتحاد کی عید

احرار پارٹی کی کامیابی کی حقیقت

جمعیۃ اتحاد جس کو یہ دعویٰ ہے کہ وہ قوم کی سچی خدمات انجام دے رہا ہے مسلم احرار پارٹی کے امیدواروں کی کامیابی پر … معاصر مذکور اپنے … اکتوبر کے پرچہ میں لکھتا ہے کہ "دنیا نے انتخاب میں پہلی مرتبہ … اس کی عزت نفس کا یہ تقاضا ہے کہ … آزادی … " …

… حالانکہ سراسر کذب و افتراء ہے …

سکریٹری گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

احمد آباد … اکتوبر۔ آج شب کو مسٹر دیدی لال دل کھرام جاوید سکریٹری گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی اپنے رہائشی مکان سے گرفتار کر لئے گئے …

…اور ان میں دو جماعتیں قائم ہو گئیں … تنظیم … وہ دنیا کے سامنے … کی تمام جماعتوں کو ایک مرکز پر جمع کرنے کی کوشش کی جاتی، ضرورت اس امر کی تھی … ضرورت اس امر کی تھی کہ مسلمانان ہند کو شراب، جوئے اور عقیدہ … بہت … اخیر میں میں مولوی مظہر الدین صاحب ایڈیٹر "الامان" سے …

(مولانا، محمد یعقوب (صاحب))

مفتی محمد نعیم صاحب رکن ورکنگ کمیٹی جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ

مسٹر ٹیل پنڈت مالویہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا طلب کرنے سے

عدالت کا انکار

آج مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۳۷ء اطلاع ملی … مفتی محمد نعیم صاحب ڈکٹیٹر و ممبر کونسل جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ … چونکہ آپ کی وجہ گرفتاری میں آپ کی ایک وہ تقریر …

زبدۃ الحکماء حکیم سید عبدالدین نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا

حب مشتہی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

اکسیر جذام

… بواسیر و ذیابیطس …

حافظ اقبال حسین … بھاگلپور

دوائے سیاہ بال

طلاء دودھ والا

… سعید برادرس … دہلی

اگر تندرستی ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

… شربت اکسیر استعمال کر کے …

جریان

… دس برس کا پرانا مریض شربت اکسیر …

ایس۔ اے۔ بی۔ … اینڈ کمپنی …

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت ہی جب ہمیشہ بڑھتی ہے … قیمت چھ روپے۔

سعید برادرس … کلاں محل دہلی

زبدۃ الحکماء حکیم سید … نصرتی صاحب کی بنائی ہوئی … مشہور و کامیاب علاج

جریانی　حب کرشمہ　طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

امر کرستا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہاؤس سرجن طبیہ کالج کا بیان

پولیس کی امداد لینے سے انکار

آپ کے اخبار میں طبیہ کالج کے متعلق بہت کچھ شائع ہو چکا ہے مجھے محض اس ریزولیوشن کے متعلق کچھ عرض کرنا ہے جو طلباء نے میری بابت پاس کیا ہے اور جس کی نقل آپ کے دس اکتوبر کے اخبار میں زیر عنوان "طبیہ کالج کی ہڑتال کا جو تعاون پروفیسر صاحبان اور طلبا کا جلسہ" چھپا ہے اور جسے آپ کی سہولت کے لئے منسلک کرتا ہوں اس کے متعلق مجھے فی الحال صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ مجھکو یا طبیہ کالج کے منتظمین کو ہرگز کبھی یہ خیال اب تک پیدا نہیں ہوا کہ پولیس کی مدد لیجاوے۔ یہ غلط فہمی طلبا میں جامعہ طبیہ کے مقامی طبی منیجر نے جو میرے ماتحت وہاں کام کرتے ہیں پیدا کی ہے اور اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ بلاوجہ دیگر حکیم و پروفیسر صاحبان کی طرح ڈاکٹروں کے خلاف ہیں۔ ورنہ وہ میرے اس انگریزی کے نوٹ کی غلط نقل کو جو میں نے پرنسپل صاحب جامعہ کو لکھا تھا غلط طریقہ سے ہڑتال کرنے والے طلباء کو دکھا کر نہ دیتے جسکا اس تحریر سے کچھ واسطہ نہ تھا۔ اور آگ کو زیادہ بھڑکانے کی کوشش نہ کرتے اس سلسلہ میں میں یہ بھی لکھنا ضروری سمجھتا ہوں کہ مجھے نہایت افسوس ہے کہ بعض حکیم و پروفیسر صاحبان اپنے مطالبات کو حاصل کرنے کی کوشش میں ڈاکٹروں اور خصوصاً طبیہ کالج کے ڈاکٹروں کی بابت شرمناک غلط بیانیاں، الزامات اور ان کی شخصیت پر بیہودہ بہتان لگا کر ان کو طلباء کی نظروں میں ذلیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور طلباء کو اشتعال دلا رہے ہیں۔ اس کو میں تفصیلاً عرض کرنا مناسب نہیں سمجھتا موجودہ …

ڈاکٹر … ہاؤس سرجن طبیہ کالج دہلی

تنظیم کے پردہ میں تخریب

کارکنان تنظیم کی افسوسناک تفرقہ انگیزی

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ۱ یکم، ۵، ۹ ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ر جمادی الاول ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۰ راکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۹

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

حجاز مقدس میں محکمہ پرواز کا قیام

جدہ میں چار طیاروں کی آمد

گزشتہ ہفتہ کو چار حربی طیارے جدہ پہونچ گئے۔ یہ طیارے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے قائم کردہ محکمہ طیارات کیلئے طلب کئے گئے ہیں۔ حجاز میں محکمہ پرواز کا قیام استقلال حجاز کی ایک شاندار پیشگوئی ہے۔ یہ طیارے جزیرہ دارین سے بصرہ، بغداد، عمان، الوجہ ہوتے ہوئے جدہ پہونچے ہیں۔ ان طیاروں کے استقبال کے لئے بیرون جدہ کے باہر ہوائی مستقر کے سامنے حکومت کے اراکین و اعیان کے کثیر افراد جمع ہوئے اور مختلف طبقات کے لوگوں نے طیاروں کی آمد پر پرجوش جذبات کا اظہار کیا۔ (ام القریٰ)

محکمہ مالیات کی اصلاح کیلئے ایک مشترکہ دورہ

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے حکم سے شیخ محمد طویل کی سرکردگی میں ایک مشن روانہ ہونے والا ہے تاکہ وہ اخبار عقیر و قطیف کا دورہ کرکے محکمہ مالیات کی ترتیب و اصلاح کے کام کو انجام دیں۔ ان کے ارکان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:- (۱) شیخ محمد طویل رئیس (۲) شیخ حسن یحییٰ (۳) شیخ ابراہیم عارف (۴) شیخ احمد حمدی (۵) شیخ محمد یحییٰ ملامہ (۶) شیخ محمد شریف (۷) شیخ حسن ابو الحجائل (۸) شیخ عبداللہ متولی (۹) شیخ حسن خوجہ مکہ (۱۰) شیخ محمد متولی (۱۱) شیخ عارف ناخدہ (۱۲) شیخ سالم سلام (۱۳) شیخ ابراہیم فاضل۔ (ام القریٰ)

طائف میں برطانی مندوب کا داخلہ

ایک خبر کی تردید

اس ہفتہ کی ڈاک میں حجاز مقدس کے متعلق بعض غلط اور گمراہ کن خبریں شائع ہوئی ہیں جو اسقدر بے سروپا ہیں کہ ان کی تکذیب کی بھی ضرورت نہیں البتہ ایک خبر کی تکذیب بے شک ضروری کہ وہ بہت سی غلط فہمیوں کا باعث ہوگا۔ وہ خبر یہ ہے کہ برطانی مندوب مقیم عراق طائف سے گزرے اور جلالۃ الملک کے ... معاہدہ طے کیا وغیرہ وغیرہ۔ ہم پورے وثوق سے اس خبر کی تردید کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (ام القریٰ)

عراقی وفد کے طلباء کی معاودت وطن

[illegible] (ام القریٰ)

شرق اردن کو ہضم کرنے کیلئے برطانیہ کی نئی چال

خلیج میں لاسلکی اسٹیشن کی تعمیر!

خلیج میں لاسلکی اسٹیشن کی تعمیر کیلئے حکومت مسقط نے برطانیہ کو اجازت دیدی ہے اور اس مقصد کیلئے زمین کے قطعے مخصوص کر دئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ امیر شرق اردن نے اپنی مجلس میں شرق اردن ... کی تعمیر کی بھی اجازت مرحمت فرمادی ہے۔ (الشوریٰ)

چپقلش کے بعد مجاہدین میں مصالحت!

معلوم ہوا ہے کہ صحرا کے مجاہدین میں جو ایک مدت سے چپقلش جاری تھی اس کا خاتمہ ہونے والا ہے اور ... شیعہ اور سنی کے فریقوں میں مصالحت اور مفاہمت کی کوششیں جاری ہیں۔ [illegible] امید ہے کہ مجاہدین کی خانہ جنگی بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ (الشوریٰ)

جریدہ "جامعہ عربیہ" پھر جاری ہو گیا

فلسطین کی حکومت نے جریدہ "جامعہ عربیہ" کی اشاعت کی اجازت دیدی ہے۔ یہ اخبار قدس سے شائع ہوتا تھا اور جس کو حکومت فلسطین نے محض حب وطن کے جرم میں ایک سال کے اندر اندر چار بار معطل کیا تھا۔ اب پانچویں بار یہ جریدہ اپنے انتظام اور کثیر حجم کے ساتھ شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ وطن دوستوں اور قوم پروروں میں اس کے اجرا پر بڑی خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ (الشوریٰ)

جلالۃ الملک فیصل کی مراجعت بغداد

جلالۃ الملک فیصل کے سفر کا پروگرام تبدیل ہو گیا ہے اور اب وہ اتوار کی صبح کو اسکندریہ تشریف لے جائیں گے اور وہاں سے ... بغداد تشریف لے جائیں گے۔ (الشوریٰ)

حبشہ میں شاہ فواد کے مندوب کا نزول اجلال

جلالۃ الملک شاہ فواد نے محمد توفیق نسیم پاشا رئیس دیوان عالی کو ان مجالس میں شرکت کی اجازت دیدی ہے جو ادیس ابابا دارالسلطنت حبشہ میں جلالۃ الملک شاہ حبشہ کی تاج پوشی کے سلسلہ میں منعقد ہونے والے ہیں۔ حبشہ کے نو وارد عرب، مندوب مصر کے استقبال میں خاص طور پر تیاریاں کر رہے ہیں۔ (الشوریٰ)

بحرین پر برطانیہ کی شدید گرفت

برطانیہ نے اعلان کیا تھا کہ بحرین آزاد کر دیا گیا ہے مگر ... [illegible] (الشوریٰ)

فرانس کی اسلام دشمنی کے خلاف عیسائیوں کا احتجاج

جمعیۃ اسلامیہ اور جمعیۃ مسیحیہ نے اپنے مشترک اجلاس میں ... [illegible] (الشوریٰ)

مظلومیت و بیکسی کے نظارے

(از خلاصہ مولانا عبدالسلام صاحب ندوی)

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خریدی پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول و عام پسند ہے کہ ہر فرقہ اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں اور آخر دوسرا ایڈیشن چھپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

ملنے کا پتہ:- مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

چار نکاح کیجئے

[illegible]

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

[illegible]

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۲۵۰ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

ملنے کا پتہ:- فضل شاہ عامل دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

[illegible]

ملنے کا پتہ: ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

۱۵ روپیہ میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

[illegible]

پتہ: منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۱۶۷ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

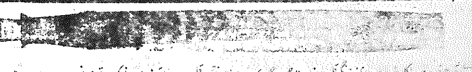

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

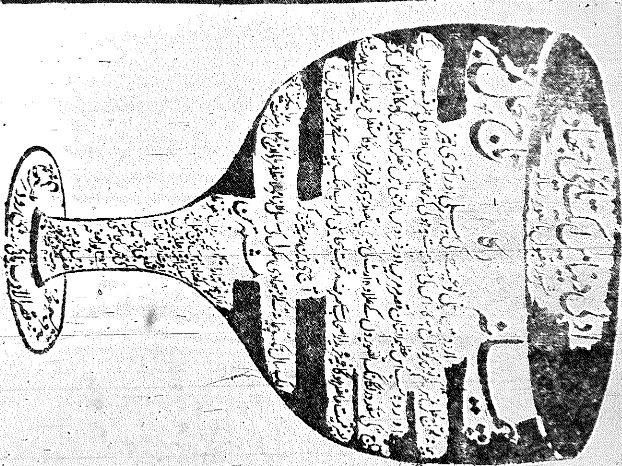

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جنوبی افریقہ میں سیاہ جادو کے حیرت انگیز واقعات

جادوگر ڈاکٹروں کے پوشیدہ جرائم کا انکشاف

دو عورتوں نے ایک زندہ عورت کو کھالیا!

(از لفٹنٹ کرنل ایچ ۔ ایف ۔ ٹریو)

مجھے اپنی زندگی میں "جادوگر ڈاکٹر" کے دیکھنے کا اتفاق افریقہ میں گیمبرونن (دی جونلند پروٹیکٹوریٹ) کے مقام پر ہوا ۔ لوگوں نے مجھے بتایا کہ یہ شخص انسان کے مستقبل کے متعلق پیش گوئی کر سکتا ہے ۔ اس جادوگر ڈاکٹر کے متعلق حسب ذیل قصہ مجھے سنایا گیا:-

جادوگر ڈاکٹر کی پیشگوئیاں

"کرنل بلومر کی فوج کے ساتھ ایک فوجی افسر تھا جس کا نام میجر ہرڈ تھا یہ فوج مانی کنگ کو بچانے کی غرض سے پیشقدمی کر رہی تھی ۔ ایک روز میجر ہرڈ نے اپنے خیمہ کے باہر دیکھا کہ ایک جادوگر ڈاکٹر کو ("جادوگر ڈاکٹر" سے مراد ایسا ڈاکٹر ہے جو مریضوں کا علاج کرنے کے علاوہ ان پر جادو کے ذریعہ اثر ڈال سکے اور جس طرح چاہے ان سے کام لے) دیکھا جو دلیسی فوج کے کیمپ میں جگہ جگہ ہاں یا "ڈوتوی" ۔ چھینک رہا تھا ۔ میجر ہرڈ نے لوگوں سے دریافت کیا کہ یہ ڈاکٹر کیا کر رہا ہے ۔ جواب ملا کہ یہ چند آدمیوں کے مستقبل کے متعلق پیشگوئی کر رہا ہے [illegible]

دو حبشی عورتوں نے ایک زندہ عورت کو کھالیا!

ایک روز میں عدالت کے کمرے میں مقدمات کی سماعت کر رہا تھا ۔ اتفاق سے آج کے تمام مقدمے بے لطف تھے ۔ اور طبیعت گھبرا رہی تھی اتنے میں عدالت کے چپڑاسی نے دو حبشی عورتیں میرے سامنے پیش کیں ۔ چپڑاسی نے مجھ سے کہا کہ یہ عورتیں کہتی ہیں کہ ہم نے ایک عورت کو کھا لیا ہے ۔ اور اس جرم کا اقبال ہم انگریزوں کی عدالت میں کرنا چاہتے ہیں ۔ ان عورتوں نے ایک نہایت دردناک کہانی سنائی اور بتایا کہ کس طرح انہوں نے اپنے خاوند کی بیاہتا بیوی کو اس وجہ سے کاٹ کر کھالیا ہے کہ وہ ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کرتی تھی ۔ میں نے اس قصہ پر غور کیا لیکن مجھے یہ یقین کسی طرح نہیں آیا کہ ان عورتوں نے ایک زندہ عورت کو قتل کر کے کھالیا ہے ۔ کیونکہ جنوبی افریقہ میں مردم خوار باشندے موجود نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود ان حبشی عورتوں نے اپنے قصہ کو بالکل صحیح بتایا بلکہ یہ بھی تفصیل بیان کر دی کہ ہم نے اس اس روز مقتولہ کے جسم کے یہ یہ حصے کھائے تھے ۔

واقعہ کی تحقیقات

میں نے ڈاکٹر ماکلن ڈسٹرکٹ سرجن سے اس بارے میں مشورہ کیا اور یہ فیصلہ ہوا کہ اس قصہ کی تحقیق کے لئے پولیس کی ایک جماعت موقعہ واردات پر جائے ۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ عورت قتل نہیں کی گئی ہے بلکہ مری ہے اور اس کو دفن کیا جاچکا ہے ۔ اس عورت کے خاوند نے کہا مجھے اس کا [illegible]

بمبئی کی کانگریسی عمارت پر حکومت کا قبضہ

۶۱ کارکن گرفتار جن میں ۲۰ بچے بھی شامل ہیں!

قومی جھنڈے کی بجائے یونین جیک نصب کیا گیا

بمبئی ۱۵ اکتوبر ۔ پولیس نے کانگریس ہاؤس کی دو گھنٹہ تک تلاشی لی اور جس قدر آدمی وہاں موجود تھے وہ سب گرفتار کر لئے گئے جن کی تعداد ۶۱ ہے اور جن میں ۲۵ بچے بھی ہیں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے ۔ پولیس نے ان تمام بچوں اور ممبران کو لیجا کر حوالات میں بند کر دیا ۔ کانگریس ہاؤس کا قومی جھنڈا اتار دیا گیا اور اس کے بجائے یونین جیک نصب کر دیا گیا ۔ کانگریس عمارت پر پولیس نے قبضہ کر لیا ہے ۔ اس کے علاوہ دوسری تمام مجالس پر بھی پولیس نے چھاپہ مارا اور والنٹیئر کیمپ شہر کی تمام کانگریس کمیٹیاں اور دیش سیوک سنگھا بھی پولیس کی زد سے محفوظ نہیں ہے خیال کیا جاتا ہے کہ وائسرائے کے آخری آرڈیننس کے ماتحت یہ تمام کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں ۔

بمبئی کانگریس ہاؤس پر مسلح پولیس کا چھاپہ

تلاشیاں اور گرفتاریاں

بمبئی ۱۴ اکتوبر ۔ آج صبح ۵ بجے تقریباً ایک سو پولیس سپاہی جو لاٹھیوں سے مسلح تھے اور ۲۵ سپاہی جو دیگر آتشیں اسلحہ سے آراستہ تھے معہ ایک یورپین پولیس آفیسروں کے کانگریس آفس پر پہنچے اور اس کا محاصرہ کر لیا اور آمد و رفت کے راستے بھی بند کر دئے ۔ کانگریس آفس کی تلاشی کے بعد [illegible]

تحریک مقاطعہ کو دبانے کی انوکھی تدابیر

کانگریسی رضاکاروں کے مقابلہ پر کرایہ کے مسلم نما رضاکار

مولانا محمد عرفان صاحب کی اہم تقریر

بمبئی ۔ کانگریس کی طرف سے بدیشی کے مقاطعہ کی جو تحریک جاری ہے اسے دبانے کے لئے بعض حلقوں سے عجیب و غریب کوششیں جاری ہیں گزشتہ چند دنوں میں شہر میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے ہینڈبل تقسیم کئے گئے ہیں جن میں تحریک مقاطعہ کو "مضر" بتایا گیا ہے ۔ اور اس کی مخالفت کیلئے مختلف "دلائل" پیش کی گئی ہیں ۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ کوئی انگریز پس پردہ رہ کر یہ کارروائیاں کر رہا ہے ۔

گزشتہ ہفتہ سے کانگریسی رضاکار نے کرافرڈ مارکیٹ کے قریب کی ولایتی شراب کی دوکان اور بدیشی اشیاء خوردنی کی دوکان پر پکٹنگ شروع کی ہے ۔ شنبہ کے دن صبح دس بجے کانگریسی رضاکار جب اپنی ڈیوٹی پر پہنچے تو انہوں نے خلاف معمول چند سلمان رضاکاروں کو جو سبز نشان لگائے ہوئے تھے دو دکانوں کے سامنے پہرہ دیتے ہوئے پایا ۔ یہ "رضاکار" ان لوگوں کی حمایت کیلئے تھے جو دوکانوں میں داخل ہونا چاہتے تھے ۔ کانگریسی رضاکاروں نے بھی حسب معمول اپنا کام شروع کر دیا ۔ مگر تھوڑی ہی سی دیر میں معلوم ہوا کہ سبز نشان والے رضاکار فساد کرنا چاہتے ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کانگریسی رضاکاروں کو دھکے دئے اور برا بھلا بھی کہا ۔ اس کے باوجود کانگریسی رضاکار پہرہ دیتے رہے ۔

مزید کانگریسی رضاکاروں کی آمد

جب کانگریس ہاؤس میں اس کی اطلاع ہوئی تو تقریباً سو رضاکاروں [illegible]

مولانا محمد عرفان صاحب کی تقریر

[illegible]

مسلمانوں کا جذبہ

[illegible]

ایک سب انسپکٹر پولیس پر حملہ

جانبین سے گولیاں چلائی گئیں

[illegible]

مقدمہ چاٹگام کے ایک ملزم کی ضمانت پر رہائی

[illegible]

مقدمہ جلوتہ بم کلکتہ کے ملزمین کا مقدمہ

[illegible]

سائنس انسٹیٹیوٹ بنگلور کی کارگزاری

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

[illegible]

آفریدی جرگہ کی آمد میں تاخیر

چارسدہ کے بیغامبروں کی گرفتاری

[illegible]

شریمتی پاربتی دیوی کا مقدمہ

ضمانت پر رہا ہونے سے انکار

[illegible]

ایک ماسٹر کے مکان سے پستول اور کارتوسوں کی برآمدگی

[illegible]

بمبئی میں گرفتاریوں کے خلاف سخت ہیجان

شہر میں آٹھ روز تک ہڑتال رہیگی

کانگریس کا جدید دفتر کھول دیا گیا

بمبئی ۱۵ اکتوبر ۔ آج صبح کے وقت کانگریسی اداروں پر پولیس کے چھاپوں اور گرفتاریوں نے شہر میں بہت زیادہ سنسنی پیدا کر دی ہے ۔ دو کانداروں نے اپنی دکانیں خود اپنی مرضی سے بند کر دیں ۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے ہندوستانی تجارتی حلقوں نے بطور احتجاج ایک ہفتہ کی ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ آج تمام ہندوستانی تجارتی انجمنیں ، منڈیاں ، دوکانیں بند رہیں ۔ بمبئی اسٹاک ایکسچینج میں گرفتاریوں کی خبر سنکر فوراً بند کر دیا گیا ۔ اسٹاک ایکسچینج نے ایک جلسہ طلب کیا ہے جس میں آئیندہ مارکیٹ کو بطور احتجاج بند رکھنے کے سلسلہ پر غور کیا جائے گا ۔ سرکاری ہنڈی کی قیمت میں آج صبح سے معتد بہ تخفیف واقع ہو گئی ہے ۔ گرفتاریوں کے خلاف بطور احتجاج تمام اسکول بند رہے بمبئی کے سرمایہ دار تاجر اور مقامی پارچہ فروشوں کی انجمن کا ایک جلسہ ہوا جس میں مارکیٹ کو چار پانچ روز تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ۔ اسی عرصہ میں ایک اور جلسہ ہوگا جس میں مارکیٹ کو دوبارہ کھولنے کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا ۔ مسٹر ہیرجیون والجی صدر انجمن پارچہ فروشان نے کل کے پکٹنگ کی وجہ سے صدارت سے استعفیٰ دیدیا ہے ۔ پرانے دفتر پر پولیس کا قبضہ ہونے کے بعد کانگریس کا جدید دفتر قلعہ کے علاقہ میں کھول دیا گیا ہے اور اس دفتر کی عمارت پر قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا ہے ۔ (اے پ)

لاہور کے طلباء کی سزایابی

تین تین ماہ قید بامشقت

[illegible]

مقدمہ سازش لاہور کے مجرمین کیساتھ حکومت کا سلوک

سی کلاس کے قیدیوں کا برتاؤ کیا جارہا ہے

[illegible]

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کے مقدمہ کا فیصلہ

ہائی کورٹ نے ماتحت عدالت کے فیصلہ کو منسوخ کر دیا

[illegible]

پشاور میں شراب پر پکٹنگ

دو والنٹیر سرخ قمیص والوں کی گرفتاری

[illegible]

آفریدی جرگہ کی جمرود کو روانگی

[illegible]

سابق ڈکٹیٹر صوبہ سرحد کی رہائی

[illegible]

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر پشاور میں ہڑتال

تجارتی کاروبار بند رہا

پشاور ۱۴ اکتوبر ۔ آج پشاور میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری پر بطور احتجاج ہڑتال منائی گئی تجارتی حلقوں میں تمام دوکانیں بند تھیں ۔ (اے پ)

الہ آباد میں ہڑتال

الہ آباد ۱۳ اکتوبر ۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری پر ہڑتال منائی گئی اور شام کو ایک جلسہ میں مبارکباد کی تجویز پیش کی گئی ۔

ضلع آگرہ میں شراب کے ٹھیکوں پر پکٹنگ

شراب کے ٹھیکے سستے داموں فروخت کئے جارہے ہیں

الہ آباد ۱۵ اکتوبر ۔ سکرٹری کانگریس کمیٹی صوبجات متحدہ نے ذیل کا اعلان برائے اشاعت ارسال کیا ہے کہ آگرہ دیہات میں شراب کے لائسنس فروخت ہو رہے ہیں جن پر کانگریس کے رضاکاروں نے پکٹنگ لگا دیا ہے ۔ گزشتہ سال ضلع آگرہ میں چار تاڑی کی دوکانیں سات ہزار تین سو روپے میں فروخت ہوئی تھیں گلاس سال ۵۰ دوکانوں کا تو کسی نے سودا ہی نہیں کیا باقی دو دوکانیں صرف تین سو پچیس روپے میں نیلام کی گئی ہیں [illegible]

رڑکی اور مرادآباد میں گولی

[illegible]

مرادآباد کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

دو ملزمین کو دو دو سال قید محض کی سزا

[illegible]

سابق صدر لکھنؤ کانگریس کمیٹی کا انتقال

جیل میں نمونیہ کا عارضہ

[illegible]

بلدیہ لکھنؤ کی جانب سے پنڈت جواہر لال نہرو کو سپاسنامہ

[illegible]

قوانین تخویف و ترغیب کا نفاذ

[illegible]

دارالحکومت

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

چارٹرڈ بنک پر گرفتاریاں

دہلی ۱۴ اکتوبر ۔ مسٹر کانوا اور مسٹر ایشیشرا کانگریسی رضاکار چارٹرڈ بنک پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے ۔

کٹرہ نیل میں گرفتاری

دہلی ۱۴ اکتوبر ۔ مسٹر بھولی مل آج شام کو کٹرہ نیل میں گرفتار کر لئے گئے ہیں ۔

کشمیری دروازہ پر تین گرفتاریاں

دہلی ۱۴ اکتوبر ۔ کشمیری دروازہ میں ایک انگریزی شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں مسٹر بابو لال ، مسٹر چندن لال مسٹر پرنہلاد اور مسٹر بابو رضاکار گرفتار کر لئے گئے ۔

آصف کور کے ایک اور رکن کی گرفتاری

دہلی ۱۴ اکتوبر ۔ مسٹر محمد یعقوب رضاکار آصف علی کور چوک جامع مسجد پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کر لئے گئے ۔

مسٹر بدھی پرکاش کی گرفتاری

دہلی ۱۴ اکتوبر ۔ مسٹر بدھی پرکاش آنٹے فروش و صدر دیہہ کمیٹی کو آج صبح دفعہ ۱۱۱ الف قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ۔

بلیماروں میں تین پٹھانوں کی گرفتاری

[illegible]

محمد عثمان صاحب آزاد پھر گرفتار ہو گئے

[illegible]

مولوی عبدالغفور صاحب لدھیانوی گرفتار ہو گئے

جمعیۃ علماء کے دفتر میں مسٹر انسپکٹر پولیس کی آمد

[illegible]

موضع بھوانا میں گرفتاریاں

لالہ گنگا سہائے کے مکان کی تلاشی

[illegible]

کمرشل کالج پر قومی جھنڈا

[illegible]

شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

قرول باغ میں گرفتاریاں

[illegible]

وارڈ کانگریس کمیٹی کا جلسہ

مسز سہائی کو قومی جھنڈا نصب

[illegible]

بدیشی کپڑے کے ٹھیلہ پر رضاکار کی گرفتاری

دو تماشائی بھی گرفتار کر لئے گئے

دہلی ۱۵ اکتوبر ۔ کانگریسی رضاکاروں نے آج جامع مسجد پر ایک ٹھیلہ پکڑا جو بدیشی کپڑا لئے جا رہا تھا اتنے میں پولیس بھی موقع پر پہونچ گئی اور تین رضاکاروں کے علاوہ مجمع میں سے دو تماشائیوں کو بھی گرفتار کر لیا ، جن کا کانگریس سے کوئی تعلق نہ تھا ۔ ٹھیلہ اور اس پر لدے ہوئے بدیشی کپڑے کو پولیس نے اپنی نگرانی میں لے لیا ۔ اس واقعہ کے فوراً بعد دو پولیس لاریاں جن میں بہت سے سپاہی موجود تھے ، سنیہ گرہ آشرم پر پہونچیں ۔ پولیس نے ستیہ گرہ آشرم والوں سے دریافت کیا کہ رام بخش اور شنکر کہاں ہیں! خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی گرفتاری تھی ۔ نیز پولیس نے پیارے لال اور شریمتی ستیہ وتی کو بھی دریافت کیا کہ وہ کہاں ہیں ان سے کہا گیا کہ پیارے لال تو گرفتار ہو چکے ۔ پولیس شریمتی ستیہ وتی کے متعلق مزید استفسار کرتی رہی ۔

قانون اسلحہ کے ماتحت سزایابی

بغیر لائسنس کرپان رکھنے کے الزام میں جرمانہ

دہلی ۱۵ اکتوبر ۔ دیوا دت ملازم چھاؤنی جو رتن پرکاش کا باپ ہے ، اور جس پر سدا اپنے بیٹے کے قانون اسلحہ کے ماتحت بغیر لائسنس کرپان رکھنے کے جرم میں مقدمہ چل رہا تھا ۔ مسٹر ایسرٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے اس کو ۲۵ روپے جرمانہ کی سزا دی گئی [illegible]

سردار بینت سنگھ کی سزایابی پر دیوان میں جلسہ

اظہار مبارکباد

[illegible]

مہیلا کانگریس کمیٹی کا جانشین

[illegible]

اسٹوڈنٹس یونین کے ایک ممبر کی گرفتاری

[illegible]

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر احتجاج

امرتسر میں جلسہ

[illegible]

لاہور کے ایک کارکن کی سزایابی

ضمانت دینے سے انکار

[illegible]

ضلع لاہور کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

[illegible]

بنارس کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

کھدر بیچنے کا سامان بھی اٹھا کر لے گئی

[illegible]

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا دہلی جیل سے تبادلہ

گجرات کو منتقل کردئے گئے

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند، حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، مولانا محمد شفیع الرحمن صاحب قدوائی، مولوی صبغۃ اللہ صاحب بختیاری، کرنل محمد اسحٰق صاحب، حاجی حافظ محمد یوسف خلق شاہ والے، حکیم اشتیاق احمد، منشی عبدالرشید، کپتان محمد یعقوب، لالہ منگت رائے ... کو ۱۶ اکتوبر کی شام کو موٹر لاریوں میں سوار کرکے دہلی ڈسٹرکٹ جیل سے ناگلوئی اسٹیشن پر پہونچا یا گیا۔ جہاں سب حضرات کو ریل میں سوار کیا گیا ... جن میں چند لوریں انسر بھی تھے۔ (نامہ نگار)

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

دہلی، ۱۸ اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علمائے ہند نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حضرت مولانا کی تقریر دو گھنٹے مسلسل جاری رہی اور مجمع آخر وقت تک نہایت جوش و خروش کے ساتھ سنتا رہا۔ تقریباً دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع تھا ...

نام نہاد تنظیم کے علمبرداروں کی طرف سے جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد جس جلسہ کا اعلان کیا گیا تھا وہ منعقد نہیں ہوا ... (نامہ نگار)

دہلی کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

متعدد گرفتاریاں

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ مقامی پولیس نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر پر شب کے گیارہ بجے چھاپہ مارا۔ کئی گھنٹے تک تلاشی جاری رہی ...

کلکتہ میں ایک مکان اور اسکول کی تلاشی

بنگال آرڈیننس کے ماتحت دو شخصوں کی گرفتاری

انجمن افغان طلباء صوبہ دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مفتی اعظم کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد

ڈاکٹر مینٹ کا ہندوستان میں ورود

تحریک حاضرہ کے متعلق اظہار خیال

بمبئی جنگی کونسل کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

جامع مسجد نگینہ میں عظیم الشان جلسہ

کلکتہ کی ایک خاتون مجسٹریٹ کی عدالت میں

مسٹر عثمان سوبانی کی سزا یابی

مقدمہ سازش لاہور کے سلسلہ میں دو مسلمانوں کی گرفتاری

انجمن جمعیۃ الاطفال دیوبند کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں مبارکباد

کلکتہ ٹٹا بازار میں ایک رضاکار کی گرفتاری

اسیران گوجرانوالہ کو سخت سزائیں

برت رکھنے کا جرم

کلکتہ میں مسلح ڈاکہ

بیس ہزار روپیہ کی چوری

اہل لاہور کا عظیم الشان جلسہ

صدر کانگریس کمیٹی کی سزا کے خلاف مظاہرہ

بمبئی جنگی کونسل کا جدید ڈکٹیٹر

مسٹر نور محمد احمد کا تقرر

پریس آرڈیننس زندہ ہے!

بمبئی کے چار پریس ضبط

برطانوی تجارت پر ہندوستانی تحریک کا اثر

سوتی تجارت کی درآمد میں ...

آفریدی ملکوں کا پولیٹیکل ایجنٹ کے نام مکتوب

جمرود میں جرگہ کی آمد کے متعلق اطلاع

پنڈت الیس اناول کی غیر مشروط رہائی

بنارس کے لیڈروں کی گرفتاری

شہر میں مکمل ہڑتال

پشاور میں چار رضاکاروں کی گرفتاری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

دہلی میں "تنظیم کانفرنس"

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم

نام نہاد تنظیم کانفرنسوں کا جو جال صوبہ متحدہ میں پھیلایا گیا تھا وہ اب سنا جاتا ہے کہ دہلی میں بھی بچھایا جانے والا ہے تاکہ یہاں کے سیدھے سادھے مسلمانوں کو اس جال میں پھانس کر حکومت کے آستانہ پر جبہ سائی کے لئے تیار کیا جائے۔ صوبہ متحدہ کے وہ حضرات جو اپنی زندگیاں مسلمانوں میں افتراق و انتشار برپا کرنے کے لئے وقف کرچکے ہیں ...

مجلس مرکزیہ نے اپنی رکنیت سے اس جرم میں خارج کیا تھا کہ وہ علماء کی مقدس جماعت کو مغلظات گالیاں دیتے ہیں اور اپنے اخبار میں نہایت بے باکی کے ساتھ اس قسم کا پروپیگنڈا کرتے رہتے ہیں جو ہر اعتبار سے قومی مفاد کے منافی ہے۔ مولوی مظہر الدین صاحب نے اپنے اس اخراج کے بعد سے جو طرز عمل اختیار کیا ہے وہ بھی پبلک کے سامنے ہے ...

حضرت مفتی صاحب کی صحت

امسال دیوالی کا میلہ نہ منایا جائے

مدراس کے سربرآوردہ لوگوں کی عوام سے اپیل

مدراس، ۱۸ اکتوبر۔ مالفر ڈنگا ٹڈلیار اور دیگر چار سربرآوردہ لوگوں نے ذیل کا اعلان شائع کیا ہے کہ شہر کی گجراتی، مارواڑی اور ملتانی منڈل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال دیوالی کا میلہ حسب معمول نہ منایا جائے کیونکہ راجگوپال اچاریہ کی اپیل بھی یہی ہے۔ ... منڈل نے عام پبلک سے اپیل کی ہے کہ وہ اس فیصلہ پر عمل کریں۔

پٹنہ میونسپلٹی کو مقامی حکومت کا نوٹس

بدانتظامی کی وجہ سے تعطل کا ارادہ

پٹنہ، ۱۸ اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکومت کی وزارت نے شہر پٹنہ کی میونسپل کمیٹی کو ایک نوٹس دیا تھا اور وجہ دریافت کی تھی کہ اس کو بدانتظامی کی وجہ سے کیوں نہ معطل کردیا جائے۔ میونسپل کمیٹی نے اپنی طرف سے جو صفائی پیش کی ہے اس نے میونسپلٹی کو معطل کردینے کے معاملہ پر حکومت کو اور زیادہ مطمئن کردیا ہے۔ بلدیہ کے تعطل کے احکام عنقریب جاری ہونے والے ہیں۔

مدراس میں طبی تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس

پشاور کے رضاکار کی سزایابی

مسٹر عبدالعزیز کے حملہ آور کی گرفتاری پر انعام

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ مسٹر عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس پر حملہ آور کو گرفتار کروانے یا اس کے متعلق ضروری معلومات بتانے کے لئے دس ہزار روپیہ کا انعام مقرر کیا گیا ہے۔ (ف-پ)

پنڈت جواہر لال نہرو کی لکھنؤ کو روانگی

مصوری، ۱۸ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو آج ساڑھے پانچ بجے مصوری سے لکھنؤ روانہ ہوگئے۔ راستہ میں دہرہ دون میں قیام ہوگا۔ ۱۹ اکتوبر کو آپ پنڈت موتی لال نہرو کے پاس تشریف لے جائیں گے۔

پشاور میں ۱۸ رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور، ۱۸ اکتوبر۔ آج شہر میں قصہ خوانی بازار اور دال گراں بازار میں دوبارہ پکٹنگ لگایا گیا۔ ۱۸ رضاکار گرفتار کرلئے گئے۔ پولیس شہر میں گشت کررہی ہے۔ (ا-پ)

جمرود میں آفریدی نمائندوں کی آمد کی توقع

پشاور، ۱۸ اکتوبر۔ آفریدیوں کے تمام قبائل کے نمائندے غالباً آج جمرود پہنچ جائیں گے۔ (ا-پ)

پٹنہ میونسپلٹی بند ہونے کی افواہ

پٹنہ، ۱۸ اکتوبر۔ ایک مقامی اخبار اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ پٹنہ سٹی میونسپلٹی کو نوٹس دیدیا گیا ہے کہ بدانتظامی کی وجہ سے میونسپلٹی کو کیوں نہ بند کردیا جائے۔ (ا-پ)

جے گوپال سلطانی گواہ پر حکومت کی عنایات

ذاتی حفاظت کیلئے ریوالور کی اجازت

لاہور، ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکومت نے جے گوپال (سلطانی گواہ مقدمہ سازش لاہور) کو ذاتی حفاظت کے لئے ریوالور عطا کیا ہے۔ (ا-پ)

گورنر کے نام سردار بھگت سنگھ کے والد کا تار

پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنے کے متعلق مشورہ

لاہور، ۱۸ اکتوبر۔ سردار کشن سنگھ (والد سردار بھگت سنگھ) نے گورنر پنجاب اور انسپکٹر جنرل قید خانہ جات کو تار روانہ کئے ہیں کہ مجھے بھگت سنگھ سے ملاقات کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ میں پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنے کے متعلق قانونی مشیروں کے ساتھ بحث کرسکوں۔ (ا-پ)

لاہور کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

لاہور، ۱۸ اکتوبر۔ مسٹر لوئیس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے لالہ منگت رام، لالہ کرپال داس کا اور لالہ جانک راج کے مقدمہ کے فیصلہ کو محفوظ کرلیا ہے۔ جملہ ملزمین کا مقدمہ بورسٹل جیل میں دفعہ ۱۷ الف قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت ہورہا ہے۔ (ا-پ)

... رکھنے کی اجازت دیدی جائے گی جو وہ موقع کا کھانا تیار کرسکے۔ چونکہ یہ معاملہ ہندوستان کے مفتی اعظم کی صحت سے متعلق ہے اور تمام ہندوستان کے مسلمان حضرت مفتی صاحب کی مقدس ہستی کو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں اس لئے ہم حکومت کو اس طرف فوری توجہ دلانے پر مجبور ہیں ... جس کے انتخاب کا حق حضرت مفتی صاحب کو حاصل ہو۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس طرف جلد توجہ کرے گی اور مناسب انتظام کردیا جائیگا۔

مسلمانوں کی دلآزاری

باوجود اس حقیقت کے کہ ہندوستان اور دیگر اسلامی ممالک میں نہایت بار مغربی مصنفین کے خلاف احتجاج کیا جاچکا ہے اور بیتایا جاچکا ہے کہ ایک مسلمان کے لئے اپنے آقا و مولا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر صفحہ قرطاس پر دیکھنا انتہائی دلآزاری کا موجب ہوتا ہے ... A Brief History of civilization ... J. S. Hoyland ...

... تاکہ مذہبی جذبات کے مشتعل ہونے کا موقع باقی نہ رہے۔

جدید آرڈیننس

اگرچہ حکومت کی ہفتہ وار رپورٹ کو دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں سول نافرمانی کی تحریک رو بتنزل ہے اور بہت سے صوبوں میں تقریباً ختم ہوچکی ہے مگر اس کے باوجود آرڈیننسوں کا سلسلہ ابھی تک بدستور جاری ہے اور اب ایک نواں آرڈیننس وائسرائے بہادر نے اور نافذ کیا ہے جس کے مطابق آئندہ سے خلاف قانون جماعتوں کی منقولہ و غیر منقولہ جائداد کو بحق ملک معظم ضبط کرلینے کا اختیار حکومت کو حاصل ہوگا ...

... کریں۔ مدبرانہ سخت گیری کی پالیسی کو چھوڑ کر موجودہ اسپرٹ کا مقابلہ صرف مصالحانہ رویہ سے ہی کیا جاسکتا ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران الجمعیۃ سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرماکر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔

بہار کے ایک جلیل القدر قائد کی وفات

شاہ محمد زبیر صاحب بیرسٹر کے حالات زندگی

اپنے کسی دوست عزیز یا بزرگ کی موت قدرتاً موجب رنج و ملال ہوتی ہے اور جس سے جس قدر گہرے تعلقات ہوتے ہیں اس کا صدمہ و غم بھی اتنا ہی عظیم ہوتا ہے۔ جناب شاہ محمد زبیر صاحب مرحوم بیرسٹر مونگیر کی وفات ہمارے لئے صرف اس لئے موجب رنج و غم نہیں ہے کہ وہ مسلمانان بہار کے جلیل القدر لیڈر تھے، جمعیۃ علماء کے رکن تھے، امارت شرعیہ کی مجلس شوریٰ کے ممبر تھے، ایک حریت پسند اور قوم پرور مسلمان تھے، مغربی تعلیم کے باوجود اسلامی عقائد میں نہایت سخت تھے بلکہ آپ امارت کے حقیقی ہمدرد بھی تھے اور ہمیشہ نہایت شفقت بزرگانہ سے پیش آتے تھے۔

آپ کو عام مسلمانوں کے ساتھ صرف زبانی ہمدردی نہ تھی بلکہ آپ ہمیشہ ان کو فائدہ پہونچانے کی سعی کرتے رہتے تھے۔ اپنے اعزا و اقارب کے ساتھ آپ ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے رہے، اور ان کی حالت کے سدھارنے کی فکر کرتے تھے۔

کبر و نخوت آپ میں نام کے لئے بھی نہ تھی۔ ہر شخص سے نہایت اخلاق اور بے تکلفی کے ساتھ ملتے تھے اور تواضع و انکسار سے پیش آتے تھے، کبھی کوئی کام نام و نمود کے لئے نہیں کرتے تھے۔

آپ تقریباً دو سال سے علیل تھے، اور اختلاج قلب کا مرض تھا، اطبا نے آپ کو کاموں سے قطعی منع کردیا تھا، لیکن جب تک مرض کی شدت رہتی تھی اس وقت تک تو مجبوراً کاموں سے علیحدہ رہتے تھے اور جہاں افاقہ ہوا ملک و ملت کے کاموں میں مشغول ہوجاتے [illegible] اور مرض کا سبب ہوا۔

افسوس ہے کہ ایک نہایت خلیق انسان [illegible] اور ایک شفیق بھائی ۱۲ جمادی الاول [illegible] کو ہمیشہ کے لئے جدا ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

[illegible]

کو حکومت کی مرضی کے خلاف کام کرنے والوں کے لئے راضی کیا جاسکتا ہے چنانچہ آپ کامیاب ہوئے اور چار سال سے زیادہ مدت تک نہایت جرأت دلیری اور آزادی کے ساتھ اس جلیل القدر خدمت کو انجام دیتے رہے اور جب دسمبر ۱۹۳۶ء کی لاہور کانگریس نے فیصلہ کیا تمام انتخابی مجالس سے کانگریسی ممبروں کو واپس آجانا چاہئے تو آپ نے نہایت آزادی کے ساتھ بغیر کسی ایک لمحے کے توقف کئے ہوئے فوراً استعفا دیدیا۔ اور اس بے لوثی بے طمعی کے ساتھ اس عہدہ کو ٹھکرا دیا کہ جیسے کوئی عزت ہی نہ تھی اور واقعہ بھی یہی ہے کہ یہ عہدے تو حقیقتاً خدمت کے لئے ہیں نہ کہ عزت کے لئے یہ تو ہمارے بھائیوں کی کمزوری ہے کہ جب کسی شخص کو یہ عزت ملجاتی ہے تو پھر وہ اس جگہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ بہر حال شاہ صاحب مرحوم نے اس حقیقت کو باطل کردکھایا اور ملک و قوم کے سامنے ایک زریں مثال قائم کرکے یہ بتادیا کہ ملک و ملت کے نمائندہ کو کیسا ہونا چاہئے۔ اس کے بعد بھی برابر مذہب و ملت کی خدمت میں مشغول رہے اس تحریک میں بھی آپ پیش پیش تھے اور اس وقت مسلمانان بہار کے آپ قائد اعظم تھے۔ آپ کی عمر تقریباً ۶۴ سال تھی اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمت نازل فرمائے اور مغفرت فرمائے اور عزیزوں بیوی بچوں بھائیوں اور دوسرے اعزہ و اقارب کو صبر جمیل عطا کرے۔

ناظرین کرام سے گذارش ہے کہ بھائی مرحوم کے لئے دعاء رحمت و مغفرت فرمائیں۔

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دو جیبی کتابیں

مفت تقسیم ہورہی ہیں

ہر کتاب ۹۶ صفحے کی ہے اور نہایت دلچسپ اور مفید عام مضامین ہیں۔ ایک کا نام اسباب انقلاب ہے۔ دوسری کا نام چائے نوشی ہے۔ ایک آنہ محصول ڈاک بھیجکر مفت منگالیجے۔

پتہ اور نام صاف لکھئے۔

ملنے کا پتہ

طبی کمپنی دہلی

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع نہوں تو مطلوبہ رقم واپس۔ یہ طلا جناب حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم کا مصدقہ ہے جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوسوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں وہ بلا کسی قسم کا شک و شبہ لائے ہوئے اس سے اپنی صحت حاصل کرسکتے ہیں۔ [illegible]

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

[illegible]

بزنس ہوم لمیٹیڈ بمبئی فورٹ

ما ء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے [illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

جریانی — حب کرشمہ — طلاء شاہانی

[illegible]

منیجر شرقی دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

دواء العصفور

[illegible]

حکیم [illegible] کمشنر منتظم (ریاست)

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

دفتر [illegible] ملتان شہر

حب [illegible]

[illegible]

منیجر شرقی دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

تلاش کیجئے

ڈائمنڈ ہومیو کمپنی [illegible] دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے، اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:۔

(۱) ہندوستان کے اول درجہ کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔

(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور باموقع ہیں۔

(۳) چھپائی نہایت صاف و روشن ہے، خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(۴) اس کا ٹائیٹل رنگین ہے جس پر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں۔

(۵) اس کی صحت میں انتہائی جد و جہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علماء نے اسکی تصحیح کی ہے۔

(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے اور باوضو اور باطہارت چھپوایا گیا ہے۔

(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزارہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔ تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔

غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہوجائیں۔ اپنے ہزار ہا مستیاز میں یہ ایک

قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پائیے بالشوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کر دیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے۔ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔

غیر مجلد ایک روپیہ عہ محصولڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتہ — نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۰

ہندوستان کو درجہ مستعمرات فوراً ملنا چاہئے
خود برطانیہ کا فائدہ بھی اسی میں مضمر ہے
ہندوستانی بغیر مستعمراتی آزادی کے ترقی نہیں کر سکتے

(ترجمہ خصوصی)

(از جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب حیدرآباد دکن)

زمانہ ماضی میں ہندوستان کی تجارتی حالت!

کپتان ہملٹن ایک انگریز تاجر نے جو جزائر شرق الہند میں ۲۵ سال تک موجود رہا ہے، اپنے سفرنامہ (مطبوعہ ۱۷۲۷ء) میں لکھا ہے کہ سورت میں ایک ہندوستانی تاجر عبدالغفار کو تجارت کا ایسا ملکہ حاصل تھا کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی پوری تجارت اسکے مقابلے میں نہیں آسکتی تھی۔ عبدالغفار کی تجارت کی قیمت ایسٹ انڈیا کمپنی کی پوری تجارت کی قیمت کے مساوی خیال کی جاتی تھی۔ (سفرنامہ جلد اول صفحہ ۱۴۷)

کپتان ہملٹن اپنے سفرنامہ میں لکھتا ہے کہ میں نے عبدالغفار تاجر کو ایک سال میں بیس جہاز اپنے مال کو ملک بملک روانہ کرتے دیکھا ... [illegible]

اگر ہندوستان کے سیاسی مسئلہ پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہندوستان کیلئے درجہ مستعمرات کا مطالبہ "تاویل" پر مبنی ہے۔ ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم کی گرم بازاری تھی، ہندوستان کے نوجوان یورپ، مصر اور فلسطین کے میدانوں میں انگلستان کی وفاداری کی خاطر دشمن کے مقابلہ میں سرکف لڑ رہے تھے۔ اسی زمانہ میں انگلستان نے ہندوستان سے ایک مخلصانہ وعدہ کیا۔ جنگ ختم ہوئی اور اب اس وعدے کے معنی، مفہوم اور تاویل میں ہندوستان اور انگلستان کے درمیان اختلاف رائے شروع ہوگیا۔ ہندوستان کہتا ہے کہ اس وعدہ کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستان کو مکمل اختیارات کے ساتھ درجہ مستعمرات دیا جائے گا۔ انگلستان ہندوستان کے اس نظریہ سے اختلاف کرتا ہے۔

وعدہ کی تاویل کا اثر کانفرنس پر

[illegible]

سلسلہ و رسائل کا انتظام

[illegible]

سابقہ و موجودہ انتظام محاصل

[illegible]

ہندوستان کو درجہ مستعمرات کیوں دیا جائے؟

[illegible]

ہندوستان کا پیدائشی حق

[illegible]

موجودہ ڈبل حکومت ہندوستان کی بہبودی کیلئے مضر ہے

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس کا نیا تعمیری پروگرام
(سرفراز)

کانگریس کی گزشتہ چھ ماہ کی سرگرمیوں اور اس کے نتائج نے اس تحریک کے علمبرداروں کو اب اس امر کی طرف مائل کر دیا ہے کہ وہ اپنے پروگرام میں مکمل تبدیلی کریں اور حکومت کے خلاف تخریبی جدوجہد کے ساتھ ملک کے تعمیری کاموں میں بھی نمایاں حصہ لیں۔ چنانچہ مسٹر کے ایف نریمان کے ایک بیان سے جو اخبارات میں شائع ہوا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ کانگریسی لیڈران تعمیری کاموں کیلئے اس قسم کے ادارات کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس قسم کے ادارات کے ذریعہ سے حکومت ان تعمیری کاموں کو انجام دیتی ہے ...

اس پروگرام کے سلسلہ میں سب سے پہلے یہ طے کیا ہے کہ وہ ہندوستان کے قدیم طریقہ پنچایت کا احیاء کریں تاکہ اس کے ذریعہ سے فضول کی مقدمہ بازی اور اس کے کثیر اخراجات سے مالک کو نجات مل سکے ... [illegible]

مولانا صاحبان کی کوشش و اہتمام سے علماء کی جو کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس کی صدارت کے لئے ایک ایسے صاحب کو منتخب کیا گیا ہے جن پر آج سے دو تین سال قبل دہلی میں ایک نہایت ہی شرمناک الزام لگایا گیا تھا اور آج تک اس کی کوئی دلنشین تردید نہیں ہو سکی ہے ... [illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری
(ہمت)

مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری نیز کانگریس کی مجلس عاملہ میں بحیثیت رکن شرکت کے بعد ہی ہمیں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری کا پورا یقین تھا ... [illegible]

لندن کانفرنس کو کیا کرنا چاہئے
(ملت)

[illegible]

جنوبی افریقہ کے ہندوستانی
(وطن)

[illegible]

لکھنؤ کی علماء کانفرنس کی صدارت
(حقیقت)

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی مستند اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرقریزی کا نتیجہ ہے ...

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں میں

[illegible]

ملنے کا پتہ: قفل شاہ عالم، دہلی

چاہ کاح کیجئے

[illegible]

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس نمبر ۵۵ دہلی

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطراء

[illegible]

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس پر سکھلاتا ہے۔
نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ
لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے
ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت
طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بنک دہلی

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

[illegible]

ملنے کا پتہ: سید لطف اللہ نمبر ۲۷۳ دہلی

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے، منی کو گاڑھا کرنے اور سختی و تندی وغیرہ دینے میں مثل اکسیر کا کام کرتی ہے۔ معجون مجرب اور تیر بہدف ہے۔ اس سے اس وقت تک بیشمار نامراد مریض حسب منشاء فائدہ حاصل کر چکے ہیں۔ یہ دواخانہ ہذا کی ایک خاص اور قابل ناز معجون ہے۔ اگر آپ اپنی قوت کو دوبالا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب فرمائیے۔

اس معجون کا اصل منشاء یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا سینک کا استعمال نہیں کرنا چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں، ان کے لئے اس سے بڑھکر کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ ترکیب استعمال ہمراہ دوا۔ قیمت پوری اجاری تیس تولہ سے ... تولہ ... علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ
منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

رعایت ہو تو ایسی ہو
معہ ... کتب

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

سیرۃ الحبیب

حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کی بہترین مستند اور سلیس اردو میں سوانح عمری ہے جس کو علمائے کرام نے بیحد پسند کیا ہے۔ اور صدر جمعیۃ علمائے ہند جناب مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ کی تقریظ سے مزین ہے۔ رعایتی قیمت مع محصول ڈاک ایک روپیہ آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ
منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عجیب و غریب ہے جو ہزاروں دفعہ کی تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام مشتہر کی جاتی ہے۔ جذام کو رفع کرتی ہے جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں، ہمارے سے دوا طلب کرکے کھائیں، چار چھ ہفتے میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔
اگر یہ دوا کامل با نو ہفتہ عشرہ میں کھلے گا، چاہئے تب قیمت دوا دو ماہ کے لئے چار روپیہ۔

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

جمعیۃ علماء ہند کا مستقبل

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی قائمقام صدر جمعیۃ کا اعلان

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی گرفتاری پر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت کا بار مجھ ضعیف کے کاندھوں پر ڈال دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی اس واحد موقر جمعیۃ کی صدارت کے فرائض محمود محسن و خوبی وقار و تمکین کے ساتھ مفتی صاحب ادا کرتے ہیں وہ انہیں کا حصہ تھا۔ اب کہ وہ زندان فرنگ میں محبوس ہیں اور مجھے اس خدمت کے لئے نامزد کر دیا ہے۔ میں اس اعتراف کے ساتھ کہ اس اہم خدمت کی ادائیگی کے قابل نہیں ہوں اس کو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی امداد و اعانت کے بھروسہ پر قبول کرتا ہوں۔ مفتی صاحب نے جن خدمات و فرائض کو اپنا اعلان میں میرے متعلق کیا ہے یہ انہیں ادا کرنے کی حتی الامکان پوری سعی کروں گا۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مفتی صاحب کی غیر حاضری کے زمانہ میں جمعیۃ علماء ہند کی پوری اعانت فرما کر مجھے اس قابل بنا دیں کہ میں جمعیۃ کے وقار کو ماضی کی طرح قائم رکھ سکوں۔

ننگ اسلاف
حسین احمد
۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی سزایابی

چھ ماہ قید محض

دینا پور ۲۰ اکتوبر۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت صوبہ پنجاب و رکن مجلس حربیہ جمعیۃ علمائے ہند کو جنہیں دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا، چھ ماہ قید محض کی سزا دے دی گئی۔

پنڈت جواہر لال نہرو گرفتار کر لئے گئے

الہ آباد میں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتاری

الہ آباد ۱۹ اکتوبر۔ ٹیلی فون کے ذریعہ ایک پیغام مظہر ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس آج شام کو جب کہ آپ ایک عام جلسہ میں تقریر کر کے واپس تشریف لا رہے تھے دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے الہ آباد میں کوئی تقریر نہیں کی تھی۔ غالباً آپ کی گرفتاری پہلی تقریر کے سلسلے میں ہوئی ہے۔ (ا۔ پ)

فرید پور جیل میں ہنگامہ

سیاسی قیدیوں نے ایک وارڈر کو زدوکوب کیا

فرید پور ۲۰ اکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ تقریباً ۲۰ سیاسی قیدیوں نے فرید پور جیل میں ایک وارڈر پر حملہ کیا اور اسے نہایت سختی کے ساتھ زدوکوب کیا۔ اس کے بعد ان لوگوں کے ساتھ اور بھی زیر حراست قیدی شریک ہو گئے۔ اور سب نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا جس وقت…

الہ آباد میں ہڑتال

الہ آباد ۲۰ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری پر الہ آباد میں اکثر ہندوؤں کی دوکانیں بند ہیں۔ آج ایک عام جلسہ منعقد ہوگا۔ مسٹر سین گپتا اور مسٹر منشی بھی… (ا۔ پ)

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری پر بمبئی میں احتجاج

بمبئی میں بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ

پولیس کی لاٹھیوں سے متعدد آدمی مجروح ہو گئے

۴۵ آدمیوں کی گرفتاری

بمبئی ۱۹ اکتوبر۔ آج چار روز کی ہڑتال کے بعد منگل داس مارکیٹ اور کئی دیگر مقامات پر بدیشی کپڑے کی دوکانیں کھلیں۔ دوکانوں پر زبردست پکٹنگ لگایا گیا۔ پکٹنگ میں تقریباً ایک سو رضا کاروں نے حصہ لیا۔ کرافورڈ مارکیٹ کے قریب جن دو دکانوں پر پکٹنگ لگ رہا تھا وہاں ایک مجمع لگ گیا۔ پولیس نے مجمع کو لاٹھیاں چلا کر منتشر کر دیا۔ تین آدمی بری طرح زخمی ہوئے جن کو کانگریس کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ ۱۶ آدمیوں کے خفیف ضربات آئیں۔ آج کے پکٹنگ کے سلسلے میں پولیس نے ۴۵ آدمیوں کو گرفتار کیا۔

آج صبح پولیس نے پربت پھیری کے آدمیوں کو لاٹھیوں سے زدوکوب کر کے منتشر کر دیا اور ۱۵ آدمی گرفتار کر لئے۔ پربت پھیری کی خواتین اور خواتین رضاکاروں میں سے کوئی عورت گرفتار نہیں کی گئی۔ …

حضرت مفتی اعظم کی گرفتاری پر میرٹھ میں ہڑتال

بے نظیر جلوس اور عظیم الشان جلسہ

میرٹھ ۱۳ اکتوبر۔ آج یہاں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی گرفتاری پر مکمل ہڑتال منائی گئی۔ اور شام کو ایک زبردست جلوس نکالا گیا۔ اہالیان شہر کا بیان ہے کہ میرٹھ میں اتنا زبردست جلوس کبھی نہیں نکلا۔ مسلمان خصوصیت کے ساتھ بہت زیادہ شریک تھے اور ان میں کافی جوش و خروش موجود تھا۔ … جلسہ ہوا جس میں مولانا محمد مشتاق علی صاحب تھوری اور دیگر حضرات نے تقریریں فرمائیں اور حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا۔ جلسہ میں دس بارہ ہزار کے قریب ہندو مسلمانوں کا مجمع تھا۔

(نامہ نگار)

مسلمانان رائے بریلی کا جلسہ عام

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

جدید وارڈ کونسل کے جلسہ میں پولیس کی مداخلت

مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں

گول میز کانفرنس کے نمائندوں پر عدم اعتماد

جمعیۃ علماء کی مخالفت پر اظہار نفرت

جمعیۃ الطلباء مدرسہ انوار العلوم گیا کا غیر معمولی جلسہ

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

پشاور میں پکٹنگ کی رفتار

پشاور کے اسٹیشن کے قریب ایک بم پھٹ گیا

سر سیموئل ہور اور گول میز کانفرنس

بمبئی میں مکمل ہڑتال

افغانستان میں تجارتی مال کی درآمد

مسلمانان راندیر کا عظیم الشان جلسہ

مجلس خلافت ضلع جھنگ کی سرپرستی میں جلسہ

بمبئی کا جدید قائم مقام پولیس کمشنر

بمبئی کے پارچہ فروشوں کا قابل تقلید فیصلہ

پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کی تاریخ سماعت

سورت میں عظیم الشان جلسہ

پنڈت موتی لال نہرو کی الہ آباد میں آمد

مسٹر منشی کی گرفتاری

ڈیلی ہیرالڈ کو ڈاکٹر سپرو اور مسٹر جیکر کا مشترکہ بیان

ہندوستان کیلئے مستقل آئینی حکومت کی ضرورت

ہندوستان کو انگلستان پر اعتماد نہیں رہا

لندن ۱۸ اکتوبر۔ اخبار ڈیلی ہیرالڈ نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر ایم۔ آر۔ جیکر کے مشترکہ بیان کو جو ہر دو صاحبان نے اخبار مذکور کے نامہ نگار خصوصی مسٹر سلوکو ہے کو مارسیلز میں دیا تھا، نہایت اہمیت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے کہا ہے کہ مندوبین گول میز کانفرنس کی عام رائے یہ ہے کہ کانفرنس کے سامنے صرف ایک چیز بحث کرنے کے واسطے ہے، اور وہ یہ ہے کہ ہندوستان کو حقیقی حکومت خود اختیاری ان عارضی تحفظات کے ساتھ جلد از جلد دیدی جائے جو فوج اور غیر ملکی حکمت عملی سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہم کو امید ہے کہ ہم کانفرنس کی ابتدا ہی میں ایسا دستور اساسی کا مسودہ تیار کر کے پیش کر دینگے جو ہمارے لئے قابل قبول اور قابل عمل ہوگا اور …

… بعض تحفظات کو زبردستی منوانے کی کوشش کی گئی تو مفاہمت ناممکن ہوگی۔ یہ نہایت ہلاک غلطی ہوگی کہ صوبوں کو اختیارات اور ذمہ داریاں دیدی جائیں اور مرکزی حکومت جیسی ہے ویسی ہی باقی رہے۔ کانفرنس میں اس چیز پر بحث ضروری ہے۔ (رائٹر)

کانگریس کا آئندہ پروگرام

"حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی نظام قائم کرنے کی تجویز"

صوبہ متحدہ میں تحریک عدم ادائیگی محصولات کا اجرا

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

لکھنؤ ۱۸ اکتوبر۔ (احتساب شدہ) پنڈت اور مسز جواہر لال آج صبح منصوری سے لکھنؤ تشریف لائے۔ اسٹیشن پر آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ آپ کو اسٹیشن سے میونسپل ہال لایا گیا جہاں چودھری خلیق الزماں صاحب صدر بلدیہ لکھنؤ نے سپاسنامہ پیش کیا۔

سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا مجھے اس امر سے خوشی حاصل ہوتی ہے کہ لکھنؤ میونسپلٹی نے ایک واحد شخص کی عزت افزائی نہیں کی ہے بلکہ ایک ایسی جماعت کی عزت افزائی کی ہے جو خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔ مجھے سپاسنامہ اس وجہ سے پیش کیا گیا ہے کہ میں کانگریس …

پنڈت جواہر لال نہرو آج سہ پہر کے وقت الہ آباد روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر صاحب "الجمعیۃ" کی پریشانی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ کے فرزند ارجمند کی طبیعت بارہ روز سے سخت علیل ہے جس کے باعث ایڈیٹر صاحب کے دفتری کاموں کے ساتھ ذاتی پریشانی کا اور اضافہ ہو گیا ہے۔ متعدد ڈاکٹروں اور طبیبوں کا علاج ہو چکا ہے۔ ڈاکٹروں نے ٹائفائڈ بخار تشخیص کیا ہے۔ تمام دن اور تمام رات بے چینی میں گزر جاتی ہے اور اکثر حرارت کا درجہ ۱۰۳ اور ۱۰۴ رہتا ہے۔ اس دوران میں کئی مرتبہ حالت تشویشناک ہو چکی ہے۔ اس وقت ڈاکٹر عبدالغنی اور ڈاکٹر محمد جنید قریشی علاج فرما رہے ہیں۔ مالکان ادارہ الجمعیۃ ان دونوں ڈاکٹر صاحبان کی توجہات خصوصی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنا کافی وقت صرف کر کے علاج کیا ہے۔ بچہ کی عمر پانچ سال ہے۔ نہایت سعید اور ہونہار بچہ ہے اور اس کے ساتھ ایڈیٹر صاحب کے تمام اعزا اور احباب کو خاص تعلق ہے۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس بچہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد تندرست کرے تاکہ ہم سب کی پریشانی رفع ہو۔

(ارکان ادارہ الجمعیۃ)

مسٹر انجینیئر ہوا باز ٹکرا گئے

ہوائی جہاز کا انجن خراب ہو گیا

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ مسٹر ایسپی انجینیئر (جنہوں نے لندن سے کراچی تک مسلسل پرواز کر کے سر آغا خاں سے انعام حاصل کیا ہے) ریاست بہاولپور میں بھوج سے ۶ میل کے فاصلہ پر ٹکرا گئے۔ آپ کے ہوائی جہاز کا انجن خراب ہو گیا۔ اور مجبوراً ایک پہاڑی کے قریب اترنا پڑا۔ مسٹر ایسپی کی ناک زخمی ہو گئی۔ ریاست کے دیہاتیوں نے مدد پہنچائی۔ … ہوائی جہاز آج کراچی پہنچ جائے گا۔ (ا۔ پ)

بتیا ضلع چمپارن میں پانچ زمینداروں کا قتل

حملہ آوروں نے بندوقیں استعمال کیں

پٹنہ ۱۸ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ بتیا ضلع چمپارن میں زمیندار چپڑاسیوں کی ایک جماعت پر مسلح آدمیوں نے حملہ کیا اور بندوقوں سے پانچ چپڑاسیوں کو مار ڈالا۔ معلوم ہوا ہے کہ مقتولین کی نعشیں کسی پوشیدہ مقام پر چھپا دی گئی ہیں۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ یہ فساد زمین کے جھگڑے پر ہوا ہے۔

بمبئی کے پریسوں پر پولیس کا چھاپہ

مغویانہ لٹریچر کی ضبطی

بمبئی ۱۸ اکتوبر۔ آج مقامی پولیس نے متعدد پریسوں پر چھاپہ مارا اور مغویانہ رسالے اپنے قبضہ میں کر لئے۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

ڈکٹیٹر دھارسانہ جنگی کونسل کی سزایابی

احمد آباد ۱۸ اکتوبر۔ مسٹر مگن لال جوشی کو پکٹنگ کرنے کے جرم میں ڈھائی ماہ قید محض کی سزا ہوئی ہے۔ مسٹر جوشی دھارسانہ جنگی کونسل کے ڈکٹیٹر ہیں۔ اور گاندھی جی کے بہت بڑے پیرو ہیں۔ آپ کو ناڈیاد میں گرفتار کیا گیا اور ناڈیاد ہی میں مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ آپ کو بی کلاس میں رکھا گیا ہے۔ (ا۔ پ)

ڈارون میں ماتھیوز ہوا باز کی آمد

پورٹ ڈارون ۱۸ اکتوبر۔ ماتھیوز ہوا باز آج بیاز بجکر بیس منٹ پر یہاں پہنچ گیا۔ (ا۔ پ)

اخبار بھوشیہ سے ضمانت کی طلبی

الہ آباد ۱۸ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اخبار بھوشیہ کے طابع و ناشر سے پانسو روپیہ کی ضمانت طلب کی ہے۔ ضمانت داخل کرنے … میعاد دی گئی ہے۔

حکومت ہند کی آمدنی

ذیل میں مسٹر بینٹ کی رپورٹ سے (جو سائمن رپورٹ میں نقل کی گئی ہے) حکومت ہند کی آمدنی کے متعلق اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں:۔ مرکزی حکومت کی آمدنی ۲۲ر۸۸ کروڑ ہے جس میں سے ۶۲ فیصدی ہندوستان کی مدافعت اور فوج پر صرف کیا جاتا ہے۔ اگر مرکزی حکومت کی آمدنی میں صوبجاتی آمدنی بھی جمع کر دی جائے تو کل آمدنی ۴۴ر۲۱۷ کروڑ روپیہ ہو جاتی ہے جس میں سے ۱۳½ فیصدی فوج وغیرہ پر صرف کیا جاتا ہے۔ ہندوستانیوں کا سب سے بڑا پیشہ زراعت ہے۔ ۳۲ کروڑ میں سے ۲۲ کروڑ آدمیوں کی زندگی زراعت پر منحصر ہے۔ لیکن موجودہ طرز حکومت ایسا ہے کہ زراعت کی ترقی پر، ۴۲ر۲۱۷ کروڑ روپیہ میں سے صرف ۱½ کروڑ روپیہ صرف کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی فوج کے خرچ میں "سو فیصدی" اضافہ

لارڈ ارون کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ انگلستان کے بہت بڑے زمینداروں میں سے ہیں۔ اور ہندوستان کے زراعتی مسائل کے ساتھ پوری ہمدردی رکھتے ہیں۔ لیکن لارڈ ارون اس ہمدردی کو عملی جامہ پہنانے سے مجبور ہیں کیونکہ دوسری مدات میں خرچ کم نہیں کیا جا سکتا۔

گزشتہ پندرہ سال کے اندر برطانیہ میں فوج پر خرچ ۴۹ فیصدی بڑھا ہے، دیگر ممالک میں ۴۲ فیصدی اور ہندوستان میں "سو فیصدی" …

ہندوستان درجہ نوآبادیات مل جانے پر کیا کرے گا؟

برطانیہ کا مفاد

قومی جھنڈے کی توہین

انگلستان پر ہندوستان کا عدم اعتماد

کانگریس کا آئندہ پروگرام

آزاد ہندوستان کا تصور

برطانوی مال کے مقاطعہ کا نتیجہ

مشرق و مغرب میں جنگ

اس جنگ میں ہندوستان کیا کرے گا

انگلستان و ہندوستان کا تعلق

دیہات کی زبوں حالت

ہندوستان کی زراعتی حالت

زراعتی اسکولوں اور کالجوں کی ضرورت

ہم کیا چاہتے ہیں؟

سارجنٹ ٹیلر پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ

نو ملزمین کی ضمانت پر رہائی

جمعیۃ علماء ہند کا مستقبل

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی قائمقام صدر جمعیۃ کا اعلان

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی گرفتاری پر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت کا بار میرے ضعیف کاندھوں پر ڈال دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی اس واحد موقر جمعیۃ کی صدارت کے فرائض محمود حسن و خوبی وقار و تمکین کے ساتھ مفتی صاحب نے ادا کئے ہیں وہ انہیں کا حصہ تھا۔ اب کہ وہ زندانِ فرنگ میں محبوس ہیں اور مجھے اس خدمت کے لئے نامزد کر دیا ہے۔ میں اس اعتراف کے ساتھ کہ اس اہم خدمت کی ادائیگی کے قابل نہیں ہوں اس کو خدا تعالےٰ کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی امداد و اعانت کے بھروسہ پر قبول کرتا ہوں مفتی صاحب نے جن خدمات و فرائض کو اپنا اعلان میں میرے متعلق کیا ہے میں انہیں ادا کرنے کی حتی الامکان پوری سعی کروں گا مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مفتی صاحب کی غیر حاضری کے زمانہ میں جمعیۃ علماء ہند کی پوری اعانت فرما کر مجھے اس قابل بنا دیں کہ میں جمعیۃ کے وقار کو ماضی کی طرح قائم رکھ سکوں۔

ننگ اسلاف
حسین احمد

۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

حضرت مفتی اعظم کی گرفتاری پر میرٹھ میں ہڑتال

بے نظیر جلوس اور عظیم الشان جلسہ

میرٹھ ۱۳ اکتوبر۔ آج یہاں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی گرفتاری پر کمل ہڑتال منائی گئی۔ اور شام کو ایک زبردست جلوس نکالا گیا۔ اہلیان شہر کا بیان ہے کہ میرٹھ میں اتنا زبردست جلوس کبھی نہیں نکلا مسلمان خصوصیت کے ساتھ بہت زیادہ شریک تھے اور ان میں کافی جوش و خروش موجود تھا۔ آٹھ بجے کے قریب جلوس بیرون خانہ پہنچا اور وہاں مسٹر گوپی ناتھ سنہا کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا محمد مشتاق علی صاحب تھوری اور دیگر حضرات نے تقریریں فرمائیں اور حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا۔ جلسہ میں دس بارہ ہزار کے قریب ہندو مسلمانوں کا اجتماع تھا۔ (نامہ نگار)

مسلمانان رائے بریلی کا جلسہ عام

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

بمبئی میں بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ

پولیس کی لاٹھیوں سے متعدد آدمی مجروح ہو گئے

۴۵ آدمیوں کی گرفتاری

بمبئی ۱۸ اکتوبر۔ آج چار دوکانوں پر ہڑتال کے بعد منگل داس مارکیٹ اور کئی دیگر مقامات پر بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر زبردست پکٹنگ لگایا گیا۔ پکٹنگ میں تقریباً ایک سو رضا کاروں، مردوں اور عورتوں نے حصہ لیا۔ کرافورڈ مارکیٹ کے قریب جن دوکانوں پر پکٹنگ لگ رہا تھا وہاں ایک مجمع لگ گیا۔ پولیس نے مجمع کو لاٹھیاں چلا کر منتشر کر دیا۔ تین آدمی بری طرح زخمی ہوئے جن کو کانگریس کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ ۲۰ آدمیوں کے خفیف ضربات آئیں۔ آج کے پکٹنگ کے سلسلے میں پولیس نے ۴۵ آدمیوں کو گرفتار کیا۔

آج صبح پولیس نے پربت پھیری کے آدمیوں کو لاٹھیوں سے زدوکوب کر کے منتشر کر دیا اور ۱۵ آدمی گرفتار کر لئے۔

پنڈت جواہر لال نہرو گرفتار کر لئے گئے

الہ آباد میں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتاری

الہ آباد ۱۹ اکتوبر۔ ٹیلیفون کے ذریعہ ایک پیغام مظہر ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس آج شام کو جب کہ آپ ایک عام جلسہ میں تقریر کر کے واپس تشریف لا رہے تھے دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے الہ آباد میں کوئی تقریر نہیں کی تھی۔ غالباً آپ کی گرفتاری کسی تقریر کے سلسلے میں ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی سزایابی

چھ ماہ قید محض

دینا نگر ۲۰ اکتوبر۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت صوبہ پنجاب رکن مجلس حربیہ جمعیۃ علمائے ہند کو جنہیں دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا، چھ ماہ قید محض کی سزا دے دی گئی۔

فرید پور جیل میں ہنگامہ

سیاسی قیدیوں نے ایک وارڈر کو زدوکوب کیا

فرید پور ۲۰ اکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ تقریباً بیس سیاسی قیدیوں نے فرید پور جیل میں ایک وارڈر پر حملہ کیا اور اسے نہایت سختی کے ساتھ زدوکوب کیا۔ اس کے بعد ان لوگوں کے ساتھ اور بھی زیر حراست قیدی شریک ہو گئے۔

الہ آباد میں ہڑتال

الہ آباد ۲۰ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری پر الہ آباد میں اکثر ہندوؤں کی دوکانیں بند ہیں۔ آج ایک عام جلسہ منعقد ہوگا مسٹر سین گپتا اور مسٹر منشی بھی غالباً جلسہ میں شریک ہوں گے۔ (ا۔پ)

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری پر بمبئی میں احتجاج

جدید ورکونسل کے جلسہ میں پولیس کی مداخلت

پشاور میں پکٹنگ کی رفتار

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

سرسیمویل ہور گول میز کانفرنس

پشاور کے اسٹیشن کے قریب ایک بم پھٹ گیا

بمبئی میں مکمل ہڑتال

افغانستان میں تجارتی مال کی درآمد

بمبئی کے پارچہ فروشوں کا ناقابل تقلید فیصلہ

پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کی تاریخ سماعت

بمبئی کا جدید قائمقام پولیس کمشنر

پنڈت موتی لال نہرو کی الہ آباد میں آمد

مجلس خلافت ضلع جھنگ کی سرپرستی میں جلسہ

سورت میں عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ الطلباء مدرسہ انوار العلوم گیا کا غیر معمولی جلسہ

مسلمانان راندیر کا عظیم الشان جلسہ

گول میز کانفرنس کے نائب صدر پر عدم اعتماد

ڈیلی ہیرالڈ کو ڈاکٹر سپرو اور مسٹر جیکر کا مشترکہ بیان

ہندوستان کیلئے مستعمراتی حکومت کی ضرورت

ہندوستان کو انگلستان پر اعتماد نہیں رہا

لندن ۱۸ اکتوبر۔ اخبار ڈیلی ہیرالڈ نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر ایم۔ آر۔ جیکر کے مشترکہ بیان کو جو ہر دو صاحبان نے اخبار مذکور کے نامہ نگار خصوصی مسٹر سلو کو بمقام مارسیلز میں دیا تھا، نہایت اہمیت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے کہا ہے کہ ہندوستان میں گول میز کانفرنس کی عام رائے یہ ہے کہ کانفرنس کے سامنے صرف ایک چیز بحث کرنے کے لئے ہے، اور وہ یہ ہے کہ ہندوستان کو حقیقی حکومت خود اختیاری ان عارضی تحفظات کے ساتھ جلد از جلد دیدی جائے جو فوج اور غیر ملکی حکمت عملی سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہم کو امید ہے کہ ہم کانفرنس کی ابتداء ہی میں ایسا دستور اساسی کا مسودہ تیار کر کے پیش کر دیں گے جو ہمارے لئے قابل قبول اور قابل عمل ہوگا اور جس میں مزید تخفیف کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل

حقیقی مشکلات

اسی طرح اگر ہندوستانی طبقہ اقلیتوں اور پست اقوام کے مسئلہ اور بخصوص ذاتی مدافعت کے مسئلہ کی حقیقی مشکلات کی طرف سے آنکھیں بند کرے گا تو بھی کانفرنس ناکام رہیگی۔ درجہ مستعمرات کے نفاذ پر حکومت کی تبدیلی کے دوران میں ضروری تحفظات کا حل اگر برطانوی اور ہندوستانی سیاست اور دانشمندی کا متفقہ نتیجہ ہوا تو یہ قابل قبول ہوگا اور اگر ایسا نہ ہوا بلکہ ہندوستان سے بعض تحفظات کو زبردستی منوانے کی کوشش کی گئی تو مفاہمت ناممکن ہوگی۔ یہ نہایت مہلک غلطی ہوگی کہ صوبوں کو اختیارات اور ذمہ داریاں دیدی جائیں اور مرکزی حکومت جیسی ہے ویسی ہی باقی رہے۔ کانفرنس میں اس چیز پر بحث ضروری ہے۔ (ریوٹر)

ایڈیٹر صاحب "الجمیعۃ" کی پریشانی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ کے فرزند ارجمند کی طبیعت بارہ روز سے سخت علیل ہے جس کے باعث ایڈیٹر صاحب کے دفتری انہماک پر ذاتی پریشانی کا اور اضافہ ہو گیا ہے۔ متعدد ڈاکٹروں اور طبیبوں کا علاج ہو چکا ہے۔ ڈاکٹروں نے ٹائیفائڈ بخار تشخیص کیا ہے۔ تمام دن اور تمام رات بے چینی میں گزرتی ہے اور اکثر حرارت کا درجہ ۱۰۳ اور ۱۰۴ رہتا ہے۔ اس دوران میں کئی مرتبہ حالت تشویشناک ہو چکی ہے۔ اس وقت ڈاکٹر عبدالغنی اور ڈاکٹر احمد جنید قریشی علاج فرما رہے ہیں۔ اراکین ادارہ الجمعیۃ ان دونوں ڈاکٹر صاحبان کی توجہات خصوصی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنا کافی وقت صرف کر کے علاج کیا ہے۔ بچہ کی عمر پانچ سال ہے نہایت سعید اور ہونہار بچہ ہے اور اس کے ساتھ ایڈیٹر صاحب کے تمام اعزا و احباب کو خاص تعلق ہے۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس بچہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مسٹر انجنیر ہوا باز گر گئے

ہوائی جہاز کا انجن خراب ہوگیا

کانگریس کا آئندہ پروگرام

"حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی نظام قائم کرنیکی تجویز"

صوبہ متحدہ میں تحریک عدم ادائیگی محصولات کا اجراء

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

لکھنؤ ۱۸ اکتوبر۔ (احتساب شدہ) پنڈت اور مسز جواہر لال آج صبح منصوری سے لکھنؤ تشریف لائے۔ اسٹیشن پر آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ آپ کو اسٹیشن سے میونسپل ہال لایا گیا جہاں چودھری خلیق الزمان صاحب صدر بلدیہ لکھنؤ نے سپاسنامہ پیش کیا۔

سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا مجھے اس امر سے خوشی حاصل ہوتی ہے کہ لکھنؤ میونسپلٹی نے ایک واحد شخص کی عزت افزائی نہیں کی ہے بلکہ ایک ایسی جماعت کی عزت افزائی کی ہے جو خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔ مجھے سپاسنامہ اس وجہ سے پیش کیا گیا ہے کہ میں کانگریس کا صدر ہوں اور خلاف قانون جماعت کا صدر ہوتے ہوئے باغی ہوں۔

قومی جھنڈے کی توہین

انگلستان پر ہندوستان کا عدم اعتماد

کانگریس کا جدید پروگرام

حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی نظام

تعلیم کی صورت

سرکاری خزانہ میں نقد و ذخیرہ

انتظام پر پنڈت جی نے فرمایا اس وقت ملک کے لئے بدترین نقد سرکاری خزانہ میں موجود ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ اس حکمت عملی سے قومی تحریک قتل نہیں کی جا سکیگی۔ جہروں پر زبردست احتساب ہونے کے باوجود ملک کو اچھی طرح معلوم ہے کہ لوگ پشاور، شولاپور اور لکھنؤ میں کس طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ دفتری حکومت نے سرحدی پٹھانوں کو بدترین سزا اصلاحات دینے کی تجویز کی لیکن ہم ان قابل تقلید پٹھانوں کو ترکِ موالات دینے کے لئے تیار ہیں کہ وہ اپنے مطالبات اپنی قلم سے خود تیار کریں۔

پنڈت جواہر لال نہرو آج سہ پہر کے وقت الہ آباد روانہ ہو جائیں گے۔ (اپا)

بتیا ضلع چمپارن میں پانچ زمینداروں کا قتل

حملہ آوروں نے بندوقیں استعمال کیں

پٹنہ ۱۸ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ بتیا ضلع چمپارن میں زمیندار چپڑاسیوں کی ایک جماعت پر مسلح آدمیوں نے حملہ کیا اور بندوقوں سے پانچ چپڑاسیوں کو مار ڈالا۔ معلوم ہوا ہے کہ مقتولین کی نعشیں کسی پوشیدہ مقام پر چھپا دی گئی ہیں۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ یہ فساد زمین کے جھگڑے پر ہوا ہے۔

بمبئی کے پریسوں پر پولیس کا چھاپہ

مغویانہ لٹریچر کی ضبطی

بمبئی ۱۸ اکتوبر۔ آج مقامی پولیس نے متعدد پریسوں پر چھاپہ مارا اور مغویانہ رسالہ اپنے قبضہ میں کر لئے۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

ڈکٹیٹر دھارسانہ جنگی کونسل کی سزایابی

احمد آباد ۱۸ اکتوبر۔ مسٹر مگن لال جوشی کو پکٹنگ کرنے کے جرم میں ...

ڈاون میں ایک تیمور ہوا باز کی آمد

انجہار جوشیہ کو ضمانت کی طلبی

حکومت ہند کی آمدنی

ڈیلی میں مسٹر بیٹن کی رپورٹ سے (جو سائمن رپورٹ میں نقل کی گئی ہے) حکومت ہند کی آمدنی کے متعلق اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی آمدنی ۲۲ء۸۸ کروڑ ہے جس میں سے ۶۲ فیصدی ہندوستان کی مدافعت اور فوج پر صرف کیا جاتا ہے۔ اگر مرکزی حکومت کی آمدنی میں صوبجاتی آمدنی بھی جمع کر دی جائے تو کل آمدنی ۷ء۱۴۴ کروڑ روپیہ ہو جاتی ہے جس میں سے ۳۱ فیصدی فوج وغیرہ پر صرف کیا جاتا ہے۔ ہندوستانیوں کا سب سے بڑا پیشہ زراعت ہے ۳۱ کروڑ میں سے ۲۲ کروڑ آدمیوں کی زندگی زراعت پر منحصر ہے۔ لیکن موجودہ طرز حکومت ایسا ہے کہ زراعت کی ترقی پر ۷ء۱۴۴ کروڑ روپیہ میں سے صرف ۳ کروڑ روپیہ صرف کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی فوج کے خرچ میں سو فیصدی "اضافہ"

لارڈ ارون کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ انگلستان کے بہت بڑے زمینداروں میں سے ہیں۔ اور ہندوستان کے زراعتی مسائل کے ساتھ پوری ہمدردی رکھتے ہیں۔ لیکن لارڈ ارون اس ہمدردی کو عملی جامہ پہنانے سے مجبور ہیں کیونکہ دوسری مدات میں خرچ کم نہیں کیا جا سکتا۔

ہندوستان درجہ مستعمرات مل جانے پر کیا کرے گا؟

اگر ہندوستان کو درجہ مستعمرات مل گیا تو یہ جلد ہی اتنی ہی کامیابی حاصل کریگا جتنی کہ جاپان نے گزشتہ پچیس سال میں اور ترکی نے ۵ سال میں حاصل کی ہے۔ ہندوستان کی معاشرتی ترقی ہندوستان کے اندر ہی ہو سکتی ہے۔ مس میو کی کتاب کے صحیح حصہ کا احساس ہندوستانی کے علاوہ کوئی اور شخص نہیں کر سکتا۔ جتنے جلد ہندوستانیوں کو سلطنت ہند کا انتظام دیا جائے گا اتنا ہی ہندوستان کے لئے مفید ہوگا۔

متذکرہ بالا امور سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کے اقتصادی و معاشرتی مسائل کا حل صرف ہندوستانی کر سکتے ہیں، اور ان مسائل کے حل کا ذریعہ درجہ مستعمرات ہے جو ہندوستان کو جلد از جلد مل جانا چاہئے۔

برطانیہ کا مفاد

آزاد ہندوستان کا تصور

انگلستان و ہندوستان کا مقابلہ

مشرق و مغرب میں جنگ

اس جنگ میں ہندوستان کیا کرے گا

ہندوستان کی زراعتی حالت

زراعتی اسکولوں اور کالجوں کی ضرورت

سارجنٹ ٹیلر پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ

ملزمان کی ضمانت پر رہائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

یکم جمادی الثانی ۴۹ھ

بدیشی کپڑے کے تاجروں کا اضطراب

وطنی مفاد کے لئے ذاتی قربانی کی ضرورت

ہندوستان کی اقتصادی نجات کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ اس کے باشندے اپنے ملک کی بنائی ہوئی اشیاء کو استعمال کر کے ملکی صنعت کو ترقی دیں۔ اور اپنی دولت دوسرے ممالک میں بھیج کر خود مفلس اور نادار نہ بنیں۔ اگر ہندوستان کا روپیہ بیرونی ممالک کی پرورش اور ترقی پر صرف ہوتا رہے اور دوسرے ممالک کے باشندے اس خداداد دولت سے فائدہ اٹھاتے رہیں جو ہندوستان جیسے زرخیز ملک کو عطا کی گئی ہے تو اس کا یقینی نتیجہ یہ ہے کہ خود ہندوستانی بھوکوں مرے اور اپنا پیٹ پالنے اور تن ڈھکنے کے لئے دوسروں کا دست نگر ہو جائیں۔

واسطے سب سے زیادہ ضروری اور سب سے زیادہ لازمی چیز ہے۔ اس لئے جن لوگوں نے بدیشی کپڑے کے کاروبار کو ترک کیا ہے انہیں یہ سوچ لینا چاہئے کہ ان کا سیاسی تحریک سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ انہیں اپنے ملک کی فلاح و بہبود کے لئے یہ عہد عمر بھر قائم رکھنا ہے اور بدیشی کپڑے کی تجارت کر کے مصیبت میں مبتلا ہونا نہیں ہے۔ اگر ان تاجروں نے بعزم بالجزم کر لیا کہ سیاسی تحریکات خواہ کامیاب ہوں یا ناکام ...

ایک محب وطن کا فرض

مشکلات کا حل

سودیشی کی تحریک غیر سیاسی ہے

حضرت مفتی صاحب کے فتاویٰ

تحریک کا جنازہ

بمبئی میں بے چینی

مولانا نوراللہ حسین صاحب بہاری کی صحت

زمینداری کی پریشانیاں

... انہوں نے ظاہر کی ہے۔ ہندوستان کے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ زمیندار کو زندہ رکھنے کے لئے مولانا اختر علی خان صاحب کی حتی الامکان امداد کرے۔ تاکہ حق و صداقت کی یہ آواز برابر بلند ہوتی رہے جس کی ترجمانی کے لئے اس وقت زمیندار نے اپنی زندگی کو وقف کر دیا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری پر ناگپور میں ہڑتال

ناگپور ۲۰ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کی خبر عوام نے آج صبح اخبارات میں پڑھی جنگل کی آگ سے فوراً ہی ہڑتال کا اعلان کر دیا۔ ہندوستانیوں کے علاوہ تمام بازار اور دوکانیں بند رہیں۔ (ا۔پ)

انٹر کالج علیگڑھ کی جانب سے ہوم ممبر کو مبارکباد

علیگڑھ ۲۱ اکتوبر۔ پرنسپل انٹر کالج علیگڑھ نے ایسوسی ایٹڈ پریس ... دہلی کو حسب ذیل پیغام ارسال کیا ہے۔

"انٹر کالج مسلم یونیورسٹی کے اراکین کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں نواب سر مزمل اللہ خاں کو ہوم ممبر مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی گئی اور نواب صاحب موصوف کے لئے درازی عمر کی دعا کی گئی۔" (ا۔پ)

مسٹر نور محمد احمد ڈکٹیٹر بمبئی جنگی کونسل کی سزایابی

چھ ماہ قید سخت اور جرمانہ

بمبئی ۲۱ اکتوبر۔ مسٹر نور محمد احمد ڈکٹیٹر بمبئی جنگی کونسل کو جو گذشتہ شب گرفتار کر لئے گئے تھے چھ ماہ قید با مشقت اور ۵۰ روپے جرمانہ ... کی سزا دی گئی۔ آپ پر خلاف قانون مجلس کے رکن ہونے کا جرم عائد کیا گیا تھا۔

... تین کارکنوں کو دو دو ماہ قید سخت اور پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا مزید ڈیڑھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

راجہ پرلاکمیڈی کا سیاہ جھنڈوں سے استقبال

گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے روانگی

کٹک ۲۰ اکتوبر۔ ... نے راجہ پرلا کمیڈی کو دعوت دی ... جو گول میز کانفرنس کے نمائندہ ہیں اور آپ کی روانگی ... کانگریسی رضاکاروں نے سیاہ جھنڈوں کے ساتھ ... (ا۔پ)

کلکتہ کے ایک میڈیکل طالب علم کی گرفتاری

کلکتہ ۲۱ اکتوبر۔ مسٹر ... طالب علم میڈیکل کالج کلکتہ کو ... کے سلسلے میں گرفتار کر لئے گئے ... پولیس انسپکٹر ... کے بیان ... کہا جاتا ہے ... ڈاکوری ... سے بھی تعلق ہے۔ (ا۔پ)

مظفر پور میں کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

مظفر پور ۲۰ اکتوبر۔ مسٹر رام لگن سنگھ اور مسٹر رام نرائن سنگھ کو دفعات ۳۷۹ اور ۱۴۱ تعزیرات ہند کے ماتحت تین ماہ قید با مشقت ...

مولانا ظفر علی خاں کی صحت

الجمعیتہ پریس کے پریس کی عنایات

بمبئی میں پولیس نے گولی چلادی

لاٹھیوں سے بیس آدمی مجروح ہوئے

چالیس اشخاص کی تقریر کرتے ہوئے گرفتاری

بمبئی ۲۱ اکتوبر۔ پولیس نے ایک جلسہ کو خلاف قانون قرار دینے کے بعد عوام کو منتشر کرتے ہوئے گولی چلائی۔ پولیس نے لوگوں پر لاٹھیوں کی بھی بارش کی جس کی وجہ سے بیس آدمی مجروح ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ گولی سے کوئی آدمی زخمی نہیں ہوا۔

اس ہنگامہ کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ جلسہ شروع ہونے سے قبل ڈیڑھ سو سپاہی اور ۲۵ مسلح سپاہی چند سارجنٹوں کے ساتھ جلسہ گاہ پر پہنچے یہاں لوگ ... مسٹر نور علی نائب صدر اور مسٹر قاسم علی ایڈیٹر کانگریس بلیٹن بھی موقع پر پہنچ گئے۔ ... مسٹر اسمتھ سپرنٹنڈنٹ پولیس لیڈروں کے پاس گیا اور کہا کہ مجمع خلاف قانون قرار دیا جا چکا ہے۔ اس لئے آپ کو کوئی تقریر نہیں کرنی چاہئے۔ مسٹر اسمتھ کی اس ہدایت کے باوجود مسٹر سوجی نے اپنی تقریر جاری رکھی جس پر پولیس نے ...

بارش میں چند آدمیوں نے پولیس پر پتھر پھینکے اور پولیس نے گولیوں کے چار چکر چلائے۔ کہا جاتا ہے کہ کوئی آدمی گولیوں سے مجروح نہیں ہوا۔

اس وقت تک کافی مجمع منتشر ہو چکا ہے اور پولیس بھی موقع واردات سے واپس جا رہی ہے۔ (ا۔پ)

(بعد کی خبر) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پولیس پر جو پتھر پھینکے گئے تھے وہ کچھ فاصلہ سے آئے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پتھر اس مجمع کی طرف نہیں پھینکے گئے تھے جو وہاں ... پر موجود تھا۔ گولی چلانے والے سارجنٹ تھے جن کے پاس ریوالور موجود تھے۔ اب امن و امان ہو گیا ہے اور پولیس بالکل ہٹا دی گئی ہے۔ سڑکیں مجمع سے قطعاً خالی ہیں۔

بمبئی کے پارچہ فروشوں کے ساتھ کانگریس کا سلوک

بدیشی مال کے سٹاک ... سودیشی ... بنایا جائیگا

بمبئی ۲۰ اکتوبر۔ بمبئی کے پارچہ فروشوں کے پاس بدیشی مال کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ جو تحریک مقاطعہ کی وجہ سے فروخت نہیں ہو سکا ہے۔ چنانچہ ان پارچہ فروشوں کو کچھ سہولتیں بہم پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ تجویز یہ ہے کہ ان دوکانداروں کو سودیشی ملوں کا تیار کیا ہوا کپڑا اتنی ہی قیمت کا قرض دیدیا جائے جتنا کہ ان کے پاس بدیشی مال پڑا ہوا ہے اور مقاطعہ کی ... سے فروخت نہیں ہو سکا ہے۔ (ا۔پ)

ڈھاکہ میں چار بم پکڑے گئے

تین نوجوان مردوں اور تین عورتوں کی گرفتاری

ڈھاکہ ۲۱ اکتوبر۔ آج علی الصبح پولیس نے نواب پور میں ایک مکان پر چھاپہ مارا اور چار تیار بم اور ربڑ کی ... مسالہ مکان سے برآمد کیا۔ تین نوجوان مرد اور تین عورتیں اس سلسلہ میں گرفتار کر لی گئیں۔ گرفتار شدگان میں مسٹر ... بھی ہیں جو طلبات کا پیشہ کرتے ہیں اور حال ہی میں ڈھاکہ آئے تھے۔ پولیس نے آپ کی بیوی کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ مسٹر ... کے دو بھائی بھی گرفتار شدگان میں شامل ہیں۔ تیسرا شخص ... ہے جو ... کا رہنے والا ہے۔ مردوں کو تو حوالات بھیج دیا گیا ہے لیکن عورتوں کو پولیس کی حفاظت میں مکان میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

زیارت کاکا صاحب میں مسلمانوں کا جلسہ عام

حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

بروز جمعہ بعد نماز جمعہ ... دربار شریف میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جس کی صدارت حضرت مولانا عبدالرب صاحب ناظم یوتھ لیگ نے کی۔ مولانا ... صاحب معروف بہ گلاب صاحب صدر یوتھ لیگ نے حکومت برطانیہ کی پالیسی پر نہایت عالمانہ انداز میں مدلل طور پر روشنی ڈالی اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیتہ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند کو ... کی گرفتاری اور سزایابی پر مبارکباد کی تجویز بہ اتفاق منظور کی گئی۔

اس تجویز کے علاوہ تین قرارداد ... منظور کی گئیں جن میں جمعیتہ علماء ہند کی قیادت کا اعتراف، صوبہ سرحد کی پالیسی کے خلاف احتجاج اور ... کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔

ناگپور میں عظیم الشان جلسہ

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو مبارکباد

ناگپور ۲۰ اکتوبر۔ کل شام کو خالص مسلمانوں کے محلہ میں پریذیڈنٹ ... کونسل ... سابق ممبر لیجسلیٹو کونسل کے زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ ایک تجویز حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیتہ علماء ہند کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرنے کے متعلق منظور کی گئی ... مقررین نے ... تقریریں فرمائیں۔

کلکتہ کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

ملزمین کی ضمانت پر رہائی

پشاور میں شراب پر پکٹنگ

بیس رضاکاروں کو قید سخت

حادثہ بم چیسبرکے ملزمین کا مقدمہ

جمرود میں آفریدی جرگہ کی کارروائی

پشاور میں ۱۸ رضاکاروں کی سزایابی

بانکورا میں چھ اشخاص کی رہائی

مظفر پور میں دھاریوال اور لال ملی کا مقاطعہ

قصہ خوانی بازار دوبارہ کھل گیا

مسٹر جے ایم سین گپتا کو بھی نوٹس مل گیا

الہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت تقریر کرنے کی ممانعت

الہ آباد ۲۱ اکتوبر۔ مسٹر جے۔ ایم سین گپتا آجکل الہ آباد میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ حکومت نے آپ کو دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت نوٹس دیا ہے کہ آپ الہ آباد میں کسی عام جلسہ میں کوئی تقریر نہ کریں۔ (ا۔پ)

انڈین نیشنل کانگریس کا جدید صدر

مسٹر جے ایم سین گپتا کا تقرر

الہ آباد ۲۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی گرفتاری سے قبل ایک نوٹ تحریر کیا تھا کہ اگر میں گرفتار ہو جاؤں تو سردار ولبھ بھائی پٹیل کانگریس کے صدر مقرر کئے جائیں۔

چونکہ سردار ولبھ بھائی پٹیل آئندہ ہفتہ تک رہا نہیں ہو سکیں گے۔ اس لئے پنڈت جواہر لال نہرو نے پنڈت موتی لال نہرو کو اختیار دیدیا ہے کہ وہ صدر کانگریس کا انتخاب کریں۔ پنڈت موتی لال نہرو نے مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کو صدر منتخب کیا ہے۔ (ا۔پ)

پنڈت جواہر لال نہرو کا قائمقام

گرفتاری سے قبل ہدایات

دار الحکومت

کانگریس کے جلوس میں شرکت کا جرم

مسٹر پنالال لال کو سزا

مسٹر فرید الحق انصاری کی سزایابی

مسٹر آصف علی کی گرفتاری

دہلی میں رضاکاروں کی گرفتاری

جمعیتہ شبان المسلمین کی علیحدگی

مولوی عبدالقادر قصوری کی سزایابی

پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش

لکھنؤ میں پولیس کی سرگرمیاں

اخبار سرچ لائٹ کا دوبارہ اجراء

چٹاگانگ میں رضاکاروں کا مقدمہ

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر و الافرقان شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیت نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ — فضل شاہ عامل۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۸۶ دہلی

۲۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

انجری فرینڈس آف انڈیا ۲۳ اچھیت پور روڈ کلکتہ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

سانپ کے کاٹے کا عمل

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر دی آل انڈیا ہیچیکل ہاؤس ۲۲ ملتان شہر

چوپنج

چوپنج کا گوشہ ۲۶ بو بازار اسٹریٹ کلکتہ

رعایت ہومیوپیتھی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سینٹر ل ہومیو پرنس ... دہلی چھتہ لال میاں

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین نصرتی کی ایجاد کردہ
گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب علاج

حب مشتہی

منیجر نصرتی دواخانہ جھنجھاول مظفر نگر

معجون مقوی مرکب

نسخہ خواص الخاص

ملنے کا پتہ — منیجر دواخانہ مجیدالادویہ لکھنؤ

دوائے سیاہ بال

طلاء دودھ والا

ملنے کا پتہ

ہر مقصد میں کامیابی

تعویذ اسم اعظم

بے روزگاروں کو خوشخبری

ضرورت ہے

دفتر الجمعیۃ میں ایک ایسے کلرک کی ضرورت ہے جو انگریزی اور اردو میں خط و کتابت کر سکتا ہو۔ خوشخط ہو۔ اخبار کا تجربہ رکھتا ہو۔ دس بجے سے تین بجے تک دفتر میں آکر گفتگو کی جائے۔ (منیجر الجمعیۃ)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیا ہی ہا گلپور

منیجر نصرتی دواخانہ جھنجھاول مظفر نگر

ماء الحیات

بے روزگاروں کو مژدہ

برادرس ہوم ممبئی فورٹ

نوٹس کیجئے

ڈاکٹر ... لال کنواں دہلی

چراغ سحری

جہر یان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
[illegible]
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) [illegible]
نصف صفحہ [illegible]
ایک کالم [illegible]
½ کالم [illegible]
¼ کالم [illegible]

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
سہ ماہی [illegible]
ممالک غیر کے لئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۵ جمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

مارننگ پوسٹ کا غلط مشورہ

[illegible]

باشندگان عدن کا مسلح حق

[illegible]

حیفہ سے بغداد تک ریلوے لائن

[illegible]

استدلال عزازیل از آیات انجیل

Devil quoting the Scripture

[illegible]

اسیران سیاسی کیساتھ ناروا برتاؤ

[illegible]

دلچسپ حقایق و معلومات

[illegible]

دانتوں کے نشانات

[illegible]

لندن کا ایک حیرت انگیز مکان

[illegible]

فرانسیسی ہوٹلوں کے نئے ملازم

[illegible]

بیہوشی کی جدید دوا

[illegible]

انگلستان کے ڈاکخانے

[illegible]

ہوائی جہازوں کی آواز کا انسداد

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران الجمعیۃ سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں الجمعیۃ کی سرپرستی فرماکر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ مینیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آیندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۃ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت مینیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔

ہندوستان کے مفتی اعظم کی گرفتاری

پر ملا رموزی صاحب کا خط

(بقلم خود عفی عنہ)

لیجئے پھر السلام علیکم ایڈیٹر صاحب اخبار "الجمعیۃ"

آپ فرمائیں گے کہ ملا رموزی صاحب کیا آپ کو سلام کا یہی موقع ملتا ہے جب اسلامی ہند کا کوئی لائق صدر احترام عالم دین گرفتار ہوتا ہے؟ مگر ہم اس پر فوراً یہ کہیں گے کہ استغفر اللہ کیونکہ یہ تو آپ ہی اپنی سمجھ بنی یہ کہا ہے ...

دیگر احوال ...

ایک ساتھ ... اسی زمانے میں ہم جو کبھی حضرت اقدس و اعلیٰ قبلہ مفتی صاحب کی فیوض و برکات ...

اماں غضب خدا کا کہ آپ کا یہ جمعیۃ العلماء والا ملا رموزی اور ایک معمولی سی ننھی سی ماں اور ایک ڈھائی بیٹے ننھے یہاں کی خیر خواہی میں ...

ہوڑہ میں پولیس پر گورکھوں کا حملہ

متعدد سپاہی زخمی ہو گئے

قمار بازوں کو گرفتار کرنے کا شاخسانہ

کلکتہ ۲۲ اکتوبر۔ ساج شام کو ہوڑہ میں ان گورکھوں نے جو ریلوے وارڈ اسٹاف کے ممبر ہیں، پولیس پر خشت باری کی جس کی وجہ سے متعدد سپاہی زخمی ہوئے۔ ... گورکھوں کو گرفتار کر کے جب پولیس گرفتار شدگان کو تھانہ لیجانے لگی تو وارڈ کے گورکھوں نے اس پر خشت باری شروع کر دی اور متعدد سپاہی زخمی ہو گئے ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری پر اظہار ہمدردی

مسلمانان جوہانسبرگ (افریقہ) کی جانب سے برقی پیغام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے دولت خانہ پر جوہانسبرگ (افریقہ) سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:-

"جوہانسبرگ ۲۱ اکتوبر۔ آپ کی گرفتاری پر ہدیہ تبریک و تہنیت قبول کیجئے ہم آپ کی ہر آزمائش سیاسی بخیریت بدعا ہیں" ... اکا ہول میاں

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب

گجرات جیل میں بخیر و عافیت ہیں

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

بمبئی میں دیوالی کا تہوار

رسومات خاموشی اور سادگی کے ساتھ ادا کی جا رہی ہیں

ڈاکٹر سر رابندر ناتھ ٹیگور کی علالت

وزیر اعظم برطانیہ کا پیغام ہمدردی

مسٹر سبھاش چندر بوس کا پیغام ہمدردی

ڈاکٹر ٹیگور کی حالت قابل تشویش نہیں ہے

پٹاخہ چھوڑنے پر اشتہاری میں ایک آدمی کی گرفتاری

گرفتار شدہ آدمی کی رہائی کے لئے عوام کا مطالبہ

کالی کٹ میں ایک رکن بلدیہ کی سزایابی

دار الحکومت

دہلی میں آتش زدگی کے متعدد حادثات

چاندنی چوک میں آگ لگ گئی

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ دریبہ کلاں کے قریب چاندنی چوک میں ایک دکان میں آگ لگ گئی۔ یہ دکان بجلی کے سامان کی تھی۔ فائر بریگیڈ کے وقت پر پہنچ جانے سے آگ پر قابو پا لیا گیا اور بہت زیادہ نقصان ہوتے ہوتے رہ گیا۔

علی پور روڈ پر آگ

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ مسٹر گوردن برادرس کی دکان میں جو علی پور روڈ پر واقع ہے، پرسوں شام کو آگ لگ گئی اور ایک الماری جس میں دفتری ریکارڈ رہتا تھا بالکل جل گئی۔ فائر بریگیڈ وقت پر پہنچ گیا تھا۔

صدر بازار میں آگ

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ کل صدر بازار میں ایک شخص ... کے رہائشی مکان میں آگ لگ گئی۔

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

مسٹر شام ناتھ بی۔ اے کی گرفتاری

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ مسٹر شام ناتھ بی۔ اے لیڈر اسٹوڈنٹس یونین آج شب کو ۸ بجے کوتوالی کے قریب سے اپنے مکان تشریف لے جا رہے تھے کہ آپ کو ... گرفتار کر لیا گیا ...

صوفی احسان الٰہی کی گرفتاری

بہاری دھیرج پر گرفتاریاں

محمد جلیل صاحب کی گرفتاری

دو رضا کاروں کی گرفتاری

ریلوے لائن کے قریب ایک نعش کی برآمدگی

آفریدی جرگہ کی پولیٹکل ایجنٹ سے دوبارہ ملاقات

آئندہ سرحدی جنگ کے خلاف انسدادی تدابیر پر غور و خوض

مقدمہ سازش لاہور کے مجرمین کی طرف سے مرافعہ کا امکان

تاریخ سزایابی ملتوی کر دی گئی

سرحد کا معائنہ کرنے والی جماعت پر خلافتیوں کا حملہ

نادیا میں بدیشی کپڑے اور شراب کی دوکان پر پکٹنگ

۲۲ خواتین کی گرفتاری

پشاور میں چار اور رضا کاروں کی گرفتاری

ڈاکخانہ پر ڈاکہ مارنے کے الزام میں دس آدمیوں کی گرفتاری

ڈاک پارسل میں سے ایک بم کی برآمدگی

بم پھٹنے سے ایک چپراسی مجروح ہو گیا

بمبئی جنگی کونسل کا آئندہ ڈکٹیٹر

سرحد پر جنگ کی رفتار

بعض آفریدیوں کی حملہ کرنے کیلئے تیاریاں

کھاجوری میں آفریدیوں پر ہوائی مظاہرے

مسٹر جگت سکرٹری ہندو مہاسبھا کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا

پٹنہ میں گیارہ رضا کاروں کی گرفتاری

ترچناپلی کے علاقہ میں سیلاب

ریلوے لائن شکستہ ہو گئی

راجا گوپال اچاری کی سزایابی

"باحیثیت ہندوستانی جیل سے باہر خوش نہیں رہ سکتا"

تنجور کے علاقہ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

لائن کی شکستگی کے باعث گاڑیاں بند کر دی گئیں

یوروپین کلب میمن سنگھ کا مقدمہ

۴۴ اشخاص کی سزایابی

قید بامشقت کی سزائیں

لاہور میں خانہ تلاشیاں

ایک بیمہ کمپنی کے دفتر کی تلاشی

مسٹر سین گپتا قائمقام صدر کانگریس کی دوبارہ گرفتاری

جلیانوالہ باغ میں تقریر کرنے کا الزام

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

حکومت مدراس کی جدید وزارت

جسٹس پارٹی کی کامیابی

سر سٹیفنسن کی رانچی کو مراجعت

مسٹر راجا گوپال آچاریہ کی سزایابی

تامل ناڈو کانگریس کمیٹی کا جدید صدر

مسٹر لومین کے قتل کا مقدمہ

مفقود الخبر ملزمین پر فرد جرم

ڈھاکہ میں خانہ تلاشیاں

ایک پلیڈر کے مکان کی تلاشی

ڈاکٹر ٹیگور کی صحت

ایک سابق رکن مجلس مقننہ کے خلاف مقدمہ

پشاور میں خوفناک آتشزدگی

پچاس ہزار روپے کا نقصان عظیم

پانچ مکان جلکر خاکستر ہو گئے

اسپلینڈ میدان میں قومی جھنڈے کی سلامی کی ممانعت

پولیس کمشنر بمبئی کا امتناعی حکم

مس زتشی کی ڈگری ضبط کرنے کی تجویز

سنڈیکیٹ نے مسترد کر دی

حادثہ بم کلکتہ کا مقدمہ

مخصوص ٹریبونل کا تقرر

بنارس کے ستیہ گرہ کیمپ پر پولیس کا چھاپہ

پولیس تمام سامان اٹھا کر لے گئی

ناگپور کے ایک کالج کے پروفیسر کا مقاطعہ جوعی

طلباء کو تعلیم ملتوی کرنے کی ترغیب

حکومت بمبئی کی جانب سے ایک او.ایس.ڈی کا تقرر

مجلس مقننہ بمبئی کے انتخابات کی تحقیقات

مسٹر لومین کے قتل کا مقدمہ

۵ طلباء کی برأت

منصف کی عدالت میں آگ لگا دی گئی

مجلس مقننہ پنجاب کی صدارت

سر شہاب الدین کا سہ بارہ انتخاب

مجلس مقننہ میں تین پارٹیوں کی ترتیب

کلکتہ میں مکمل ہڑتال

پشاور کے دروازہ دوبارہ کھل گئے

مولانا اسماعیل غزنوی کو صدمہ

یہ خبر نہایت رنج و افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ مولانا اسماعیل غزنوی صاحب کا بچہ محمد ابراہیم غزنوی جس کی عمر تقریباً دو سال تھی ڈبل نمونیہ کے عارضہ سے ... اکتوبر کو فوت ہو گیا ...

منشی وجاہت حسین کی بیوہ کے قاتلوں کو سزا

جمعیۃ الطلباء صوبہ دہلی کا جلسہ

ترکمان دروازہ کی مساجد کے متعلق احتجاج

الجمعیۃ

بمبئی میں ہزاروں لوگوں کا پولیس کیساتھ تصادم

پولیس نے قومی جھنڈا زبردستی چھین لیا

اڑتیس آدمی زخمی ہوگئے

... بورڈ کے ... کے خلاف اظہار ناراضگی کرنے کے لئے ... جی آئی پی ریلوے کے ملازم پریل کے اسپلینیڈ میدان ... کے پیچھے دلیتی سیوک کے تقریباً ۱۰ آدمی قومی جھنڈے لئے ... جلسہ گاہ کے قریب ہی ایک دوسرے پلیٹ فارم سے ... لوگوں نے قومی جھنڈا دینے سے انکار کردیا۔ پولیس ... لاٹھیاں چلاکر منتشر کردیا اور میدان سے نکال دیا۔ ... ابھی کی لیکن اس سے کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔ ... ہجوم ہوگیا چنانچہ ایک جلسہ کیا گیا اور اس کے بعد ایک ... (اپ)

مولانا نورالدین صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ ماہ قید سخت

... مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطۂ فوجداری پیش ہوا ... ہو سکا۔ بعد میں اطلاع ملنے پر شائع کیا جائے گا۔

جیل خانہ میں گاندھی جی کی زندگی

یروڈا جیل کے ایک معزز قیدی کا بیان

... اس جیل میں گاندھی جی کے ساتھ اپنی ... کر رہے تھے ... اکتوبر کو رہا ہوئے ہیں۔ مسٹر جیناداس دوارکا ... کرانیکل کے ایک نمائندے سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ میں ... رکھا گیا تھا اور گذشتہ دو ماہ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل ... ہوگیا تھا مجھکو جو مسرت اور قوت ان کی ہمراہی سے پہنچی اس کا اظہار ... ہر شام کو سات بجے ہمارے زندان کا دروازہ مقفل ہو جاتا ... صبح کو ہم لوگ باہر نکالے جاتے تھے باوجود اس خوش اخلاقی ... جو ہمارے ساتھ پیش آتے تھے ہم کو روز بروز محسوس ... کہ ہم آخر الامر قیدی ہی ہیں اور بہر تقدیر ہم کو جیل خانہ کی ذلت ... برداشت کرنا ہے مجھ کو یہ بتلایا گیا کہ "بی" اور "سی" کلاس والوں کے ... ساتھ برتی جاتی ہے جو عملی طور سے قیدیوں کے محافظین کی نگرانی ... میں یقین کی کسی حد تک یہ بات نہیں معلوم ہو سکی ہے کہ ... قیدیوں کے محافظین ان لوگوں کے ساتھ کس برتاؤ سے پیش ... "بی" کلاس کے قیدی ہونے کے ... ہم لوگ اپنی ... میں بند کردئے جاتے تھے۔

... گاندھی جی کے درمیان صرف ایک دیوار حائل تھی لیکن ... ایام قید میں ایک دن بھی ان کی زیارت سے مشرف نہ ... ان سے کوئی بات کرنے ہی کا موقعہ ملا ہم لوگ بقیہ قیدیوں ... رکھے گئے تھے تاکہ وہ لوگ ہمارے جذبات سے متاثر ہوسکیں ... آدمی ایک ساتھ رہتے تھے لیکن گاندھی جی تنہائی میں ... ہفتہ میں دو مرتبہ سات آدمیوں ... ملاقات کرنے کی اجازت دیجاتی تھی اور اس طرح ان کو ... آدمیوں سے ملنے کا حق حاصل تھا لیکن جب انہوں ... سامنے ۲۷ آدمیوں کی ایک فہرست پیش کی جن سے وہ ... اور جو ان کو اپنے عزیزوں سے زیادہ عزیز تھے تو ان کو ... فہرست بالکل غیر مناسب تھی اور اس کا یہ نتیجہ نکلا کہ انہوں ... ملنا بند کردیا اور صرف ... اپنے صحن کے آگے بھی پھرنے کی اجازت نہیں ہے اور جب ... میں وہاں قیدیوں کو ان سے بات چیت کرنے کی ... ہے۔

ترچناپلی کے علاقہ میں ریلوے لائن کی شکستگی

... اکتوبر ... اور ... اسٹیشنوں کے درمیان ... شکستہ ہوگئی ہے اس لئے صرف مایاورم اور مدراس ... پوری گاڑیاں چلیں گی اور مایاورم اور ... کے ... گاڑیاں چلیں گی۔ (اپ)

سردار ہدایت اللہ خاں افغان قونصل کی ماسکو میں تبدیلی

... اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار ہدایت اللہ خاں افغان ... ہندوستان ماسکو میں قونصل مقرر کئے گئے ہیں۔ (اپ)

شملہ میں سر فضل حسین کا دورہ

... اکتوبر۔ سر فضل حسین نے ۲۵ اکتوبر کو ... جاتے ہوئے ... کی۔ آپ ... تاریخ کو جدید دہلی پہنچ جائیں گے۔ (اپ)

چاز نکال کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں۔ لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید ہے کہ یہ آیت قرآنی درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ فرمائیں گے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اسکے استعمال سے کجی ذلاغری دور ہوکر ہموارگی یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اعلیٰ قوت ... کر آتی ہے۔ تمام رگوں اور پٹھوں کو اسقدر طاقت بخشتا ہے کہ جس کا بیان نہیں ہوسکتا۔ سفوف وطلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھر آتا ہے غلط کاریوں کی وجہ سے جو طاقت ضائع ہوچکی ہے از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو بے عنوانیوں اور شرمناک حرکات کی وجہ سے پیدا ہوگئے اس استعمال سے رفع ہوجاتی ہیں۔ دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جوانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوجاتی ہے اور مادہ تولید کی اس قدر کثرت ہے کہ تحمل دشوار ہے۔ غرضکہ اس کے استعمال سے عجیب وغریب طاقت پیدا ہوجاتی وہ صاحب اس کا استعمال ضرور کریں جو اس قسم کے مرض میں مبتلا ہوں قیمت چار روپیہ (علاوہ محصولڈاک)

(نوٹ) یہ دوا ... استعمال ہوسکتی ہے۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ سفلی ... سے نہیں ... مسلمانوں کے لئے مناسب نہیں۔ ... ہزار روپیہ ... اعلان کرتا ہے ...

... صرف ... ایک سال میں یقینی ... دوسرے سال کے لئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے ... روپیہ ...

عمل ۲ ... ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ہے ... روپیہ ...

... لیاجائے گا اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں تو محصولڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں

ملنے کا پتہ۔ فضل شاہ۔ عامل۔ دہلی

حب مشتہی

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول وکامیاب دوا

استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے ... کی ۵ روپیہ فی شیشی ... قیمت ... محصول وغیرہ بذمہ خریدار ایجنٹوں کو خاص رعایت۔ ملک میں سیلنگ ایجنٹ ... فروخت کرتے ہیں۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا مردانہ امراض کا دافع داخلی وخارجی مشہور وکامیاب علاج

جبیر ثانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز ان ادویات میں پوشیدہ ہے ... قیمت ... رعایتی قیمت صرف ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

... اسلام ... ہمارے پاس ایک بہت بڑے عامل ... کا مجرب عمل ... مریض ... مرتا نہیں ...

سید لطف اللہ نمبر ۲ دہلی

دوائے سیاہ بال

طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع ... حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم ... جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوسوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں ... کسی قسم کا شک وشبہ لائے ہوئے اس سے اپنی صحت حاصل کرسکتے ہیں۔ کجی، لاغری، سستی، ناہمواری وغیرہ کو ایک ہفتہ میں رفع کردیگا۔ مجلوتوں اور بدفعلوں کے ... نوجوانوں کے لئے سرمایہ راحت ... کا طریقہ بالکل نیا ہے قیمت ... نمونہ کے لئے

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے اس کی ہر خوراک ربع ورمح خون ... دم کو بڑھاتی ہے۔ باہ کو برانگیختہ کرتی ہے ... اور گاڑھا کرتی ہے۔ نامردوں کے لئے آب حیات اور تندرستوں کے لئے جام عیش ہے۔ انتہائی درجہ کی ... دوا ہے۔ اور ... حقیقت یہ ہے کہ اس سے بہتر دوا دنیا میں نامردی کیلئے نہیں ہے ... اطمینان ... اگر تحریر کے مطابق فائدہ نہ دے تو قیمت بذریعہ وی پی واپس منگا لیں ... ہزاروں ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب
نسخۂ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے ... اور سختی ... وغیرہ کا کام کرتی ہے معجون مجرب اور تیر بہدف ہے۔ اس سے اس وقت تک سینکڑوں ... مریض حسب منشا فائدہ حاصل کرچکے ہیں۔ یہ دواخانہ ہذا کی ایک خاص اور قابل ناز معجون ہے۔ اگر آپ اپنی قوت کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور طلب فرمائیے۔

اس معجون کا اصل منشا تو یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا سینک کا استعمال نہیں کرنا چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے اس سے بڑھکر کوئی علاج نہیں ہوسکتا ترکیب استعمال ہمراہ ... قیمت پوری ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرمایہ ایک سو کوٹ گرم کی گانٹھ منگاکر ... روپیہ ... قیمت صرف ... روپیہ ...

برٹش ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیۂ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بحیال افادہ ... مرض ... اگر ... ایک ... لگ جاتا ہے قیمت ...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان عمل جب اگر سب طرف سے مایوس ہوچکے ہوں تو ایک بار ہمارے کالا جادو کی آزمائش باقی ہے۔ کالا جادو کو عام اشتہار بازاری کتابوں میں شمار کرنا سراسر ظلم ہوگا جس میں ناممکن العمل اور لا یعنی عملیات ہوتے ہیں مگر ہماری کتاب میں آپ کو عمل حب کے عجیب وغریب حیرت انگیز مخفی و ... کالے جادو ملیں گے جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا ... عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے ... محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ کالا جادو کے ذریعہ ... دشمن کو زیر کرکے ... قیمت ...

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

خواہشمندوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔

نیز حسب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس۔ اندر ایک دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت

طلب کریں پتہ

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بینک دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی ہنیہ اور آنت اترانے کی اکسیر دوا

... نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ پھاہے کی ... اسکے علاوہ ہمارے یہاں مرکبات ومفرد ادویات بھی مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

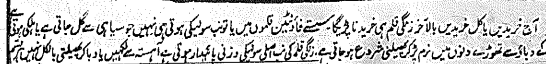

... زنگی قلم ... نئی سڑک ۳۲ دہلی

روزنامہ "صبح دکن" کا سالگرہ نمبر

بتقریب سالگرہ مبارک حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ روزنامہ صبح دکن کا سالگرہ نمبر ... کو نہایت آب وتاب کے ساتھ شائع ہوگا اس نمبر میں ملک کے مستند اہل قلم حضرات کے سیاسی، معاشرتی اور تعلیمی عنوانات پر معرکۃ الآراء مقالات اور مشہور شعراء کی ... نظمیں ...

اس کے علاوہ

سالگرہ نمبر متعدد تصاویر ... سے مزین ہوگا۔ یہ نمبر بڑی تعداد میں شائع ہوگا ... نادر موقع ہے۔ اشتہارات کے حسب ذیل نرخ قطعی ہیں۔ رقم پیشگی آنا چاہئے ... کم کا اشتہار نہیں لیا جائے گا۔

نرخنامہ اشتہارات سالگرہ نمبر (۱۰×۱۴)

	ایک صفحہ	نصف صفحہ	ربع صفحہ
معمولی صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ٹائیٹل کا صفحہ	[illegible]	[illegible]	×
[illegible]	[illegible]	[illegible]	×

منیجر روزنامہ صبح دکن حیدرآباد دکن

ہر مقصد میں کامیابی
بالکل مفت — مفت — مفت
تعویذ اسم اعظم

اپنے پاس رکھو بحکم خدا انشاء اللہ وتعالیٰ ہر بلا وہر آفات ہر مشکلات وتمام بیماریوں سے نجات ملے نیز اپنے دلی مقاصد میں کامیابی ہو تعویذ مبارک بالکل مفت ہے فی سبیل اللہ ... ہم کو کوئی دنیاوی لالچ نہیں ہے۔ ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ سب مخلوق خدا فیضیاب ہو۔

نوٹ۔ تعویذ مبارک روانہ کرنیکے لئے برائے محصول ایک ٹکٹ آنا بھیجئے اور اپنا پورا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمادیں۔ ملنے کا پتہ۔

خادم القوم مولوی محمد عمر خان مولوی نظام الدین خان عزیزی پریس بڈھ پور بھوپال

... چاندنی چوک ... سوداگر ... دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف ایک پروپیگنڈا کانفرنس

۳۰ اکتوبر کو لکھنؤ میں "علماء" کانفرنس کے نام سے جو اجتماعات ہوئے ان کی کارروائی کو بغور پڑھنے کے بعد کون مسلمان ایسا ہوگا کہ اس کا دل نہایت تکلیف محسوس نہ کرے اور اس کی آنکھیں اتفاق و افتراق کے اس دردناک منظر پر آنسو نہ بہائے جو لکھنؤ کی سرزمین میں بعض گم کردہ راہ حضرات ...

مدت تک وہ مبارک فرائض نہایت خوبی سے انجام دیے ... اصلی موسسوں نے تجویز کئے تھے لیکن انہی آنکھوں نے جو کل حضرت امام الوقت مولانا عبدالباری قدس سرہٗ اور دوسرے علماء حضرات کو اس جمعیۃ کا درجہ رواں دیکھنے کی عادی تھیں یہ دردناک منظر بھی دیکھا کہ مولانا ...

... الحاق کو منقطع کر دینے کا جو واقعہ بیان کیا گیا ہے وہ کس درجہ صحت سے بعید ہے، سلطان ابن سعود کے متعلق جمعیۃ علماء کی غیر جانبدارانہ کارروائیوں کو بعض غلط پیرایہ میں پیش کیا گیا ہے وہ کس قدر شرمناک ہے، اور ذاتی و اعتقادی عصبیت کا جو راگ الاپا گیا ہے وہ کس حد تک خود الزام دینے والوں کی ذہنیت کی پیداوار ہے ہم اسی اشاعت میں انشاء اللہ یہ بھی بتائیں گے کہ تبلیغ نظام علماء کے مخلصین کے شانداراجلاس کی حقیقت کیا تھی اور انہوں نے جمعیۃ سے علیحدگی اختیار کر کے بعد ملت اسلامیہ کی فلاح و بہبود کو بالائے طاق رکھ کر اپنی افتراق انگیز سرگرمیوں سے امت کو کس درجہ انتشار میں مبتلا کیا اور اب تک ان کی مختصر جماعت مسلمانوں کو کس طرح پریشان و مضطرب کر رہی ہے اور انہیں ایک مرکز سے جدا کرنے کے لئے آئے دن کیسے کیسے مذموم طریقے اختیار کرتی رہتی ہے۔

(باقی آئندہ)

حکومت بنگال فوراً توجہ کرے

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی ذات گرامی سے نہ صرف پنجاب بلکہ تمام ہندوستان واقف ہے۔ اس لئے ملک میں یہ خبر نہایت اضطراب اور بے چینی کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت شاہ صاحب قبلہ دیناج پور جیل میں نہایت سخت علیل ہیں اور اس علالت کو ایک عرصہ گزر چکا ہے مگر ابھی تک حکومت نے ممدوح کی غیر مشروط رہائی کا فیصلہ نہیں کیا۔ حضرت مولانا کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ کسی قسم کی ضمانت دیکر باہر جائیں گے، حقیقت میں حکومت بنگال کی سخت حماقت ہے جسکا ہم وگمان بھی نہ کرنا چاہئے البتہ یہ ضرور ہے کہ اگر خدانخواستہ مولانا کی طبیعت جیل میں اور زیادہ خراب ہوگئی اور بیماری نے خطرناک صورت اختیار کرلی تو تمام ہندوستان میں عموماً اور اسلامی ہند میں خصوصاً سخت ہیجان برپا ہو جائے گا اور اس کے نتائج خود حکومت کے واسطے بے انتہا مضرت رساں ثابت ہوں گے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ہز ایکسلنسی گورنر بنگال فوراً اس طرف توجہ کریں اور مسلمانوں کے ایک آل انڈیا مذہبی پیشوا اور سیاسی قائد کی سخت علالت کا لحاظ رکھتے ہوئے ممدوح کو غیر مشروط طریقہ پر بغیر مزید توقف کے رہا کر دینے کا حکم جاری کر دیں۔ حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری جمعیۃ علماء ہند کے ایک رکن رکین، اس کی ورکنگ کمیٹی کے ایک ذمہ دار ممبر، صوبہ پنجاب کے امیر شریعت، اور تمام ہندوستان کے مسلمانوں کے ہردلعزیز اور قابل احترام رہنما ہیں۔ اگرچہ اس وقت بنگال کے ایک غیر معروف ضلع کی جیل میں انہیں قید کر کے ڈال دیا گیا ہے، لیکن تمام مسلمانوں کے قلوب ان کے لئے مضطرب ہیں اور ان کی صحت کو خدانخواستہ نقصان سخت اذیت کا موجب ہو سکتا ہے۔ ہم انتظار کرتے ہیں کہ بنگال کی مقامی حکومت اس وقت اپنی اہم ذمہ داری کا احساس کس حد تک کرتی ہے اور مولانا کی فوری رہائی کے متعلق کب تک احکام جاری کئے جاتے ہیں۔

مولانا محمد علی اور ڈاکٹر مونجے

ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار خصوصی نے ۱۸ اکتوبر کو عدن سے جو تار بھیجا ہے اس میں مندرجہ ذیل عبارت بھی موجود ہے:

"ڈاکٹر مونجے اور مولانا محمد علی ایک دوسرے سے متعدد مرتبہ ملاقی ہوئے اور انہوں نے تبادلہ خیالات کیا۔ اگر یہ گرمجوشی کسی چیز کی ترجمان ہو سکتی ہے جس کا اظہار ان دونوں نے اولین ملاقات میں کیا، تو کہا جا سکتا ہے کہ کانفرنس میں ہندو مسلم تنازعات کچھ ایسی صورت نہیں اختیار کریں گے جس سے باہم تصفیہ نہ ہو سکے۔"

مولانا محمد علی اور ڈاکٹر مونجے کے اس حیرت انگیز اتحاد کا صحیح سبب تو معلوم نہیں ہو سکتا۔ البتہ یہ خیال ضرور ہوتا ہے کہ تمام دنیا کی نحوستیں اس بدبخت ملک ہی کے حصہ میں آگئی ہیں۔ جب تک یہ حضرات ہندوستان کی سرزمین پر موجود تھے ایک دوسرے سے ملنا تو کجا ڈنڈے اور گھونسے دکھائے جاتے تھے، مگر جہاز پر قدم رکھنا تھا کہ وہ تمام جنگجوئی ختم ہوگئی اور گرمجوشی کا اظہار کیا جانے لگا۔ ممکن ہے کہ یہ اتحاد باہمی اتحاد مقصد کے باعث عمل میں آگیا ہو چونکہ ڈاکٹر مونجے اور مولانا محمد علی دونوں اس وقت راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کو کامیاب بنانے اور حکومت کے ستے ہوئے اقتدار کو زندہ کرنے کی غرض سے لندن تشریف لے گئے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کو کسی تیسری قوت نے جو کانفرنس کے انعقاد کی ذمہ دار ہے متحد کر دیا ہو۔ اور اس کا نتیجہ لندن میں جا کر ظاہر ہو جائے۔ یا اگر یہ نہیں ہے اور دونوں اپنی اپنی جگہ ایک ...

برطانیہ کی یہود نوازی پالیسی

... برطانوی حکومت نے فلسطین کی عرب آبادی کے خلاف یہودیوں کی حمایت کر کے جو صورت حال پیدا کر دی ہے وہ روز بروز زیادہ خطرناک ہوتی جاتی ہے ...

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب

گجرات جیل کی اطلاع

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خیریت مزاج کے متعلق جو استفسارات موصول ہوئے ہیں ان کا جواب فرداً فرداً دینے کی بجائے یہ خبر شائع کی جاتی ہے کہ حضرات ممدوحین ۱۴ اکتوبر کی اطلاع کے مطابق اسپیشل جیل گجرات میں بخیر و عافیت ہیں۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء کو تبدیل آب و ہوا کے باعث نزلہ کی خفیف شکایت ہوگئی ہے، پریشانی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جو حضرات اپنی خیریت کے متعلق حضرت مفتی صاحب یا حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو اطلاع دینا چاہیں وہ کسی بات کی پابندی کے بغیر گجرات جیل کے پتہ پر خط لکھ سکتے ہیں۔

مسٹر گارڈن ہوا باز کی الہ آباد سے روانگی

کراچی۔ مسٹر اوسکار گارڈن جو آسٹریلیا کے نوجوان ہوا باز ہیں الہ آباد سے آسٹریلیا کی طرف پرواز کرنے کے واسطے روانہ ہوگئے ہیں ... (ا۔پ)

نیلگری ریلوے کی پٹری شکستہ ہوگئی

سلسلہ رسل و رسائل کا انقطاع

... نیلگری ریلوے کی پٹری بعض مقامات پر شکستہ ہوگئی ہے۔ غالباً ایک ہفتہ تک مسافروں کی آمد و رفت بند رہے گی اور کوئی گاڑی نہیں چلے گی۔ (ا۔پ)

مسلمانان ہند کا قومی و مذہبی فرض

نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

الحمد للہ کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (اسیر فرنگ) اور حضرت مولانا السید حسین احمد صاحب مدنی قائمقام صدر جمعیۃ علماء ہند نے جمعیۃ کی امداد کے لئے مسلمانان ہند سے جو اپیل کی تھی اس کی طرف تمام ملک کی توجہ منعطف ہو رہی ہے اور دہلی اور بیرون دہلی کے مخلص و دردمند مسلمان جمعیۃ علماء کی امداد کو اپنا قومی و مذہبی فریضہ سمجھ کر دست اعانت دراز کر رہے ہیں۔ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام ہندوستان میں جمعیۃ علماء کی مالی امداد کیلئے نہایت سرگرمی کے ساتھ منظم کوششیں شروع کر دی جائیں تاکہ جمعیۃ کا کام برابر جاری رہے ...

بمبئی میں قومی جھنڈے کی سلامی پر شدید ہنگامہ

پولیس کی لاٹھیوں سے ۲۲۵ آدمی مجروح ہوگئے

مردوں اور عورتوں کی گرفتاری

... کرنے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

مزید تفصیلات

(بعد کی خبر) بمبئی ... (ا۔پ)

بمبئی میں دیش سیوکوں کا پولیس کے ساتھ تصادم

پولیس نے قومی جھنڈا زبردستی چھین لیا

لاٹھیوں سے بیس آدمی مجروح ہوگئے

... (ا۔پ)

مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ ماہ قید محض

(بذریعہ ٹیلیفون)

دہلی، ... اکتوبر۔ آج ڈسٹرکٹ جیل میں مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مقدمہ ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چھ ماہ قید محض کی سزا کا حکم سنا دیا ...

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی سخت علالت

دیناج پور جیل میں ایک ڈاکٹر کا معائنہ

(اخبار ایڈوانس کی اطلاع)

...

جیل خانہ میں گاندھی جی کی زندگی

یرودا جیل کے ایک معزز قیدی کا بیان

...

ڈیلی ہیرالڈ کی ایک غلط خبر کی تردید

لارڈ اروِن کانفرنس میں کوئی یادداشت پیش نہیں کرینگے

...

مزدور جماعت کے مشہور اخبار نویس کا ہندوستان میں دورہ

مسٹر بریلز فورڈ گاندھی آشرم میں وارد

... (ا۔پ)

تشکر و امتنان

...

مسٹر سکلتوالا کو پاسپورٹ دینے سے پھر انکار کر دیا گیا

وزیر خارجیہ مسٹر ہنڈرسن کے نام مسٹر سکلتوالا کی چٹھی

...

برو چند لال سین کے مقدمہ کا دوبارہ التوا

...

مقدمہ سارسبلری میں گواہ نے اپنا بیان واپس لے لیا

پولیس افسر نے دھمکی دے کر غلط بیان دلوایا تھا

... (ا۔پ)

پشاور میں رضاکاروں کی سزایابی

قید سخت کی طویل سزائیں

... (ا۔پ)

ترچناپلی کے علاقہ میں ریلوے لائن کی شکستگی

... (ا۔پ)

ہندوستان میں روسی پروپیگنڈا

سرخ پوش مزدوروں کی بین الاقوامی انجمن کا فیصلہ

...

پنڈت جواہر لال نہرو کا مقدمہ

عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھا

...

فریب قادیان کیخلاف رسائل و پوسٹر

...

محمد مسلم عفی عنہ، نائب سکریٹری

دہلی انجمن اصلاح المسلمین

سردار ہدایت اللہ خاں افغان قونصل کی لکھنؤ میں تبدیلی

...

ٹیکسلا میں سر فضل حسین کا دورہ

... (ا۔پ)

رئیس المعتدلین مولانا محمد علی کے تازہ بیان پر ایک نظر

(از مولانا ابو المناظر محمد امیر حسن صدیقی مظفر پوری)

مولانا محمد علی ایڈیٹر کامریڈ و ہمدرد علیل ہیں اور باوجود علالت گول میز میں شرکت کے لئے لندن روانہ ہو گئے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کم از کم ان کی صحت کیلئے اس سفر کو مبارک کرے ۔۔۔ صحت ہی کی جستجو میں یورپ گئے تھے۔ مگر افسوس ہے کہ ناکام واپس آئے شاید اس مرتبہ ان کو شفاخانہ یورپ سے شفائے کامل مل جائے

باقی رہا گول میز میں وہ کچھ کامیابی حاصل کریں تو یہ خام خیال ہے اور واقعہ یہ ہے کہ اگر وہ ایک "مرد بیمار" اور علیل نہ ہوتے تو گول میز میں ہرگز نہ جاتے۔ ان ۔۔۔ جیسی حرکتیں ان سے سرزد ہو رہی ہیں وہ سب اسی ناپاک علالت کے نتائج ہیں کیونکہ راس العلیل علیل مشہور ہے۔ اور ان کی ان ہی علیل رایوں نے آج ان کو رئیس الاحرار سے رئیس المعتدلین بنا دیا ہے۔

[illegible]

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا
مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی مشہور و کامیاب علاج
جریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ
گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا
حب مشتہی
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

زبردست رعایت — محبوب عاشق کے قدموں پر
فضل شاہ عامل دہلی

چار نکاح کیجئے
لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء
حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۲۷ دہلی

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل
سید لطف اللہ نمبر ۲ دہلی

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا
سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

ماء الحیات
سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب — نسخہ خاص الخاص
ملنے کا پتہ: منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو مژدہ
برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

اکسیر جذام
پو اسیر و ذیابیطس
حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

قانون محبت عرف کالا جادو
دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
نوجوانوں کو موٹر کا کام سکھا دیا جاتا ہے۔
بیکار و ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی ہنیہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا
ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

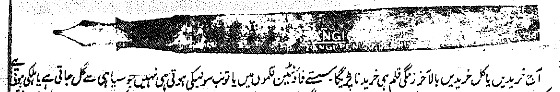

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

روزنامہ صبح دکن کا سالگرہ نمبر
اس کے فوائد
منیجر روزنامہ صبح دکن حیدر آباد دکن

ہر مقصد میں کامیابی — تعویذ اسم اعظم

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کورٹ ریع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ....
نصف صفحہ ( ) ....
ایک کالم ( ) ....
½ کالم ( ) ....
¼ کالم ( ) ....

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق یکم نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۲

التہنیۃ الی اسیر البریطانیۃ

ہدیۂ تہنیت

رئیس الجمعیۃ المرکزیۃ لعلماء الہند

امیر فرنگ صدر جمعیۃ العلمائے ہند کی خدمت میں

(از مولانا ابی الحسنات محمد یونس البارہ بنکوی المتعلم بالکلیۃ التبلیغیۃ الواقعۃ بکوٹ)

ریح الصبا تحیتی ہبی الی — ساقی الکؤس و قاسم الخیرات
صبا! اوس بیمانۂ حریت کے ساقی اور بھلائیوں کے تقسیم کرنے والے کی خدمت میں میرا سلام پہونچا دے۔

صدر الکرام و غوثہم و ملاذہم — طود العلوم و ہادم الشبہات
جو معززین کا سردار، ان کا ملجا و مددگار، علوم کا زبردست پہاڑ اور وساوس کا مٹانے والا ہے۔

حر کریم بارع متمجد — حبر فقیہ الین الکلمات
جو آزاد منش، خوش اخلاق، معزز، فقیہ، متبحر، نرم گفتار اور اپنے ہمعصروں پر فائق تر ہے۔

بجلالہ یرع الفواد اذا ابدا — یستعبد الاجسام و المہجات
جس کے مراتب کی عظمتوں سے قلوب خوفزدہ ہیں اور جو اپنے شیریں اخلاق سے اجسام و ارواح کو غلام بنالیتا ہے۔

یسطو علی الاسد المزیر مقارعا — ہامات ابطال الوغی و کماۃ
جو دڑوکنے والے شیر ببر سے برابر حملہ آور اور مسلح و جنگجو بہادروں کو نیچا دکھانے والا ہے۔

ماضی العزیمۃ ماجد غشمشم — ادہی الدہاۃ و صادق العزمات
جو ارادہ کا پکا، محترم و مدبر ترین سردار اور صحیح العزم ہے۔

فاذا البنادق اطلقت نیرانہا — و تصرخ الجیشان بالحسرات
حتی کہ جب بم آگ برسا رہے ہوں، دونوں فوجیں مضطربانہ چیخ و پکار میں مبتلا ہوں۔

واذا القنابر غادرت اغراضہا — صرعی کماۃ الحرب فی العرصات
توپ گولوں نے میدان کارزار میں جنگی بہادروں کو نشانہ بنا کر زمین پر پچھاڑ دیا ہو۔

واذا الملا فقدوا مدد و عساکر — اقوات وحش القفر و الفلوات
توپیں ہلاک آخر بنیاں دکھا رہی ہوں، لشکر صحرائی درندوں اور پرندوں کی خوراک بن رہے ہوں۔

فکفایت اللہ العزیز مبارزا — و ہو المقیم امامہا بثبات
(ایسی نازک و خطرناک حالت میں) انتہائی ثبات قدمی کے ساتھ کفایت اللہ ہی غالب، پیشرو اور مرد میدان ثابت ہوتا ہے۔

حلس غیور اہیس و معاقب — بطل کمی یکشف الغمرات
جو دلیر، باغیرت، بیخوف، منتقم، شجاع، اور مصائب کا دفع کرنے والا ہے۔

حر جیش بالسیاسۃ راسخ — حامی الذمار و نافذ الرمیات
جو آزاد منش، مستقل مزاج، رموز سیاست سے آگاہ، ذمہ داری کا پورا پورا احساس رکھنے والا اور اپنے ارادوں میں کامیاب ہونیوالا ہے۔

خاب العدی اذ جئت فرقانا بدا — باق الحزن دائمی الحسرات
ایسے کفایت اللہ! جب تو ظہور پذیر ہوا دشمن شکست خوردہ منتشر اور لازم الاضطراب غم و محن میں مبتلا ہو گئے۔

کان الوری فی مہمہ من ظلمۃ — فطلعت نورا من جمیع جہات
بیشک دنیا تاریکی کے ایک وسیع میدان میں سرگرداں تھی اور تو نے اوس پر نور بنکر ہر سمت سے ضیا باری کی۔

قد جاء یونس مجمعا الجنا بکم
آپکا دردرسیدہ خادم یونس آپکی خدمت میں حاضر ہو کر آپکی تعریف

فاہنیا باسارۃ و ثبات
گرفتاری اور عظیم الشان ثبات قدمی پر مبارکباد پیش کرتا ہے

معاصرین کے افکار و آراء

مقاطعہ کا اثر (ملت)

[illegible]

میزانیہ میں ۵ کروڑ کے خسارہ کی توقع

[illegible]

بمبئی تباہ ہوا جاتا ہے

[illegible]

آفریدی جرگہ (زمیندار)

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنھوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:—

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آیندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

انگریزی اخبارات کے تراجم

ہندوستان میں آیندہ مردم شماری کے متعلق انتظامات

بیکاروں اور تعلیم یافتہ لوگوں کی صحیح تعداد معلوم کرنیکی تجویز

۱۹۳۱ء کی مردم شماری کی چند خصوصیات

(ترجمہ خصوصی)

کلکتہ ۲۴ اکتوبر مستقبل قریب میں ہندوستان کی سیاسی و آئینی ترقی کے ساتھ ساتھ مسئلہ تعلیم کی بھی اہمیت بڑھتی جائے گی۔ آیندہ مردم شماری میں بنگال کے تعلیم یافتہ لوگوں کی تعداد زیادہ احتیاط سے تحریر کی جائے گی۔ اور یہ معلوم کیا جائے گا کہ یہ لوگ کتنی زبانیں جانتے ہیں لیکن ہے کہ ان …

مختلف زبانوں سے واقفیت

یہی توقع کی جاتی ہے کہ تعلیم یافتہ لوگوں کے متعلق اعداد و شمار کی عام دلچسپی کا باعث ہونگے۔ بنگال میں یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ایک شخص کے متعلق صرف یہی معلوم نہیں کیا جائے کہ وہ تعلیم یافتہ ہے یا غیر تعلیم یافتہ بلکہ یہ بھی معلوم کیا جائے کہ وہ کتنی زبانوں سے واقف ہے۔ تعلیم یافتہ طبقوں میں شاید یہ خیال کیا جائے گا کہ وہ سنسکرت یا فارسی زبانوں سے واقف ہیں لیکن مردم شماری میں ان زبانوں کو درج نہیں کیا جائے گا جو اسکولوں یا کالجوں میں ثانوی زبان کے طور پر نصاب میں داخل ہوتی ہیں۔ بلکہ صرف وہ زبانیں درج کی جائیں گی جو عام طور پر یا خانگی طور پر بولی جاتی ہیں …

بیکاروں کی اعداد و شمار

جنوری میں ابتدائی مردم شماری

تہذیب جدید کے کرشمے

دماغی و جسمانی محنت شاقہ کا صحت پر مضر اثر

اعصابی کمزوری کے خوفناک نتائج

(ترجمہ خصوصی)

اور اگر بفرض محال کوئی شخص موجودہ زمانہ کے کاموں کی محنت، مشقت اور دباؤ کو برداشت کرنے کے بعد زندہ بھی رہے تو اس میں اتنی قوت و توانائی باقی نہیں رہتی کہ وہ اپنی محنت کا ثمر بقیہ زندگی میں خوشی و خرمی کے ساتھ پا سکے۔

یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم منافع اور پیداوار کے چکر میں پڑ گئے اور غیر معلوم طور پر اپنے قویٰ کو مفلوج کرنا شروع کر دیا تاکہ ہم نے اعصابی انحطاط کی طرف توجہ نہیں کی اور اس کو معمولی اور غیر اہم سمجھ کر نظر انداز کر دیا تو سمجھ لیجئے کہ ہماری کشتی حیات تباہی و موت کے کنارے سے جلد لگ جائیگی۔ گو ہم یہ جانتے ہیں کہ قدرت نے ہمارے جسمانی اعضا میں اتنی قوت عطا کی ہے کہ وہ بیرونی دباؤ، محنت اور مشقت کو ایک خاص حد تک برداشت کر سکتے ہیں لیکن وہ حد سے زیادہ دباؤ اور محنت و مشقت کو کسی حالت میں برداشت کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ جنگ عظیم کے زمانہ میں دس بیمار سپاہیوں میں سے ۹ ایسے ہوتے تھے جن کے اعضا زیادہ مشقت اور آب و ہوا کی تکالیف کی وجہ سے مفلوج ہو گئے تھے۔ بعض مریضوں میں حس کی قوت بھی مفقود ہو چکی تھی۔ ان کی حالت پاگلوں کی طرح تھی۔ غرضیکہ تندرست و توانا سپاہیوں کی کثیر تعداد دماغی دباؤ اور اعصابی مشقت کی وجہ سے بیماریوں کا شکار ہوئی۔

عام حالت میں بھی اعصابی اور دماغی دباؤ کا خطرناک نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ مریض کے دل پر خوف و ہیبت طاری ہو جاتی ہے۔ اس کو اپنے پر بھروسہ نہیں رہتا اور متعدد دماغی و اعصابی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور بعض وقت یہ نوبت پہنچتی ہے کہ مریض اپنے مرض کو لاعلاج خیال کر کے روز بروز گھٹتا چلا جاتا ہے۔

اعصابی انحطاط کی رفتار مختلف افراد میں مختلف ہوتی ہے لیکن یہ ایسا موذی مرض ہے کہ تندرست سے تندرست اور توانا سے توانا آدمی اس کو زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کر سکتا۔ عام طور پر اعصابی دباؤ کے بعد تکان کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ اس دباؤ کا اثر دیگر عضو و اعضائے جسمانی پر پڑتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہاضمہ کی اور دوران خون میں فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ جب مرض ترقی پکڑ جاتا ہے تو اور بھی خطرناک نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ خیالات کی پریشانی، مالیخولیا، بے خوابی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے اور بالآخر آدمی پاگل ہو جاتا ہے۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ بے پرواہی اور غیر توجہی سے کس بری طرح اپنی زندگی کو تباہ کر لیتے ہیں۔ انسانی زندگی کا دار و مدار انسانی قوت پر ہے۔ اور قوت یونہی قائم رہ سکتی ہے کہ اعصاب کا نظام باقاعدہ رہے۔ تندرست دماغ، اعصابی قوت، اور تقویت دینے والا جسمانی کام تمام مرضوں کو دفع کر دیتا ہے اور حد سے تجاوز کردہ دماغی کام، غصہ، جوش اور جذبہ اعصاب پر دباؤ ڈالتا ہے۔ اور ہماری تباہی کا موجب ہوتا ہے۔ صحت قائم رکھنے کا صرف ایک یہی ذریعہ ہے کہ ہم اپنے اعصاب پر فضول دباؤ نہ ڈالیں۔ بلکہ ان کو تقویت پہنچائیں۔ (اسٹار)

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اہم قراردادوں کی منظوری

مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے صوبہ بہار کا اجلاس ۲۲ اکتوبر سنہ ۳۰ء مطابق ۲۹ جمادی الاولیٰ سنہ ۴۹ھ کو دفتر جمعیۃ علماء صوبہ بہار بانکی پور میں زیر صدارت مولانا سید لطف اللہ شاہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر منعقد ہوا۔ حسب ذیل ارکان شریک اجلاس ہوئے:- مولانا سید لطف اللہ صاحب مونگیر، مولانا سید شاہ قمر الدین صاحب پھلواری، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب، محمد عثمان غنی، مولانا سید شاہ احمد حبیب صاحب۔ حسب ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں:-

علماء و زعماء بہار کو مبارکباد

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ کا یہ جلسہ جناب سید شاہ محمد عمر صاحب و سید ظہور الحسن صاحب ہاشمی و مولانا محمد اسحاق صاحب رحمانی و حافظ محمد شافی صاحب و شیخ عدالت حسین صاحب ارکان جمعیۃ علماء بہار و دیگر فدایان ملک و ملت و مولوی حسن سجاد صاحب و میر محمد یونس صاحب و غیرہم جو آزادی ملک و ملت کی خدمت کے سلسلہ میں اسیر فرنگ ہوئے اور استقامت کے ساتھ مصائب برداشت کئے اور آج تک مصائب جیل جھیل رہے ہیں …

جمعیۃ علماء کی مالی امداد

لندن کی گول میز کانفرنس پر عدم اعتماد

حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری

سید شاہ محمد زبیر صاحب مرحوم کی تعزیت

اسیران فرنگ علماء کو مبارکباد

… تمام ان ارکان جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتا ہے جو مذہب و ملک کی آزادی کے سلسلہ میں اسیر فرنگ ہو کر مصائب قید و بند برداشت کر رہے ہیں۔

محمد عثمان غنی عفی عنہ
نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار و اڑیسہ

کلکتہ میں دوبارہ پکٹنگ شروع ہو گیا

"برطانی مال مت خریدو" کے نعرے

تین رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ ۲۷ اکتوبر۔ آج شہر میں پکٹنگ کے جدید طریقہ سے سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی کی طرف سے ۲۰ رضاکار گاندھی ٹوپی اوڑھے ہوئے، قومی جھنڈے ہاتھوں میں لئے ہوئے اور کانگریس کا نشان لگائے ہوئے فائٹ اور لیڈلا کی دوکان پر پہنچے اور صدر دروازہ پر بیٹھ گئے۔ رضاکار حسب دستور قومی نعرے لگا رہے تھے اور کہہ رہے تھے "برطانی مال مت خریدو"، "برطانی مال مت خریدو"۔

موقع پر عوام کا مجمع تماشہ دیکھنے کے لئے جمع ہو گیا۔ اور رضاکاروں کی سرگرمی کو دیکھنے لگا۔ رضاکاروں کو آئے ہوئے ۱۵ منٹ بھی نہیں ہوئے ہونگے کہ دو پولیس سارجنٹ پہنچ گئے اور ان کو بندوقوں کے کندوں سے زد و کوب کر کے منتشر کر دیا۔ بعد تین رضاکار گرفتار کئے گئے۔ (اے پ)

گجرات صوبہ کانگریس کمیٹی کے جدید دفتر کا افتتاح

پولیس کو مالک مکان کا دلیرانہ جواب

"میں کانگریس کمیٹی کو بلا کرایہ مکان دونگا"

احمد آباد ۲۷ اکتوبر۔ گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی کا آج جدید دفتر کھولا گیا۔ اور ڈکٹیٹر مسز تیالہ سارا بھائی کی موجودگی میں قومی جھنڈا لہرایا گیا۔ اس دوران میں کلکٹر کے ساتھ پولیس بھی آ گئی۔ کلکٹر نے مالک مکان سے دریافت کیا کہ مکان کرایہ پر دیا گیا ہے۔ مالک مکان نے جواب دیا کہ میں نے کانگریس کمیٹی کو بلا کرایہ مکان دیا ہے اور میں اسی طرح بہت سے مکان بلا کرایہ کانگریس کمیٹی کو دینے تیار ہوں گا۔ پولیس نے مکان کی تلاشی لی اور بہت سے رسالہ ضبط کر لئے اور مالک مکان کو گرفتار کر لیا۔ (اے پ)

ایک فوجی افسر کے مکان میں دیسی بم پایا گیا

کیا بم سے کسی شخص کو نقصان پہنچانا مقصود تھا؟

پشاور ۲۷ اکتوبر۔ آج ایک ریٹائرڈ صوبیدار میجر نعمت اللہ خاں ساکن اتمان زئی (چارسدہ) کے مکان کے صحن میں ایک دیسی ساخت کا بم برآمد ہوا۔ بم پھٹا نہیں۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ یہ بم مذاق کے طور پر رکھا گیا یا اس سے کسی آدمی کو نقصان پہنچانا مقصود تھا۔ (اے پ)

مسز ستیہ مورتی کا عدالت میں بیان

"انقلاب ہند میرا پیشہ ہے"

تانجہ نگر (بھاگلپور) ۲۷ اکتوبر۔ مسز ستیہ مورتی کو قانون ترغیب ناجائز کے ماتحت چھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ آپ سے عدالت نے دریافت کیا کہ آپ کا پیشہ کیا ہے؟ مسز ستیہ مورتی نے جواب دیا …

کنڈی میں مکمل ہڑتال

کنڈی (مرشد آباد) ۲۷ اکتوبر۔ مقامی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے عہدیداروں کی گرفتاری پر شہر میں مکمل ہڑتال منائی گئی۔ (اے پ)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی تازہ خبریں

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

۱۲ خواتین اور ۳۳ ہندو و مسلم رضاکار گرفتار کرلئے گئے

کٹرہ الہ دیا پر پولیس کا چھاپہ

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ کل شام کے وقت پولیس نے چاندنی چوک میں …

مولانا دلدار علی صاحب کی گرفتاری

پرجوش الوداع

آپ ریاست حیدرآباد دکن کے باشندہ ہیں اور وہاں کے ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ اپنے وطن سے حصول تعلیم کے لئے دارالعلوم …

… اور طلبائے دارالعلوم دیوبند کو پیغام دیا کہ ملک و ملت کی خدمت کیلئے میدان عمل میں آئیں اور وقت کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے، خدارا پست دلی سے کام نہ لیں، اور اس حق و باطل کی کشمکش میں جو قوم اور حکومت کے مابین درپیش ہے دست بازو ثابت ہوں اور اپنے ملک اور وطن کی کشتی کو نا خدا بن کر اس بھنور سے نکالنے کی کوشش کریں۔ تعلیم کی مدت تو بہت وسیع ہے۔ ہر ایک انسان حصول تعلیم کر سکتا ہے۔ لیکن یہ تحریک ایک وقتی چیز ہے اگر خدانخواستہ اس کی رفتار سست پڑ گئی، اور ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تو صدیوں تک آپ ابھار نہ سکیں گے اور پھر سالہا برس کیلئے آپ کی قوم غلامی کے مضبوط شکنجوں میں جکڑ بند ہو جائیگی۔ اس کے بعد پولیس کے ہمراہ لاری میں بیٹھ کر جیل تشریف لے گئے۔ (نامہ نگار)

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اسٹوڈنٹس یونین کے رضاکاروں کی کور کے کمانڈر مسٹر وانی کو بی ورما دفعہ ۱۷ الف ضابطہ ترمیم فوجداری کے ماتحت گرفتار کرلئے گئے۔

شہر میں ہڑتال

شہر میں کانگریس کمیٹی کی طرف سے ہڑتال کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

دہلی ۲۹ اکتوبر۔ آج شہر کے مشہور بازاروں میں کل کی گرفتاریوں کے باعث ہڑتال منائی جا رہی ہے۔ بازار بھی بند ہے۔

ہز ہائینس میر صاحب خیرپور کے اعزاز میں

انجمن اسلامیہ کی طرف سے ٹی پارٹی

دہلی ۲۹ اکتوبر۔ آج شام کو ساڑھے چار بجے ہز ہائینس میر صاحب خیرپور کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی انجمن اسلامیہ دہلی کی طرف سے دی گئی اور ایڈریس بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ میڈنس ہوٹل میں معززین شہر کا کافی اجتماع تھا۔ (نامہ نگار)

حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری کو چھ ماہ قید محض

دیگر قومی کارکنوں کے مقدمہ کا فیصلہ

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ کل مسٹر ایسر سٹی مجسٹریٹ دہلی نے حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ممدوح کو دفعہ ۱۷ (۱) کے ماتحت چھ ماہ قید محض کی سزا دی گئی۔ کلاس کے متعلق حکم محفوظ رکھا گیا۔ (اس سے قبل دفعہ ۱۰۸ کے متعلق جو اطلاع شائع ہوئی ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ الجمعیۃ)

مسٹر محمد اسمٰعیل کو چھ ماہ

مسٹر جرنجی لال پلیوال ایم اے صدر اسٹوڈنٹس یونین، مسٹر محمد اسمٰعیل صاحبزادہ کرنل محمد اسحاق (اسیر فرنگ) اور مسٹر گردھاری لال کو بھی چھ چھ ماہ قید سخت کی سزائیں دی گئیں۔ مسٹر پلیوال کو بی کلاس میں رکھا گیا باقی کے متعلق کلاس کا اعلان نہیں کیا گیا۔

مسٹر جے ایم سین گپتا دہلی میں

پولیس کی زبردست جمعیۃ کے ساتھ خاموش داخلہ

مقدمہ کی تاریخ

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ آج صبح مسٹر جے ایم سین گپتا قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس کو پولیس کی زبردست جمعیۃ کے ساتھ دہلی لایا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سین گپتا کو ابتدا امرتسر میں دفعہ ۱۲۴ کی خلاف ورزی کے باعث گرفتار کیا گیا تھا مگر ابھی دوران میں دہلی کا ایک وارنٹ زیر دفعہ ۱۲۴ الف مجریہ ۲۸ اکتوبر پہنچ گیا اور انہیں اس کے ماتحت گرفتار کر کے دہلی بھیجدیا گیا۔

اگرچہ مقدمہ کی کوئی تاریخ ابھی تک مقرر نہیں ہوئی ہے مگر خیال کیا جاتا ہے کہ کل مسٹر ایف بی پول کی عدالت میں مقدمہ پیش ہوگا۔

مسٹر سین گپتا کی آمد دہلی میں اس قدر خاموشی کے ساتھ ہوئی کہ کانوں کان خبر بھی نہ ہونے پائی۔

قونصل جنرل افغانستان کا مکتوب

اخبار ملاپ کی تردید

قونصل جنرل دولت افغانستان حسب ذیل مکتوب ارسال فرماتے ہیں۔

۲۲ اکتوبر کے اخبار ملاپ میں جو اطلاع شائع ہوئی ہے کہ آفریدیوں کے متعلق جو حکومت برطانیہ کے خلاف نفرت پھیلا رہے ہیں۔ اعلیٰحضرت شہریار غازی نائب الحکومت سمت مشرقی و جنوبی کے نام احکام صادر کئے ہیں کہ انہیں حدود افغانستان میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے اسلئے معلوم ہوا ہے کہ حاجی صاحب ترنگزئی کی وجہ سے افغانستان کے علاقہ میں اپنے مقاصد میں ناکام رہے ہیں۔ …

دہلی میں ایک مسلمان خاتون کا قتل

لاش لاہوری اسٹیشن پر پائی گئی

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لال کنواں پر ایک مسلمان ملازم ریلوے کے ہاں ۲۷ اکتوبر کو ۲ بجے کے قریب سخت حادثہ پیش آیا جس وقت یہ ملازم اپنے فرائض انجام دے رہا تھا اس کے گھر میں چند ڈاکو داخل ہوئے اور اس کی بیوی کو قتل کر کے لاش کپڑوں میں لپیٹ کر …

دہلی کے ایک خان بہادر صاحب کا گمراہ کن رسالہ

متفقہ فتوے کی حقیقت

(از مولانا محمد رحمت اللہ صاحب عاصی)

دہلی میں کئی روز سے ایک رسالہ متفقہ فتوے کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ دہلی کے ایک نئے نئے خان بہادر حاجی محمد یوسف صاحب پائی والے نے شائع کیا ہے۔ اس رسالہ میں تین فتوے شامل کئے گئے ہیں۔ پہلا فتویٰ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ دوسرا فتویٰ مولوی محمد مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری دہلی کا ہے جس پر اور بھی چند علماء …

سوال دوم۔ مسلمانوں کو … مارشل لا کے سلسلے میں نماز با جماعت سے روکا گیا تھا اور اگر مسلمان اس حکم کی خلاف ورزی کرتے اور خلاف ورزی کی پاداش میں لاٹھیوں سے مارے جاتے یا فائر کر کے قتل کر دئے جاتے تو وہ شہید ہوتے یا خودکشی کرنیوالے اور مردود کہلاتے؟

خان بہادر صاحب کے سنہرے خیالات

(۳) ہندوستان کبھی خود مختار نہ تھا … اندر شروع سے ہی وہ جو ہر لطیف ہی قدرت نے نہیں بخشا جس کو آزادی اور حریت کے مختصر نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۴) اب بھی ہندوستان پردیسی حکومت کا محتاج ہے اگر آج ہندوستان کی بدقسمتی سے بحالت موجودہ انگریزی حکومت اٹھالی جائے تو ایک روز کا بھی امن محال ہے۔

خان بہادر کے یہ خیالات پڑھکر کسی ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ کے ہندوستانی کو بھی اسمیں شبہ نہیں رہیگا کہ خان بہادر حاجی محمد یوسف صاحب نے یہ مجموعہ ہندوستان اور ہندوستانیوں کی خیر خواہی کیلئے شائع کیا ہے یا انگریزی حکومت اور انگریزوں کی خیر اندیشی اور خیر خواہی اور اظہار وفاداری کی نیت سے … تعالیٰ مسلمانوں کو صحیح اور سچا راستہ دکھائے۔

خان بہادر صاحب کی دیانت

… نوٹ نکال ڈالے اور ان کو اپنی غرض کے خلاف سمجھ کر شائع نہیں کیا اور مولانا کی تحریر میں کتر بیونت کی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر حضرت مولانا اشرف علی صاحب سے دریافت کیا جائے کہ کیا انہوں نے خان بہادر صاحب کو یہ اجازت دی تھی کہ وہ معاملۃ المسلمین فی مجادلۃ غیر المسلمین کی نقل ان نوٹوں کے بغیر شائع کر دیں تو خان بہادر صاحب کی دیانت کا ایک شرعی فتوے کے متعلق خیانت کرنے کا راز فاش ہو جائیگا …

سوال اول۔ اگر کوئی مسلمان سالٹ ایکٹ کی خلاف ورزی کرے … قید ہو جائے یا ایک ہزار جرمانہ ادا کرے تو یہ اس کیلئے جائز ہے یا ناجائز اور اس میں اس کو ثواب ملیگا یا نہیں؟

ناگپور میں ہڑتال

ناگپور ۲۷ اکتوبر۔ مسٹر جے ایم سین گپتا کی گرفتاری کی خبر پر جنگی کونسل نے شہر میں ہڑتال کا اعلان کر دیا۔ شام کے وقت جلوس نکالا جائیگا اور ایک عام جلسہ ہوگا۔ (اے پ)

جنگی کونسل بمبئی کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

بمبئی ۲۷ اکتوبر۔ مسٹر … ڈکٹیٹر بمبئی جنگی کونسل آج شام کے وقت کارپوریشن ہال کے قریب گرفتار کر لئے گئے۔ …

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۹ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف ایک پروپیگنڈا کانفرنس

(۲)

حضرت مولانا عبدالباریؒ کا جمعیۃ علماء سے تعلق

لکھنو کانفرنس کے صدر استقبالیہ نے اپنے خطبہ صدارت میں جس کا ایک بہت بڑا حصہ ہم نقل کر چکے ہیں فرمایا ہے کہ:-

"انہیں آنکھوں نے جو کل حضرت امام الوقت مولانا عبدالباری قدس سرہ و دوسرے علماء حقہ کو اس جمعیۃ کا روح رواں دیکھنے کی عادی تھیں ...

ہونے کے ان کا فرض تھا کہ وہ جمعیۃ مرکزیہ کے سامنے لانے سے قبل کسی ایسے مضمون کو شائع نہ کرتے جو جمعیۃ کی تباہی کا ذریعہ بن سکے اسلئے یہ جلسہ ان دونوں صاحبوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان تمام بیانات پر غیر مشروط تحریری معذرت دفتر میں بھیجیں اور اس کو اپنے اخبار میں بھی شائع کر دیں۔ ...

جمعیۃ علماء ہند کے اراکین

جمعیۃ کی کمیٹی سے استعفے اور اخراج

پشاور میں پانچ اور رضاکاروں کی گرفتاری

آئندہ رضاکاروں کو شدید سزائیں دی جائیں گی

پنڈت جواہر لال نہرو کی سزایابی پر

کلکتہ کارپوریشن کے اجلاس کا التوا

بنارس میں گرفتاریوں کی بھرمار

کانگریس کمیٹی کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

پشاور کے مجسٹریٹ کا عجیب و غریب حکم

چھاؤنی کی حدود میں داخل ہونے کے لئے رخصت کی ضرورت

ڈلہوزی اسکوائر بم کا مقدمہ

چند ملزمین کی رہائی اور دوبارہ گرفتاری

کانگریس کا آئندہ صدر کون ہوگا؟

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری

مدرسہ احرار الاسلام کراچی میں ہڑتال

جمعیۃ الطلباء گیا کا جلسہ

حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

جہانگیر کی زندگی اور موت کا معیار

حکومت نے دہلی کو بھی بمبئی بنا دیا

جلسہ عام پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

گاندھی گراؤنڈ میں ہیجان انگیز مناظر

دہلی ۹ اکتوبر بمبئی میں جلسوں کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھیوں سے کام لینے کا جو تجربہ کیا گیا ہے اس پر اب دہلی میں بھی عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ آج رات کو کمپنی باغ (گاندھی گراؤنڈ) میں جو جلسہ تھا اسے پولیس کی ایک بڑی جمعیت نے منتشر کیا مسٹر الیس سٹی مجسٹریٹ موقع پر موجود تھے ...

پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا

پنڈت جی کو دو سال چار ماہ قید بامشقت کی سزا

مجسٹریٹ کا فیصلہ کے متعلق اظہار رائے

الہ آباد ۹ اکتوبر سٹی مجسٹریٹ الہ آباد نے پنڈت جواہر لال نہرو کو تین جرموں کی پاداش میں آج سزا دی ہے مجسٹریٹ نے پنڈت جی کو ... تقریر کرنے کے جرم میں ڈیڑھ سال قید بامشقت اور پانسو روپیہ جرمانہ یا مزید تین ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ ...

پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کے فیصلہ کے وقت پنڈت موتی لال نہرو ... موجود تھے پنڈت جواہر لال نہرو نے عدالت کے فیصلہ کو خاموشی کے ساتھ سنا۔

مجسٹریٹ نے دوران فیصلہ میں پنڈت جی کی تقریر کے اقتباسات پیش کئے اور یہ رائے ظاہر کی کہ پنڈت جی کی تقریر کا مقصد صاف طور پر حکومت کے خلاف نفرت پھیلانا تھا۔

بازار سیتارام میں ایک مکان کی زبردست تلاشی

ریوالور اور مادہ ہائے آتشگیر کی برآمد

تین مردوں اور ایک لڑکی کی گرفتاری

مسٹر آصف علی کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک سال قید محض کی سزا

نوجوان وطن کے نام مسٹر موصوف کا پیغام

جامع مسجد میں خان بہادر صاحب کا جلسہ

مسٹر سین گپتا کے مقدمہ کی تاریخ سماعت

دہلی میں گرفتاریوں پر ہڑتال

خان بہادر شیخ محبوب علیخاں کا جدید عہدہ

گول میزیوں کیلئے درس عبرت

رنگون کے قریب ایک ڈاک گاڑی پٹری سے اتر گئی

رنگون میں نوٹ چوری کا مقدمہ

کانفرنس کو درجہ مستعمرات تک محدود رکھنے کا انتخاب

بمبئی کی ۱۴ خواتین کی ہڑتال

ڈھاکہ میں ایک ڈاکٹر کے قتل کا مقدمہ

کانگریس کے نام جینٹ کا نہایت عجیب

ڈھاکہ کے قتل کا مقدمہ

لاہور مسلم کلوتھ ہاؤس پر پکٹنگ جاری ہے

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رکنیت

افریدی صورت حال بدستور ہے

اخبار خلافت کا دوبارہ اجراء

بمبئی جنگی کونسل کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

پشاور میں چار رضاکاروں کی گرفتاری

بمبئی میں چار رضاکاروں کی سزایابی

رئیس المعتدلین مولانا محمد علی کے تازہ بیان پر ایک نظر

(از مولانا ابو المناظر محمد امیر حسن صدیقی مظفر پوری)

گذشتہ سے پیوستہ

کیونکہ مولانا میں قابلیت ہے مگر کام کی صلاحیت نہیں ہے اس لئے ہمیشہ جمہوری و ملی کاموں میں ناکام رہے۔ دفتر خلافت میں ناکام وفد حجاز میں ناکام وفد سارد ا ایکٹ میں ناکام اور سب سے بڑھکر یہ کہ اگر آپ میں آزاد ہندوستان کے لئے ذمہ دار حکومت کے دستور کی ایک متفقہ اسکیم تیار کرنے کی صلاحیت ہوتی تو شدھ سنگٹھن تک طویل زمانہ تو اسی بحث میں گذرا۔ آپ نے ایک مکمل اسکیم تیار کر کے پیش کیوں نہیں کر دی تاکہ لندن جانے کی ضرورت ہی نہ پڑتی شاید مولانا کہیں کہ ہندو نہیں مانتے ورنہ میں تیار کر دیتا۔ اگر یہی وجہ ہے تو اس کانفرنس میں بھی تو ہندو جا رہے ہیں کیا وہ دوں آپ کی اسکیم کو مان لیں گے۔ جو متفقہ اسکیم ہو جائے گی یہ تو

جناب نے پہلی ہی اسٹیج کو الجھیڑنے کی کوشش کیوں نہیں کی۔ وقت تو انتخاب حد لگا نہ اور چند مزید نشستوں میں کرم گستری رہے اور اب جبکہ تیسری اور آخر منزل تیار ہو رہی ہے تو جناب کو ہوش آیا اور ہوش بھی کیا کہ اسی جمہوری نظام کی پختہ کاری کرتے جا رہے ہیں بہر حال دیکھنا ہے کہ جناب انگریزوں اور ہندوؤں کے تسلط سے نجات کی کیسی متفقہ اسکیم تیار کرتے ہیں جب آپ تیار کر کے لائیں گے تو میں داد دوں گا، کہ این کار از تو آید مرداں چنیں کنند۔

پھر لندن جانے اور اپنی شان لیڈری کے اظہار کیلئے ارشاد ہے ...

[illegible]

ایک بیان نوجوانی

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج

نیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک امپیریل بنک دہلی

قریشی جنتری ۱۹۳۱ء

بالکل مفت

منیجر قریشی بک ایجنسی حلقہ ۲۵ لاہور

شربت اکسیر

دوائے سیاہ بال

سعید برادرس اینڈ کوکلاں محل دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نو ایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

جریانی حب کرشمہ طلا شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ مظفر نگر

---

۲ روپیہ ۱۵ آنہ میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

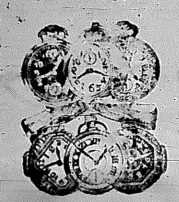

منیجر دی کمرشیل ہاؤس آف انڈیا ۲۶ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲۳ دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

بہ درست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عالم دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۲۵ دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھیا بھاگلپور

ماء الحیات

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

پارس لاہور کا افسانہ نمبر

منیجر پارس لاہور

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

دست غیب

دوا العصفور

ایک رات کا مجرب عمل

روزنامہ صبح دکن کا سالگرہ نمبر

منیجر روزنامہ صبح دکن حیدرآباد دکن

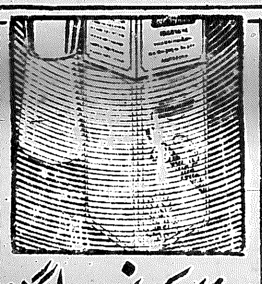

ہائے بھوک نہیں لگتی

حافظ اشفاق احمد انصاری پرتھاول مظفر نگر

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا

چودہ کیرٹ گولڈ پلیٹیڈ

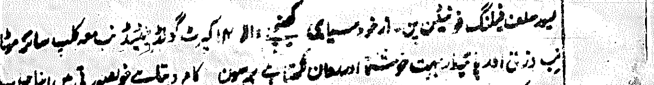

جنرل فونٹین پن کمپنی فتحپوری دہلی

سانپ کے کاٹے کا علاج

SANATOGEN

اصلی قوت بخش خوراک

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۳ر جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۵ر نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۳

معاصرین کے افکار و آراء

قیام امن کا طریقہ (اہل)

[illegible]

بمبئی میں پولیس کی دراز دستی

[illegible]

برطانیہ کی نئی پالیسی کے خلاف یہودیوں میں اضطراب

[illegible]

ضلع مراد آباد کے کانگریسی اور خلاف قانون

حکومت کا اعلان

[illegible]

مولوی مظہر الدین کی صحافت کے چند نمونے

"وہ الاماں کی گندہ بیانی کہ الاماں"

[illegible]

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیے)

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانانِ ہند سے عموماً اور خریدارانِ "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئینِ "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریدارانِ "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارہ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص بالجمعیۃ کیپٹیلیں)

موٹر اور ہوائی جہاز کا مقابلہ

کیا ہوائی جہاز موٹر پر قبضہ حاصل کرے گا؟

ایک جنرل موٹر منیجر کا اظہار حقیقت

(بجلی کا ٹیکل)

ہندوستانی تجارت کی روز افزوں خستہ حالی

مختلف مدات کی آمدنی میں معتدبہ تخفیف

اعداد و شمار

	ستمبر ۱۹۳۰ء (لاکھوں میں)	اگست ۱۹۳۰ء (لاکھوں میں)
درآمد	۱۱٫۱۸	۱۲٫۷۴
برآمد	۱۹٫۱۶	۱۷٫۲۷
دوبارہ برآمد	۲۴	۳۷

	ستمبر ۱۹۳۰ء (لاکھوں میں)	ستمبر ۱۹۲۹ء (لاکھوں میں)
درآمد	۱۱٫۱۸	۱۹٫۲۲
برآمد	۱۹٫۱۶	۲۵٫۷۸
دوبارہ برآمد	۲۴	۴۹

	از اپریل تا ستمبر ۱۹۳۰ء (لاکھوں میں)	از اپریل تا ستمبر ۱۹۲۹ء (لاکھوں میں)
درآمد	۸۷٫۴۱	۱۲۰٫۹۱
برآمد	۱۲۲٫۶۱	۱۵۶٫۹۲
دوبارہ برآمد	۲٫۵۲	۳٫۷۴

شخصی مالیہ

	از اپریل تا ستمبر ۱۹۳۰ء (لاکھوں میں)	از اپریل تا ستمبر ۱۹۲۹ء (لاکھوں میں)
سونا درآمد شدہ	۱۱٫۵۲	۶٫۳۸
سونا برآمد شدہ	۹	۱
چاندی درآمد شدہ	۲٫۲۳	۶٫۰۳
چاندی برآمد شدہ	۳۱	۵۲

مختلف اشیاء کی درآمد میں تبدیلیاں

(پاینیر)

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمایئے)

ڈاکٹر راس مسعود کی مراجعت ہند

علیگڈھ میں شاندار خیر مقدم

مجلس مقننہ مدراس کا افتتاح

مولوی مظہر الدین کی صحافت کے چند نمونے

(بسلسلہ صفحہ اول)

"جو شامل ہیں ان کے لئے دنیا کی یہی جنت کافی ہو کہ کوئی دیوی ان سے "ٹینک ہینڈ" کرے، کوئی حسین رضاکارنی اپنی پیشانی جبیں پر تلک لگائے ہوئے سامنے آکھڑی ہو اور اپنا نازک و سپید کلاوہ ہاتھ جوڑ کر "بندے ماترم" اور "نوستے مہاراج" کہہ دے جس طرف نکلیں جس منزل میں پہنچیں پریم کی تیتریاں ان کے استقبال اور قدم لینے کو تیار ہوں پھر شہرت کے سامان، اقتدار، مستیاں اور بے ریائی تفصیلوں کی بھٹکن بھی دلفریبی و نفع اندوزی کے لئے قریب تر نظر آئے تو پھر کسے "بہشت" سمانی کی ضرورت ہے اور ایسی جنت کو لیکر کیا کریں جس میں چودہ اور پندرہ سال کی نہیں بلکہ لاکھوں سال کی ہوں"

"ہمیں اپنی شادکامیوں اور دیدار پرستیوں سے کام، شہرت، روپیہ، اقتدار، دیویاں، واہ واہ جہاں اتنی ترغیبات و تحریصات موجود ہوں ... "از جنت شکر دارم و پروردگارم" والا معاملہ ہو وہاں "جنت ارضی" کی دلربائیاں چھوڑ کر "جنت سماوی" کی کون اعتنا کرتا ہے - آہ! اسی دلارام و آرام و جام نے ہمارے بڑے بڑوں کو کھویا اور قوم کو بیکس و ناشاد بنوایا ملت اسلام کے بیٹے صنم کدوں میں پہونچے اور امت مرحومہ کی لاج اپنوں ہی کے ہاتھوں مٹی"

"حقیقت یہ ہے کہ جب سے اس "خوبصورت بلا" کا کھیل ہندوستان کے اسٹیج پر شروع ہوا ہے، اس وقت سے تحریک "جوبن" پر آگئی ہے، ایک طرف تو ہر بازار، ہر دوکان اور ہر کالج اور ہر کوچہ پریرہ جمال افروز قفقے "روشن نظر آتے ہیں اور دوسری طرف انہوں نے ناگن بکر عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے"

"نٹرنے بیٹھنے کا کام انہیں حسین و جمیل رضاکارنیوں کے سپرد کیا گیا ہے ... پولیس کی لاٹھیوں اور رضاکاروں کی گالیوں سے بھی بچے جیل کی اذیت سے بھی رہائی پائی، اور کامیابی کی امید بھی ٹوٹ گئیں"

"بدیسی کپڑا پہن، وغیر ملکی پارچہ کی دکان کھول لو شراب کی بوتلیں لیکر بیٹھ جاؤ اور طلوع آفتاب سے لیکر بالعد غروب آفتاب تک ان "شہر آشوب دلیوں" اور "دلنواز رنگین تیتریوں" کا نظارہ جی بھر کر کرتے، اور اپنی "مخفی زندیت" کے لطف اٹھاتے رہو"

"باتیں کرنا اور لطف نظر کے ساتھ لطف سخن بھی اٹھانا جو تکھدار شراب کے خلاف دو لفظ کہہ دیکھیے پھر پورا "سوہن وکیھان" آپ کی سامعہ نوازی سے دوچار ہے خدا نا کردہ گداز جسم ہاتھا پائی اور دست گریبان ہونے کا لطف اٹھانا ہے تو کسی مصنوعی خریدار کو آگے بڑھنے کا اشارہ کیجئے اُدھر سے "تو قل دہنل" آپ قدم اٹھائیے اور بلا اعمال حسنہ اور بلا منت محنت یہ لطف حاصل کر لیجئے"

مسٹر ایچ۔ ڈی راجا کی سزایابی

سوا سال قید با مشقت

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی تازہ خبریں

جامع مسجد میں دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ولولہ انگیز تقریر

صیانۃ المسلمین اور تنظیم المسلمین کا تار و پود بکھیر دیا گیا

نام نہاد تنظیم المسلمین

صیانۃ المسلمین عن خیانۃ غیر المسلمین

مسلمانوں کا تنزل

مذہبی مداخلت

دہلی کے نئے ڈکٹیٹر حافظ فیاض احمد صاحب

مکان کا محاصرہ

وائسرائے کی آمد

دہلی یکم نومبر - ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون کل دہلی تشریف لے آئے -

دہلی میں پولیس کے افسر پر گولی چلنے کے سنسنی خیز واقعات

مقدمہ سازش لاہور کے مفرور ملزمان کی سرگرمیاں؟

ایک حملہ آور کی گرفتاری اور مختلف مقامات کی تلاشیاں

حملہ آور کا تعاقب

مقدمہ سازش لاہور کا دوسرا مفرور ملزم

جمعہ کے روز کا واقعہ

شہر کے مختلف مقامات پر تلاشیاں

حضرت خواجہ باقی باللہ کا عرس

سید صفدر علی سجادہ نشین صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۴ و ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ کو حضرت خواجہ باقی باللہ کا عرس ہوگا -

ترکمان دروازہ کی مساجد کا معاملہ

چیف کمشنر کی چٹھی

ضیاء الدین احمد آنریری سکریٹری مسلم انجمن ... دہلی

ایک جلسہ عام کی کارروائی

نیاز مند

ضیاء الدین احمد آنریری سکریٹری مشترکہ بورڈ

مسلم انجمنہائے - دہلی

صوفی احسان الٰہی اور دیگر کارکنوں کو سزائیں

چھ ماہ قید

ہز ہائینس میر صاحب خیرپور کا دہلی میں ورود

مختلف انجمنوں کو عطیات

سید عزیز حسن صاحب مدیر پیشوا کی اطلاع

ظہور احمد صاحب وحشی کے بیان کی تردید

ڈاکٹر ویدی اور مسٹر سین گپتا کی گرفتاری

ہڑتال اور جلوس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ؍ اکتوبر ۱۹۳۰ء

افتراقِ اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف ایک پروپگنڈا کانفرنس

(۳)

اشاعت گزشتہ میں ہم قارئین کرام کو یہ بتا چکے ہیں کہ لکھنؤ کانفرنس کے صدر استقبالیہ نے مستعفیین کی جو فہرست پیش کی ہے وہ کس قدر مغالطہ انگیز اور گمراہ کن ہے اور اس کو پڑھ کر ایک خالی الذہن شخص کے لئے یہ کس قدر دشوار ہے کہ وہ جمعیۃ علمائے ہند کے تمام اراکین کی تعداد اور ان کے اسمائے گرامی کو سامنے رکھ کر پھر یہ اندازہ لگائے کہ معدودے چند افراد کی علیحدگی اس جماعت پر کیا اثر ڈال سکتی ہے جس میں ...

... سے کہیں اور مل سکتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان تمام غلط بیانیوں پر یکے بعد دیگرے بحث کریں اور ان حقائق کو پوری طرح روشنی میں لائیں جنہیں چھپا کر انتہائی دلیری کے ساتھ غلط واقعات کا پروپگنڈا کیا گیا ہے۔

خاص خیال اور عقیدہ کا تسلط

کہا جاتا ہے کہ جمعیۃ پر ایک خاص خیال اور "عقیدہ" کے علماء کا قبضہ ہو گیا ہے اور اس سے مراد (جیسا کہ متعدد بار ظاہر بھی کیا جا چکا ...

مسٹر سین گپتا کو سزا

تین دفعات کے ماتحت مختلف میعاد کی سزائیں

(بذریعہ ٹیلیفون)

دہلی ۳؍ نومبر۔ آج مسٹر پول سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے مسٹر سین گپتا کو تین دفعات کے ماتحت مختلف میعاد کی سزائیں دی گئیں دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت ایک سال قید محض۔ دفعہ ۱۰۸ (الف) ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت چھ ماہ محض اور پکیٹنگ آرڈیننس کے ماتحت چھ ماہ قید محض کی سزاؤں کا آپ کو حکم سنا دیا گیا۔ تینوں سزائیں ایک ساتھ شروع ہوں گی۔ آپ کو اے کلاس دی گئی ہے۔

حافظ فیاض احمد صاحب ڈکٹیٹر کانگریس کی گرفتاری

دہلی ۳؍ نومبر۔ حافظ فیاض احمد صاحب بی۔ اے (علیگ) جو ڈاکٹر ویدی کی جگہ ڈکٹیٹر کانگریس مقرر ہوئے تھے کل شام کو ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر میں گرفتار کر لئے گئے۔ گرفتاری کے وقت دفتر کے سامنے سڑک پر کافی مجمع ہو گیا تھا۔ اب آپ کی جگہ سندر لال صاحب جوہری ڈکٹیٹر مقرر ہوئے ہیں۔

مقدمہ سازش میرٹھ کی مزید سماعت

گواہان استغاثہ کی شہادتیں

میرٹھ یکم نومبر۔ آج مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت شروع ہوئی۔ ڈی سوزا (مسٹر سپنڈویل کا خانساماں) گواہ استغاثہ کی مزید شہادت لی گئی۔ گرفتاری سے قبل ملزم بریڈلے ڈی سوزا کے مکان میں رہتا تھا۔ گواہ نے کہا کہ میں نے مارچ یا اپریل ۱۹۲۹ء میں ملزم کے کمرہ کی پولیس کو تلاشی لیتے نہیں دیکھا۔

مسٹر اے ریبسٹر سپرنٹنڈنٹ خفیہ پولیس پونا نے مسٹر کیمپ کے سوال پر کہا کہ میں نے چند مشتبہ خطوط پکڑے تھے۔ مسٹر ریبسٹر کو یہ خطوط دکھائے گئے جن کی انہوں نے شناخت کی۔ گواہ نے کہا کہ ان خطوط کو ڈی۔ آئی۔ جی پونا کے پاس بھیجا گیا اور وہاں سے ڈی آئی جی شملہ ...

گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے پکٹنگ اٹھا لیا

قومی جھنڈے میں سکھوں کا رنگ شامل ہونے کا قضیہ

لاہور ۲؍ نومبر۔ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے شراب اور بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر سے پکٹنگ اس وجہ سے اٹھا لیا ہے کہ کانگریس نے اس وقت قومی جھنڈے میں سکھوں کے رنگ کو شامل کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں ایک موٹر کا تصادم

ایک آدمی ہلاک اور تین مجروح

کلکتہ ۲؍ نومبر۔ مسٹر ایڈورڈ رائے اسسٹنٹ منیجر سیگمنا جوٹ مل آج صبح کے وقت گورنمنٹ ہاؤس کے قریب موٹر کے حادثہ کے باعث مر گئے۔ مسٹر رائے بیلاسی گیٹ روڈ پر موٹر کار میں جا رہے تھے ایڈن گارڈن روڈ کے موڑ پر پہنچے تو ایک اور کار سے ٹکر ہو گئی۔ مسٹر رائے کی کار شمال سے جنوب کی جانب آ رہی تھی اور دوسری کار جس میں مسٹر اسمتھ جا رہے تھے، مغرب کی جانب سے آ رہی تھی۔ تصادم کے بعد ہی مسٹر رائے کا انتقال ہو گیا۔ مسٹر سمتھ بھی بری طرح مجروح ہوئے۔ مسٹر لونگ نیلڈ (جو مسٹر اسمتھ کی کار میں تھے) کے سر میں شدید ضربات آئیں۔ پریذیڈنسی جنرل ہسپتال میں آپ کے سر پر عمل جراحی کیا گیا۔ آپ کی حالت اچھی بتائی جاتی ہے۔ مسٹر کرٹی بھی جو مسٹر رائے کے ہمراہ ہی تھے مجروح ہوئے آپ کو ہسپتال میں روک لیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

ایک یورپین سارجنٹ کی عشق بازی

نصف شب کے وقت رضاکار خواتین سے ملاقات

بمبئی تین رضاکار عورتوں نے جو اسپلینڈ کی حوالات میں بند ہیں ایک سارجنٹ اور ایک کانسٹبل پر شدید الزامات لگائے اور عدالت میں بیان کیا کہ وہ اتوار کو آدھی رات کے وقت آئے اور فحش کلامی کرتے رہے ...

بمبئی میں مارواڑی لیگ کا عظیم الشان جلسہ

مہاتما گاندھی کے حکم کے بغیر مالیانہ ادا نہ کرو

بمبئی ۳؍ نومبر۔ آج شام کو چوپاٹی کے میدان میں ۲۵ ہزار آدمیوں کا اجتماع ہوا اور مقامی مارواڑی لیگ کے زیر اہتمام ... جلسہ منعقد ہوا ...

پشاور میں نو رضاکاروں کی گرفتاری

شراب پر پکٹنگ کا جرم

پشاور ۳؍ نومبر۔ آج کوتری نامی گاؤں سے جو ہاشت نگر کے رقبہ میں واقع ہے۔ قصہ خوانی بازار کی شراب کی دکانوں پر پہرہ دینے کے جرم میں نو والنٹیر گرفتار کر لئے گئے۔

میاورم اور تنجور کے درمیان ریل گاڑی

ترچناپلی ۳؍ نومبر۔ ساؤتھ انڈین ریلوے کی ... تنجور سکشن لائن کی ... آج کے آغاز سے آئندہ اطلاع تک ٹرین ... میاورم اور تنجور کے درمیان چلیں گی۔

طیارہ آر۔۱۰۱ کی تباہی

سر جان سائمن کی صدارت میں مجلس تحقیقات کی کارروائی

پٹنہ ہائی کورٹ کے ایک وکیل کی گرفتاری

متعدد کانگریس والنٹیروں کی سزایابی

پٹنہ ۳؍ نومبر۔ ... پٹنہ ہائی کورٹ جو پکٹنگ کے الزام میں گرفتار ہونے والے تھے انہوں نے آج اپنے آپ کو پولیس کے سپرد کر دیا ... کانگریس کے ڈکٹیٹر تھے ان کو آج پولیس ایکٹ کی خلاف ورزی کے جرم میں چار ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔

ودیانند کو چھ ماہ قید سخت کی سزا

پشاور ۳؍ نومبر۔ کیپٹن بوسٹی مجسٹریٹ پشاور نے ودیانند کو جو گزشتہ ماہ سیمی میں جھڑانی سے گرفتار کئے گئے تھے چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔

بیرسٹر تصدق احمد خاں شیروانی کی رہائی

بمبئی یکم نومبر۔ پروفیسر تصدق احمد خاں شیروانی سابق رکن مجلس عاملہ کانگریس کمیٹی کو کل تھانہ جیل سے رہا کر دیا گیا ... (ا۔پ)

نیپال کے وزیر اعظم کو بم سے اڑا دینے کی سازش

سازش کا انکشاف متعدد گرفتاریاں

انگریزی اخبارات کے تراجم

ہوائی جہازوں کی نمائش میں گول میز کی توہین

دہلی میں خان بہادروں کا جلسہ

مولوی جودت رامپوری کی اشتعال انگیزی کے خلاف احتجاج

"الامان" کی فتنہ پردازی اور دریدہ دہنی کا جواب

(از جناب مولانا فضل حق صاحب تسنیم)

ایک عینی شاہد کا بیان

مسلمان زعماء و علماء کو نازم کا بندہ کہا گیا

الامان کی ایک شرانگیز تحریر

الامان کی تفرقہ شعاری

تیراہ میں آفریدی جرگہ برابر جاری ہے

مسٹر نار جی صدر احمد آباد کانگریس کمیٹی کی رہائی

کسی غیر معلوم شخص نے جرمانہ ادا کردیا

احمد آباد - یکم نومبر - مسٹر نار وجی صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کو ایک ماہ قید محض اور پچیس روپے جرمانہ یا مزید ایک ماہ قید محض کی سزا دی گئی تھی کسی غیر معلوم شخص نے آپ کا جرمانہ ادا کردیا اور آپ کو آج سابرمتی جیل سے رہا کردیا گیا۔

سکریٹری بال بھارت سبھا لاہور کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا

لاہور یکم نومبر - مسٹر یشپال سکریٹری بال بھارت سبھا (عمر گیارہ سال) کے مقدمہ کا فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا ہے مسٹر یشپال پر یہ الزام ہے کہ انھوں نے ایک سپاہی کو زدوکوب کیا تھا۔ (ا-پ)

مجلس مقننہ مدراس کا افتتاح

مدراس - یکم نومبر - گورنر مدراس مقامی مجلس مقننہ کا افتتاح ۳ ر نومبر کو کریں گے۔ (ا-پ)

مسٹر رگھوبند راراؤ کی ناگپور میں آمد

ناگپور یکم نومبر - آنریبل مسٹر ای رگھوبند راراؤ قائم مقام ہوم ممبر بہار آج ناگپور تشریف لے آئے ہیں۔ (ا-پ)

سارسباری کے بم کا مقدمہ

ملزمین پر فرد جرم عائد کردی گئی

[illegible] ۲۰ر اکتوبر - سارسباری کے بم کا مقدمہ آج اسپیشل ٹریبونل کے سامنے [illegible] ملزمین [illegible] ۱۲۰ الف تعزیرات ہند و ۴ م قانون [illegible] فرد جرم لگادی۔ پانچ ملزمین نے ارتکاب جرم سے انکار کردیا [illegible] کی جانب سے بیان دیتے ہوئے کہا کہ ملزم صرف دو ہفتہ کے کرچار پانچ [illegible]

کلکتہ میں چھ رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ ۲۹ر اکتوبر - کلکتہ میں جیلی کے دفتر پر ولیتی مال پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں آج سپہر کو چھ کانگریسی رضاکار گرفتار کرلئے گئے۔ (ا-پ)

کلکتہ میں دو رضاکاروں کی سزایابی

کلکتہ ۲۹ر اکتوبر - سب ڈویژنل آفیسر موٹر ہٹ نے دو کانگریسی رضاکاروں کو تاڑی کی اور سنگال میں شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں چھ ہفتہ سخت کی سزا دی ہے۔ (ا-پ)

کلکتہ کے رضاکاروں کو کوڑوں کی سزا

کلکتہ - ۲۹ر اکتوبر - بانکوڑہ کے ریذیڈنسی مجسٹریٹ نے سات رضاکاروں کو ایک سنہ کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا ہے چار رضاکاروں کو چار چار ماہ قید سخت اور ۵ کو بید سے کوڑوں اور ایک شخص کو دس کوڑوں کی سزا دی ہے۔

ناگپور میں ۹ رضاکاروں کی سزایابی

ناگپور ۲۹ر اکتوبر - کل ۹ رضاکار ولیتی کپڑے اور شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کے جرم میں گرفتار کرلئے گئے۔ (ا-پ)

لندن میں گول میز کانفرنس مندوبین کی مشغولیت

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کرنے کی سعی

پیرس میں مولانا محمد علی کی علالت

(رائیٹر کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لندن ۲۰ر اکتوبر - برطانی ہند کے گول میز کانفرنس مندوبین اس امر کی امکانی کوشش کر رہے ہیں کہ گول میز کانفرنس کے باقاعدہ اجلاس سے قبل اپنے مطمع نظر کے متعلق کوئی متفقہ فیصلہ ہوجائے۔

چیسٹر فیلڈ گارڈنز میں ایک جلسہ ہوا جس میں تمام ان مندوبین نے سر آغا خاں کے ساتھ مندوبین کے تعلق پر بحث کی جو اس وقت تک لندن پہنچ گئے ہیں۔ اس جلسہ میں یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ سکرٹری مندوبین کے احکام کے ماتحت ہے یا حکومت کے احکام کے ماتحت ہے اس جلسہ کا کوئی صدر اس غرض سے منتخب نہیں کیا گیا کہ یہ غلط فہمی پیدا نہ ہوجائے کہ ایک خاص شخص مندوبین کی رہنمائی کر رہا ہے۔

اس ضروری مسئلہ پر بہت زیادہ اختلاف رائے پایا گیا۔ تقریباً تمام ممبر اس مسئلہ پر اپنی فیصلہ کن رائے ظاہر کرنے سے گریز کر رہے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ ہر مخصوص گروہ انفرادی طور پر اپنا مطمع نظر پیش کرے۔

ایوان مندوبین کے سکرٹری کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومت ہند کی ہر مسئلہ یادداشت کی نقلیں حاصل کریں تاکہ ۵ر نومبر کو ہندوستانی مندوبین کے اجلاس میں جو سینٹ جیمس پیلس میں منعقد ہوگا پیش کیا جاسکے۔ اس جلسہ میں غالباً مولانا محمد علی کے علاوہ تمام مندوبین شریک ہوں گے۔ مولانا محمد علی پیرس میں بعارضہ قلب سخت علیل ہیں اور آپ کو ہدایت کی گئی ہے کہ دو روز بستر پر لیٹے رہیں۔

مجھے مصدقہ طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی ہر مسئلہ یادداشت مسٹر ویجوڈ بن کے فیصلہ کے بعد جلد از جلد شائع کردی جائے گی۔ ایوان مندوبین کے ہندو طبقہ کا ایک جلسہ آج سہ پہر کو منعقد ہوگا جس میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر غور کیا جائیگا اسی طرح مسلمانوں کا بھی ایک جلسہ سر آغا خاں کے پہنچنے کے بعد منعقد ہوگا۔

راجباری کے کارکنوں کیخلاف مقدمہ اٹھالیا گیا

راجباری (فریدپور) ۲۹ر اکتوبر - استغاثہ نے مسٹر امین چندر سرکار اور مسٹر الیس نیکی پال سکرٹری مختیار بار ایسوسی ایشن کے خلاف مقدمہ اٹھالیا ہے۔ (ا-پ)

ضلع پٹنہ کے کانگریسی دفاتر پر پولیس کا قبضہ

پٹنہ ۲۵ر اکتوبر - ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے استھاندی اور بنوآری نگر کے کانگریسی دفاتر پر اپنا قبضہ جما لیا ہے۔ (ا-پ)

دوائے سیاہ بال - طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع ہوں تو حلفیہ رقم واپس - یہ طلاء بنام حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم کا معمول ہے جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوسوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں وہ بلا کسی شک و شبہ لائے ہوئے اس سے اپنی صحت حاصل کرسکتے ہیں کجی لاغری سستی ناہمواری وغیرہ کو ایک ہفتہ میں رفع کردیگا۔ اور بڑے نعلوں کے مرکب نوجوانوں کے لئے ہے۔ قوت باہ بے انتہا پیدا کرنے عضو کو فربہ تنومند کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے بالکل بے ضرر ہے لیکن تاثیر میں بے عدیل ہے۔ اس کی قیمت سو روپیہ ہے۔ استعمال کا طریقہ بالکل نرالا ہے۔ قیمت کل شیشی چار دن کے لئے نمونہ للعہ

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

دست غیب

یہ عمل پڑھو کسی نہ کسی ذریعہ سے حق تعالیٰ شانہ چالیس روز میں مبلغ چالیس روپے عطا فرمائے گا۔ میرے والد بزرگوار کا آزمودہ عمل ہے۔

ایک رات کا مجرب عمل

[illegible] درکار و بار میں گوناگوں ترقی و برکت حاصل کرنے کے لئے صرف ایک رات کا مجرب عمل ہر مسلمان کے پاس ہونا ضروری ہے دوا کے ہمراہ منگا کر آزمائیے جس کا دل چاہے۔

حب صحت افزا

معدہ جگر اور آنتوں کے تمام امراض کا تریاق ہے ۳۲ گولی دعلم محصول ۸ر

طلائے درویشی - مایوس اور ناکارہ اشخاص کیلئے اکسیر ہے فی شیشی ہے محصول ۸ر ہر دو اشتہار کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔

حافظ اشفاق احمد انصاری جھنجھانہ مظفر نگر

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ کو بڑھانے اور منی کو گاڑھا کرنے اور سختی و تندی دیرہ ذخیرہ یعنی بے مثل اکسیر کا کام کرتی ہے معجون مجرب اور نیر بہدف ہے۔ اس سے اس وقت تک سینکڑوں مریض حسب منشاء فائدہ حاصل کرچکے ہیں۔ یہ دواخانہ ہذا کی ایک خاص اور قابل ناز معجون ہے۔ اگر آپ اپنی قوت کو دوبالا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب فرمائیے۔

اس معجون کا اصل منشاء یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا سینک کا استعمال نہیں کرنا چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے اس سے بڑھکر کوئی علاج نہیں ہوسکتا۔ ترکیب استعمال ہمراہ دوا۔ قیمت پوری ہجاری تیس تولہ ع، نمونہ ۵ تولہ ع علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجیدالادویہ لکھنو

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامات بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے اس کی ہر خوراک سے روح و خون و دم کو بڑھاتی ہے باہ کو برانگیختہ کرتی مادہ کو بڑھاتی اور گاڑھا کرتی ہے نامردوں کے لئے آبحیات اور تندرستوں کیلئے عام عیش ہے۔ انتہائی درجہ کی مسک اور ملذذ دوا بھی ہے اور حقیقت ہے کہ اس سے بہتر دوا دنیا میں نامردی کیلئے نہیں ہے ہر طرح کا اطمینان اور گارنٹی کی جاتی ہے۔ اگر تحریر کے مطابق فائدہ نہ دے تو قیمت واپس۔ اسوقت اس کے استعمال سے ہزار ہا مریض نامردی سے تندرستی حاصل کر چکے ہیں [illegible]

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپ کا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ چھالے کی [illegible] بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو کیسا ہی بادی تحلیلی ہو جائے گی [illegible] اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاویگا [illegible] ہے قیمت فی شیشی دو جو ایک مریض کو بالکل کافی ہے معہ محصول صرف [illegible] اسکے علاوہ ہمارے یہاں ہر مرکب اور مفرد ادویات بھی مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو-پی)

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹ - ٹیلیگرام نمبر ۵۱۰۰

ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

لائق اور بارسوخ ایجنٹوں کی دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقہ ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو - اینڈ آرگنائیزر فتحپوری شریف ہوٹل - دہلی۔

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔ بہتر حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔ یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان عمل حب اگر سب طرف سے مایوس ہوچکے ہوں تو ایک بار ہمارے کالا جادو کی آزمایش باقی ہے کالا جادو کو عام اشتہاری یا بازاری کتاب سمجھا گیا تو [illegible] ظلم ہوگا جس میں حکمی العمل اور لاثانی عملیات ہوتے ہیں [illegible] عمل حب کے وہ عجیب و غریب حیرت انگیز خفیہ دو صد کالے جادو ملینگے جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور ہر وہ عمل عمر بھر کے لئے کار آمد ہوجاتا ہے قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھرجائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ کالا جادو کے ذریعہ سے دل مطلوب کو اپنا مطیع کرنا حاکم یا افسر کو اپنے اوپر مہربان بنانا دشمن کو زیر کرنا اپنا فریق برباد کرنا لیا نیز انکی نظروں سے پوشیدہ رہکر کل مخلوق کو دیکھنا [illegible] بائیں ہاتھ کا کھیل ہوگا ایکبار قانون محبت کے کسی کالا جادو کا تجربہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہمزبان ہوکر کہینگے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے عالم حب کا مکمل کورس جس میں پورے دوصد خفیہ کالے جادو اعلیٰ اسباق مکمل ہدایات و ترکیبوں کے درج ہیں جسکے چھ ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوچکے ہیں فی جلد رعایتی صرف [illegible] ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپس کی شرط ہے۔

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاوس ۲ ملتان شہر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام کوڑھ جو صاحب اس موذی مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں چار چھ مہینے میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ اگر پھوڑا نکل آیا تو ہفتہ عشرہ میں سوکھنے لگ جاتا ہے قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپیہ (للعہ)

بواسیر و ذیابیطس

کی دوا کچھ دنوں تک مفت محصول و پیکنگ کے لئے آٹھ آنہ روانہ کریں یا آٹھ آنہ کا وی پی طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین بھیٹیاہی بھاگلپور

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرۂ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

(اس میں داخلی و خارجی استعمال کی نہایت مجرب تین دوائیں)

جبریانی - حب کرشمہ - طلاء شادمانی

۳۲ خوراک - ۳۲ خوراک - یک ڈبیہ

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے ایک بکس کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر اب سچائی ظاہر کرنے کیلئے صرف ایک روپے میں دیا جاتا ہے۔ فوراً منگا لیجئے ورنہ پانچ ہزار بکس فروخت ہونے کے بعد پھر پوری قیمت لی جائیگی۔ محصول ۸ر

حب مشتہی

پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے میں جادو اثر ہے ۲۰ گولی کی شیشی آٹھ آنہ ایک درجن شیشی للعہ ایجنٹوں سے خاص رعایت ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔ محصول الگ۔

پتھری توڑ

آپریشن نہ کراؤ بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو کیونکہ ترکے اندیشہ کی بنا پر بھی پتھری ہوگی تو اسکے استعمال سے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر بامر پیشاب سے خارج ہوجائیگی اور ۲۲ خوراک کے استعمال سے عمر بھر پیدا نہ ہوگی۔ ۲۲ خوراک پندرہ روپیہ ۸ خوراک چار روپیہ محصول آٹھ آنہ۔

منیجر نصرتی دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

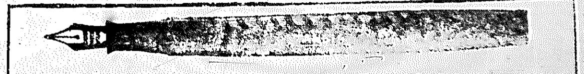

آج ہی خرید لیں بالکل نئے بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا سستے فاؤنٹین پنوں میں یا تو نب سونیکی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے [illegible] زنگی قلم کی نب اصلی سونیکی اور نئی پائیدار ہوتی ہے آہستہ سے لکھیں یا دبا کر بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے [illegible] کے قلم آج تک چل رہے ہیں۔ پہچان کیلئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب گہرا کھدا ہوا ہے قیمت زنگی دونوں طرف پیچ دار (۱) اسکرو کیپ (۲) سیفٹی (۳) فلنگ پنچ زنگی لیور کلپ مکمل سنہری، قسم اعلیٰ عمر انگلنڈ، سیاہی نیلی سرخ سبز ادودی [illegible] ایک ہفتہ کی آزمائش پر شرط پسند دی جاتی ہے۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۴۲۲ دہلی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنایا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں چاہئے کہ جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے - (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے - (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے - (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبرا محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا ... بنا لیا تھا۔ ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران الجمعیۃ سے خصوصاً اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں الجمعیۃ کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں الجمعیۃ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین الجمعیۃ حتی الامکان ہر طریقہ سے الجمعیۃ کی اعانت فرمائیں گے۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار الجمعیۃ کم از کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوائے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہو رہی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اسے ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرما لیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہو وہ دفتر الجمعیۃ سے ... قرآن مجید طلب فرمائیں ... الجمعیۃ ...

(۴) جن شہروں اور قصبوں میں الجمعیۃ کی ایجنسیاں ... وہاں کے ... الجمعیۃ ...

(۵) جن لوگوں ... الجمعیۃ ... اشتہارات ... الجمعیۃ ...

(۶) جن حضرات کے ... الجمعیۃ ... ایک سال ...

اگر خریداران الجمعیۃ نے اس طرح الجمعیۃ کی امداد فرمائی تو ہم یقین رکھتے ہیں کہ ... الجمعیۃ ...

... امداد ...

منیجر الجمعیۃ

دست غیب

...

ایک رات کا مجرب عمل

...

حافظ اشفاق احمد انصاری ...

ماء الحیات

...

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

...

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

...

ضرورت ہے

...

بے روزگاروں کو خوشخبری

...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرماکر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے :۔

(۱) جیساکہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آیندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

مسز نارو جی صدر احمد آباد کانگریس کمیٹی کی رہائی

کسی غیر معلوم شخص نے جرمانہ ادا کردیا

احمد آباد۔ یکم نومبر۔ مس نارو جی صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کو ایک ماہ قید محض اور پچیس روپے جرمانہ یا مزید ایک ماہ قید محض کی سزا دی گئی تھی کسی غیر معلوم شخص نے آپ کا جرمانہ ادا کردیا اور آپ کو آج سابرمتی جیل سے رہا کردیا گیا۔

سکرٹری بال بھارت سبھا لاہور کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا

لاہور۔ یکم نومبر۔ مسٹر پاشپال سکرٹری بال بھارت سبھا (عمر گیارہ سال) کے مقدمہ کا فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا ہے۔ مسٹر پاشپال پر یہ الزام ہے کہ انھوں نے ایک سپاہی کو زد و کوب کیا تھا۔ (ا۔پ)

مجلس مقننہ مدراس کا افتتاح

مدراس۔ یکم نومبر۔ گورنر مدراس مقامی مجلس مقننہ کا افتتاح ... نومبر کو کریں گے۔ (ا۔پ)

مسٹر رگھوبندر راؤ کی ناگپور میں آمد

ناگپور۔ یکم نومبر۔ آنریبل مسٹر ای رگھوبندر راؤ قائم مقام ہوم ممبر بہار جارہے ہیں۔ ناگپور تشریف لے آئے ہیں۔ (ا۔پ)

سارسہاری کے بم کا مقدمہ

ملزمین پر فرد جرم عائد کردی گئی

لندن میں گول میزی مندوبین کی مشغولیت

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کرنے کی سعی

پیرس میں مولانا محمد علی کی علالت

(پاینیر کے نامہ نگار خصوصی کی قلم سے)

لندن، ۳۰ / اکتوبر۔ برطانوی ہند کے گول میزی مندوبین اس امر کی امکانی کوشش کررہے ہیں کہ گول میز کانفرنس کے باضابطہ اجلاس سے قبل اپنے مطمح نظر کے متعلق کوئی متفقہ فیصلہ ہوجائے۔

چیسٹر فیلڈ گارڈنز میں ایک جلسہ ہوا جس میں تمام ... دن مندوبین سکرٹری آف اسٹیٹ کے ساتھ مندوبین کے تعلق پر بحث کی جو اس وقت تک لندن پہنچ گئے ہیں۔ اس جلسہ میں یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ سکرٹری مندوبین کے احکام کے ماتحت ہے یا حکومت کے احکام کے ماتحت ہے اس جلسہ کا کوئی صدر اس غرض سے منتخب نہیں کیا گیا کہ یہ غلط فہمی پیدا نہ ہوجائے کہ ایک خاص شخص مندوبین کی رہنمائی کرنی چاہتا ہے۔

امر ضروری مسئلہ پر بہت زیادہ اختلاف رائے پایا گیا۔ تقریباً تمام ممبر اس مسئلہ پر اپنی فیصلہ کن رائے ظاہر کرنے سے گریز کررہے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ ہر مخصوص گروہ انفرادی طور پر اپنا مطمح نظر پیش کرے۔

ایوان مندوبین کے سکرٹری کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومت ہند کی مراسلہ یادداشت کی نقلیں حاصل کرلیں تاکہ ... نومبر کو ہندوستانی مندوبین کے اجلاس میں جو سینٹ جیمس پیلس میں منعقد ہوگا پیش کیا جاسکے۔ اس جلسہ میں غالباً مولانا محمد علی کے علاوہ تمام مندوبین شریک ہوں گے۔ مولانا محمد علی پیرس میں بعارضہ قلب سخت علیل ہیں اور آپ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ روزانہ ... بار کو ...

مجھے مصدقہ طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی مراسلہ یادداشت مسٹر ... کے فیصلہ کے بعد جلد از جلد شائع کردی جائے گی۔ ایوان ... مندوبین کا ایک جلسہ آج سہ پہر کو منعقد ہوگا جس میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر غور کیا جائیگا اسی طرح مسلمانوں کا بھی ایک جلسہ سر آغا خاں کے پہنچنے کے بعد منعقد ہوگا۔

راجباری کے کارکنوں کیخلاف مقدمہ اٹھالیا گیا

(ا۔پ)

ضلع پٹنہ کے کانگریسی دفاتر پر پولیس کا قبضہ

پٹنہ ۳۱ / اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے ... اور ... کے کانگریسی دفاتر پر اپنا قبضہ جمالیا ہے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں چھ رضاکاروں کی گرفتاری

(ا۔پ)

کلکتہ میں دو رضاکاروں کی سزایابی

(ا۔پ)

کلکتہ کے رضاکار لڑکوں کی سزا

ناگپور میں ۹ رضاکاروں کی سزایابی

ناگپور ۳۱ / اکتوبر۔ کل ۹ رضاکار ... اور شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے۔ (ا۔پ)

دست غیب

بیہ عمل پڑھ کر کسی نہ کسی ذریعہ سے حق تعالیٰ شانہ چالیس روز میں مبلغ چالیس روپے عطا فرمائے گا۔ میرے والد بزرگوار کا آزمودہ عمل ہے۔

ایک رات کا مجرب عمل

... کاروبار میں گوناگوں ترقی و برکت حاصل کرنے کے لئے صرف ایک رات کا مجرب عمل ہر مسلمان کے پاس ہونا ضروری ہے دوا کے ہمراہ منگاکر آزمائے جس کا دل چاہے۔

حب صحت افزا

معدہ جگر اور آنتوں کے تمام امراض کا تریاق ہے ...

طلائے دروٹیشی۔ مایوس اور ناکارہ اشخاص کیلئے اکسیر ہے فی شیشی ...

حافظ اشفاق احمد انصاری جھنجھانہ مظفر نگر

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

... حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم کا مصدقہ ہے جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے۔ ... قوت باہ بے انتہا پیدا کرنے ... بے نظیر چیز ہے ... استعمال کا طریقہ بالکل نرالا ہے ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامات بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ کو بڑھانے اور منی کو گاڑھا کرنے اور سختی و تندی ... کا کام کرتی ہے ...

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے ...

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹

ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

لائق اور با رسوخ ایجنٹوں کی دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لیے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقہ ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ اینڈ آرگنائیزر فتحپوری شریف ہوٹل۔ دہلی۔

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔ نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے۔ یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

... دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرۂ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

اس میں داخلی و خارجی استعمال کی نہایت مجرب تین دوائیں ہیں:

جریانی — حب کرشمہ — طلائے شادمانی

۳۲ خوراک — ۳۲ خوراک — یک ڈبیہ

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے ایک بکس کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر اب ہمارے ... صرف ایک روپیہ میں دیا جاتا ہے۔ فوراً منگالیجئے ورنہ پانچ ہزار بکس فروخت ہونے کے بعد پھر پوری قیمت لی جائیگی۔ محصول ۸ /

حب مشتہی

پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے میں جادو اثر ہے ...

پتھری توڑ

اپریشن نہ کراؤ بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو ...

منیجر نصرتی دواخانہ جھنجھانہ مظفر نگر

زندگی فاؤنٹین پن کمپنی نئی سڑک ۲۱۲ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

ایڈیٹر

جلد ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

زائرین لندن کی قدر

انگریزی اخبارات کے تراجم

ایک جرمن جرنیل کی مقتل کے متعلق

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے ؟ سفوف طلاء

حکیم مولوی ..... پوسٹ بکس ۵۶ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

سانپ کاٹے کا عمل

بالوسیوں کے بعد خوشخبری

صحیح مسلم مع شرح نووی

تیار ہوگئی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
$\frac{1}{2}$ کالم
$\frac{1}{4}$ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۴

معاصرین کے افکار و آراء

زائرین لندن کی قدر (الجمل)

آج کی اشاعت میں ہم کسی دوسری جگہ مدراس کے مشہور انگریزی اخبار "ہندو" کے نامہ نگار کا ۵ اکتوبر کا مراسلہ شائع کر رہے ہیں جس سے ناظرین کرام کو یہ اندازہ ہوگا کہ ہندوستان کی طرف سے جو حضرات نمائندے بن کر لندن گئے ہیں تاکہ گول میز کانفرنس میں برطانوی نمائندوں کے ساتھ مل کر ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ حل کریں، ان کی برطانوی حکمرانوں کی نظر میں کیا قدر ہے؟ اور جو لوگ برطانوی مدبرین کے ساتھ برابری کے درجے سے بات چیت کرنے کی ڈینگ ہندوستان سے روانگی سے قبل مارتے تھے، ان کی وہاں جا کر کیا حالت ہوئی ہے؟

ایک معمولی سی دعوت میں جہاں امپیریل کانفرنس کے اراکین کو مدعو کیا گیا ہے، نو آبادیات کے نمائندوں کی تو خوب آؤ بھگت ہوتی ہے...

عین وقت پر بڑی ہی عجلت سے "قلچیے" منگوائے جاتے ہیں جنہیں بقول "ہندو" کے نمائندے کے یہ حضرات اسی طرح کھاتے ہیں جیسے پرند کسی چھت پر بیٹھ کر کوئی چیز کھاتا ہو۔ انتہا یہ ہوتی ہے کہ آنریبل تانبے ـــ جو سی پی کی کونسل کے صدر بھی رہ چکے ہیں اور بعد میں عارضی طور پر گورنر بھی رہ چکے ہیں، ایک انگریز افسر یہ سوال کرتا ہے کہ "کیا آپ انگریزی جانتے ہیں؟" اس سلوک نے ہندوستانی نمائندوں کو جو تکلیف پہونچائی ہے اس کا اور ان کے غم و غصے کے جذبات کا اندازہ مسٹر جکیر کے جلسے سے اور اس واقعے سے کہ تمام ممبر بہت جلد واپس چلے گئے ہو سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس بد انتظامی پر بعد میں حکام نے اظہار افسوس کیا۔ بہت ممکن ہے کہ اس کے بعد فرداً فرداً معذرت چاہی جائے گی۔ مگر اس کی مثال تو ایسی ہی ہے جیسے پہلے کسی شخص کی قصداً توہین کر کے پھر اس سے معافی مانگی جائے۔ اب لاکھ معافی مانگی جائے اور معذرت چاہی جائے یہ واقعہ اپنی جگہ پر مسلم ہے کہ ہندوستانی نمائندوں کی توہین ہوئی۔ بلکہ نمایاں قصداً کی گئی۔

ہمیں اس پر تو ضرور افسوس ہے کہ ان حضرات کی جن سے ہمیں خواہ سیاسی اختلاف ہی کیوں نہ ہو، اس طرح توہین کی جائے۔ مگر کیا یہ اس بات کا ثبوت نہیں ہے کہ برطانوی مدبرین ان ہندوستانی نمائندوں کی "نمائندگی" کی حقیقت سے واقف ہیں اور اس وجہ سے انہیں ان کی عزت و احترام کا اتنا پاس نہیں ہے جتنا اور آزاد نو آبادیات کے نمائندوں کا ہے۔ یا شاید ان کو بھی سفید و سیاہ کی تمیز ہو۔ ہندوستانی خواہ کتنے ہی بلند مرتبہ ہوں۔ مگر پھر بھی "کالے" اور آخر "غلام" ہیں۔ جب معمولی معمولی باتوں میں نسلی امتیاز و تفریق کا یہ حال ہے تو ہندوستان کے یہ نمائندے بحث کر کے اور "مشترکہ" کانفرنس میں شریک ہو کر "مساوی حیثیت" سے جو حقوق حاصل کریں گے وہ ظاہر ہے۔

ہندی ہند اور برطانی ہند (زمیندار)

عام طور پر یہ خبر کیا جا رہا ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں کو برطانی ہند کے باشندوں کی سیاسی امنگوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے اور بعض لوگ تو یہاں تک کہہ گزرے تھے کہ یہ ریاستیں برطانی ہند کی خواہش آزادی کی تکمیل کی راہ میں مزاحم ثابت ہوں گی۔ لیکن پچھلے دنوں بعض ریاستوں کے ذمہ دار اصحاب کی طرف سے جو خیالات جرائد میں شائع ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ترقی یافتہ ریاستوں کے ارباب حل و عقد برطانی ہند...

بادشاہت کے ذمہ دار اشخاص کو برطانی ہند کے باشندوں کی آرزوؤں کے ساتھ پوری ہمدردی ہے۔ سر مرزا یار جنگ بہادر نے اپنے مضامین میں اس امر کو دلائل قطعیہ کے ساتھ ثابت کر دیا ہے کہ برطانی ہند کے رہنے والوں میں نہ صرف ملک کے داخلی معاملات کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینے کی صلاحیت موجود ہے، بلکہ وہ ہندوستانی فوج کبھی نہایت آسانی کے ساتھ تیار کر سکتے ہیں جو ملک کے داخلی امن اور خارجی مدافعت کی کفیل اور محافظ ہو۔ سر اکبر حیدری نے بھی جو گول میز کانفرنس کے نئے مملکت نظام کے مندوب بن کر لندن گئے ہیں، رسر رائٹر کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں کہہ دیا ہے کہ برطانی ہند درجہ مستعمرات کے حصول کا پوری طرح حق دار ہے۔ حال ہی میں سر مرزا اسمٰعیل دیوان ریاست میسور کا ایک مضمون ولایت کے اخبار "اسپکٹیٹر" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ نے فلسفیانہ حیثیت سے اس امر پر بحث کی ہے کہ برطانی ہند سے آزادی خواہی کی آواز کا بلند ہونا اس امر کو ظاہر کر رہا ہے کہ ان لوگوں کے اندر وہ ...

کا ایک جزو رہ سکتا ہے۔ ملک کے دو ترقی یافتہ اور اہم دیسی نظام ہائے حکومت کے ذمہ دار اصحاب نے اپنی رائے کا آزادانہ اظہار کر کے برطانی ہند کے مطالبات کو جو تقویت پہنچائی ہے وہ مستحق تحسین و مبارک باد ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان دو بڑی ریاستوں کے ذمہ دار اصحاب کی روش دوسری ریاستوں کے لئے مشعل راہ کا کام دے گی۔

پولیس کی بے اعتدالیوں میں اضافہ (حقیقت)

یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ اکثر مقامات پر پولیس کی بے اعتدالیوں میں بہت اضافہ ہو رہا ہے اور ہر روز کہیں نہ کہیں سے لٹھ بازی کی خبر آتی رہتی ہے مانا کہ گورنمنٹ کا انگریزی جدوجہد کا بزور قوت خاتمہ کر دینے پر تلی ہوئی ہے لیکن اس کا یہ منشا تو ہرگز نہیں ہو سکتا کہ پولیس جمع کو منتشر کرنے کے لئے لٹھ بازی کرے ـــ دہلی کی ایک تازہ خبر سے پایا جاتا ہے کہ دہاں کوئنس گارڈن میں ایک جلسہ عام مسز دیدی کی صدارت میں ہو رہا تھا کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کئی نوجوان کو منتویا نہ گرفتار کر لیا جس پر مجمع مشتعل ہو گیا اور سخت برہمی پیدا ہوگئی۔ اسی شور و شغب میں ایک ڈھیلا سٹی مجسٹریٹ کے جا لگا پھر کیا تھا فوراً اس جلسہ کو ناجائز قرار دیکر مجمع کو منتشر ہو جانے کا حکم دیدیا گیا اور جب ایسا نہ ہوا تو فوراً لٹھ بازی شروع کر دی گئی جس میں کتنے ہی آدمی زخمی ہوئے۔ ہمارے نزدیک پولیس کی یہ بے اعتدالی نہایت قابل افسوس ہے اور سٹی مجسٹریٹ کا ملزم کو بھی جائز اور دانشمندانہ نہیں کہا جا سکتا۔ بجائے اس کے کہ اس لڑکے کو اسی جلسہ گاہ میں گرفتار کیا جاتا بہتر صورت یہ ہوتی کہ پولیس اس کا نام دیکھ لیتی اور بعد کو اس کے مکان سے گرفتار کر لیتی نہ یہ کہ ہزاروں آدمیوں کے ہجوم میں اس کو گرفتار کر کے مجمع کو مشتعل کیا جاتا۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ایک جرمن منجم کی مستقبل کے متعلق پیشگوئی

۱۹۳۱ء ختم ہونے سے قبل ہندوستان میں برطانی راج ختم ہو جائیگا

ایک اور جنگ عظیم کا خطرہ

ڈاکٹر میکس ہنیف جرمن جوتشی دان نے سنہ ۱۹۳۱ء کے متعلق پیشگوئی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "۲ مارچ سنہ ۱۹۳۱ء کو جو سیلاب انگلستان میں آئیگا اس سے انگلستان کو شدید نقصان پہنچیگا۔ انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے درمیان تنازعہ پیدا ہو جائے گا۔ سنہ ۱۹۳۱ء کے ختم ہونے سے قبل ہندوستان میں برطانیہ کا راج ختم ہو جائے گا۔ اور اسی سال میں جاپان اور برطانیہ کو چین کی صورت حال میں دست اندازی کرنی پڑے گی۔"

...

ہو جائے گی۔ بحری بیڑی سے فساد شروع ہوگا۔ اور حکومت ممالک متحدہ کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ڈاکٹر صاحب کا خیال ہے کہ عنقریب ایک اور جنگ عظیم ہونیوالی ہے یہ جنگ یورپ میں ہوگی اور بلقان یا پولینڈ اس جنگ کا نمایاں حصہ لیگا۔ آپکا خیال ہے کہ یہ جنگ یا تو سنہ ۱۹۳۲ء میں موسم خزاں کے اندر شروع ہوگی یا سنہ ۱۹۳۳ء کے موسم بہار میں۔ اور گزشتہ جنگ کی نسبت اس جنگ سے دنیا کو بہت زیادہ نقصان پہنچیگا۔

ڈاکٹر صاحب نے یہ بھی کہا ہے کہ یورپ کا ایک تاج جس کی بہت زیادہ حمایت کی جاتی ہے، ریزہ ریزہ ہو جائیگا۔ اور جاپان آتش فشاں پہاڑوں کے نمودار ہونے اور طوفانی سیلاب کے آنے سے سخت نقصان برداشت کریگا۔

(ڈیلی ایکسپریس)

کہ منظور کر لیا ہے ... لیکن ہم ہندوستانیوں کو ... کہ حکومت جنوبی افریقہ ... طرح عمل درآمد کرتی ہے یا نہیں۔

ابیض اللون اقوام کی سازش

ٹنگانیکا اور جنوبی روڈیشیا کے گوروں نے کینیا کے گوروں کیا تھ اشتراک عمل کر لیا ہے

جنوبی روڈیشیا یوروپین کا ایک جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ کینیا کی مجلس مقننہ میں حکومت کی حکمت عملی کے خلاف جو کارروائی کی جائے اس میں منتخب شدہ اراکین کی حمایت کی جائے۔ جنوبی افریقہ میں حکومت مشترکہ (Union Government) کے ایک وزیر نے منظر عام پر حکومت کی حکمت عملی کی مذمت کی اور کہا کہ ... جنوبی افریقہ کی حمایت ... ہوگا۔

...

پنڈت ہردے ناتھ کنزرو آئندہ فروری کے آغاز میں ہندوستان واپس آجائیں گے۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے آپ مشرقی افریقہ کے ہندوستانی وفد کی انگلستان میں رہنمائی کرینگے اور پارلیمنٹ کی مشترکہ مجلس کے سامنے وفد کی پیروی کرنے کی امکانی کوشش کرینگے۔

(ہندوستان ٹائمس)

مصر میں تحریک عدم ادائیگی محصولات کا آغاز

نحاس پاشا سابق وزیر اعظم کے سامان کا نیلام

وفدی جماعت کے تیس اخبارات کی ضبطی

اخبار "ڈیلی ہیرالڈ" کا نامہ نگار خصوصی قاہرہ سے ... کہ

وفدی جماعت نے مصر میں تحریک عدم ادائیگی محصولات شروع کر دی ہے اور یہ توقع کی جاتی ہے یہ تحریک عنقریب زور پکڑ جائے گی۔ ملک میں اس تحریک کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے اس کا ثبوت ذیل کے واقعہ سے ملتا ہے:۔

چند یوم کا عرصہ گزرا کہ پولیس ٹیکس ادا نہ کرنے کے جرم میں نحاس پاشا کی کچھ چیزیں قرق کر لی گئیں۔ نیلام کی بولی بولنے کے لئے خفیہ پولیس کے آدمی بھیجے گئے تھے۔ تاکہ وہ مال کی بولی لگا کر خرید سکیں۔ لیکن ایک خدمت گار نے خفیہ پولیس کے افسر کی بولی سے ۵ پونڈ زیادہ لگا دیے اور مال اپنے نام ...

(بسلسلہ کالم ۴)

میں نہ تو کھانا کھاؤں گا اور نہ ہی آرام کروں گا۔ نحاس پاشا نے اس کو حکم دیا کہ وہ سمودی کی وفد کمیٹی کے نام درخواست کرے۔

صدقی پاشا وزیر اعظم موجودہ اقتصادی حالت کے باعث نہایت پریشان ہیں۔ آپ نے اس وقت تک تیس وفدی اخبارات کو ضبط کر لیا ہے چونکہ اور بات کے بھی چار اخبارات بند کر دیئے گئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے ...

افریقہ کے ہندوستانیوں کے حقوق کا تحفظ

حکومت ہند کا ضروری فرض

پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کا اظہار خیال

پنڈت ہردے ناتھ کنزرو نے ہندوستان ٹائمس کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں فرمایا:۔

...

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات لکھکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں۔ لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید کہ یہ آیت قرآنی درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ فرمائیں گے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس کے استعمال سے کمزوری و لاغری دور ہو کر عود جوانی پیدا ہو جاتی ہے اور اعلیٰ قوت عود کر آتی ہے۔ تمام رگوں اور پٹھوں کو اس قدر طاقت بخشتا ہے کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ سفوف و طلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھر آتا ہے غلط کاریوں کی وجہ سے جو طاقت ضائع ہو چکی ہے از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو بے اعتدالیوں اور شرمناک حرکات کی وجہ سے پیدا ہو گئے اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔ دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جوانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور مادہ تولید کی اس قدر کثرت ہے کہ تحمل دشوار ہے۔ غرضکہ اس کے استعمال سے عجیب و غریب طاقت پیدا ہو جاتی وہ صاحب اس کا استعمال ضرور کریں جو اس قسم کے مرض میں مبتلا ہوں۔ قیمت چار روپے (للعہ) محصول ڈاک ۸

(نوٹ) یہ دوا ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

حکیم مولوی منظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۷ دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں میں

...

مکان سے کہیں باہر جانے کی ضرورت ... جائینگے ان سے صرف چار روپے لئے جائینگے اگر بذریعہ منی آرڈر ... کریں تو محصول ڈاک معاف۔ بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں ... روانہ کئے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر روپیہ یا آرڈر طلبی وی پی بھیجئے۔

فضل شاہ عالم۔ دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور ایک بہت بڑے عامل کامل سے بڑی محنت مشقت اور دیگر خدمت کے صلہ میں دستیاب ہوا ہے عمل نہایت آسان بطور اسلام کے مطابق ہے خواہ مریض کیسا ہی بیہوش اور حالت مایوس کن ہو خواہ کیسے ہی زہریلے سانپ کا کاٹا ہو پانچ منٹ میں مریض تندرست ہو جاتا ہے لہذا رفاہ عام کی غرض سے قلیل ہدیہ پر اعلان کرتا ہوں یعنی صرف عہ مجھے امید ہے کہ برادران اسلام کثرت سے اس عمل کو طلب کر کے بنی نوع انسان کی جانیں بچائینگے۔ پتہ:۔ سید لطف اللہ نمبر ۲۷۳۔ دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرینر ایک سو کوٹ گرم کی گانٹھ منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے۔ ہر گانٹھ پر امریکہ کا نمبر اول لکھا ہوگا قیمت صرف دو سو بیس روپیہ۔ کرایہ ریل بذمہ کمپنی ایک گانٹھ کا خریدار ایجنٹ ہوگا۔ ماہوار منگانے والے کو دس روپیہ کرایہ دوکان بھی ملے گا۔ اگر کٹ پیس کی تجارت کا شوق ہو تو ہم سے منگاؤ صرف ڈیڑھ سو روپیہ میں تخمیناً ۲۵ سیر پختہ وزن کی گانٹھ بطور نمونہ منگاؤ۔ نصف کرایہ گاڑی بذمہ کمپنی سو روپیہ مل گیا۔ تو بھی اسی وقت فائدہ ہوگا کہ جب بچہ بچہ اصول تجارت سے واقف ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکے۔ اگر آپ حقیقی آزادی کے خواہاں ہیں تو فوراً ہماری مشہور اور کامیاب کاروبار میں مصروف کمپنی کا ایک حصہ مالیتی یکصد روپیہ خرید لو جو اٹھارہ ماہ میں قابل ادائی ہے۔ منافعہ معقول قواعد آسان جلد طلب کریں۔

بزنس ہوم لمیٹیڈ بمبئی فورٹ

مایوسیوں کے بعد خوشخبری

صحیح مسلم شریف مع شرح نووی تیار ہوگئی

... نے اعلان کیا تھا کہ مسلم شریف مع نووی اواخر محرم تک انشاء اللہ تعالیٰ تیار ہو جائیگی جو خواہشمند حضرات مبلغ دو روپے پیشگی بھیجدینگے مسلم شریف بجائے سولہ روپیہ کے صرف آٹھ روپیہ میں رعایتاً دیجائیگی چنانچہ میری یہ آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی بلکہ بہت سے حضرات ذوی الاحترام نے مبلغ دو دو روپیہ پیشگی بھیجدیے اور بجھیر طیبہ ان کا اظہار کیا۔ اس سے ایک حد تک میری بڑی حوصلہ افزائی ہوئی لیکن ... شریف وقت موعودہ تک چند وجوہ کی وجہ سے تیار نہ ہو سکی جسکی وجہ سے میں اپنے کرم فرماؤں سے ایک گونہ شرمسار ہوا۔ امید کہ ... کرام اور میرے پیارے طلبا ذوی الاحتشام میری لاچاری اور مجبوری پر نظر کر کے میری اس فروگذاشت پر قلم عفو پھیر دیں گے۔ اب الحمد للہ ... حضرات کی پیشگی رقم آئی ہوئی تھی ان کی کتابیں بہر وار روزانہ ڈاک و ریل پارسل کے ذریعہ بھیجی جا رہی ہیں۔

... کی مطبعوں میں چھپ چکی ہے اور اس میں شک نہیں کہ مصر وغیرہ میں بلحاظ صفائی طبع اور عمدگی کاغذ اچھی چھپی ہے ... باتیں سب سے زائد ہیں جسکا ازدہ منصف مزاج علم دوست مطالعہ کے وقت اچھی طرح کر سکتے ہیں ایک یہ کہ اسکی تقطیع نہایت ... کی ہے یعنی ۲۲×۲۹ کے پیمانہ پر اعلیٰ بخاری شریف کا جانا ہی چھاپی گئی ہے دوسرے یہ کہ نسخ و نستعلیق کے دونوں ...

الدال علی الخیر کفاعلہ

... نوٹ ... خط و کتابت کا پورا پتہ
... بازار دہلی

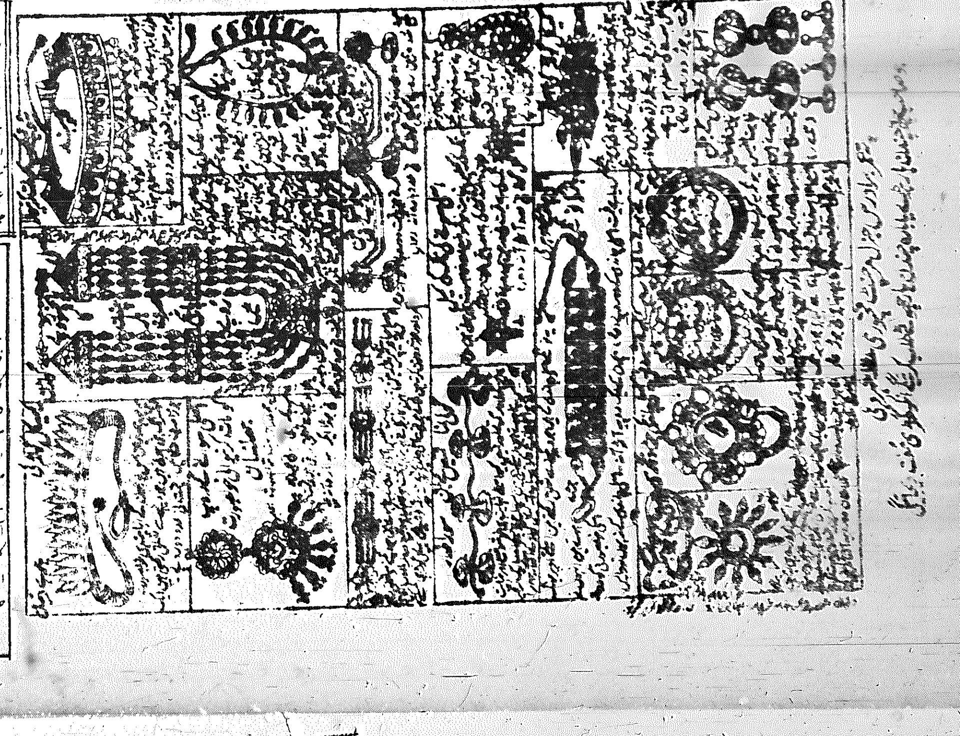

بمبئی میں پولیس نے گولی چلادی

مارواڑی یوتھ لیگ کے جلسہ پر پولیس کا حملہ

متعدد اشخاص مجروح

بمبئی ۸ نومبر۔ پولیس نے ایک مجمع پر چھ دفعہ فائر کئے اور اس کو منتشر کردیا۔ مجمع پولیس کا مذاق اڑا رہا تھا اور اس پر خشت باری شروع کردی تھی۔ اس ہنگامہ کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ مارواڑی یوتھ لیگ نے ایک جلسہ امتناعی حکم کے باوجود منعقد کیا۔ پولیس نے جلسہ پر چھاپہ مارا اور مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کرکے اور قومی جھنڈے اور دیگر اشیاء اپنے قبضہ میں کرکے تھانہ کی طرف روانہ ہوئی۔ عوام نے پولیس کا مذاق اڑایا اور اس پر خشت باری شروع کردی۔

پولیس کی گولی چلانے کی وجہ سے ایک آدمی زخمی ہوا۔ لاٹھیوں سے ۱۵ آدمی خفیف طور پر مجروح ہوئے۔ عوام کی جانب سے خشت باری کے باعث تین پولیس افسر بھی مجروح ہوگئے۔

مارواڑی یوتھ لیگ "خلاف قانون مجلس" قرار دی جاچکی ہے۔

لاہور میں خانہ تلاشیوں کی بھرمار

متعدد اشخاص کی گرفتاری

گوالمنڈی کے مقدمہ بم کا شاخسانہ

لاہور ۸ نومبر۔ آج دوپہر کے وقت پولیس نے شہر کے متعدد مکانات پر چھاپہ مارا اور کئی گھنٹہ تک تلاشی لی۔ ڈاکٹر ہنسراج کی دکان کی بھی تلاشی لی گئی اور کیا ونڈر کو حراست میں لے لیا گیا۔ مسٹر بشیر دیال کے مکان کی تلاشی لینے کے بعد پولیس نے آپ کو گرفتار کرلیا۔ مسٹر شمبر دیال ایک ریٹائرڈ تحصیلدار کے صاحبزادہ ہیں۔ آریہ سیوک ہوٹل سے ایک بورڈر اور دو نوجوان بنگالیوں کو ایک مہمان کے ساتھ گرفتار کرلیا گیا۔ خانہ تلاشیاں اس وقت تک جاری ہیں۔ تلاشی کے وقت ڈاکٹر ہنسراج کی دکان کے اسسٹنٹ کیمیکل ایگزامنر بھی موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ خانہ تلاشیاں گوالمنڈی کے مقدمہ بم کے سلسلے میں ہوئی ہیں۔ (ا۔پ)

شمالی کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

حادثہ بم کے سلسلے میں ایک نوجوان کی گرفتاری

اعتذار

(نائب مدیر الجمعیۃ)

وزیر اعظم برطانیہ (؟) کا کلکتہ میں ورود

ہندوستانی سیاسی صورت حال پر اظہار خیال

سرحد آزاد کے آفریدیوں کی حکومت سے چار درخواست

ایک اور جرگے کے انعقاد کی تجویز

حاجی صاحب ترنگزئی کی جدید سرگرمیاں

ایک اور لشکر جمع کرنے کی تیاریاں

حکومت بمبئی کی جدید وزارت

ڈکٹیٹر بمبئی یوتھ لیگ کی گرفتاری و سزایابی

چھ ماہ قید سخت اور جرمانہ

پونا کے ایک سوداگر کی سزایابی

فوجی افسر کے حکم کی خلاف ورزی

پوسٹ آفس سیونگ بنک کا مقاطعہ

ایک رضاکار کی گرفتاری

الہ آباد میونسپلٹی کا ضروری اجلاس

سردار ولبھ بھائی پٹیل کو سپاسنامہ دینے کی تجویز

مس ناتاراجن کی گرفتاری و سزایابی

دو ماہ قید محض

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی علالت

حکام جیل کے نام شیخ صادق حسین صاحب کا تار

ضلع ڈھاکہ میں تعزیری پولیس کا تقرر

باشندوں سے فساد اور نقض امن کا اندیشہ

کلکتہ پولیس کو گرانقدر انعامات

انقلاب پسندوں کو گرفتار کرنے کا صلہ

مسٹر سوبھاش چندر بوس کا مسٹر پٹیل کے نام پیغام

قومی سرگرمیوں کا خیر مقدم

ملفیلڈ کی کوئلے کی کان میں آتشزدگی

ایک سو ساٹھ اشخاص کی ہلاکت

بنارس کے ایک سکول سے پچاس طلبا کا اخراج

ہڑتال میں حصہ لینے کا شاخسانہ

حکومت پنجاب کا جدید آلہ تشدد

مسودہ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی منظوری

گورنر بہار کا دورہ

میمن سنگھ میں چار طلباء کی گرفتاری

مکان سے گولیوں کی برآمدگی

حادثہ بم کلکتہ کا مقدمہ

دو طالب علموں کی رہائی

میڈیکل کالج کے ایک طالب علم کی گرفتاری

بمبئی کرانیکل کو پولیس کمشنر کا نوٹس

کانگریسی اداروں کی خبریں شائع کرنے کی ممانعت

ایک دس سالہ لڑکے کی گرفتاری

دس ہزار روپیہ کی ضمانت پر رہائی

بلوچستان میں لٹیروں کی سرگرمیاں

پولیس کی دو جماعتوں پر زبردست حملہ

گولیوں سے ۲ آدمیوں کی ہلاکت

ہندوستان میں مستعمراتی حکومتیں قائم کرنے کا مشورہ

"فرقہ وارانہ مسئلہ کی آڑ میں ہندوستانیوں کو دھوکہ دیا جاتا ہے"

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی کس قسم کا ہونا چاہیے؟

(از قلم مسٹر ایف۔ ای۔ ہوسنگر سابق ایڈیٹر انڈین ڈیلی میل)

مسلمانوں کی حکومتیں

قبائلی علاقہ

مسئلہ مدافعت

مسئلہ فوج

چین کے مسلمان!

دنیائے اسلام کی ایک عظیم ترین اور فراموش شدہ برادری

چینی مسلمانوں کی تعداد۔ انکے مذہبی اور اقتصادی حالات

(از مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

دنیا کے مختلف مقامات میں بعض ایسی قومیں آباد ہیں جن کے متعلق ایک زمانہ دراز تک صحیح حالات کسی کو معلوم نہ ہوسکے اور ان کی معاشرت، تمدن اور مذہب تاریکی کے تو بر تو حجابوں میں مستور رہے۔ لیکن جب تحقیق و انکشاف اور تلاش و جستجو کا زرین زمانہ آیا اور محققین کی جماعتیں اس مقصد کیلئے میدان میں نکل آئیں تو رفتہ رفتہ تاریکی کے پردے چاک ہونے لگے۔

(باقی آئندہ)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی اہم خبریں

مسٹر ساہنی اڈیٹر ہندوستان ٹائمز کی رہائی

دہلی اسٹیشن پر پبلک کی طرف سے شاندار استقبال

دہلی ۸ نومبر۔ مسٹر ساہنی اڈیٹر ہندوستان ٹائمز ہفتہ کے روز (۸ نومبر) لاہور سنٹرل جیل سے رہا کر دئے گئے۔ اور آج صبح ساڑھے سات بجے جی آئی پی میل سے آپ دہلی پہنچے۔ دہلی اسٹیشن پر پبلک کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا اور شہر کے لوگوں کا ایک کثیر مجمع ریلوے پلیٹ فارم پر جمع ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کانگریس کے والنٹیر ریلوے اسٹیشن پر قومی جھنڈا لیکر پہنچے تھے جس پر پولیس نے مداخلت کی اور والنٹیروں سے جھنڈا چھین لیا۔ لیکن پولیس کو جھنڈا کی صرف لکڑی ہاتھ لگی اور پھریرا بدستور لہراتا رہا۔

دہلی میں ایک برہمن کی گرفتاری

دہلی پولیس کی مزید سرگرمیاں

دہلی ۸ نومبر۔ دہلی پولیس اب تک نہایت سرگرمی سے انقلاب پسند پارٹی کی تلاش میں لگی ہوئی ہے اور دہلی کا کونہ کونہ سی۔ آئی۔ ڈی پولیس کی نگرانی میں ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کل ایک برہمن مولانا نھ کے گھر پر پولیس نے چھاپہ مارا اور گھر کی تلاشی کے بعد اس کو گرفتار کر لیا۔ یہ گرفتاری گوڈوڈیا (؟) ڈاکہ کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہے۔

مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم کو سی کلاس

مسلمانان دہلی کے جلسہ میں ایک قرارداد کی منظوری

کل جمعہ کو مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی:

”مسلمانان دہلی کا یہ عام جلسہ گورنمنٹ کے اس غیر منصفانہ اور متشددانہ فیصلہ پر صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جس کا اس نے مولانا سید نورالدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۔۔۔ کو سی کلاس دیکر ۔۔۔ کیا ہے ۔۔۔“

گھاس کی منڈی میں ایک جلسہ

حکومت پرستوں کی آخری جائے پناہ

[illegible]

مدراس کے خیراتی شفاخانہ میں گورنر کا دورہ

[illegible]

دہلی میں سنسنی خیز واقعات

ایک زمین دوز مکان پر پولیس کا چھاپہ

انقلاب پسندوں کے کارخانہ اسلحہ کا انکشاف

دہلی ۵ نومبر۔ دہلی میں پولیس کی سرگرمیوں کے سنسنی خیز واقعات کے متعلق اب تفصیلات مہیا ہو گئی ہیں۔ جریدہ ہندوستان ٹائمز کو معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ایک تہ خانہ معلوم کر لیا ہے جس میں مادہ ہائے آتشگیر کا کارخانہ بنایا جاتا ہے گو مسلسل تلاشی کے باوجود پولیس کے ہاتھ کچھ نہیں لگا ہے اور اب تک مایوسی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ دلچسپ انکشافات ظاہر ہونے کی توقع ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سردار کرن سنگھ انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی نے اپنے رفقائے کار کے ساتھ حیدر منولال پارس داس ٹوپی والے کے مکان کی مسلسل چھ گھنٹے تک تلاشی لی۔ پولیس نے مکان کا ایک ایک کونہ تلاش کیا یہاں تک کہ فرش کو بھی اکھاڑ پھینکا۔ لیکن اس کد و کاوش کے باوجود کوئی قابل اعتراض شے دستیاب نہیں ہوئی۔ پولیس لالہ منولال کے لڑکے لالہ کپور چند کو گرفتار کر کے لے گئی۔

کپور چند کی گرفتاری پولیس کے لئے خوش قسمتی کا باعث ہوئی کیونکہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے پولیس سے اپنی یہ خواہش ظاہر کی کہ اگر اس کو ملک معظم کی طرف سے معافی دلا دی جائے تو وہ پولیس کو ایسے مقامات کا پتہ دیگا جن کی پولیس کو خواہش ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس نے اس کی خواہش کے ساتھ ۔۔۔ اس کو ہر طرح کا اطمینان دلا دیا اور کہا کہ اگر وہ اور اس کی پارٹی اس معاملہ میں پولیس کی امداد کرے گی تو وہ انعام سے محروم نہیں کئے جائیں گے۔ اسکے بعد کپور چند کو سلطانی گواہ بنا لیا گیا اور وہ پولیس کو ایک مکان کی زمین دوز کوٹھری میں لے گیا اور میگزین کے ایک کارخانہ کا پتہ بتا دیا۔ پولیس نے اس مقام سے بارہ رائفل، ایک پستول دو تلواریں اور کثیر تعداد میں کارتوس، بم بنانے کے خالی خول، تین پاؤنڈ بندوق کی بارود اور بم بنانے کا کثیر مقدار سامان گرفتار کیا اور سب کو اپنے قبضہ میں کر لیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ دستیاب شدہ چیزوں میں سے جو چیز سب سے زیادہ حیرت افزا ہے وہ ایک دستاویز ہے جس میں نئی دہلی کے بنگلوں کا نقشہ سڑکوں کے نمبر اور خاص خاص سرکاری افسروں کے قیام گاہ ہوں کے پتے درج تھے۔ ۔۔۔

بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس یونیورسل دواخانہ سے ۵۵ پونڈ نائٹرک ایسڈ، چالیس پونڈ سلفرک ایسڈ ۔۔۔ دستیاب ہوئی۔

(تازہ خبر) بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی ۔۔۔ مکان کی تلاشی لی ۔۔۔ ایک پٹیل نشانہ اور تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ بھی اپنے قبضہ میں کر لی۔

مولانا محمد علی رکن دائرہ حربیہ جمعیۃ علماء ہند کو سزا

مجسٹریٹ نے آپکو بھی سی کلاس دیا

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مولانا محمد علی صاحب کاندھلوی کے مقدمہ کا بھی فیصلہ سنا دیا اور آپکو ۹ ماہ قید محض کا حکم سنایا گیا۔ ہمیں تعجب ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند کے کارکنوں اور علمائے امت سے حکومت کو اتنی کیوں دشمنی ہے کہ اس کے عمال ان کے علم و فضل، شرافت ذاتی اور تہذیب و تمدن کے باوجود سی کلاس میں ٹھونس رہی ہے۔

جناب مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے بعد مولانا محمد علی صاحب کو بھی سی کلاس میں رکھا گیا۔ کیا مسلمانان ہند کے لئے یہ واقعات تازیانہ عبرت نہیں ہیں؟

امرتسر میں بدیشی کپڑے کی فروخت بند ہو گئی

دہلی کے رضاکاروں کے جتھہ کی واپسی

دہلی ۸ نومبر۔ دسہرہ کے موقع پر بدیشی کپڑا فروشوں نے امرتسر میں دوکانیں کھول لی تھیں اور کانگریسی معاہدہ کی خلاف ورزی شروع کر دی تھی۔ دہلی سے رضاکاروں کا ایک جتھہ ان دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے لئے روانہ کیا گیا تھا۔ یہ جتھہ اب واپس آ گیا ہے کیونکہ تمام دوکانداروں نے اپنے مال پر کانگریس کی مہریں لگوالی ہیں اور وہاں بدیشی کپڑے کی فروخت بالکل بند ہو گئی ہے۔

امرتسر کانگریس کمیٹی نے دہلی کے رضاکاروں کی اعلیٰ خدمات کا اعتراف کیا ہے۔

دہلی میں انقلاب پسندوں کے خلاف پولیس کی سرگرمیاں

ہوٹلوں کے رجسٹروں کا احتساب

دہلی ۸ نومبر۔ جریدہ ہندوستان ٹائمز کی مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ چند روزوں سے مقامی سی۔ آئی۔ ڈی۔ پولیس انقلاب پسندوں کی مفروضہ سرگرمیوں کا بغور مطالعہ کر رہی ہے اور اس کے نزدیک اس شبہ کے باور کرنے کے لئے کافی وجوہ موجود ہیں کہ لوگ ہز ایکسلنسی لارڈ اور وائسرائے ہند کو کسی حادثہ میں مبتلا کرنے کے لئے تدبیریں کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ جب سے گورنمنٹ اور وائسرائے کے دفاتر دہلی میں منتقل ہوئے ہیں اس وقت سے پولیس حفاظت اور احتیاط کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ۔۔۔ صرف یہی نہیں کہ افسران کے مکانات کی مسلح پولیس حفاظت کر رہی ہے بلکہ مسلح پولیس کے گارڈ تمام جگہوں پر متعین کر دئے گئے ہیں جو رات بھر گشت لگاتے پھرتے ہیں۔ علاوہ ازیں سی۔ آئی۔ ڈی۔ پولیس کو حکم دیدیا گیا ہے کہ وہ سادہ لباس میں مشتبہ اشخاص کی نگرانی کرتے رہیں ۔۔۔

سی آئی ڈی پولیس دہلی کے تمام ہوٹلوں کے رجسٹروں کو دن میں دو دفعہ معائنہ کرتی ہے تاکہ نو واردوں کی نقل و حرکت اور چال چلن کا علم ہوتا رہے۔ ۔۔۔

دہلی ۸ نومبر۔ دہلی میں انقلاب پسندوں کی مفروضہ سرگرمیوں کے سلسلہ میں آج صبح متعدد مکانات اور دوکانوں کی تلاشی لی گئی اور کچھ اشخاص کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ ۔۔۔

مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی سزا یابی

ہندوستان کی ایک موقر جمعیۃ کے ناظم کو سی کلاس!

مولانا نورالدین صاحب بہاری، بہار کے ان مشہور علماء اور فضلاء میں سے ہیں جن کی ذات پر مسلمانان بہار کو بجا طور پر فخر ہے اور جن کے خلوص و ایثار اور علم و تقویٰ کے سامنے ہر مسلمان کی گردن احترام کیلئے جھک جاتی ہے۔ جس وقت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند گرفتار کئے گئے اور آپ کو اسکی اطلاع ملی تو آپ اپنے وطن مالوف کو خیرباد کہکر اور احساس فرض سے سیماب وار مضطرب ہو کر میدان میں نکل آئے اور آپنے نوجوانان پنجاب کی خدمات جمعیۃ علماء ہند میں پیش کر دیں۔ آپ نائب ناظم کی حیثیت سے جمعیۃ کے دفتر میں باقاعدہ کام کرتے رہے اور فضائے زندگی و جہاد آزادی میں مردانہ وار کود پڑے۔ ایک روز جبکہ آپ محلہ فراشخانہ کے ایک جلسہ کی صدارت کے فرائض انجام دے رہے تھے تو پولیس کے ایک دستہ نے آپکو دفعہ ۔۔۔ کے ماتحت گرفتار کر لیا اور آپ زندان فرنگ میں بھیجدئے گئے۔ ۔۔۔

آپکا مقدمہ دہلی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوا۔ مجسٹریٹ نے آپ کو چھ ماہ قید سخت کی سزا دیدی اور آنکھوں پر پٹی باندھ کر مسلمانان ہند کے مطاع و مقتدا کو سی کلاس کی تنگ و تار کوٹھری میں ٹھونس دیا۔ ۔۔۔ کیا مسلمانوں کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ دہلی کی حکومت سیاسی فہم و تدبر کے اعتبار سے بالکل دیوالیہ ہو چکی ہے؟

مسٹر سین گپتا اور ڈاکٹر دویدی کی سزا یابی

چار ماہ و چھ ماہ قید محض

دہلی ۸ نومبر۔ مسٹر ایف۔ بی۔ پول نے مسٹر سین گپتا، ڈاکٹر ۔۔۔ دویدی اور ۔۔۔ مقدمہ کا فیصلہ آج سنا دیا۔ مسٹر سین گپتا کو چار ماہ قید محض اور ۔۔۔ کلاس ۔۔۔ ڈاکٹر دویدی کو چھ ماہ قید محض ۔۔۔

مسٹر جواہر لال کو بری کر دیا گیا۔ اور ۲۳ گورکھوں اور رضاکاروں کو چھ چھ ماہ قید بامشقت (سی کلاس) کی سزا دی ہے۔

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ عیسوی

نہایت ہی آب و تاب سے چھپکر تیار ہو گئی ہے قیمت ۔۔۔

یہ ڈائری ہندوستان بھر میں اپنے نمونہ کی لاثانی ڈائری ہے آئین ہندوستان کی زبردست پیشینگوئی۔ اور صحیح علم قیافہ اور نوٹ ڈاک کی غزلیں۔ ۔۔۔ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر آج ہی منگا لیجئے ۔۔۔

ملنے کا پتہ: ایس۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی ۔۔۔ کلکتہ

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیزالدین صاحب نصرتی کا شہرہ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

اس میں داخلی و خارجی استعمال کی نہایت مجرب تین ادویہ ہیں

جریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے

حب مشتہی

پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے میں جادو ہے ۔۔۔

پتھری توڑ

آپریشن نہ کراؤ بلکہ اس اکسیر کا استعمال کراؤ ۔۔۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام ۔۔۔ پالش شدہ مشین سے سیروں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی — حجم کم — پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین ۔۔۔

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

مطبوعہ ۔۔۔ برقی پریس دہلی ۔۔۔ پرنٹر و پبلشر ۔۔۔ دفتر الجمیعۃ سے شائع ہوا

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن میں ایک بات لکھکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں ۔۔۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

۔۔۔

حکیم مولوی مظہر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۔۔۔ دہلی

زبردست رعایت — محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل حب علوی ۔۔۔

فضل شاہ۔ عامل۔ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

۔۔۔

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۔۔۔ ملتان شہر

معجون مقوی مرکب — نسخہ خاص الخاص

۔۔۔

ملنے کا پتہ: منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

سانپ کے کاٹے کا عمل

۔۔۔

قریشی جنتری ۱۹۳۱ء

جس میں علمی، ادبی، اخلاقی اور تاریخی معلومات کا ذخیرہ ۔۔۔ بالکل مفت ۔۔۔

منیجر قریشی بک ایجنسی حلقہ ۲۵ لاہور

ہر مقصد میں کامیابی — بالکل مفت — تعویذ اسم اعظم

۔۔۔

اکسیر جذام

۔۔۔

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیٹا ہی بھاگلپور

بے روزگاروں کو مژدہ

۔۔۔

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

ماء الحیات

۔۔۔

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۹ تصویریں مفت انعام

۔۔۔

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام — ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

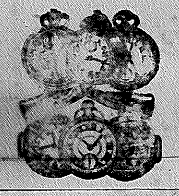

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۔۔۔ کلکتہ

زنگی قلم کمپنی نبی سٹرک ۳۲ دہلی

دوائے سیاہ بال — طلاء دودھ والا

۔۔۔

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ۔۔۔

منیجر امپیریل موٹر ڈرائیونگ کالج چاندنی چوک

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد — دواء العصفور

۔۔۔

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا

دست غیب

۔۔۔

ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا

حافظ اشفاق احمد انصاری چرتھاول مظفرنگر

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵
رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی - اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۱ رجمادی الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۳ ر نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۵

معاصرین کے افکار و آراء

[illegible]

آزادی کا نظریہ

[illegible]

برطانوی تجارت کا زوال

[illegible]

لندن میں ہندوستانی ممبروں کی سعی

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

گول میز کانفرنس یقینی طور پر ناکام ہوگی

[illegible]

والیان ریاست کے لندن میں اجتماعات

اہم سیاسی مسائل پر غور و خوض
نواب صاحب بھوپال کا اظہار خیال

[illegible]

سر کے بال اڑ جانا قابلیت کا ثبوت نہیں ہے

[illegible]

ایک شب میں بلوچ وحشیانہ قتل

ایک ۶۲ سالہ بوڑھے کا ارتکاب جرم

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والے قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) [illegible]

"کفایت اللہ"

(از حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند)

حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب رکن مجلس مرکزیہ جمعیۃ علمائے ہند مدرس ادبیات دارالعلوم دیوبند کی ذات گرامی سے اہل علم حضرات اچھی طرح واقف ہیں۔ مولانا ممدوح دارالعلوم کے ایک قدیم استاد ہونے کی حیثیت سے ہندوستان کے تمام علمی مراکز میں روشناس ہو چکے ہیں اور آپ کے صدہا شاگرد ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ کی علمی و ادبی تحقیقات اور مذہبی و تاریخی معلومات اکثر نکتہ شناس علماء کے نزدیک مسلم ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کے بعد ادارۂ الجمعیۃ اس کا منتظر تھا کہ حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب جیسے بزرگ اس کی سرپرستی کے لئے اقدام فرمائیں اور اس وقت الجمعیۃ کو جس امداد و اعانت کی ضرورت ہے اس سے دریغ نہ کریں۔ خدا کا شکر ہے کہ حضرت مولانا کو اس کا احساس ہوا۔ اور ممدوح نے الجمعیۃ کو بے یار و مددگار سمجھ کر اس کی مدد کے لئے ایک طریقہ تجویز فرمایا۔ حضرت مولانا کی تجویز جس قدر الجمعیۃ کے لئے مفید ہے اس سے کہیں زیادہ خود خریداران الجمعیۃ کے واسطے منفعت بخش ہے۔ الجمعیۃ میں جن تاریخی مضامین کا سلسلہ شروع کرنے کے لئے ممدوح نے وعدہ فرمایا ہے وہ اپنی عجیب و غریب نوعیت کے اعتبار سے بے نظیر ہوں گے۔ ان مضامین کی خاطر صرف پانچ سو خریداروں کا اضافہ ایک نہایت معمولی کام ہے جسے علم دوست حضرات آسانی کے ساتھ انجام دے سکتے ہیں۔ میں حضرت مولانا کی خدمت میں ادارۂ الجمعیۃ کی طرف سے ہدیۂ امتنان پیش کرتا ہوں اور خریداران ...

[illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی اہم خبریں

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی صحت

نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا استفسار
سپرنٹنڈنٹ جیل کی طرف سے جواب

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت صوبہ پنجاب رکن وار کونسل جمعیۃ علمائے ہند و مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند کی شدید علالت نے مسلمانان ہند میں سخت بے چینی پیدا کر دی ہے۔ حضرت مولانا سید اسعد صاحب رحمانی نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے بذریعہ جوابی تار سپرنٹنڈنٹ جیل دیناج پور سے حضرت شاہ صاحب کی کیفیت مزاج کی بابت استفسار فرمایا۔ سپرنٹنڈنٹ جیل اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری روبصحت ہیں اور تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

ایوان والیان ریاست کا آئندہ اجلاس

جدید دہلی۔ ۱۱ر نومبر۔ ایوان والیان ریاست کے آئندہ اجلاس کے لئے ۹ر ۱۰ر اور ۱۱ر فروری ۱۹۳۳ء کی عارضی تاریخیں مقرر ہوئی ہیں۔

دہلی میونسپلٹی میں سودیشی اشیاء کے استعمال کی تجویز

بیمہ ہندوستانی کمپنیوں سے کرایا جائے

دہلی ۸ر نومبر۔ سیٹھ لچھمی نرائن صاحب گاڈوڈیا میونسپل کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں جو ۱۲ر نومبر کو منعقد ہوگا حسب ذیل تجاویز پیش کرینگے:۔

(۱) میونسپل کمیٹی دہلی ہسپتال یا کمیٹی کے ملازموں کی وردیوں اور دیگر کاموں کیلئے صرف سودیشی کپڑا خریدا کرے۔

(۲) کمیٹی کی عمارات اور موٹر کاروں وغیرہ کا موجودہ بیمہ ختم ہونے کے بعد ہندوستانی بیمہ کمپنیوں سے بیمہ کرایا جائے۔

بدیشی کپڑے کو باہر لیجانے کی ناکام سعی

رضاکاروں نے جعلی مہر شناخت کر لی

دہلی ۸ر نومبر معلوم ہوا ہے کہ کٹڑہ دھولیا میں ایک پارچہ فروش نے بدیشی کپڑے کی چار پیٹیاں باہر لیجانے کی کوشش کی اور ان پر کانگریس کی جعلی مہر لگا دی تاکہ رضاکاروں کو دھوکہ دیکر مال آسانی سے بیجایا جا سکے لیکن کانگریسی رضاکار اپنے فرض کو نہایت خوبی سے انجام دیتے ہیں ان کو اس مہر کے متعلق شک پیدا ہو گیا۔ چنانچہ یہ مال کانگریس کے دفتر میں لایا گیا جہاں اس امر کی تصدیق ہوگئی کہ مال پر کانگریس کی جعلی مہر لگائی گئی تھی۔

مسٹر بریلفورڈ رکن پارلیمنٹ کو دہلی کے طلباء کا ہدیہ

قومی جھنڈے کی عزت و احترام کا اعتراف

دہلی ۸ر نومبر۔ دہلی یونیورسٹی کے طلباء نے کل مسٹر بریلفورڈ رکن پارلیمنٹ کو ایک "گاندھی ٹوپی"، کھدر کا تھیلا، تکلی اور ایک قومی جھنڈا پیش کیا۔ مسٹر بریلفورڈ نے ان تمام اشیاء کو شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ میں سپاہی نہیں ہوں اس لئے میں فوجی نقطۂ نظر سے جھنڈے کی جائز قدر و قیمت جاننے سے مجبور ہوں لیکن شہری ہونے کی حیثیت سے میں قومی جھنڈے کو نہایت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

افغانستان میں کامل امن و امان ہے

قونصل جنرل افغانستان کا اعلان

دہلی ۸ر نومبر۔ ہز ایکسلنسی قونصل جنرل افغانستان متعینہ دہلی نے حسب ذیل مکتوب اشاعت کی غرض سے ارسال فرمایا ہے:۔

ہندوستانی جرائد میں سمت جنوبی اور غزنی میں بدامنی اور سلیمان خیلوں کی شورش کے متعلق بعض غلط خبریں شائع ہوئی ہیں۔ اگرچہ ہم ان امور کی مفصل تردید کر چکے ہیں۔ تاہم پھر مختصر طور پر عوام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ خبریں غلط ہیں۔ نہ کسی قبیلہ نے شورش برپا کر رکھی ہے اور نہ حکومت عالیہ افغانستان نے ان کے خلاف کوئی عملی کارروائی کی ہے خدا کے فضل و کرم سے اس وقت تمام مملکت افغانستان میں کامل امن و امان ہے اور ملت افغان اپنی حکومت کی مطیع و فرمانبردار ہے۔

دہلی کے دو کانگریسی کارکنوں کو سزا

دہلی ۸ر نومبر۔ مسٹر اے ایس سٹی مجسٹریٹ نے مسٹر امرناتھ کپور کو چار ماہ قید بامشقت اور پچاس روپیہ جرمانہ یا مزید ایک ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ آپکی گرفتاری دفعہ ۱۷ الف قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت عمل میں آئی تھی۔

لالہ بیدھی پرشاد کو تین ماہ قید سخت اور پچاس روپیہ جرمانہ یا مزید ڈیڑھ ماہ قید سخت کی سزا ملی ہے۔ ہر دو صاحبان کو "بی کلاس" میں رکھا گیا ہے۔

مسٹر محمد اسمٰعیل صاحب کی گرفتاری

دہلی ۸ر نومبر۔ مسٹر محمد اسمٰعیل صاحب رضاکار جمعیۃ کل بروز ہفتہ اپنے مکان سے گرفتار کر لئے گئے۔ موصوف جمعیۃ علماء ہند کے ایک سرگرم رضاکار تھے۔ ابھی تک یہ معلوم نہ ہو سکا کہ آپکی گرفتاری کس دفعہ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

ہندوستانی جمہوریہ فوج کا خط ہندوستان ٹائمس کے نام

تشدد کے خلاف وعظ کہنا چھوڑ دو ورنہ تم کو سزا دی جائیگی!
ہم ہندوستان کو آزاد اور خود مختار بنانے پر تلے ہوئے ہیں

دہلی ۱۱ر نومبر۔ ذیل میں اس خط کی نقل شائع کی جاتی ہے جو معاصر ہندوستان ٹائمس کو بذریعہ رجسٹری موصول ہوا ہے۔ لفافہ پر بنارس کی مہر لگی ہوئی ہے جو ۶ر نومبر کو روانہ کیا گیا ہے۔ خط حسب ذیل ہے:۔

"ہماری فوج کی توجہ اس وقت ہندوستان ٹائمس مورخہ ۔ نومبر کی طرف ... [illegible]

... دیگر ممالک کے نوجوانوں کے نقش قدم پر چل کر مادر ہند کو آزاد و خود مختار بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ آپ آئندہ تشدد کے خلاف زہر افشانی نہیں کریں گے۔ آپ اس خط کو اپنے اخبار میں شائع کر دیں۔"

سورج بل سنگھ پروپیگنڈا سکریٹری ہندوستان بالشویک ...

معاونین الجمعیۃ کا شکریہ

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے جو اپیل کی جا رہی ہے اس پر ہمارے مخلص کرم فرما حضرات نے توجہ مبذول فرمانی شروع کر دی ہے۔ ہم مندرجہ ذیل حضرات کے تہ دل سے ممنون ہیں کہ انہوں نے الجمعیۃ کیلئے جدید خریدار مہیا فرما کر حق کی آواز کو بلند کرنے اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنے میں ہماری امداد فرمائی ہے۔ آئندہ بھی اس قسم کی فہرستیں الجمعیۃ میں شائع ہوتی رہیں گی:۔ (مینیجر)

اسمائے گرامی	تعداد خریدار	مدت خریداری
جناب حیدر صاحب	۱	۶ ماہ
جناب حکیم سیت اللہ صاحب	۱	//
جناب راجہ خانصاحب پوشمین	۱	//
جناب عبدالکریم مظہرالدین صاحبان	۴	//
جناب عبدالکریم علی صاحب	۵	//
جناب حاجی محمد یعقوب صاحب	۲	ایک سال
جناب مولانا عبدالستار صاحب قندھاری	۱	//
جناب سید احمد صاحب ندوی	۱	//
جناب ابوالعرفان محمد عبیدالرحمن صاحب	۱	//
جناب مرزا رحمان بیگ صاحب	۱	تین ماہ

جمعیۃ علمائے ہند کے دو کارکنوں کو سزا

مولوی عبدالغفور و مولوی برکت اللہ خاں کو قید بامشقت

دہلی ۸ر نومبر۔ آج مولوی عبدالغفور صاحب رکن دائرہ حربیہ جمعیۃ علماء ہند اور مولانا برکت اللہ صاحب ساکن باڑہ ہندوراؤ کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جیل میں پیش ہوا۔ ہر دو صاحبان نے عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ شہادت استغاثہ کے بعد مجسٹریٹ نے ہر دو صاحبان کو چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا کا حکم سنا دیا۔ ہر دو صاحبان کو "سی کلاس" دی گئی ہے۔

دہلی میں تین رضاکاروں کی سزایابی

دہلی ۸ر نومبر۔ نانک چند اور بھوریے سنگھ کانگریسی رضاکاران قرول باغ والی شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ ایک رضاکار چاندنی چوک ... بنک کے قریب پکٹنگ کرتا ہوا گرفتار کیا گیا۔

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہا کا ایک ضروری جلسہ

چیف کمشنر صاحب کی تجویز پر غور و خوض

دہلی ۸ر نومبر۔ علماء کرام اور معززین شہر کا جلسہ دفتر مشترکہ بورڈ میں شب کے وقت منعقد ہوا اور چیف کمشنر صاحب کی تجویز کے متعلق تحفظ مساجد و مزارات و عمارات شاہی پر تقریباً تین ساڑھے تین گھنٹے تک بحث و تمحیص ہوتی رہی اور پانچ تجاویز بالاتفاق رائے منظور ہوئیں جنمیں زیادہ اہم حسب ذیل دو تجاویز ہیں:۔

(۱) مسجد حوض والی ... کے متعلق مطالبہ کیا جائے کہ ہسپتال کے باہر کے نمازیوں کو بھی فریضہ ادا کرنے کی عام اجازت ہو۔

(۲) شہید شدہ مسجد کے متعلق ثبوت فراہم کرنے کیلئے پانچ اصحاب کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو اپنی مفصل رپورٹ ۵ یوم میں مشترکہ بورڈ کے سامنے ...

چین کے مسلمان

دنیائے اسلام کی ایک عظیم ترین اور فراموش شدہ برادری

چینی مسلمانوں کی تعداد۔ اُنکے مذہبی اور اقتصادی حالات

(از مولانا محمد ...ان صاحب فارقلیط دہلوی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانان چین کے مجموعی اعداد و شمار

چینی مسلمانوں کے مجموعی اعداد و شمار میں بھی مورخ مختلف الرائے ہیں۔ مسٹر بھرسنٹ اپنی فرانسیسی کتاب "چین میں اسلام" میں چینی مسلمانوں کی مجموعی تعداد ڈیڑھ کروڑ لکھتے ہیں۔ ... ریکلوس فرانسیسی جغرافیہ نویس اپنے جغرافیہ ... [illegible]

... میں آج بھی سب سے بڑی اور عظیم الشان مسجد ہے۔ "دشنی" (ورشیانان) میں بھی بہت سی درسگاہیں ہیں جن میں قرآن حکیم کی تعلیم دی جاتی ہے اور اس کا ترجمہ چینی طلباء کے ذہن نشین کرایا جاتا ہے۔ نماز بھی عربی زبان میں پڑھی جاتی ہے۔

[illegible]

مسٹر مارشل اپنی کتاب "بریکنگ آف اسلام" میں لکھتے ہیں کہ چین کے ...

مسلمانوں کی مذہبی حالت

چین کی مساجد و درسگاہیں

[illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کی اہم خدمات

مالی امداد کے لئے معاصر مدینہ کی اپیل

مسلمانان ہند کے مشہور قومی و روحانی بزرگ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے مالٹا کی تاریخی اسیری سے رہائی کے بعد علمائے امت کی تنظیم کے مقصد ... جمعیۃ العلماء کے قیام کے بعد ہی ہندوستان ... گزشتہ تحریک عدم تعاون کے ... جمعیۃ العلماء کے مقتدر اراکین ہی تھے ... [illegible]

پارلیمنٹ میں ہندوستانی صورت حال کے متعلق اہم سوالات

اسیران سیاسی کی تعداد اور ولزمین سازش میرٹھ
برطانی مال کی تجارت میں نقصان عظیم کی مشکلات کا ذکر

حال ہی میں مسٹر ویجوڈ بین وزیر ہند نے پارلیمنٹ کے چند اراکین کے استفسار پر فرمایا کہ حکومت گول میز کانفرنس ختم ہونے سے قبل ہندوستان کی آئینی تبدیلیوں کے متعلق اپنی تجاویز پیش کرنا نہیں چاہتی کانفرنس ... کی کارروائی پر غور کیا جا رہا ہے۔

مسٹر وارڈ لامی نے دریافت کیا کہ کیا ... کانفرنس سے قبل کوئی اعلان کیا جائیگا؟

اسیران سیاسی کی تعداد

مسٹر بین نے جواب دیا کہ ... میرے خیال میں کانفرنس اس سوال ... زیادہ موزوں ہوگی بہرحال میں اس سوال پر غور کروں گا۔

بعد ازیں مسٹر بین نے اعلان کیا کہ ان ہندوستانی سیاسی قیدیوں کے اعداد و شمار پیش کئے جو تشدد کے مرتکب نہیں ہوئے ہیں چنانچہ ماہ اگست کے اختتام کے قریب ۳۶، ۲۶ اشخاص قومی تحریکات کے سلسلے میں سزا پا چکے ہیں۔

تجارتی اعداد و شمار

[illegible]

برطانیہ میں ہندوستانی مال کی درآمد ماہ جولائی، اگست، اور ستمبر ۱۹۳۰ء ... کے مقابلہ میں ۹۹ لاکھ ۵۱ ہزار پونڈ کا مال کم آیا۔

گول میز میں مندوبین کا متفقہ مطالبہ

کانفرنس کے آغاز میں درجہ مستعمرات کا اعلان کرنیکی ضرورت

اعلان نہ ہونے کی صورت میں کانفرنس میں بحث و تمحیص فضول ثابت ہوگی!

سنڈے ٹائمس کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ گول میز کانفرنس کے ہندو و مسلم مندوبین پرائیوٹ جلسے منعقد کرنے کے بعد اس پر متفق ہوگئے ہیں کہ کانفرنس کے آغاز ہی میں اس کا اعلان کر دیا جائے کہ جب تک حکومت برطانیہ اس کا وعدہ نہیں کریگی کہ ہندوستان کو درجہ مستعمرات دیا جائیگا اس وقت تک مزید بحث و تمحیص کرنا فضول ثابت ہوگا۔

کانفرنس کا باضابطہ اجلاس

یہ توقع کی جاتی ہے کہ ... ہندوستان کے مندوبین کا جو باضابطہ جلسہ منعقد ہوگا ... مضبوط ہاتھوں سے پکڑیں گے۔ اس جلسہ میں کانفرنس ... پر بحث کی جائے گی اور خیال ہے کہ اس پر مختلف خیالات ظاہر کئے جائیں گے۔

مختصر طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ... مندوبین کا ایک طبقہ یہ معلوم کرنے کے لئے بیقرار ہے کہ ... کانفرنس کے آغاز ہی میں اس امر کو صاف کر دے کہ ... ہندوستان کو کامل درجہ مستعمرات دے دیگی ...

... کہ ہندوستانی مسئلہ کا صحیح حل اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہندو مسلم مسئلہ کا پہلے تصفیہ کیا جائے ... پیدا ہو۔

"گول میز سے ہمارے نمائندے نہیں ہیں"

کانگریس کی لندن والی شاخ کا ایک جلسہ منعقد ہوا تھا جس میں مختلف ... تقریریں کی گئی تھیں ... "گول میز سے ہمارے نمائندے نہیں ہیں" ... [illegible]

گول میز میں ہندوستانی مطالبات کے متعلق ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ر نومبر ۱۹۳۰ء

ایڈیٹر "الجمعیۃ" کے فرزند کا انتقال پُرملال

قارئین کرام کی خدمت میں معذرت

یہ خبر نہایت رنج و ملال سے سنی جائے گی کہ جناب ہلال احمد صاحب نبیری ایڈیٹر الجمعیۃ کے لخت جگر اور عزیز فرزند جمال احمد صاحب ۱۰ر نومبر کو گیارہ بجے دو پہر انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہلال احمد صاحب دو ماہ پیشتر بھی اپنی ایک بچی کا صدمہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ زخم ابھی تازہ ہی تھا کہ ایک یہ دوسرا بچہ بھی آپ کو داغ مفارقت دے گیا۔ اولاد نرینہ میں ایڈیٹر صاحب کا یہ ایک ہی بچہ تھا جو والدین اور متعلقین کو بہت ہی عزیز اور پیارا تھا اور جس کے روپوش ہو جانے سے گھر بھر میں ایک اندھیرا سا چھا گیا ہے۔ اس بچہ پر ٹائیفائیڈ کا حملہ ہوا تھا جس نے ایک ماہ سے زائد عرصہ تک مبتلائے مصیبت رکھنے کے بعد آخر جان لیکر چھوڑی۔ مسبب الاسباب نے اپنے بندوں کو جن اسباب سے متمتع ہونے کی اجازت فرمائی ہے ان سے ہلال احمد ...

ہو نے درگزر سے کام لیں اور دعا کریں کہ خدائے تعالیٰ ہلال احمد صاحب کو جلد صحت عطا فرمائے تاکہ وہ چند روز کی جبری غیر حاضری کے بعد پھر قلمی جہاد میں مصروف ہو جائیں۔

"ابو البیان اُویسی"

مغرب اقصیٰ کے مظلوم مسلمان

یورپ میں جس بلند آہنگی سے حریت و آزادی کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور انسانی حقوق کی پاسداری کیلئے جس زور شور بلند کیا جاتا ہے اس کی حقیقت سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ مظلوم و محکوم اقوام کو عملی تنویم کا معمول بنا کر اپنے ...

با وجود اس کے بعض حضرات جو اختلاف رائے کو برداشت نہیں کر سکتے اور جو اپنے ذاتی اغراض کے پردہ میں حکومت کے ہر جائز و ناجائز کام پر اظہار تحسین اور صدائے مرحبا بلند کرتے رہتے ہیں وہ کانگریس اور جمعیۃ علماء ہند پر یہ شرمناک الزام لگا رہے ہیں کہ یہ اداراے اب اپنی عدم تشدد کی پالیسی کو خیر باد کہہ کر تشدد اور دست گریبانی پر اتر آئے ہیں۔ حالانکہ نہ کانگریس اور جمعیۃ علماء ہند نے عدم تشدد کے مسلک کو چھوڑنا اس کا اعلان کیا اور نہ عملاً اس کا کبھی مظاہرہ کیا، پھر اس قسم کے شرمناک، غلط اور بے سروپا اتہام لگانے سے سوائے اس کے کہ تحریک وطنیت کے مخالفین کی غلامانہ ذہنیت اور ذلیلانہ آبرو باختگی کا اظہار ہو اور کیا حاصل ہو سکتا ہے۔ ...

احتراز کریں گے۔

پنڈت ہرش چندر باجپائی کی سزا یابی

قید بامشقت اور جرمانہ

لکھنؤ ۱۱ر نومبر۔ پنڈت ہرش چندر باجپائی لکھنؤ کو جو کل گرفتار کیے گئے تھے، قانون ترغیب ناجائز کے ماتحت ۶ ماہ قید بامشقت اور سو روپیہ جرمانہ یا مزید ڈیڑھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ ... (داپ)

سیلاب زدہ علاقہ جات میں گورنر مدراس کا دورہ

مدراس ۱۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر آئندہ ہفتہ میں ترچناپلی اور تنجور کے سیلاب زدہ اضلاع کا معائنہ کریں گے۔

پشاور میں "یوم عارضی صلح"

پشاور ۱۱ر نومبر۔ چیف کمشنر صوبہ سرحد کے حکم سے تمام سرکاری دفاتر اور عدالتیں "یوم عارضی صلح" منانے کے لئے دو گھنٹہ تک بند رہیں۔

گجرات جیل میں لیڈروں کی جدت طبع

لاہور ۱۱ر نومبر۔ لاہور میں اس افواہ پر تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ گجرات جیل کے بعض لیڈروں نے اپنی مونچھوں کا صفایا کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر انصاری، گوپی چند بھارگو، خان چند، دھومی لال اور لالہ دنی چند انبالوی کے اسمائے گرامی پیش کئے جا رہے ہیں۔ (داپ)

کالج کے ایک طالب علم کی خودکشی

تعلیم میں کمزوری کا شاخسانہ

لاہور ۱۱ر نومبر۔ مہری دت (عمر ۱۸ سال) طالب علم سناتن کالج بانگہ نے زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ مرنے سے قبل مہری دت نے ڈاکٹر کو بیان دیا کہ میں نے خودکشی اس وجہ سے کی ہے کہ میں تعلیم میں نہایت کمزور تھا۔

ایک سی آئی ڈی کا افسر موٹر کے نیچے آگیا

افسر کی حالت نازک ہے

لاہور ۱۱ر نومبر۔ عبد الغنی سب انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی جو جدید مقدمہ سازش کی تحقیقات کے لئے تعینات ہوا تھا، آج لاہور چھاؤنی کے قریب ایک فوجی افسر کی موٹر کار کے نیچے کچلا گیا۔ ہسپتال میں عبد الغنی کی حالت نہایت نازک بتائی جاتی ہے۔

لاہور میں خواتین کانفرنس کی تیاریاں

لاہور ۱۱ر نومبر۔ رانی راجواڑے سکریٹری آل انڈیا خواتین کانفرنس اور مسز کرزن کانفرنس کے سلسلے میں یہاں پہنچ گئی ہیں۔ خواتین کانفرنس کا اجلاس ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ر جنوری کو منعقد ہوگا جس میں تعلیمی اور معاشرتی اصلاحات پر غور کیا جائیگا۔ اس کانفرنس کے بعد خواتین کی ایشیاٹک کانفرنس منعقد ہوگی جس میں تمام ایشیا کے نمائندے شریک ہونگے۔

ملک معظم کی تقریر پنجاب میں سنی جائیگی

ریڈیو کمپنی کے انتظامات

لاہور ۱۱ر نومبر۔ گول میز کانفرنس کے افتتاح کے موقعہ پر ملک معظم اور منددین کل جو تقریریں فرمائیں گے ان کے متعلق یہاں نہایت دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ پنجاب ریڈیو کمپنی تقریریں موصول کرنے کی کوشش کر رہی ہے ... (داپ)

مدراس میں جلسے اور جلوس وغیرہ ممنوع قرار دیئے گئے

چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی تشریحات

مدراس ۱۱ر نومبر۔ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے دو ہفتہ کے لئے شہر میں جلوس نکالنے، جلسہ منعقد کرنے یا کسی اور قسم کا مظاہرہ کرنے کو دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ممنوع قرار دیا ہے۔ ... (داپ)

لکھنؤ میں ایک نئے قید خانہ کی تعمیر

لکھنؤ ۱۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبہ متحدہ سیاسی قیدیوں کی مہمان نوازی کے لئے ایک نیا جیل خانہ لکھنؤ میں تیار کرا رہی ہے۔ جو تین ماہ کے اندر اندر تیار ہو جائیگا۔

جیل کی تعمیر گذشتہ ہفتہ سے شروع ہوئی ہے جس کی تعمیر سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ حکومت کو اس کا یقین ہے کہ موجودہ سیاسی تحریک ابھی طویل عرصہ تک جاری رہے گی۔

جیل میں سابق صدر اسمبلی کی حالت

مسٹر پٹیل کے وزن میں دس پونڈ کی کمی

انبالہ ۱۱ر نومبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی روز بروز گرتے چلے جا رہے ہیں اور اب تک آپ کے وزن میں دس پونڈ کی کمی آ چکی ہے۔ ...

کانگریس بلیٹن کی لیڈی ایڈیٹر گرفتار

بمبئی ۱۱ر نومبر۔ مسز سولا داو ایڈیٹر کانگریس بلیٹن کو بامدہ پولیس نے سنتا کروز سے گرفتار کر لیا اور اسپلینڈ کی جیل میں بند کر دیا۔ آج آپ کا مقدمہ پیش ہوگا۔

ایک بارہ سالہ لڑکے کی سزا یابی

لاہور ۱۱ر نومبر۔ ایک بارہ سالہ لڑکا کاسی رام ... کی دکان پر پکٹنگ کرتا ہوا گرفتار کیا گیا تھا۔ مسٹر رشید مجسٹریٹ نے آج اس کو چار سال کے لئے دہلی ریفارمیٹری اسکول بھیجنے کا حکم دیدیا۔ (داپ)

پشاور میں چار اور رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور ۱۱ر نومبر۔ چارسدہ کے چار دیہاتی پشاور میں قصہ خوانی بازار میں شراب کی دکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے آج شام کے وقت گرفتار کئے گئے۔

ذکاخیل قبیلہ پر دس ہزار روپیہ جرمانہ

پشاور ۱۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آفریدی جرگہ نے ذکاخیل قبیلہ پر چند مکانات جلانے اور تیراہ کے مقام پر ارتکاب قتل کرنے کے جرم میں دس ہزار روپیہ جرمانہ کیا ہے۔ (داپ)

حکومت بنگال کے جدید وزیر کا تقرر

کلکتہ ۱۱ر نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ لفٹنٹ بیج پرشاد سنگھ راؤ حکومت بنگال کے وزیر منتخب ہوئے ہیں۔ ... (داپ)

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے رکن قید فرنگ میں

قید سخت اور جرمانہ کی سزا

گوجرانوالہ۔ جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے رکن اور جامع مسجد گوجرانوالہ کے خطیب مولوی عبد الغنی صاحب کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۷ (ب) کے ماتحت تین ماہ قید سخت اور ... روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

اس حکم سزا کے خلاف احتجاج کے طور پر شہر میں ہڑتال کا اعلان کیا گیا اور کل صبح ایک جلوس نکالا جائے گا۔

دہلی میں "یوم جواہر" کی تیاریاں

دہلی ۱۱ر نومبر۔ پنڈت موتی لال نہرو کی ہدایات کے مطابق دہلی میں ۱۶ر نومبر کو "یوم جواہر لال" منانے کے لئے اعلیٰ پیمانہ پر تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ ہر علاقہ میں ہیلا کانگریس کمیٹی کی طرف سے جلسے کئے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۶ر نومبر کے واسطے نہایت دلچسپ پروگرام مرتب کیا گیا ہے جو عنقریب شائع کر دیا جائیگا۔

ناگپور میں انتخاب کے موقع پر گرفتاریاں

بعض رضاکاروں کو رہا کر دیا گیا

آل انڈیا برہمن کانفرنس کا اجلاس

برہمن ذات کے مختلف طبقوں کی شیرازہ بندی

عراق سے برطانی تسلط کا خاتمہ

۱۹۳۲ء تک معاہدہ کی تکمیل کا وعدہ

سرحد پشاور سے بعض آفریدی قبائل کا اخراج

سرکاری علاقہ میں آفریدیوں کو گرفتار کر لیا جائیگا

ڈپٹی کمشنر پشاور کا جدید اعلان

کانگریس کے جلوس پر لاٹھیوں کی بارش

شکارپور میں ڈکٹیٹر اور رضاکاروں کی گرفتاری

لکھنؤ میں سوداگروں کو حکومت پرستوں کا چکمہ

سوداگروں سے حکومت پرستوں کو جان چھڑانی مشکل ہوگئی

سیلم کے قریب ریل کا تصادم

صوفی اللہ بخش سکریٹری خلافت کمیٹی کی پشاور میں تبدیلی

دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت مقدمہ چلایا جائیگا

پشاور میں گیارہ رضاکاروں کی سزا یابی

میمن سنگھ میں کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

پولیس افسر پر حملہ کرنے کا الزام

کلکتہ میں موٹر لاری اور ٹریم کا سخت تصادم

متعدد اشخاص مجروح

تین کی حالت نازک ہے

کٹک میں لیڈروں کی گرفتاری پر ہڑتال

سوراج آشرم پر پولیس کا چھاپہ

پانویل میں گولی چلنے کے متعلق غیر سرکاری تحقیقات

پولیس نے تین گواہوں کو گرفتار کر لیا

بنارس کی ایک لائبریری پر حکومت کا عتاب

سالانہ امداد بند کر دی

جمعیۃ شبان کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ہندوستان کی تمام اسلامی انجمنوں سے اپیل

ڈومینین اسٹیٹس کے نمائندے

لندن میں ایک اور نئی جماعت کی تشکیل

دارالعوام میں مسٹر براکوے کے سوالات

کیا کانگریس کے شرائط ناقابل قبول ہیں

لندن میں مسلم گول میز کا اجلاس

مسٹر جناح کے نکات چہاردہ گانہ پر بحث و تمحیص

مسٹر سی۔ وی۔ رامن کو ملک معظم کا عطیہ

وزیر ہند مستعفی نہیں ہوں گے

کردوں اور ترکوں میں جنگ

جواد پاشا کے ہاتھوں کردوں کی پسپائی

جھریا میں مکانات کا انہدام

کئی عمارتیں زمین میں دھنس گئیں

ایک مشہور تاجر کی افسوسناک ہلاکت

شب کی تاریکی میں مسلح پولیس کا ایک مکان پر چھاپہ

پانچ گھنٹہ تک زبردست تلاشی

چار اشخاص کی گرفتاری اور پستول کے چھوٹی برآمدگی

دہلی میں ایک کمسن لڑکے کا قتل

قاتل گرفتار کر لیا گیا

دہلی جیل سے سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

مولانا نور الدین صاحب بھی تبدیل کر دیئے گئے

مسلمانان دہلی کا جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

تحفظ مساجد کے متعلق حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی تقریر

سردار پٹیل اور مسٹر دیسائی کی الہ آباد سے روانگی

ستھال پرگنہ میں دیہاتیوں کا پولیس سے تصادم

پولیس کے ۴ سپاہی مجروح

۵۸ اشخاص کی گرفتاری

مشرکر یڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایک انسپکٹر ۴ سپاہی و چوکیدار مجروح ہوئے۔

کرناٹک کی تمام کانگریس کمیٹیوں کو خلاف قانون قرار دیدیا

کانگریس کمیٹیوں کے دفتر کی زبردست تلاشی

رضا کاروں نے شراب کی بوتلیں توڑ ڈالیں

مدارس پور میں متعدد اشخاص کی گرفتاری

بمبئی کے اخبار نویسوں کی ایک زبردست میٹنگ

اخبارات میں کانگریسی خبریں شائع کرنے پر شدید احتجاج

کیا دکلا اور ڈاکٹروں کو بھی کوئی نوٹس دیا جائیگا

بمبئی کے اخبار نویسوں کا جلسہ کمشنر پولیس کے اس نوٹس پر سخت اور سنجیدہ احتجاج کرتا ہے جس کی رو سے ان اداروں کی خبروں، نوٹس، تجاویز، بیانات اور دیگر سرگرمیوں کی اشاعت کی ممانعت کر دی گئی ہے جن کو حکومت نے مجالس خلاف قانون قرار دیا ہے۔

کمشنر پولیس کا یہ نوٹس وائسرائے کے آرڈی ننس سے بھی بڑھ گیا ہے جس نے پریس کی جائز آزادی کو سخت خطرہ میں مبتلا کر دیا ہے حالانکہ اخبارات ہی ملک و قوم کو صحیح خبریں مہیا کرتے ہیں اور غلط واقعات سے پبلک کو ملوث نہیں ہونے دیتے اس لئے کمشنر پولیس کا یہ نوٹس عاجلانہ، غیر مآل اندیشانہ، غیر ضروری اور پیشہ صحافت کی سخت توہین ہے۔ یہ جلسہ امید کرتا ہے کہ اس نوٹس کو جلد از جلد واپس لے لیا جائیگا۔ اور پریس کو جو آئینی اور قانونی حق حاصل ہے ان سے اس کو محروم نہیں کیا جائیگا۔ (ا۔پ)

حافظ فیاض احمد صاحب ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

مسلمانان پانی پت کا جلسہ عام

پانی پت ۔ ۸ر نومبر۔ کل جامع مسجد پانی پت میں بعد نماز جمعہ مسلمانان پانی پت کا ایک جلسہ عام منجانب انجمن انصار المسلمین پانی پت زیر صدارت حضرت مولانا قاری محمد عبدالرحیم صاحب منعقد ہوا جس میں حافظ خواجہ فیاض احمد صاحب کی گرفتاری پر اظہار تہنیت کی قرارداد منظور ہوئی۔

قرارداد: مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام اپنے مایہ ناز فرزند حافظ خواجہ فیاض احمد صاحب انصاری کو دلی جذبات کے ساتھ ان کی گرفتاری پر ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہے اور حکومت کی جابرانہ اور غیر منصفانہ جو پالیسی کانگریس کے ساتھ برت رہی ہے اظہار افسوس و ملامت کرتا ہے۔

منجانب
سکریٹری انجمن

آفریدیوں کے جدید جرگہ کا انعقاد

پشاور ۔ ۱۰ر نومبر۔ آفریدیوں کا جدید جرگہ جمرود میں ۱۷ر نومبر کو منعقد ہوگا جس میں حکومت ہند کے ساتھ مفاہمت کرنے کے ذرائع پر غور و خوض کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ جیل مرادآباد سے چند فدایان وطن کی روانگی

"عشق اپنے مجرموں کو پابجولاں لے چلا"

محمد اسحاق صدیقی عفی عنہ

بمبئی جنگی کونسل کا آیندہ ڈکٹیٹر

بمبئی ۸ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی جنگی کونسل کا آیندہ ڈکٹیٹر ایک عیسائی خاتون ہونگی۔

بمبئی میں تکلی کا جلوس خیر و عافیت سے گذر گیا

جیل کی خوراک کی دعوت

بمبئی ۔ ۵ر نومبر۔ بونیفورم شودیسی سبھا نے آج صبح "یوم گاندھی" کی تقریب میں تکلی کا جلوس نکالا جلوس امن و امان کے ساتھ گذر گیا۔ مہاجن واڑہ میں جیل خانوں کی خوراک کی دعوت دی جانے گی جس میں ہر طبقہ کی خواتین دیسی ساڑیوں میں شریک ہونگی۔

انگلستان میں قہر خداوندی کا نزول

برق و باران کا زبردست طوفان

موٹر اور راہگیر اڑ گئے

بمبئی میں شدید ہنگامہ

عوام پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

۱۲۵ اشخاص کی جراحت اور ڈکٹیٹر کی گرفتاری

بمبئی ۔ ۵ر نومبر۔ پولیس کمشنر کے امتناعی حکم کے باوجود بمبئی جنگی کونسل نے چوپاٹی میں ایک عام جلسہ کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نے مجمع پر لاٹھیاں چلائیں جس کی وجہ سے تقریباً پچاس آدمی مجروح ہوئے۔

مجمع جلسہ گاہ پر شام کے ۴ بجے کے قریب جمع ہونا شروع ہوگیا مسٹر ولسن پولیس کمشنر اور مسٹر شارپ ڈپٹی کمشنر لاٹھیوں سے مسلح دو سپاہی اور پچاس سواروں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔

ساڑھے چھ بجے کے قریب مسٹر ہرین چٹوپادھیہ چودھویں ڈکٹیٹر بمبئی جنگی کونسل نے جلسہ کو مخاطب کر کے تقریر کرنی چاہی آپ کی زبان سے صرف یہی الفاظ "بھائیو اور بہنو" نکلے تھے کہ آپ کو گرفتار کر کے موٹر میں روانہ کر دیا۔

مجمع نے جلسہ کو جاری رکھنے کے لئے اصرار کیا جس پر پولیس نے لٹھ بازی شروع کر دی بیتوں کا بھی استعمال کیا گیا تھا۔ مجروحین کو کانگریس ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے۔ پولیس کی لٹھ بازی اس وقت تک جاری ہے۔ (ا۔پ)

(ما بعد کی خبر) ۸ بجے کے بعد پولیس کی مزید جمعیت موقع پر آگئی۔ مجمع برابر قومی نعرے لگاتا رہا۔ پولیس بھی ساڑھے آٹھ بجے تک لٹھ بازی کرتی رہی اس وقت مجمع کا بڑا حصہ منتشر ہوچکا تھا۔ اس کے بعد پولیس واپس چلی گئی۔

پولیس کے جانے کے بعد لوگ دوبارہ جمع ہوگئے اور ایک جلسہ کیا جس میں آدھ گھنٹہ تک تقریریں کی گئیں۔ تقریر ہونے کے بعد مجمع سکون کے ساتھ منتشر ہوگیا۔

مجمع کے ایک حصہ نے گیر گام روڈ سے گذرتے ہوئے اردلی پولیس اسٹیشن کے سامنے مظاہرہ کرنا شروع کر دیا اور قومی نعرے لگانے لگے۔ پولیس نے ان پر لٹھ بازی شروع کر دی۔ لیکن یہ لوگ برابر نعرے لگاتے رہے چنانچہ اس وقت تک پولیس کی بھی لٹھ بازی جاری ہے گو کم پیمانہ پر ہے۔

کانگریس ہسپتال میں مجروحین کی تعداد ۱۲۵ کے قریب بتائی جاتی ہے جن میں سے ۸۰ آدمیوں کو ہسپتال میں روک لیا گیا ہے۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل رہا کر دئے گئے

میں حالات سے بیخبر ہوں کوئی بیان نہیں دیسکتا

بمبئی ۵ر نومبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس کو آج صبح کے وقت جیل سے رہا کر دیا گیا۔ آپ کو ۱۷ر اگست کو تین ماہ قید کی سزا ہوئی تھی۔ گذشتہ شام کو مسٹر پٹیل کو یروادا جیل سے بمبئی لایا گیا اور صبح کے وقت رہا کر دیا گیا۔

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ سردار پٹیل کانگریس ورکنگ کمیٹی کے دیگر اراکین مثلاً مسٹر شروانی، مسٹر جیرام داس، دولت رام اور ڈاکٹر ہری رام وغیرہ کے ساتھ بمبئی میں ایک جلوس کی سرکردگی کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے۔

چین کے مسلمان

(بقیہ صفحہ ۲)

وہ لوگ شریعت اسلامیہ کی سختی سے پابندی کرتے ہیں اور جہاں تک ان کو اسلام کا علم ہوا ہے اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ مسٹر تھرسٹن فرانسیسی مصنف نے لکھا ہے کہ چین کے مسلمان ازدواجی معاملات میں ملکی قوانین کو اسلامی احکام پر ترجیح دیتے ہیں اور نکاح و طلاق کے بارے میں چینی حکومت نے دساتیر پر ان کا فیصلہ ہوتا ہے۔ معلوم نہیں کہ مسٹر تھرسٹن نے یہ بات بطور حقیقت واقعہ لکھی ہے یا اپنے روایتی پروپیگنڈے کو واقعہ کی صورت دیدی ہے۔ چند ماہ کا عرصہ ہوا کہ چین کے ایک مسلمان نے اخبار "المنار" کے ایڈیٹر سید رشید رضا کو ایک خط لکھا تھا جس میں مذکور تھا کہ چین کے مسلمانوں میں مذہب اسلام کا پاس و لحاظ بالکل نہیں۔ وہ محض جاہل ہیں اور علوم اسلام سے نابلد۔ قرآن حکیم کے مضامین سے وہ بالکل واقف نہیں اور کفار کے رسم و رواج پر ان کا عمل ہے۔ یہ تحریر "المنار" میں شایع ہوچکی ہے۔ غالباً اس چینی مسلمان نے اپنے مقامی مسلمانوں کی یہ حالت لکھی ہے جو چنداں مستبعد نہیں کیونکہ یہ سرد و گرم حالات دیگر اسلامی ملکوں میں بھی موجود ہیں تمام چین کی مذہبی حالت کو اس پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔ واللہ اعلم۔

مادام اولائی جو فرانسیسی وفد کے رکن تھے انھوں نے لکھا ہے کہ چین کی مسلمان عورتیں پردہ کی کوئی ضروری چیز نہیں ہے اور وہ پاپیادہ بے پردہ بازاروں میں نکلتی ہیں۔ مسٹر گرینارڈ نے بھی یہی بات لکھی ہے مگر انھوں نے امراء کی عورتوں کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ وہ ہر حالت میں پردہ کی پابند ہیں۔ "ہونشو" کی عورتوں کے متعلق لکھا ہے کہ وہ جب باہر نکلتی ہیں تو آنکھوں کے نیچے نقاب ڈال لیتی ہیں۔ چین کے مسلمان اپنی لڑکیوں کو کفار کے نکاح میں نہیں دیتے بلکہ کفار کی لڑکیوں کو اپنے نکاح میں لے لیتے ہیں تاکہ ان کو مسلمان کر لیا جا اور مسلمانوں کی مردم شماری میں اضافہ ہو۔ لیکن باوجود اس شدت اور احتیاط کے بعض مستثنیات بھی پائے جاتے ہیں چنانچہ بادشاہ چین "شیسین لونغ" کی بیوی ایک ترکی امیر کی لڑکی ہے۔ البتہ عفت دپاکیزگی صرف چینی مسلمان عورتوں کا ہی حصہ ہے۔

چین کے مسلمان اپنے آپ کو دیگر چینیوں پر بہت اعلیٰ سمجھتے ہیں اور وہ ... نہایت جفاکش محنتی اور دعالی ہمت ہوتے ہیں اس لئے عسکری اور دیگر خدمات پر ان کو مامور کیا جاتا ہے چنانچہ حکومت کی فوج میں اعلیٰ اعلیٰ منصبوں پر مسلمان ہی مامور ہیں اور کمانڈر، جرنیل، کرنیل وغیرہ ... کہا جاتا ہے کہ کئی سال ہوئے کہ چین کے چند فضلا مصر آئے اور انھوں نے چینی مسلمانوں کے حالات مصری جرائد کے نمائندوں سے بیان کئے جو اخبار "المقطم" وغیرہ میں شایع کئے گئے انھوں نے دیگر حالات کے علاوہ یہ بھی بیان کیا کہ ہمارے چینی حکومت میں اس وقت چار مسلمان وزرات کے عہدوں پر ممتاز ہیں اول جرنیل محمد کاشو نغ ناظر امور حربیہ ہیں دوم جرنیل محمد شیانغ ناظر امور تجارت و طرق ہیں باقی دو میں سے ایک وزیر ...

لاہور میں پولیس کا انقلاب پسندوں سے تصادم

طرفین سے گولیوں کی بارش

مقدمہ سازش لاہور کے ایک ملزم کی گرفتاری

لاہور ۔ ۵ر نومبر۔ ایک نوجوان مسمی بشیشر ناتھ اپنے ایک ساتھی کے ساتھ لاہور شہر اور چھاؤنی کے درمیان گرفتار کر لیا گیا۔ اس شخص کی گرفتاری کے لئے پولیس نے پانچسو روپے کا انعام مقرر کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ دونوں جوان آدمی پولیس کے ارد گرد چکر لگاتے پھر رہے تھے پولیس نے ان کو بلایا اس پر بشیشر ناتھ نے ایک سپاہی پر گولی چلائی۔ سپاہی نے گولی کا جواب گولی سے دیا اور بشیشر ناتھ کو مجروح کر کے گرفتار کر لیا دوسرے نوجوان کا بھی تعاقب کیا گیا اور اس کو گرفتار کر لیا گیا بشیشر ناتھ خطرناک حالت میں ہے۔

سلطانی گواہ کے ذریعہ انقلاب پسندوں کا سراغ

لاہور ۔ ۵ر نومبر۔ مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ایک سلطانی گواہ سے اطلاع پانے پر اپنی ایک جماعت کو موضع دھرم پورہ متصل لاہور چھاؤنی میں بھیجا پولیس کی یہ جماعت ایک مکان میں جس کے متعلق یہ خیال تھا کہ یہاں دو انقلاب پسند چھپے ہوئے ہیں۔ داخل ہوئی فوراً دو آدمیوں نے پولیس پر گولی چلائی ایک سپاہی نے گولی کا جواب گولی سے دیا اور بشیشر ناتھ کو زخمی کر کے گرفتار کر لیا سپاہی کا بیان ہے کہ انھوں نے رائفل چلائی تھی۔ دوسرے گرفتار شدہ شخص کا نام نہال سنگھ ہے۔ (ا۔پ)

(ما بعد کی خبر) چونکہ پولیس واقعات کی اطلاع عوام کو نہیں دینا چاہتی اس لئے تمام واقعات پردہ راز میں ہیں بہر حال تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بشیشر ناتھ کو میو ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا جہاں وہ آج صبح فوت ہوگیا۔

ملزم زخموں کی وجہ سے جانبر نہ ہوسکا یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بشیشر ناتھ کے شب کے وقت عمل جراحی کیا گیا تھا۔ اور اس کے جسم سے گولی نکال دی گئی تھی لیکن اس کی حالت صبح کے وقت نازک ہوگئی اور ۱۱ بجے کے قریب فوت ہوگیا۔

یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ متوفی اور اس کے پاس سے کوئی ہتھیار برآمد ہوا یا نہیں۔

بشیشر ناتھ کی عمر صرف بیس سال تھی

بشیشر ناتھ نوعمر ہی تھا۔ اس کی عمر تقریباً بیس سال بتائی جاتی ہے یہ پنڈت گیان چند ساکن موضع کہوٹہ ضلع راولپنڈی کا لڑکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ متوفی پنجاب کی انقلاب پسند پارٹی کا ایک سرگرم کارکن تھا اور پنجاب پولیس کو جدید مقدمہ سازش کے لئے اس کی ضرورت تھی۔ پنجاب پولیس نے اس کی گرفتاری کے لئے پانسو روپیہ انعام مقرر کیا تھا۔ (ا۔پ)

ڈاکٹر عالم کی علالت

وزن میں ۲۰ پونڈ کی کمی

لاہور ۔ ۴ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر عالم قلب کے مرض میں مبتلا ہیں آپکا وزن ۲۰ پونڈ کم ہوگیا ہے ڈاکٹر عالم کو لاہور جیل سے گجرات جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ (ف۔پ)

پکٹنگ کرنا جرم نہیں ہے

سشن جج سیالکوٹ کا عادلانہ فیصلہ

لاہور ۔ ۴ر نومبر۔ سشن جج سیالکوٹ نے اٹھارہ اشخاص کو جنہیں عدالت ماتحت نے مختلف سزائیں دی تھیں بری کر دیا جج نے فیصلہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ پکٹنگ آرڈی ننس کے ماتحت پکٹنگ کوئی جرم نہیں ہے۔ اس نام نہاد پکٹنگ آرڈی ننس میں کہیں بھی لفظ "پکٹنگ" موجود نہیں ہے۔ گھنٹی بجانا اور عوام کو غیر ملکی پارچہ فروخت نہ کرنے کی ترغیب دینا کوئی جرم نہیں ہے اس آرڈی ننس کے ماتحت کوئی رضاکار جو خریداروں سے غیر ملکی پارچہ نہ خریدنے کی التجا کرے، مجرم نہیں ہوسکتا۔

بمبئی میں مکمل ہڑتال

۱۲ کارخانے بھی بند رہے

بمبئی ۔ ۵ر نومبر۔ شہر میں پولیس کی چیرہ دستیوں کے خلاف بطور احتجاج مکمل ہڑتال منائی گئی۔ ۱۲ کارخانوں کے پچاس ہزار کارکنوں نے بھی ہڑتال کی اور کارخانے بند رہے۔ ... پولیس نے ایک چھوٹے سے جلوس کو لاٹھیاں چلا کر منتشر کیا جس کی وجہ سے چند آدمی زخمی ہوئے مجروحین میں سے دس کو کانگریس ہسپتال میں روک لیا گیا۔ (وسپ)

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ تغنی بیضہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... دواخانہ متھرا (یوپی)

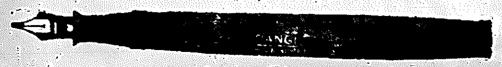

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عالم، دہلی

ضرورت ہے

ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو ایمپائر آف انڈیا، فتحپوری شریف ہوٹل دہلی

ماء الحیات

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیا بھاگلپور

زہر کو اکسیر کر دیا

اسکو کہتے ہیں اکسیر یہ ہے حیرت انگیز چیز

طلاء مار سیاہ

سانپ کے کاٹے کا عمل

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو مژدہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

نیو امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک

متبرکیہ نایاب اصلی چیز

پلینگ پال یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں

مرزا فارمیسی لائل پور پنجاب

مجلس پیام نوجوانی

حب مشتی

جریانی حب کرشمہ طلا شادمانی

پتھری توڑ

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳
کارپوریشن الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۶

معاصرین کے افکار و آراء

مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری (زمیندار)

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری جو قومی سرگرمیوں کے سلسلہ میں بنگال میں گرفتار ہوئے ... اور جیل میں رکھے گئے۔ بنگال کی آب و ہوا اس قدر مرطوب ہے کہ شمالی ہند کا کوئی باشندہ خاص احتیاطات پر عمل کرنے کے بغیر وہاں اپنی صحت کو برقرار نہیں رکھ سکتا۔ اس کے علاوہ ... مولانا کے موصوف کو دنیا چھوڑ ... اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بنگال کی مرطوب آب و ہوا میں ان پر کالے بخار کا حملہ ہوا ہے۔ بنگال پنجاب سے بہت دور ہے لہٰذا ان کے عزیز و اقارب ملاقات کے لئے وہاں آسانی سے نہیں جا سکتے اور جائیں بھی تو اس امر کا یقین نہیں کیا جا سکتا کہ حکام جیل انہیں مولانا کے موصوف کے علاج اور ان کی تیمارداری کی اجازت دیں گے۔ ایسی حالت میں حکومت بنگال کا فرض ہے کہ وہ فی الفور مولانا صاحب کو کسی صحت افزا مقام پر جو بنگال کی مرطوب آب و ہوا سے دور شمالی ہند میں واقع ہو بھیجدے ورنہ ایک زبردست قومی رہنما کو موت کے گھاٹ اتارنے کی ذمہ داری اس کے سر عائد ہوگی۔ مولانائے موصوف پر مہلک امراض کالے بخار کے حملہ کی خبر نے مسلمانان پنجاب میں سخت اضطراب پیدا کر دیا ہے اور حکومت پنجاب اچھی طرح جانتی ہے کہ مسلمانوں کا یہ سرگرم رہنما ... [illegible]

... کے خلاف ایسی کوئی بات زبان سے نکالیں گے، جو کانگریس کے مفاد کو تقویت دے اور ان کے ملکی مفاد کے لئے مضر ہو۔ آپ کانگریسی لیڈران کی اس ضد کے شاکی ہیں جو انہوں نے اس مصالحت کے سلسلہ میں ظاہر کی جو ڈاکٹر سپرو اور مسٹر جیکر کے توسط سے ہو رہی تھی۔ اس کے بعد بھی آپ حکومت کی موجودہ پالیسی کے سخت خلاف ہیں اور آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ تشدد نتیجہ خیز نہیں ہو سکتا اور ملکی فضا کو بہتر بنانے کا صرف یہی ایک طریقہ ہے کہ حکومت ہمدردانہ اسپرٹ سے کام کرنا شروع کر دے۔ ... برطانوی پارلیمنٹ کے ارباب حل و عقد مسٹر بریلفورڈ کے اس مشورہ کو قبول کرتے ہیں یا حسب دستور اپنی ضد پر قائم رہتے ہیں۔ خدا کرے کہ وہ مسٹر بریلفورڈ کے مشورہ پر عمل کر کے ملک کی فضا کو بہتر بنانے کی طرف مائل ہو سکیں۔

فلسطین میں اسلامی حقوق کی پامالی (رہبر)

[illegible]

پولیس کے تشدد پر ایک نظر (حقیقت)

[illegible]

ایک منصف مزاج انگریز اخبار نویس کے خیالات (سرفراز)

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ترکی ٹوپی کی جلاوطنی

ترکوں کا اپنے قدیم لباس سے اظہار محبت
ترکی ٹوپی دوبارہ جائز قرار دی جائے گی؟

تقریباً چھ سال کا عرصہ ہوا کہ غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے ترکی میں فیض ٹوپی کا استعمال ممنوع قرار دیا تھا ... [illegible]

لندن کی آبادی میں معتد بہ انحطاط

پیدائشوں کی تعداد میں تخفیف

[illegible]

لندن کے بازاروں میں ربڑ کا فرش

ایک ربڑ انجمن کی حکومت کے سامنے چند تجاویز

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماءِ ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماءِ ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماءِ ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۃ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ... روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

برطانیہ نے موجودہ صورت حال کا مقابلہ کرنے سے کیوں گریز کیا

ہندوستان کی قومی جنگ کے متعلق ایک امریکن کا اظہار خیال

مسٹر ایچ پیفر نے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ایک رسالہ موسومہ "ہارپرس میگزین" میں موجودہ ہندوستانی سیاسی صورت حال اور آئندہ دستور اساسی کے متعلق اپنا اظہار خیال کرتے ہوئے لکھا ہے:-

موجودہ دور میں ہندوستان کے اندر جو انقلاب رونما ہو رہا ہے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے ہندوستان کے متعلق وسیع معلومات کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے موجودہ حالات کو سمجھ لینا اس کے مترادف ہے

اس دوبارہ بے چینی پیدا ہونے کی وجہ یہ تھی کہ ہندوستان اب اس چیز کو اچھی طرح سمجھ گیا تھا کہ کمیشن محض معمولی اور کم ترین درجہ کی سفارشات تجویز کرے گا۔ چنانچہ اسی مفروضہ کی بنا پر ہندوستانیوں نے حکومت کو الٹی میٹم دیدیا کہ اگر یکم جنوری ۱۹۳۰ء تک فطرت ... سول نافرمانی شروع کر دی جائے گی یا بالفاظ دیگر برطانوی حکومت ... کے قوانین کی خلاف ورزی شروع کر دی جائے گی ...

لندن میں ہندوستان کی سیاسی قسمت کا مقدمہ شروع ہو گیا!

گول میز کانفرنس میں ملک معظم کی افتتاحی تقریر

ہندوستان کی عزت کا اعتراف یا نمک بر جراحت؟

پچھلی باتوں کو فراموش کرنے کا مطالبہ

لندن ... تقاریب ... انجام ... آج دارالامراء کی شاہی نشست گاہ میں گول میز کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر فرمائی دارالامراء کے باہر عوام کا کثیر مجمع ... ملک معظم کی تشریف آوری کا منتظر تھا۔ منتظرین ہندوستانی ہندو ... اور بالخصوص زرق برق لباس اور جواہرات سے آراستہ والیان ...

... واقع ہوئی ہے۔ لہٰذا موجودہ نسل کے لئے یہ کوئی تعجب خیز امر نہیں ہے کہ دس سال کے بعد ان امور پر غور و خوض کرنے کے لئے اتنی جلدی قدم اٹھایا جائے جو اس عرصہ میں ظہور پذیر ہوئے ہیں اور مستقبل کے لئے مزید مواد جمع کرنے کی ضرورت محسوس کر رہا ہے۔ چنانچہ میں نے ایک آئینی کمیشن اسی غرض کو ملحوظ رکھتے ہوئے دو سال ہی میں مقرر کی تھی جس نے ان امور پر غور و خوض ...

... پر کسی انگریز تاجر کے قدم رکھنے سے قبل جا گزیں تھا۔ کیا یہ امر زیادہ اہم نہیں ہے کہ ہم لوگ جن کو پہلے ہندوستان کا خیال ہی نہ تھا۔ اب ہندوستانیوں کی عزت کرتے ہیں اور جو پارلیمنٹ کی ان تینوں جماعتوں سے منتخب ہو کر یہاں ہندوستانیوں کے مطالبات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں جو آئیں کے مطمح نظر کے اختلاف کی وجہ سے ایک دوسرے کی رقیب ہیں جو برطانی طرز حکومت کا مبنیٰ ہیں۔

ان امور سے قطع نظر یہ صریح حقیقت ہے کہ ہم یہاں ایک میز کے گرد اس واحد مقصد کے لئے جمع ہوئے ہیں کہ ہندوستان کو دولت مشترکہ کی شمولیت میں سیاسی ترقی دینے کے مسئلہ پر غور کیا جائے۔ خود اس امر کا بین ثبوت ہے کہ ہندوستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور اس حقیقت سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ ہندوستان کی ترقی کی یہ علامت یہ ادعا کرنے میں ممد ہوتی ہے کہ اس وقت معاہدہ اور مفاہمت کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم نے تقریر کے اختتام پر فرمایا کہ ہم کو اس میز پر ان تمام باتوں کو بھول جانا چاہئے جو زمانہ ماضی میں غصہ، غیر دانشمندی یا شرارت کی وجہ سے کہی گئی ہیں۔ ہم کو کوشش کرنی چاہئے کہ کانفرنس اعلیٰ سیاست کے شان شایاں ہو اور ہم دنیا سے اپنی دونوں قوموں کیلئے خراج تحسین ...

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ...)

ہندوستانی مقاطعہ کا برطانیہ کی تجارت پر اثر

بنگال کے ... تاجران پارچہ کی مساعی ...

ایک انگریزی رسالہ کا اظہار خیال

بیرونی ممالک سے ہندوستان میں درآمد

... آئی ہیں جن میں ... ۵۰۰۰،۳ پیٹیاں گزشتہ سال کی نسبت زیادہ ہیں۔ گو موسم سرما قریب آ گیا ہے لیکن کوئی قابل ذکر فرمائش اس وقت تک نہیں آئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جو مال ہندوستان میں وسیع پیمانہ پر تیار نہیں کیا جا سکتا اس پر کانگریس اتنی قیود عائد نہیں کرے گی جتنی کہ اس نے بدیشی پارچہ جات پر کی ہیں۔ (ہندوستان ٹائمز)

دیوالی پر کساد بازاری

بدیشی پارچہ کو کم قیمت پر فروخت نہیں کیا جا سکتا

خیال کیا جاتا ہے کہ تاجران پارچہ اپنے بدیشی مال کو کم قیمت پر فروخت نہیں کریں گے بلکہ وہ اس موقع کا انتظار کر رہے ہیں جبکہ حالات رو بہ اصلاح ہو جائیں گے اور مال کی نکاسی ہونے لگے گی۔ یہ لوگ نقصان برداشت کرنے کی بجائے اس کو ترجیح دیتے ہیں کہ ان کا مال کچھ عرصہ کے لئے گوداموں میں پڑا رہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح جو مالی نقصان اب وقت پہنچے گا اس کی معقول تلافی اس وقت ہو جائے گی جبکہ ملک میں امن و امان قائم ہو جائے گا اور حالات رو بہ اصلاح ہو جائیں گے۔

ایک بہت بڑے تاجر کا دیوالہ

جو تاجر کم حیثیت کے ہیں ان کی حالت تو بدتر از موت ہے۔ بعض تو ابھی تک سسک رہے ہیں اور بعض نے اپنی دکانوں کی تاحد دیوالہ ... ہے۔ ایک دکاندار جو سامان تعیش اور اونی مال کی تجارت کرتا تھا اور جس کے مال کی روزانہ فروخت تقریباً دو ہزار روپے تھی اب اس کا دیوالہ ...

۱۹۱۹ء میں گاندھی جی کی شورش

ہندوستان میں تحریک سول نافرمانی کا آغاز

کلکتہ میں امتناعی احکام کی خلاف ورزی

پولیس کی لٹھ بازی اور ۵۵ کے قریب گرفتاریاں

کلکتہ ۱۲ نومبر۔ آج دوپہر کو بنگال سول نافرمانی کونسل کی جانب سے تین سو آدمیوں پر مشتمل ایک جلوس نکالا گیا جس نے شمالی کلکتہ میں ایک میل تک گشت لگایا۔ یہ جلوس امتناعی احکام کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں نکالا گیا تھا۔ ایک جلسہ بھی منعقد کیا گیا جس میں صدر کونسل نے تقریر کی۔ شہر کے مختلف مقامات سے اور بھی متعدد جلوس نکالے گئے جن میں سے اکثر کو پولیس نے منتشر کیا اور ۵۵ گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں اور پولیس کی لاٹھیوں سے متعدد اشخاص کے خفیف چوٹیں آئیں۔

ناگپور میں سی پی وار کونسل کا گیارہواں ڈکٹیٹر

ناگپور ۱۲ نومبر۔ مسٹر ... وکیل ... کے بجائے سی پی مرہٹہ وار کونسل کے گیارہویں ڈکٹیٹر مقرر ہوئے ہیں۔ کانگریس کے سردار اور کانگریسی کارکن گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

لندن میں ہندوستان کی قسمت کا مقدمہ شروع ہو گیا!

(سلسلہ صفحہ ۲)

... کے اس اجتماع پر میں دلی پیار کیا دیتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ تمام جماعتیں باہمی اعتماد و رواداری اور دانشمندی کے ساتھ متحدہ مطالبات کے حصول میں مساویانہ کوشش کریں گی۔ وزراء اور نوابان ریاست کے نمائندوں کی موجودگی سے مجھے بہت مسرت ہوئی ہے اور مجھے خوشی ہے کہ وہ دولت مشترکہ برطانیہ کی ایک نئی اور خود مختار حکومت کی پیدائش دیکھنے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ (برطانی لاسلکی پیغام)

وزیر اعظم کی تقریر

مسٹر شاستری کی تقریر

مسٹر جناح کی زبردست تقریر

مہاراجہ بیکانیر کی تقریر

مہاراجہ بڑودہ کی تقریر

لندن میں ہندو مسلم مشاورت

ابتک کوئی نتیجہ نہیں نکلا

لندن ۱۱ نومبر۔ آج ہندو مسلمانوں کی ایک مشترکہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں بحث کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ لیکن ابھی تک کانفرنس کسی نتیجہ پر نہیں پہونچی۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مسٹر شاستری سر چمن لال سیتلواڈ اور مولانا محمد علی سے اس کانفرنس کی شرکت کی درخواست کی جائے۔ گول میز کانفرنس کے افتتاح کے بعد ایک مزید اجلاس کا اہتمام کیا جائے گا۔

نمائندوں کی مکمل فہرست

ریاستہائے ہند کے نمائندے

برطانی نمائندے

برطانی ہند کے نمائندے

ہندوستان کی آئندہ آئینی اصلاحات کے متعلق حکومت ہند کا مکتوب

مسئلہ مدافعت اور غیر ملکی معاملات پر پارلیمنٹ کا قبضہ

گورنر جنرل اور گورنر صوبہ کے جدید اختیارات

صوبہ سرحد کو برائے نام مراعات دینے کی تجویز

جدید دہلی ۱۲ نومبر۔ گول میز کانفرنس کے افتتاح کے ساتھ ہی حکومت ہند نے اپنا وہ مکتوب شائع کر دیا ہے جس میں آئینی اصلاحات کے متعلق تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ یہ مکتوب متفق علیہ ہے اور اس پر لارڈ ارون، سر جیمس کریرار، سر جارج رینی، سر جارج شسٹر، سر بی ایل مترا، سر فضل حسین اور سر جوسیف بھور کے دستخط ثبت ہیں۔ اس مکتوب ...

اہمیت اس پر مبنی ہے کہ حکومت برطانیہ ان تحفظات کی جنہیں وہ اپنے قبضہ میں رکھنا چاہتی ہے، اعلانیہ توضیح کر دے اور یہ امر صاف کر دے کہ ... تحفظات حاصل نہ ہونگے ان کے نظم و نسق ... ہندوستان آزاد ہوگا۔

سائمن رپورٹ کی سفارشات پر مفصل تبصرہ کرتے ہوئے ...

تجاویز

مرکزی حکومت کا آئین

حکومت ہند کا کیا اصول ہونا چاہئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی
۱۶ ؍ نومبر ۱۹۳۰ء

گول میز کانفرنس میں ملک معظم کی افتتاحی تقریر

ہندوستان کے قومی جذبات کے ساتھ لفظی ہمدردی

بالآخر وہ ساعت بھی آپہونچی جس کا نہایت بے چینی کے ساتھ تمام دنیا انتظار کر رہی تھی اور جس میں تمام ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ ہونے والا تھا۔ گول میز کانفرنس جو ہندوستان کے آئندہ طرز حکومت پر غور و فکر کے لئے منعقد ہونے والی تھی وہ ۱۲؍ نومبر کو معرض وجود میں آگئی اور ملک معظم جارج پنجم نے دارالامرا کی شاہی گیلری میں اس کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر بھی فرمادی۔

خواہ وہ کتنی ہی خوش کن تسلی بخش اور امید افزا ہو وہ اس پر توجہ دینا بھی اپنی قومی، مذہبی اور ملکی توہین تصور کرتے ہیں۔ تعجب ہے کہ ملک معظم کو اس بات کا تو اقرار ہے کہ

"دس سال کا عرصہ بہت قلیل ہوتا ہے لیکن اس عرصہ میں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دولت مشترکہ برطانیہ کے تمام ممالک میں قومی جذبات کو نہایت تیزی کے ساتھ زبردست ترقی حاصل ہوئی ہے۔"

عدالت سیشن میں دہلی کے وکلا کی درخواست

حضرت مولانا احمد سعید، مسٹر آصف علی اور مسٹر فرید الحق انصاری کی سزا غیر آئینی ہے

وکلا کی کارروائی پر حضرت ناظم جمعیۃ کا اظہار ناپسندیدگی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مسٹر آصف علی صاحب بیرسٹر اور مسٹر فرید الحق صاحب انصاری کی گرفتاری اور سزایابی کے وقت بعض قانون داں حضرات نے مجسٹریٹ کو توجہ دلائی تھی کہ ان اصحاب کے خلاف قانونی چارہ جوئی آئین کے مطابق نہیں ہے مگر ان لوگوں کے عذرات اس وقت مسموع نہیں ہوئے اور فیصلہ سنا دیئے گئے۔ انہیں عذرات کی بنا پر دہلی کے وکلا نے عدالت سیشن میں ایک مرافعہ داخل کیا جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ۷؍ ستمبر سے ۲۷؍ ستمبر تک جتنی گرفتاریاں اور سزایابیاں ہوئیں وہ سب خلاف قانون تھیں کیونکہ کانگریس کمیٹی کو غیر آئینی جماعت قرار دینے والا گورنمنٹ آف انڈیا گزٹ ۲۷؍ ستمبر کو شائع ہوا تھا اور اس سے قبل کانگریس کمیٹی خلاف قانون جماعت نہیں تھی۔

سیشن جج نے مقامی حکومت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ مقدمات کی آئینی تحقیقات کرکے یہ معلوم کرے کہ ان میں کوئی قانونی سقم باقی رہا ہے یا نہیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند جو اس وقت گجرات جیل میں محبوس ہیں ان کو جب وکلا کی اس درخواست کا حال معلوم ہوا تو آپ نے اس سے اپنی قطعی لاعلمی کا اظہار کیا اور وکلا کی اس کارروائی پر انتہائی ناپسندیدگی ظاہر فرمائی۔

روزانہ الجمعیۃ کے متعلق ایک اہم اعلان

قارئین کرام ۲۰ نومبر ۳۰ء کا انتظار فرمائیں

آج جبکہ اشاعت ہذا کی آخری کاپی پریس جا رہی ہے ...

کارخانہ کے مزدوروں پر پولیس کی فائر

چار آدمی مارے گئے اور بیس زخمی ہوئے

حکومت بہار و اڑیسہ کا بیان

دہلی کانگریس آفس پر پولیس کا چھاپہ

کانگریس کی موٹر ضبط کرلی گئی

سودیشی کا استعمال مسلمانوں کا ایک اہم فریضہ ہے

مولانا سید لطف اللہ صاحب کا پیغام

اپنے متوسلین اور مسلمانوں کے نام

دہلی میں یوم جواہر لال نہرو کی شاندار تیاریاں

شراب کی دوکانیں پھر بند کردی گئیں

بہار کے علماء زندان فرنگ میں

مولانا محمد اسحاق صاحب کی گرفتاری و سزایابی

ایک ضروری تصحیح

ولایتی پارچہ فروش کی دوکان پر پکٹنگ

دو والنٹیروں کی گرفتاری

دہلی جیل میں سیاسی ملزموں کا مقدمہ

مولوی واحد علی اور محمد عثمان صاحب کو سزائیں

ہندوستان کی آئندہ آئینی اصلاحات کے متعلق حکومت ہند کا مکتوب

(بسلسلہ صفحہ ۳)

شمال مغربی سرحدی صوبہ کو مزید اصلاحات

امن و قانون کا مسئلہ

وحدانی طرز حکومت

مسئلہ مدافعت

مجلس حکومت

مجلس مملکت کا مسئلہ

فوجی اخراجات

مالیات

مسئلہ تجارت

انڈین سول سروس

ریاستہائے ہند کے تعلقات

شمولیت حکومت ہند و انگلستان

منتخب شدہ اراکین کی حیثیت

ہندوستانی فوج

(ایسوسی ایٹیڈ پریس)

مکتوب کی سفارشات کا خلاصہ

۱۔ حکومت ہند کا نظام وفاقی (فیڈرل) ہونا چاہیئے کیونکہ ہندوستان کا نصب العین یہی ہے کہ اس کی حکومت میں صوبجات اور ریاستیں مساوی حیثیت سے شریک ہوں۔

۲۔ صوبجات کو کامل خود اختیاری حکومت دی جائے اور قانون و انتظام کا شعبہ بھی نمائندگان جمہور کی طرف منتقل کر دیا جائے۔

۳۔ مرکزی مجلس مقننہ میں ۱۵۰ ممبر ہونے چاہئیں۔ مجموعی طور پر مسلمانوں کی تعداد ڈیڑھ سو میں سے ۵۰ ہوگی۔

۴۔ مرکزی مجلس مقننہ صوبہ دہلی کی طرف سے دو نشستیں ہونی چاہئیں (ایک ہندو اور ایک مسلمان)

۵۔ صوبجاتی مجالس مقننہ کی مدت تین سال کے بجائے پانچ سال کردی جائے اور بڑے صوبوں کی مجالس میں نشستیں بڑھا کر دو سو ڈھائی سو کے قریب کردی جائیں۔

۶۔ پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کی نیابت کے متعلق حکومت ہند نے کوئی قطعی تجویز پیش نہیں کی ہے۔ لیکن رجحان یہ ہے کہ حکومت پنجاب کے ارکان کی تجویز منظور کی جائے۔ یعنی انچاس فی صدی نیابت دی جائے۔

۷۔ نیابت جداگانہ قائم رکھی جائے اور بعض صوبوں میں مسلمانوں کی اقلیت کو جو زائد نشستیں دی گئی ہیں وہ برقرار رکھی جائیں۔

۸۔ سکھوں کے لئے پنجاب مجلس مقننہ میں حکومت پنجاب نے جتنی نشستیں تجویز کی ہیں (یعنی سترہ اٹھارہ فی صدی) ان سے زیادہ نہیں دی جاسکتیں۔

۹۔ صوبہ سرحد کے متعلق حکومت ہند نے جتنی بحث کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے نزدیک اس صوبے کو مانٹیگو چیمسفورڈ کی اصلاحات سے بہتر نظام حکومت دیا جانا چاہیے۔ جو ہندوستان کے باقی حصوں کے تقریباً مساوی ہوگا۔

۱۰۔ بلوچستان کی حالت بدستور رہے۔

۱۱۔ برما کی علیحدگی اصولاً منظور ہے۔ لیکن حکومت کے نزدیک سرحدات و دیگر معاملات کے متعلق بعض تحفظات نہایت ضروری ہیں۔

۱۲۔ سندھ کے متعلق کوئی قطعی رائے نہیں دی گئی ...

(برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ... پرنٹر پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

ارشادات

صدر محترم جمعیۃ العلماء ہند کا ورود مسعود

کانپور میں عظیم الشان اجلاس و معرکۃ الآرا تقاریر

دشمنان آزادی کا ناپاک پروپیگنڈا

چند مہینوں کی بات ہے جب کہ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری تشریف فرمائے کانپور ہوئے تھے تو تنظیم کے علمبرداروں میں ایک ہلچل مچ گئی تھی لیکن شاہ صاحب موصوف ایک پہاڑ تھے جو نہ ہلنا تھا نہ ہلے، اور باوجود جلسے میں قیامت صغریٰ مچنے کے حق و صداقت کی آواز پہنچا ہی گئے، ایک عرصہ کے بعد خوش قسمتی سے پھر کانپور کے لوگوں کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ حق اور باطل کی پڑتال کریں اور گم گشتگان راہ منفصور و جادۂ صداقت کو دیکھیں یعنی حضرت فخر المحدثین مولانا سید حسین احمد صاحب مہاجر مدنی جانشین شیخ الہند کی آمد کی اطلاع ملی، یہ خبر ابھی مشتہر بھی نہ کی گئی تھی کہ مشہور ہو گئی اور آپ کی تشریف آوری بتاریخ ۲۷ اکتوبر دو بجے دن متعین ہوئی اسٹیشن پر اراکین جمعیۃ العلماء کانپور معززین شہر طلباء و مدرسین مدارس عربیہ پہلے ہی سے موجود تھے کسی عذر و رستہ سے آپ دو بجے تشریف نہ لاسکے بلکہ چار بجے آپ لکھنؤ سے تشریف فرمائے کانپور ہوئے ...

مولانا ارشاد اللہ خانصاحب

ناظم جمعیۃ علماء میرٹھ کی گرفتاری

مولوی ارشاد اللہ خاں صاحب لیاقت پوری ناظم جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ جب دورہ دیہات سے میرٹھ شہر آئے تو آپ کو معلوم ہوا کہ ان کی غیر موجودگی میں پولیس نے متعدد بار ان کو گرفتاری کے لیے تلاش کیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ پولیس والے شبہ کیا شاید وہ گرفتاری کے خوف سے یہیں کہیں چھپے بیٹھے ہوں گے۔ آپ کو میرٹھ آتے ہی جب یہ معلوم ہوا۔ آپ نے فوراً کوتوال شہر میرٹھ کو خط لکھا کہ میں میرٹھ شہر میں نہ تھا باہر دیہات میں تھا۔ ورنہ ہم لوگوں سے بعید ہے کہ ہم خوف گرفتاری سے کہیں چھپ کر بیٹھ رہیں میں اس وقت دفتر جمعیۃ علماء میرٹھ میں موجود ہوں اگر میرا وارنٹ گرفتاری ہے تو آپ تعمیل کر لیجیے۔ چنانچہ کوتوال شہر میرٹھ نے ان کے پاس جا کر کہا کہ یہ سچ ہے کہ آپ کا وارنٹ گرفتاری ہے آپ نے کہا بسم اللہ تعمیل کیجیے میں حاضر ہوں چنانچہ کوتوال شہر میرٹھ نے ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۲ء روز بدھ بوقت نو بجے دن کے دفتر جمعیۃ العلماء میرٹھ سے آپ کو موٹر لاری میں بٹھا کر جیل پہنچا دیا۔ مولانا ارشاد اللہ خاں صاحب کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔ آپ تخمیناً چھ ماہ سے نہایت جوش اور خلوص کے ساتھ کام کر رہے تھے چنانچہ دیہات میں دورے کر کر کے ضلع میرٹھ کی پبلک کو جس قدر آپ نے بیدار کیا ہے شاید ہی کسی نے کیا ہو آپ کی شاندار اور قابل قدر خدمات محبان وطن کے لئے دلی مسرت کا باعث ہیں مولانا کا خلوص اس ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ جس وقت سے حضرت مولانا ابو الکلام آزاد صاحب مدظلہ العالی گرفتار ہوئے ہیں آپ اکثر رو رو کر دعا مانگا کرتے تھے کہ اے رب العالمین جب ہمارے جلیل القدر محترم علماء دین حق طلبی اور صدق ہوئی کی خاطر جیل جا چکے ہیں تو مجھ ناچیز کی قربانی بھی قبول کر اب مجھ بس ماندہ کو رہروان منزل سے دوری کی تاب نہیں۔

مولانا کے مقدمہ کی ابھی تاریخ نہیں لگی۔ فقط والسلام

امداد اللہ خاں از شہر میرٹھ

... اس وقت جبکہ مولانا حسین احمد صاحب اپنا وعظ فرمائیں گے اسی وقت پریڈ گراؤنڈ میں سیرۃ النبوی پر عظیم الشان اجلاس دار القضاۃ ہوں گے ہم کو ٹھیک معلوم ہے کہ جو مسلمان مولانا کی تقریر سننے جاتا تھا اس سے یہ لوگ کہتے تھے چلو سیرت کے جلسہ میں، اور ایک جماعت خاص اس لئے متعین کی گئی تھی کہ جو مولانا کی تقریر میں خلل انداز ہو مگر جیسا ان لوگوں نے کیا ویسا ہی پایا یعنی پبلک نے اس شور و ہلڑ والی جماعت کو اس طرح نکال دیا جیسے مکھی دودھ میں سے لیکن پھر بھی بے حیائی سے آ آکر برابر شور و غل کرتے اور نکالے جاتے یہی حال دونوں تقریروں میں رہا مگر ہم کو اس کا افسوس ہے کہ چند ذمہ دار اراکین خود جلسہ میں موجود تھے اور اس طوفان بے تمیزی کو دیکھتے اور کچھ نہ کہتے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جس طرح ان کو ان جلسوں میں ناکامیاں نصیب ہوئی ہیں شاید کبھی بھی نصیب نہ ہوئی ہوں گی۔

محمد اسمٰعیل کانپوری ذبیح قاسمی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

دوائے سیاہ / طلاء دودھ والا

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

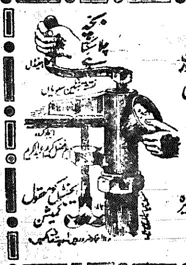

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد ... علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ریل واچ کمپنی ... دہلی

مجلس پیام نوجوانی

جریانی حب کرشمہ طلا شادمانی

حب شفی

پتھری توڑ

منیجر نصرتی دواخانہ پر تھانہ ول مظفر نگر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

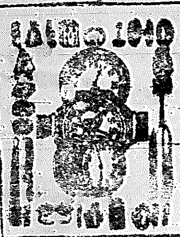

ملنے کا پتہ: ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

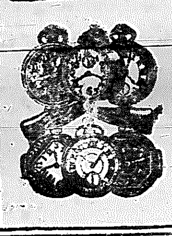

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۲۶ اپچیت پور روڈ کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے ...

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بینک دہلی

اکسیر جذام

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

شنکر کار جالہ ۹ در بھنگہ

ماء الحیات

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

دوائے العصفور

حکیم ظہیر الحسن مہتمم ... متھرا (یو۔پی)

شہر طبیہ نایاب اصلی چیز

پلیزنگ پرل یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں

پرل فارمیسی لائل پور پنجاب

اگر آپ بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں تو سناٹوجن استعمال کیجیے

SANATOGEN

اصلی طاقت ور دوا!

تمام دوا فروشوں اور بازاروں سے مل سکتا ہے۔ سناٹوجن کو بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

بے روزگاروں کو مژدہ

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

زبردست عنایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فیض ... دہلی

ہر مقصد میں کامیابی

تعویذ اسم اعظم

ملک ایران کے مخفی مجربات

دوا خانہ ایرانی پوسٹ بکس ... دہلی

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر پیر ، بدھ ، جمعہ کی
[illegible]
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... [illegible]
نصف صفحہ (") ... [illegible]
ایک کالم (") ... [illegible]
½ کالم (") ... [illegible]
¼ کالم (") ... [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
ید اللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی-اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲
قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... [illegible]
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ... [illegible]
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۷

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کا مذہب (امارت)

مسلمانوں نے حکومت و دولت کے ساتھ ساتھ اپنے مذہب کو بھی ترک کر دیا اور اُن کو اب اپنے مذہب اور مذہبی معاملات سے بھی کوئی دلچسپی نہ رہا۔ مسلمانوں کا فریضہ تھا کہ وہ اپنی آزادی کی جہد و سعی کرتے اور "دار الاسلام" جو "دار الکفر" بنا دیا گیا ہے اس کو "دار الاسلام" بناتے لیکن اُن کا حال یہ ہے کہ "سعی آزادی" کو وہ "القاء فی التہلکہ" سمجھتے ہیں، حالانکہ "ترک سعی آزادی" "القاء فی التہلکہ" ہے جیسا کہ ابو داؤد کی حدیث سے ثابت ہے۔ جہاد وطنی میں جو اصحاب شریک ہیں اُن پر ملامت کی جاتی ہے حالانکہ قابل ملامت وہ لوگ ہیں جو اپنے جمود و سکوت یا اعانت کفر سے کسی حکومت غیر مسلمہ کو تقویت دیکر "تعاون علی الاثم والعدوان" کرتے ہیں اور صرف زبان سے آزادی کامل کا نعرۂ بلند بانگ لگاتے ہیں۔ صحیح بخاری کی شرح فتح الباری میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث کی شرح فرماتے ہوئے حکومت غیر مسلمہ کے متعلق لکھتے ہیں۔ وملخصہ انہ ینعزل بالکفر اجماعا فیجب علی کل مسلم القیام فی ذلک فمن قوی علی ذلک فلہ الثواب ومن داھن فعلیہ الاثم ومن عجز وجبت علیہ الھجرۃ عن تلک الارض (فتح الباری جلد ۱۳ صفحہ ۱۰۹) ۔ خلاصہ یہ کہ جب حکومت سے صریح کفر کا ظہور ہو تو ہر مسلم پر واجب ہے کہ اس کے عزل (یعنی حکومت کافرہ کے ازالہ کے لئے) آمادہ ہو جائے پس جو شخص اس کے لئے تیار ہو اس کے لئے ثواب ہے اور جس نے مداہنت کی (اور کافر حاکم کی اطاعت پر راضی ہو کر چپ ہو گیا یا حکومت کافرہ کے ازالہ کرنے والوں کی مخالفت کی) اس پر گناہ ہوگا اور جو شخص بالکل عاجز اور مجبور ہے اس پر واجب ہے کہ اس ملک سے ہجرت کر جائے ۔ مسلمانوں کے مذہب کا یہ حکم ہے لیکن مسلمانوں کا عمل کیا ہے ؟ اس پر آپ خود غور فرمائیے ۔ یہ مسلم، کہ ہندوستان کی دوسری قوموں سے آپ کو تکلیف پہونچی ہے، لیکن اس کے یہ معنی تو نہیں کہ آپ اُن کی دشمنی میں اپنے مذہب کے احکام کی مخالفت کرنے لگیں ۔ برائی بدشگونی کے لئے جو شخص اپنی ناک کٹاتا ہے کیا آپ اس کو ذی عقل کہیں گے ؟ نہیں اور ہرگز نہیں ۔ پھر آپ خود ایسا کیوں کرتے ہیں ؟ مسلمان نماز، روزہ، حج، زکوۃ، نکاح، طلاق وغیرہ کا مسئلہ دریافت کرنے میں اعتماد کریں گے صدر جمعیۃ علماء ہند، امیر شریعت اور نائب امیر شریعت صوبہ بہار پر، جانشین شیخ الہند پر، اور وہم بھی نہ کریں گے کہ کوئی غلط فتویٰ دیں گے لیکن جب یہی متقی متدین اور متورع علماء احکام مذہب کے مطابق تحریک آزادی وطن میں شرکت کا حکم فرماتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ ہم اس بارے میں فلاں کے پیرو ہیں جن سے کوئی مسئلہ دریافت کرنا بھی تم ننگ و عار سمجھتے ہو۔ جس عالم کو تم متقی و متدین سمجھتے ہو اس کی دیانت پر اعتماد کرتے ہو اس کی پیروی ہر امر میں کرو ۔ اور جس کی دیانت پر تم اعتماد ہی نہیں کرتے ہو، قطعاً تم اس کی بات بھی نہ سنو۔ یقیناً یہ بد دینی اور لامذہبی ہے کہ تم کسی شخص کی وہی بات مانو جو تمہاری خواہش نفس کے مطابق کہتا ہے اور جو تمہارے ہوا و ہوس کے خلاف حکم دیتا ہے، اگرچہ شریعت کے مطابق حکم دیتا ہے اور تم اس کو متقی اور متدین بھی سمجھتے ہو ۔ لیکن انکار و استکبار کرو ۔ تم اپنی عقل و خرد سے کام لو ۔ غیر اللہ کے خوف کو چھوڑو کہ غیر اللہ کا خوف بھی معصیت ہے اور احکام مذہب پر عمل کرو کہ مسلمانوں کیلئے جو کچھ ہے وہ مذہب ہی ہے ۔ اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں ۔

جزیرۂ بحرین کا قضیہ (زمیندار)

آج کل ایرانی جرائد اس امر پر بہت مضطرب نظر آرہے ہیں کہ حکومت برطانیہ نے شیخ بحرین سے وہاں کے تیل کے چشموں سے تیل نکالنے کا ٹھیکہ ایک برطانی کمپنی کو دلا دیا ہے ۔ اور فعل ایران کے اس حق سیادت پر جو اسے تلی حیثیت سے نہیں بلکہ تاریخی اور روایتی حیثیت سے بحرین پر حاصل ہے ، اثر انداز ہوتا ہے ۔ بحرین خلیج فارس کے دہانہ پر ایک جزیرہ ہے ۔ کسی زمانہ میں حکومت ایران کے زیر نگیں تھا ۔ ۱۷۸۳ء میں بحرین کے شیخ نے حکومت ایران کے خلاف بغاوت کا علم بلند کر دیا ۔ اور حکومت ایران کو اپنی فوجیں ہٹالینی پڑیں ۔ اس کے باوجود حکومت ایران نے دول خارجہ سے معاہدات کرنے کے وقت بحرین کے حق سیادت سے کبھی دست برداری نہیں دی ۔ گو یا بحرین اسی وقت سے مملکت ایران کا ایک ایسا ٹکڑا بنا ہوا تھا جس نے اپنی فرمان فرما طاقت سے بغاوت کر رکھی تھی ۔ چونکہ خلیج فارس اور اس کے ساحلی مقامات پر برطانیہ کی استعماری حکمت عملی صدہا سال سے جوڑ توڑ کر رہی ہے ۔ لہذا خلیج فارس کے متعدد ساحل عرب کے شیوخ کی طرح شیخ بحرین بھی برطانیہ کی اس حکمت عملی کے ہاتھ میں کٹ پتلی بنا ہوا ہے ۔ اعلیحضرت رضا شاہ کی حکومت نے چند سال ہوئے ، ایسے ہی ایک باغی شیخ خزعل کی سرکوبی کر کے اس کے علاقہ کو از سر نو اپنی مملکت میں شامل کر لیا تھا ۔ اور وہ بحرین کے حصول کے لئے آئینی طور پر کوشاں تھی لیکن اس جزیرہ کے پٹرول کا ٹھیکہ برطانی کمپنی کو دیا جانا اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ حکومت برطانیہ اس جزیرہ کو جو مملکت ایران کے لئے اقتصادی ، تجارتی ، عسکری اور اغراض کے لحاظ سے نہایت اہمیت رکھتا ہے ۔ ہمیشہ کے لئے اپنی مقبوضات میں داخل کرنا چاہتی ہے ۔ صاف ظاہر ہے کہ برطانیہ کی یہ چالیں بین الاقوامی مخطوطات و قوانین کی سخت خلاف ورزی کرتی ہیں ۔ حکومت ایران نے مسئلہ بحرین کے متعلق ایک زبردست نوٹ جمعیۃ الاقوام کو بھیجا ہے ۔ دیکھیں اس بارگاہ معلی سے کیا فیصلہ صادر ہوتا ہے ۔ کیا مناسب نہ ہوگا کہ ہندوستان کے بڑے بڑے مسلمان رہنما اس مسئلہ کے متعلق اپنے حقیقی جذبات و خیالات حکومت برطانیہ اور جمعیۃ الاقوام تک پہنچانے کے لئے وسائل تلاش کریں ۔

انگریزوں کی ابتداء اور انتہا (اہلحدیث)

علم تاریخ کے محاورے میں کل کی بات ہے کہ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں ۱۶۱۱ء میں انگریزوں نے اسلامی حکومت کے زمانہ میں شہر سورت ملک گجرات میں تجارتی کوٹھی بنائی تھی جس میں مال تجارت رکھنے اور ملک میں سوداگروں کی طرح بیچنے تھے رفتہ رفتہ ۱۶۹۰ء میں بزمانہ غازی اورنگزیب بنگال میں تین گاؤں خریدے جن میں سے ایک کا نام کالی گھاٹ تھا جو اب کلکتہ بنا ہے ۔ وہاں قلعہ فورٹ ولیم بنایا ۔ قلعہ میں اپنی حفاظت کے بہانہ سے باجازت حکومت سامان حرب بھی رکھا ۔ رفتہ رفتہ انگریزی کمپنی ترقی کرتی گئی اور حکومت وقت کمزور ۔ آخر کار ۱۷۶۵ء میں شاہ عالم شاہ دہلی سے بنگال ، بہار ، اڑیسہ کی دیوانی کے اختیارات حاصل کئے ۔ یعنی جو جو مقدمات لین دین کے تھے ، اُن کا انتظام انگریزی کمپنی کے ہاتھ میں چلا گیا ۔ ۱۷۷۴ء میں بنگال کے لئے پہلا انگریز گورنر مقرر ہوا ۔ ۱۸۳۵ء میں عربی اور سنسکرت پر انگریزی زبان کو ترجیح دی گئی ۔ ۱۸۴۹ء میں پنجاب کا الحاق کیا گیا ۔ ۱۸۵۸ء میں ہندوستان کمپنی کے ہاتھ سے نکل کر تاج برطانیہ کے ماتحت ہو گیا ۔ ۱۸۸۲ء میں لارڈ رپن نے صوبوں میں اندرونی آزادی اور میونسپلٹی کا طریق جاری کیا ۔ ۱۸۸۵ء میں نیشنل کانگریس قائم ہوئی جس کے بانی مبانی ایک نیک دل انگریز مسٹر ہیوم تھے ۔ کانگریس کی ابتداء بالکل غلامانہ یا نا بالغانہ تھی جو منت سماجت کے ساتھ باپ سے مانگتے ہیں ۔ ۱۹۱۹ء میں بمقام امرتسر کانگریس کمال جوانی کو پہنچی تو حکومت سے عرض معروض کرنا چھوڑ دیا ۔ ۱۹۰۹ء میں قانون ساز کونسلوں کا ایکٹ پاس ہوا ۔ ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم کی ابتداء ہوئی یا ۱۹۱۸ء کو ختم ہوئی ، اس میں ہندوستان سے کل فوج ۱۳ لاکھ ۴۴ ہزار یورپ گئی ۔ ۱۹۱۷ء میں مسٹر مانٹیگو وزیر ہند ہندوستان آئے ۔ ۱۹۱۹ء میں واقعہ باغ جلیانوالہ امرتسر میں ہوا ۔ جو کلکتہ کے قرضی (سیاہ ہال) سے زیادہ رنجدہ ہے ۔ ۱۹۱۹ء میں کانگریس نے سول نافرمانی شروع کی جو بار دولی میں ختم ہو گئی ۔ ۱۹۲۸ء میں سائمن کمیشن آیا جس کا بائیکاٹ کیا گیا ۔ ۱۹۲۸ء میں نہرو رپورٹ شائع ہوئی ۔ ۱۹۲۹ء کے اخیر میں کانگریس نے بمقام لاہور اپنی کامل آزادی کا اعلان کیا ۔ ۱۹۳۰ء میں [illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جزائر بحرین کے دلچسپ حالات
آثار قدیمہ ۔ پٹرول کے چشمے ۔ موتی کی پیداوار

(ایک عرب مبصر کے قلم سے)

بحرین دو بڑے جزیروں پر مشتمل ہے ایک کا نام محرق اور دوسرے کا نام منامہ ہے ۔ محرق کا طول تین میل ہے اور عرض ۱۸ میل ۔ اور منامہ ۱۸ میل طویل ہے اور نو میل عریض ۔ یہ دونوں جزیرے قدرتاً طویل ہیں مگر عرض میں کم ہیں ۔ بحرین کے کل باشندے ساٹھ ہزار ہیں جن میں تین ہزار ایرانی ہیں جو تقریباً سب شیعہ ہیں ۔ باقی باشندوں میں ایک حصہ تو اُن لوگوں کا ہے جو بحرین کے قدیمی باشندے ہیں اور دوسرے حصہ میں عرب لوگ ہیں ۔ قدیم باشندوں میں ایرانی باشندے ہیں جو اب تک اپنے قدیم رسم و رواج پر قائم ہیں اور نادر شاہ کے زمانہ کی تہذیب اب تک اُن میں رائج ہے ۔ عرب باشندے اُن ملوک کی یادگار ہیں جو شیخ عیسیٰ اور شیخ حمد حاکم بحرین کے آباؤ اجداد کے ساتھ بحرین آئے تھے ۔ ان لوگوں نے بحرین کی مجموعی آبادی میں ایک ثلث سے زیادہ اضافہ نہیں کیا ۔ ان کے علاوہ بقیہ عرب بحرین کا قدیمی عنصر ہیں ۔ بحرین کا کاروبار زیادہ تر تجارت اور زراعت ہے اور ان پر ایرانیوں کا پورا قبضہ ہے جو بہت زیادہ سرمایہ دار اور بڑے کاروبار کرنے والے ہیں ۔ عام لوگوں کی زبان جو عدالتوں میں بھی رائج ہے عربی اور فارسی ہے ۔ بحرین میں بہت سے قدرتی چشمے ہیں اور عین الرحا میں تو ان کی بہت ہی کثرت ہے ۔

بحرین کی پیداوار

بحرین کی عام اور کثیر پیداوار کھجور اور مچھلیوں کی ہڈیاں ہیں ۔ یہ ہڈیاں مچھلیوں کے سینے سے نکالی جاتی ہیں اور یورپ روانہ کر دی جاتی ہیں جہاں ان سے لوہے کی صفائی کا کام لیا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ یہاں پھل بھی ہوتے ہیں مثلاً انجیر ، بادام ، تفتالو ، شہتوت اور نارنگیاں بکثرت پیدا ہوتی ہیں اور مربوں کی شکل میں ان کی برآمد کی جاتی ہے ۔ لیکن سب سے زیادہ اہم اور ضروری پیداوار پٹرول کا تیل اور موتی ہیں جن کی وجہ سے یوروپین کمپنیاں کروڑوں روپے کا فائدہ ہر سال اٹھاتی ہیں ۔ جزیرہ منامہ جو بحرین کا بندرگاہ ہے اس سے ہر سال پچاس ملین (پانچ کروڑ روپے) کا فائدہ حاصل کیا جاتا ہے ۔ مچھلیوں اور موتیوں کی تجارت جو تمام انگریزی اور فرانسیسی کمپنیوں کے ہاتھ میں ہے ۔ موسم سرما کے چار مہینوں میں خوب کی جاتی ہے ۔ اس تجارت کی بدولت بحرین کی سرزمین پر یوروپین حاکموں نے اچھی طرح قبضہ جما لیا ہے ۔ پانچ سو کے قریب موٹر لاریاں بحرین میں ادھر ادھر گھومتی نظر آتی ہیں ۔ اگرچہ اس سے پہلے شیخ بحرین سے اجازت لینے پر یوروپین کمپنیاں مچھلیوں اور موتیوں کی تجارت آزادی سے کرتے تھے مگر اب اُن کو تجارت کرنے سے پیشتر ایک خاص رقم حاکم بحرین کو ادا کرنی پڑتی ہے ۔

پٹرول کے ذخیرے

رفاع کے پہاڑوں میں سخیر کے مقام پر (جو منامہ سے ۶ میل کے فاصلہ پر واقع ہے) پٹرول کے تیل کے عظیم الشان ذخیرے موجود ہیں جو غالباً دنیا کے کسی حصہ میں نہیں ہیں ۔ ایک زمانہ تک انگریز لوگ پٹرول کے کنوؤں کو چھپاتے رہے لیکن سر پرسی کاکس اور کرنل نوکس ٹربور کے زمانہ میں قدرت کے یہ مخفی خزانے ظاہر ہو گئے اس وقت سے پٹرول کا کام اب تک جاری ہے ۔ مسٹر ہالمس نے اپنی ذاتی حیثیت سے (اگرچہ وہ برطانی حکومت کی طرف سے کام کر رہے ہیں) شیخ بحرین کے ساتھ تجارتی معاہدہ کر لیا ہے تاکہ پٹرول کے کنوؤں کو اپنے قبضہ میں کر لیا جائے ۔ اس معاہدہ کی تفصیلات کا اب تک کسی کو علم نہیں ہوا ہے ۔ پٹرول نکالنے کی مشینیں بھی بحرین میں آگئی ہیں اور کام کو جلد از جلد شروع کرنے کے لئے تیاریاں کی جا رہی ہیں ۔ حکومت بحرین کی جانب سے مسٹر ہالمس کو ایک پل بنانے کا ٹھیکہ بھی مل گیا ہے جو محرق کو منامہ سے ملا دیگا جس کا فاصلہ موٹر کشتی کے ذریعہ نصف گھنٹہ کا ہے ۔

نادر شاہ کا برباد شدہ قلعہ

منامہ سے ساڑھے چار میل کے فاصلہ پر نادر شاہ کا ایک برباد شدہ قلعہ ہے ۔ یہ قلعہ آثار قدیمہ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے ۔ اس قلعہ کو ایران کے بادشاہ نادر خاں نے بحرین کے ایرانی اسٹیشن کے طور پر تعمیر کیا تھا جہاں نادر شاہ کی فوج قیام کرتی تھی ۔ اس قلعہ کے گرداگرد ایک وسیع خندق ہے جس میں اب زمانہ قدیم کے پتھر اب تک پڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ۔ نادر شاہ کی تصویر ایک پتھر میں کندہ ہے جو اب تک صاف اور خوشرنگ ہے ۔ یہ قلعہ زمانہ قدیم کی ایک عظیم الشان حکومت اور اس کی عظمت و جبروت کی یاد تازہ کرتا ہے ۔

بحرین کی درسگاہیں

بحرین میں تین ایرانی سکول ہیں جن کو ایرانی تاجر خاص طور پر امداد دیتے رہتے ہیں اور بوشہر کے ایرانی اساتذہ ان کی نگرانی کرتے ہیں ۔ ان میں سے ایک سکول چالیس سال سے قائم ہے اور حکومت بحرین سے اس کو امداد ملتی ہے ۔ بحرین میں تعلیم نسواں بالکل نہیں ہے اور خواتین سختی سے پردہ کی پابند ہیں ۔

بحرین کا طرز حکومت

بحرین میں جو ذمہ دار لوگ دستور حکومت وضع کرتے ہیں وہ بحرین ہی کے باشندے ہیں اور پچاس سال سے بحرین کے حاکم شیخ علیؔ ہیں جو بحرین کے رہنے والے اور خالص ایرانی نسل سے ہیں ۔ یہ حکومت گزشتہ ڈیڑھ صدی سے قائم ہے اور اسی وقت سے ایک خاص طرز پر یہ امور سلطنت انجام دیتی آتی ہے ۔ شیخ عیسیٰ جو موجودہ حکمران ہیں کافی عمر رسیدہ ہیں اور باشندے اُن کو خاص طور پر عزیز رکھتے ہیں ۔ باوجود پیرانہ سالی کے جوان معلوم ہوتے ہیں اور آپ کا چہرہ انار کے دانہ کی طرح سرخ ہے ۔ شیخ کی طرف سے فوج کے دو دستہ ہیں ۔ ایک دستہ نو دیہاتی لوگوں کا ہے جو پرانے طرز کے ہتھیاروں سے مسلح رہتے ہیں ۔ ان کی تعداد پانچ ہزار ہے ۔ زیادہ تر ان سے بادی گارڈ کا کام لیا جاتا ہے ۔ دوسرا دستہ عربوں کا ہے جن کی تعداد بھی پانچ ہزار ہے ان کے پاس موجودہ زمانے کے ہر قسم کے ہتھیار ہیں اور ایک کمانڈر کے ماتحت یہ جنگی خدمات انجام دیتے ہیں ۔ یہی لوگ پولیس کے طریق پر شہر کی حفاظت کا کام بھی انجام دیتے ہیں ۔

شیخ عیسیٰ سے پہلے عدالتوں کا کوئی خاص نظام اور طریق کار نہ تھا ، بلکہ حکمران خود روزانہ دربار منعقد کر کے مقدمات کا فیصلہ کیا کرتے تھے لیکن اب انگریزوں کی نگرانی میں عدالتیں قائم کر دی گئی ہیں ۔

(اسٹار)

چین میں دو ہزار نفوس کا قتل عام
کیانگسی پر سرخ پوشوں کا خونریز حملہ

شانگھائی ۱۵ نومبر ۔ بیس ہزار سرخ پوش باغیوں نے کیانگسی [illegible] کی [illegible] پر حملہ کیا اور دو ہزار مرد عورت اور بچوں کو قتل کر ڈالا تقریباً دو ہزار مکان جلا ڈالے اور پانچ ہزار مرد و عورت کو پکڑ کر لے گئے ۔ کانٹن سے سرکاری فوجیں روانہ ہو گئی ہیں ۔

(ریوٹر)

۴ ہندوستان میں مصائب و آلام کا سلسلہ ٹوٹ پڑا ۔ آخر کار ان مصائب کا خاتمہ کرنے کو گول میز کانفرنس لندن میں مقرر کی ۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ۔ (منیجر)

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا ۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں ۔

موجودہ حالت میں الجمعیۃ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے ۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوائے ۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں ۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں ۔ اسطرح الجمعیۃ کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے ۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں الجمعیۃ کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر الجمعیۃ کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب الجمعیۃ کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرائیں ۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں ۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں ۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے ۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح الجمعیۃ کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے ۔ اسوقت الجمعیۃ کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے ۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

نوٹ :- تمام خط و کتابت بنام منیجر "الجمعیۃ" دہلی ہونی چاہئے ۔ (۱) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ [illegible] ہے ۔ (۲) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] ہے ۔ (۳) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] ہے ۔

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

ابتدائی فرائض کی تشریح و توضیح

[illegible]

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی کے زعمار کو غیر آئینی سزائیں

عدالت سشن میں وکلاء کی درخواست

گجرات بیس سے سوز ... ایڈوکیٹ کے نام احتجاجی تار

[illegible]

مساجد کے متعلق علماء کرام کا ایک اہم فتویٰ

[illegible]

الجواب

[illegible]

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

نمائندوں کے بیانات اور اخبارات کی رائیں

بے ضابطہ جلسوں کی کارروائیاں

حکومت ہند کا مراسلہ

[illegible]

گول میز کانفرنس کے نمائندوں کی بے ضابطہ جلسہ

[illegible]

انگلستان میں ہندوستانی فوجوں کی ضرورت

[illegible]

دہلی میں جواہر ڈے کے ولولہ انگیز مظاہرے

عظیم الشان جلوس ہڑتال اور جلسے

گھنٹہ گھر پر ... رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

دہلی کے نئے ڈپٹی کمشنر

[illegible]

ہم اور سکوت

[illegible]

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

نمائندوں کے بیانات اور اخبارات کی رائیں

بے ضابطہ جلسوں کی کارروائیاں

حکومت ہند کا مراسلہ

برطانی اخبارات کی رائیں

گذشتہ تین چار دن سے اکثر برطانوی اخبارات ہندوستان کے متعلق خاص مقالات افتتاحیہ شائع کر رہے ہیں۔ آج حکومت ہند کی یادداشت پر سب کی توجہ مرکوز ہے لیکن اس کی مذمت ہو رہی ہے جیسا کہ اخبارات کے عنوانات سے ظاہر ہے ...

گول میز کانفرنس کے نمائندوں کا بے ضابطہ جلسہ

آغاخاں اور سرسپرو کی جانب سے تردید

ہندو مسلمانوں نے ایک دوسرے کو اعلان جنگ نہیں دیا

لندن ۱۲ نومبر ... سینٹ جیمس پیلس میں برطانوی ہند کے نمائندوں کا ایک بے ضابطہ جلسہ پھر منعقد ہوا ...

انگلستان میں ہندوستانی خبروں کی ضرورت

لندن میں مسلم مطالبات پر غور و خوض

مفاہمت پیدا ہونے کا امکان

گر جائیں میں لندن گول کانفرنس کی کامیابی کیلئے دعا

حضور نظام کا پیغام ملک معظم کے نام

کانفرنس کی کامیابی کیلئے دعا

کابینہ میں اقلیتوں کی نشستوں کا تحفظ

لندن میں مخلوط انتخاب پر غور و خوض

ملک معظم کی تقریر کا اثر

ہندوستانی نمائندوں کے اقوال

مدراس

سورت

الٰہ آباد

ایک مسلمانوں پر مسلط رہے اور اس کی زبان سے یہ نہ نکلے کہ یہ مسلمانوں کے مذہب میں صریح مداخلت ہے، یہ سب کچھ ہوا اور حال ہی میں ہوا مگر آہ! پھر بھی ہمارے بعض مسلمانوں کو یہ معلوم نہ ہوا کہ حکومت ہماری دشمن ہے یا دوست، ہمارے اوپر مہربان ہے یا جابر و جابرا اور اسلام کی جڑ طوں کو کھوکھلا کرنے والی ہے یا شجر اسلام کو از سر نو لہلہانے والی، لیکن سوال یہ ہے کہ اب بھی جب کہ دہلی کی حکومت نے علمائے ملت کو سی کلاس کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں ٹھونس کر ان کی تذلیل و توہین شروع کر دی ہے سرستان خواب غفلت بیدار ہوں گے اور کیا اب بھی ان کو احساس ہو گا کہ موجودہ وقت ان کو کس چیز کی طرف دعوت عمل دے رہا ہے؟ مولانا صبغۃ اللہ صاحب کو تو سی کلاس دی ہی گئی تھی مگر اب معلوم ہوا ہے کہ مولانا محمد علی صاحب کاندھلوی کیلئے بھی دہلی کی حکومت نے سی کلاس کا انتخاب کیا ہے اور پھر مزید طرفہ یہ ہے کہ مولانا نور الدین صاحب بہاری رکن مجلس عاملہ و نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی حیثیت بھی دہلی کی حکومت کے نزدیک سی کلاس کے قیدیوں سے زائد نہیں۔ ہمیں اس موقعہ پر حکومت سے کوئی شکایت نہیں ...

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا پیغام

ایڈیٹر الجمعیۃ کے نام

تمام ہندوستان میں یوم جواہر کے مظاہرے

مختلف مقامات پر قومی کارکنوں کی گرفتاریاں

دہلی میں جواہر ڈے کے ولولہ انگیز نظارے

عظیم الشان جلوس ہڑتال اور جلسے

گھنٹہ گھر پر سواد و سو ہندو مسلم رضاکاروں کی گرفتاری

جلوس کا گشت

دہلی ۱۴ نومبر۔ دہلی کانگرس کمیٹی کے پروگرام کے مطابق آج شہر میں "یوم جواہر" منایا گیا۔ صرف چند مسلمانوں کی دوکانوں کے علاوہ باقی تمام بڑے بڑے بازار بند رہے، صبح کے وقت خواتین اور بچوں کے جلوس نکالے گئے ہر جلسہ میں قومی جھنڈے کی سلامی ادا کی گئی۔ دو بجے کے قریب ٹاؤن ہال سے ایک شاندار جلوس نکالا گیا جلوس میں انسانوں کے سروں کا ایک سیلاب عظیم امڈتا ہوا نظر آتا تھا اور ان لوگوں کو سخت حیرت تھی جو اپنی جگہ پر بیٹھے تھے کہ اب کانگرس ختم ہو چکی ہے ...

جلسے کی کارروائی کا اختتام

ڈکٹیٹر کانگرس کی گرفتاری پر جوش

گرفتاری کا شوق

گرفتاریوں کی تعداد

دہلی کے نئے ڈکٹیٹر

سیٹھ کیدار ناتھ ساہو کی گرفتاری

ہم اور حکومت!

علمائے ملت کو "سی کلاس"

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی کے زعماء کو غیر آئینی مغز اس

عدالت سیشن میں وکلاء کی درخواست

گجرات جیل سے شنو نرائن ایڈوکیٹ کو نام احتجاجی تار

جدید دہلی ۱۴ نومبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مسٹر آصف علی بیرسٹر، مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر، مسٹر ... اور مسٹر منگت رائے گوٹے والے، اور مسٹر ... نے حسب ذیل برقی پیغام گجرات سپیشل جیل (پنجاب) سے مسٹر شنو نرائن ایڈوکیٹ کے نام بھیجا ہے۔

ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز پیش ہو کر منظور ہوئیں۔

تجویز ۱: یہ جلسہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت پنجاب و رکن جمعیۃ العلمائے ہند کے مہلک مرض دق کا شکار میں مبتلا ہونے کو نہایت تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور گورنر بنگال سے اپیل کرتا ہے کہ وہ حضرت مولانا صاحب موصوف کو جلد از جلد رہا کر دے جس سے ان کی صحت درست ہو جائے۔ ورنہ مسلمانان ہند کے جذبات میں ہیجان پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے جس کی تمام تر ذمہ داری گورنمنٹ بنگال پر عائد ہو گی۔

تجویز ۲: یہ جلسہ جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ کے اس حادثہ جانکاہ کے ساتھ ان کے فرزند ارجمند کے انتقال پر ملال سے ہوا ہے نہایت ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ موصوف کو ...

مساجد کے متعلق علمائے کرام کا ایک اہم فتویٰ

الجواب

امیر الہند مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت

مسلمانان دہلی کا زبردست احتجاج

دہلی میونسپل کمیٹی نے مسٹر گڈوڈ کی تجاویز منظور کر لیں

آئندہ سودیشی کپڑا استعمال کیا جائے گا

جمعیۃ الطلباء صوبہ دہلی کا اجلاس

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت پر اظہار تشویش

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

ابتدائی فرائض کی تشریح و توضیح

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۱)

برطانوی حکومت نے فلسطین کے متعلق اپنی حکمت عملی کا جو اعلان کیا ہے اس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ اعلان عام طور پر قرطاس ابیض کے نام سے مشہور ہے:-

فلسطین کی حکمت عملی میں اس کا خیال رکھا جائیگا کہ دفعہ (۲) کے ...

حکومت کی جانب سے مسٹر ڈاڈ گن انسپکٹر جنرل پولیس سیلون کو فلسطین اس غرض سے بھیجا گیا تھا کہ وہ وہاں جا کر فلسطین کی پولیس کے متعلق ضروری تحقیقات کریں۔ مسٹر ڈاڈ گن کی رپورٹ تیار ہو گئی ہے ...

آئینی ترقی کا مسئلہ

مسٹر کوبلی منیجر ہندوستان ٹائمس کی گرفتاری

"خلاف قانون مجلس کی اعانت کرنے کا الزام"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ نومبر ۱۹۳۰ء

حکومت ہند کا مراسلہ

ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق حکومت ہند نے سائمن کمیشن کی رپورٹ کو پیش نظر رکھ کر جو سفارشات وزیر ہند کی خدمت میں پیش کی ہیں ان کا خلاصہ گذشتہ اشاعت میں شائع کیا جاچکا ہے۔ وائسرائے ہند اور ان کی ایگزیکٹو کونسل کے اراکین کا مفصل مراسلہ ہماری میز پر موجود ہے۔ ہم نے اس مراسلہ کو جو ۵ ۳ صفحات پر مشتمل ہے شروع سے آخر تک بالاستیعاب ...

تقویت پہنچا رہے ہیں یا کم سے کم اس سے ہمدردی ضرور رکھتے ہیں۔

آزادی کامل کا نصب العین

صرف یہی نہیں بلکہ انہوں نے آگے چل کر یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ ملک کے نوجوانوں میں ایک زبردست جماعت ایسی بھی موجود ہے جو اس مطالبہ کو بے حقیقت سمجھتے ہوئے آزادی کامل کی دلدادہ ہے اور اس پر آخر وقت تک قائم رہتے ہیں ...

حکومت پرستوں کو مایوسی

ہاں البتہ ان لوگوں کی توقعات ضرور بر جستہ ہوئی ہوں گی جو دائسرائے کے خلوص اور ان کی نیک نیتی کا انتہائی مبالغہ کے ساتھ پروپیگنڈا کرتے تھے اور یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ڈومینین اسٹیٹس کے جو خوش آیند وعدے تقریروں اور اعلانوں میں کئے جاتے ہیں ان کے ایفا کا بھی وقت آئے گا اور وائسرائے ہندوستان کے ساتھ اپنی دوستی کا حق ادا کرنے کے لئے وزیر ہند کے سامنے ایسی تجاویز رکھیں گے جو ملک کی موجودہ حالت اور اہل ملک کے جذبات احساسات سے کسی نہ کسی حد تک مطابقت ہوں گی۔ بالخصوص ان مسلمانوں کو بہت زیادہ مایوسی ہوئی ہوگی جو اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرنے کے بجائے حکومت کو اپنا پشت پناہ خیال کرتے تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ محض اظہار وفاداری سے ان کے حقوق کا تحفظ ہوجائے گا۔

حقیقی طاقت کو چھوڑنے سے انکار

مسلم مطالبات کے ساتھ سلوک

جن مسلمانوں نے فرقہ وارانہ مطالبات کی منظوری کے متعلق اپنی امیدیں حکومت ہند سے وابستہ کی تھیں انہیں بھی یہ دیکھ کر اطمینان ہوگیا ہوگا کہ ان کا ہر مطالبہ حکومت کے نزدیک ناقابل پذیرائی قرار دیا گیا اور ان کے وہ تمام اعلانات جو انہوں نے قومی تحریک سے علیحدگی کے متعلق شائع کئے تھے اور وہ تمام گفتگوئیں جو شملہ کی چوٹیوں پر وائسرائے ہند سے ملاقات کے دوران ...

قومی مطالبہ کی تشریح

خرابی کی طاقت

نہیں کیا ہے صرف وہی قومیں زندہ رہنے اور زندگی سے متمتع ہونے کا حق رکھتی ہیں جن میں ایثار اور قربانی موجود ہے اور جو اپنی آزادی کے لئے کانفرنسوں میں لایعنی بحث وتمحیص کرنے کے بجائے عملی جد وجہد کرنے کی قوت رکھتی ہیں۔

مرض اور اسکا علاج

ہمیں امید ہے کہ حکومت ہند کے مراسلہ کا یہ حصہ ملک کے عام باشندوں، ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے یکساں طور پر سبق آموز ثابت ہوگا اور وہ اپنے موجودہ مرض کی تشخیص اور اس کے علاج کے متعلق ایسی بیش بہا معلومات حاصل کرلیں گے جو آئندہ ان کے واسطے نہایت مفید اور نفع بخش ہوں گی۔ مراسلہ کے دیگر حصص پر انشاء اللہ آئندہ وقتاً فوقتاً بحث کی جائے گی۔

"سب سے بڑے دشمن کی دوستی"

جس زمانہ میں مولانا محمد علی کا اخبار ہمدرد نکلتا تھا تو انہوں نے ستمبر ۱۹۲۶ء کی ایک اشاعت میں انگریزوں کے متعلق لکھا تھا۔

تم ایک ہی وقت میں ساری دنیا سے نہیں لڑ سکتے سب دشمنوں میں سے ایک کو چھانٹ لو۔ جیسے تم الانضمام سمجھتے ہو جہاں اصولوں ...

"میں یہاں برطانیہ کا دوست بن کر آیا ہوں"

جن لوگوں نے مولانا کے اس عروج و زوال کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے وہ حیرت میں ہیں کہ یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے۔ محمد علی ابد اس قوم کی دوستی جو خود ان ہی کی زبان میں مسلمانوں کے لئے الانضمام کا حکم رکھتی ہے۔ لیکن حیرت کی کیا بات ہے۔ دنیا میں اسی طرح انقلابات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے خدا کی خدائی میں ہر چیز بدلنے والی ہے البتہ حق کبھی نہیں بدلتا خواہ کوئی اس کا اعتراف کرے یا اس سے انکار کردے۔

افتراق امت کی سعی نامشکور

لکھنؤ کی ایک پروپیگنڈا کانفرنس کے متعلق ہم نے جو سلسلہ مضامین شروع کیا تھا وہ بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر جن کا علم قارئین کرام کو اچھی طرح ہے ابھی تک پورا نہ ہو سکا اور اس کے صرف تین ہی نمبر الجمعیۃ کی علالت سے قبل شائع ہوئے۔ چونکہ اس دوران میں بعض اہم واقعات پیش آچکے ہیں اور گول میز کانفرنس کی کارروائیوں اور فلسطین میں برطانوی حکمت عملی کی رفتار کے متعلق اظہار خیال کرنا بہت ضروری ہے اس لئے ہم نے یہ ارادہ کیا ہے کہ مذکورہ بالا سلسلہ مضامین کو صفحہ ۳ پر دو کالموں میں علیحدہ پورا کیا جائے اور آئندہ مقالات افتتاحیہ میں جدید واقعات پر بحث کی جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری مجبوریوں کا لحاظ رکھتے ہوئے قارئین کرام اس سلسلہ کی تکمیل میں جبریہ تعویق کو معاف فرمائیں گے۔

روزانہ الجمعیۃ کا اجرا

گذشتہ چھ سال کی مدت میں الجمعیۃ نے ملک وملت کی جو خدمات انجام دی ہیں ان سے قارئین کرام بخوبی واقف ہیں جن حضرات نے ابتدا سے لیکر اب تک الجمعیۃ کو ملاحظہ فرمایا ہے وہ جانتے ہیں کہ جمعیۃ علمائے ہند کے اس ترجمان خصوصی نے ہمیشہ مختلف زمانوں میں وقت کی ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کے فرائض پوری طرح ادا کئے ہیں اور انہیں ہمیشہ مذہب کی روشنی میں سیاست کا درس دیا ہے۔ قارئین کرام کو یہ بھی معلوم ہے کہ ادارہ الجمعیۃ نے ہمیشہ حتی المقدور اس امر کی کوشش کی ہے کہ اس اخبار کو بالالتزام پڑھنے والے دوسرے اخبارات سے قطعاً بے نیاز ہو جائیں اور انہیں ہر ہفتہ میں دو بار تقریباً تمام اہم خبروں کے علاوہ دلچسپ مضامین کے تراجم بھی دیکھنے کا موقع مل سکے۔ اس کوشش میں ادارہ الجمعیۃ کہاں تک کامیاب ہوا ہے اس کا فیصلہ خود قارئین کرام ہی فرما سکتے ہیں۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔

پریس آرڈیننس کا نفاذ اور الجمعیۃ سے ضمانت کی طلبی ایسے واقعات تھے جن سے کچھ عرصہ کیلئے ہمارا تمام نظام درہم برہم ہوگیا تھا اور ملک کے ...

... بھی خاص طور پر ... ڈال کر فلسطین کے مسلمانوں کو یہودیوں کی دست برد سے نجات دلائیں۔ یہ تمام واقعات ایک وقت میں اس طرح جمع ہوئے ہیں کہ ہمیں قارئین الجمعیۃ کے لئے خبروں کا انتظام صرف ہفتہ میں دو بار کرنا سخت دشوار ہوگیا ہے۔ اس لئے ہم اس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ سہ روزہ الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے روزانہ الجمعیۃ کا بھی انتظام کیا جائے جو اپنی خبروں، اپنے مضامین اور اپنے ... کے اعتبار سے ایک مکمل اخبار ہو اور جو روزانہ صبح کی ڈاک سے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کردیا جایا کرے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس انتظام کو کامیابی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے ہمیں کافی روپیہ صرف کرکے خبروں کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ ایڈیٹوریل اسٹاف میں متعدد دستر چکن اور سب اڈیٹر بڑھائے جائیں گے، طباعت وکتابت کے لئے مخصوص نظم قائم کیا جائے گا۔ مگر بہرحال چونکہ یہ کام ہمیں کرنا ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ ادب العزت کی تائید وتوفیق پر بھروسہ کرکے فوراً عملی قدم اٹھا دیا جائے اور آئندہ ہفتہ تک روزانہ الجمعیۃ خریداروں کی خدمت میں پہنچنے لگے۔

روزانہ الجمعیۃ کا سائز ۲۰×۲۶ ہوگا اور فی الحال چار صفحات پر شائع کیا جائے گا۔ اس پرچہ میں گول میز کانفرنس کی مفصل خبریں، ہندوستان و بیرون ہند کے برقی بیانات، نامہ نگاران خصوصی کے مراسلات، اور مدیر الجمعیۃ کے افکار آزاد درج کئے جائیں گے۔ ان مضامین کے علاوہ صفحہ ایک پر ان احادیث نبوی کا ترجمہ شائع کیا جائے گا جو مختلف عنوانات کے ماتحت ...

بمبئی میں منگل داس مارکیٹ کی کھلنے اور بند ہونے کا تماشہ

پکٹنگ کی وجہ سے دوکانیں فوراً بند ہوگئیں

خواتین کی گرفتاری وسزایابی

بمبئی۔ ۱۸ نومبر۔ آج صبح منگل داس مارکیٹ کی دوکانیں کھلیں لیکن دو خواتین رضاکار کی گرفتاری کے باعث دوبارہ بند ہوگئیں جس مارکیٹ کی دوکانیں کھلیں تو دیش سیوک سنگھ کے چند کارکن موقع پر آ موجود ہوئے اور پکٹنگ شروع کردیا۔ دکانداروں نے پکٹنگ کی دیکھتے ہی فوراً دوکانیں بند کرنی شروع کردیں۔ لیکن ایک پارچہ فروش اپنی دوکان بند کرنے سے انکار کرتا رہا چنانچہ اس کی دوکان پر دو خواتین نے پکٹنگ لگا دیا جن کو بعد میں پولیس نے گرفتار کرلیا۔ خواتین کی گرفتاری نے عوام میں جوش پیدا کردیا اور انہوں نے دکاندار کو دوکان بند کرنے پر مجبور کیا اور بالآخر اس نے اپنی دوکان بندکردی۔ (ا۔پ)

گول میز کانفرنس کی کارروائی

مہاراجہ الور اور سر محمد شفیع کی تقریریں

لندن ۱۸ نومبر۔ گول میز کانفرنس نے آج صبح دوبارہ اس مسئلہ پر بحث شروع کی کہ ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی وفاقی ہو یا وحدانی۔ اس مضمون پر کل جو تقریریں ہوئی تھیں ان سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اراکین کانفرنس اس پر متفق ہیں کہ ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی وفاقی اصول پر ہونا چاہئے۔ کیونکہ اسی اصول کے ماتحت ممکن حل تلاش کیا جاسکتا ہے۔ کانفرنس کی مجلس کار (بزنس کمیٹی) نے جس کا اجلاس کل بعد میں منعقد ہوا تھا کانفرنس سے ایک ایسی مجلس مقرر کرنے کی سفارش کی ہے جو عام مباحثہ کے بعد وفاقی تعلقات کے مسئلہ پر غور وخوض کرے اور اسی غرض کے لئے ایک تجویز مرتب کی گئی جو کانفرنس کے آج کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ اکثر مندوبین آج سینٹ جیمس پیلس تک پیدل گئے تاکہ دوران ...

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مغربی خیال کے مطابق برطانوی ہند میں ذمہ دار حکومت خود اختیاری تاملکی جائے۔ اور اگر برطانوی ہند کی سیاسی ترقی کے لئے یہ طریقہ اختیار کرلیا گیا اور حکومت برطانیہ سے ہندوستان کے متعلق اس کو اپنی آخری حکمت عملی قرار دیدیا تو پھر ہندوستانی ریاستوں کی کیا رائے ہوگی؟

مہاراجہ نے کہا کہ ہندوستانی ریاستیں مشرقی ممالک میں "اپنی ایجادات" کی حیثیت کو خوب سمجھتی ہیں۔ ان کو معلوم ہے کہ صرف ایک لفظ "حق رائے دہندگی" ہی فرقہ وارانہ مناقشات پیدا کردیتا ہے۔ اس فرقہ وارانہ مسئلہ نے جمہوری ہندوستان اور ریاستہائے ہند کے تعلقات کے درمیان پیچیدگیاں پیدا کردی ہیں۔

... آپ نے فرمایا کہ ہندوستانی ریاستیں کوئی نئے اختیارات وغیرہ تلاش نہیں کرتیں بلکہ وہ چاہتی ہیں کہ ان کے ساتھ اتحاد ودارتباط کے جو معاہدے کئے جاچکے ہیں ان کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ ان معاہدوں کی حدود سے باہر اگر اختیارات پر بحث کی جاتی ہے تو وہ باہمی مفاہمت اور کشادہ دلی سے ہونی چاہئے۔ برطانوی ہند کے مسئلہ کے حل کے دو طریقے ہیں۔

اول یہ کہ برطانوی ہند کو ریاستہائے ہند میں تبدیل کردیا جائے اس ذریعہ سے سوراج بہت جلد حاصل ہوسکے گا۔ اور اس ذریعہ سے وائسرائے کے توسط سے تاج اور ہندوستان کے درمیان تعلقات مداخل ہوجائیں گے فرقہ وارانہ مسائل کا حل ہوجائے گا۔ اور ہندوستانی مسئلہ میں والیان ریاست کا متفقہ طور پر کام کرنے کا مسئلہ زیادہ آسان ہوجائیگا۔ درجہ مستعمرات تک پہنچنے کے لئے یہ راستہ سب سے بہتر ہے۔ جو کہ قلیل ترین مدت میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ہندوستان کے موجودہ سیاسی عناصر پر حکومت ہند کا تبصرہ

بعض ناقابل انکار حقائق کا اعتراف

تحریک آزادی کے ساتھ ہندوستانیوں کی عام ہمدردی

(حکومت ہند کے مراسلہ سے ترجمہ کیا گیا)

... (باقی آئندہ)

بمبئی پولیس کے رویہ کے خلاف اظہار ناراضگی

۲۰ نومبر کو ایک عام جلسہ منعقد کرنے کی تجویز

بمبئی۔ ۱۸ نومبر۔ شہر کے تقریباً چالیس معزز اصحاب نے ۲۰ نومبر کو ایک عام جلسہ آزاد میدان میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں پولیس کے اس رویہ کے خلاف اظہار نفرت کیا جائیگا جو اس نے ۱۶ اکتوبر کو خواتین پر حملہ کرکے ظاہر کیا تھا۔ جلسہ کی صدارت ... کریں گے۔ ... (ا۔پ)

بمبئی کے بدیشی پارچہ فروشوں کا فیصلہ

بدیشی کپڑے کی مارکیٹ بند رکھی جائے

ملک معظم کی تقریر پر مایوسی کا اظہار

بمبئی۔ ۱۸ نومبر۔ مقامی پارچہ فروشوں کی انجمن کا ایک ہنگامی اجلاس آج سہ پہر کے وقت منعقد ہوا اور ... مارکیٹ کے کھولنے کے مسئلہ پر غور وخوض کیا گیا ... (ا۔پ)

ایک خان بہادر کو جمہوریہ فوج کی دھمکی

پولیس کی ملازمت سے مستعفی ہوجانے کی ہدایت

ہندوستان کا آئندہ ہائی کمشنر

عدالت سشن سے وکلاء دہلی کی درخواست کا فیصلہ

کیا حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند رہا کردئے جائیں گے

معلوم ہوا ہے کہ ۲ ستمبر سے ۲ ستمبر تک کی گرفتاریوں کے متعلق دہلی کے وکلاء نے اپنی طرف سے عدالت سشن میں جو درخواست دی تھی اس کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے جس میں فاضل جج نے ان تمام سزاؤں کو خلاف قانون قرار دیا ہے جو ... تک گرفتار شدگان کو دی گئی ہیں ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مسٹر آصف علی بیرسٹر، مسٹر فرید الحق انصاری اور بہت سے دیگر حضرات بہت جلد گجرات جیل سے رہا کردئے جائیں گے۔

پشاور میں گیارہ رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور ۱۸ نومبر۔ پرسوں گیارہ پکٹنگ کرنے والے رضاکار قصہ خوانی بازار میں گرفتار کرلئے گئے۔ ان میں سے چار رضاکار شہر کے ہیں اور باقی چارسدہ کے رہنے والے ہیں۔

پشاور میں قومی کارکنوں کو سخت سزائیں

مسٹر سودھی کی رہائی اور دوبارہ گرفتاری

شاہ حسین سابق والئے حجاز کا انتقال

بغداد ۱۸ نومبر۔ شاہ حسین سابق والئے حجاز کا انتقال ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (رائٹر)

پشاور خلافت کمیٹی کا تار سر آغا خاں کے نام

مسٹر جناح کے نقاط چہاردہ گانہ پر زور

فلسطین میں جمہوری حکومت قائم کی جائے

پشاور ۱۸ نومبر۔ پشاور خلافت کمیٹی نے آج ذیل کا برقیہ سر آغا خاں مولانا محمد علی اور مسٹر جناح کے نام لندن روانہ کیا ہے۔ ...

تین کانگریسی کارکنوں کی برات

پوٹھوہاری سلسلہ رسل و رسائل کھل گیا

جدید مقدمہ سازش لاہور کے لئے ٹریبونل کا تقرر

لاہور ۱۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ... سشن جج لاہور ... جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت کے واسطے مقرر ہوں گے۔ (ا۔پ)

تمام صوبہ بہار میں یوم جواہر منایا گیا

مختلف مقامات پر متعدد گرفتاریاں

الہ آباد میں پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ

اکیس رضاکاروں کی گرفتاری

الہ آباد ۱۸ نومبر۔ پکٹنگ کی وجہ سے آج ہندوستانی پارچہ فروشوں نے ... اکیس رضاکار پکٹنگ کرنے کے جرم میں مختلف مقامات سے گرفتار کئے گئے۔ (ا۔پ)

مقدمہ سازش جالندھر کا فیصلہ

تین ملزمین کی سزایابی اور تین ملزمین کی براءت

جالندھر ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ سردار صاحب سردار حکم سنگھ ایڈیشنل سشن جج جالندھر نے مقدمہ بغاوت جالندھر کا فیصلہ سنا دیا اس مقدمہ میں چھ آدمی دفعہ ۱۲۱ ب قانون ماده ہائے آتشگیر کے ماتحت ماخوذ تھے مکھن رام اندر کو پہلے جرم میں دس سال قید بامشقت اور دوسرے جرم میں سات سال قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے گوردھن لال کو پہلے جرم میں سات سال قید بامشقت اور دوسرے جرم میں ۷ سال قید سخت کی سزا ہوئی ہے اسی طرح اندر دت کو چار سال و تین سال قید سخت کی سزا ہوئی ہے سزائیں بیک وقت شروع ہونگی ۔ سردار صاحب نے چھ لال جلندھا اور آتما رام ملزمین کو بری کر دیا ۔

سرحد کی صورت حال کے متعلق سرکاری اعلان

کھاجوری میدان پر سرکاری فوج کا قبضہ

ریاست میسور کے تین اخبارات کو انتباہ

سیاسی خبریں شائع کرنے کی ممانعت

بنگلور ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست میسور کے ارباب حکومت نے تین مقامی اخبارات کو متنبہ کیا ہے ... یہ اخبارات بنگلور سے شائع ہوتے ہیں اور ریاست کا خیال ہے ۔ یہ اخبارات سیاسی پروپگنڈے کی انتہا پسندانہ خبریں شائع کرتے رہتے ہیں ۔

مسٹر منی لال کوٹھاری کی رہائی میں التوا

رہائی سے قبل ضمانت کا مطالبہ

احمد آباد ۔ ۱۵ ر نومبر ۔ مسٹر منی لال کوٹھاری آج سابرمتی جیل سے اپنی میعاد قید ختم کر کے رہا ہونے والے تھے ۔ چنانچہ دوست احباب آپ کو لینے کے لئے جیل پہنچے مگر وہاں جا کر معلوم ہوا کہ مسٹر منی لال ابھی رہا نہیں کئے گئے ۔

کہا جاتا ہے کہ مجسٹریٹ نے مسٹر کوٹھاری کو نوٹس دیا کہ تم پر "قانون بابت گان غیر ملکی" عائد ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں حکومت بمبئی کے حکم کا انتظار ہے ۔ اگر تم رہا ہونا چاہتے ہو تو بالفعل ... ضمانت داخل کر دو ۔ مسٹر کوٹھاری نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا ۔ چنانچہ آپ کو ۲۰ ر نومبر تک کے لئے جیل میں روک لیا گیا ۔ (ایجنٹ)

انڈین نیشنل لبرل فیڈریشن کے سالانہ اجلاس کا التوا

گول میز کانفرنس کے نتائج کا انتظار

پنڈت موتی لال نہرو کی کلکتہ کو روانگی

عوام سے ملاقات کی درخواست

بمبئی میں جلوس اور جلسوں کی ممانعت

پولیس کمشنر کا امتناعی حکم

میرٹھ میں ایک انقلاب پسند کی گرفتاری

ڈاکٹر ... کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ڈکیتی صوبہ متحدہ کا مقدمہ

مجسٹریٹ نے فیصلہ محفوظ کر لیا

برہمن بڑیا میں چالیس رضاکاروں کی گرفتاری

خزانہ اودھ مل گیا

ملک ایران کے تحفہ مجربات

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے ۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے ۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں ۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

دوائے سیاہ یا طلاء دو ذھنہ والا

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

برلنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

سرفراز کا رجب نمبر

حسب معمول سالانہ امسال بھی سرفراز کا رجب نمبر بہت اہتمام کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے جو باتصویر اور کتابی صورت میں ہوگا ۔ اس نمبر کی خصوصیات کے اظہار کی ضرورت نہیں ہے تمام مسلمان سرفراز کے رجب نمبر ... کی خصوصیات سے اچھی طرح واقف ہیں ۔ اور اس کے گذشتہ نمبر کافی خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں قیمت فی پرچہ چار آنہ

مشتہرین کیلئے نادر موقع

اس نمبر میں جبکہ انشاء اللہ دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوگا اشتہار دیکر فائدہ اٹھانے کا بہترین موقع ہے ۔

منیجر اخبار سرفراز لکھنؤ

سانپ کے کاٹے کا عمل

نصف قیمت

نئے ایڈیشن کیلئے نصف قیمت آپ ایک ہی دن میں تمام دیکر لیجئے

المشتہر منیجر جنرل سپلائی سٹور لاہور

محبوب عاشق کے قدموں پر

ماء الحیات

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و فیا بیطس

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

پرل فارسیسی لائل پور پنجاب

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

حب شہی

جریانی حب کرشمہ طلا شاہ مانی

منیجر نصرتی دواخانہ تھانہ بھون مظفر نگر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

دواخانہ یونانی ... دہلی

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۸

معاصرین کے افکار و آراء

پولیس کمشنر بمبئی اور اخبارات

سرحد کا مسئلہ اور حکومت

لاٹھی راج

جیل کا کھانا

دلچسپ حقائق و معلومات

امریکہ کے بجٹ میں جمعیۃ الاقوام کے اخراجات

امریکہ میں باشندوں کی آمد و خرچ

دنیا میں بے روزگاروں کی تعداد

ہوائی جہاز کے ذریعہ ۵ کروڑ خطوط

جنوبی امریکہ کی خواتین اور انتخاب

مصر میں نو سو درسگاہوں کا افتتاح

ڈینش حکومت میں مالی سزا کی منسوخی

چینی حدود میں اب تک کتنے عیسائی مشنری ہیں

ویران کنوئیں میں عورت کی نعش

دنیا کے ۲۶ ممالک میں فوج کی جبری بھرتی

روس میں امریکن مشینری کی درآمد

"مسلم ہندی"

مسلم ہندی! اگر ہے تجکو آزادی کی قدر — آگیا وقت تعامل، دیکھ ان ایام کو
تجکو کچھ اسلاف کی خودداریاں بھی یاد ہیں؟ — آج تک جنگی حمیت پر ہے فخر اسلام کو
دے چکا ہے درس آزادی تجھے ماہ عرب — جس نے روشن کر دیا عالم کے سقف و بام کو

لاج تیری عظمت پیشین کی تیرے دم سے ہے
یاد کر! تیرا تعلق ملت محکم سے ہے

امتحان منظور ہے صبر و تحمل کا ترے! — مرحبا کہہ اپنے صیادوں کے لطف عام کو
جان دینا ملک و ملت پر ہے پیغام حیات — سرفروشی سے ملی ہے زندگی اقوام کو
آہ اے مسلم! تجھے کم ہمتی زیبا نہیں — ناز ہے جرأت پہ تیری [illegible] کو

جنگ آزادی میں مر جا! زندگی مل جائیگی
تیری موج خون سے بنیاد زمین ہل جائیگی

حفیظ الرحمان آصف۔ دہلوی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار الجمعیۃ "کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ پا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرا دی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ: [illegible] "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ [illegible] روپیہ ہے (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ [illegible] ہے (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے)

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

انتدابی فرائض کی تشریح و توضیح

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۲)

اگر اس قسم کی مجلس مقننہ قائم ہو گئی تو اس سے ملک کے تمام فرقوں کو فائدہ پہنچیگا عربوں کی آبادی خاص طور پر اس مجلس سے فائدہ حاصل کر سکیگی کیونکہ اس وقت عربوں کے پاس کوئی ایسا آئینی ذریعہ موجود نہیں ہے جس کے توسط سے وہ اپنے خیالات حکومت کے سامنے پیش کر سکیں مجلس مقننہ کے ...

یہودیوں کی ترقی کے اسباب

جن ایجنسیوں نے اراضی کی ترقی کی مسلسل حکمت عملی اختیار کر رکھی ہے وہ یہودیوں کی نو آبادیاتی انجمنیں ہیں جن میں سے بعض عوام سے تعلق رکھتی ہیں اور بعض نجی کے طور پر قائم کی گئی ہیں آباد ہونے والے یہودیوں نے سرمایہ، سائنس ...

ہندوستان کے موجودہ سیاسی عناصر پر حکومت ہند کا تبصرہ

بعض ناقابل انکار حقائق کا اعتراف

تحریک آزادی کے ساتھ ہندوستانیوں کی عام ہمدردی

(حکومت ہند کے مراسلہ سے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

زمیندار اور زراعت پیشہ طبقات

اب ہم آبادی کے بااثر عناصر کا تذکرہ کرتے ہیں۔ ان عناصر میں سب سے زیادہ اہم وہ جماعت ہے جو بہت بڑے بڑے زمینداروں پر مشتمل ہے۔ ملک کے اکثر حصص میں زمینداروں کو اپنی ریاست اور اپنے دیہات میں روایاتی اختیارات ...

قطع نظر کر کے جو لوگ غیر سیاسی لوگوں کو "سیاسی" بناتے ہیں ان کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ غیر سیاسی لوگوں کے ایسے جذبات کو برافروختہ کرتے رہیں جو ان کی زندگی میں زیادہ نمایاں اور صاف ہیں۔ ان جذبات میں سب سے اول مذہب ہے ...

... ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ قومی مطالبات کی تحصیل کے لئے ان لوگوں کو خود اپنا آلہ کار بنایا جا سکتا ہے۔

(باقی آئندہ)

ڈھاکہ یونیورسٹی کا جدید وائس چانسلر

ڈھاکہ ۱۰ نومبر۔ پرنسپل جی۔ ایچ لانگلے ڈھاکہ یونیورسٹی کے دوبارہ وائس چانسلر مقرر کر دئے گئے ہیں۔ آپکا یہ تقرر یکم جنوری ۱۹۳۱ء سے عمل میں آئیگا۔

احمد آباد میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کا قیام

احمد آباد ۱۹ نومبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل احمد آباد میں چار پانچ روز تک قیام فرمائیں گے۔ آپنے آئندہ پروگرام کے متعلق ابھی کچھ فیصلہ نہیں کیا۔

گول میز کانفرنس میں لارڈ پیل کی صاف گوئی

ہندوستانیوں کو سائمن رپورٹ سے زیادہ کچھ نہیں دیا جائے گا

مولانا محمد علی والیان ریاست اور لارڈ ریڈنگ کی تقریریں

لندن ۱۸ نومبر۔ گول میز کانفرنس میں کل اور آج سہ پہر کے وقت تک جتنی تقریریں ہوئی تھیں وہ سب بے مزہ بے لطف تھیں لیکن لارڈ پیل نے اس بے لطفی کو دور کر دیا اور گول میزی مندوبین کو آپ کی تقریر سے معلوم ہو گیا کہ حقیقی صورت حال کیا ہے اور برطانی حکومت کتنے پانی میں ہے۔

آج مہاراجہ الور، سر محمد شفیع، سر ہیوبرٹ کار، لارڈ چیف ساگلی اور ...

... بن سکھ ہونے کی حیثیت سے چاہتا ہوں کہ کل ذمہ دار حکومت سے اقلیتیں کیا امید رکھتی ہیں کانفرنس سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ سکھ قوم کے معقول مطالبات کو نظر انداز نہیں کرے۔ سکھ قوم ہندوستانی حکومت کی پشت پناہ ہوگی۔

... نہ ہوئی۔ مجھے امید ہے کہ ہم ہندوستان میں آزادی کا مفعد لیکر واپس جائیں گے۔

"امریکہ کو ضائع کر دیا اب ہندوستان کو بچاؤ"

سلسلہ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے فرمایا اگر چہ میں ایک بوڑھا عدم تعاون ہوں لیکن میری طبیعت اور کردار میں ابھی تک جوان ہوں۔ میرا بھائی اور میں وہ اشخاص ہیں جنہیں لارڈ ریڈنگ نے سب سے پہلے جیل بھیجا ...

اور ریاستوں کے معاملات ... ہیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ والیان ریاست میں اس قسم کا کوئی جھگڑا نہیں ہے جس طرح کا ہندو مسلمانوں میں پایا جاتا ہے۔

لارڈ ریڈنگ کی تقریر

مسٹر جوشی اور بیکانیر ... کی تقریر کے بعد لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند نے کہا کہ مشرق کے جو حیرت انگیز ترقی کی ہے وہ اس سے ظاہر ہے کہ والیان ریاست برطانوی ہند کے مندوبین کے ساتھ ہندوستان کی فلاح کے لئے اشتراک عمل کر رہے ہیں ...

... اس وقت سے اب تک صورت حالات میں بہت تبدیلی ہوئی ہے کیونکہ والیان ریاست نے اپنے خیالات کو صاف طور پر ظاہر کر دیا ہے۔ گو تفصیلات میں والیان ریاست متفق الرائے نہیں ہیں مگر مجھے امید ہے کہ یہ لوگ اس اہم سوال کو حل کرنے کے نتائج کو فراموش نہ کرینگے۔

ویجوڈ بین کی صدارت میں ایک نئی کمیٹی کا تقرر

"مجلس تعلقات وفاقی" کیا کیا کام کریگی؟

لندن ۱۸ نومبر۔ آج مسٹر میکڈانلڈ نے گول میز کانفرنس کے تیسرے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ تھوڑی دیر کیلئے آپ باہر تشریف لیگئے تھے اور اپنی جگہ لارڈ سنکے کو مقرر فرما گئے تھے۔ کانفرنس میں عام مباحثہ جاری رہا مقررین میں آج مہاراجہ الور، مہاراجہ ریوا، سر محمد شفیع اور لارڈ پیل تھے۔ کاروباری کمیٹی ۱۷ نومبر کو جن نتائج پر پہونچی تھی وہ آج کے ایجنڈے میں شامل تھے۔ کمیٹی نے جو فیصلہ کیا تھا وہ یہ تھا کہ عمومی بحث کے بعد ایک فیڈرل ریلیشن کمیٹی قائم کی جائے جو ہندوستان کی ترکیبی حکومت کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کرے جس کی رو سے ریاستہائے ہند کے تعلقات برطانی حکومت سے اور برطانی ہند کی صوبجاتی حکومتوں کے تعلقات مرکزی حکومتوں سے وغیرہ مسائل کا تصفیہ کیا جائے گا۔ یہ کمیٹی مسٹر ویجوڈ بین کی صدارت میں ۳۲ ممبروں پر مشتمل ہوگی جسمیں ۱۶ برطانی مندوبین کے چھ ممبر، ہندو، ریاستہائے ہند کے دس ممبر اور برطانی ہند کے مندوبین کے ۱۶ ممبر۔ فیڈرل ریلیشن کمیٹی کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اگر چاہے تو ایک سب کمیٹی بھی بنا سکتی ہے۔

ریوٹر کو معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے اطلاع دی ہے کہ تمام ترمیمات پیش کر دی جائیں گی اور جب تک کاروباری کمیٹی اجازت نہ دیگی اس وقت تک کمیٹی کا فیصلہ کانفرنس میں پیش نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ تمام ترمیمات کاروباری کمیٹی کو واپس کر دی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے تمام مندوبین کو اطلاع دی ہے کہ وہ تجویزات تک اجلاس کو جاری رکھنے کیلئے بالکل تیار رہیں۔ (لیڈر)

گول میز کانفرنس سے پریس کے نمائندوں کا اخراج

لارڈ ریڈنگ تجویز کی حمایت میں

لندن ۱۸ نومبر۔ گول میز کانفرنس کے تمام اجلاسوں کی شرکت سے جو پریس کو ممانعت کیگئی ہے مسٹر چنتامنی نے اس کی مخالفت کی اور مولانا محمد علی، راما سوامی آئر اور تیج بہادر سپرو نے آپ کی تائید کی لیکن لارڈ ریڈنگ نے مسٹر زا اور مسٹر جناح کی تائید کے ساتھ اصل تجویز کی حمایت کی۔

نائب الحکومت مستعفی نہیں ہونگے

دار العوام میں معاملات ہند پر بحث

لندن ۱۸ نومبر۔ دار العوام میں ایتھادر کے تحفظ کے متعلق مسٹر ... براؤن پیر نے استفسار کیا کہ آیا حکومت ہند اور برطانی حکومت کے درمیان سرحدی تحفظ کے متعلق اختلاف رائے موجود ہے۔ نیز اس افواہ میں کہاں تک صداقت ہے کہ اگر ان کی حکمت عملی پر فوراً عملدرآمد نہ کیا گیا تو وائسرائے اور حکومت ہند مستعفی ہو جائیں گے۔ وزیر ہند نے جواب دیا کہ حکمت عملی کی تمام ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ نومبر ۳۲ء

جمعیۃ علماء ہند کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحبؒ کے فتوی کی تلاش

پولیس کا وارنٹ دکھانے سے انکار اور تقریبًا دو ہزار فتووں پر قبضہ

دہلی ۲۲ نومبر۔ کل صبح کے وقت مسٹر عطر سنگھ سب انسپکٹر پولیس نے تقریبًا ایک درجن پولیس کے آدمیوں کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ کانسٹیبل تو دفتر کے نیچے موجود رہے اور لوگوں کی آمد و رفت میں مزاحمت کی۔ مسٹر عطر سنگھ اوپر آئے۔ اس وقت جمعیۃ علماء ہند کا دفتر تعطیل جمعہ کے باعث مقفل تھا اور سر دفتر منشی محمد نبی صاحب موجود نہ تھے۔ حضرت مولانا عبد الصمد صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند ایک قریب کے کمرہ میں تشریف رکھتے تھے۔ مسٹر عطر سنگھ نے حضرت مولانا کو مطلع کیا کہ وہ دفتر کی تلاشی لینا چاہتے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ دفتر اس وقت بند ہے اور منشی صاحب کہیں باہر گئے ہیں آپ انتظار کیجئے۔ جب انسپکٹر صاحب کو انتظار کرتے ہوئے کچھ عرصہ گزر گیا اور منشی صاحب تشریف نہیں لائے تو حضرت مولانا عبد الصمد صاحب نے ان سے تلاشی کا وارنٹ طلب کیا۔ انسپکٹر صاحب نے وارنٹ دکھانے سے انکار کر دیا اور متکبرانہ لہجہ میں کہا کہ میں اپنے اختیار خصوصی کے ماتحت تلاشی لینے آیا ہوں۔ مولانا نے دریافت کیا۔ آپ کیا تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ انسپکٹر صاحب نے کہا کہ مجھے اس مکتوب کی ضرورت ہے جو حضرت مولانا محمود الحسن صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس پر مولانا نے دفتر کا قفل توڑ کر مکتوب کی ۱۸۳۸ کاپیاں ان کے حوالہ کر دیں۔ اور پولیس واپس چلی گئی۔

جس وارنٹ طلب ... کی تلاشی لینے اور اس کو ضبط کر لینے کا اختیار ہم کو ہر وقت حاصل ہے۔

پولیس جس مکتوب کی ۱۸۳۸ جلدیں اٹھا کر لے گئی ہے وہ حضرت مولانا محمود الحسن کا وہ فتوی ہے جو تحریک ترک موالات کے زمانہ میں شائع ہوا تھا اور جس میں انگریزوں کے ساتھ موالات کرنے اور ان کی اعانت کرنے کو ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ یہ فتوی جمعیۃ علماء دیوبند نے حال ہی میں اقبال پرنٹنگ پریس میں دوبارہ شائع کرایا ہے۔

جبلپور میں دو بم پھٹ گئے

کوتوالی اور خفیہ پولیس پر حملہ کا ارادہ

۱۴ اشخاص کی گرفتاری

جبلپور ۲۲ نومبر جمعرات کی شب کو دو بم پھٹے۔ ایک بم مسٹر عبد الحسین افسر سی۔ آئی۔ ڈی کے مکان پر اور ایک بم کوتوالی میں گرا۔ کل صبح کے وقت پولیس نے متعدد مکانات کی تلاشی لی ... پلیڈر شامل ہیں عدالت نے درخواست ضمانت منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ (ا۔پ)

مسٹر جگت نرائن سکرٹری ہندو مہا سبھا کو مزید

پکٹنگ کے جرم میں ۶ ماہ قید سخت

پٹنہ ۲۲ نومبر۔ مسٹر جگت نرائن لال سکرٹری آل انڈیا ہندو مہا سبھا کو پکٹنگ آرڈیننس کے ماتحت چھ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے۔ اس سے قبل آپ کو ۹ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی تھی۔ آپ کو سی کلاس میں رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ (ا۔پ)

مسز اجیکا چرن کی سزایابی

چار ماہ قید محض

پٹنہ ۲۲ نومبر۔ مسز اجیکا چرن کو دفعہ ... قانون پولیس کے ماتحت یوم جواہر کے موقع پر جلوس کے نکالنے کے جرم میں ... یا چار ماہ قید محض کی سزا ہوئی ہے۔ آپ کو بی کلاس میں رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ (ا۔پ)

زنانی بہنوں اور ۱۲ کانگریسی کارکنوں کی رہائی

جیل کے دروازہ کے باہر شب گزاری

لاہور ۲۲ نومبر۔ گزشتہ شام کے وقت زنانی بہنیں اور دیگر ۱۲ کانگریسی کارکن چھ ہفتہ کی قید بھگتنے کے بعد رہا کر دیئے گئے۔ ان لوگوں کو یوم بھگت سنگھ کے موقعہ پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ان کو گھر جانے کیلئے تین تانگے دیئے گئے لیکن آدمیوں کی تعداد کو ملحوظ رکھتے ہوئے تانگے بالکل ناکافی تھے۔ چنانچہ ان لوگوں نے تانگوں میں جانے سے انکار کر دیا اور جیل کے دروازہ کے قریب بیٹھ گئے اور رات وہیں گزار دی۔ صبح کے وقت ان لوگوں کے رشتہ دار آئے اور ان کو تانگوں میں بٹھا کر لے گئے۔

نواکھالی کے ایک پلیڈر کی سزایابی

ایک سال قید سخت

نواکھالی ۲۲ نومبر۔ مسٹر پیارے لال مجمودار پلیڈر و ڈکٹیٹر ضلع کانگریس کمیٹی کو دفعہ ۵۷ تعزیرات ہند کے ماتحت ایک سال قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے۔ مسٹر پیارے لال یوم جواہر کے موقعہ پر گرفتار کئے گئے تھے۔ (ا۔پ)

مادورا میں موسلا دھار بارش

متعدد مقامات پر ریلوے لائن کی شکستگی

مادورا ۲۲ نومبر۔ یہاں گزشتہ شب خوب موسلا دھار بارش ہوئی جس کی وجہ سے مادورا اور بودی نیا نور ریلوے لائن پر سیلاب آ گیا اور سالیتی کے درمیان اکثر مقامات شکستہ ہو گئے ہیں۔ ... غالبًا ۳۰ نومبر تک ریلوے لائن درست ہو سکے گا۔

پنڈت موتی لال نہرو کا ایکس ریز کے ذریعہ معائنہ

ڈاکٹروں کی جانب سے بحری سفر کی سفارش

کلکتہ ۲۱ نومبر۔ ڈاکٹر سر نیل رتن سرکار اور دیگر ماہرین فن طب آج شام کے وقت ... پنڈت موتی لال نہرو کے سینہ کا ایکس ریز کے ذریعہ ... ڈاکٹر صاحبان نے بحری سفر کی سفارش کی ہے۔ کل مفصل پروگرام مرتب کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

بعد کی خبر

کلکتہ ۲۲ نومبر۔ ... پنڈت موتی لال نہرو ... (ا۔پ)

پنڈت مدن موہن مالویہ کی علالت

درجہ حرارت ۱۰۴ انک پہنچ گیا

الہ آباد ۲۲ نومبر۔ کہا جاتا ہے کہ گزشتہ چار روز سے پنڈت مدن موہن مالویہ کو نینی تال جیل میں تیز بخار آ رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج کا درجہ حرارت ۱۰۴ انک پہنچ گیا ہے۔ ... (ا۔پ)

مسلمانان ہند کا مطالبہ

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو رہا کیا جائے

امیر المجاہدین سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری جو دیناج پور جیل میں اپنی اسیری کے ایام گزار رہے تھے آب و ہوا کی ناسازگاری کے باعث علیل ہو گئے ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں میں اس خبر سے سخت اضطراب پیدا ہو گیا ہے اور مختلف مقامات پر مسلمانوں کی جانب سے تجاویز پاس کی گئی ہیں کہ حکومت جلد از جلد سید صاحب کو اس جیل سے کسی دوسرے بہتر مقام میں تبدیل کر دے۔ ... حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب مونگیری ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ... سپرنٹنڈنٹ جیل دیناج پور سے بذریعہ تار مولانا موصوف کی خیریت دریافت فرمائی ... سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری دیناج پور جیل سے علی پور جیل میں منتقل کر دیئے گئے ہیں۔ اگر یہ سید صاحب کو علی پور جیل میں منتقل کر دیا گیا ہے تو مسلمانان ہند کو اس وقت تک ہرگز اطمینان نہ ہوگا جب تک مولانا کو خرابی صحت کے باعث رہا نہ کیا جائے گا یا کم سے کم پنجاب میں منتقل نہ کر دیا جائے گا۔

گجرات جیل کا رقت انگیز نظارہ

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات

ہم نے کل تقریبًا دو بجے اسپیشل جیل گجرات میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے ملاقات کی۔ سید محمد شفیع صاحب بھی میرے ہمراہ تھے۔

گجرات کا شہر زیارت گاہ بنا ہوا ہے

... نے نہایت تفصیل کے ساتھ مجھے تمام صورت سمجھائی۔ اور میں نے خود بھی ایک کھڑکی میں سے جو ہمارے قریب ہی تھی اندر کا منظر کسی قدر دیکھا جس عمارت میں آج کل اسپیشل جیل گجرات ہے وہ ۱۹۳۰ء میں تعمیر کی گئی ہے۔ اور خاص طور پر سیاسی قیدیوں کے لئے علیحدہ کر دی گئی ہے ...

اسپیشل جیل میں داخلہ

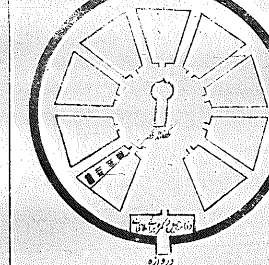

حضرات علماء کرام کا کمرہ

حضرت مفتی صاحب کی گفتگو

اختتام ملاقات اور واپسی

ملاقات اور گفتگو

جیل کا اندرونی نقشہ

پہنچیں مسٹر سوبھاش چندر بوس کا ورود

گول میز کانفرنس کے ابتدائی اجلاس کا خاتمہ

وزیر اعظم کا حکمت عملی بیان کرنے سے گریز

محکمہ مالیات عوام کے قبضہ میں

لندن ۲۲ نومبر۔ کل گول میز کانفرنس میں مسٹر میکڈانلڈ نے برطانی ضمانت و بلاغت کا مظاہرہ کیا۔ آپ نے کانفرنس کے ابتدائی اجلاس کو ختم کرتے ہوئے ایسی تقریر کی جو الفاظ سے پر تھی لیکن جس میں نہ تو حکومت کے خیالات کا اظہار کیا گیا ہے اور نہ حکمت عملی کی تشریح کی گئی ہے۔ البتہ آپ نے ان تمام چیزوں کو گول میزی مندوبین کے سامنے پیش کر دیا ہے جس کیلئے کانفرنس منعقد کی گئی ہے۔ اور ان مشکلات کو بیان کیا ہے جن کا دستور اساسی مرتب کرنے والوں کو دستور کی ترتیب دینے کے بعد بھی مقابلہ کرنا پڑیگا۔ ...

گول میز کانفرنس کا آئندہ اجلاس

مجلس تعلقات فاقی کی تجاویز پر غور و خوض

الہ آباد یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد

گورنر صوبہ متحدہ کی عدم شرکت

جلسے میں انقلابی نعرے

بمبئی جنگی کونسل کے سابق سکرٹری کی رہائی

دہلی جیل سے ۱۸۵ سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

دہلی ۲۲ نومبر۔ گزشتہ شب پولیس کی حفاظت میں تقریبًا ۱۸۵ سیاسی قیدی دہلی مرکزی جیل سے لاہور جیل اور اٹک جیل میں تبدیل کر دیئے گئے۔ قیدیوں کو ناگلوئی کے اسٹیشن سے ریل میں سوار کیا گیا۔

مسٹر سریندرا ناتھ کو ۹ ماہ قید سخت

نصف درجن کے قریب مقدمات

جواہر پریس دہلی کے پبلشر کی گرفتاری

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ کی گجرات سے واپسی

ہاشم گل کی موت کے اسباب

حکومت ہند کی جانب سے غلط افواہ کی تردید

مسٹر حبیب الرحمان کی گرفتاری

دہلی کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ

چار رضا کاروں کی گرفتاری

بمبئی میں ریوالوروں اور کارتوسوں کی چوری

ملزمین اسوقت تک لاپتہ ہیں

ایک رائے بہادر اور انکے صاحبزادے کی گرفتاری

پولیس پر خشت باری کرنے کا الزام

باردولی کے ۱۸ رضا کاروں کی رہائی

ہندوستانی مندوبین کا دور خطابت ختم ہو گیا

آخر میں وزیر اعظم نے رد عمل نازل دیا

برنالا جہاں تھا وہیں رہے گا

لندن ۲۱ نومبر۔ گول میز کانفرنس کے ابتدائی اجلاس کی آخری نشست آج منعقد ہوئی۔ کپتان راجہ شیر محمد خان نے ہندوستانی فوج کی نمائندگی کرتے ہوئے فرمایا کہ سرحد پار قبائل کی غیر محدود خواہشات اور غیر ملکی طاقتوں کی لالچی نگاہوں کے سامنے ہندوستانی فوج کی بہت زیادہ اہمیت ہے ...

مسٹر جادھو کی تقریر

سر آغا خاں کی تقریر

مسٹر میکڈانلڈ کی اختتامی تقریر

گول میز کانفرنس تاریخی واقعہ ہے

رائے میں فوری تبدیلی

(برطانوی لاسلکی پیغام)

میری طبیہ کالج دہلی سے علیحدگی

... میں نے طبیہ کالج سے علیحدہ ہونے کے بعد اپنا کوئی بیان شائع نہیں کیا ہے ... نقل چٹھی جناب حکیم محمد جمیل خان صاحب سکرٹری بورڈ طبیہ کالج دہلی بنام خواجہ غلام السطین ...

جمیل
سکرٹری بورڈ

قصہ خوانی بازار میں پکٹنگ کا زور

مزید پانچ رضا کاروں کی گرفتاری

پشاور ۲۰ نومبر۔ قصہ خوانی بازار کی شراب کی دکان پر تین ... رضا کار پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کر لئے گئے ...

گول میزیوں کی تقریروں کا رائے عامہ پر اثر

(برطانوی لاسلکی پیغام)

کوئٹہ چھاؤنی میں سے ایک مشین گن غائب
مستری نے ایک پٹھان کے ہاتھ فروخت کردی
متعدد اشخاص کی گرفتاریاں

کوئٹہ ۱۹ نومبر۔ کوئٹہ چھاؤنی میں سے سیکنڈ گارڈینوں کے فوجی دستہ کی ایک مشین گن ایک کباڑیئے کے ہاتھ فروخت کردی گئی ہے پولیس چھاؤنی میں گئی اور کمانڈنگ آفیسر سے مشین گن کے متعلق حالات دریافت کئے کمانڈنگ آفیسر نے کہا کہ جب فوجی سامان کا جائزہ لیا گیا تو ایک مشین گن کم نکلی۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ کس وقت غائب ہوئی اور کہاں گئی۔ پولیس نے ٹیننگ کور کے چند آدمیوں کو شبہ میں گرفتار کر لیا ہے لنڈا بیوں کے بازار اور اسلام آباد میں مختلف مقامات پر تلاشیاں کی گئیں ایک اخنون کی صفائی کرنے والے نے پولیس کے سامنے اقبال کیا ہے کہ میں نے ایک مشین گن غلام محی الدین کے ہاتھ پانسو روپیہ میں فروخت کی تھی پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ (ا۔ پ)

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت
ایکس رے کا امتحان کرانے کی تجویز

کلکتہ ۱۹ نومبر۔ پنڈت موتی لال نہرو کی کھانسی سے کوئی افاقہ نہیں ہوا ہے اور آپ کے بلغم میں خون بھی آ رہا ہے۔ مسٹر نیل رتن سرکار اور ڈاکٹر بدھن چندر رائے کی ہدایات کے مطابق آپ کے سینہ کا معائنہ ایکس رے کے ذریعہ کیا جائے گا۔ (اپ)

شاہ حسین سابق والئے حجاز کی علالت
اطلاع موت کی تردید

لندن ۱۸ نومبر۔ سائپرس سے ایک سرکاری برقیہ موصول ہوا ہے کہ شاہ حسین سابق والئے حجاز کی موت کی خبر غلط ہے۔ آپ کی حالت میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی ہے۔ (رائٹر)

مدراس لیبر یونین کا ایک گول میزی کو نام تار
"ہم مکمل سوراج چاہتے ہیں"

مدراس ۱۹ نومبر۔ مدراس لیبر یونین نے مسٹر شیوا راؤ (لیبر جماعت کے گول میزی مندوب) کو برقی پیغام بھیجا ہے کہ "ہندوستان کی مزدور جماعت مکمل سوراج چاہتی ہے۔ عورتوں اور مردوں کو رائے دہندگی کا حق کا مطالبہ کرتی ہے اور جداگانہ نیابت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔" (ا۔ پ)

لاہور میں چھ مزید گرفتاریاں
یوم جواہر منانے کا شاخسانہ

لاہور ۱۹ نومبر۔ "یوم جواہر" منانے کے لئے ۱۴ نومبر کو جو جلوس نکالا گیا تھا اور جلسہ منعقد کیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں گذشتہ شب چھ اور گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں ... کو شام کے وقت گرفتار کیا گیا آپ بازار ... کے رہنے والے تھے ... کے قریب گرفتار کئے گئے امیر پہلوان اور قاسم کی گرفتاری دن کے وقت عمل میں آئی۔ (ا۔ پ)

بنارس میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

علیگڑھ ۱۹ نومبر۔ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بیالیسواں اجلاس ۲۷ دسمبر سے ۳۰ دسمبر تک بنارس میں منعقد ہوگا۔ (ا۔ پ)

ڈاکٹر ہیڈگیوار کے مکان کی تلاشی
ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری کا وارنٹ ہوگیا

بمبئی ۱۹ نومبر۔ ڈاکٹر ... کے مکان کی پولیس نے شب کے وقت تلاشی لی اور ہندوستانی سیوا دل کی ایک وردی اور بعض کاغذات قبضہ میں لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر ... کا وارنٹ گرفتاری جاری ہو گیا ہے اور آپ عنقریب گرفتار کر لئے جائیں گے۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے کی برأت
دوسرے مقدمہ کی تبدیلی کیلئے درخواست

لاہور ۱۹ نومبر۔ مسٹر ہرنس مجسٹریٹ نے خوشحال چند ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے مسمی ... کو بری کر دیا ہے۔ ... کے خلاف اسی عدالت میں ایک اور مقدمہ بھی چل رہا ہے مجسٹریٹ نے ملزم کو اجازت دیدی ہے کہ وہ عدالت عالیہ سے تبدیلی مقدمہ کی درخواست کرے۔ (ا۔ پ)

مدراس کونسل کے وائس پریذیڈنٹ کا انتخاب
صدر نے دو تجاویز کو مسترد کر دیا

مدراس ۱۹ نومبر۔ راؤ بہادر ... جسٹس پارٹی مجلس مقننہ مدراس کے ڈپٹی پریذیڈنٹ منتخب ہو گئے ہیں آپ کے حق میں ۴۸ آراء موصول ہوئیں اور مسٹر عبدالحمید خاں (نیشنلسٹ) کے حق میں ۲۹ آراء موصول ہوئیں۔

سوالات کے بعد صدر نے التوائے اجلاس کی دو تجاویز کو مسترد کر دیا۔ ایک تجویز تو یہ تھی۔ ترچناپلی اور تنجور کے اضلاع میں سیلاب کے باعث جو شدید مالی و جانی نقصان ہوا ہے اس پر غور کرنے کے لئے اجلاس کو ملتوی کر دیا جائے۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ مدراس جیل کے حکام نے سی کلاس کے سیاسی قیدیوں کو چاول اور مکھن دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے مجلس مقننہ کو حکام جیل کے اس انکار پر غور کرنا چاہئے۔

جدید مقدمہ سازش کی سماعت کیلئے ٹربیونل کا تقرر

لاہور ۱۹ نومبر۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ جدید مقدمہ سازش کی سماعت کے لئے جو ٹربیونل مقرر کیا جائیگا وہ مسٹر بلیکر مسٹر گنگا رام سونی اور مسٹر سلیم ایڈووکیٹ پر مشتمل ہوگا۔ (ا پ)

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر
عمل ... سند ... مسلمانوں کیلئے مناسب ... عمل ... کا ... سال کا تجربہ ...

جیلانی منجن
از تجربات جناب خانصاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء
ناظرین! آپ نے بہت سے منجن دیکھے اور استعمال کئے ہوں گے لیکن ایک دفعہ اس منجن کو بھی ضرور بالضرور آزمائیں یہ منجن بدنما اور بدصورت دانتوں کو چمکدار اور خوبصورت بنا دیتا ہے ... دانتوں سے خون آنا مسوڑوں سے پیپ آنا ... منہ سے بدبو آنے کا شکی اور ... علاج ہے اگر آپ اس مہلک مرض سے نجات پانا چاہتے ہیں ... فی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنہ۔ بعد محصول ڈاک وپیکنگ
(نوٹ) فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس
ملنے کا پتہ
شفاخانہ جیلانی مٹی بازار لاہور

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
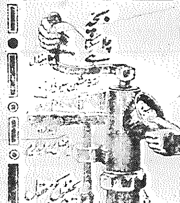
مشین سویاں
... سودا گران ... دہلی

ملنے کا پتہ: الیس ایم دین چاندنی سوداگر ... فتحپوری دہلی

حب نشاط
زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین نصرتی کا مشہرہ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج
جریانی حب کرشمہ طلا شادمانی
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

چار چاند کے کیپ
... حکیم ... نظیر علی ... دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت
پیپل واچ ہاؤس ... اجمیری گیٹ دہلی

ضرورت ہے
ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو
لائق باسوخ ایجنٹوں کی۔ دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقے ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں
قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ اینڈ آرگنائزر فتحپوری شریف ہوٹل دہلی

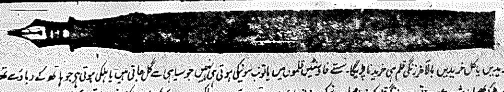
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲ دہلی

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد
دواء العصفور
اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج
... ملنے کا پتہ
حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔ پی)

ماء الحیات
... سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ
...

۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتہ بھی انعام
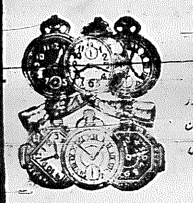
برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ
منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۲ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

دوست اور دشمن یکجا بن کر
پارس
... منیجر پارس لاہور

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج
بے جو خریوں کو موٹر کا کام یعنی فیس لیکر سکھاتا ہے اور صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

پلیزنگ پرل یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں
... برکت فارمیسی لائل پور پنجاب

ہر مقصد میں کامیابی
تعویذ اسم اعظم
... خادم الفقرا مولوی محمد خان مولوی نظام الدین خاں عزیزی پریس بلڈ بھوپال

سانپ کے کاٹے کا عمل
... دہلی

دوائے سیاہ بال
طلاء دودھ والا
... سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۹ تصویریں مفت انعام
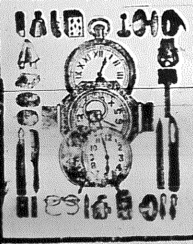
ملنے کا پتہ
ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

آزمائی ہوئی مشروطیہ علاج ... بیربرنا اسٹور کمپنی سمری دربھنگہ ۵۲

رعایت ہو تو ایسی ہو
نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپ کی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کے لئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ان کو ثواب ملتا رہے۔
ہدیہ:۔ ایک نسخہ بلا جلد۔ دس نسخے۔ پچاس نسخے۔ ایک سو نسخے۔ علاوہ محصول ڈاک وریل
(منیجر الجمعیۃ)

سفید بال بندرہ دن میں جڑ سے کالا
...

اکسیر جذام
... حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

بستان العارفین
... مکتبہ علمیہ بازار ... دہلی

کوئٹہ چھاؤنی میں سے ایک مشین گن غائب
منتری نے ایک پٹھان کے ہاتھ فروخت کردی
متعدد اشخاص کی گرفتاریاں

کوئٹہ۔ ۱۸ نومبر۔ کوئٹہ چھاؤنی میں سے سکھ گارڈیلوں کے فوجی دستہ کی ایک مشین گن ایک کباڑیے کے ہاتھ فروخت کردی گئی ہے پولیس چھاؤنی میں گئی اور کمانڈنگ آفیسر سے مشین گن کے متعلق حالات دریافت کئے کمانڈنگ آفیسر نے کہا کہ جب فوجی سامان کا جائزہ لیا گیا تو ایک مشین گن کم نکلی۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ کس وقت غائب ہوئی اور کہاں گئی۔ پولیس نے فیتنگ کور کے چند آدمیوں کو شبہ میں گرفتار کرلیا ہے کباڑیوں کے بازار اور اسلام آباد میں مختلف مقامات پر تلاشیاں لی گئیں ایک ایجنٹوں کی صفائی کرنے والے نے پولیس کے سامنے اقبال کیا ہے کہ میں نے ایک مشین گن غلام محی الدین کے ہاتھ پانسو روپیہ میں فروخت کی تھی پولیس نے اس شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ (ا۔پ)

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت
ایکس رے کا امتحان کرانے کی تجویز

کلکتہ۔ ۱۸ نومبر۔ پنڈت موتی لال نہرو کی کھانسی سے کوئی افاقہ نہیں ہوا ہے اور آپ کے بلغم میں خون بھی آرہا ہے۔ سرنیل رتن سرکار اور ڈاکٹر جودھراج جے نہتا کی ہدایات کے مطابق آپ کے سینہ کا معائنہ ایکس رے کے ذریعے کیا جائے گا۔ (اپ)

شاہ حسین سابق والئے حجاز کی علالت
اطلاع موت کی تردید

لندن۔ ۱۸ نومبر۔ سائپرس سے ایک سرکاری برقیہ میں ظاہر ہوتا ہے کہ شاہ حسین سابق والئے حجاز کی موت کی خبر غلط ہے آپ کی حالت میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی ہے۔ (رپوٹر)

مدراس لیبر یونین کا ایک گول میزی کے نام تار
"ہم مکمل سوراج چاہتے ہیں"

مدراس۔ ۱۹ نومبر۔ مدراس لیبر یونین نے مسٹر شوراؤ (لیبر جماعت کے گول میزی مندوب) کو برقی پیغام بھیجا ہے کہ "ہندوستان کی مزدور جماعت مکمل سوراج چاہتی ہے جو رعایا اور مزدوروں کو ان کا حق کا مطالبہ کرتی ہے اور جداگانہ نیابت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔" (ا۔پ)

لاہور میں چھ مزید گرفتاریاں
یوم جواہر منانے کا شاخسانہ

لاہور۔ ۱۹ نومبر۔ یوم جواہر منانے کے لئے ۱۷ نومبر کو جو جلوس نکالا گیا تھا اور جلسہ منعقد کیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں گذشتہ شب چھ اور گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں ملا دی چند کو شام کے وقت گرفتار کیا گیا آپ بار نالا جانے والے تھے پنڈت سنتانم ایجنٹ کے قریب گرفتار کئے گئے امیر پہلوان اور قاسم کی گرفتاری دن کے وقت عمل میں آئی۔ (۱۱۔پ)

بنارس میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

علی گڑھ۔ ۱۹ نومبر۔ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بیالیسواں اجلاس ۲۷ دسمبر سے ۳۰ دسمبر تک بنارس میں منعقد ہوگا۔ (۱۱۔پ)

ڈاکٹر ہر دیکر کے مکان کی تلاشی
ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری کا وارنٹ ہوگیا

ہبلی۔ ۱۹ نومبر۔ ڈاکٹر این ایچ ہر دیکر کے مکان کی تلاشی لی گئی ہے تلاشی کے وقت ملاقاتی پی اور ہندوستانی سیوا دل کی ایک وردی اور متفرق کاغذ لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر ہر دیکر کا وارنٹ نکلا ہے اور آپ عنقریب گرفتار کر لئے جائیں گے۔ (ا۔پ)

ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے کی بریت
دوسرے مقدمہ کی تبدیلی کیلئے درخواست

لاہور۔ ۱۹ نومبر۔ مسٹر جرمنس مجسٹریٹ نے خوشحال چند ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے مسمی پاشپال کو بری کر دیا ہے۔ پاشپال کے خلاف اسی عدالت میں ایک اور مقدمہ بھی چل رہا ہے مجسٹریٹ نے ملزم کو اجازت دیدی ہے کہ وہ عدالت عالیہ سے تبدیلی مقدمہ کی درخواست کرے۔ (ا۔پ)

مدراس کونسل کے وائس پریذیڈنٹ کا انتخاب
صدر نے دو تجاویز کو مسترد کر دیا

مدراس۔ ۱۹ نومبر۔ راؤ بہادر جگن ناتھ راجو جسٹس پارٹی مجلس مقننہ مدراس کے ڈپٹی پریذیڈنٹ منتخب ہو گئے ہیں آپ کے حق میں ۴۸ آراء موصول ہوئیں اور مسٹر عبدالحمید خاں (نیشنلسٹ) کے حق میں ۲۹ آراء موصول ہوئیں۔

سوالات کے بعد صدر نے التواء اجلاس کی دو تجاویز کو مسترد کر دیا۔ ایک تجویز تو یہ تھی۔ ترچناپلی اور تنجور کے اضلاع میں سیلاب کے باعث جو شدید مالی و جانی نقصان ہوا ہے ان پر غور کرنے کے لئے اجلاس کو ملتوی کر دیا جائے۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ مدراس جیل کے حکام نے سی کلاس کے سیاسی قیدیوں کو چاول اور مکھن دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے مجلس مقننہ کو حکام جیل کے اس انکار پر غور کرنا چاہیے۔

جدید مقدمہ سازش کی سماعت کیلئے ٹریبونل کا تقرر

لاہور ۱۹ نومبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ جدید مقدمہ سازش کی سماعت کے لئے جو ٹریبونل مقرر کیا جائے گا وہ مسٹر بلیکر مسٹر گنگا رام سونی اور مسٹر سلیم ایڈووکیٹ پر مشتمل ہوگا۔ (اپ)

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ہے سفلی ... عمل ہے علوی ...

جیلانی منجن

از مجربات جناب خان صاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء
ناظرین! آپ نے بہت سے منجن دیکھے اور استعمال کئے ہوں گے لیکن ایک دفعہ اس منجن کو بھی ضرور بالضرور آزمائیں یہ منجن بدنما اور بدصورت دانتوں کو چمکدار اور خوبصورت بنا دیتا ہے ...
علاج ہے اگر آپ اس مہلک مرض سے نجات پانا چاہتے ہیں ...
فی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنہ۔ بمعہ محصول ڈاک وپیکنگ
(نوٹ) ... پسند نہ ہو تو قیمت واپس
ملنے کا پتہ
شفاخانہ جیلانی مٹی بازار لاہور

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
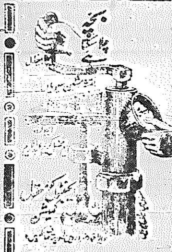
نوایجاد مشین سیویاں
ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ملنے کا پتہ: الیس ایم دین چاندنہ سوداگر گھڑی فتحپوری دہلی

جانچ کر دیکھئے

سب اشتہاروں کی یکجائی قیمت صرف دس روپے
ہلیپ واچ ہاؤس ۱ اجمیری گیٹ۔ دہلی

حب نشاط
زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین نصرتی کا مشہور آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج
جریانی ۔ حب کرشمہ ۔ طلا شادمانی ۔ تیر بہدف
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

ضرورت ہے
ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

لائق با رسوخ ایجنٹوں کی۔ دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقے ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں:
قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو ایمپائر آف انڈیا۔ ۲ فتحپوری شریف ہوٹل دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ماء الحیات
نامردی کی انتہائی علامات بھی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہو چکا ہو تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے ...
سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

دوا العصفور
زنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد
اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج ...
ملنے کا پتہ
حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

بے روزگاروں کو مژدہ
موجودہ وقت میں امریکن سرعبد ایک سوکوٹ گرم کی کا نٹھ منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ...
برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

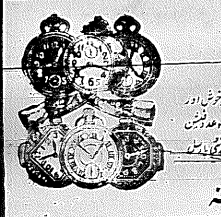
۱۵ میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتہ بھی انعام
منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۱۵ ارچیت پور روڈ کلکتہ

دولت اور دشمن پہچان ہو کر
پارس
... منیجر پارس لاہور

ہر مقصد میں کامیابی
تعویذ اسم اعظم
خادم القوم مولوی محمد خان مولوی نظام الدین خاں عزیزی پریس بلڈ بھوپال

سانپ کے کاٹے کا عمل
... دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ...
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

پلیٹنگ پرل اصلی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں
پرل فارمیسی لائل پور پنجاب

دوائے سیاہ بال
طلاء دو دھ والا
سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

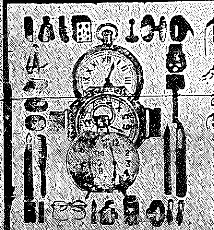
تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۱۰ تصویریں مفت انعام
ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

آزمائی ہوئی مشرطیہ علاج:۔ دمہ۔ کھانسی۔ ضعف ہاضمہ۔ تپ دق۔ سفید داغ۔ جریان۔ بواسیر وغیرہ سب ہی بیماریاں اگر ہماری جڑی بوٹی کی دوا سے بیخ و بن سے دور نہ ہو تو دو نا دام واپس ...
معاف جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں۔ پتہ:۔ ہیر برنا اسٹور کنسی سمری دربھنگہ ۵۲

سفید بال بندرہ دن میں جڑ سے کالا
... منیجر ہیر برنا اسٹور کنسی سمری۔ دربھنگہ

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپ کی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کے لئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ ان کو ثواب ملتا رہے۔

ہدیہ:۔ ایک نسخہ بلا جلد۔ دس نسخے۔ پچاس نسخے۔ ایک سو نسخے۔ علاوہ محصولڈاک وریل
(منیجر الجمعیۃ)

اکسیر جذام
... حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

بستان العارفین
... کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ
یداللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ
دہلی
ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳
قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۷ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۹

"علمائے اسلام" کے فتنے پر ایک نظر
ندوہ کا جواب ندوہ کی زبان سے

[illegible]

غیبی آواز
(از جناب جوش ملیح آبادی)

قسم اس دل کی جو چکا ہے جسے گو بُت پرستی کا
قسم ان تیز کانوں کی کہ ہنگام قدح نوشی
قسم اس جان کی خُو ہے جسے فطرت پرستی کی
قسم اس نور کی، کشتی جو ان آنکھوں کی کھیتا ہے
قسم اس ذوق کی حاوی ہے جو آثار قدرت پر
قسم اس حس کی جو پہچان کر تیور ہواؤں کے
قسم ان انگلیوں کی دوستو! جو دیکھ لیتی ہیں
قسم اس آنکھ کی جو درس بینش مجکو دیتی ہے
قسم اس فکر کی، سوگند اس تخیل محکم کی

مگر پہچانتا ہے جو مزاج اشیائے ہستی کا
سنتی کی زباں رہتی ہے جن سے محو سرگوشی
گنا کرتی ہے راتوں کو جو ضربیں قلب ہستی کی
جو نقش پا کے اندر عزم رہرو دیکھ لیتا ہے
ضمیر کائنات آئینہ ہے جس کی بصیرت پر
سُناتی ہے خبر طوفان کی طوفان سے پہلے
چٹانیں چھو کے بے ترشے ہوئے اصنام کی نبضیں
زمیں کی بھاپ میں جو بجلیوں کو دیکھ لیتی ہے
سنتی ہے صدائیں جنبش مژگان عالم کی

قسم اس روح کی جو عرش کو رفعت سکھاتی ہے
کہ راتوں کو مرے کانوں میں یہ آواز آتی ہے:-

"اُٹھو، چونکو، بڑھو، منہ ہاتھ دھو، آنکھوں کو مل ڈالو
خبر لو انقلاب آنے کو ہے ہندوستاں والو!
اُٹھو، وہ صبح کا غرفہ کھلا، زنجیر شب ٹوٹی
وہ دیکھو پو پھٹی، غنچے کھلے، پہلی کرن پھوٹی!!"

جوش
دار الترجمہ، حیدر آباد دکن ۔ ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند
اور
حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

نوٹ: (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے نام ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔

[illegible]

[illegible] مطبوعہ [illegible] دہلی

ہندوستان کے موجودہ سیاسی عناصر پر حکومت ہند کا تبصرہ

بعض ناقابل انکار حقایق کا اعتراف

تحریک آزادی کے ساتھ ہندوستانیوں کی عام ہمدردی

(حکومت ہند کے مراسلہ سے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

قومی روح کی نشوونما

ہم نے جو واقعات اوپر بیان کئے ہیں ان سے یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم قومی خیالات کے خاص اثرات کی وسعت کو کم کرکے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تعلیم یافتہ طبقات میں من حیث الکل قومی بیداری پیدا ہوگئی ہے ...

سے مجبور ہو کر اس کے مقاصد سے ہمدردی ظاہر کی ہے جس کو کسی حالت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس میں شک نہیں کہ اقلیت والی اقوام بھی بڑی حد تک ان وسیع قومی تحریکات میں حصہ لیتی ہیں لیکن یہ امر صاف ظاہر ہے ان کو موجودہ رہنما ہندوستان میں اپنی حالت کے متعلق خطرہ لاحق ہے اور وہ اپنے حقوق و مفادات کے تحفظ پر اپنی توجہ مرکوز کر رہے ہیں ...

ہندوستان میں انتہا پسند عنصر

غیر سرکاری یورپین طبقہ کی رائے

قوم پروروں کے مطالبات

معاصرین کے افکار و آراء

ترے اقرار آساں سے ترا انکار پیدا ہے (منقول)

گول میز کانفرنس میں مولانا محمد علی کی معرکۃ الآراء تقریر متعدد بین ہندوؤں کے نقطۂ نظر سے بیشک لاجواب ہے اس لئے کہ ان کی خواہش کے عین مطابق مولانا نے ڈومینین اسٹیٹس کی ایسی پر زور تائید کی ہے جیسی شاید خود ان میں سے بھی اس وقت تک کوئی نہیں کر سکا ...

غیرت کا خون (ک)

مولانا بخاری اور خان علی گل خاں (مدینہ)

جدہ میں لاسلکی کی تعلیم

تبدیل کر دی۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسا نہیں کیا گیا۔ بہر حال اگر اب تک ایسا نہیں کیا گیا تو اب اس طرف فوری توجہ کرنی چاہئے۔ حال ہی میں یہ اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ سرحد کے مایۂ ناز فرزند خان علی گل خاں گجرات جیل میں شدید طور پر علیل ہیں ...

مسئلہ فلسطین سے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

عربوں کی اقتصادی حالت

باہمی رواداری کی ضرورت

فلسطین کے لئے "اک وقت"

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

امت عربیہ کے عروج و زوال کی عبرت انگیز داستان

غازیان عرب کو فرانسیسی حکومت نے کس طرح غلام بنایا؟

(ادارۃ الجمعیۃ)

مغرب اقصیٰ اور الجزائر کے مسلمان آج کل جن مصیبتوں اور گوناگوں پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور جس طرح فرانسیسی حکومت ان کو برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے وہ با خبر حضرات سے پوشیدہ نہیں ہے۔ مغرب اقصیٰ کی سرزمین کے کبھی یہی تیرہ بخت اور داژگوں قسمت مالک تھے جو آج آزادی کا سانس لینے کے لئے ترس رہے ہیں ...

مغرب اقصیٰ میں اٹلی کی حکومت

عبد القادر الجزائری اور فرانس

فرانس اور انگلستان کی متحدہ یورش

ہندوستان کی بربادی اور اس کا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کے ساتھ وابستہ ہے

(از جناب بدر نظامی راحتی صدر مسلم کانگریس پارٹی۔ احمد آباد)

گزشتہ خوشحالی

یہ ملک ہندوستان پہلے اس قدر زرخیز و خوشحال تھا کہ اہل دنیا اس کو "سونے کی کان" تصور کرتے تھے۔ ہر قسم کی صنعت و حرفت یہاں موجود تھی اور تجارت کی سب سے بڑی منڈی بھی یہی ہندوستان تھا ...

صنعت و حرفت کی ترقی

بیجا صرف دولت

موجودہ مفلسی

ہندوستانی تجارت کی تباہی

ہندوستانی مال پر انگلستان میں ٹیکس

تاجروں کیلئے سخت مصائب

Notes on Indian Affairs

ناقابل برداشت مظالم

(باقی آئندہ)

خریداران الجمعیۃ کو جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ارسال کرنا ضروری ہے۔ (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۸ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۴)

ہم نے اس سلسلۂ مضامین کے پہلے نمبروں میں لکھنؤ کی پروپیگنڈا کانفرنس کے صدر استقبالیہ کا خطبہ پیش کرکے اس کے ابتدائی حصہ پر ناقدانہ تنقید کی تھی ...

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا وزن بیس سیر کم ہوگیا

کلکتہ کے علی پور سنٹرل جیل میں آپ کو بی کلاس دی گئی

نیو مارکیٹ ٹیشن ۱۸ نومبر (ڈاک سے) حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے دست مبارک کا لکھا ہوا ایک مکتوب جناب مولوی محمد سعید صاحب کو موصول ہوا ہے۔ یہ مکتوب سیالدہ کے اسٹیشن سے لکھا گیا ہے۔ اس کا اہم حصہ یہ ہے:۔

"دینا جپور جیل سے میرا تبادلہ علی پور سنٹرل جیل کلکتہ میں ہوگیا ہے۔ میری صحت چار مہینوں میں میرا وزن چالیس پونڈ کم ہوگیا ہے کہ پانچ چھ مدت سے بخار نے پیچھا چھوڑ دیا ہے۔ غالباً یہ تبادلہ آب و ہوا سے صحت کی ہو جائے۔ مجھے بی کلاس میں رکھا گیا ہے۔ اس لئے ایک ماہ میں صرف ایک خط لکھنے کا موقع ملتا رہے گا۔"

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری کی گرفتاری

کانگریس کی مالی اعانت کے لئے بلیٹن شائع کرنے کا الزام

احمد آباد ۲۵ نومبر۔ مسٹر ماہا دیو بھائی ڈیسائی جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی آج صبح ساڑھے آٹھ بجے ڈاکٹر کانوگو کے بنگلہ پر گرفتار کر لئے گئے۔ آپ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر آل انڈیا نیشنل کانگریس کی نسبت میں اس بنگلہ میں قیام پذیر تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری دفعہ ۱۷ (الف) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت کانگریس بلیٹن شائع کرنے کے جرم میں ہوئی ہے۔ ... جس میں عوام سے مالی اور سکالی امداد کی اپیل کی گئی تھی۔

مسٹر مہادیو ڈیسائی پہلے سابرمتی آشرم تشریف لے گئے اور آپ نے مکان سے کتب و بستر وغیرہ لیا۔ جب آپ کو ہادھو پورہ پولیس چوکی میں لے گئی۔ (ا-پ)

جبلپور میں سات بموں کی برآمدگی

مختلف مقامات پر خانہ تلاشیاں

متعدد وکیلوں، مختاروں اور سوداگروں کی گرفتاری

جبلپور ۲۵ نومبر کل پولیس نے مقامی کانگریس کمیٹی پر چھاپہ مارا۔ کہا جاتا ہے کہ کانگریس کمیٹی کے دفتر سے تو کوئی قابل اعتراض شے برآمد نہیں ہوئی لیکن اس کے سامنے ایک خالی مکان سے پانچ بم برآمد ہوئے۔ پولیس نے ان بموں کو اپنے پاس محفوظ کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے چوری ٹی روڈ کے ایک مکان کی تلاشی لی جہاں سے دو بم برآمد ہوئے۔ پرسوں کوتوالی اور خفیہ پولیس کے مکان پر بم پھٹنے کے سلسلے میں اس وقت تک بیس گرفتاریاں ہو چکی ہیں گرفتار شدگان میں وکیل، مختار، سوداگر اور کلرک شامل ہیں۔

دلبعد کی خبر کہا جاتا ہے کہ پولیس نے جو سات بم برآمد کئے ہیں وہ اسی نوعیت اور ساخت کے ہیں جیسے کہ پرسوں کوتوالی اور خفیہ پولیس کے افسر کے مکان پر پھٹے تھے۔ ایک بم بوتل میں تیار کیا گیا تھا۔ ۲۳ نومبر کی شب کو دو اجنبی آدمی ایک مقامی شراب کی دوکان پر مشتبہ طور سے گشت لگاتے ہوئے دیکھے گئے تھے شراب فروش نے ان دونوں آدمیوں کو پکارا لیکن انہوں نے کچھ نہیں سنا اس پر شراب فروش نے دو گولیاں چلائیں جس کی وجہ سے دونوں اجنبی فرار ہوگئے۔ (ا-پ)

سی کلاس قیدیوں کو مکھن دودھ دئے جانیکی تجویز

وزیر قانون کی انسپکٹر جنرل پولیس سے گفت و شنید

مدراس ۲۵ نومبر معلوم ہوا ہے کہ وزیر قانون حکومت مدراس نے انسپکٹر جنرل پولیس سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ سی کلاس کے قیدیوں کو چاول مکھن دودھ وغیرہ دئے جانے کے متعلق اپنی تجاویز پیش کریں مکھن دودھ دال کی بجائے دیا جائے گا۔ جو خرچ اس وقت سی کلاس قیدیوں پر ہوتا ہے اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائیگا۔ وزیر قانون نے اس معاملہ کے سلسلہ میں انسپکٹر جنرل سے ملاقات بھی کی ہے۔ (ا-پ)

کراچی میں ایک بم ساز کی گرفتاری

مکان سے مادہ آتشگیر کی برآمدگی

کراچی ۲۵ نومبر سندھ کی خفیہ پولیس نے آج صبح کے وقت ایک شخص سی ٹیک چند گرفتار کیا ہے اس کے مکان سے بم بنانے کا مسالہ اور آدھا تیار کیا ہوا ایک بم برآمد ہوا ہے۔ ملزم کا مکان شکار پور کالونی مارکیٹ کراچی میں ہے۔ (ا-پ)

کراچی کی عدالت پر سنیہ گرہیوں کا حملہ

سامان الٹ پلٹ کر ڈالا

کراچی ۲۵ نومبر چار سو ستیہ گرہیوں کا ایک گروہ نے عدالت امور خفیفہ پر حملہ کیا چونکہ اس وقت وہاں کوئی آدمی موجود نہیں تھا اس لئے ان لوگوں نے میزوں پر روشنائی پھینکدی اور کمروں کے تمام سامان کو الٹ پلٹ کر دیا۔ پولیس کے موقع پر پہنچنے سے قبل یہ لوگ اپنا کام پورا کرکے چلے گئے اور کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ (ا-پ)

احمد آباد میں بدیشی پارچہ کی دو دکانوں پر پکٹنگ

رضا کاروں نے مقاطعہ جوعی شروع کر دیا

احمد آباد ۲۵ نومبر تین کوئین کے قریب بدیشی پارچہ فروشوں کی دو دکانوں پر پکٹنگ کرنے والے رضا کاروں نے مقاطعہ جوعی شروع کر دیا ہے تاکہ دوکاندار اس سے متاثر ہو کر بدیشی پارچہ کی فروخت بند کر دیں کہا جاتا ہے کہ رضا کاروں نے پارچہ فروشوں سے استدعا کی کہ وہ مزید چھ ماہ تک اپنے بدیشی مال کو فروخت نہ کریں اور اس کو مہر لگا کر بند کر دیں لیکن پارچہ فروشوں نے ان کی التجا کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ (ا-پ)

مزدور حکومت کے خلاف تجویز ملامت

دار العوام میں بحث و تمحیص

لندن ۲۴ نومبر۔ توقع کی جاتی ہے کہ قدامت پسند جماعت کی طرف سے حکومت کے خلاف تجویز ملامت پر جمعرات کے روز دار العوام میں مباحثہ ہوگا۔ قدامت پسند جماعت کا یہ اعتراض ہے کہ حکومت نے سوتمر شاہی (امپیریل کانفرنس) برطانوی تجارت کے متعلق موثر تجاویز پیش نہیں کیں۔

اخبار ٹائمس کا خیال ہے کہ حکومت کے خلاف تجویز ملامت منظور ہو جانے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ (ریوٹر)

آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کے انتخابات

ایک ہندوستانی سکرٹری منتخب ہوگیا

لندن ۲۴ نومبر۔ مسٹر ہمایوں کبیر آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کے سکرٹری منتخب ہوئے ہیں۔ آپ بنگال کے رہنے والے ہیں۔ وہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم پا رہے ہیں۔ (ریوٹر)

بمبئی ’’یادگار علی‘‘ جلوس کی ممانعت

جلوس کو طاقت کے ذریعہ منتشر کرنے کی دھمکی

بمبئی ۲۵ نومبر۔ بمبئی جنگی کونسل نے یوم بابو علی منانے کے لئے ایک جلوس نکالنے کا اعلان کیا ہے لیکن پولیس کمشنر نے ایک نوٹس کے ذریعہ اس جلوس کو منوعہ ۱۴ اس وجہ سے قرار دیدیا ہے کہ یہ مجلس خلاف قانون کی جانب سے نکالا جائے گا۔ نوٹس میں یہ بھی تحریر ہے کہ اگر جلوس نکالا گیا تو اس کو طاقت کے ذریعہ منتشر کیا جائے گا۔ (ف-پ)

روزانہ الجمعیۃ کا اجراء

ناظرین کرام کو یہ معلوم کرکے مسرت ہوگی کہ روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں اور وہ عنقریب خریداروں کی خدمت میں بذریعہ وی پی روانہ کیا جائیگا۔ روزانہ الجمعیۃ کا سائز ۲۰×۳۰ ہوگا اور فی الحال چار صفحات پر شائع کیا جائیگا۔ اس پرچہ میں گول میز کانفرنس کی مفصل خبریں، ہندوستان و بیرون ہند کے برقی پیغامات، نامہ نگاران خصوصی کے مراسلات، اور مدیر الجمعیۃ کے افکار و آراء درج کئے جائیں گے۔ ان مضامین کے علاوہ ہمیشہ ایک یا دو احادیث نبوی کا ترجمہ شائع کیا جائیگا جو مختلف عنوانات کے ماتحت حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ایک جگہ جمع فرمائی ہیں۔ ... زمانہ اسارت میں مسلمانان ہند کے لئے روحانی غذا ثابت ہوگا اور ایک بڑی حد تک ان کے مواعظ حسنہ کا قائم مقام ہو سکے گا۔

جو حضرات سہ روزہ الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں ان کی خدمت میں روزانہ الجمعیۃ تین ماہ کے لئے جاری کیا جائے گا اور اس مدت کے واسطے ان سے صرف دو روپیہ بذریعہ وی پی وصول کئے جا سکیں گے ... باقی سہ روزہ الجمعیۃ ملاحظہ فرمایا کریں ... الجمعیۃ اپنی مقررہ تاریخوں پر بدستور شائع ہوتا رہیگا ... روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات انشاء اللہ بالکل اطمینان بخش ثابت ہوں گے اور حتی الامکان اس کی پوری کوشش کی جائے گی کہ تازہ ترین خبریں سب سے پہلے خریداران الجمعیۃ کے مطالعہ میں آسکیں لیکن ان حضرات سے جو ابھی سہ روزہ الجمعیۃ کے بھی خریدار نہیں ہیں روزانہ اور سہ روزہ اخبار کی مجموعی قیمت سالانہ ... سالانہ وصول کی جائے گی۔

یوم جواہر کے سلسلہ میں گرفتاریاں

بہار کے گرفتار شدگان کے اعداد

پٹنہ ۲۵ نومبر بہار پراونشل کانگریس کمیٹی کی ہفتہ واری رپورٹ سے جو ۱۸ نومبر تک کے حالات پر مشتمل ہے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر کانگریس کے ۱۸۴ کارکن گرفتار ہو چکے ہیں جن میں سے ۳۰ یوم جواہر کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں۔

برما کے مزدوروں کے ساتھ اظہار ہمدردی

مدراس میں ٹریموے کمپنی کے ملازموں کا جلسہ

مدراس ۲۵ نومبر ٹریموے کمپنی کے ملازموں کا ایک جلسہ ڈاکٹر دراوا جولو نائیڈو کی صدارت میں منعقد ہوا اس میں برما میں ہندوستانی مزدوروں کی مصائب کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی گئی اور حکومت برما سے درخواست کی گئی کہ وہ ان کی تکالیف و شکایات کو جلد از جلد دور کرنے کی کوشش کرے۔

پنڈت موتی لال نہرو کا طبی معائنہ

بخار کے باعث بحری سفر کا التوا

کلکتہ ۲۵ نومبر۔ سر نیل رتن ڈاکٹر بدھا ن رائے، ڈاکٹر داس گپتا و ڈاکٹر کوی راج ... نے پنڈت موتی لال نہرو کا معائنہ کیا۔ بخار کے عود کرنے کی وجہ سے ابھی تک بحری سفر کا پروگرام مرتب نہیں ہو سکا۔

مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کی صاحبزادی کی سزا میں تخفیف

بمبئی ۲۵ نومبر۔ چیف جسٹس اور جسٹس مرزا نے مس منی بین پٹیل صاحبزادی سردار ولبھ بھائی پٹیل کی سزا بحالت نظر ثانی کم کرکے تین ماہ کر دی ہے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ بمبئی نے آپ کو چار ماہ قید سخت کی سزا دی تھی لیکن ... عدالت عالیہ میں ... سے مرافعہ داخل کیا ... دفعہ ۱۴۲ ... ضابطہ فوجداری کے ماتحت زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی سزا ہو سکتی ہے۔ (ا-پ)

مدورا براج ریلوے کی لائن درست ہوگئی

مدراس ۲۵ نومبر ... ساؤتھ انڈین ریلوے ... مطلع کرتے ہیں کہ مدورا لودی نایا کانور برانچ ریلوے لائن درست ہو گئی ہے اور آج دس بجے سے ریل گاڑی چلنے لگے گی۔ (ا-پ)

مشرقی ہندوستان کی مجلس کی ایک اہم تجویز

حکومت ہند کا مکتوب یاس انگیز اور قابل افسوس ہے

حکومت نے ہندوستان کے احساسات کا کافی اندازہ نہیں لگایا

بمبئی ۲۵ نومبر۔ ویسٹرن انڈیا نیشنل لبرل ایسوسی ایشن کی کونسل نے آج شب کو مندرجہ ذیل تجویز منظور کی ہے۔ حکومت ہند نے ہندوستان کے آئندہ طرز حکومت کے متعلق جو سفارشات کی ہیں ان کے متعلق یہ کونسل اپنی سخت ناامیدی کا اظہار کرتی ہے۔ یہ مجلس اس امر پر بھی اظہار افسوس کرتی ہے کہ حکومت ہند نے ہندوستان کے احساسات و جذبات اور اس کی قوت کا اندازہ لگانے میں ... ہندوستان کا کم از کم مطالبہ درجہ نو آبادی اور ... کا حصول ہے۔ یہ مجلس اپنے اس یقین کا اظہار کرتی ہے کہ مستقبل ہند کے لئے جو سفارشات بھی ہندوستان کی رائے عامہ ... ہندوستان کے معتدل اور غیر معتدل لیڈران ہرگز منظور نہ ہوں گی اور نہ ہندوستان کے سیاسی ... اس کو قابل اعتنا سمجھیں گے۔

بدیشی کپڑے کا ایک تار بھی بک نہیں سکتا

امرتسر میں زبردست پکٹنگ

امرتسر ۲۵ نومبر مقامی کانگریس کمیٹی نے تہیہ کر لیا ہے کہ امرتسر میں بدیشی کپڑے کا ایک تار بھی فروخت نہ ہونے دیا جائے گا جب کسی دوکان پر بدیشی کپڑا آنے کی اطلاع ملتی ہے تو اس دوکان کے مالک کو بلا کر سمجھا دیا جاتا ہے، اگر وہ باز آ جائے تو ... ورنہ دوکان پر پکٹنگ شروع کر دیا جاتا ہے۔ اگر وہ ... تو اس کے مکان پر پکٹنگ کیا جاتا ہے ... جب تک وہ شخص تحریری معافی نہ مانگے اور مقررہ ڈنڈ ادا نہ کرے ... جاری رہتا ہے۔

... سوہن لال بہاری لال (۲) پرتیہ شاہ برکت رام (۳) ... کی دو دکانوں پر پکٹنگ کیا ہوا تھا مگر اب ان لوگوں نے تحریری معافی مانگ لی ہے اور اقرار کیا ہے کہ آئندہ بدیشی ... سوہن لال بہاری لال ... اپنی دوکان منیل پورہ سے واپس لے آئیں گے۔

امرتسر کے چند سرمایہ پرست دوکانداروں نے ایک سنڈیکیٹ بنایا ہے جو بدیشی کپڑے کا بیوپار وسیع پیمانہ پر کرتا ہے۔ ... کانگریس نے اس سنڈیکیٹ کے دفتر اور ... کی دکان پر پکٹنگ لگا دیا ہے۔

گولی کے زخموں سے ایک سنار کی ہلاکت

نعش پولیس کی حفاظت میں جلائی گئی

مظفرپور ۲۳ نومبر۔ ... لال ... نومبر کی شب کو گولی کے زخموں کی وجہ سے صدر ہسپتال میں فوت ہو گیا ہے۔ کانگریسی رضا کار ہسپتال میں پہرہ پر موجود تھے لیکن پولیس نعش کو ... صبح کے وقت ... مسلح ۵ سپاہیوں ... اور ... کے ساتھ نعش کو گھاٹ لے جایا گیا۔ شہر میں مکمل ہڑتال منائی گئی ... ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں مسلح پولیس بھی موجود تھی لیکن کوئی ناگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ (دوت)

دہلی یونیورسٹی کا جدید وائس چانسلر

خان بہادر عبدالرحمان کا انتخاب

دہلی ۲۵ نومبر آج شام کے وقت دہلی یونیورسٹی کی مجلس عاملہ کا جلسہ ... کی صدارت میں منعقد ہوا ... کی بجائے وائس چانسلر کے انتخاب کا مسئلہ پیش ہوا ... بالآخر کثرت رائے سے خان بہادر عبدالرحمن ... وائس چانسلر منتخب ہوگئے۔

آل انڈیا مسلم تعلیمی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

نواب مسعود جنگ صدارت فرمائیں گے

علی گڈھ ۲۵ نومبر نواب مسعود جنگ ڈاکٹر راس مسعود صاحب نے ازراہ کرم آل انڈیا مسلم تعلیمی کانفرنس کے سالانہ اجلاس کی صدارت قبول فرمائی ہے۔ یہ کانفرنس بنارس میں ... نومبر ... منعقد ہوگی ... صدر یار جنگ ... شیخ علی حسین کی زندگی اور ان کے سیاسی کام پر ایک لیکچر دیں گے۔

مسلم مندوبین مخلوط انتخاب پر راضی نہیں ہوئے

ایک گول میزی کا ملک فیروز خاں کے نام برقی پیغام

شملہ ۲۵ نومبر چودھری ظفر اللہ خان گول میزی مندوب نے مسٹر فیروز خان کو برقی پیغام کے ذریعہ مطلع کیا ہے کہ بعض اخبارات میں جو خبر شائع ہوئی ہے کہ مسلم مندوبین مخلوط انتخاب پر راضی ہو گئے ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہے۔

رنگون میں ریوالوروں اور پستولوں کی برآمدگی

حادثہ چٹاگانگ کے ایک طالبعلم کی گرفتاری

رنگون ۲۵ نومبر کل این ایس ... کے مکان کی پولیس نے تلاشی لی اور ایک پستول برآمد کیا۔ اس کے بعد ... ایک طالبعلم کے مکان کی تلاشی لی گئی جس میں سے ایک ریوالور اور زیادہ آتشگیر برآمد ہوا جس کو پولیس نے اپنے قبضہ میں کر لیا۔ یہ طالبعلم چٹاگانگ سے مفرور بتایا گیا تھا۔

مدراس میں ۹ قومی رضا کاروں کی سزایابی

مدراس ۲۵ نومبر گذشتہ شام کے وقت قومی فوج کے ۹ رضا کار جو پانیکن اسٹریٹ پر گشت لگاتے ہوئے اور عوام کو بدیشی مال کے مقاطعہ کی تلقین کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے ... پولیس نے ان ... میں بند کر دیا ہے ... کی عدالت میں ان کا مقدمہ پیش ہوگا۔

ایک رضا کار جو ... تقریر کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا ... (ا-پ)

دار العوام میں کانگریسی عدالتوں کے متعلق سوال و جواب

لندن ۲۴ نومبر دار العوام میں مسٹر وجوڈ بن وزیر ہند نے مسٹر ... کے استفسار پر فرمایا کہ ہندوستان میں بعض مقامات پر خصوصاً گجرات اور ... کانگریسی عدالتوں کے قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن اس مقصد میں کانگریس کو کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی ہے۔

مسٹر ... نے دریافت کیا کہ ایسی عدالتوں میں مقدمہ دائر کرنا ... مسٹر بین نے جواب دیا "میں اس سوال کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں"۔ (ریوٹر)

دھمکی کے الزام میں مالک پریس کی گرفتاری

بارسال ... نومبر گذشتہ رات کو ... نامہ ... طابع و ناشر ... کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا۔

... ہم انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اس فتنۂ افتراق کے اصل اسباب پیش کریں گے تاکہ حقیقت حال منکشف ہو جائے۔

مسلمانوں کی ایک اور کانفرنس

جس وقت ہز ہائی نس سر آغا خاں کی زیر صدارت آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا ہے اور مسلم مطالبات کے متعلق ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی ہے تو یہ کہا جاتا تھا کہ اس کانفرنس کے بعد اب کسی مزید اجتماع کی ضرورت باقی نہیں رہتی کیونکہ اس میں تمام جماعتوں اور صوبوں کی کافی نمائندگی موجود ہے چنانچہ اس وقت سے اب تک اسی کانفرنس کی قرارداد کو مسلمانوں کی طرف سے پیش کیا جاتا رہا ... اس قرارداد میں تقریباً وہ تمام مطالبات موجود ہیں جو مختلف صوبوں کے مسلمان پیش کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود پنجاب سے ایک اور جدید کانفرنس کی تحریک کی گئی ہے جو شمالی ہند کے مسلمانوں کی کانفرنس ہوگی اور جس میں صوبہ سرحد، صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب اور صوبہ بنگال کے مطالبات تیار کئے جائیں گے۔ ہم یہ سمجھنے سے بالکل قاصر ہیں کہ اس کانفرنس میں ایسا کونسا مطالبہ پیش کیا جائے گا جو مسلم کانفرنس کی قرارداد میں شامل نہیں ہے اور جس کے پیش کرنے کی اس وقت سخت ضرورت ہے ہمیں یہ دیکھ کر سخت افسوس ہوتا ہے کہ مسلمان ہر موقع پر ایک جدید کانفرنس منعقد کرنے اور اس کے انعقاد پر زر کثیر صرف کرنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ جب کبھی کوئی مسئلہ سامنے آتا ہے ایک مستقل کانفرنس اس کے لئے طلب کر لی جاتی ہے۔ اس جدید کانفرنس کا مقصد یہ بتایا جاتا ہے کہ لندن میں پنجاب اور بنگال کی مسلم اکثریتوں کو نظرانداز کرنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے اس کے خلاف احتجاج کیا جائے حالانکہ مسلم کانفرنس کی قرارداد میں مسلمانوں کا یہ مطالبہ کہ بنگال اور پنجاب کی مسلم اکثریتیں قائم رہیں پہلے ہی سے موجود ہے اور اس پر کافی زور دیا جا چکا ہے اب صرف اس مقصد کے واسطے ایک کانفرنس طلب کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔ مسلمانوں میں کانفرنسوں کی کمی پہلے ہی سے نہیں ہے۔ جو ایک اور جدید کانفرنس تیار کی جا رہی ہے۔

گول میز کانفرنس

گول میز کانفرنس کے پہلے اجلاس میں ہندوستانی اور برطانوی نمائندوں کی جو تقریریں کی گئی ہیں ان سے ایک بات بالکل واضح ہو گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ برطانیہ اس وقت ہندوستان کو درجہ مستعمرات دینے کے لئے تیار نہیں ہے اور اس کانفرنس کا نتیجہ زیادہ سے زیادہ یہ برآمد ہوگا کہ سائمن رپورٹ ... ہندوستانی مندوبین کا امتحان ہوگا اس وقت انگریز مندوبین کی نیت ظاہر ہو جائے گی۔ ... اجلاس میں کوئی دستور اساسی موجود نہیں تھا اس لئے بے معنی الفاظ کی بنیادوں پر قلعے تعمیر کئے جاتے رہے۔ دستور اساسی کے سامنے آنے پر ساری حقیقت منکشف ہو جائے گی۔

غزنوی خاندان کی ایک معتنم یادگار بھی چل بسی

حضرت مولانا سید عبدالواحد صاحب غزنوی کا وصال

علماء کے طبقہ میں یہ خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت مولانا مولوی سید عبدالواحد صاحب غزنوی پدر بزرگوار مولانا سید اسمٰعیل صاحب غزنوی ... نومبر کو امرتسر میں دار فانی سے رحلت فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ حضرت مولانا موصوف اس زمانہ میں اپنے خاندان (غزنوی) کی ایک معتنم یادگار اور سلف صالحین کا ایک اعلیٰ نمونہ تھے مرحوم کچھ عرصہ سے صاحب فراش ہو گئے تھے اور زندگی کی آخری ... میں آپ لاہور سے امرتسر تشریف لے آئے تھے مرحوم کو اپنی وصیت کے مطابق حضرت مولانا عبدالجبار صاحب غزنوی نور اللہ مرقدہ کے پہلوئے مبارک میں دفن کیا گیا۔ اس جلیل و عظیم ہستی کے فقدان سے مسلمانان ہند کو جو ناقابل تلافی نقصان پہونچا ہے اس کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں جن کو مرحوم کے تبحر علمی اور اعلاء کلمۃ الحق کی مجاہدانہ سرگرمیوں سے کچھ بھی واقفیت ہے۔ دعا ہے کہ رب العزت مرحوم کو اپنے جوار رحمت دائم میں جگہ دے اور آپ کے متعلقین کو صبر و شکر کی نعمت سے مالا مال کر دے۔

صدر مجلس سول نافرمانی کی گرفتاری

فرید پور ۲۵ نومبر گذشتہ اتوار کو پولیس نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا اور اس پر اپنا قفل چڑھا دیا۔ بعدہ چند راہنما ... قائم مقام صدر مجلس سول نافرمانی یوم جواہر کے سلسلے میں گرفتار کر لئے گئے ایک عام جلسہ میں ... نے جواہر لال نہرو کی تقریر پڑھ کر سنائی تھی جو کہ سرکار ضبط کی جا چکی ہے۔

صدر و ناظم کے ساتھ جمعیۃ علماء کا تعلق

عہدہ داران جمعیۃ کی خدمات

ذاتی عقیدت

معترضین کی حقیقی خواہش

"اسلامی جمہوریت" ہی وجہ اختلاف ہے

بمبئی میں جمعیۃ علما کے رضا کاروں کی خدمات

اسلامی محلوں کو شراب کی نجاست سے پاک کیا جا رہا ہے

گذشتہ جمعہ کے روز جمعیۃ العلماء ہند کی مقامی شاخ نے جو حال ہی میں قائم ہوئی ہے شہر کے اسلامی محلوں میں ایک مبارک کام کا آغاز کیا یعنی اسلامی محلوں کو شراب جیسی نجس اور حرام شے سے پاک کرانے جمعیت کی سرپرستی میں کل چار بجے سے شب کے نو بجے تک ۲۵ مسلح رضا کاروں کے مشورہ کے گیارہ شراب خانوں پر پہرہ دیا۔

پکیٹنگ کے آغاز سے قبل جمعیت کی طرف سے شہر کے اسلامی محلوں میں ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے گئے جن میں مسلمانوں سے یہ اپیل کی گئی تھی کہ وہ اس کام میں جمعیت کی امداد کریں اور رضا کاروں کو ان کے کام میں سہولت بہم پہنچائیں ساتھ ہی بعض مساجد میں بھی اس کا انتظام کیا گیا تھا کہ بعد نماز جمعہ اس مفید تحریک کے فوائد سے مسلمانوں کو آگاہ کیا جائے اور ان سے اس نیک کام میں امداد کی طلب کی جائے۔ اس پروپیگنڈے کا اثر اس وقت نظر آیا جبکہ پکٹنگ کی ابتدا ہوئی عام طور پر لوگوں نے اس تحریک کا خیر مقدم کیا اور نہایت ہمدردی کی۔ چنانچہ بعض جگہ چائے وغیرہ سے ان کی تواضع بھی کی گئی۔

کل گیارہ دکانوں پر ۲۵ رضا کاروں نے یعنی ہر دوکان پر دو دو اور بعض بڑی دوکان پر تین تین رضا کاروں نے پکٹنگ کی جس کا یہ اثر ہوا کہ یہ دوکانیں جو عموماً شام کے وقت میخواروں سے بھری رہتی تھیں کل ویران نظر آ رہی تھیں۔ رضا کاروں کی موجودگی سے جگہ جگہ لوگوں کا بھی مجمع تھا بعض جگہ پولیس بھی تھی مگر اس نے رضا کاروں سے چند سوالات کے علاوہ اور کسی قسم کی مداخلت نہیں کی مسلمانوں میں اور خاص کر مدنپورہ کے مسلمانوں میں اس تحریک کے آغاز نے بہت اچھا اثر پیدا کیا ہے اور جمعیت کے اس اقدام پر عام مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

گول میز کانفرنس کی مجلس تعلقات وفاقی کا پہلا اجلاس

مجلس کے نظام کار کا فیصلہ

جبلپور کے ایک خالی مکان سے پانچ بموں کی برآمدگی

وکلا مختار کار اور سوداگروں کی گرفتاریاں

جبلپور ۲۴ نومبر۔ کل مقامی کانگرس کمیٹی کی تلاشی لی گئی لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔ کانگرس آفس کے سامنے کی عمارت جو خالی پڑی تھی جب تلاشی لی گئی تو ایک مٹی کے برتن سے پانچ بم برآمد ہوئے جن کو پولیس نے اپنے قبضہ میں کر لیا مزید اطلاع سے معلوم ہوا کہ چوری بھی روڈ پر ایک دوسری تلاشی کے سلسلہ میں دو بم اور برآمد ہوئے۔ حال ہی میں پولیس سٹیشن اور ڈسٹرکٹ اسٹیشن چیف آفس پر جو بم پھینکے گئے تھے اس سلسلہ میں بیس گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں جن میں وکلاء مختار کار سوداگر اور کلرک وغیرہ بھی شامل ہیں ان کو عدالت میں حاضر کیا گیا اور یکم دسمبر تک کیلئے پولیس نے مہلت طلب کر لی۔

بعد کی خبر - بیان کیا جاتا ہے کہ یہ بم اس ٹائپ کے تھے جو پولیس سٹیشن پر پھینکے گئے تھے۔ ان بموں میں سے ایک بم بوتل میں تیار کیا گیا تھا۔ ۲۳ نومبر کی شب کو دو اجنبی شخص مقامی شراب کی دو کانوں کے نزدیک مشتبہ حالت میں گھومتے ہوئے دیکھے گئے تھے۔ شراب فروش نے ان کو متنبہ کرکے بندوق کے دو فائر کئے جس کے بعد وہ اجنبی بھاگ گئے۔

مدیر و ناشر بمبئی کرانیکل کی گرفتاری

یوم جواہر کا پروگرام شائع کرنے کا الزام

بمبئی ۲۴ نومبر۔ مسٹر سید عبدالسد بریلوی ایڈیٹر اور مسٹر سراب جی بانس جی کاپاڈیا پرنٹر اخبار بمبئی کرانیکل اور مسٹر ایس ساداننداطابع و ناشر فری پریس جرنل خلاف قانون مجالس کی اعانت کرنے کے جرم میں گرفتار کرلئے گئے۔ ۲۰ نومبر کو بمبئی میں جو یوم جواہر منایا گیا تھا اس کا پروگرام ان اصحاب نے اپنے اپنے اخبارات میں شایع کر دیا تھا۔

(و۔پ)

بمبئی ۲۴ نومبر مسٹر ایس اے عبدالسد بریلوی مدیر بمبئی کرانیکل ...

جامع مسجد میں بابا خلیل داس کے رضا کار

خاموشی کیساتھ اپنا جلسہ کر کے منتشر ہوگئے

دہلی ۲۵ نومبر۔ کل شام کو بابا خلیل داس نے اپنے آدمیوں کا ایک جلوس دہلی کے بازاروں میں نکالا۔ یہ دہی لوگ تھے جو بابا جی کے ساتھ بنارس سے آئے ہیں اور اجمیر جا رہے ہیں دہلی کے مسلمان اس جلوس میں شریک نہیں ہوئے مغرب کے بعد جامع مسجد میں پہنچکر ان لوگوں نے دیر تک غزلیں اور نظمیں گانے کا سلسلہ جاری رکھا اور اس کے بعد بابا خلیل داس نے نماز کے متعلق کچھ تقریر کی جس وقت بابا کے مذکورہ آدمیوں کو دہلی والوں نے مسجد میں دیکھا تو وہ نماز پڑھ کر جانے لگے۔ اس پر بابا خلیل داس نے اہالیان دہلی کے خلاف توہین آمیز جملے استعمال کئے جس پر جوش پیدا ہو گیا مگر چونکہ مجمع بہت کم تھا اور بابا صاحب نے اظہار معذرت کرلیا تھا اس لئے لوگ بہت جلد منتشر ہوگئے اور بنارسی فوج کے علاوہ تھوڑے سے عام لوگ بیٹھے رہے۔ ملا مظہر الدین صاحب شیر کو جو ایک عرصہ دراز سے جامع مسجد کی طرف رخ نہیں کرتے تھے باباجی کی آڑ میں اندر چلے گئے اور ایک خان بہادر صاحب اور دیگر سرکاری حضرات کی نگرانی میں چند لمحہ کیلئے کرنوڑا بیٹھ گئے۔ بابا خلیل داس اور ملا صاحب نے جو کچھ اپنی زبان سے ادا کیا وہ نہایت احتیاط کے ساتھ کہا اور اپنی عادت کے مطابق تحریک آزادی کے خلاف زہر نہیں اگلا۔ یہ لوگ تقریباً ساڑھے نو بجے اپنے جھنڈے لے کر جامع مسجد سے چلے گئے۔

شہر میں تلاشیوں کی تفصیلات

منشی عبدالقدیر اور بنواری لال کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

۲۴ نومبر منشی عبدالقدیر الاخوان اسٹیشنرز کے مکان واقع چھتہ لال میاں پر علی الصباح پولیس نے چھاپہ مارا اس وقت منشی صاحب کے بھائی منشی محمد یوسف صاحب خوشنویس مکان پر موجود تھے موصوف سے تلاشی مکان کا مطالبہ کیا گیا محمد یوسف صاحب نے وارنٹ تلاشی طلب کیا تو پولیس نے اپنے اختیارات کے ماتحت تلاشی لینا ظاہر کیا دوپہر کے بارہ بجے تک ... دیگر پولیس پہنچا پہ مارا لیکن کوئی چیز برآمد نہیں ہوئی بنواری لال ساکن مٹیا محل کے گھر کی تلاشی لی گئی اور "آزادی کا عہد" دیش کی بات ہندی پولیس کے ہاتھ لگی۔ ان سب تلاشیوں کے متعلق معلوم ہوا کہ آزادی کے عہد نامی پمفلٹ کی تلاش کے سلسلہ میں ہوئی ہے

(نامہ نگار)

پنڈت موتی لال نہرو کی صاحبزادی کلکتہ میں

خواتین کلکتہ کی جانب سے سپاسنامہ

کلکتہ ۲۴ نومبر مسز کرشنا نہرو صاحبزادی پنڈت موتی لال نہرو کی خدمت میں ستیہ گرہ کمیٹی کے ایک جلسہ میں کلکتہ کی خواتین کی جانب سے سپاسنامہ پیش کیا گیا مسز کرشنا نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے خواتین سے پردہ کی رسم کو اٹھانیکی درخواست کی آپ نے بنگالی خواتین کی سرد مہری پر افسوس کا اظہار کیا اور فرمایا کہ میں یہاں کی عورتوں میں کوئی خاص جوش نہیں پاتی۔

بمبئی میں ایک تھیٹر پر مسلمانوں کا مشتعل مجمع

ڈرامہ کے قابل اعتراض حصے حذف کئے گئے

بمبئی ۲۴ نومبر آج شب کو مسلمانوں کے ایک مشتعل مجمع نے ایک تھیٹر کا محاصرہ کر لیا جس میں ایک ڈرامہ "سہراب گرگ شہر یار(؟)" دکھایا گیا تھا مسلمانوں کو اس ڈرامہ کے بعض اجزا پر اعتراض جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان میں اشتعال بڑھ گیا اور مجمع تھیٹر کے قریب جمع ہو گیا۔ موقع کی نزاکت کو محسوس کرکے تھیٹر کمپنی نے پولیس کی امداد طلب کی اور پچاس سپاہیوں کا ایک دستہ معہ نصف درجن افسران کے موقع پر پہونچ گیا۔ پولیس کمشنر کے ساتھ ساتھ ڈپٹی کمشنر بھی آگئے۔ اس کے بعد خلافت آفس کو ٹیلیفون کرکے وہاں سے دو سو والنٹیر بلائے گئے مسٹر حسین بھائی لال جی میر بمبئی اور سردار قاسم متھا بھی موقع واردات پر پہنچ گئے جنہوں نے تھیٹر کمپنی کے ارکان سے مختصر تقریر کرنے کے بعد مجمع کو مطلع کیا۔ کھیل کا قابل اعتراض حصہ نکالدیا جائیگا اس خبر کو سنکر مجمع منتشر ہونا شروع ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک یورپین سارجنٹ کو خفیف سی چوٹ آئی ہے۔

پنڈت جواہر لال کے فیصلہ کی نقل لینے سے انکار

مجسٹریٹ کے حکم پر سشن جج کی جرح و تنقید

... سشن جج نے اس معاملہ کو عدالت عالیہ الہ آباد کے سپرد کر دیا ہے تاکہ وہاں اس کی جانچ کی جائے کہ آیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا یہ فیصلہ حق بجانب ہے یا نہیں سشن جج نے عدالت ماتحت کے فیصلہ پر ریمارک کرتے ہوئے لکھا ہے کہ عدالت کے فیصلہ جات قطعاً پبلک کا سرمایہ ہیں اس لئے ہر شخص کو فیصلہ کی کاپی وصول کرنے کا حق حاصل ہے مجسٹریٹ نے کاپی نہ دینے پر جو دلیل دی ہے وہ میرے نزدیک معقول نہیں ہے۔

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہو جاتے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ... ایک ہفتہ کی مکمل دوا قیمت چھ روپے

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چودہ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ

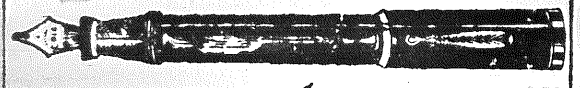

لیور سلف فیلنگ فونٹین پن۔ ارغوری سیاہی کھینچنے والا ۱۴ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ نب معہ کلپ سائز موٹا نب وزنی اور پائیدار بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے برسوں کام دیتا ہے خوبصورتی میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ کاریگری کی جدید ساخت ہے اس وجہ سے قیمت کم یعنی معہ محصول ڈاک دو روپیہ تیرہ آنہ (۲/۱۳)

قسم دوم۔ سائز چھوٹا۔ قیمت معہ محصول ڈاک (ایک روپیہ تیرہ آنہ)

آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسند وی پی منگوالیں۔

پتہ

جنرل فونٹین پن کمپنی فتحپوری — دہلی

۱۹۳۱ء بخشی پاکٹ ڈائری

نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہو گئی ہے!!

قیمت صرف ایک آنہ

حضرات تاجران کتب بخشی ڈائری کیلئے جلدی آرڈر روانہ کریں۔ نرخ تاجرانہ سابق دستور ہے

صرف ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر آج ہی منگوا لیجئے

پتہ: منیجر بخشی پاکٹ ڈائری کو ٹھی نمبر ۲ کوٹوالی اسٹریٹ کلکتہ

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن مجید

جسکو

حضور نظام دکن نے اپنی تلاوت کے لئے پسند فرمایا ہے

جس کا ہدیہ تین روپیہ تھا مگر خریداران "الجمعیۃ" کے لئے مصری کاغذ کے کلام اللہ کا ہدیہ رعایتی دس روپیہ کر دیا گیا ہے۔ اگر اب بھی خریداران "الجمعیۃ" اس تحفہ سے محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بدقسمتی ہوگی یہ چیز ایسی ہے کہ کسی مسلمان کا گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ جلد توجہ کیجئے ورنہ بعد ختم کسی ہدیہ پر آپ کو یہ قرآن شریف دستیاب نہ ہوگا۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرہ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

اس میں داخلی و خارجی استعمال کی نہایت مجرب تین ادویہ ہیں

جریانی — حب کرشمہ — طلا شادمانی

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے ایک بکس کی اصلی قیمت چار روپیہ ہے۔ ... میں دیا جاتا ہے فوراً منگا لیجئے ورنہ پانچ ہزار بکس فروخت ہونے کے بعد پوری قیمت لی جائیگی۔ محصول ...

حب مشتہی

پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے میں جادو اثر ہے ... خاص رعایت ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔ محصول الگ۔

پتھری توڑ

آپریشن نہ کراؤ بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو کبوتر کے انڈے کی برابر بھی پتھری ہوگی تو اس کے استعمال سے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بلا ضرر پیشاب سے خارج ہو جائیگی ... روپیہ۔ خوراک چار روپیہ محصول آٹھ آنہ۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

آج خریدیں یا کل خریدیں ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں سیاہ ہو جاتے

... منیجر برہما اسٹور کمپنی سمری - دربھنگہ

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرہند ایک سکوٹ گرم کا کھڑا ... بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ...

برٹش ہوم لمیٹیڈ بمبئی فورٹ

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل اسفلی ... عمل علوی ...

پتہ: مولوی فضل شاہ عامل دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے بچاس روپیہ فیس لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپیکٹس مفت طلب کریں

نیشنل امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

پلینرنگ عمل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

شرطیہ نایاب اصلی چیز

... پنجاب

خزانہ اودھ مل گیا

شاہان اودھ کی عیش پسندی تاریخ عالم میں مشہور ہے ...

سانپ کے کاٹے کا عمل

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ...

دنیا میں ایک ہی تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں سیاہ ...

شکر کار جالہ نمبر ۹ دربھنگہ بہار

دوائے سیاہ بال

طلا دودھ والا

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا ذریعہ ہے

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ ...

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... منیجر برہما اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ ...

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں

آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپ کی بدقسمتی ہے ...

منیجر الجمعیۃ دہلی

چار پانچ جھپکئے

... دواخانہ ... دہلی

تارکا پتہ :- الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یدُ اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار	
ہندوستان کیلئے	
سالانہ	[illegible]
ششماہی	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]
ممالک غیر کے لئے	
سالانہ	[illegible]
ششماہی	[illegible]
نمونہ	مفت
فی پرچہ ایک آنہ	

تاریخہائے اشاعت	
ہر عیسوی ماہ کی	
[illegible]	
کو شائع ہوتا ہے	
نرخنامہ اشتہارات	
ایک صفحہ (ایک بار)	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]
ایک کالم	[illegible]
½ کالم	[illegible]
¼ کالم	[illegible]

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۰

علمائے اسلام کے فتوے پر ایک نظر

ندوہ کا جواب ندوہ کی زبان سے

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ ادیب مفسر دارالعلوم ندوہ (امیر نگر))

(گزشتہ سے پیوستہ)

کفی باللہ شہیداً۔ آیہ کریمہ کا ہرگز ہرگز وہ مفہوم نہیں جو محترم مجیب نے ظاہر فرمایا اور نہ کسی نہج سے وہ حکم ثابت ہوتا ہے جس کا اظہار فرما کر اپنے مجتہدانہ انداز استدلال کے لئے خراج تحسین وصول کرنے کی خواہش کی قرآن کریم میں مختلف قوموں اور متعدد مذہبی فرقوں کا ذکر کیا گیا ہے کہیں اوصاف و نعوت کی مد میں، کہیں اخبار کے سلسلہ میں اور کسی جگہ احکام کی ذیل میں سا ور ہر ایک آیہ کریمہ کا ایک مخصوص محمل ہوتا ہے، جس کی تطبیق توجیہ میں تعارض کا وہم تک نہیں ہوتا، اور یہ توجیہ قرآن مجید کے کلام الٰہی ہونے پر برہان قاطع ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ افلا یتدبرون القرآن ولو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً۔

احکام کو اخبار سے ممتاز کرنا اسی طرح ضروری ہے جس طرح اخبار و اوصاف کا لطیف فرق ملحوظ رکھنا ناگزیر ہے آیہ مذکورہ درج فتویٰ میں کوئی حکم نہیں بیان فرمایا گیا ہے، بلکہ اصول معاشرت کے سلسلہ میں بعض فرقوں کے طبعی رجحانات پر اطلاع دی گئی۔ بلالحاظ اس امر کے کہ وہ حالات تمام افراد کے لئے ہمہ وقت عارض ہوتے ہیں یا بعض افراد کو [illegible] اگر کسی جماعت کی ایک موقع پر توصیف وارد ہے تو اس کو تمام حیثیات اور جمیع احوال پر منطبق کرنا آیات قرآنیہ کے تدبر و تفکر میں خطرناک بے راہ روی ہے، ایک ہی جماعت کے معاشرتی احکام اور ہیں اور جنگی ہدایات اس سے مختلف۔ ایک جماعت کے اکثر افراد کے خاص حالات بیان ہونے اور حیثیت تبدیل ہونے کے بعد انہیں میں بعض کے مختلف حالات بیان کئے جاتے ہیں۔ یہود و نصاریٰ اور مشرکین کو سامنے رکھ کر چند آیات قرآنیہ پر غور فرمایئے، تاکہ تمہیدی مقدمہ میں جو کچھ عرض کیا گیا ہے وہ ذہن نشین ہو سکے۔ یہود کا انفرادی ذکر مقام نعمت میں اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا واتاکم ما لم یؤت احداً من العالمین (یاد کرو اللہ کے احسانات جو تم پر نازل ہوئے کہ اس نے تم میں انبیا مبعوث فرمائے اور تم کو بادشاہ مقرر کیا اور تم کو وہ کچھ مرحمت فرمایا جو تم سے پہلے کسی کو عطا نہیں ہوا تھا) یہود کے محل نقمت میں ضربت علیہم الذلۃ اینما ثقفوا الا بحبل من اللہ وحبل من الناس وباؤ بغضب من اللہ وضربت علیہم المسکنۃ۔ (ان پر ذلت مقرر کر دی گئی۔ جہاں کہیں پائے جائیں بجز اللہ کی رسی کے سہارے یا لوگوں کے معاہدہ کے ساتھ اللہ کا غصہ لیکر لوٹے اور ان پر محتاجی لازم کر دی گئی)۔ مقام مدح میں لیسوا سواء من اہل الکتاب امۃ قائمۃ یتلون آیات اللہ آناء اللیل وہم یسجدون (وہ سب یکساں نہیں ہیں، اہل کتاب میں ایک جماعت حق پر قائم ہے اللہ کی آیتوں کی تلاوت رات کی گھڑیوں میں اور وہ سجدہ کرتے ہوتے ہیں)۔

نصاریٰ مقام انعام میں وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ (کرنے والا ہوں تیری اتباع کرنے والوں کو کافروں پر زبردست قیامت تک)۔ نصاریٰ مقام نقمت عذاب میں قال اللہ انی منزلہا علیکم فمن یکفر بعد منکم فانی اعذبہ عذاباً لا اعذبہ احداً من العالمین۔ حق تعالےٰ نے فرمایا میں بھیجا ہوا دستر خوان تم پر اتاروں گا پھر جو تم میں سے [illegible]

شہادت دینے والوں میں۔

ان آیات کے شان نزول میں سعید بن جبیر و سدی رحمہم اللہ کا بیان ہے کہ نجاشی ملک حبشہ نے ایک وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ براہ راست سرکار کی زبان مبارک سے تر و تازہ [illegible] حضوری سے بہرہ اندوز ہوئے [illegible] اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی تو اس کے سنتے ہی گریہ و خشوع کی کیفیت ان پر طاری ہوئی اور فوراً وہ سب مشرف بہ اسلام ہوگئے۔ واپس آ کر اپنے بادشاہ کو تمام کوائف سے آگاہ کیا۔ اسی واقعہ کو آیات شریفہ میں بیان کیا گیا ہے۔ (تفسیر حافظ ابن کثیر جلد ۲ صفحہ [illegible])

ہم کو تسلیم ہے کہ گو آیات حسب تصریح مفسرین کرام مخصوص جماعت حبشیین کے بارے میں نازل ہوئی ہیں لیکن فن تفسیر کے مشہور قاعدہ العبرۃ لعموم اللفظ لا لخصوص المورد کے اعتبار عموم الفاظ کا ہوا [illegible]

اللہ ان کو عذاب کرنے والا ہے حالانکہ وہ استغفار کرتے رہیں۔

اس فرد کی توضیح کے بعد اب آیہ کریمہ زیر بحث پر غور کرنے کا وقت ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ آیہ کریمہ میں یہود و مشرکین اور نصاریٰ کے طبعی خصائل کی تفصیل کے تحت ان کے طبعی رجحانات مسلمانوں کے متعلق بیان فرمائے گئے ہیں کہ یہود و مشرکین طمع دنیا پرستی اور تکبر کی وجہ سے سب سے بڑھ کر مسلمانوں کے دشمن ہونگے اور نصاریٰ کی چونکہ بہت سے اخلاق [illegible]

[illegible]

"مسلمِ ہندی"

یاد ہیں ہنگامے ان صحرا نشینوں کے تجھے؟
جن کے نعروں سے تھے ایوان جہاں میں زلزلے
برق باطل سوز جن کی تیغ میں خوابیدہ تھی
سامنے جن کے شہنشاہوں نے سر نیچے کئے
گلشن اسلام پر یارب خزاں کیوں آگئی
اس چمن کی وہ بہار روح پرور کیا ہوئی
زندگی کی کشمکش میں جب تلک قطرہ رہا
بارہا قطرے سے وہ اک بحر بے پایاں ہوا
جب دیا آسودگی نے بڑھ کے پیغام صدف
زندگی کے راز سے قطعاً ہوا نا آشنا
تو ہی تھا جس نے دیا درس حیات اقوام کو
آہ مسلم! آج تیری زندگی ہے نام کو
تیری حریت کی ہے مشہور عالم داستاں
ہے غلامی سے تری مقصود تیرا امتحان
کیا تجھے اس ساربان سے یہ خبر پہنچی نہیں؟
نشۂ جام شہادت ہے حیات جاوداں
چھوڑدے اب باہمی بغض و عداوت چھوڑدے
زندہ رہنا ہے اگر طوقِ غلامی توڑدے

محمد میاں جاذب قریشی۔ دہلوی

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنایا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے :۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔

ہندوستان کی بربادی اور اس کا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کیساتھ وابستہ ہے

(از جناب بدر نظامی راحتی صدر مسلم کانگریس پارٹی احمد آباد)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پیداوار کا نصف حصہ بطور محصول

اس کے علاوہ پارلیمنٹ کے رو برو مسٹر ... نے ... الفاظ میں کہا تھا کہ انگلستان کے ... ہندوستان ... نہیں لگائی جاتی لیکن ہندوستانی ... یہ دیکھ کر ہندوستان کے لوگوں کو ...

باران ظالموں نے قلعہ سے تنگ آکر لگان کی رقم ادا کرنے کے لئے ان بیچاروں کو یا تو اپنی اولاد کو فروخت کرنا پڑتا ہے یا پھر ملک چھوڑ کر فرار ہونا پڑتا ہے۔ ناگو ... ریشم تیار کرنے والے ... کئی لوگوں نے ... اپنے انگوٹھے تڑوا دئے۔

ہندوستان کی صنعتیں کس طرح حاصل کیگئیں

معاصرین کے افکار و آراء

ایک مبارک اقدام (اجمل)

مسلمان اور شراب اصولاً دو مختلف چیزیں ہیں جو کبھی جمع نہیں ہو سکتیں جہاں مسلمان ہوگا وہاں شراب نہیں آسکتی اور جہاں شراب ہو وہاں مسلمان نہیں جاسکتا لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے اور قرآن مجید کی ہدایات و اسلامی تعلیمات سے غفلت ہے کہ شراب کو "ام الخبائث" اور "رجس من عمل الشیطان" کہنے کے بعد بھی ہمارا دامن اس کی ناپاک چھینٹوں سے کم و بیش آلودہ ہے۔ عام مسلمانوں کی اخلاقی پستی اور اقتصادی تباہی کے جہاں اور بہت سے اسباب موجود ہیں سو ہاں ایک بڑا ناپاک اور شیطانی سبب یہ شراب خانہ خراب ہے ...

... طرح طرح کی اخلاقی کمزوریوں کا شکار ہو کر جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں اور بالآخر نہ صرف وہ بلکہ پورا خاندان ایسی زندگی بسر کرتا ہے جس پر انسانیت شرافت اور تہذیب آنسو بہاتی ہے اور دشمن ہنستے ہیں۔

شراب نوشی اپنے پینے والے کے دل کو اس قدر سخت اور شقی بنا دیتی ہے کہ اس کو نہ اپنی بیوی بچوں کی حالت زار پر ترس آتا ہے، نہ خاندان کی تنگدستی اور فاقہ مستی پر رحم۔ اس کو تو اس کی ہوس رانیاں پسند ہوتی ہیں اور اسی کی منزلیں وہ طے کرتا چلا جاتا ہے، تا آنکہ اسی ذلت اور نکبت کے عالم میں بری طرح دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ شراب کی حرمت اور اس کی ناپاکی حقیقت میں اسلام کے اصول کی صداقت کا ایک روشن ثبوت ہے یورپ کے متمدن اور مدعی تہذیب ممالک جس چیز کے مفسد اور مخرب ہونے کا آج اعلان کر رہے ہیں اور اخلاق کی پستی کا ذمہ دار شراب نوشی کو قرار دیکر اس سے اپنی بیزاری کا طرح طرح کے قوانین بنا کر اظہار کر رہے ہیں صحرائے عرب کے کلیم پوش نے صدا ...

... مبارک ہو تو ہمارے قلب میں مسرت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ ... جمعیتہ نے گزشتہ جمعہ کے مبارک دن سے کام شروع کر دیا ہے اور مختلف اسلامی محلوں میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ جاری کر دی۔ یقیناً اس جمعیتہ کے کارکنوں کو ہر قسم کی تکلیف اور مصائب کا مقابلہ کرنا ہوگا اور ہم کو امید ہے کہ یہ خادمان ملت نہایت خندہ پیشانی اور وفائی طرف سے ان تمام مصائب کو برداشت کرکے سچے جذبہ خدمت کا ثبوت پیش کریں گے ساتھ ہی ہم تمام برادران اسلام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنا اخلاقی بلکہ مذہبی فرض ادا کریں اور ان خادمان ملت کی پوری پوری امداد کریں۔

مفتی اعظم کی گرفتاری (پیشوا)

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیتہ علماء ہند کی گرفتاری اور ... ہندوستانی سیاست کا ایک اہم واقعہ ہے اور ان سب سے بڑی غلطیوں میں سے ایک غلطی ہے جو حکومت تحریک سول نافرمانی کا مقابلہ کرنے میں کر رہی ہے۔ اگر حکومت نادان مشیروں کے ہاتھوں میں نہ کھیل رہی ہوتی تو اس کو اس سے زیادہ تدبر اور دانشمندی کا ثبوت دینا چاہیے تھا کہ مفتی اعظم کی گرفتاری سے جس طرح آگ کی مانند تحریک مسلمانوں میں پھیلی ہے اس طرح شاید آزادی کے زمانہ میں خود مفتی صاحب نہ پھیلا سکے۔ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ہندوستان کی برگزیدہ مذہبی جماعت علماء کے صدر تھے، معاملہ فہمی، دیانتداری اور مستقل مزاجی میں یگانہ روزگار تھے۔ اور ان کے گرد و پیش رہنے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ مجسمہ اخلاص و اخلاق کس درجہ منکسر المزاج تھے وہ صرف ایک مجاہد اور سیاسی مدبر ہی نہیں تھے بلکہ سیاسی اعتبار سے بہت دور اندیش مدبر تھے۔ جنہوں نے جمعیتہ علماء کے وقار اور دیانت کو کبھی گھٹنے نہیں دیا اور ان کی گرفتاری یقیناً مذہبی جماعت اور مذہب پرست مسلمان حلقوں میں ایک نئی سیاسی بیداری پیدا کر دیگی حضرت مفتی صاحب کے سیاسی خیالات سے اکثر حضرات کو اتفاق نہیں ہوگا مگر یہ واقعہ ہے کہ حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری سے ہر مسلمان رنجیدہ ہے ادھر حکومت اور مفتی مظہر الدین الامان کے مالک نے اور ان کے اسٹاف سے دہلی کی مکمل ہڑتال اور دو لاکھ ہندو مسلمانوں کے جلوس سے اندازہ کر لیا ہوگا کہ اس منکسر المزاج مفتی اور الامان کی آنجہانی اور ... جمعیتہ علماء کا دہلی پر کیا اثر ہے، جس پر اخبار الامان ہمیشہ گولہ باری کرتا رہتا ہے ... کی استقلال اور جذب دعوت اور خلوص و ایثار سے توقع ہے کہ وہ جمعیتہ کو ٹوڈیان کرام کے ہاتھوں زندہ درگور ہونے سے بچا لیں گے۔ کیونکہ وہ یقیناً سرفروش مذہبی جماعت (علماء) کے قائد اعظم ہیں اور ان کے لئے مسلمانوں کے دلوں میں ایک غیر معمولی عزت و احترام کا جذبہ ہے۔

گورہ پلٹن کی اہمیت (سچ)

کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ ہندوستان میں گورہ فوج کا مجموعی تناسب ... کالی فوج کے مقابلہ میں ایک اور ۲ کا ہے لیکن جو فوجیں سرحد پر رہتی ہیں ان میں یہ تناسب ۱ اور ۶ کا ہو جاتا ہے یعنی جن فوجوں کو بیرونی غنیم کے حملوں کا ہدف بننا پڑتا ہے، ان میں اگر ایک گورہ ہوگا تو تقریباً سات ہندوستانی! اس کے مقابلہ میں جو فوجیں اندرون ملک کے انتظام کے لئے رہتی ہیں یعنی جن کا کام "شورش پسند" ہندوستانیوں کو دبا دینا، اور ان پر گولیاں چلانا ہوتا ہے، ان میں یہ تناسب بالکل الٹ کر ...

... کا قرض فرار نہ جنگوں کا رد کرنا ہیں بلکہ حکومت کے خلاف قومی تحریک کا چلن ہی معلوم ہوتا ہے۔"

یہ الفاظ کسی دشمن کے قلم سے، کسی کانگریسی کی زبان سے، کسی قانون شکن کے منہ سے نہیں نکلے ہیں، بلکہ ایک وفادار ہوا خواہ سرکار "سر" کے خطاب سے سرفراز، جماعت معتدلین کے سردار، کے قلم سے ادا ہوئے ہیں جن حکومت کے ساتھ، دوستوں اور مخلصوں کا یہ "حسن ظن" ہو، اس کی بابت باغیوں اور سرکشوں، نافرمانوں اور گستاخوں کی رائے کا اندازہ کرنا کچھ مشکل ہے؟

مسئلہ ہندو مسلم (زمیندار)

گول میز کانفرنس کے ہندو اور مسلمان ارکان میں اس لاینحل مسئلہ پر کسی قسم کی مفاہمت ہونے کے امکانات پیدا ہونے کی خبریں آنے لگی تھیں کہ ملک کے رجعت پسند ہندو اور مسلمان حلقوں کی طرف سے انہیں تار پر تار دئے جانے لگے کہ اپنے اپنے مطالبات پر ڈٹے رہو۔ علامہ اقبال، امام جماعت احمدیہ، مسٹر سہروردی نے سر آغاخان، چوہدری ظفر اللہ اور مسٹر جناح کو تار کے ذریعہ ڈانٹ دیا کہ خبردار اپنے مطالبات سے ایک قدم پیچھے نہ ہٹنا اسی طرح ہندو حلقوں میں سے ... کیا گیا اور پنجاب کے "تنگ نظر اخلاص" نے ... وغیرہ کو تار سے کر ہدایت کی کہ مسلمانوں کے جائز مطالبات کو اگر تم نے تسلیم کر لیا تو ہم سے برا کوئی نہ ہوگا۔ ان حضرات کی روش سے یہی سمجھا جا سکتا ہے کہ وہ فرقہ دارانہ مفاہمت کے راستے کو کبھی کامل بیٹھنے نہیں دیں گے۔ اور ان کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ نفاق قائم رہے اور علانوں کی چاندی ہو۔

"علمائے اسلام کے فتوے پر ایک نظر"

(بسلسلہ صفحہ اول)

آیہ کریمہ انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامہم ھذا ... ائمہ دین رحمہم اللہ کا اختلاف اجتہاد علماء کرام پر مخفی نہیں اور حدیث شریف اخرجوا الیہود والنصاریٰ من جزیرۃ العرب سے زیادہ سے زیادہ تحدید میں گفتگو ہے لیکن نفس مفہوم میں کوئی اختلاف ملحوظ نہیں۔ بالقصد تحریر طویل ہوئی۔ نہایت ادب سے حاصل معروضات یہ ہے کہ ایک طرف جناب مستفتی صاحب نے تصویر واقعہ میں کوتاہی فرمائی۔ دوسری ...

افضل ہے۔

جواب ثانی کے متعلق اس قدر گزارش ہے کہ محترم مجیب نے فی الجملہ احتیاط کے ساتھ قلم کو جنبش دی، عدم احساس مسئولیت میں مجیب ثانی کو مجیب اول پر کوئی حق ترجیح نہیں۔

رہا یہ دعویٰ کہ قرآن شریف میں مبالغہ کے ساتھ مسلمانوں کو حکم ہے کہ وہ مشرکین سے دور رہیں محل نظر ہے۔ جواب اول کے ذیل میں عرض کر چکا ہوں مبالغہ کے ساتھ مسلمانوں کو جو حکم ہے اس میں یا یہود و نصاریٰ کی تصریح ہے یا کفار کی عام تعبیر اختیار فرمائی گئی ہے۔ لفظ مشرکین منصوص طور پر ایسے احکام میں وارد نہیں ... بیشک جب مشرکین کی حیثیت یہود و نصاریٰ کی حیثیت میں تبدیل ...

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

امت عربیہ کے عروج و زوال کی عبرت انگیز داستان

غازیان عرب کو فرانسیسی حکومت نے کسطرح غلام بنایا؟

(ادارۃ الجمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فرانس اور امیر عبدالقادر میں جنگ

اس ذلت آمیز شکست کے بعد فرانس نے امیر عبدالقادر کے خلاف ایک جرار فوج جمع کی اور امیر موصوف کے دار الخلافہ "معسکر" پر حملہ بولدیا۔ فرانسیسی فوج کا قائد مارشل "کلوزل" تھا جس کو مسلمانوں سے خاص طور پر دشمنی تھی ...

۱۸۵۲ء تک طولون ہی میں مقید رہے اس کے بعد لوئیس نابلیون نے آپ کو رہا کر دیا اور آستانہ جانے کی اجازت دیدی۔ چنانچہ آپ آستانہ تشریف لیگئے اور بروصہ میں اقامت فرمائی ۱۸۵۵ء میں آپ نے حکومت فرانس کی معرفت سفر شام کیلئے اجازت طلب کی جس کو اس کی حکومت نے خوشی سے منظور کر لیا۔

فرانس کی عہد شکنی اور جنگ

تلبیس الحق بالباطل

خان بہادر محمد یوسف پانی والے کا استفتاء

اور

حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ کا فتویٰ

جب کبھی کسی ملک میں قومی و ملکی مفاد کی غرض سے کوئی تحریک شروع ہوتی ہے ... کی مخالفت کسی نہ کسی جماعت یا شخص و عدد کی طرف سے ضرور ہوتی ہے اور اس مخالفت کی وجہ نافہمی و عدم تدبر یا ذاتی اغراض اور نفسانیت ہوتی ہے۔ جو نافہمی و عدم تدبر کی بنا پر مخالفت کرتا ہے وہ حقیقت نفس الامری کو سمجھ لینے کے بعد اپنی نا سمجھی کا اعتراف کرتے ہوئے تحریک میں شامل ہو جاتا ہے ...

علم ... ہے ... جو ... کی غلط ... اور حقیقت ... سے ظاہر ہے ... گر خان بہادر صاحب کو خوف کی ... سے ... اہل علم ... سوالات کے جوابات ... سے حاصل کئے ... شرع ... نہ ... میں شکور ...

سوالات

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

امت عربیہ کے عروج وزوال کی عبرت انگیز داستان

غازیان عرب کو فرانسیسی حکومت نے کسطرح غلام بنایا؟

(ادارۂ الجمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فرانس اور امیر عبدالقادر میں جنگ

اس ذلت آمیز شکست کے بعد فرانس نے امیر عبدالقادر کے خلاف ایک جرار فوج جمع کی اور امیر موصوف کے دارالخلافہ "معسکر" پر حملہ بولدیا فرانسیسی فوج کا قائد مارشل "کلوزل" تھا جس کو مسلمانوں سے خاص طور پر دشمنی تھی

۱۸۵۲ء تک طولون ہی میں مقید رہے اس کے بعد لوئیس نابلین نے آپکو رہا کردیا اور آستانہ جانیکی اجازت دیدی، چنانچہ آپ آستانہ تشریف لیگئے اور وہاں اقامت فرمائی ۱۸۵۵ء میں آپنے حکومت فرانس کی معرفت سفر شام کیلئے اجازت طلب کی جس کو ٹرکی حکومت نے خوشی سے منظور کرلیا

فرانس کی عہد شکنی اور جنگ

الجزائر میں بغاوتیں

امیر عبدالقادر کی گرفتاری اور وفات

تلبیس الحق بالباطل

خان بہادر محمد یوسف پانی والے کا استفتاء

اور

حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ کا فتویٰ

جب کبھی کسی ملک میں قومی وملکی مفاد کی غرض سے کوئی تحریک شروع ہوتی ہے تو اس کی مخالفت کسی نہ کسی جماعت یا شخص ... کی طرف سے ضرور ہوتی ہے اور اس مخالفت کی وجہ ناسمجھی وعدم تدبر یا ذاتی اغراض اور نفسانیت ہوتی ہے۔ جو ناسمجھی وعدم تدبر کی بنا پر مخالفت کرتا ہے وہ حقیقت نفس الامری کو سمجھ لینے کے بعد اپنی ناسمجھی کا اعتراف کرتے ہوئے تحریک میں شامل ہوجاتا ہے اور جس کی مخالفت ...

علم ہو جاتا ہے اسلئے ہم جوابات بھی غلط اور حقیقت پر پردہ ڈالنے والے ہیں ... اگرچہ خان بہادر صاحب کو فتووں کی اشاعت سے ذوق ہے اور ان کو مذہب و ملت کی خدمت کرنے کا شوق ہے تو ذیل کے سوالات کے جوابات مولانا ظلم سے حاصل کریں اور شائع فرمائیں تو عنداللہ ماجور وعندالناس مشکور ہوں ...

سوالات

ہندوستان کی بربادی اور اس کا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کیساتھ وابستہ ہے

(از جناب بدر نظامی راحتی۔ صدر مسلم کانگریس پارٹی احمد آباد)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پیداوار کا نصف حصہ بطور محصول

اس کے علاوہ پارلیمنٹ کے روبرو مسٹر ... نے ... کہا تھا کہ ... انگلستان کے مال پر ہندوستان میں ... محصول ... نہیں لگائی جاتی لیکن ہندوستانی مال پر بہت زیادہ ... لگائی گئی ہے

باران ظالموں کے ظلم سے تنگ آکر ... کی رقم ادا کرنے کے لئے ان بیچاروں کو یا تو اپنی اولاد ... فروخت کرنا پڑتا ہے یا مہر ملک چھوڑ کر فرار ہونا پڑتا ہے۔ ناگو ... ریشم تیار کرنے والی قوم ... کے انگوٹھے کٹوا دئے گئے

ہندوستان کی صنعتیں کس طرح حاصل کیگئیں

ہندوستانی تجارت کا خاتمہ

انگلستان کی خدمت اور ہندوستان کی تباہی

ہندوستانی تجارت کا تحفظ

دیگر ممالک کی مثالیں

اقتصادی اور سیاسی آزادی لازم وملزوم

اقتصادی آزادی کے لئے جدوجہد

معاصرین کے افکار وآراء

ایک مبارک اقدام (اجمل)

مسلمان اور شراب اصولاً دو مختلف چیزیں ہیں جو کبھی جمع نہیں ہو سکتیں جہاں مسلمان ہوگا وہاں شراب نہیں آسکتی اور جہاں شراب ہو وہاں مسلمان نہیں جاسکتا لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے اور قرآن مجید کی ہدایات واسلامی تعلیمات سے غفلت ہے کہ شراب کو "ام الخبائث" اور "رجس من عمل الشیطان" کہنے کے بعد بھی ہمارا دامن اس کی ناپاک چھینٹوں سے کم وبیش آلودہ ہے۔ عام مسلمانوں کی اخلاقی پستی اور اقتصادی تباہی کے جہاں اور بہت سے اسباب موجود ہیں سو وہاں ایک بڑا ناپاک اور شیطانی سبب یہ شراب خانہ خراب ہے ...

... کا بہت زیادہ حصہ اسی ناپاک شے پر خرچ کردیتے ہیں۔ اور مفلسی کے باعث طرح طرح کی اخلاقی کمزوریوں کا شکار ہو کر جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں اور بالآخر یہ صرف وہ بلکہ پورا خاندان ایسی زندگی بسر کرتا ہے جس پر انسانیت شرافت اور تہذیب آنسو بہاتی ہے اور دشمن ہنستے ہیں۔

شراب نوشی اپنے پینے والے کے دل کو اس قدر سخت اور شقی بنادیتی ہے کہ اس کو نہ اپنی بیوی بچوں کی حالت زار پر ترس آتا ہے، نہ خاندان کی تنگدستی اور فاقہ مستی پر رحم۔ اس کو تو اس کی ہوس رانیاں پسند ہوتی ہیں اور اسی کی منزلیں وہ طے کرتا چلا جاتا ہے۔ تا آنکہ اسی ذلت اور نکبت کے عالم میں بری طرح دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے۔ شراب کی حرمت اور اس کی ناپاکی کی حقیقت میں اسلام کے اصول کی صداقت کا ایک روشن ثبوت ہے کہ یورپ کے متمدن اور مدعی تہذیب ممالک جس چیز کے مفسد اور مخرب ہونے کا آج اعلان کر رہے ہیں اور اخلاق کی پستی کا ذمہ دار شراب نوشی کو قرار دیکر اس سے اپنی بیزاری کا طرح طرح کے قوانین بنا کر اظہار کر رہے ہیں صحرائے عرب کے گلیم پوش نے جدا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے ہی اسکے سرچشمۂ خباثت اور شیطانی عمل ہونے کا اعلان کردیا تھا ... [illegible]

"جمعیۃ العلماء والنیبر" کے نام سے مسلم خادمان ملت کی ایک جمعیۃ قائم ہوئی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں اور دوسروں کو اس لعنتی چیز کے استعمال سے باز رکھے تو ہمارے قلب میں مسرت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ اس جمعیۃ نے گزشتہ جمعہ کے مبارک دن سے کام شروع کردیا ہے اور مختلف اسلامی محلوں میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ جاری کردی۔ یقیناً اس جمعیۃ کے کارکنوں کو ہر قسم کی تکلیف اور مصائب کا مقابلہ کرنا ہوگا اور ہم کو امید ہے کہ یہ خادمان ملت نہایت خندہ پیشانی اور عالی ظرفی سے ان تمام مصائب کو برداشت کرکے سچے جذبۂ خدمت کا ثبوت پیش کریں گے ساتھ ہی ہم تمام برادران اسلام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنا اخلاقی بلکہ مذہبی فرض ادا کریں اور ان خادمان ملت کی پوری پوری امداد کریں۔

مفتی اعظم کی گرفتاری (پیشوا)

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری اور سزا یابی ہندوستانی سیاست کا ایک اہم واقعہ ہے اور ان سب سے بڑی غلطیوں میں سے ایک غلطی ہے جو حکومت تحریک سول نافرمانی کا مقابلہ کرنے میں کر رہی ہے۔ اگر حکومت نادان مشیروں کے ہاتھوں میں نہ کھیل رہی ہوتی تو اس کو اس سے زیادہ تدبر اور دانشمندی کا ثبوت دینا چاہئے تھا کہ مفتی اعظم کی گرفتاری سے جس طرح آگ کی مانند تحریک مسلمانوں میں پھیلی ہے اس طرح شاید آزادی کے زمانہ میں خود مفتی صاحب نہ پھیلا سکتے۔ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ہندوستان کی برگزیدہ مذہبی جماعت علماء کے صدر تھے، معاملہ فہمی، دیانتداری، فرض شناسی میں یگانہ روزگار تھے۔ اور ان کے گرد وپیش رہنے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ مجسمہ اخلاص واخلاق کس درجہ منکسر المزاج تھا۔ وہ صرف ایک سمجھدار اور بلند پایہ مفتی ہی نہیں تھے

بلکہ سیاسی اعتبار سے بہت دور اندیش مدبر تھے۔ جنہوں نے جمعیۃ علماء کے وقار اور دیانت کو کبھی گرنے نہیں دیا۔ ان کی گرفتاری یقیناً مذہبی جماعت اور مذہب پرست مسلمان حلقوں میں ایک نئی سیاسی بیداری پیدا کردیگی۔ حضرت مفتی صاحب کے سیاسی خیالات سے اکثر حضرات کو اتفاق نہیں ہوگا مگر یہ واقعہ ہے کہ حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری سے ہر مسلمان رنجیدہ ہے اور حکومت اور مفتی مظہر الدین الامان کے مالک ... دہلی کی مکمل ہڑتال اور دو لاکھ ہندو مسلمانوں کے جلوس سے اندازہ کرلیا ہوگا کہ اس منکسر المزاج مفتی ... "جمعیۃ علماء" ...

... حضرت مولانا حسین احمد صاحب کا تقرر ہوا ہے جن سے آہنی استقلال اور حب وطن اور خلوص وایثار سے توقع ہے کہ وہ جمعیۃ کو ٹوڈیان کرام کے ہاتھوں زندہ درگور ہونے سے بچالیں گے۔ کیونکہ وہ یقیناً سرفروش مذہبی جماعت (علماء) کے قائد اعظم ہیں اور ان کے لئے مسلمانوں کے دلوں میں ایک غیر معمولی عزت واحترام کا جذبہ ہے۔

گورہ پلٹن کی اہمیت (سچ)

کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ ہندوستان میں گورہ فوج کا مجموعی تناسب "ملکی" فوج کے مقابلہ میں ایک اور ۲ کا ہے لیکن جو فوجیں سرحد پر رہتی ہیں اُن میں یہ تناسب ۱ اور ۴ کا ہوجاتا ہے یعنی جن فوجوں کو بیرونی غنیم کے حملوں کا ہدف بننا پڑتا ہے، اُن میں اگر ایک گورہ ہوگا تو تقریباً ساڑھے تین ہندوستانی! اس کے مقابلہ میں جو فوجیں اندرون ملک کے انتظام کے لئے رہتی ہیں، یعنی جن کا کام "شورش پسند" ہندوستانیوں کو تادیب دینا، اور اُن پر گولیاں چلانا ہوتا ہے، اُن میں یہ تناسب بالکل پلٹ کر ۲ اور ۱ کا ہوجاتا ہے، یعنی اگر ساٹ ہندوستانی ہوتے ہیں تو ... گورے ... [illegible] ... آپکے ہیں کہ

"اتنی بڑی تعداد میں گورہ فوج کے رکھنے کا اصلی مقصد، اندرون ملک کی فرقہ وارانہ جنگوں کا روکنا نہیں بلکہ حکومت کے خلاف قومی تحریک کا کچلنا ہی معلوم ہوتا ہے"۔

یہ الفاظ کسی دشمن کے قلم سے، کسی کانگریسی کی زبان سے، کسی قانون شکن کے منہ سے نہیں نکلے ہیں، بلکہ ایک وفادار ہوا خواہ سرکار "سر" کے خطاب سے سرفراز، جماعت معتدلین کے سردار، کے قلم سے ادا ہوئے ہیں جن حکومت کے ساتھ، دوستوں اور مخلصوں کا یہ "حسن ظن" ہو، اُس کی بابت باغیوں اور سرکشوں، نافرمانوں اور گستاخوں کی رائے کا اندازہ کرنا کچھ مشکل ہے؟

مسئلہ ہندو ومسلم (زمیندار)

گول میز کانفرنس کے ہندو اور مسلمان ارکان میں اس لاینحل مسئلہ پر کسی قسم کی مفاہمت ہونے کے امکانات پیدا ہونے کی خبریں آنے لگی تھیں کہ ملک کے رجعت پسند ہندو اور مسلمان حلقوں کی طرف سے انہیں تار پر تار دئے جانے لگے کہ اپنے اپنے مطالبات پر ڈٹے رہو۔ علامہ اقبال، امام جماعت احمدیہ، مسٹر سہروردی نے سر آغا خاں، چوہدری ظفر اللہ اور مسٹر جناح کو تار کے ذریعہ ڈانٹ دیا کہ خبردار اپنے مطالبات سے ایک قدم پیچھے نہ ہٹنا اسی طرح ہندو حلقوں میں سے مسٹر کیلکر اور پنجاب کے تنگ نظر اشخاص نے مسٹر شاستری وغیرہ کو تار دے کر ہدایت کی کہ مسلمانوں کے جائز مطالبات کو اگر تم نے تسلیم کرلیا تو ہم سے برا کوئی نہ ہوگا۔ ان حضرات کی روش سے بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ وہ فرقہ وار مفاہمت کے اونٹ کو کسی کل بیٹھنے نہیں دیں گے۔ اور ان کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ نفاق قائم رہے اور حکمرانوں کی چاندی ہو۔

"علمائے اسلام" کے فتوے پر ایک نظر

(بسلسلہ صفحہ اول)

آیہ کریمہ انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا۔ ائمہ دین رحمہم اللہ کا اختلاف اجتہاد علماء کرام پر مخفی نہیں اور حدیث شریف اخرجوا الیہود والنصاریٰ من جزیرۃ العرب سے زیادہ سے زیادہ تحدید میں گفتگو ہے لیکن نفس مفہوم میں کوئی اختلاف معلوم نہیں۔ بلا قصد تحریر طویل ہوگئی۔ نہایت ادب سے حاصل معروضات یہ ہے کہ ...

افضل ہے۔

جواب ثانی کے متعلق اس قدر گزارش ہے کہ محترم مجیب نے فی الجملہ احتیاط کے ساتھ قلم کو جنبش دی۔ عدم احساس مسئولیت میں مجیب ثانی کو مجیب اول پر کوئی حق ترجیح نہیں۔

رہا یہ دعویٰ کہ قرآن شریف میں مبالغہ کے ساتھ مسلمانوں کو حکم ہے کہ وہ مشرکین سے دور رہیں محل نظر ہے۔ جواب اول کے ذیل میں عرض کرچکا ہوں مبالغہ کے ساتھ مسلمانوں کو جو حکم ہے اُس میں یا یہود ونصاریٰ کی تصریح ہے یا کفار کی عام تعبیر اختیار فرمائی گئی ہے۔ لفظ مشرکین منصوص طور پر ایسے احکام ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۵)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں ان الزامات وانہامات کی حقیقت بیان کی تھی جو جمعیۃ علماء ہند پر اس کے عہدہ داروں کی استبدادیت اور ان کے ذاتی اختیارات کے متعلق لگائے جاتے ہیں۔ ہم نے بتایا تھا کہ اس قسم کا پروپیگنڈا بالکل جھوٹا اور بے بنیاد ہے کہ جمعیۃ کے عہدہ داروں کو اراکین جمعیۃ کا کامل اعتماد حاصل ہے اور ان کا جو قدم اٹھتا ہے وہ عامۃ المسلمین کی فلاح و بہبود اور دینی جماعت کے بقا و قیام کی خاطر اٹھتا ہے۔

اصولی بحث

دوسرا جواب اصولی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر جماعت اپنے عہدہ دار منتخب کرنے میں آزاد ہوتی ہے اور اسے اس کا پورا اختیار ہوتا ہے کہ اپنے اراکین میں سے جسے چاہے اپنا عہدہ دار منتخب کرے کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہوتا کہ اس جماعت کو اس کی مرضی کے خلاف مجبور کرے اور اس پر یہ زور دے کہ وہ اپنی آزادی کے مطابق انتخاب نہ کرے بلکہ بے بنیاد پروپیگنڈا سے خائف ہو کر اپنی رائے اور خواہش...

کون پر اعتماد ہے تو پھر دنیا کا کوئی شخص محض اپنی بکواس سے انہیں خدمت ملت سے محروم نہیں کر سکتا۔ ان تصریحات کے بعد ہم صدر استقبالیہ سے پوچھتے ہیں کہ جمہوریت اسلامیہ اور عام اداراتی اصول کار کے خلاف انہیں جمعیۃ علماء ہند کی کارروائیوں میں کیا چیز نظر آ رہی ہے جس پر وہ اس قدر تعلی وآتش بے ہوئے ہیں۔ (باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس کی دو اصطلاحیں

چونکہ گول میز کانفرنس کی تقریروں میں درجہ مستعمرات اور وفاقی طرز حکومت کا بار بار ذکر آیا ہے۔ اس لئے عام طور پر ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ ان الفاظ کے صحیح مفہوم پر بحث کی جائے اور یہ بتایا جائے کہ درجہ مستعمرات اور وفاقی طرز حکومت سے مراد کیا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم قلت گنجائش کے باعث ان کالموں میں فی الحال کوئی تفصیلی بحث نہیں کر سکتے لیکن اس کے باوجود چونکہ بعض امور ایسے زیر بحث آ گئے ہیں جن پر آئندہ اظہار خیال کرنے کے لئے سب سے اول ان اصطلاحات کو سمجھانے کی ضرورت ہے اس لئے ہم آج کی اشاعت میں اختصار کے ساتھ درجہ مستعمرات اور وفاقی طرز حکومت کی تشریح کرتے ہیں۔

درجہ مستعمرات

درجہ مستعمرات حقیقت میں ڈومینین اسٹیٹس Dominion Status کا اردو ترجمہ ہے مستعمرات سے مراد وہ نوآبادیاں ہیں جو سلطنت برطانیہ کے اندر شامل ہونے کے باوجود اپنے اندرونی معاملات میں بالکل آزاد ہیں۔ برطانیہ کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ ان کے اندرونی انتظامات مثلاً فوج، پولیس، مالیات، تجارت، صنعت وحرفت، وغیرہ میں کسی قسم کا دخل دے انہیں پوری طرح یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنے ملک میں جس قسم کے قوانین چاہیں نافذ کریں اور اپنی تجارت کو فروغ دینے...

اقتصادی، مالی اور تجارتی اغراض کے لئے متحد ہو گئی ہوں۔ چونکہ ہندوستان کے صوبے اپنی زبان، اپنی تہذیب، اپنے تمدن، اپنے مذہب اور حتیٰ کہ اپنے رنگ کے اعتبار سے مختلف ہیں اور ہر صوبہ اپنے اندر ایک مستقل کثرت رکھتا ہے اس لئے دنیا کے اکثر ماہرین دساتیر کی یہ قطعی رائے ہے کہ ہندوستان میں وفاقی طرز حکومت ہی کامیاب ہو سکتا ہے۔ ہر صوبہ کو اس کے اندرونی معاملات میں کامل آزادی دیدی جائے۔ اور اس کے انتظامات میں دخل دینے کا حق کسی دوسرے صوبہ کو نہ دیا جائے اس طرح ہر صوبہ میں ایک آزاد حکومت قائم ہو اور تمام صوبوں کی حکومتیں دیسی ریاستوں (جو خود بھی اندرونی معاملات میں آزاد ہونی چاہئیں) سے مل کر ریاستہائے متحدہ امریکہ کی طرح ایک وفاقی حکومت کی بنیاد ڈالیں۔ جو اپنی طاقت صوبوں اور ریاستوں سے حاصل کرے اور خود ان پر اپنے قوانین نافذ کرنے کی مجاز نہ ہو مختلف صوبوں اور ریاستوں کے نمائندے منتخب ہو کر وفاقی مجلس میں آئیں اور صرف معاملات پر غور کریں جو ہندوستان کے عام مفاد سے متعلق ہیں انہیں یہ اختیارات نہ دئے جائیں کہ وہ صوبوں کی آمدنی اور خرچ کو اپنے قبضہ میں رکھیں یا اپنے اختیار سے ان کے انتظامات میں ترمیم وتنسیخ کر سکیں حقیقی طرز وفاقی یہی ہے مگر درجہ مستعمرات کی طرح اس کو غلط ملط کیا جا رہا ہے اور بعض نمائندوں نے صاف طور پر یہ کہا کہ ہندوستان میں امریکہ کا جیسا طرز وفاقی قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے مخصوص حالات کے مطابق طرز وفاق میں جو ترمیم کی جا سکتی ہے وہ کر لینی چاہئے۔ اور ایک ایسا دستور مرتب کرنا چاہئے جو نہ وفاقی حکومت دیتا ہو اور نہ وحدانی بلکہ دونوں کی ایک مخلوط شکل پیش کرتا ہو یہی وجہ ہے کہ وفاقی طرز حکومت کے مطالبہ سے بعض ہندو سبھائی نمائندوں نے بھی اتفاق کر لیا ہے اور یہ سمجھ کر کہ مخصوص حالات کے مطابق ترمیم کر لینے کی اجازت میں بہت کافی گنجائش موجود ہے اس پر بظاہر رضامند ہو گئے ہیں۔ انگریزوں کے لئے وفاقی یا وحدانی طرز حکومت کا سوال کوئی اہمیت نہیں رکھتا ہے جب انہیں ایک درجہ میں آزادی دینی ہے تو وہ خواہ وفاقی طرز میں ملے یا وحدانی میں انہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ البتہ وہ درجہ مستعمرات یعنی اندرونی معاملات...

وفاقی طرز حکومت

ناقابل برداشت ظلم

ملتان جیل میں فساد کا مقدمہ

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری کے متعلق حکومت کے رویہ پر احتجاج

۲۸ نومبر۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں بصدارت حضرت مولانا السید حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علمائے ہند مسلمانان دہلی کا عام جلسہ منعقد ہوا۔ اول حضرت مولانا سید حمید الدین صاحب اختر نے تجویز ذیل پیش کی جس کی تائید میں حضرت مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی نے پر زور اور بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ تجویز پورے جوش وخروش کے ساتھ بالاتفاق منظور کی گئی۔ اور اس کے بعد حضرت صدر محترم نے زبردست تقریر فرمائی جس میں ہندوستان کی سابقہ خوشحالی اور موجودہ افلاس کے اسباب پر روشنی ڈالی۔ چار بجے تک حضرت مولانا کی تقریر جاری رہی۔ مجمع اللہ اکبر کے نعروں سے اپنے دلی جوش کا اظہار کر رہا تھا۔ چار بجے جلسہ ختم ہوا۔

"مولانا نور الدین صاحب بہاری جو جمعیۃ علمائے ہند کے نائب ناظم اور مسلمانوں کے برگزیدہ عالم اور عزیز رہنما ہیں اور صوبہ بہار کے ایک عربی دار العلوم کے مہتمم اور صدر مدرس ہیں ان کے متعلق حکومت دہلی کے اس رویہ کو کہ ان کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دیکر اٹک جیل میں بھیجدیا گیا ہے جہاں کی سردی ان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ مسلمانان دہلی کا یہ عام جلسہ نہایت غیر منصفانہ اور جابرانہ فعل سمجھتا ہے اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا کو جلد از جلد اٹک جیل سے صوبہ بہار تبدیل کر دیا جائے اور ان کے لئے وہ مراعات مہیا کی جائیں جو سیاسی معزز اسیران کیلئے مخصوص ہیں۔"

کلکتہ کے طلبا کی جانب سے مس کرشنا نہرو کو سپاسنامہ

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ جمعیۃ طلبا بنگال نے ڈاکٹر نالنکا شیا سینال کی صدارت میں مس کرشنا نہرو کو سپاسنامہ پیش کیا۔ آپ نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ بنگال کے طلبا دوسرے صوبوں کے طلبا کی نسبت قومی تحریک میں بہت کم حصہ لے رہے ہیں۔ (ف۔ پ)

کلکتہ کی ایک کانگریسی کارکن خاتون کی رہائی

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ مسز ارمیلا دیوی (ہمشیرہ آنجہانی سی۔ آر۔ داس) صدر ناری ستیہ گرہ کمیٹی چھ ماہ قید بھگتنے کے بعد آج رہا کر دی گئیں۔ آپ کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے جرم میں سزا ہوئی تھی۔ (ف۔ پ)

کھلنا کے پانچ وکیلوں کا تعطل

ہڑتال میں حصہ لینے کا شاخسانہ

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ جسٹس سی سی گھوش اور پیرسن نے آج کھلنا کے پانچ پلیڈروں کو عدالت سے دو ماہ کے لئے معطل کر دیا ہے۔ یہ پلیڈر ۱۲ مئی کو گاندھی جی کی گرفتاری کے موقعہ پر عدالت میں حاضر نہیں ہوئے تھے۔ مسٹر تبدرا ناتھ سابق رکن مجلس مقننہ اور راجشاہی کے دیگر دس وکلاء کے متعلق فیصلہ محفوظ کر دیا گیا ہے۔ ان وکیلوں نے استغاثہ میں بیان کیا ہے کہ ہم ۱۲ مئی کو عدالت میں اس وجہ سے حاضر نہیں ہوئے کہ اس روز ہمارے واسطے کوئی کام موجود نہیں تھا۔ (ا۔ پ)

بھوک سے تنگ آ کر باپ نے بیٹے کو فروخت کر دیا

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ کلکتہ کا ایک بنگالی مسلمان اخبار اطلاع دیتا ہے کہ ضلع رنگپور کے ایک دیہاتی مسلمان نے بھوک سے تنگ آ کر اپنے لڑکے کو سات روپے میں فروخت کر دیا۔ اس واقعہ سے تمام ضلع میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔

پروفیسر عبد الرحیم کے مقدمہ کی پیشی

مجسٹریٹ کے سامنے ملزم کی شکایت

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ پروفیسر عبد الرحیم رکن آل انڈیا کانگریس کمیٹی صاحبزادہ عبد الکریم ایم اے ایل سی جو برہم پر اس دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار ہوئے تھے آج ان کا مقدمہ پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ پروفیسر صاحب نے مجسٹریٹ سے شکایت کی کہ کل بارہ بجے تک مجھے کھانا نہیں دیا گیا ... گزشتہ رات مجھے دمہ ہو گیا جس کے باعث مجھے پانی کی ضرورت ہوئی مگر پانی کا ایک گلاس بھی مجھے نہیں دیا گیا۔ مجسٹریٹ نے چیف کورٹ انسپکٹر کو ہدایت کی کہ وہ پروفیسر صاحب کے لئے کھانے کا بندوبست کرے۔ اس کے بعد پروفیسر صاحب برہم پر روانہ کر دئے گئے۔

دو عورتوں کو قید محض کی سزا

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ ایک جلوس میں شرکت کرنے کے جرم میں پولیس ایکٹ کے ماتحت دو عورتوں کو چار چار ماہ قید محض کی سزا دیدی گئی۔

وکلاء کے خلاف عدالت عالیہ کلکتہ کا فیصلہ

پانچ وکیلوں کو معطل کر دیا گیا

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ آج جسٹس سی سی گھوش اور جسٹس پیرسن نے پانچ وکیلوں کو ان کے پیشہ سے معطل کر دیا۔ الزام یہ ہے کہ گزشتہ ۱۲ مئی کو گاندھی جی کی گرفتاری کے سلسلہ میں جو ہڑتال ہوئی تھی اس روز ملزمین عدالت سے غیر حاضر رہے تھے۔

کشور گنج کے ایک وکیل کو صرف دو ماہ کے لئے معطل کیا گیا۔ ملزم وکلاء کی عدالت میں موجود نہیں تھے۔ مسٹر بندرا ناتھ سابق ایم ایل سی اور راجشاہی کے دیگر دس وکلاء کے مقدمہ کا فیصلہ محفوظ رکھا گیا ہے۔ ان پر بھی یہی الزام ہے۔

پٹنہ یونیورسٹی کا سالانہ اجلاس

سر سلطان احمد کیلئے اعزازی ڈگری کی سفارش

پٹنہ ۲۸ نومبر۔ پٹنہ یونیورسٹی کے سینیٹ کے سالانہ اجلاس میں ایک تجویز منظور کی گئی جس میں چانسلر سے استدعا کی گئی ہے کہ سر سلطان احمد سابق وائس چانسلر کو ڈاکٹر آف لا کی اعزازی ڈگری عطا کی جائے۔ (ا۔ پ)

لارڈ ہارڈنگ کی ہندوستان میں آمد

سیاسیات پر تبصرہ کرنے سے انکار

بمبئی ۲۸ نومبر۔ لارڈ ہارڈنگ سابق وائسرائے ہند آج صبح کے وقت بمبئی پہنچے آپ تین ماہ کے لئے ہندوستان تشریف لائے ہیں۔ اخبار کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ "میں سیاسیات پر بحث کرنی نہیں چاہتا! میں ہندوستان صرف اس غرض سے آیا ہوں کہ اپنے قدیم احباب سے ملاقات کروں اور جدید دہلی کی سیر کروں۔" آپ بمبئی میں تین روز تک قیام فرمائیں گے۔ اس کے بعد حیدرآباد، میسور، مدراس، کلکتہ، اور جدید دہلی تشریف لے جائیں گے۔

لاہور میں مقدمہ سازش فیروزپور کی سماعت

ملزمین وکیل کا خرچ نہیں برداشت کر سکتے

لاہور ۲۸ نومبر۔ لال چند اگروال، پورن بہاری، گرداس رام اگروال، ہنس راج بینی، اور گورکش سنگھ ملزمین مقدمہ سازش کو مسٹر بلیکر صدر اسپیشل ٹربیونل کے سامنے پیش کیا گیا۔ ان پانچ آدمیوں پر پولیس کے خصوص کو قتل کرنے کی سازش کا الزام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تبرا ضلع فیروزپور کے تھانہ پر ایک بم پھٹا تھا جس کے سلسلے میں یہ پانچوں آدمی گرفتار کئے گئے تھے۔ ملزمین کی جانب سے وکیل نے کہا کہ یہ لوگ بہت غریب ہیں اس لئے کسی وکیل کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے اس لئے حکومت اپنے خرچ پر ملزمین کے لئے وکیل مقرر کرے۔ عدالت نے اس مضمون کی درخواست داخل کرنے کی اجازت دیدی۔ (ا۔ پ)

پنجاب میں جتندر ناتھ فلم کی ممانعت

لاہور ۲۸ نومبر۔ حکومت پنجاب نے جتندر ناتھ داس کے جلوس کے فلم کو پنجاب میں ممنوع قرار دیدیا ہے۔

مقدمہ بم جھنگ کے ملزمین کی برأت

لاہور ۲۸ نومبر۔ جھنگ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ سشن جج نے اسیسروں کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے ہنس راج اور سندر داس کو جو تھانہ پر بم پھینکنے کے جرم میں ماخوذ تھے بری کر دیا ہے۔ (ا۔ پ)

لاہور میں کانگریسی کارکنوں کو سزا

سکرٹری کانگریس کمیٹی اور دیگر یاروں کو سزا

لاہور ۲۸ نومبر۔ آج مسٹر ریس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے لالہ جگن ناتھ جنرل سکرٹری صوبہ کانگریس کمیٹی کو دفعہ ۱۷۔ الف (۱) کے ماتحت ایک ماہ قید سخت اور پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دیدی بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ایک ماہ قید زائد۔ پنڈت سنتا سنگھ نامدھاری کو چار ماہ قید سخت کی سزا دی۔ ہیرا سنگھ گیانی اور دوسرے ۲۶ ملزموں کو ایک ماہ سے چھ ماہ قید سخت کی سزا کا حکم دیا گیا۔ گیارہ سال کے ایک بچہ کو دہلی کے اصلاحی اسکول میں بھیجدیا گیا۔

مولوی محمد صدیق صاحب صدر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

کراچی ۲۸ نومبر۔ مولوی محمد صدیق صاحب صدر کراچی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی، مولانا عثمان حمید صاحب سکرٹری اور مسٹر جسانند بھاون جی کپتان رضاکاران آج صبح کے وقت گرفتار کر لئے گئے۔ (ا۔ پ)

کراچی میں ستیہ گرہی رضاکاروں کا جلوس

پولیس نے جلوس منتشر کر دیا

کراچی ۲۸ نومبر۔ دو تین سو ستیہ گرہی رضاکاروں کا دستہ ڈپٹی کمشنر کی عدالت کی طرف سیاہ جھنڈے لیکر روانہ ہوا۔ لیکن پولیس کی زبردست جمعیت نے جلوس کو روک لیا اور بڑی دقت سے اس کو منتشر کیا۔ ایک ستیہ گرہی رضاکار خلاف قانون نمک عدالت کے دروازہ پر فروخت کرتا ہوا گرفتار کر لیا گیا۔ (ا۔ پ)

مزدور حکومت کیخلاف تجویز ملامت مسترد ہو گئی

لندن ۲۸ نومبر۔ قدامت پسند جماعت کی جانب سے جو تجویز ملامت سلطنت کے خلاف پیش ہوئی تھی وہ ۲۵۰ آراء کے خلاف ۲۹۹ آراء سے مسترد کر دی گئی۔ حکومت پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے سلطنت کی تجارت کو وسعت دینے میں تساہل سے کام لیا۔ (برطانوی لاسلکی پیغام)

دار العوام میں برطانی خواتین کے حقوق کا مسئلہ

کسی اجنبی شخص کے ساتھ نکاح کرنے سے قومی حقوق کا ازالہ

لندن ۲۸ نومبر۔ آج ڈاکٹر اسمیل بتھمن نے دار العوام میں خواتین کی قومیت کے بل کی دوسری قرأت شروع کی بل کا مقصد یہ ہے کہ برطانی خواتین کو کسی اجنبی شخص کے ساتھ شادی کرنے کے بعد قومی حقوق سے محروم کر دیا گیا تھا وہ حقوق ان کو از سر نو حاصل ہو جائیں مسودہ قانون میں یہ تجویز رکھی گئی ہے کہ جو عورت کسی اجنبی شخص کے ساتھ شادی کرے وہ اپنے قومی حقوق کو زائل نہ کرے گی وہ ان کو دوبارہ حاصل کر سکتی ہے تا وقتیکہ وہ خود اپنی اجنبیت کا اعلان نہ کر دے۔

ہندوستانی مندوبین کی ایک دلچسپ ضیافت

حزب العمال اور مجلس تجارت کے ارکان کا اجتماع

لندن ۲۸ نومبر۔ مسٹر رکنوڈر کنوٹ نے دار العوام کے حزب العمال ممبران اور مجلس تجارت کے سربرآوردہ ارکان کو ایک ضیافت پر مدعو کیا جہاں ان تمام ذمہ دار ارکان نے مسٹر جوشی اور شیوا راؤ دگول میز کانفرنس کے ہندوستانی مندوبین سے ملاقات کی ان بزرگوں نے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

گول میز والیان ریاست کا احساس

وفاقی حکومت اور عدالت عالیہ کے مسئلہ پر غور وخوض

لندن ۲۸ نومبر۔ مجلس وزرا کی ترمیم شدہ یادداشت پر تمام گول میز والیان ریاست نے بھی اسی طرح بحث کی جس طرح مجلس کی ... والیان ریاست کے نظریہ کے مطابق وفاقی حکومت کا مفہوم اور اعلیٰ وفاقی عدالت ... فیڈرل کورٹ کے مسئلہ پر بحث ... بالآخر ترمیم شدہ یادداشت کو دوبارہ مجلس وزراء کی طرف منتقل کر دیا۔ (رائٹر)

کولون میں قوم پرستوں اور اشتراکیوں کا تصادم

متعدد اشخاص کی جراحت اور چالیس آدمیوں کی گرفتاری

کولون ۲۸ نومبر۔ موہن دولون کے پل پر اشتراکیوں نے چند قوم پرستوں پر گولیاں برسائیں جس کی وجہ سے قوم پرست بری طرح مجروح ہوئے۔ اشتراکی پل کے پاؤں کے پیچھے چھپے ہوئے تھے۔ جونہی قوم پرست پل پر گذرے انہوں نے گولی چلانی شروع کر دی۔ اس کے بعد دست بدست لڑائی شروع ہو گئی۔ بہت سے آدمی زخمی ہوئے جن میں سے بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور شورش پسندوں کو منتشر کیا چالیس مسلح آدمیوں کی گرفتاری عمل میں آئی۔

جاپان میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

کثیر جانی ومالی نقصان

ٹوکیو ۲۸ نومبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اس ہفتہ کے اندر جو زلزلہ آیا تھا اس کے صدمہ سے ۲۵۹ آدمی ہلاک اور ۵۱ مجروح ہوئے ۲۳۵۳ مکانات بالکل تباہ وبرباد ہو گئے اور ۵۷۶۴ مکانات کو صدمہ پہنچا۔ سڑکوں اور ریلوں کا جو نقصان ہوا ہے اس کا اندازہ ... کیا جاتا ہے ایک ین ۲ اور ۱/۲ شلنگ کے درمیان ہوتا ہے۔ (رائٹر)

خاوند کی نعش پر ستی ہونے کی سعی

ملزمہ کو چھ ماہ قید محض

پٹنہ ۲۸ نومبر۔ ساۃ بانسو دیو کماری کو دفعہ ۳۰۹ تعزیرات ہند کے ماتحت چھ ماہ قید محض کی سزا دی۔ سزا اس جرم میں ہوئی ہے کہ ملزمہ نے گزشتہ جولائی میں موضع ... اپنے خاوند کی نعش پر ستی ہونے کی کوشش کی تھی۔ سات آدمیوں کو جنہوں نے ملزمہ کو ستی ہونے کی ترغیب دی تھی چھ چھ ماہ قید محض کی سزا ہوئی ہے۔ (ا۔ پ)

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی باردولی کو روانگی

مسٹر مہادیو ڈیسائی کے مقدمہ کے فیصلہ کا انتظار

احمد آباد ۲۸ نومبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کھیڑہ اور باردولی تشریف لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ... مسٹر مہادیو ڈیسائی کے ساتھ جانے کا قصد رکھتے تھے لیکن مسٹر مہادیو کی گرفتاری کے باعث آپ کو بھی روانگی ملتوی کرنی پڑی۔ مسٹر مہادیو مقدمہ کی سماعت شنبہ کے روز ہونے والی ہے مقدمہ کی کارروائی ختم ہونے پر سردار جی کھیڑہ اور باردولی روانہ ہوں گے۔

شیعہ ینگ مین الیسوسی ایشن کا ایک جلسہ

توحید اور نبوت پر تقریر

۹ دسمبر بروز ہفتہ بوقت پانچ بجے شام مولانا السید محمد صاحب پرنسپل السنہ شرقیہ ایوینگ کالج دہلی شیعہ ینگ مینز ایسوسی ایشن دہلی کے جلسہ میں بمقام فراشخانہ کٹڑہ حسین میرزا "توحید اور نبوت" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ توقع کی جاتی ہے کہ دلچسپی لینے والے حضرات بہ تعداد کثیر شرکت فرمائیں گے۔

آغا محمد اشرف۔ سکرٹری

کجھوری کے میدان میں آفریدی جرگہ

فوج کی نگرانی میں سڑک کی تعمیر

پشاور ۲۷ نومبر۔ قبیلہ مہمند کے لوگ جو کچھ دنوں سے قبائل کی خانہ جنگی کا اندیشہ کر رہے تھے وہ اب رواہ ہو گئے ہیں۔ باغ کے میدان میں سوموار کو آفریدی جرگہ منعقد ہوا۔ ... آفریدیوں کا ایک قبیلہ اپنے مویشیوں کے ساتھ تیراہ میں داخل ہو چکا ہے ... کجھوری میدان میں فوج کی حفاظت میں سڑک کی تعمیر ہو رہی ہے ... کوئی جواب کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

پشاور میں کانگریس کی فتح

بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر مہر لگا دی

پشاور ۲۷ نومبر۔ مقامی کانگریس کمیٹی کی زبردست پکٹنگ کی وجہ سے بدیشی کپڑے کے تمام بیوپاریوں نے آج اپنے کپڑے کے ذخیرے پر کانگریس سے مہر لگوالی۔ ان دو دکانوں سے پکٹنگ اٹھا لی گئی۔

دہلی جیل سے رضاکار کی رہائی

دوسرے مقدمہ میں قید سخت اور جرمانہ

دہلی ۲۹ نومبر۔ ... چار مقدمات پیش ہوئے پہلے مقدمہ میں چار بیدی ... تیسرے مقدمہ گنگا سرن اور جانکی لال کا تھا جو ۲۸ نومبر کو اسی سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے۔ ... ایک سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی اور بصورت عدم ادائیگی ڈیڑھ ماہ قید مزید۔

نیشنل بنک کے گودام پر پکٹنگ

تین رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۲۹ نومبر۔ موتی چند، رگھی رام کانگریسی والنٹیر گزشتہ شب کو نیشنل بنک کے گودام پر پکٹنگ لگانے کے جرم میں دفعہ ۷ آرڈیننس ۵ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔

دہلی میں ایک مندر کی تلاشی

کمیٹی کا ایک ماسٹر گرفتار

دہلی ۲۹ نومبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انسپکٹر عبد الواحد نے کل مالیواڑہ کے ایک مندر کی تلاشی لی لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔ گرد سنگھ جو کمیٹی کا معلم تھا اور اس مندر میں رہتا تھا گرفتار کر لیا گیا۔

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

(بسلسلہ صفحہ ۳)

انہوں نے سوچا کہ اس تحریک کا کامل استیصال اسلامی شعائر کو مٹانے سے حاصل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے معالم اسلامی اور شعائر دینی کو فنا کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ ایک طرف تو اس نے فرانسیسی، اطالی، اسپینی، یہودی اور مالٹی باشندوں کو خصوصی مراعات سے نوازا، دوسری طرف مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کرنے کی عملی صورتیں اختیار کریں مسلمانوں کو مجبور کیا جانے لگا کہ وہ اسلامی قوانین کو چھوڑ کر فرانسیسی قوانین کا اتباع کریں۔ قرآنی مدارس کو بند کر کے فرانسیسی تعلیم حاصل کریں اور علما وصلحا ... یہی نہیں ... صرف قبول عیسائیت پر موقوف رکھے گئے۔ ... جو الجزائر میں تبلیغ عیسائیت کیلئے آئے ہیں وہ علی الاعلان کہتے ہیں کہ اگر مسلمان آج اسلام کو چھوڑ کر مسیحی مذہب قبول کر لیں تو ایک دن میں ان کی تمام مشکلات کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

آج فرانس جو مظالم الجزائر کے مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اس کی داستان بہت طویل ہے اور اس کا کچھ حصہ عربی اخبارات کے صفحات پر آ بھی چکا ہے ممکن ہے کہ مسلمانوں کی جدید حرکت فکری فرانس کے ہوش ٹھکانے لگا دے اور وہ ان کے حقوق کا احترام کرنے لگے۔

ہم نے بہت مختصر الفاظ میں مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا خاکہ کھینچا ہے تاکہ موجودہ واقعات کا رابطہ ماضی کے ساتھ قائم ہو جائے اور پیش آمدہ واقعات کے سمجھنے میں کوئی ٹھوکر نہ لگے۔

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

جاپان میں قیامت صغریٰ کا منظر
زلزلہ، آتشزدگی اور ابلتے ہوئے پانی کے حادثات
۲۱۹ اشخاص کی ہلاکت اور نوسو مجروح

ٹوکیو ۲۶ نومبر۔ جشیما کے مقام پر ایک زبردست زلزلہ کا صدمہ محسوس ہوا۔ زلزلہ کے بعد کئی مقامات میں آگ لگ گئی کہا جاتا ہے کہ کثیر جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔

(ابجاری خبر) ٹوکیو ۲۶ نومبر جشیما کے کاؤں میں زلزلہ سے ... اشخاص مجروح و ہلاک ہوئے ہیں۔

آخری سرکاری اعلان کے مطابق ... اشخاص ہلاک ہوئے ہیں لیکن اخبارات ۲۱۹ کی تعداد بتاتے ہیں۔

ٹوکیو ۲۶ نومبر۔ زلزلہ کا شدید صدمہ ...

زلزلے کے بعد متعدد مقامات پر آگ لگی ... لوگوں کی مصیبت میں اور بھی اضافہ ہوگیا ... گرم پانی کے ... کہ اس زلزلہ کا صدمہ کہاں کہاں محسوس ہوا۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

جمعیۃ العلماء کے رضاکاروں کی گرفتاری
دو دن میں ایک درجن رضاکار گرفتار
پکٹنگ بدستور جاری ہے

جمعیۃ العلماء کی شاخ بمبئی نے حال ہی میں شہر کے اسلامی محلوں کی شراب کی دو کانوں پر جو پکٹنگ گذشتہ جمعہ سے جاری کی ہے۔ وہ دو روز تو پولیس کی مداخلت کے بغیر گذر گئی مگر یکشنبہ کی شب سے پولیس نے رضاکاروں کو گرفتار کرنا شروع کیا۔ یکشنبہ کی ... کو پولیس نے چھ رضاکاروں کو گرفتار کیا ان میں سے ... عدالت میں پیش کیا اور انھیں چار چار ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

کل دوشنبہ کی شب کو پولیس نے پھر چھ رضاکاروں کو گرفتار کیا ... دو کانوں پر پکٹنگ میں ۶۲ رضاکار ...

ایک درخت کے نیچے کانگریس کمیٹی کے دفتر کا قیام
مالک مکان نے انخلاء کا نوٹس دیدیا

راجشاہی ۲۶ نومبر۔ ناٹور کانگریس کمیٹی کا دفتر حال ہی میں ایک جدید مکان میں تبدیل کیا گیا ... مالک مکان نے انخلاء کا نوٹس دیدیا ہے کہا جاتا ہے کہ اگر کانگریس کمیٹی کو کوئی مکان ... تو درخت کے نیچے کانگریس کا دفتر قائم کیا جائیگا۔

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ سفلی ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔ مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں
عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ کبھی خطا نہیں کی جسے تلاش ہو ... کو حاضر و ناظر جانکر ... ہدیہ کا اعلان کرتا ہوں تاکہ سب امیر و غریب فائدہ اٹھا سکیں ...

عمل ۳ اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے ...

عمل ۴ برائے ترقی رزق عجیب و غریب عمل ...

ملنے کا پتہ۔ فضل شاہ عالم۔ دہلی

نایاب تحفہ

جیلانی منجن مجرب عالیجناب خانصاحب حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب ...
ناظرین ہم نے یہ منجن پبلک کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اس نامزد بیماری گوشت خورہ (جسکو انگریزی میں پائیریا کہتے ہیں) جو کہ انسان کو بہت سی سنگین بیماریوں مثلاً سل۔ دق۔ اور ہاضمہ کی خرابیوں وغیرہ وغیرہ کا شکار بنا دیتی ہے ... جیلانی منجن جو کہ ۶۰ کے قریب اعلیٰ ادویات کا مرکب ہے تیار کیا ہے یہ منجن بدنما اور بدصورت دانتوں کو چمکیلا اور خوبصورت بنا دیتا ہے ...

قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک و پیکنگ۔
(نوٹ) فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔
ملنے کا پتہ۔ شفاخانہ جیلانی گمٹی بازار لاہور
(نوٹ) نیز اس دواخانہ سے تمام یونانی ڈاکٹری پیٹنٹ دوائیں اور ڈاکٹری آلات وغیرہ بھی نسبتاً ارزاں قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں اور آرڈر کی تعمیل نصف قیمت پیشگی آنے پر کیجاتی ہے۔

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا
طاقت کا بکس

اس بکس میں مردانہ امراض کی دافع داخلی و خارجی تین ادویہ ہیں
جبر یانی ۴۲ خوراک — حب کرشمہ ۴۲ خوراک — طلاء شادمانی یکشیشہ

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے کم، مختصر و مضبوط

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ہوشیار!

ہوجایئے کہ آج کل کے اشتہاری لٹیروں سے جو برساتی کیڑوں کی طرح پیدا ہو رہے ہیں۔ اور آپ کی صحت اور پیسے کو برباد کرنے کے لئے طرح طرح کے جھوٹے اور جعلی اشتہار دے کر پھنسانا چاہتے ہیں ... ان دواؤں کے مقابلے میں دنیا کی کوئی دوا مقابلہ نہیں کر سکتی ... اور طبیعت کے موافق ہیں نامردی کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں اکسیر ہیں۔

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی ماء الحیات کی استعمال کرنے سے کیسا ہی نامرد سوائے (مادرزاد) اور نامردی کسی وجہ سے ہوگئی ہو دنیا بھر کے علاجوں سے مایوس ہو کر ... قوت باہ اس قدر پیدا ہوگی کہ ناممکن ہے کہ آپ اسکو برداشت کر سکیں ...

تندرستوں کے لیے ضرورت کے وقت صرف ایک گولی کرشمہ طرفین میں فوری اثر پیدا کر دیگی جب جی چاہے آزمایئے۔

حسب تحریر ... قیمت دوگنی واپس ... مکمل ایک ہفتہ کی دوا کی قیمت چھ روپے (۶) نمونہ قیمت دو روپیہ (۲) علاوہ محصولڈاک۔

طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع نہ ہوں تو حلفیہ رقم واپس یہ طلاء جناب حکیم ارشاد علی صاحب حاذق کا مصدقہ ہے ... انتہائی قوت پیدا کر دینے والا ...

رعایت

ہر دو دوا مکمل یکجا طلب کرنے والوں کو مبلغ ... میں معہ محصول ڈاک روانہ کی جاتی ہیں ......
المشتہر: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

جناب حکیم ... صاحب
چانکچ کیسے

ناٹ پرکلا منا کی ...

... دہلی

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

فارسی۔ عربی اور منطق سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف اردو میں تالیف کی گئی ہیں یہ کتابیں ہر خاص و عام کے لئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کے لئے خاص نعمت ہیں۔ ...

خریدار کو محصول ڈاک معاف
ملنے کا پتہ
شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا رہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد عہ — دس نسخہ ... — پچاس نسخہ ... — ایک سو نسخہ ... — علاوہ محصولڈاک وریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

ضرورت ہے
ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور بارسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں
قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ اینڈ آرگنائیزر۔ برانچ سکریٹری کچہری روڈ اجمیر۔ رسٹریٹ ہوٹل فتحپوری دہلی

آج خریدیں بالکل جدید ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر برنا اسٹور کنی سمری۔ دربھنگہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز
پلیٹنگ مل یعنی خالص پارے کی طلسمی گولیاں

... پرنس فارمیسی لائل پور پنجاب

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن مجید
جسکو
حضور نظام دکن نے اپنی تلاوت کے لئے پسند فرمایا ہے

جس کا ہدیہ تیس روپیہ تھا مگر خریداران "الجمعیۃ" کے لئے مصری کاغذ کے کلام اللہ کا ہدیہ رعایتی دس روپیہ کر دیا گیا ہے۔ اگر اب بھی خریداران "الجمعیۃ" اس تحفہ سے محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بدقسمتی ہوگی یہ چیز ایسی ہے کہ کسی مسلمان کا گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ جلد توجہ کیجئے ورنہ بعد ختم کمی ہدیہ پر آپ کو یہ قرآن شریف دستیاب نہ ہوگا۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

... منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۶/۷ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین حبیبائی بھاگلپور

ہر مقصد میں کامیابی
بالکل مفت — مفت — مفت
تعویذ اسم اعظم

... خادم القوم محمد عمر خاں مولوی نظام الدین خاں عزیزی پریس بکڈپو بھوپال

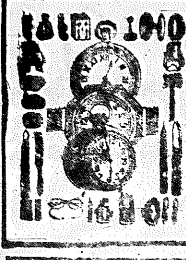

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ہماری مشہور داد کی دوا سے خراب سے خراب داد بھی ۲۴ گھنٹہ میں صاف ہوجاتا ہے قیمت فی ڈبیہ چار آنہ ۱۲ ڈبیہ ایک ساتھ لینے سے ایک فیشن ایبل ٹائم پیس اور ایک خوبصورت ٹائم پاکٹ واچ اور ایک اصلی ہی ٹائم پیس ... مفت انعام دیجاتی ہے ساتھ میں ۲۹ تصویریں بھی انعام محصولڈاک ...

ملنے کا پتہ
ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

... منیجر چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۲ اجمیری گیٹ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... معاف جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیے۔ پتہ:- بیر برنا اسٹور کنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

ہاں! سناٹوجن
آپ کی طاقت کو بڑھا دیگا

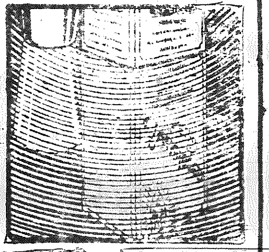

اگر آپ اپنی طاقت کو بڑھانا چاہتے ہیں یا اپنی کمزوری پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس امر کا خیال ہونا چاہئے کہ آپ کو وہی غذا ملتی ہے جو آپ کو طاقتور بنا دے گی بریں وجہ آپ کو سناٹوجن کا استعمال شروع کر دینا چاہئے جو کہ مشہور و معروف طاقت بخش دوا ہے۔ سناٹوجن میں وہی اجزاء شامل ہیں جو کہ آپ کے نظام اعصاب کی کمزوری یا سستی کو دور کرتے ہیں اور آپ کے جسم و نظام کو نئی طاقت بخشتے ہیں۔ چند ہفتوں میں آپ کے جسم کے اندر بہت زیادہ مقدار میں سرخ اور صحت بخش خون پیدا کر دیگی اور آپکو جوان بیل کی طرح مضبوط اور طاقتور بنا دیگی آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خرید لیجئے

SANATOGEN
اصلی صحت بخش دوا
ہر ایک دوافروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے بناتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوئی جاتی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ... رفاہ عام کی غرض سے ...
ملنے کا پتہ سید لطف احمد ۲۷۳ دہلی

سینکڑوں موٹر ڈرائیور موٹر فٹر موٹر میکینک بنکر کامیاب ہوگئے

ہمارے کالج میں بہت ہی کم عرصہ میں نہایت عمدہ طریقہ سے گارنٹی کیساتھ کام سکھایا جاتا ہے کام سیکھنے کے بعد نوکری دلانے کی ذمہ لیجاتی ہے جب تک نوکری نہ ملے خرچہ برداشت کیا جاتا ہے غرباء سے خاص رعایت رکھی جاتی ہے جملہ معلومات کے لیے ۱ کا ٹکٹ ارسال کرکے پراسپکٹس طلب کیجئے گا۔
منیجر دی اولڈ موٹر ٹریننگ اینڈ انجنیرنگ کالج
نکلسن روڈ دہلی۔ ٹیلیفون نمبر ۵۰۸۲

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد
دواء العصفور
اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دے گا۔ اس کی صداقت میں صرف اس قدر لکھدینا کافی ہے کہ اس کی ایک خوراک نمونتاً منگا کر استعمال کیجئے گا اگر فوری قوت نہ پیدا کرے تو حلفاً اور اخلاقاً نمونہ کے قلیل اجرت واپس کر لو اول ہی روز سے طاقت مردمی کو برانگیختہ کرتی ہے ضعف بدن اور لحافت کو زائل کرکے قدرتی امساک اور مستقل قوت پیدا کرکے قائم رکھتی ہے حالت صحت میں اس کا استعمال شباب اور باہ کو قائم رکھتا ہے۔ بعد مباشرت ضعف اور کمزوری محسوس نہیں ہوتی بدن اور چہرہ پر سرخی اور رعنائی پیدا کرتی ہے قیمت مکمل خوراک ۱۲ یوم ... معہ محصول
ملنے کا پتہ
حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر مہینہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۹ہجری۔ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

ایک برطانوی مدبر کا قبول اسلام (...)

اخبارات میں خبر شائع ہوئی ہے، اور حکومت حجاز کے اخبار ام القری نے اسے بڑی مسرت سے شائع کیا ہے کہ مشہور انگریز سیاسی و سیاح سینٹ جان فلبی نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ ام القری میں فلبی صاحب کا اصل خط بھی شائع ہوا ہے جس میں عقائد اسلام، خصوصاً مسلک حنبلی کے ساتھ اپنی عقیدت ... کا اقرار کیا ہے۔ خدا کرے یہ قبول اسلام ... اس کی تہ میں صداقت و حقانیت کے جذبات کارفرما ہوں ... [illegible]

[illegible]

پر پیگنڈا کا ذلیل طریقہ

[illegible]

گول میز کانفرنس اور برطانی جرائد

[illegible]

قومی جھنڈے کی توہین

[illegible]

صحیفہ نگاران بمبئی کا مقدمہ

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

برِاعظم یورپ میں برطانوی حکمت عملی کیخلاف احتجاج

کیا فرانس برطانیہ کی دوستی سے بیگانہ ہو جائیگا؟

[illegible]

معاہدہ لندن

[illegible]

برطانیہ کو فرانس کی جانب سے انتباہ

[illegible]

مشرق کا صنعت پارچہ بافی میں انہماک

برطانیہ کو تشیری کی تجارت کرنے کا مشورہ

مغرب کی تجارت کا راز اس کی تشہیر میں مضمر ہے

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ ... روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ... روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

اسلامیان چین کی سیاسی سرگزشت

بت پرست چینیوں اور مسلمانوں کی باہمی آویزش

پندرہ سال تک بغاوت کی دلگداز داستان

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اسلامیان چین کے حالات سے ہندوستان کے مسلمان بہت کم واقف ہیں ...

مسلمانوں میں تفرقہ

فلسطین میں برطانوی حکمت عملی پر نکتہ چینی

"ملک کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے سے گریز"

ایک امریکن اخبار کا اسرائیلی حلقوں پر تبصرہ

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی پر ایک امریکن اخبار کا تبصرہ

"حکومت نے قومی مطالبات کو مسترد کر کے خطرہ مول لے لیا"

برطانیہ کو ہندوستان کا اعتماد حاصل کرنے کی ضرورت

"حقیقت تو یہ ہے کہ لارڈ ارون نے ہندوستانی مطالبات کے عوض میں جو مراعات پیش کی تھیں وہ ہندوستان میں ایسی صورت حال بھی تو پیدا نہیں کر سکتی تھیں جو خونریز مظاہرات کے آغاز سے پہلے موجود تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ... (ماڈرن ریویو)

ہندوستان کی قومی جدوجہد پر ایک امریکن کا تبصرہ

(سلسلہ صفحہ ۳)

(۲) برطانوی حکومت کا مقصد ہے کہ ہندوستان میں امن و امان قائم رہے اور عوام ... بہبودی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کریں۔ اس کو برطانوی حکومت کی برکت خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ان برکتوں میں کچھ مصائب بھی پنہاں ہیں یا نہیں۔ عام طور پر یہ سنا جاتا ہے کہ برطانوی قوم نے ہندوستانیوں کا خون چوس لیا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو پھر اس پر تعجب ...

ہندوستان کی بربادی اور اسکا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کیساتھ وابستہ ہے

(از جناب بدر نظامی راحتی - صدر مسلم کانگریس پارٹی - احمد آباد)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بائیکاٹ کا مفہوم

لیکن چونکہ عوام ابھی اس فلسفہ کو پوری طرح سے ذہن نشین نہیں کر سکتے اسلئے عام فہم لفظ بائیکاٹ کا استعمال کیا جاتا ہے ...

مشین کی حیثیت

ضبط و صبر کے ساتھ مقابلہ

کھدر اور چرخہ

اس سلسلہ میں مہاتما گاندھی جی نے دو چیزیں ملک کے سامنے پیش کی ہیں ایک کھدر اور دوسرا چرخہ۔ گاندھی جی کہتے ہیں کہ اگر ان دو چیزوں کو سختی کے ساتھ اختیار نہ کیا جائے تو اس وقت تک ہندوستان کی ترقی نہیں ہو سکتی اور وہ آزاد بھی نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ نئے زمانہ کی مشینری کے دلدادہ ہیں وہ ممکن ہے ان چیزوں کی مذاق اڑاتے ہوں لیکن اگر بنظر تعمق دیکھا جائے تو یقیناً یہی دو چیزیں ہماری غلامی کی زنجیروں کو کاٹ کر ہندوستان کی مفلسی کو دور کر سکتی ہیں۔

کھدر کے استعمال میں کئی فائدے پوشیدہ ہیں۔ سب سے اول تو یہ کہ اس کے ذریعہ ہم اپنے ۶۵ کروڑ روپے باہر ملک میں جانے سے بچا لیں گے، دوسرا فائدہ یہ کہ جب تمام ملک میں کھدر کا استعمال ہونے لگیگا تو ملک میں جو کروڑوں بیکار انسان ہیں ان کے لئے روزی کا دروازہ کھل جائے گا۔ تیسرا فائدہ یہ کہ ...

مصر میں جدید دستور اساسی کا نفاذ

حکومت کے خلاف جماعت وفد کی شدید مخالفت

مصر میں خونریزی اور انقلاب کا اندیشہ!

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مصر کا جدید دستور اساسی

چند روز ہوئے کہ مصر کا جدید دستور اساسی سرکاری اخبار میں شائع ہوا تھا۔ اس دستور کے اعلان کے بعد مسٹر وادیوان باشا نے اپنے عہدہ سے سبکدوشی لے لی ...

اگر آپ کو انتخابات اصلاحات یا حکومت کے متعلق کوئی امور معلوم کرنے ہوں تو آپ مجھ سے دریافت کیجئے ... میں آپ کو صحیح ترین اطلاعات بہم پہنچا سکتا ہوں ... اور اس سلسلے میں آپ کی امکانی مدد کروں گا۔

اخبارات کے نمائندوں نے صدقی پاشا کی ... تجویز کے ساتھ اتفاق اور رضامندی ظاہر کی۔

شاہزادہ عباس کو شاہی خطاب سے محروم کیا گیا

شاہ فواد نے شاہزادہ عباس ... کو ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ ... کے حقوق سے محروم کر دیا ... اعلان کے ... حلقوں میں حیرت و استعجاب کا اظہار ... کے خلاف ...

کیا ہے کیونکہ ان لوگوں کے خیال میں ... کے خلاف ہے اور وہ موجودہ قائم شدہ حکومت کو ... چاہتے ہیں۔

وفدی جماعت کا نقطۂ نظر

حال ہی میں ... (Union of Democratic Govt.) کا ایک جلسہ ... منعقد ہوا تھا اس جلسہ میں ... نے ... حکومت پر ... کا بھی حوالہ دیا۔

ہندوستان کی قومی جدوجہد پر ایک امریکن کا تبصرہ

برطانیہ ہندوستان کی اقتصادی حالت کو تباہ کرنا چاہتا ہے

ہندوستان کی علمی و دماغی قابلیت کا اعتراف

رسالہ ... (امریکہ) میں ... نے ہندوستانی سیاسی صورت حال پر تبصرہ شائع کیا ہے جس میں ہندوستانیوں کی ان شکایات کو بیان کیا گیا ہے جن کے دور کرنے کے لئے اس وقت ہندوستان میں قومی جنگ جاری ہے۔ ہم ذیل میں اس مضمون کا خلاصہ درج کرتے ہیں۔

"ہندوستان کی سیاسی صورت حال کا معائنہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان اصولی امور کو پیش نظر رکھا جائے جن کی وجہ سے ہندوستان میں قومی جنگ جاری ہے۔ سب سے اول یہ چیز قابل غور ہے کہ ہندوستان اب اس خیال کو برداشت نہیں کر سکتا کہ وہ ایک غیر ملکی حکومت کے ماتحت ہے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۶)

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف صدر استقبالیہ نے "بیجا" "غیر منقولہ" اور "ذاتی اقتدار" کی استبداد گاہ" کے جو الفاظ استعمال کئے تھے ان کی حقیقت پر ہم مفصل بحث کر چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ لکھنؤ کانفرنس کے پلیٹ فارم پر کس قدر بے بنیاد اور لغو پروپیگنڈا کیا۔ آج کی اشاعت میں ہم اس خطبہ بیانیہ کی وہ عبارت نقل کرتے ہیں جو جمعیۃ علمائے ہند ... اور جمعیۃ علمائے ہند کے باہمی تعلقات کے متعلق کی گئی ہے۔ صدر استقبالیہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں:-

"استبدادیت و تشدد اعتقادی کا افسوسناک نظارہ ..."

اس مکتوب کے جواب میں مولوی عبدالماجد صاحب کی طرف سے جو خط موصول ہوا اسے ہم درج ذیل کرتے ہیں:-

مولانا المکرم السلام علیکم

خط نمبری ۶۲۴۲ موصول ہوا۔ ... فوری جواب نہ دیا۔ مراد آباد کے بے ضابطہ جلسہ اور اس کی کارروائیوں ...

...

جلسہ بھی ہو جائے گا۔ آپ ضابطے اور آئین کے بہت خواہشمند ہیں لیکن خود بھی ضابطے کی پابندی کیجئے۔ یہ واپسی مطلع کیجئے کہ آپ ۸ مارچ کو کس ٹرین سے دہلی پہنچ رہے ہیں۔ امید ہے کہ آپ کے مزاج بخیر و عافیت ہوں گے۔

دستخط (مولانا) احمد سعید (صاحب)
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

(باقی آئندہ)

فتنۂ لامذہبیت

مشرق کے وہ نوجوان جو اپنی تہذیب، تمدن سے ناآشنا اور اپنے مذہب سے بالکل بیگانہ ہیں مغرب کی تحریک لامذہبیت کے برابر شکار ہو رہے ہیں اور مادہ پرستی کی وہ تعلیم ان کے دماغی توازن کو بالکل تباہ و برباد کر رہی ہے جو یورپ کے مستشرقین نے ایشیا کی روحانیت کو فنا کرنے کے لئے اپنے اپنے ممالک میں جاری کر رکھی ہے۔ جو ملک یورپ سے جس قدر قریب ہے وہ اتنا ہی فتنۂ لامذہبیت سے متاثر ہو رہا ہے اس سلسلہ میں ٹرکی اور مصر کی حالت ناگفتہ بہ ہو چکی ہے اور وہاں کے باشندوں پر روز بروز مغربیت کا بھوت اپنا قبضہ جماتا چلا جا رہا ہے۔ ہندوستان اگرچہ یورپ ہی کی ایک استعماری طاقت کے چنگل میں پھنسا ہوا تھا مگر یورپ اور اس کے درمیانی بُعد نے اب تک اس ملک کو لامذہبیت کے فتنہ سے ایک حد تک محفوظ رکھا تھا لیکن انگریزی حکومت کے قیام کو جس قدر زمانہ گذرتا جاتا ہے اور یورپ کی زہر آلود تعلیم نوجوانوں کے رگ و ریشہ میں سرایت کرتی جاتی ہے اس فتنہ کے امکانات قوی ہوتے جاتے ہیں۔ کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ کوئی نیاز فتحپوری یا بھارت سبھا کا کوئی معزز رکن یورپ کی اندھی تقلید ...

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

علیحدگی برما کی سب کمیٹی

ایک اور گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

لندن ۳ دسمبر۔ ہندوستان سے برما کو علیحدہ کرنے کی جو سفارش گول میز کانفرنس نے منظور کی ہے اس کے لئے ایک مخصوص مجلس مرتب کی گئی ہے جس میں کپتان رسل، لارڈ پیل، مسٹر فٹ، مسٹر آنگ تھین، مسٹر با پی، مسٹر اے منگا مں، مسٹر ڈی گلینو اِل، مسٹر چنتامنی، مسٹر سری نواس، مسٹر شیر محمد خان، مسٹر ٹوی، مسٹر فیروز ... اور سر ایچ ... کار شامل ہیں صدر کے انتخاب کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

برما کے گول میزی مندوبین نے رائٹر سے ملاقات کے دوران میں فرمایا ...

سیتلواد، مسٹر جہانگیر بھور، سر ایچ پی مودی، نواب چھتاری، مسٹر چنتامنی، مسٹر ظفر اللہ خان، راجہ نریندر ناتھ، مسٹر سمپورن سنگھ، مہاراجہ دربھنگہ، مہاراجہ بڑودہ، مسٹر عبدالقیوم، مسٹر ٹوڈ، مسٹر کے ٹی پال، مسٹر جوشی، اور مسٹر امبیدکر۔

ریاستہائے ہند کے نمائندے ماتحت مجلس دوم میں شامل ہونگے لیکن وہ مجلس کی کارروائی میں کوئی عملی حصہ نہیں لیں گے بلکہ کارروائی کا معائنہ کرتے رہیں گے کیونکہ ماتحت مجلس کی کارروائی کا تعلق صوبجات امور سے ہے۔

لندن میں ہندو مسلمانوں کی ناکامی

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

...

گول میز کانفرنس کی پہلی ماتحت مجلس کا اجلاس

...

لندن ۳ دسمبر۔ پہلی ماتحت مجلس کا اجلاس آج صبح کے وقت منعقد ہوا اور برطانوی ہند اور ریاستہائے ہند کے مشترکہ تعلقات و مفادات پر مختلف خیالات ظاہر کئے گئے۔ اس مجلس کا اجلاس آج سہ پہر کے وقت بھی منعقد ہوگا۔ (رائٹر)

ماتحت مجلس دوم کے اراکین کی فہرست

... حکومت کے دستور اساسی کے ڈھانچہ کی تشکیل کرے گی۔ اس مجلس کا نام مجلس وضع دستور وفاقی (Federal Structure Committee) ہے۔

مسٹر ہنڈرسن (صدر)، مارکوئیس آف زٹ لینڈ، سر جی ہلٹن، مہاراجہ نواں نگر، سر علی امام، مسٹر جناح، مسٹر گرنشا مجاری، مسٹر ہدایت اللہ، مسٹر جاد ... وغیرہ۔

تخفیف اسلحہ کا مسئلہ

ایک عالمگیر کانفرنس کا انعقاد

لندن ۳ دسمبر۔ مسٹر ہنڈرسن وزیر خارجیہ نے کارڈف میں تخفیف اسلحہ جات کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ "ہمیں امید ہے کہ آئندہ چند ماہ میں ہی تخفیف اسلحہ جات کے متعلق ایک بڑی کانفرنس منعقد ہوگی جس میں دنیا کے تمام ممالک کے نمائندے شریک ہونگے۔

ایکٹ آف اربیٹریشن (ثالثی ایکٹ) کی شرائط کے مطابق جس کو حکومت تسلیم کر چکی ہے۔ جملہ تنازعہ معاملات ایک غیر جانبدار ثالثی بورڈ کے سپرد کر دئے جائیں گے۔

امپیریل کانفرنس پر غور و خوض کے بعد ہم یہ امید کر سکتے ہیں کہ جلد خود مختار نوآبادیات اس نئے دور اندیشانہ کام میں ہمارے ساتھ شریک ہونگی۔ برطانی کامن ویلتھ نے اس کام میں رہنمائی شروع کر دی ہے۔ ہم کو یقین ہے کہ دیگر حکومتیں ہمارے نقش قدم پر چلیں گی۔

انسپکٹر ریلوے پولیس کا قتل

حملہ آوروں کا اب تک کوئی سراغ نہیں ملا

چاند پور ۳ دسمبر۔ ترنیو مکرجی انسپکٹر ریلوے پولیس کے قتل ہو جانے سے تمام شہر میں ایک جوش پھیلا ہوا ہے۔ انسپکٹر ... کو کسی نے چاند پور اسٹیشن پر قتل کر دیا ہے۔ کل صبح جب ... میں گاڑی پہنچی تو حملہ آوروں نے بندوق کے متعدد فائر کئے جو سب کے سب ... مقامی دیہاتی لوگوں کی امداد کے قریب کے شاہ تالی اسٹیشن پر پہنچے ... چونکہ رات کی تاریکی تھی وہ فرار ہو چکا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حملہ آور دو جوان ہیں لیٹے ہوئے تھے اور جس وقت افسر گاڑی سے زمین پر گرا تو وہ نہایت عجلت سے بھاگ گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ متوفی انسپکٹر جنرل پولیس کی حفاظت کے لئے چاند پور آیا تھا جو چاٹگاؤں سے کلکتہ کا سفر کر رہے تھے۔ اس ناگہانی حادثہ کی وجہ سے انسپکٹر جنرل کو اپنا سفر ملتوی کر کے چاند پور ٹھہرنا پڑا۔ پوسٹ مارٹم ملتوی کر دیا گیا ہے اور پولیس موقعہ پر متعین کر دی گئی ہے۔

مقابر و مساجد بیرون ترکمان دروازہ

گفتگوئے مفاہمت کی ناکامی

چیف کمشنر کے دفتر میں تیسرا جلسہ

آج چیف کمشنر صاحب کے دفتر میں بیرون ترکمان دروازہ کے سلسلہ میں تیسرا جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین میں چیف کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ... خان بہادر ... صاحب ... محمد صادق صاحب وکیل ... سکرٹری ... تھے۔ شروع میں شہید مسجد کے متعلق گفتگو ہوئی جس کے بعد ... بورڈ نے فتویٰ پیش کیا جس کے مستفتی کی عبارت کو حضرات علماء نے ترتیب دیا تھا اور مندرجہ ذیل عبارت کے تحریری رقعے انگریزی اور اردو میں لکھے ہوئے تمام حاضرین میں تقسیم کئے گئے۔

(۱) مسجد عقب جیلی ... مسلمان اس کی تعمیر عام راستہ اور استعمال ... ہیں۔ اس کا احاطہ مٹی ... کے حد کی بنیادوں تک شمار کیا جائے۔

(۲) کوشک تھندی اور ملحقہ مسجد کی تعمیر عام راستہ اور استعمال کا حق ہونا چاہئے۔

(۳) کوشک انوار ضروری مرمت کرانے کے بعد اس کو محفوظ کر دیا جائے۔

(۴) شہید شدہ مسجد مسلمانوں کو اس کی تعمیر عام راستہ اور عبادت کا حق ہونا چاہئے۔ البتہ اس کی تعمیر اور راستہ کی صورت کو دوسرے جلسے کے لئے ملتوی فرمائیں جس کے متعلق ہمارا خیال مکمل نقشہ لے جانے کے بعد پیش کریں گے۔

(۵) ملازم گورنمنٹ کے افسر نے مسجد کو شہید کیا ہے اسلئے اس کی تلافی ضروری ہے۔

(۶) اگر ملی ہوئی ہڈیوں کی تحقیقاتی کمیٹی مقرر نہ کی گئی تو یہ گورنمنٹ کا ایک نامنصفانہ فعل ہوگا۔

چیف کمشنر صاحب نے کہا کہ ... ہسپتال کی تعمیر کو مناسب خیال نہیں کر سکتا۔ ... موجودہ مشکل صورت حال پر بحث ہوتی رہی۔ صاحب موصوف نے یہ بھی فرمایا کہ شہید شدہ مسجد کی کسی قسم کی تعمیر کیوں نہ کی جائے ہسپتال کے کاموں میں رکاوٹ پیدا کرے گی۔ کافی تبادلہ خیالات کے باوجود کوئی حل نہ نکل سکا۔ اور چیف کمشنر صاحب اپنی سابقہ تجویز پر مصر رہے جو درج ذیل ہے:-

مسجد عقب جیلی ... بحر کرنج دیکر بچا لیا جائے گا۔ مسجد حوض والی کی تعمیر گورنمنٹ اپنی لاگت سے کر دیگی۔ کوشک تھندی محفوظ رہیگی۔ کوشک انوار کی ضروری مرمت کرا کر محفوظ کر دیا جائے گا۔ اور شہید شدہ مسجد کو جنگلہ لگا کر محفوظ کر دیا جائے گا۔

(نوٹ) مسجد حوض والی کا راستہ عام ہوگا۔

نیز ملائی اور ملی ہوئی ہڈیوں کے متعلق بھی کوئی خاطر خواہ فیصلہ نہ ہو سکا۔ جلسہ بغیر کسی نتیجہ پر پہنچے ختم ہوا۔ آخر میں چیف کمشنر صاحب نے فرمایا کہ غور کرنے کے بعد جس نتیجہ پر پہنچیں گے مطلع فرما دیں گے۔

خادم ... ضیاء الدین

آنریری سکرٹری ... ترکمان دروازہ

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری سے ملاقات

کیم دسمبر ... بروز دوشنبہ کو حضرت مولانا الحاج محمد نعمت اللہ صاحب انصاری پھاگلپوری رکن جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند و محافظ ... صاحب نے حضرت شاہ صاحب سے ... جیل میں شرف نیاز حاصل کیا آپ کی ملاقات کا حال آئندہ شائع کیا جائے گا۔

عدالت خفیفہ کے اندر لوگوں کا مجمع کثیر

مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں

کراچی ۳ دسمبر۔ آج دو پہر کو ... کی ... تقاضا کو توڑ کر عدالت خفیفہ میں داخل ہو گئے جو عدالت کے چاروں طرف کھڑی کی گئی تھی۔ عدالت کے اندر لوگوں کا بے شمار مجمع گھس گیا۔ پولیس نے مجمع پر لاٹھیاں چلائیں۔ اس موقعہ پر ایک شخص جو ... فورا گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے مجمع کو منتشر کر دیا جس کے بعد کوئی معاملہ پیش نہیں آیا۔

طبیہ کالج کے دروازہ پر حیرت انگیز واقعہ

دو طلباء کے ہاتھ میں بم پھٹ گیا؟

دہلی ۳ دسمبر۔ دو طلبا رنے جن کے نام چرن داس اور راج کمار بتائے جاتے ہیں۔ ساڑھے پانچ بجے کے قریب طبیہ کالج کے دروازہ کے پاس ایک بنڈل پڑا پایا جو کپڑے میں لپٹا ہوا تھا۔ طلبا نے مشکل سے پانچ گز گئے ہونگے کہ وہ بنڈل ان کے ہاتھوں میں پھٹ گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس بنڈل میں غالباً بم لپٹا ہوا تھا۔ دونوں طلبا خفیف طور پر مجروح ہوئے۔

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

کیا آرڈیننس مستقل قانون بنا دئے جائیں گے؟

"سٹیٹسمین" کا نامہ نگار خصوصی نئی دہلی سے مطلع کرتا ہے کہ امید کے برعکس یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مجلس قانون ساز کا اجلاس اس مرتبہ حسب معمول سے قبل مدعو کیا جائے گا۔ اس کے لئے ۱۴ جنوری ۱۹۳۱ء بتقرر کئے جانے کا بہت زیادہ امکان ہے۔

اس تعجیل کی وجہ یہ بتلائی جاتی ہے کہ چونکہ اسمبلی نئے منتخب شدہ ممبران پر مشتمل ہے۔ بدیں وجہ فائننس اسٹینڈنگ کمیٹی اور ریلوے اسٹینڈنگ کمیٹی کا انتخاب کرنا پڑے گا۔ عام طور پر یہ کمیٹیاں اسمبلی کے اجلاس سے قبل اپنا کام شروع کر دیتی ہیں تاکہ بجٹ تیار کرنے میں آسانی ہو۔

شاید اس اجلاس میں حکومت ہند چند آرڈیننسوں کو قانون کی صورت دینے کی کوشش کرے گی جن کا مقصد قانون کی خامیوں کو دور کرنا ہے۔

دار العلوم میرٹھ کا گیارہواں اجلاس

تقسیم اسناد و دستار فضیلت

دار العلوم جامع مسجد میرٹھ نے دس سال کے اندر جو دینی خدمات انجام دی ہیں وہ اہل علم حضرات سے پوشیدہ نہ ہونگی۔ دار العلوم کا گیارہواں سالانہ اجلاس جامع مسجد شہر میرٹھ میں بتاریخ ۵، ۶، ۷ دسمبر ۱۹۳۰ء بروز جمعہ، شنبہ، یکشنبہ منعقد ہوگا۔ جس میں مشاہیر علمائے کرام تشریف لا کر فارغ التحصیل طلبار کو اپنے دست مبارک سے اسناد و دستار فضیلت عطا فرمائیں گے۔ اور اکابر علمائے امت اپنے مواعظ حسنہ سے شرکائے اجلاس کو استفادہ کا موقع بخشیں گے۔ ہمدردان دار العلوم اور تشنگان علم و عرفان شرکت اجلاس فرما کر داخل حسنات ہوں۔ باہر سے تشریف لانے والے حضرات پتہ ذیل پر وقت و تاریخ تشریف آوری سے مطلع فرمائیں۔

(مولانا) محمد مبارک حسین مہتمم دار العلوم۔ جامع مسجد شہر میرٹھ

مسلمانان ہند کی سیاسی سادہ لوحی

مولانا حسرت موہانی صاحب اپنے اخبار مستقل میں تحریر فرماتے ہیں:-

"بادش بخیر مولانا شوکت علی نے بمبئی میں ایک موقعہ پر ہندو تحریک سول نافرمانی کی تضحیک اور مسلمانوں کے ذہنی (جنلناب سیاسی کی تعریف کرتے ہوئے بطور فخر ارشاد فرمایا تھا کہ ہم مسلمان پیدائشی پالیٹیشن ہیں اور سیاسی دوربینی میں ہندو کو ہم سے کوئی نسبت نہیں ہے۔ خیال یہ تھا کہ اسلامی دماغوں کی اس برتری کا کچھ نہ کچھ اثر گول میز کانفرنس لندن کے موقع پر بھی ضرور ہوگا مگر افسوس کہ جو طرز عمل اس وقت تک کانفرنس مذکور کے اسلامی نمائندوں نے اختیار کر رکھا ہے اس کی نسبت یہی اندیشہ ہے کہ دنیا کہیں ہوشیاری کے بجائے اسے سیاسی سادہ لوحی پر محمول نہ کرے۔

مثلاً مسلمانوں کا جو اہم ترین مطالبہ یہ تھا اور ہے کہ ہندوستان کا دستور اساسی ترکیبی وفاقی ... مرکزی قسم کا ہو اس کے متعلق زعمائے اسلام شروع سے سیکڑوں مرتبہ دھوکا کھاتے چلے آتے ہیں اور غضب یہ ہے کہ انہیں اپنی اس فریب خوردگی کا علم بھی نہیں ہے۔

ہر کس کہ نداند و بداند کہ بداند
در جہل مرکب ابد الدہر بماند

(۱) سائمن رپورٹ کی نسبت مسلمانوں کا حسن ظن یہ تھا کہ اس میں مسلمانوں کے مطابق کم سے کم وہ چیز ضرور تسلیم کی گئی ہیں یعنی ترکیبی دستور اور انتخاب جداگانہ حالانکہ رپورٹ مذکور میں دراصل پورے طور پر ان میں سے کسی کی بھی سفارش نہیں کی گئی ہے۔

(۲) حکومت ہند کے مراسلے کو اس باب میں مسلمانوں نے سائمن رپورٹ سے بھی بہتر قرار دیا۔ حالانکہ اس میں ترکیبی دستور حکومت کو ایک بعید نصب العین سے زیادہ وقعت نہیں دی گئی ہے اور اس زمانہ بعید میں بھی آئے کناڈا کی طرح مرکزی رکھنے کا نشان ... ہیں اور وحدانی نظام میں بہت کم ...

(۳) اور سب سے آخر میں گول میز کانفرنس کے موقع پر مسٹر شاستری کی ... تبدیلی رائے اور والیان ریاست کے غلط و پُر فریب تخیل فیڈریشن نے مسلم ممبران کانفرنس کو ایسا دھوکا دیا ہے جس کی اصلیت معلوم کر کے عنقریب انہیں اپنا سر پکڑ کے رونا پڑے گا۔

لارڈ سینکی نے فیڈریشن کی تین قسموں کی جانب جو اشارہ اپنی آخری تقریر میں کیا ہے اسے ہم نے کسی دوسری جگہ کانفرنس کی مختصر کارروائی کے تحت میں درج کر دیا ہے۔ کاش کہ مسلمان اس کو بغور دیکھیں اور اب بھی مولانا شوکت علی کے زعم باطل سے دستبردار ہو کر راہ راست پر آ جائیں۔

چاندنی چوک میں بڑے زور کا دھماکا

فوٹوگرافر کی دوکان کے سامنے پٹاخہ پھٹ گیا

دہلی ۳ دسمبر۔ گذشتہ شب چاندنی چوک میں ایک فوٹوگرافر کی دوکان کے سامنے بہت زور کا دھماکا ہوا۔ جو غالباً "پٹاخہ" پھٹنے کی آواز تھی دھماکے کے بعد دوکان کے سامنے دھواں نظر آنے لگا۔ اتفاق سے دوکان بند تھی۔ پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی فوراً موقعہ پر پہنچ گئی اور کئی گھنٹے تک تلاشی کرتی رہی لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔ پولیس کو جلا ہوا پٹاخہ وغیرہ بھی نہیں ملا۔

لارڈ گوریل وائسرائے کے عہدہ کو قبول کرلینگے

لاہور ۳ دسمبر۔ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کا نامہ نگار لندن سے رقمطراز ہے کہ لارڈ گوریل نے ہندوستان کی وائسرائلٹی کا عہدہ قبول کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ (ف پ)

... کی تعلیم کا جو جال بچھا رکھا ہے اس کے اثرات سے ملک کے نوجوانوں کو محفوظ رکھا جائے اور مذہب کی سچی تعلیمات سے انہیں آشنا کیا جائے تاکہ وہ مغربیت کے سیلاب میں بہہ جانے سے بچ جائیں۔ اپنے دماغی توازن کو قائم رکھ سکیں اور اس قسم کی جو ... کوششیں کی جا رہی ہیں ان کا شکار نہ ہونے پائیں۔

مولانا محمد صدیق صاحب کی گرفتاری

کراچی کی آمدہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سندھ کے محبوب رہنما اور مسلمانوں کے ہر دلعزیز مذہبی پیشوا جناب مولانا مولوی محمد صدیق صاحب کو قوم و وطن کی خدمات کے جرم میں حکومت نے گرفتار کر لیا اور آپ شاہی مہمان بنا کر جیل بھیج دئے گئے۔ اگرچہ تحریک آزادی کے جرم میں حضرت مفتی صاحب قبلہ اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے محبس زندان ہو جانے کے بعد مسلمانوں کو یقین ہو گیا ہے کہ حکومت ان کے مقدس علماء کو گرفتار کر کے جیلخانوں میں بند کرنے اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ مگر اس کے باوجود بعض لوگوں کا خیال تھا کہ حکومت صوبہ سندھ کے مصالح کو پیش نظر رکھ کر شاید مولانا محمد صدیق صاحب کو گرفتار کرنے کی حماقت نہ کرے گی جو خصوصیت سے تنافل شعار مسلمانوں کے لئے یقیناً سیاسی بیداری اور قوت عمل کا باعث ہوگا لیکن نشہ ہے کہ حکومت نے اپنی سخت گیر پالیسی کے اظہار میں ... سے کام نہیں لیا اور جن لوگوں نے غلط توقعات قائم کر رکھی تھیں انہیں مایوس کر دیا۔

حضرت مولانا محمد صدیق صاحب صوبہ سندھ کی ان مایہ ناز ہستیوں میں سے ہیں جن پر مسلمانان ہند بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ لندن تحریک آزادی میں بھی آپ نے ملک و وطن کی کافی خدمات انجام دی ہیں اور موجودہ تحریک میں بھی آپ برابر حصہ لے رہے ہیں۔ ... سال تک آپ جامعہ اسلامیہ کلکتہ کراچی میں صدر المدرسین بھی رہ چکے ہیں۔ اور اب کانگریس کمیٹی کراچی کے صدر اور خلافت کمیٹی کے پریزیڈنٹ ہیں۔ آپ کی گرفتاری کے ساتھ آپ کے رفقار بھی گرفتار کئے گئے جن میں سے ایک مخلص اور سرگرم کارکن کا نام محمد عثمان ... ہم ... کی خدمت میں آپ کی گرفتاری پر ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں۔

مسٹر الہ بخش برہمی کا مقدمہ

انتقال مقدمہ کیلئے وائسرائے اور چیف کمشنر کو تار

پشاور ۳ دسمبر۔ خلافت کمیٹی پشاور نے وائسرائے اور چیف کمشنر صوبہ سرحد کو تار دیا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ الہ بخش برہمی جنرل سکرٹری صوبہ سرحد خلافت کمیٹی کے خلاف ... شائع کرنے کے الزام میں ... کی عدالت میں پیش ہے اور وہ مقدمہ پنجاب کی کسی دوسری عدالت میں منتقل کر دیا جائے۔ کیونکہ صوبہ سرحد ... رپورٹ میں کیا گیا ہے جس کے باعث سرحد میں مقدمہ کی سماعت نہیں ہو سکتی ... کسی مقام پر پکٹنگ نہیں کیا گیا۔

بہار کی تمام سیاسی کمیٹیاں خلاف قانون

حکومت کے خیال میں ان سے امن عامہ تباہ ہوتا ہے

پٹنہ ۳ دسمبر۔ ضلع بہار ... کی تمام کمیٹیاں اور انجمنیں جو سول نافرمانی کے لئے قائم ہوئی تھیں گورنمنٹ نے ان سب کو خلاف قانون قرار دیدیا۔ حکومت کے خیال میں یہ تمام کمیٹیاں امن عامہ کو تباہ کر رہی تھیں۔ انہیں کمیٹیوں کے ساتھ دربھنگہ، مظفر پور، مونگیر ... اور مان بھوم کی انجمنیں بھی خلاف قانون قرار دیدی گئیں۔

اشتہار تقسیم کرنے پر ایک لڑکے کو سزا

کلکتہ ۳ دسمبر۔ پرگرنٹا ... ایک بنگالی لڑکے نے کچھ اشتہارات تقسیم کئے تھے جس میں لوگوں کو ہڑتال میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔

نئی قلم لیجئے

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ پیری یا بیماری سے ہو اگر سفید بال ہے کالا نہ ہو اور عیب کالا نہ رہے تو دام واپس۔ اعتماد نہو تو شرط لکھوالیں۔ دام ایک بکس
منیجر سپر ہیرنا اسٹور کمپنی سمری۔ در بھنگہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز
پلیٹنگ پھل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

دام فی تولہ …
پورس فارمیسی لائل پور پنجاب

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ بڑھ جانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ مظفر پور

اکسیر جذام

مولوی حافظ اقبال حسین جلیانی بھاگلپور

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

شنکر کارجالہ نمبر ۹ دربھنگہ بہار

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جارہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے
ہدیہ ایک نسخہ بلاجلد ‎ ‎ دس نسخہ ‎ ‎ پچاس نسخہ ‎ ‎ ایک سو نسخہ ‎ ‎ علاوہ محصولڈاک ذریل
ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلا

ملنے کا پتہ حکیم مولوی نظیر علی الحسنی پوسٹ بکس نمبر دہلی

جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب
جناب ڈپٹی نائب ہادی حسن صاحب
ایڈیٹر روشنی کی رائے

ہوشیار!

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

دودھ والا

رعایت

ہر دو دوائیں کیا طلب کرنے والوں کو مبلغ … میں معہ محصول ڈاک روانہ کی جاتی ہیں
المشتہر سعید برادرس اینڈ کو حال محل دہلی

محبوب عاشق دے قدموں وچ

لاٹ کمشنر

ملنے کا پتہ فضل شاہ … دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

مسٹر سید احمد بریلوی ایڈیٹر کیلیئے کراچی کی سزا
مجسٹریٹ کی نرالی منطق کا مظاہرہ!
اعمال بالنیات کے اصول کی خلاف ورزی

بمبئی یکم دسمبر۔ مسٹر ہادی ایڈیٹر … کے مقدمہ کا آج فیصلہ سنا دیا گیا۔
مسٹر بریلوی کو … قید اور دو سو پچاس روپیہ جرمانہ یا ہونیکی صورت میں … کی سزا ہوئی ہے۔
مجسٹریٹ نے استغاثہ کا خلاصہ بیان کرنے کے بعد وکیل صفائی کے بیان پر غور کرتے ہوئے کہا کہ ملزمان کی جانب سے مدافعت کے طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ پولیس کمشنر کا اعلان اور جنگی کونسل کے پروگرام کو ایک ہی صفحہ پر نمایاں حیثیت سے شایع کیا گیا ہے اس لئے ان کا یہ فعل قابل الزام نہیں ہے۔ لیکن ملزمان نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا ہے کہ ایک طرف تو پولیس کمشنر نے جنگی کونسل کی کارروائی کو ممنوع قرار دیا ہے اور دوسری طرف ملزمان جنگی کونسل کے پورے پروگرام کو شایع کر کے اس کی مدد کر رہے ہیں۔

بابا خلیل داس بنارس کے جاہل مسلمانوں کو خوب لوٹ رہے ہیں
پچاس پچاس روپیہ کے کپڑے پندرہ پندرہ میں بیچ ڈالے

(ایک بنارس کے مسلمان کا مکتوب)

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ بابا خلیل داس صاحب … نے بنارس کے جاہل طبقہ کو خوب بہکایا ہے اور یہاں کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے خوب لوٹ رہے ہیں … معمون میں ظاہر کیا ہے۔
آج کل بنارس میں بے روزگاری کے حالات نہایت خراب ہیں اکثر گھرانوں میں دو دو وقت کھانا نہیں پکتا مگر پھر بھی خلیل داس کے پھندے میں پھنسکر لوگ … کی طرح … اپنا مال اور … نقلیں پڑھتے چیختے چلاتے پھرا کرتے ہیں۔
اگر ہوی کے نہانے کے لئے کپڑے … ہوں کچھ پروا نہیں بچے فاقہ کرتے ہیں کچھ حرج نہیں۔
ایک نیا واقعہ سنئے عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے موقع پر بابا خلیل داس صاحب نے …

(۱۳) … دار سروپ سنگھ شیخوپورہ (۱۴) لالہ بیج ناتھ … علاوہ ڈاکٹر … اس جرم کی پاداش میں ملتان جیل تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ اسیروں کے رشتہ دار آج ان سے ملاقات کرنے گجرات گئے تھے جیل کے سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے ان تمام کو اجازت نامہ بھی … کہ وہ … تاریخ کو گجرات آکر ملاقات کریں … مگر جب یہ تمام لوگ سفر وغیرہ کی تکلیف اور خرچ برداشت کر کے گجرات پہنچے تو … جواب دیا کہ ملاقات نہیں ہو سکتی۔

کیا کرتے ہیں۔
چونکہ آج کل وہ دہلی کے مسلمانوں کو بہکانے … تشریف لے گئے ہیں اس لئے یہ چند سطور لکھنے کی ضرورت پڑی۔
الراقم محمد امین … بنارس شہر

کراچی میں دو مقتدر زعما گرفتار
مولانا محمد صادق رکن جمعیۃ علماء ہند زندان فرنگ میں

کراچی ۲۰ نومبر۔ …
… دولت … نہایت معزز اور … مولانا محمد صادق … رکن جمعیۃ علماء … مسلمانوں میں خاص اثر … خلافت کمیٹی اور جمعیۃ المسلمین … جاگیرداروں میں سے ہیں … ان سب حضرات کو … گرفتاری پر … کی گئی۔

مدرسہ احرار الاسلام کراچی میں ہڑتال

آج مورخہ ۲۹ نومبر … بوجہ گرفتاری مولانا مولوی محمد صادق صاحب صدر ضلع کراچی کانگریس کمیٹی … ہڑتال …
(سکرٹری مدرسہ احرار الاسلام کراچی)

طاقت کا طلسم

منیجر نصرتی دواخانہ … مظفر نگر

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر … آف … ملتان شہر

بے روزگاروں کو مژدہ

بزنس ہوم لمیٹڈ … امرتسر

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء
نہایت آب و تاب سے چھپکر تیار ہو گئی ہے!!
قیمت صرف ایک آنہ

سانپ کے کاٹے کا عمل

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

رفاہ عام کمپنی … ضلع …

پانچ ترجموں اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن مجید
جسکو
… نے اپنی تلاوت کے لئے پسند فرمایا ہے

… کے نئے مصری کاغذ کے کلام اللہ کا … یہ رعایتی دس روپیہ … محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بدقسمتی ہوگی … جلد توجہ کیجئے … بعد ختم کسی ہدیہ پر آپ کو یہ قرآن شریف دستیاب نہ ہوگا
منیجر الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ - الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر منگل و جمعہ

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی — یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۲

معاصرین کے افکار و آراء

مولانا محمد علی

[illegible]

خطاب بہ مسلم

موت سمجھو عدم اور ہمت کے ہر جانے کا نام
زندگی ہے جنگ آزادی میں مرجانے کا نام

زیست کا مقصد ہے مرنا ہاں غلامی میں نہ مر
زندگی کے فرض سے غافل اے کچھ ہوش کر

گر نہیں ہے تجھ میں جینے کی طرح جینے کا دم
گردش افلاک کو تو جان اکال الاُمم

تیرے سینے میں تو ہے مدت سے وہ بجلی نہاں
جسکی چشمک سے لرز جاتے ہیں ساتوں آسماں

خون میں ہے تیرے آزادی کا اک دریا رواں
یعنی رگ رگ میں ہے بوالیؓ شجاعت کا نشاں

نعرۂ تکبیر کر! اُٹھ! چھوڑ دے مایوسیاں
آہ سوزاں سے نہیں جلتیں قفس کی تیلیاں

رہنمائے قوم بن شمع ہدایت ہو کے دیکھ
"سعدؓ" کی مانند سرگرم شہادت ہو کے دیکھ

دین بھی دنیا بھی ہے اجر عمل میں کیا نہیں
تیرے خوں ہی سے ہل جائے گی بنیاد زمیں

آبرو رکھ اپنی! وہم تشنہ کامی چھوڑ دے!
توڑ دے! للہ یہ طوق غلامی توڑ دے!

سید ابن حسن شائق ۔ دہلوی

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنایا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیساکہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرا دی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اس کی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) [illegible] (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔

مصر میں بدترین خود مختاری کا آغاز

موجودہ مطلق العنانی برطانی سنگینوں کی رہین منت ہے

باشندوں کے حق انتخاب اور آزادی پر ڈاکہ

(پروفیسر کرم عابد بے کے قلم سے)

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

پروفیسر کرم عابد بے جنرل سکرٹری وفد پارٹی نے اخبار نیو لیڈر لندن میں مصر کے موجودہ انقلاب کے متعلق ایک قیمتی مقالہ سپرد قلم کیا ہے جس میں آپ نے دکھایا ہے کہ مصر کی موجودہ بے چینی اور سیاسی رجعت کی تمام ذمہ داری برطانیہ پر عائد ہوتی ہے اور تخاس پاشا صرف کٹھ پتلی بنے ہوئے باشندوں کی حریت و آزادی کو پامال کر رہے ہیں ۔ ذیل میں پروفیسر موصوف کے اصل مقالہ کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے ۔

آج مصر میں خود مختاری اور مطلق العنانی کا جو دور دورہ ہے اس نے مصر کی عجیب حالت کر دی ہے ...

جدید دستور کی رجعت پسندانہ بدعت

یہاں رجعت پسندانہ بدعت کے چند نمونے پیش کئے گئے ہیں جو نئے دستور کی پیداوار ہیں ۔ جدید طریق انتخاب کا قانون بھی سخت نفرت کے قابل ہے ...

وفدی جماعت کے تعمیری کام

...

افسوسناک یہ ہے کہ موجودہ ظالم اور جمہوریت کی دشمن حکومت ان افواج کے بل بوتے پر قائم ہے جو اس وقت مصر میں موجود ہیں جب تک برطانوی فوجیں مصری حدود میں موجود رہینگی اس وقت تک برطانیہ کی "قطعی غیر جانبداری" پر ہرگز یقین نہیں کیا جا سکتا ۔ برطانیہ یہ کہتی ہے کہ جب تک غیر ممالک کے باشندوں کے تعاد اور ان کی جان کی حفاظت نہوگی اس وقت تک فوج کے ذریعہ اخلاقی مداخلت ضروری ہے ۔ برطانیہ کی غیر جانبداری کا یہ مظاہرہ کہ باشندوں کی حفاظت کے لئے باشندوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے استبداد کا کوئی علاج نہیں ہے ۔ حالانکہ مستبد لوگ مصری جمہوریت کو فنا کرنے پر تلے ہوئے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ برطانوی افواج ہماری دست دیا زد اور رنجیت پناہ ہے ...

مصر کے باشندے مزدوروں کا منہ تک رہے ہیں کیونکہ ملک میں جمہوریت اور آزادی کا ان سے بہتر کوئی اور دوست نہیں ہے ۔

اس وقت مصر کی حالت نہایت خطرناک ہے ۔ ہر مقام پولیس اور فوجی سپاہیوں میں محصور ہے ۔ اخبارات پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں ۔ گرفتاریوں اور تلاشیوں کا دور دورہ ہے اور بدترین قسم کے مظالم کا مظاہرہ جابجا نظر آتا ہے ! خدا تعالیٰ مصر کی مدد فرمائے ! ●

(بسلسلہ کالم ۴)

حکومت بمبئی کا فعل تو قابل مذمت تھا ہی لیکن ریاست میراج کے سردار صاحب نے تو کمال کر دیا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ سردار صاحب نے وائسرائے بہادر کی نقل کی ہے ۔ وائسرائے بہادر تو "آرڈیننس" جاری فرماتے رہے ہیں لیکن حضور سردار صاحب بہادر نے تو ایک "شاہی اعلان" اپنی جیبی سی ریاست کے "غیر معمولی گزٹ" میں نہایت شاندار عنوان "ریاست ..." ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

لارڈ پیسفیلڈ اور صدر یہودی ایجنسی کے مابین مراسلت

قرطاس ابیض پر یہود کا عدم اعتماد

"حکومت کی رجعت پسندانہ حکمت عملی"

لارڈ پیسفیلڈ وزیر نو آبادیات اور ڈاکٹر حیم ویزمین کے درمیان جو گفت و شنید جاری تھی وہ اب شائع ہو گئی ہے ۔ اس مراسلت میں فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی پر بحث و تمحیص کی گئی ہے ۔

۵ ہمراکتوبر کو لارڈ پیسفیلڈ نے جو مکتوب ڈاکٹر حیم ویزمین کے نام تحریر کیا تھا اس میں لارڈ موصوف نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ ڈاکٹر حیم ویزمین نے یہودی ایجنسی اور زیونی جماعت کی اہم ذمہ داریوں کو متعدد سال تک سرانجام دینے کے بعد بلا وجہ استعفیٰ دے دیا ہے ۔ ڈاکٹر صاحب نے استعفے کی جو وجہ پیش کی ہے وہ حکومت کے نقطۂ نظر کے مطابق غیر معقول ہے ۔ کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے حکومت کی حکمت عملی کو جس روشنی میں پڑھا ہے وہ حکومت کے مقاصد اور رویہ کو غلط صورت میں پیش کرتی ہے ۔

لارڈ پیسفیلڈ فرماتے ہیں کہ حکومت کو قرطاس ابیض میں بعض ضروری تشریحات مجبوراً کرنی پڑیں لیکن ان تشریحات کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہود ایجنسی پر ذاتی حملہ کیا جائے ۔ یہ تشریحات عام اصول کے ماتحت کی گئی ہیں اور یہ کسی خاص قوم یا طبقہ کے لئے مخصوص نہیں ہیں ۔ میری رائے میں ڈاکٹر حیم ویزمین کا یہ خیال کہ حکومت یہود کی ترقی میں سدراہ ہوتی ہے حق و انصاف سے بعید ہے ۔ حکومت فلسطین کو یہود کا قومی وطن بنانے اور ان کی ترقی کی راہ میں سدراہ نہیں ہونا چاہتی لیکن وہ یہ بھی کسی طرح نہیں کر سکتی کہ یہود کی ترقی کے خاطر دیگر اقوام کے مفادات کو قربان کر دیا جائے ۔

ڈاکٹر ویزمین کا جواب

ڈاکٹر حیم ویزمین مذکورہ بالا مراسلہ کے جواب میں فرماتے ہیں کہ ۱۹۳۰ء کا قرطاس ابیض انتداب کی روح کے خلاف ہے ۔ دور حکومت جو حکمت عملی یہود کے قومی وطن کے متعلق اس وقت بروئے کار لاتی رہی ہے ، وہ اس قرطاس ابیض کے باعث ختم ہو گئی ہے بلکہ رجعت پسندانہ رویہ ظاہر کرتی ہے ۔

ڈاکٹر صاحب آگے چلکر فرماتے ہیں کہ قرطاس ابیض کے بموجب حکومت تو وطن کے اجازت نامہ جاری کرنے کے وقت عربوں اور یہود کے بیکار آدمیوں کی تعداد کو ہمیشہ مد نظر رکھیگی " ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۲۲ء میں یہود کو مسئلہ توطن میں جو آزادی حاصل تھی اب وہ محدود کر دی گئی ہے ۔ یہی نہیں کہ جب ملک میں عام بیکاری ہو بلکہ جب کبھی عرب بیکار رہینگے یہود کے داخلہ کو محدود کر دیا جائے گا ۔ یہود کا جو سرمایہ فلسطین آتا ہے اس کی غرض و غایت یہ ہے کہ بیکار یہود کو کام پر لگایا جائے ...

مندرجہ بالا مکتوب اور اس کے جواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہود قرطاس ابیض کی حکمت عملی پر اعتماد نہیں رکھتے ہیں ۔ مزید برآں وہ عربوں سے بہت زیادہ خائف ہیں ۔ حالانکہ حقیقت میں یہود نے عربوں کے مفادات کو جو کاری ضرب لگائی ہے وہ اس قابل ہے کہ عرب یہود پر ایک لمحہ کے لئے اعتماد نہیں کریں ۔ چنانچہ اس کا ثبوت فلسطین کی موجودہ سیاسی صورت حال سے ملتا ہے ●

(اسٹار)

"امپیریل" اور "گول میز" کانفرنس پر عدم اعتماد

کانفرنس کا نتیجہ "کچھ نہیں" برآمد ہوگا

"گول میز" پر ایک انگریزی اخبار کا تبصرہ

اخبار ڈیلی میرر شاہی موتمر (امپیریل کانفرنس) کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ جب موتمر کا شور و غل دنیا کے ہر گوشہ میں بچا ہوا تھا اب اس کا خاتمہ قریب ہے ۔ جنوبی افریقیہ کے وزیر اعظم ملک منظم کے پاس سے رخصت ہو چکے ہیں ۔ آئندہ ہفتہ تک جملہ وزراء اپنے ممالک واپس چلے جائیں گے ...

فرقوں ، ذاتوں ، اور طبقوں کے نمائندوں کا یکجا بیٹھنا عمدہ خیال ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ نتیجہ بھی "عمدہ" برآمد ہوتا ہے یا نہیں ...

کوئی "عمدہ" رائے نہیں رکھتی ۔ کیونکہ اس قسم کی کانفرنسوں کا اعتبار جاتا رہا ہے ۔ کون معقول شخص ایسی کانفرنس پر اعتماد کر سکتا ہے جن کا شور و غل چار دانگ میں ہو لیکن نتیجہ "ناکامی" ہو ۔ ان کانفرنسوں میں روپیہ کے خرچ اور جہالت فاسد کی افزائش کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا ●

"قانون متعلقہ غیر ملکی اشخاص" کا غلط استعمال

حکومت بمبئی کو اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت

ریاست میراج میں لارڈ ارون کی تقلید

ہمصر اخبار سرچ لائٹ رقمطراز ہے کہ ہم نے اس سے پیشتر بھی حکومت ہند کی توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے کہ ریاست ہائے ہند کے بعض باشندوں کو ریاست کی حدود میں پابند کر دینا اور برطانوی ہند سے ان کا قطع تعلق کر دینا "قانون متعلق غیر ملکی اشخاص" کا غلط استعمال ہے ۔ اس قانون کو مسٹر پی ۔ ٹی ۔ تاٹا کاڈی کے خلاف نہایت نامعقول طریقہ پر استعمال کیا گیا ہے ۔ آپ کو حکومت بمبئی نے جیل ہی میں حکم بھیجا کہ وہ رہائی کے بعد ریاست میراج میں فوراً واپس چلے جائیں ۔ مسٹر تاٹا کاڈی نے ایک طویل مراسلہ حکومت بمبئی کے نام بھیجا ہے جس میں حکومت کے مستبدانہ حکم کے خلاف پر زور احتجاج کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ حکومت نے ان کے خلاف نہایت انتہا پسندی سے کام لیا ہے ۔ حکومت نے جو کارروائی کی ہے وہ یقیناً خلاف قانون ہے اور ہم کو امید ہے کہ حکومت بمبئی اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے مسٹر تاٹا کاڈی کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کریگی ... (باقی کالم ...)

مولانا محمد علی "کوئے ملامت میں"

(بسلسلہ صفحہ اول)

میں ایک غلام ملک میں ارمغان آزادی لئے بغیر واپس نہیں جاؤں گا ۔ اگر آپ مجھ کو آزادی کا ہدیہ پیش کرنے کے لئے تیار نہیں تو آپکو میری قبر کے لئے انگلستان میں جگہ فراہم کرنی پڑے گی ۔

...

"متفقہ فتویٰ" پر تنقیدی نظر

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری ناظم جمعیۃ علماء ہند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

متفقہ فتویٰ (جس کو ایک خان بہادر صاحب دہلوی نے طبع کرایا ہے) فقیر کے معائنہ میں آیا ۔ اس مجموعہ میں دو مستقل فتوے ہیں ایک حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے دوسرا امجد فتحپوری کے امام صاحب کا ۔ دوسرے فتوے کے سلسلہ میں ایک مولوی صاحب کانام حلوی بھی آ گئے ہیں ۔ جو مدرسہ فتحپوری کے مدرس ہیں ۔ انہوں نے تصحیح میں مستقل افتاء کی شان پیدا کر دی ہے ۔ یہ تصحیح کسی قدر اصل افتاء کی تنقید بھی ہے ۔

اس مجموعہ کی اشاعت سے جناب خان بہادر صاحب کا مقصد مسلمانوں میں سرکار برطانیہ کی غلامی کی روح پھونکنا ہے ۔ اس امر کا نہ صرف خان بہادر صاحب کو اعتراف ہے بلکہ اس پر فخر و ناز بھی ہے ؎

آنچہ ننگ تست آں فخر من است

...

اتفاق رکھتے ہیں یا نہیں ۔ اگر ان کو اس سے اتفاق نہیں ہے تو ان کا فرض ہے کہ وہ تمہیدی مضمون سے نہ صرف اپنی برات کا اعلان کریں بلکہ جس طرح شرکت کانگریس کے قبائح انہوں نے اپنے زور قلم سے آشکارا کئے ہیں اسی طرح تمہیدی مضمون کے رد میں بھی بیانات قلم صرف کریں ... بدر جہا زائد ہیں ۔ جو شرکت کانگریس کے متعلق چند در چند غلط فہمیوں پر قائم کر کے گئے ہیں ۔ اگر عدم تخاسنہ اس پر سکوت اختیار کیا گیا تو شروع سے بولنے کی کیا ضرورت تھی ۔ بدستور سابق مصروف درس و امامت رہتے ۔ جب بولنا شروع کر دیا تو ہر پہلو پر بولئے ۔ ورنہ یک طرفہ بولی کا الزام حضرات علمائے کرام پر ضرور عائد ہو جائے گا ۔ بہر حال متفقہ فتویٰ کے ساتھ اس تمہید کے اختلاط نے شل مشہور کے اس حصہ "فشت القلادۃ" کو ضرور صادق کر دیا ہے ۔ اب اس متفقہ فتوے پر تنقیدی نظر ڈالنے سے یہ معلوم ثابت ہوتا ہے یا نہیں ۔

...

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت

مسلمانان میرٹھ کا مطالبہ

بہ ہر دسمبر ۳۰ء بروز جمعرات مسجد محلہ مفتیان میں مسلمانان میرٹھ کا ایک عام جلسہ از طرف انجمن منور الاسلام میرٹھ منعقد ہوا جس میں ... مندرجہ ذیل تجویز محمد اشفاق صاحب ... کی تحریک اور مفتی محمد طیب صاحب کی تائید سے منظور ہوئی ۔

(الف) انجمن منور الاسلام میرٹھ کا یہ عام جلسہ ... مولانا ... سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے ... جلد صحت کی عطا فرمائے ۔ آمین ثم آمین ۔

(ب) ... حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کو کلکتہ جیل سے پنجاب کی کسی جیل میں تبدیل کر کے اپنی فرض شناسی کا ثبوت دے ۔

... سکرٹری انجمن منور الاسلام میرٹھ

کراچی جیل میں تمام سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

مولانا محمد صدیق صاحب کے ساتھ افسران جیل کا سلوک

...

نکات و لطائف

...

مار ڈالا ۔ حاکم نے دریافت کیا کہ کیا عمیر مر گیا ؟ اُس نے کہا " ہاں " حاکم نے کہا کس وجہ سے " بردو نے جواب میں کہا کہ مکان کے دفعتاً گرنے سے وہ مر گیا ۔ پھر حاکم نے پوچھا کیا مکان گر گیا ہے ؟ اُس نے کہا " ہاں " حاکم یہ بات سننے کے بعد غضبناک ہو گیا اور لکڑی لیکر اُس کے مارنے کے لئے اُٹھا ۔ بردو اس کے سامنے سے بھاگ گیا ●

جمعیۃ الاطباء سورت کا سالانہ جلسہ

گزشتہ سال سورت میں زیر صدارت جناب حکیم مولوی فرید احمد صاحب عباسی ہاؤس فیزیشن طبیہ کالج دہلی سورت اور اطراف سورت کے اطباء کی جمعیۃ قائم ہوئی تھی جس کا نام "جمعیۃ الاطباء سورت" ہے ۔ اس جمعیۃ کے اس وقت تک پندرہ ممبران ہیں یہ جمعیۃ برابر اپنے اغراض و مقاصد کے لحاظ سے خدمات انجام دے رہی ہے جس کی پبلک کو ...

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۹ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراقِ امت کی سعیِ ناشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

بازیگروں کا تماشہ

خونریزی اور دہشت انگیزی

نظام الدین اولیاء کے قریب پستول

دہلی ۵ دسمبر آج شام کو موضع تلوکڑی متصل نظام الدین اولیاء میں سردار

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع ہوتا رہے گا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

"ادارۂ الجمعیۃ"

میں ان کو پڑھنے کے بعد ہر شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ ہندوستان کو کل پارٹ اس تماشہ میں ثانوی حیثیت رکھتا ہے اور حقیقی کرتا دھرتا انگریز ہی ہیں۔ ہندوستان کے متفقہ مطالبات کو مرتب کر کے پیش کرنا اور ان پر اصرار کرنا تو درکنار ہمارے مندوبین نے تو مسٹر میکڈانلڈ اور لارڈ سینکی کے ہاتھ پر اس طرح بیعت کر لی ہے کہ جو کچھ یہ حضرات فرما دیتے ہیں وہی قبول و تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

بشن سنگھ نامی ایک شخص کے پاس جو گوردوارہ میں رہتا تھا ایک پستول چھ گولی والا پکڑا گیا ہے جس کو پولیس نے گرفتار کر کے تھانہ فیض بازار میں رکھا ہے سردار بشن سنگھ کا بیان ہے کہ اس نے اس پستول کو پچاس روپیہ میں ایک شخص سے خریدا تھا۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

دہلی جامع مسجد میں علم و عرفاں کی بارش

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی حقائق آگاہ تقریر

دہلی ۵ دسمبر آج بھی حسب دستور جامع مسجد دہلی میں ایک مجمع کثیر کے سامنے حضرت مولانا مولوی حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی ایک پُر مغز، بصیرت افروز اور ظلمت ربا تقریر ہوئی اور آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں مسلمانوں کو حدیث و آزادی

فلسطین اور برطانیہ

گھنٹہ گھر کی بستی دو کانوں پر دوبارہ پکٹنگ

گھنٹہ گھر کے نیچے ایک خوفناک بم پھٹا

متعدد آدمیوں کا خون بہ گیا

شہر میں انتہائی ہیجان و اضطراب

دہلی ۸ دسمبر کل شب کو آٹھ بجکر ۵ منٹ پر تمام شہر میں ایک نہایت زور کے دھماکہ کی آواز سنائی دی۔ گھنٹہ گھر کے سامنے کوچہ نٹواں کے قریب کوئی چیز اس زور سے پھٹی کہ آس پاس کے بازاروں میں بھی اس کا بہت اثر ہوا ... بم پھٹنے کی آواز سنائی دی تھی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ دو نوجوانوں میں جھگڑا ہو رہا تھا۔ کچھ لوگ اس جھگڑے کو دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے تھے کہ معاً ایک بم پھٹ گیا اور لوگ حواس باختہ ہو کر ادھر ادھر بھاگنے شروع ہو گئے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

ایک ساہوکار کی دوکان پر مسلح ڈاکوؤں کا چھاپہ

ایک چودہ سالہ نوجوان لڑکی کی ہلاکت

لاہور ۷ دسمبر ایک ہندو نوجوان لڑکی جس کی عمر صرف ۱۴ سال کی تھی اور جس کی حال ہی میں شادی ہوئی تھی وہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں ماری گئی۔ کیونکہ لڑکی نے نہایت دلیری اور شجاعت سے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا تھا اور جنت بازی کر کے ان کو آگے بڑھنے سے روک دیا تھا ... اور ایک ہندو نوجوان لڑکی ڈاکوؤں کی بندوق سے ہلاک ہوئی۔

سورت میں بیس خواتین کو سزائیں

جھنڈے کی سلامی میں شرکت کرنے کا جرم

سورت ۶ دسمبر ... کاسل میدان میں باوجود حکم امتناعی کے جھنڈے کی سلامی کی رسم میں شرکت کرنے کے جرم میں گرفتار ہوئی تھیں ان کو آج ... کی سزا دی گئی۔ یہ تمام جرمانے قرقی کے ذریعہ وصول کئے جائیں گے۔

آزاد میدان کی گرفتاریوں کے بعد

خواتین اور کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

پشاور میں پکٹنگ کرنے والوں کو سزائیں

نصف شب میں ایک مجرم سالہ پر پولیس کا چھاپہ

کانگریس ہاؤس قید خانہ بنا لیا گیا

جیل کی بدسلوکیوں سے تنگ آ کر مقاطعۂ خوراک

ایک کالج کے پروفیسر کا استعفا

چاند پور کے حادثۂ بم کے سلسلہ میں گرفتاری

گفتگوئے مصالحت کے متعلق آخری بیان

بمبئی میں ایک دوسری ہڑتال

ہر طرف وکلاء کی درخواست رد کر دی گئی

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

گول میز کانفرنس کی ماتحت مجالس کا اجلاس

مختلف مسائل پر غور و خوض

لندن ۵ دسمبر گول میز کانفرنس کی ہر سہ مجالس ماتحت کا اجلاس آج صبح کے وقت منعقد ہوا۔

ماتحت مجلس اولیٰ نے بحیثیت تعداد کے مسئلہ پر بحث و تمحیص کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ وفاقی مسائل کی فہرست میں محصولات کے مسئلہ کو بھی شامل کر لیا جائے۔ وفاقی مسائل کی فہرست مرتب ہو گئی ہے۔ مجلس نے وفاقی حکومت کے اجزائے ترکیبی پر غور و خوض کیا اور عام مباحثہ کو دو شنبہ تک کے لئے ملتوی کر دیا۔

برما کی ماتحت مجلس

برما کو ہندوستان سے علیحدہ کرنے کے لئے جو ماتحت مجلس مقرر کی گئی تھی اس کا پہلا اجلاس لارڈ رسل کی صدارت میں منعقد ہوا۔ لارڈ رسل نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ علیحدگی کے اصول کے متعلق مباحثہ نہیں ہوگا۔ آپ نے اس پر زور دیا کہ جہاں تک ممکن ہو علیحدہ شدہ برما اور ہندوستان کے درمیان دوستانہ تعلقات باقی رہنے چاہئیں۔

لارڈ رسل کی تقریر کے بعد عام طریق کار پر بحث شروع ہوئی۔ اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ مسائل زیر بحث کی عام مدات قائم کی جائیں جن کو ارکین میں تقسیم کیا جائے اور دو شنبہ کو سہ پہر کے وقت ان مدات کے مطابق کام شروع کیا جائے۔

حکومت برطانیہ اور ہندو مسلم مسئلہ

ایک غلط افواہ کی تردید

لندن ۶ دسمبر یہ ڈر معلوم ہوا ہے کہ یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے کہ حکومت برطانیہ ہندو مسلم مسئلہ کے حل میں حصہ لے رہی ہے۔ حکومت نے ابھی تک اس مسئلہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے البتہ اس کے متعلق ہندو مسلم مندوبین میں جو بحث و تمحیص جاری ہے، حکومت اس کا دلچسپی کے ساتھ معائنہ کر رہی ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کا دارومدار متعلقہ فریقین پر منحصر ہے۔

سر ریڈ کی عجیب منطق

وفاقی طرز حکومت کے فوری حصول کی مخالفت

لندن ۴ دسمبر برٹش لبرل کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سر اے۔ پی۔ ریڈ نے فوری وفاقی حکومت کے امکانات پر سخت تردد کا اظہار کیا کیونکہ ان کے نزدیک اس کے حصول میں بہت سی مشکلات حائل ہیں۔ وفاقی حکومت مرکزی حکومت کو کمزور کرنے والی ہے اور برطانوی ہند کے اتحاد پر اس کا اثر برا پڑے گا۔ وفاقی حکومت کے نصب العین کی تائید کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ موجودہ حالات میں فوری مساوات کا حصول اور حکومت خود اختیاری ہی ہندوستان

ہندوستانی سرکار کو فیلڈ مارشل کی تقریر

لیڈی شفیع اور بیگم شاہنواز کو اعزازی دعوت

ترنمول کی عدالت میں جدید مقدمہ سازش

احمد آباد کے کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

۹ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراقِ اُمت کی سعی نا مشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند و مولانا عبدالماجد صاحب (برادر عزیز مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی) کی جو گفتگو ...

بازیگروں کا تماشہ

صدر استقبالیہ کی غلط بیانی

خونریزی اور دہشت انگیزی

نظام الدین اولیاء کے قریب پستول

دہلی ۵ دسمبر آج شام کو موضع تلہری متصل نظام الدین اولیاء میں مزار ...

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع ہوتا رہے گا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

... اس لئے ہم حسب ذیل اعلان عام خریداروں کی اطلاع کے لئے شائع کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس کی اشاعت کے بعد کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے گی۔ اور جس خریدار کو جو صورت پسند ہوگی وہ اختیار کرے گا۔

(۱) سہ روزہ الجمعیۃ اپنی مقررہ تاریخوں یعنی ہر ماہ کی یکم۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۴ اور ۲۸ کو شائع ہوتا ہے اور آئندہ بھی اسی طرح شائع ہوتا رہے گا ...

دہلی جامع مسجد میں علماء و عوام کی نمائش

فلسطین اور برطانیہ

گھنٹہ گھر کی بدیشی دوکانوں پر دوبارہ پکٹنگ

جمعیۃ مرکزیہ کا اجلاس

اتفاق منعقد نہیں کیا گیا

گھنٹہ گھر کے نیچے ایک خوفناک بم پھٹا

متعدد آدمیوں کا خون بہ گیا

شہر میں انتہائی ہیجان و اضطراب

دہلی ۸ دسمبر کل شب کو آٹھ بجکر ۵ منٹ پر تمام شہر میں ایک نہایت زور کے دھماکے کی آواز سنائی دی گھنٹہ گھر کے سامنے کوچہ چیلاں کے قریب کوئی چیز اس زور سے پھٹی ...

بیان کیا جاتا ہے کہ دو نوجوانوں میں جھگڑا ہو رہا تھا۔ کچھ لوگ اس جھگڑے کو دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے تھے کہ دفعتاً ایک بم پھٹ گیا اور لوگ حواس باختہ ہوکر ادھر ادھر بھاگنے شروع ہو گئے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

ایک ساہوکار کی دوکان پر مسلح ڈاکوؤں کا چھاپہ

ایک چودہ سالہ نوجوان لڑکی کی ہلاکت

لاہور ۶ دسمبر۔ ایک ہندو نوجوان لڑکی جس کی عمر صرف ۱۴ سال کی تھی اور جس کی حال ہی میں شادی ہوئی تھی وہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں مار ڈالی گئی کیونکہ لڑکی نے نہایت دلیری اور شجاعت سے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا تھا ...

سورت میں بیس خواتین کو سزائیں

جھنڈے کی سلامی میں شرکت کرنیکا جرم

سورت ۶ دسمبر۔ مسز واسوتی ٹھاکر اور ۱۹ دیگر خواتین جو کل کاسل میدان میں باوجود حکم امتناعی کے جھنڈے کی سلامی کی رسم میں شرکت کرنے کے جرم میں گرفتار ہوئی تھیں ... یہ تمام جرمانے قرقی کے ذریعہ وصول کئے جائیں گے۔

آزاد میدان کی گرفتاریوں کے بعد

خواتین اور کانگریس کارکنوں کو سزائیں

پشاور میں پکٹنگ کرنے والوں کو سزائیں

حسن خاں سیشن سپرد کئے گئے

نصف شب میں ایک دھرم سالہ پر پولیس کا چھاپہ

سیاسی ڈکیتی کے سلسلہ میں ایک شخص کی گرفتاری

کانگریس ہاؤس قید خانہ بنا لیا گیا

بمبئی کے قید خانے بھر پور ہو گئے

جیل کی بدسلوکیوں سے تنگ آکر مقاطعہ

ایک کی بھوک ہڑتال کے بعد ۱۰ سالہ لڑکے کا انتقال

ایک کالج کے پروفیسر کا استعفاء

تقریر کرنے کے الزام میں قید کی سزا

چاندپور کے حادثہ قتل کے سلسلہ میں گرفتاری

مختلف کالجوں کے طلباء کی گرفتاری

گفتگوئے مصالحت کے متعلق آخری بیان

پارلیمنٹ میں پیش کردیا گیا

بمبئی میں ایک دوسری ہڑتال

بیرسٹروں وکلاء کی درخواست رد کر دی گئی

ٹریبونل کی عدالت میں جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

استغاثہ کی طرف سے پانچ سو گواہ پیش کئے جائینگے

ملزمین اور عذر داریوں کے نام جاری کئے گئے

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

گول میز کانفرنس کی ماتحت مجالس کا اجلاس

مختلف مسائل پر غور و خوض

لندن ۵ دسمبر۔ گول میز کانفرنس کی ہر سہ مجالس ماتحت کا اجلاس آج صبح کے وقت منعقد ہوا۔

"برما کی ماتحت مجلس"

حکومت برطانیہ اور ہندو مسلم مسئلہ

ایک غلط افواہ کی تردید

لندن ۶ دسمبر۔ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے کہ حکومت برطانیہ ہندو مسلم مسئلے کے حل میں حصہ لے رہی ہے ...

سر سپرو کی عجیب منطق

وفاقی طرز حکومت کے فوری حصول کی حمایت

انگلستان میں سر فیلڈ مارشل کی تقریر

"فوج کو ہندوستانی بنانا نادانی ہے"

لیڈی شفیع اور بیگم شاہنواز کو اعزازی دعوت

احمد آباد کے کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر پر مسلح پولیس کا چھاپہ

دفتری کاغذات اور خط و کتابت وغیرہ کا معائنہ

حضرت شیخ الہند کے فتوی کی تلاش

دہلی ۔۔ دسمبر ۔ آج صبح مسلح پولیس ۔۔۔ سب انسپکٹر ۔۔۔ کی سرکردگی میں جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ اس وقت دفتر میں حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب نائب ناظم تشریف فرما تھے۔ حضرت مولانا نے پنڈت صاحب سے دریافت کیا آپ کیا چاہتے ہیں۔ جس چیز کی آپ کو ضرورت ہو فرمایئے۔ ہم آپ کو صحیح معلومات بہم پہنچا دیں گے۔ اور اگر صحیح معلومات بہم پہنچانے میں مجبوری حائل ہوئی تو آپ سے کہہ دیا جائے گا کہ ہم فلاں چیز بتانے سے مجبور ہیں۔ ۔۔۔ چاہتے ہیں کہ حضرت مولانا شیخ الہند کے فتوی کی ۔۔۔

ہندوستان میں برطانوی تجارتی مفادات کو برقرار رکھنے کی تجویز

برطانوی تجارت پر ہزاروں ہندوستانیوں کی زندگی کا انحصار؟

کانفرنس میں سٹرپوس کی عجیب و غریب منطق

لنڈن ۔۔ دسمبر ۔ مسٹر ۔۔۔ بوس نے برطانی ہند کے ۔۔۔ کے سامنے یہ تجویز پیش کی کہ اہم برطانوی تجارتی مفادات میں حفاظت مہیا کرنی چاہیئے کیونکہ یہ مفادات ہندوستانی تجارت کے جزو لاینفک ہیں اور انہی مفادات کے باعث ہزاروں ہندوستانی خاندانوں کی پرورش ہوتی ہے ہندوستان ابھی اس قابل نہیں ہوا ہے کہ وہ اپنی ضروریات کو خود پورا کر سکے ہندوستان میں ہندوستانیوں اور انگریزوں کو آزادانہ طور پر تجارت کرنے کی اجازت حاصل ہونی چاہیئے۔ تجارت میں قومی یا سیاسی تعصب کا عکس ہرگز موجود نہیں ہونا چاہیئے۔

فرانسیسی کابینہ میں حکومت کی شکست

اراکین حکومت مستعفی ہو گئے

۔۔۔ دسمبر ۔ ۔۔۔ ایجنسی کا ایک ۔۔۔ مظہر ہے کہ حکومت ۔۔۔

پنڈت موتی لال نہرو کی تشویشناک حالت

اعزا کی کلکتہ کو روانگی

کلکتہ ۔۔ دسمبر ۔ پنڈت موتی لال نہرو ۔۔۔

مقدمہ سازش لاہور کے ایک قیدی کی سزا میں تخفیف

پھانسی کی بجائے عبور دریائے شور کی سزا

سفیر کراچی کی کونسل کا نیا ڈپٹی لیڈر

پولیس کا وارنٹ دکھانے سے انکار

پنڈت جواہر لال نہرو کی خوشدامن صاحبہ بحیثیت ۔۔۔

بمبئی میں پولیس اور مجمع کا تصادم

مجمع پر لاٹھیوں کی بارش سو کے قریب زخمی

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد

دواء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دے گا اس کی صداقت میں صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ اس کی ایک خوراک بطور نمونہ منگا کر استعمال کیجئے اگر فوری ۔۔۔

ملنے کا پتہ

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر منتھرا (یو۔ پی)

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ ۔۔۔ دہلی

ناظرین الجمعیۃ دوا خریدنے سے پہلے

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر دی آل انڈیا میکنیکل ہاؤس ملتان شہر

لارج انگلش ٹیچر

کارخانہ تاجران کتب ۔۔۔

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین حکیم ۔۔۔

بے روزگاروں کو مژدہ

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

طاقت کا بس

سیکڑوں موٹر ڈرائیور ۔۔۔ موٹر مکینک ۔۔۔

مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر گھر دہلی

ہوشیار!

ہو جایئے کہ آج کل کے اشتہاری لیڈروں سے جو برساتی کیڑوں کی طرح پیدا ہو رہے ہیں اور آپ کی صحت اور پیسے کو برباد کرنے کے لئے طرح طرح کے جھوٹے اور جعلی اشتہار دے کر پھنسانا چاہتے ہیں۔ ہمیشہ صداقت کی فتح ہوتی ہے اور کاٹھ کی ہانڈی ایک ہی بار چڑھتی ہے ۔۔۔

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

طلا دودھ والا

رعایت

ہر دو دوا مکمل کی طلب کرنے والوں کو ۔۔۔

۔۔۔ دہلی

ZANGI LATEST IMPROVED

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے ۔۔۔

نیو امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز

پلینر نگ عمل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

۔۔۔ لائل پور پنجاب

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

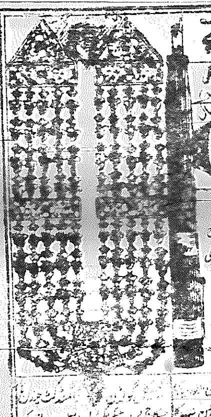

بیب واچ ہاؤس ۔۔۔ اجمیری گیٹ دہلی

ضرورت ہے

امپیریل ٹریڈنگ ۔۔۔

قاضی فضل عظیم سپیشل سپرینٹنڈنٹ شریف ہوٹل فتحپوری دہلی

لوٹو لوٹو بالکل مفت لوٹو

چھ گھڑیاں اور دو جوتا مفت انعام

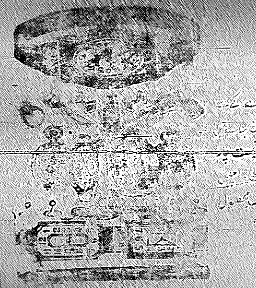

رائل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

دو روپیہ پانچ آنہ ۔ اگھڑیاں اور بیس چیزیں

ہر چیز اچھی مضبوط اور ساتھ میں دو جوتا انعام

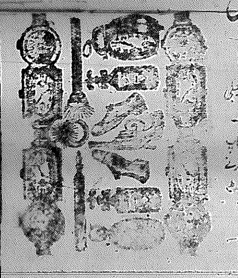

بی بیجی بھون ہاٹ کھولا کلکتہ

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

شفیق احمد اشاعت الادب ۔۔۔

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۹ ہاتھ تصویریں مفت انعام

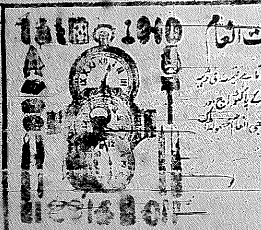

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

۲۵ آدمی چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتا انعام

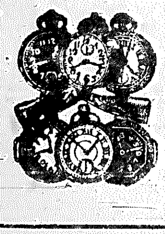

مینیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۷ ۔۔۔ کلکتہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۵۰
نصف صفحہ ( ) ۳۰
ایک کالم ( ) ۲۰
½ کالم ( ) ۱۵
¼ کالم ( ) ۱۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔۔۔ للعہ
ششماہی ۔۔۔ عہ
سہ ماہی ۔۔۔ ۱عہ
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔۔۔ عہ
ششماہی ۔۔۔ ضہ
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۳

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان (مدینہ)

مولانا محمد علی نے اپنی تقریر لندن میں جہاں ہندوستانی سیاست کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے وہاں انہوں نے گورنمنٹ کو ممنون احسان بنانے کے لئے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہمارے دوست احباب کی مساعی سے مسلمان موجودہ تحریک آزادی میں شریک نہیں ہوئے۔ مولانا کا یہ ارشاد کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اس سے پیشتر بھی مختلف حلقوں کی طرف سے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ مسلمانوں نے اس تحریک میں کسی قسم کا کوئی حصہ نہیں لیا۔ اگر یہ ادعا صحیح ہے اور واقعی مسلمانوں نے اس تحریک میں کوئی حصہ نہیں لیا تو کیا ہم سوال کر سکتے ہیں کہ صوبہ سرحد میں جن لوگوں نے مردانہ وار سینوں پر گولیاں کھا کر زندگی جاوید حاصل کی ہے وہ کون لوگ تھے؟ بنوں کے معرکہ انسداد شراب نوشی میں جن نوجوانوں، ماؤں اور بہنوں نے شرکت کی ان کا تعلق کس مذہب سے تھا۔ جمعیۃ العلماء ہند کی قیادت میں جن ہزاروں مسلمانوں نے جیلخانوں کو لبیک کہا ہے وہ کس زمرہ میں شامل ہیں؟ حضرت امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد، حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا ظفر علی خاں، ڈاکٹر کچلو، مسٹر شروانی [illegible] وہ تمام محترم زعماء جن کی گزشتہ قربانیاں کسی طرح بھی برادران وطن سے کم نہیں کس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں؟ [illegible] ملت سے ہے؟ کیا یہ لوگ مسلمان نہیں ہیں؟ کیا آج اسلام کا معیار صرف یہ رہ گیا ہے کہ جو شخص ہندوستان کی تحریک عمل سے دور رہے وہی مسلمان ہو؟ [illegible] وہ سرکار پرست انجمنوں کے مسلمان ہو سکتے ہیں جو مختلف اضلاع میں [illegible] کے نام سے اس مجلس کا کام کر رہے ہیں [illegible] مولانا محمد علی جو کچھ بھی فرمائیں [illegible] لیکن یہ حقیقت سے چشم پوشی نہیں کی جا سکتی۔ خود گورنمنٹ نے اپنی یادداشت میں تحریک میں ہندو کے ساتھ اقلیتوں کی ہمدردی کو تسلیم کیا ہے [illegible] مسٹر بریلسفورڈ نے بھی اپنے ایک مضمون میں اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے کہ تمام مسلمانوں کی کثیر تعداد نوجوان مسلمان اور جمعیۃ علماء اس تحریک میں سرگرم عمل ہیں [illegible] ہوتی ہے کہ مولانا محمد علی اور شفیع اسلامی اخبارات بھی یہ کوشش کر رہے ہیں کہ مسلمانوں کو تحریک سے علیحدہ ظاہر کیا جائے۔ اگر یہ لوگ دانشمند ہوتے تو غور کرتے کہ مخالفت کے باوجود لندن میں اور لندن کے علاوہ ہر موقع پر [illegible] فائدہ اٹھا سکتے تھے لیکن [illegible] کیا اعلان ہے کہ آج ہزاروں مسلمان تو اپنی بے نظیر قربانیاں کا اظہار کر رہے ہیں اور مسلمانوں کی ایک جماعت اپنی حماقت سے ان قربانیوں کی قدر و قیمت کو کم کرنے میں مصروف ہے۔

خواتین ہند اور حکومت (مدینہ)

مشرقی نقطۂ نگاہ سے عورت کو جو بلند مرتبہ حاصل ہے گو اسکا اظہار ہندوستان کی عملی زندگی میں ریاکارانہ طور پر نہ ہو لیکن یہ حقیقت ہے کہ ذہنی اور فکری حیثیت سے مشرقی عورت ایک بہت ہی اعلیٰ و ارفع پوزیشن کی مالک ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہندوستان کی موجودہ غیر ملکی حکومت کے کارکنوں نے جو اس سلسلہ میں ہمارے صحیح احساسات سے قطعاً بے خبر ہیں قومی تحریک میں حصہ لینے والی خواتین کے خلاف نہایت غیر دانشمندانہ طریق کار اختیار کر رکھا ہے۔ ہندوستان کی محترم خواتین نے موجودہ تحریک میں جو کچھ بھی حصہ لیا اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ مادر وطن کے فرزندوں کے بے پناہ مصائب کو دیکھ کر اپنے قومی احساسات کو ضبط نہ کر سکیں۔ اور انہوں نے مردانہ وار میدان عمل میں نکلنا ضروری سمجھا لیکن حکومت کے ذمہ داران عدل و انصاف نے خواتین کو جس بے دردی اور بے رحمی کے ساتھ سزاؤں کے احکام سنائے ہیں ان کو دیکھ کر کوئی شخص یہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ان میں عورت اور اس کی عملی سرگرمیوں کی حیثیت اور جنس کے اثرات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ قانون کی نگاہ میں عورت اور مرد مساوی سہی لیکن ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ یہ خیال کرنا مشرق کی جہالت [illegible] کا ثبوت [illegible] مشرق کی مستورات مغرب کی خواتین کی طرح جفاکش اور خشک پسند نہیں ہیں بلکہ ان کی زندگی صنف لطافت کی سرمایہ دار ہے اور وہ مردانہ اطوار و انداز کے اختیار کرنے میں اپنی مغربی بہنوں سے قطعاً مختلف ہیں۔ ممکن ہے کہ ایک مغربی عورت جسکو عورت کی بجائے مرد کہنا زیادہ موزوں ہوگا۔ شدید سے شدید سزا کو برداشت کر سکے لیکن جب

ایک ہندوستانی یہ سنتا ہے کہ بیگم صاحبہ آصف علی کو دہلی کے کسی مجسٹریٹ نے ایک سال کی طول طویل سزا دی ہے اور جب اس کے کان میں یہ خبر پہنچتی ہے کہ مادر وطن کی نازک اندام بیٹیوں کو چھ چھ ماہ کی سزائیں دی جا رہی ہیں تو وہ اپنے دلی جذبات سے مجبور و مشتعل ہو کر اس مجسٹریٹ کو نا قابل اور اس قانون کو منتقمانہ، ظالمانہ اور ہندوستان کے حالات کے بالکل خلاف تصور کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ایک عرصہ سے ہندوستان کے کروڑوں مضطرب تاہ ب ان ہندوستانی خواتین کی خاموش آوازوں کو سن رہے ہیں جو جیل خانوں کی دیواروں سے مجسٹریٹوں کے احکام اور پولیس کے افسوسناک تجاوزات کے خلاف بلند ہو رہی ہیں۔ اب اس خبر نے ہندوستان کے جذبات میں اور بھی ہیجان پیدا کر دیا ہے کہ بمبئی کی پولیس نے خواتین سے ناروا برتاؤ کا ارتکاب کیا ہے۔ چنانچہ اس کے خلاف بمبئی کے معزز شہریوں کے علاوہ انڈین مرچنٹس چیمبر آف سیلون نے بھی مسٹر آرم علی کی زیر صدارت شدید احتجاج کیا ہے۔ چونکہ اخبار نویس ملک کے مختلف طبقوں کے افکار سے نسبتاً زیادہ واقف ہوتا ہے اور اس کا فرض ہے کہ وہ ان احساسات کو حکومت تک پہنچائے۔ اس لئے ہم حکومت کے ارباب نظم و آئین اور ذمہ داران عدل و انصاف کو نہایت سنجیدگی کے ساتھ ان نتائج سے باخبر کر دینا چاہتے ہیں جو اس طریق کار اور موجودہ صورت حال کے زیادہ عرصہ تک جاری رہنے کی صورت میں نمودار ہونگے۔ حکومت ہند کا فرض ہے کہ وہ اولین فرصت میں صوبوں کی حکومتوں کے لئے یہ ہدایات جاری کر دے کہ آئندہ سے خواتین کی گرفتاری و سزایابی میں ان کی حیثیت کو مدنظر رکھا جائے۔

دہلی میونسپلٹی اور صفائی (ملت)

معزز معاصر الجمعیۃ نے اپنی تازہ اشاعت میں مقامی میونسپلٹی کے محکمہ صفائی کی شکایت کی ہے اور میونسپل کمیٹی کے ذمہ دار حضرات کو توجہ دلائی ہے کہ وہ شہر کو غلاظت اور گندگی کے مظاہرات سے پاک کر کے آئندہ کے لئے صفائی کا وہ تیز معیار پیش کریں جو دار الحکومت ہند کے شایان شان ہو۔ دہلی میونسپلٹی کے ذمہ دار حضرات کو شہر کی عام شاہراہوں، سڑکوں اور گلی کوچوں کی صفائی کی طرف توجہ دلانا کچھ آسان بات نہیں ہے۔ جس میونسپلٹی کے ذمہ دار حضرات کی بےحسی کا یہ عالم ہو کہ وہ میونسپلٹی کے دفتر ہی کو پورے طور پر صاف ستھرا نہ رکھ سکیں انہیں بھلا شہر کی صفائی کا کیا خیال ہوگا۔ جس دفتر کے اندر ہر جگہ کثرت کوڑا کرکٹ [illegible] کے ستونوں کے نیچے ہر طرف کثرت سے [illegible] گرد و غبار ہو اور ان کے فرنیچر کی بری حالت ہو [illegible] اس کے ذمہ دار حضرات سے شہر کی صفائی کی اور وہ بھی بلند معیار پر توقع کرنا کیا صریحاً زیادتی نہیں ہے؟ ہمیں تعجب تو میونسپلٹی کے ارکین پر ہے جو ہر ہفتہ میونسپلٹی کے اجلاس میں تشریف لاتے ہیں لیکن انہیں دفتر کی اس حالت کا کبھی خیال تک نہیں آیا۔

مسٹر بریلوی کیلئے ”سی“ کلاس (زمیندار)

تحریک سول نافرمانی کے اسباب کو سیاسی قیدیوں کی جماعت بندی کے متعلق جو اختیارات حاصل ہیں ان کا استعمال بسا اوقات انتقامی جذبہ کے ماتحت کیا جاتا ہے ہمیں یہ سن کر سخت حیرت ہوتی ہے کہ مسٹر بریلوی ایڈیٹر بمبئی کرانیکل کو سی کلاس میں رکھا گیا ہے۔ بمبئی کرانیکل انگریزی زبان کا ایک بہت بلند پایہ اخبار ہے جس کی ایڈیٹری کا فخر مسٹر ہارنیمن اور مسٹر پکتھال جیسے ماہرین صحیفہ نگاری کو بھی حاصل ہو چکا ہے لیکن فیصلہ کرنے والے مجسٹریٹ کی نظروں میں ایسے مقتدر اخبار کا ایڈیٹر معمولی حیثیت کا آدمی ہے جو اسے سی کلاس میں رکھے جانے کا مستحق نہیں۔ کیا مجسٹریٹ صاحب کے اس فیصلہ سے انتقامی جذبہ کی بو نہیں آتی؟

گول میز کانفرنس کے مندوبین (ہمت)

ولایتی اخبارات میں گرفتاریوں اور کانگریسی تحریکات کی خبریں شائع نہیں ہوتیں۔ کلکتہ کے اخبار لبرٹی کے نام جو تار لندن سے آیا ہے اسمیں ان خبروں کے شائع نہ ہونے کی یہ وجہ بتائی گئی ہے کہ اب کالموں میں ایسی خبروں نے جگہ لے لی ہے جو مجالس کے مشاغل و تعلق رکھتی ہیں اور اسکے ساتھ گول میز کانفرنس کے نمائندوں کی تصویریں بھی شائع ہوتی ہیں۔ مندوبین اپنے ملک کی خبروں سے محروم کر دئے گئے ہیں اور ہندوستان کے صحیح حالات [illegible]

القصیدۃ الترحیبیۃ

لعلامۃ الزمان مولانا المفتی الاعظم محمد کفایت اللہ آفندی
رئیس الجمعیۃ المرکزیۃ لعلماء الہند

(از مولانا مولوی حافظ محمد عبد الرزاق صاحب [illegible])

یا معشر الاخوان والخلان ۔۔۔ الحق مر بل جنابۃ جان
اے دوستو اور عزیزو سچ ہے کہ صداقت تلخ اور گراں معلوم ہوتی ہے بلکہ خطاوار کی جزا دار ہے

صار الامام کفایۃ اللہ الاغر ۔۔۔ م ۔۔۔ الحبر بحر العلم والعرفان
حق کی آواز بلند کرنے پر امام الاحرار علم و معرفت کے بحر ذخار حضرت مولانا العلام مفتی کفایت اللہ صاحب

باللہ خیر الحق لم یک لطفہ ۔۔۔ والحق منہ من حمیم آن
[illegible]

ممن تحمل ما تحمل یوسف ۔۔۔ اسرا و بطشا من یدی سبحان
سنت یوسفی کو ادا فرماتے ہوئے حق کے سامنے جھکنے والی تکالیف اور مصائب جیل کی کوئی پرواہ نہ کی اور اسیر فرنگ ہو گئے

ہو فاقد النظراء فی الازمان ۔۔۔ بل فاق اہل العصر والاقران
آپ کی ذات مقدسہ ایک عدیم المثیل ہستی ہے آپ اپنے اہل عصر سے میدان عمل میں گوئے سبقت لیگئے

کالوبل علما والنجوم ہدایۃ ۔۔۔ انقاہم فی الزہد والعرفان
[illegible]

اروی عطاش العلم بحر فیوضہ ۔۔۔ فسقا اعالی منہم والدانی
آپ کے بحر فیضان سے ہزار ہا تشنگان علم سیراب ہو چکے ہیں حتی کہ مہتر و بہتر کوئی بھی باقی نہیں رہا

لا غرو کنت حقیر ہم فعلوتہم ۔۔۔ تقبیل قدمیہ لقد اسمانی
کیا تعجب ہے اگر مجھ جیسا ذلیل و خوار علامہ موصوف کے شرف قدمبوسی سے بلند مرتبہ ہو جائے

فیفضلہ تخذ القلوب منزلا ۔۔۔ ولعلہ خرجوا عن الاوطان
آپ نے اپنے فضل و کرم سے لوگوں کے دلوں کو اپنا مسکن بنا لیا ہے نیز مخلوق نے آپ کا شہرہ و غوغا سنکر اپنے اپنے گھر کو خیرباد کہدیا

یا اللہ فیہم کان موئل عیل ۔۔۔ غوث العناۃ وملجاء الثکلان
[illegible]

ماضی العزیمۃ مثل ابیض صارم ۔۔۔ عند البیان السنۃ المران
آپ اپنے ارادوں میں مثل شمشیر براں کے پختہ ہیں اور بیان حق کے وقت مثل سنان نیزہ کے

فی حبہ حفظ القلوب جمیعہا ۔۔۔ فلہ بکت بالدمع العینان
لوگوں کے دلوں میں آپ کی اس قدر محبت سرایت کر گئی ہے کہ آج آپ کی فرقت میں ہزار ہا آنکھیں محو گریہ ہیں

نبآو و بلاد انما الحکومۃ ۔۔۔ جبارۃ وحکومۃ الشیطان
اے حکومت جابرانہ اور شیطانی حکومت پر خدا کا ہمیشہ غیظ و غضب ہے

لا تظلمن خاف احلم حالم ۔۔۔ من غیظہ احکومۃ البرطانی
اے حکومت برطانیہ دیکھ اسقدر ظلم مت کر خدا اور اس کے غیظ و غضب سے خوف کھا

فجعت طرا اہل بنجال واہل ۔۔۔ م ۔۔۔ الہند والسند والافغان
تو نے تمام باشندگان ہند و سندھ و افغان و بنگال کو

لما سجنت کفایت اللہ الذی ۔۔۔ کالروح لاجساد والابدان
مفتی کفایت اللہ صاحب جو حقیقتاً ابدان کے لئے مثل دل و جان کے ہیں گرفتار کر کے رنجیدہ کیا

اولم تری ان الاناس تصرخوا ۔۔۔ وعیونہم تجری بدمع قانی
دیکھ مخلوق خدا کس بری طرح سے آہ و بکا کر رہی ہے اور آنکھیں کس طرح خون کے آنسو بہا رہی ہیں

یا نسیم الصبا عنی سلاما بلغی ۔۔۔ من کان عین افاضل الاعیان
اے باد صبا اگر تیرا گزر گجرات کی طرف ہو تو سیدنا مفتی کفایت اللہ صاحب سے بعد سلام نیاز میرا یہ پیام پہونچا دیجئے

قولی لہ ان الاسارۃ سنتہ ۔۔۔ للانبیاء وقیمۃ الجنان
کہ اسیر فرنگ ہونا تو سنت انبیاء ہے اور گویا کہ جنت نعیم کی قیمت ہے

فاصبر علیہ وفی فؤادک فافرحن ۔۔۔ واستبشرن بالحور والغلمان
لہذا آپ صبر جمیل فرمایئے اور اسپر دل میں خوش ہو جئے اس لئے کہ یہ نتیجہ آپ کیلئے حور و غلمان کی بشارت لائیگا

ورفیقہ احمد سعید مبلغنا ۔۔۔ اسد الالہ واشجع الشجعان
اور اے باد صبا میرا سلام ادب شیر خدا تاجدار خطابت مولانا احمد سعید صاحب کو بھی پہونچا دیجئے

ذو المجد والفضل الجزیل مہند ۔۔۔ م ۔۔۔ البدعات ثم الظلم والعدوان
آپ قاطع بدعات، ہادم بنیاد شرک و ظلم، نہایت جاہ و جلال والے ہیں

فدعاء نا رب الخلائق لا تذر ۔۔۔ فی الارض ظلما من ذوی الطغیان
پس اے خداوند عالم ہماری یہ دعا ہے کہ تو ظلم والوں کا ظلم زمین کے کسی حصہ پر باقی نہ رکھیو

[illegible] ۱۳ ۱۹۳۰ [illegible]

چمچے اور کانٹے ۔ نال مارکہ یونس برانڈ کے خریدئیے ۔ تمام عمر آپکے کام دینگے اور ابد میں آپکے بچوں کے پاس ایک یادگار رہیں گے ۔ ہر شہر کے سوداگروں اور برتن والوں میں فروخت ہوتے ہیں ۔ محمد یونس اینڈ سنز تاجران ظروف محلہ تبیا کوٹ [illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد ”الجمعیۃ“ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران ”الجمعیۃ“ سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں ”الجمعیۃ“ کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں ”الجمعیۃ“ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین ”الجمعیۃ“ حتی الامکان ہر طریقہ سے ”الجمعیۃ“ کی اعانت فرمائیں گے۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار ”الجمعیۃ“ کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر ”الجمعیۃ“ میں بھجوائے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر ”الجمعیۃ“ سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں اسطرح ”الجمعیۃ“ کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں ”الجمعیۃ“ کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر ”الجمعیۃ“ کی ایجنسی جاری کرا لی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب ”الجمعیۃ“ کی ایجنسی اپنے نام جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ ”الجمعیۃ“ میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ ”الجمعیۃ“ کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے ”الجمعیۃ“ جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران ”الجمعیۃ“ نے اسطرح ”الجمعیۃ“ کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم ”الجمعیۃ“ کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارے مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت ”الجمعیۃ“ کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) [illegible] (۲) ”الجمعیۃ“ کا سالانہ چندہ [illegible] (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ [illegible] (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقے سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوائے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونے والی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کی جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر الجمعیۃ سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں اس طرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکیگی۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں الجمعیۃ کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے اہل خیر کوشش کرکے "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرادیں۔ اگر کوئی ایجنٹ میسر نہ ہو تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اس طرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اس طرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱، ۵، ۹، ۱۳ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۳

القصیدۃ الترحیبیۃ

لعلامۃ الزمان مولانا المفتی الاعظم محمد کفایت اللہ آفندی
رئیس الجمعیۃ المرکزیۃ لعلماء الھند

(از مولانا مولوی حافظ محمد عبد الرزاق صاحب ...)

یا معشر الاخوان والخلان — الحق مر بل جنایۃ جان
اے دوستو اور عزیزو سچ ہے کہ صداقت تلخ اور گراں معلوم ہوتی ہے بلکہ خطاوار کہتا وار ہے

صار الامام کفایت اللہ الاغر — الحبر بحر العلم والعرفان
حق کی آواز بلند کرنے پر امام الاحرار علم و معرفت کے بحر ذخار حضرت مولانا العلام مفتی کفایت اللہ صاحب

باللہ غیر الحق لم یک لطفہ — والحق منہ من حمیۃ ان
بخدا ...

ممن تحمل ما تحمل یوسف — اسرا و بطشا من یدی سبحان
... کو دامن لئے ... کے سامنے ... تکالیف اور مصائب ... قید فرنگ ہو گئے

ھو فائق النظراء فی الازمان — بل فاق اھل العصر والاقران
آپ کی ذات مقدسہ ایک عدیم المثیل ... ہے آپ اپنے اہل عصر سے میدان عمل میں گوئے سبقت لیگئے

کالوبل علما و النجوم ھدایۃ — انقاھم فی الزھد والعرفان
گویا کہ آپ باعتبار علم کے بارش ہیں اور گمشدگان راہ ... کے لئے مشعل ہدایت ... عارف باللہ ہیں

اروی عطاش العلم بحر فیوضہ — فسقا عالی منھم والدانی
آپ کے بحر فیضان سے ہزارہا تشنگان علم سیراب ہو چکے ... ادنیٰ و اعلیٰ کوئی بھی باقی نہیں رہا

لا غرو کنت حقیر ھم وعلوھم — تقبیل قدمیہ لقد اسمانی
کیا تعجب ہے اگر مجھ جیسا ذلیل و خوار علامہ موصوف کے شرف قدم بوسی سے بلند مرتبہ ہو جائے

فیفضلہ تحذ القلوب منزلا — ولعلمہ خرجوا عن الاوطان
آپ اپنے فضل و کرم سے لوگوں کے دلوں کو اپنا مسکن بنا لیا ہے نیز مخلوق نے آپ کا شہرہ دعوت سنکر اپنے اپنے گھر کو خیرباد کہدیا

یا اللہ فیھم کان موئل عیل — غوث العناۃ وملجاء الثکلان
... آپ ہم سب ... فقیروں کے ماویٰ و ... یتیموں اور غمزدوں کے پشت پناہ

ماضی العزیمۃ مثل ابیض صارم — عند البیان السنۃ المران
آپ اپنے ارادوں میں مثل شمشیر براں کے پختہ ہیں اور بیان حق کے وقت مثل سنان نیزہ کے

فی حبہ حفظ القلوب جمیعھا — فلذ بکت بالدمع العینان
لوگوں کے دلوں میں آپ کی اس قدر محبت سرایت کر گئی ہے کہ آج آپ کی فرقت میں ہزارہا آنکھیں خونگریہ ہیں

تباو دیجاد انما الحکومۃ — جبارۃ وحکومۃ الشیطان
اس حکومت جابرانہ اور شیطانی حکومت پر خدا کا ہمیشہ غیظ و غضب ہے

لا تطمئن خافت احکم ... — من غیظۃ احکومۃ البرطانی
ای حکومت برطانیہ دیکھ اسقدر ظلم مت کر خدا اور اس کے غیظ و غضب سے خوف کھا

فجحت طرا اھل بنجال واھل — الھند والسند والافغان
تو نے تمام باشندگان ہند و سندھ و افغان و بنگال کو

لما سجنت کفایت اللہ الذی — کالروح لاجساد والابدان
مفتی کفایت اللہ صاحب جو حقیقتاً ابدان کے لئے مثل دل و جان کے ہیں گرفتار کرکے رنجیدہ کیا

اولم تری ان الاناس تصرخوا — وعیونھم تجری بدمع قانی
دیکھ مخلوق خدا کس بری طرح سے آہ و بکا کر رہی ہے اور آنکھیں کس طرح خون کے آنسو بہا رہی ہیں

یا ریح الصبا عنی سلاما یلتقی — من کان عین افاضل الاعیان
ای باد صبا اگر تیرا گزر گجرات کی طرف ہو تو سیدنا مفتی کفایت اللہ صاحب سے بعد سلام نیاز میرا یہ پیام پہونچا دیجئے

قولی لہ ان الاسارۃ سنتہ — للانبیاء وقیمۃ الجنات
کہ امیر فرنگ ہونا ... انبیاء ہے اور گو ... جنت نعیم کی قیمت ہے

فاصبر علیہ وفی فوادک فافرض — واستبشرن بالحور والغلمان
لہٰذا آپ صبر جمیل فرمائیے اور راسخ دل میں خوش ہو جئے اس لئے کہ یہ قید آپ کیلئے حور و غلمان کی بشارت لائی ہے

ورفیقہ احمد سعید ملیکنا — اسد الالہ واشجع الشجعان
اور ای باد صبا میرا سلام ادب شیر خدا تا جدار غربا مولانا احمد سعید صاحب کو بھی پہونچا دیجئے

ذا المجد والفضل الجزیل مھند — البدعات تم الظلم والعدوان
آپ قاطع بدعات ہادم بنیاد شرک و ظلم نہایت جاہ و جلال والے ہیں

فدعاء نا رب الخلائق لاتذر — فی الارض ظلما من ذوی الطغیان
پس اے خداوند عالم ہماری یہ دعا ہے کہ تو ظلم والوں کا ظلم زمین کے کسی حصہ پر باقی نہ رکھیو

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان (مدینہ)

... اپنی تقریر لندن میں جہاں ہندوستانی سیاست کے مختلف ... وہاں انہوں نے گورنمنٹ کو ممنون احسان بنانے کے ... کہ ... اور ہمارے احباب کی مساعی سے مسلمان موجودہ ... تحریک میں نہیں ہوئے۔ مولانا کا یہ ارشاد کوئی نئی بات نہیں ہے ... مختلف حلقوں کی طرف سے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ... تحریک میں کسی قسم کا کوئی حصہ نہیں لیا۔ اگر یہ ادعا صحیح ہے ... اس تحریک میں کوئی حصہ نہیں لیا تو کیا ہم سوال کر سکتے ہیں ... جنہوں نے مردانہ وار سینوں پر گولیاں کھا کر زندگی جاوید ... لوگ تھے؟ جنہوں نے ... انسداد شراب نوشی میں ... جنہوں نے شرکت کی ان کا تعلق کس مذہب سے تھا ... میں جن ہزاروں مسلمانوں نے جیلخانوں کو لبیک کہا ہے ... ہیں؟ حضرت امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد، حضرت ... صاحب، مولانا محمد حفظ ... ڈاکٹر کچلو، مسٹر شروانی ... کی گزشتہ قربانیاں کسی طرح ملی برادران سے کم نہیں ... ہیں؟ ... کیا آج اسلام کا معیار صرف ... رہ گیا ... تحریک عمل ہو ... کیا ان سے ... ہیں جو مختلف اصلاحات ... کو ... اس تحریک میں ... کوشش ... اور لوگ ... لندن کے علاوہ ہر موقع و محل پر ان ... سے فائدہ ... کیا اعلان ہے کہ آج ہزاروں مسلمان تو اپنی بے نظیر ... ہیں اور مسلمانوں کی ایک جماعت اپنی حماقت سے ان ... کرنے میں مصروف ہے۔

ایک ہندوستانی یہ سنتا ہے کہ بیگم صاحبہ آصف علی کو دہلی کے کسی مجسٹریٹ نے ایک سال کی طویل سزا دی ہے اور جب اس کے کان میں یہ خبر پہنچتی ہے کہ مادر وطن کی نازک اندام بیٹیوں کو چھ چھ ماہ کی سزائیں دی جا رہی ہیں تو وہ اپنے دلی جذبات سے مجبور و مشتعل ہو کر اس مجسٹریٹ کو ناقابل اور اس قانون کو سنگدلانہ، ظالمانہ اور ہندوستان کے حالات کے بالکل خلاف تصور کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ایک عرصہ سے ہندوستان کے کروڑوں مضطرب تاب آن ہندوستانی خواتین کی خاموش آوازوں کو سن رہے ہیں جو جیل خانوں کی دیواروں سے مجسٹریٹوں کے احکام اور پولیس کے افسوسناک تجاوزات کے خلاف بلند ہو رہی ہیں۔ اب اس خبر نے ہندوستان کے جذبات میں اور بھی ہیجان پیدا کر دیا ہے کہ بمبئی کی پولیس نے خواتین سے ناروا برتاؤ کا ارتکاب کیا ہے۔ چنانچہ اس کے خلاف بمبئی کے معزز شہریوں کے علاوہ انڈین مرچنٹس چیمبر آف کامرس نے بھی مسٹر آدم جی کی زیر صدارت شدید احتجاج کیا ہے۔ چونکہ اخبار نویس ملک کے مختلف طبقوں کے افکار سے نسبتاً زیادہ واقف ہوتا ہے اور اس کا فرض ہے کہ وہ ان احساسات کو حکومت تک پہنچائے۔ اس لئے ہم حکومت کے ارباب نظم و آئین اور ذمہ داران عدل و انصاف کو نہایت سنجیدگی کے ساتھ ان نتائج سے باخبر کر دینا چاہتے ہیں جو اس طریق کار اور موجودہ صورت حال کے زیادہ عرصہ تک جاری رہنے کی صورت میں نمودار ہونگے۔ حکومت ہند کا فرض ہے کہ وہ اولین فرصت میں صوبوں کی حکومتوں کے لئے یہ ہدایات جاری کر دے کہ آئندہ سے خواتین کی گرفتاری و سزایابی میں ان کی حیثیت کو مد نظر رکھا جائے۔

دہلی میونسپلٹی اور صفائی (ملت)

معزز ہمعصر الجمعیۃ نے اپنی تازہ اشاعت میں مقامی میونسپلٹی کے محکمہ صفائی کی شکایت کی ہے اور میونسپل کمیٹی کے ذمہ دار حضرات کو توجہ دلائی ہے کہ وہ شہر کو غلاظت اور گندگی کے مظاہر ... سے پاک کرکے آئندہ کیلئے صفائی کا زیادہ بلند معیار ... جو دارالحکومت ہند کے شایان شان ہو۔ دہلی میونسپلٹی کے ذمہ دار حضرات کو شہر کی عام شاہراہوں، سڑکوں اور گلی کوچوں کی صفائی کی طرف توجہ دلانا کچھ آسان بات نہیں ہے۔ جس میونسپلٹی کے ذمہ دار حضرات کی بےحسی کا یہ عالم ہو کہ ... میونسپلٹی کے دفتر ہی کو پورے طور پر صاف ستھرا نہ رکھ سکیں، انہیں بھلا شہر کی صفائی کا کیا خیال ہوگا۔ جس دفتر کے اندر ہر جگہ بکثرت کوڑا کرکٹ ... اور گرد وغیرہ ... کی بری حالت ہو، عمارت کے برآمدوں میں ... اس کے ذمہ دار حضرات سے شہر کی صفائی کی اور وہ بھی بلند معیار پر توقع کرنا کیا صریح زیادتی نہیں ہے؟ ہمیں تعجب تو میونسپلٹی کے اراکین پر ہے جو ہر ہفتہ ... کے اجلاس میں تشریف لیجاتے ہیں لیکن انہیں دفتر کی اس حالت کا کبھی خیال تک نہیں آیا۔

مسٹر بریلوی کیلئے "سی" کلاس (زمیندار)

مجسٹریٹ صاحبان کو سیاسی قیدیوں کی جماعت بندی کے متعلق جو اختیار حاصل ہیں ان کا استعمال بسا اوقات انتقامی جذبہ کے ماتحت کیا جاتا ہے ہمیں یہ سن کر سخت حیرت ہوتی ہے کہ مسٹر بریلوی ایڈیٹر بمبئی کرانیکل کو "سی" کلاس میں رکھا گیا ہے۔ بمبئی کرانیکل انگریزی زبان کا ایک بہت بلند پایہ اخبار ہے جس کی ایڈیٹری کا فخر مسٹر ہارنیمن اور مسٹر پکتھال جیسے ماہرین صحیفہ نگاری کو بھی حاصل ہو چکا ہے لیکن فیصلہ کرنے والے مجسٹریٹ کی نظروں میں ایسے مقتدر اخبار کا ایڈیٹر معمولی حیثیت کا آدمی ہے جو اسے "اے" کلاس میں رکھے جانے کا مستحق نہیں۔ کیا مجسٹریٹ صاحب کے اس فیصلہ سے انتقامی جذبہ کی بو نہیں آتی؟

گول میز کانفرنس کے مندوبین (ہمت)

ولایتی اخبارات میں گرفتاریوں اور کانگریسی تحریکات کی خبریں شائع نہیں ہوتیں کلکتہ کے اخبار "لبرٹی" کے نام جو تار لندن سے آیا ہے اس میں ان خبروں کے شائع نہ ہونے کی یہ وجہ بتائی گئی ہے کہ اب کالموں میں ایسی خبروں نے جگہ لے لی ہے جو مجلس کے مشاغل سے تعلق رکھتی ہیں اور اسکے ساتھ گول میز کانفرنس کے نمائندوں کی تصویریں بھی شائع ہوتی ہیں ... مندوبین اپنے ملک کی خبروں سے محروم کر دیئے گئے ہیں اور ہندوستان کے صحیح حالات ...

خواتین ہند اور حکومت (مدینہ)

... نگاہ سے عورت کو جو بلند مرتبہ حاصل ہے گو اسکا اظہار ... میں ریاکارانہ طور پر ہو ... لیکن یہ حقیقت ہے کہ ذہنی اور ... عورت ایک بہت ہی اعلیٰ و ارفع پوزیشن کی مالک ہے ... کہ ہندوستان کی موجودہ غیر ملکی حکومت کے کارکنوں ... ہمارے صحیح احساسات سے قطعاً بے خبر ہیں ... کے خلاف نہایت غیر دانشمندانہ طریق کار اختیار کر ... کی بیشمار خواتین نے موجودہ تحریک میں جو کچھ بھی حصہ لیا ... وہ مادر وطن کے فرزندوں کے بے پناہ مصائب کو دیکھ کر ... کو ضبط نہ کر سکیں ... اور ساتھ ہوں نے مردانہ ... کو ضروری سمجھا لیکن حکومت کے ذمہ داران عدل و ... جس بے دردی اور بے رحمی کے ساتھ سزاؤں کے احکام ... کہ کوئی شخص یہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ان میں عورت ... کی حیثیت اور اس کے اثرات کو مد نظر رکھا گیا ہے ... اور مرد مساوی سہی لیکن ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ یہ خیال ... بے خبری کا ثبوت ... مشرق کی مستورات مغرب ... اور خشک پسند نہیں ہیں بلکہ ان کی زندگی صرف لطافتوں ... وہ مردانہ اطوار و انداز کے اختیار کرنے میں اپنی مغربی ... ممکن ہے کہ ایک مغربی عورت جسکو عورت کی بجائے ... ہوگا۔ شدید سے شدید سزا کو برداشت کر سکے لیکن جب ...

... نال مارکہ یونس برانڈ کے خریدیئے ... آپکو کام دینگے اور ... محمد یونس ...

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی مظلومی و بے چارگی

گوری اقوام کی تہذیب و شرافت کے چند نمونے

(از ادارۂ الجمعیۃ)

ماڈرن ریویو میں ایک صاحب جنوبی افریقہ کے متعلق اپنے مشاہدات و تاثرات حسب ذیل الفاظ میں بیان کرتے ہیں:—

ہمارے ہندوستانی بھائی جن مقامات میں جہاں جہاں بود و باش رکھتے ہیں میں نے اکثر ان مقامات کو بچشم خود دیکھا ہے۔ ...

زمین کا کوئی حصہ فروخت نہ کیا جائے ورنہ ان کی اراضی ضبط کر لی جائیں گی۔ ...

ہندوستانیوں کے لئے امتیازی قیود

ممباسہ اور ڈربن

جنوبی افریقہ کی سیاست

گاندھی جی اور مسٹر اسمٹس کا معاہدہ

ہندوستانیوں پر مظالم

ہر چہار صوبوں میں ہندوستانی اور غیر ہندوستانی حسب ذیل ہیں۔ اعداد و شمار ۱۹۲۱ء کی مردم شماری سے لئے گئے ہیں۔

نام صوبہ جات	ہندوستانی	سفید اقوام
ناٹال	۱۴۱۳۳۶	۱۳۶۸۳۸
ٹرانسوال	۱۳۴۰۵	۵۴۳۴۸۵
آرینج فری اسٹیٹ	[illegible]	۱۸۸۵۵۲
کیپ کولونی	[illegible]	۴۵۰۶۰۴

ان تمام صوبوں میں ایسے قوانین موجود ہیں جن کی رو سے کوئی ہندوستانی زمین نہیں خرید سکتا۔ ...

دلچسپ حقائق و معلومات

(از ادارۂ الجمعیۃ)

چیونٹیوں کی گفتگو معلوم کرنے کا ایک جدید آلہ

"چیونٹیاں زمین سے نیچے آواز کا احساس کرتی ہیں"

آج کل دنیا میں "انقلاب! انقلاب!" کی صدائیں بلند ہوتی سنائی دیتی ہیں۔ ...

(ٹائمس آف انڈیا)

موٹر کی ایجاد کہاں اور کس طرح ہوئی؟

... پنیومیٹک (Pneumatic) ٹائر تیار کئے۔ ...

(ٹائمس آف انڈیا)

بہرے لوگ باتیں سن سکتے ہیں!

بہرے کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

ڈاکٹر مارشل وزن پروفیسر نیویارک یونیورسٹی نے ایک انگریزی رسالہ میں ایک مضمون "بہرے لوگ باتیں سن سکتے ہیں" کے عنوان سے سپرد قلم کیا ہے۔ ...

گیند میں بحری سفر کرنے کی تیاریاں

امریکہ میں ایک گیند تیار کی جا رہی ہے جس میں بحری سفر کا تجربہ کیا جائے گا۔ ...

(ٹائمس آف انڈیا)

ہندوستانی ہوائی ڈاک کا جدید راستہ

ہندوستان میں ہوائی ترقی کی ضرورت

"شورش کے زمانہ میں حکومت انصاف سے دستبردار نہیں ہو سکتی"

بورسد اور باردولی کے حالات کے متعلق تحقیقات کی ضرورت

ایوان تاجران ہند کا حکومت بمبئی کے نام مکتوب

(از ادارۂ الجمعیۃ)

ایوان تاجران ہند کے ناظم نے ایک مکتوب سکریٹری محکمہ محصولات حکومت بمبئی کے نام ۳ دسمبر کو تحریر کیا ہے۔ اس مکتوب میں حکومت ہند کے اس مراسلہ کا معقول جواب دیا گیا ہے جو گجرات میں لگان (اراضی) جمع کرنے کے متعلق ۲ نومبر کو موصول ہوا تھا۔ مکتوب میں لکھا ہے:—

"آپ کے مراسلہ میں یہ پڑھ کر میری انجمن کو سخت حیرت ہوئی کہ "سرکاری ..."

حکومت کی جانب سے اعتراف حقیقت

مصائب کیا ہوتی ہیں؟

میری انجمن بہ افسوس کے ساتھ ظاہر کرتی ہے کہ حکومت نے کاشتکاروں کی ان مصائب و تکالیف کا پوری طرح اندازہ نہیں کیا ہے ...

حکومت کے تشدد اور بدسلوکی کے متعلق ایک سرکاری حاکم نے یہ بیان ظاہر کیا ہے کہ "جو لوگ حکومت پر اس قسم کا الزام لگاتے ہیں ان کے بیانات مجنونانہ بکواس کے سوا اور کچھ نہیں ہوتے" لیکن ہم کو یقین ہے کہ حکومت ان الزامات کے متعلق اس قسم کا خیال نہیں رکھتی ہے۔

حکومت کی ذمہ داری

میری انجمن یہ محسوس کرتی ہے کہ اگر کسی حکومت کے خلاف کچھ لوگ ترک موالات شروع کر دیں تو اس کے لئے یہ لازم نہیں ہو جاتا کہ وہ اپنی اس ذمہ داری سے علیحدہ ہو جائے کہ سرکاری حکام قانون اور امن کے ...

حکومت کا مقدس فرض

خان بہادر کے شائع کردہ فتویٰ پر تنقیدی نظر

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری نائب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(گزشتہ سے پیوستہ)

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ر دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۸)

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے ناظم صاحب کی افتراق انگیزی کا حال قارئین کرام کو معلوم ہو چکا اور سب نے یہ دیکھ لیا کہ ان بزرگ نے باوجود حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے بار بار سمجھانے اور اتحاد و اتفاق کی دعوت دینے کے کس طرح اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد علیحدہ چننے پر اصرار قائم رکھا اور ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی مذہبی جماعت کے خلاف کس طرح برابر اخبارات اور اشتہارات کے ذریعہ ناپاک اور گمراہ کن پروپیگنڈا کرتے رہے۔ کیا کوئی شخص ان حالات کی موجودگی میں ایک لمحہ کے لئے بھی صدر استقبالیہ کے اس بیان کی تصدیق کرے گا کہ مولانا عبد الماجد صاحب نادری ناظم جمعیۃ کی ہمت کی داد دینی چاہئے ...

... کے منافی ہو۔ اگر جمعیۃ نے کبھی ایسا کیا ہوتا تو اس کا شیرازہ یقیناً منتشر ہو جاتا اور کسی ایک عقیدہ و مسلک کے علماء بحیثیت جماعت اس سے قطعاً علیحدہ ہو جاتے۔ چونکہ آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا اس لئے صرف یہی ایک حقیقت اس کی بین دلیل ہے کہ جمعیۃ ہر عقیدہ اور ہر مسلک کا لحاظ رکھنے کے بعد مسلمانوں کی عام رہنمائی کرتی ہے۔ سیاسی اختلافات بے شک پیدا ہوئے ہیں مگر کوئی مذہبی اختلاف آج تک جمعیۃ کے پلیٹ فارم پر رونما نہیں ہوا ہے۔

یورپ کے استعماری مقاصد کی مخالفت

[illegible]

مذہبی آزادی

[illegible]

ہندوستان کے علماء کا تعدد مرکز

[illegible]

ساردا ایکٹ اور گول میز کے نمائندے

[illegible]

دائر کیا گیا تھا اسے بھی تقریباً ایک سال کی مدت گذر چکی ہے اور کوئی فیصلہ آج تک نہیں ہوا نہ مسلمانوں کو یہ علم ہے کہ اس کے متعلق کیا کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس صورت میں گول میز کانفرنس کے ان تمام حضرات کا جو اپنے آپ کو مسلمانوں کا نمائندہ ظاہر کر کے لندن کی گول میز کانفرنس میں شریک ہو رہے ہیں یہ فرض ہے کہ آئندہ دستور اساسی میں ایک ایسی صاف و صریح دفعہ کا ضرور اضافہ کرائیں جس کے ہوتے ہوئے آئندہ کسی "ساردا ایکٹ" کا منظور ہونا قطعاً غیر ممکن ہو جائے۔ اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا اور لندن کی کانفرنس میں مذہب کی حفاظت کیلئے ان کی زبان خاموش رہی تو مسلمان یہ کہنے میں بالکل حق بجانب ہوں گے کہ انہوں نے ساردا ایکٹ کی تحریک میں مذہبی تحفظ کے لئے نہیں بلکہ اپنی سیاسی اغراض کے لئے حصہ لیا تھا۔

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع ہوتا رہیگا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

الحمد للہ کہ الجمعیۃ کے قدردانوں نے روزانہ اخبار کی جدید اسکیم کو نہایت جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے اور کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ روزانہ الجمعیۃ کی خریداری کے لئے کافی درخواستیں موصول نہ ہوتی ہوں۔ چونکہ بعض حضرات کے خطوط سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ روزانہ اور سہ روزہ الجمعیۃ کے متعلق کچھ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے اس لئے ہم مندرجہ ذیل اعلان عام خریداروں کی اطلاع کے لئے شائع کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس کی اشاعت کے بعد کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے گی۔ اور جس خریدار کو جو صورت پسند ہوگی وہ اختیار کریگا۔

(۱) سہ روزہ الجمعیۃ اپنی مقررہ تاریخوں یعنی ہر ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے اور آئندہ بھی اسی طرح شائع ہوتا رہیگا اور ان خریداروں کے پاس بالالتزام پہنچتا رہیگا جو سہ روزہ کی قیمت ادا فرما چکے ہیں۔

[illegible]

کراچی میں کانگریسی جلوس کا روزانہ گشت

عدالت میں ممنوعہ نمک کی فروخت

کراچی ۱۰ دسمبر۔ گذشتہ تین ہفتوں سے کانگریس کمیٹی کا ایک جلوس روزانہ عدالت کی طرف جاتا ہے جہاں یہ ناجائز نمک فروخت کیا جاتا ہے۔ جونہی جلوس کے بعض رکن گرفتار ہوتے تو جلوس اور مجمع منتشر ہو جاتا ہے۔ تین ہفتہ پیشتر جلوس میں ایک ہزار آدمیوں سے زائد شریک ہوتے تھے مگر اب ۷۰ آدمی رہ گئے ہیں جو جلوس میں شامل ہو کر کانگریس کا نام روشن رکھتے ہیں۔ جلوس میں خواتین کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ آج کا جلوس بھی عورتوں پر مشتمل تھا۔

امرتسر میں ایک کانگریسی جلوس پر پولیس کی لاٹھیاں

ایک سو زخمی ہسپتال میں داخل کئے گئے

لاہور ۱۰ دسمبر۔ بذریعہ ٹیلیفون اطلاع آئی ہے کہ آج دوپہر کے بعد کانگریس کے ایک جلوس پر پولیس نے خوب لاٹھیاں برسائیں کیونکہ جلوس نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ پولیس نے کانگریس کے چند کارکنوں کو گرفتار کر لیا جن میں [illegible] چند خواتین بھی جو جلوس میں شریک تھیں گرفتار کر لی گئیں۔ پولیس کی لاٹھیوں کے باعث بہت سے لوگ زخمی ہو گئے ہیں ایک سو زخمی سول ہسپتال میں داخل کئے گئے ہیں۔

سر عبد الرحیم کی صدارت میں ایک جلسہ

کرنل سمپسن کے قتل پر اظہار نفرت

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ کلکتہ میں سر عبد الرحیم کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا جس میں کرنل سمپسن کے قتل پر سخت نفرت کا اظہار کیا گیا۔ تجویز میں مسلمانوں سے اپیل [illegible]

رنگون کارپوریشن کا بائیکاٹ اقدام

[illegible]

الہ آباد میں کانگریس آفس کی تلاشی

الہ آباد ۱۰ دسمبر۔ [illegible] پولیس مقامی کانگریس کمیٹی کے دفتر کی تلاشی میں مشغول ہے۔ آج بھی کانگریس آفس کی تلاشی لی گئی مگر کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

ولایتی کپڑا فروخت کرنے کی ایک نئی ترکیب

ریاست خیرپور میں دو دکانیں کھولدی گئیں

کراچی ۱۰ دسمبر۔ ولایتی کپڑا فروخت کرنے والوں نے کانگریس کی تحریک بائیکاٹ کو شکست دینے کے لئے ایک عجیب ترکیب ایجاد کی ہے اور یہ کہ کراچی کے بڑے بڑے سوداگران پارچہ نے ریاست خیرپور میں ولایتی کپڑے کی دو دکانیں کھولی ہیں [illegible]

مجسٹریٹوں کی بے اعتدالیوں پر حکومت کی تنبیہ

نابالغوں کی سزاؤں پر نظرثانی کا حکم

مدراس ۱۰ دسمبر۔ [illegible] سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلہ میں جن نابالغوں کو [illegible] سزا دی گئی ہے وہ ان کی سزاؤں پر نظرثانی کریں۔

دہلی میں ایک کتب خانہ کی تلاشی

دہلی ۱۰ دسمبر۔ کل پولیس نے [illegible] کے کتب خانہ کی تلاشی لی۔ [illegible] نے خوب جانچا مگر کوئی قابل اعتراض شے معلوم نہیں ہوئی۔

ایک کانگریسی رضاکار کی گرفتاری

دہلی ۱۰ دسمبر۔ کل ایک کانگریسی رضاکار کانگریس آفس سے گرفتار کر لیا گیا [illegible]

مسٹر گپتا کے مکان کی تلاشی

[illegible]

حکومت کابل کی طرف سے آفریدیوں کو نوٹس

برطانیہ کیخلاف جنگ مقدس کرنیکا اعلان کرینگے یا نہیں

مزار شریف میں اضطراب و بے چینی

پشاور ۱۰ دسمبر۔ افغانستان کی آخری اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]

سرحدی قبائل پر ہوائی جہاز سے حملہ

خاموش قبائل پر گولیوں کی بارش

پشاور ۱۰ دسمبر۔ آفریدی قبائل میں امن و امان ہے۔ [illegible]

دو بنگالی نوجوانوں کو سزائیں

اشتہار "وائسرائے واپس جاؤ" تقسیم کر رہے تھے

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ آج پولیس مجسٹریٹ علی پور نے دو بنگالی نوجوانوں کو [illegible]

گوالمنڈی بم کا مقدمہ

ڈاکٹروں اور استغاثہ کے دیگر شاہدوں کے بیانات

ملزم کا اقرار کہ ہم نے تجربہ کیلئے بم بنائے تھے

لاہور ۱۰ دسمبر۔ گوالمنڈی بم کیس کے مقدمہ میں آج مسٹر لوئس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں [illegible] معلوم ہوا کہ بم کس طرح بنائے جاتے ہیں [illegible]

کلکتہ کارپوریشن میں تجویز ملامت

مسٹر سمپسن کے قتل پر اظہار افسوس

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ [illegible] کلکتہ کارپوریشن نے ایک تجویز منظور کی جس میں مسٹر سمپسن کے قتل اور مسٹر نیلسن کے زخمی ہونے پر سخت نفرت اور بیزاری کا اظہار کیا گیا اور قاتل کی نہایت سختی سے مذمت کی گئی۔

سکرٹریٹ کے دفتر کی حفاظت

تمام دروازے بند کر دئے گئے

[illegible]

کرنل سمپسن کے حملہ آوروں کی حالت

[illegible]

لاہور کے کانگریسی لیڈروں کا مقدمہ

استغاثہ کی جانب سے شہادت

[illegible]

وزیر اعظم کی خدمت میں ہندو مندوبین کا مکتوب

ہم وفاقی حکومت پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں

[illegible]

غرق شدہ جہاز کو نکالنے والا جہاز بھی غرق ہو گیا

جہاز پھٹ گیا، گیارہ آدمی ہلاک

[illegible]

بہار اور اڑیسہ کی مجلس مقننہ کا افتتاح

پٹنہ ۱۰ دسمبر۔ ۱۹ جنوری ۱۹۳۱ء کو بہار و اڑیسہ کی کونسل کا اجلاس شروع ہوگا۔ اجلاس کے آغاز میں نئے ممبران سے حلف وفاداری لیا جائے گا۔ ۲۰ جنوری کو صدر کونسل کا انتخاب عمل میں آئے گا اور ۲۱-۲۲ کو ڈپٹی پریذیڈنٹ اور اس کی کمیٹی کا انتخاب ہوگا۔

ریاست کشمیر میں چار کتابوں کا داخلہ بند

سرینگر۔ معلوم ہوا ہے کہ دربار کشمیر نے ذیل کی کتب کا داخلہ اپنی حدود میں ممنوع قرار دیا ہے:

(۱) ڈانڈی کو گاندھی جی کی روانگی (۲) سول نافرمانی کی تحریک بمبئی میں (۳) مسٹر پٹیل کا جلوس لاہور میں (۴) حب وطن۔

ضلع چمپارن اور دیوگڈھ کی سیاسی مجالس

خلاف قانون قرار دی گئیں

ضلع چمپارن اور دیوگڈھ اور سنتھال پرگنہ کی تمام سیاسی مجالس کو حکومت بہار و اڑیسہ نے خلاف قانون قرار دیا ہے [illegible]

جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

مقدمہ سال رواں میں پیش نہیں ہوگا

عدالت میں ملزمین کی درخواست

لاہور ۱۰ دسمبر۔ آج صبح کو اسپیشل ٹریبونل (عدالت خصوصی) کی عدالت نے یہ معاملہ صاف کر دیا کہ جدید مقدمہ سازش لاہور سال رواں میں شروع نہیں ہوگا کیونکہ [illegible]

لندن میں تین طلباء کی یکایک ہلاکت

اسباب ہلاکت پر مختلف بیانات

مدراس ۱۰ دسمبر۔ [illegible]

برلن میں ایک فلم کے خلاف مظاہرہ

دو سپاہی زخمی ہوئے، متعدد گرفتاریاں

برلن ۱۰ دسمبر۔ [illegible]

چانگلوں میں ہم کا حیرت انگیز حادثہ

[illegible]

ہندو مسلم مفاہمت کی توقع

حکومت کا آئندہ طرز عمل کیسا ہوگا

لندن ۸ دسمبر۔ کل اور آج دونوں دن برابر ہندو مسلم مسئلہ کے تصفیہ کے سلسلہ میں ہندو اور مسلمان مندوبین میں نہایت ہی دوستانہ گفت و شنید ہوتی رہی۔ حکومت نے اب تک اس مسئلہ کی طرف کوئی توجہ نہیں کی ہے تاہم جو کچھ کارروائی ہوئی ہے اس کا بغور مطالعہ کرتی ہے کیونکہ یہ مسئلہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے مستقبل کے لئے نہایت اہم ہے۔

مایوسی کی کوئی وجہ نہیں

اس میں شک نہیں کہ باوجود ہفتوں کی گفتگو کے اس میں تلخی اور کشیدگی کا کبھی شائبہ تک نہیں رہا ہے بلکہ دونوں طرف سے اس بات کی پوری خواہش ظاہر کی گئی ہے کہ یہ معاملہ طے ہو اور دونوں ملتیں کسی ایک نقطہ پر متحد ہوں۔

سب کمیٹیوں کا کام

تینوں سب کمیٹیاں اپنا اپنا کام کر رہی ہیں۔ آج صبح ان سب کے اجلاس ہوئے۔ وفاقی تعلقات کو متعین کرنے والی کمیٹی کے جلسے تو دن میں دو دفعہ ہوتے ہیں تاکہ وہ اپنی تجاویز مرتب کر کے آئندہ ہفتہ تک اپنا کام ختم کر دے۔ معلوم ہوا ہے کہ والیان ریاست نے جنہوں نے پہلے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ وہ ایسی حکومت ہی ایک ایسا طریقہ ہے جس کے مطابق وہ ہندوستان کی حکومت میں شریک ہو سکتے ہیں لیکن اب انہوں نے صاف صاف یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ وفاقی حکومت میں اس شرط کے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں کہ ان کی [illegible]

صوبوں کے اختیارات

[illegible]

برما کا مسئلہ

[illegible]

بے مثال مشاعرہ

[illegible]

پنجاب کے مسلمانوں کو اکیاون فیصدی نمائندگی کا تعین

نواب صاحب بھوپال کی کانفرنس کا نتیجہ

[illegible]

"اشوری" کے ایڈیٹر کی مولانا شوکت علی اور سر سپرو سے ملاقات

مولانا کی تعلیاں اور سر سپرو کا اعتراف عجز

جب مولانا شوکت علی نے اخبار "اشوری" کے ایڈیٹر سے ملاقات کی تو ایڈیٹر نے ان سے سوال کیا کہ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان انگریزوں کے طرفدار ہو گئے ہیں اور اپنے ہندو بھائیوں کو چھوڑ دیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں لیکن ہندو تم کو کھا نہیں جائیں گے۔ اچھا ہے کہ انگریز، ہندو اور مسلمان دونوں کو کھائیں۔

مولانا شوکت علی نے اس کا جواب دیا کہ ہم ہندوستان میں ان تمام باتوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور ہمارے باہمی اختلافات خواہ کیسے ہی ہوں لیکن بالآخر ہمارا انجام ہندو مسلم اتحاد ہوگا۔ اس کے بعد مولانا نے فرمایا کہ آپ کو فراموش نہ کرنا چاہئے کہ ہمارے اختلافات فرقی مسائل میں ہیں، ہماری [illegible] کوئی اختلاف نہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہندوستان میں کوئی ایسی بغاوت کی آگ روشن نہیں ہوئی جس کی لکڑی مسلمان نہ ہوں۔ وہ ہندی کی رہ میں ہیں اور میرا بھائی دو سب سے پہلے قیدی ہیں جو جیل میں گئے۔

اس کے بعد ایڈیٹر نے سوال کیا کہ کیا آپ اپنے ہندو رفقائے سفر کے ساتھ [illegible] میں متفق ہیں۔ مولانا نے جواب دیا کہ بعض باتوں میں اتفاق ہو چکا ہے لیکن عنقریب ہم سب کے سب استعماری قوت کے مقابلہ میں متفق ہو جائیں گے۔

[illegible]

شراب کی دو دکانوں کو شہر بدر کرنے کی تجویز

ڈپٹی کمشنر کا نوٹس

[illegible]

انسپکٹر جنرل قید خانہ جات کے قتل کی مزید تفصیلات

دو حملہ آوروں نے خود کشی کر لی

مسٹر لومین کے مفروضہ قاتل کی گرفتاری

کلکتہ ۸ دسمبر۔ مسٹر سمپسن انسپکٹر جنرل قید خانہ جات کے قتل کے متعلق جو مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس وقت تین بنگالی مسٹر سمپسن کے دفتر پہنچے تو وہ کاغذات کا معائنہ کرنے میں مشغول تھے۔ ان تینوں بنگالیوں نے چپڑاسی سے کہا کہ ہم انسپکٹر جنرل سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ چپڑاسی نے کہا کہ صاحب اس وقت کام میں مصروف ہیں آپ اپنا ملاقاتی کارڈ دیجئے۔ بنگالیوں نے کارڈ دینے سے انکار کیا اور چپڑاسی کو دھکا دے کر اندر داخل ہو گئے۔ مسٹر سمپسن نے جب ان لوگوں کو اندر آتے دیکھا تو کاغذات چھوڑ کر پیچھے کو ہٹ گئے۔ تینوں بنگالیوں نے آپ پر گولیاں چلائیں مسٹر سمپسن کو ہلاک کرنے کے بعد یہ لوگ گولیاں چلاتے ہوئے لال بازار کی طرف فرار ہو گئے۔ مسٹر جے۔ ڈبلیو نیلسن جوڈیشیل سکریٹری نے حملہ آوروں کو روکنا چاہا لیکن انھوں نے گولیاں چلا کر آپ کو مجروح کر دیا۔

ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ تینوں حملہ آوروں نے خود کشی کر لی ہے۔

مابعد کی خبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور ...

ہندو سبھائی لیڈروں کی طرف سے مسلم مطالبات کا جواب

ڈاکٹر مونجے بے نقاب ہو گئے

لندن ۷ دسمبر۔ اقلیتوں کی سب کمیٹی کے تقرر میں جو التوا کیا گیا ہے اس سے گول میز کانفرنس کے ہندو مسلم نمائندوں کو اس کا موقع مل گیا ہے کہ وہ گذشتہ گفت و شنید کے بعد اب ایک مرتبہ پھر اپنی اپنی پوزیشن پر دوبارہ غور کریں۔

مسلمانوں کی پوزیشن اس مراسلہ میں ظاہر کی گئی ہے جو آغا خاں نے ابھی حال میں ہندو لیڈروں کو بھیجا تھا اور جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ مسلمان مسٹر جناح کے نکات چہار دہ گانہ کو اپنے اقل ترین مطالبات کی حیثیت سے تسلیم کر لینے کے لئے رضامند ہو گئے ہیں۔

اس وقت سے اب تک صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے جہاں تک کہ مہاسبھا کا تعلق ہے ہندوؤں کا نقطۂ نگاہ ذمہ دارانہ طور پر اس مفصل اور طویل یادداشت میں ظاہر کیا گیا ہے جو ڈاکٹر بی۔ ایس۔ مونجے نے تیار کی ہے۔ اور جو ان امور تصفیہ طلب سے بحث کرتی ہے جو نکات چہار دہ گانہ میں پیش کئے گئے ہیں۔

ان اصولوں پر زور دیا گیا ہے جو اقلیتوں کے متعلق اسی قسم کے مسائل میں جمعیۃ اقوام نے مقرر کئے ہیں اور جو مختلف یوروپین ممالک میں اقدام العمل ہیں۔ اور یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ ہندو مسلم مسئلہ جمعیۃ اقوام کے سپرد کر دیا جائے کیونکہ مسلمانوں کو افسوس ہو سکتا ہے ...

مہاسبھا کو صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اصلاحات نافذ کرنے پر اصولاً کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن وہ اس کو نا ممکن العمل سمجھتی ہے اور اس لئے یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ فی الحال فوراً ایک باقاعدہ نظام حکومت قائم کر دیا جائے جو ان صوبوں کو اصلاحی نظام کے لئے تیار کر دے۔

مہاسبھا ملازمتوں میں فرقہ وارانہ نیابت کے مخالف ہے وہ اس کو پسند نہیں کرتی کہ مسلمانوں کا متناسب وزارتوں میں تقرر کر دیا جائے۔ اور یہ چاہتی ہے کہ چیف منسٹر اپنے رفقاء کو خود منتخب کریں جو اپنی وزارتوں کی استحکام کی خاطر بلاشبہ اہم اقلیتوں کے ارکان کو بھی شامل کریں گے۔

مجالس وضع قوانین میں اقلیتوں کی نیابت کے متعلق یادداشت میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مہاسبھا مخلوط انتخاب کی حامی ہے، اور یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ آئندہ دس سال تک مجالس کی مدتوں تک نشستیں ... مخصوص کر دی جائیں جن کی بنیاد آبادی یا حق رائے دہندگی کے مطابق ہو۔

مہاسبھا اس پر کسی طرح رضامند نہیں ہو سکتی کہ صوبوں کی حکومتوں کو قطعی اختیارات دیئے جائیں۔ وہ اس کی حامی ہے کہ تمام فرقوں کو کامل مذہبی آزادی دی جائے۔ بشرطیکہ اس آزادی کا استعمال ... طریق پر نہ کیا جائے۔

مہاسبھا مخلوط انتخاب کی صحت و قوت پر یقین رکھتی ہے ...

لاہور چھاؤنی میں گولی چل گئی

دو فوجی سپاہی ہلاک۔ قاتل نے خود کشی کر لی

لاہور ۷ دسمبر۔ آج ساڑھے بارہ بجے دن کو لاہور چھاؤنی کے بریڈ گراؤنڈ میں کپتان ٹی۔ جی۔ ڈبلیو میکنی فوجی دستہ کو ایک سپاہی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس سپاہی نے ایک اور حوالدار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اور بعد ازاں اس نے خود کشی کر لی۔ ابھی تک فوجی حکمہ کے ذمہ دار لوگوں سے تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں۔

حکومت ہند کی ہفتہ واری رپورٹ

ہندوستان کی تحریک آزادی پر تبصرہ

لندن ۵ دسمبر۔ حکومت ہند کی ہفتہ واری رپورٹ جس میں ہر ہفتہ ہندوستان کے حالات پر تبصرہ ہوتا ہے مظہر ہے کہ گول میز کانفرنس کے متعلق ہندوستان میں امید و اضطراب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کے واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے رپورٹ نے ظاہر کیا ہے کہ صوبجات متحدہ میں تحریک عدم ادائیگی جاری ہے ...

عیسائیوں پارسیوں اور یہودیوں کی انجمن کا جلسہ

حکومت خود اختیاری کا فوری مطالبہ

حکومت ہند کی تشدد کی پر زور مذمت

...

سردار ولبھ بھائی پٹیل قائمقام صدر کانگریس کی گرفتاری

مجلس خلاف قانون کا رکن ہونے اور اسکی اعانت کرنے کا الزام

احمد آباد ۷ دسمبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس آج شب کے وقت ایک وکیل کی کوٹھی پر گرفتار کر لئے گئے سردار صاحب سورت جا رہے تھے اور اپنے ایک دوست کے بنگلہ پر قیام فرما تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کو دفعہ ۱۷ (الف و ب) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت بمبئی میں ایک تقریر کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔

بمبئی ۸ دسمبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس کاٹھیاواڑ میل کے ذریعے آج صبح کے وقت بمبئی پہنچے۔

معلوم ہوا ہے کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری اس تقریر کے سلسلہ میں ہوئی ہے جو ماندوی (بمبئی) میں کھدر بھنڈار کی رسم افتتاح کرتے ہوئے کی گئی تھی۔

جب سردار پٹیل ... سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایک خفیہ پولیس کے افسر نے آپ کا استقبال کیا اور آپ کو ریل سے پرے پولیس موٹر کار میں لے گئے۔

سردار پٹیل کے چند اعزا و احباب اسٹیشن پر موجود تھے وہ آپ کے ہمراہ پولیس موٹر کار تک گئے اور جب آپ موٹر کار میں سوار ہو گئے تو انھوں نے قومی نعروں کے درمیان الوداع کہی لہٰذا ان بعد سردار پٹیل کو آرتھر روڈ جیل میں لے جایا گیا کل شب تک آپ یہیں رہیں گے۔ اور صبح کے وقت آپ کو چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ سردار صاحب نہایت خوش و خرم نظر آتے تھے آپ نے کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔

سردار صاحب کی گرفتاری کی خبر بمبئی میں تاخیر سے موصول ہوئی لیکن بہت جلد تمام شہر میں پھیل گئی۔ شہر میں بطور احتجاج ہڑتال ...

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر میرزا اسٹور گنبھی سمری ۔ در بھنگہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاف حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سند ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چینی

پلیٹرنگ پل یعنی طاقت پارہ کی طلسمی گولیاں

... پرکاش فارمیسی لائلپور پنجاب

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... میرزا اسٹور گنبھی سمری ۔ در بھنگہ

لانبی اور موٹی انگلی

ایک دفعہ میں ایک درویش کے پاس مہمان تھا۔ رات کو میری انگلیاں میں خود بخود درد ہونے لگا میں نے طاق میں ایک تیل کی شیشی رکھی ہوئی دیکھی اس تیل کو انگلی پر ملا۔ کچھ سکون معلوم ہوا تین چار روز کی مالش سے وہ انگلی ... لانبی ہونے لگی ...

نقیر ابو ظہیر کوچہ چیلاں دہلی

بر بہ دستہ ارجاعیت

محبوب عاشق کے قدموں پر

... فضل شاہ عامل۔ دہلی

نایاب تحفہ

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

... شنکر کمار جالہ ۔ در بھنگہ بہار

قانون تحریک عزت گالا دادو

اکسیر جذام

بے روزگاروں کو مژدہ

رسالہ معراج النبی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

خدا کے بھید خدا ہی جانے

اجمیر شریف میں ایک پہاڑی درویش کی حیرت انگیز کرامت

کیا بھر میں اولاد خرید ی جا سکتی ہے؟

گذشتہ سال اجمیر شریف میں زنانہ دواخانہ کے مالک صاحب کو ایک پہاڑی درویش ملے اور ایک بہت ہی حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا ...

پہاڑی درویش صاحب نے خود ہی دواخانہ کے مالک یعنی حکیم صاحب کو اپنے پاس بلایا ...

منیجر زنانہ دواخانہ پوسٹ جناب پورہ دہلی

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ

کیمرہ

... ضلع بلند شہر

طاقت کا طلسم

... مظفر نگر

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء

نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہو گئی ہے!!

کلکتہ میں کرنل سمپسن کا جنازہ

وائسرائے ہند کا تار گورنر بنگال کے نام

کرنل سمپسن کی موت پر اظہار افسوس

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ...
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۴

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس خلافت کا ترجمان خصوصی اور شراب (مدینہ)

زمانہ کے انقلاب کا یہ پہلو کس قدر افسوسناک ہے کہ ایک طرف تو جمعیۃ علمائے ہند کی شاخ بمبئی کے ارکان ہیں جو اپنے ایمان ویقین کی محکم قوت کے ساتھ خدائے واحد کی عطا کردہ آزادی کے تحفظ اور اپنے دین مقدس کی اہم اخلاقی تصریحات پر عمل پیرا ہونے کے لئے کشاں کشاں جیل خانہ کے مصائب کو لبیک کہہ رہے ہیں اور شراب جیسی ناپاک رہیں سے کیخلاف علم جہاد بلند کر رہے ہیں اور دوسری طرف مجلس خلافت کا ترجمان خصوصی اخبار خلافت ہے جو جماعتی تعصب سے اس قدر وارفتہ ہو رہا ہے کہ اس کو نہ اپنے مذہب کے صریح احکام کی خبر ہے اور نہ یہ ہی معلوم ہے کہ خود مجلس خلافت کے ذمہ دار کارکن اس سلسلہ میں کس قسم کے اعلانات کرچکے ہیں۔ خلافت اپنی ۲۸ نومبر کی اشاعت میں لکھتا ہے اور کس جرأت اور بے باکی سے لکھتا ہے کہ ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کے چند مسلمان نوجوانوں کو شراب پر پکٹنگ کے لئے قدیم جمعیۃ العلماء کے نام سے بھیجا جارہا ہے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے جمعیۃ العلماء کی جو شاخ یہاں قائم ہوا تھی وہ مذہبی تحریک سے علیحدہ ہے اور کوئی ...

ہے اسے صحیح الخیال انگریز پسند نہیں کرتے اور ہندوستانی تو جس زوردار طریق پر اس سے بیزاری کا اظہار کرچکے ہیں وہ محتاج بیان نہیں۔ حکومت کی پولیس نے مردوں اور عورتوں پر لاٹھیاں برسائیں۔ انہیں زندان میں پہنچایا۔ کئی مقامات پر گولیاں چلانے کی مشق ہوئی۔ ان چیزوں میں سے ہر ایک قابل اعتراض ہے لیکن آئینی اعتبار سے عمال حکومت کا فعل ان سب سے زیادہ قبیح ہے کہ اس نے محض ایک خبر کی اشاعت پر روزنامہ "بمبئی کرانیکل" اور "فری پریس" کے ایڈیٹروں کو گرفتار کرکے زندان میں پہنچا دیا۔ ایوان عام میں مسٹر طری مین نے اس کے متعلق وزیر ہند سے جواب طلب کیا (جو جواب وزیر ہند نے دیا اس سے قارئین دوزینہ ارا ... واقف ہیں) اس جواب پر عدم طمانیت کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر طری مین لکھتے ہیں:-

"حکومت کا یہ فعل نامعقول مداخلت کے مرادف ہے۔ ایسی مداخلت کے لئے یہ وقت موزوں نہیں تھا جبکہ انگلستان اور ہندوستان کے درمیان مفاہمت کی کوشش ہو رہی ہے ...

[illegible]

ہندوستان کی ترقی رک نہیں سکتی

[illegible]

برطانوی مال کا بائیکاٹ

[illegible]

حکومت ہند کا خیر حسن طرز عمل

[illegible]

تھانہ بھون اور دہلی

فتاوی کا مدلل جواب

[illegible]

چھچے اور کانٹے ... [illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز وشاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں، اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپ کا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۃ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط وکتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔

تنظیم اور نماز

(از جناب مولانا محمد شفیع صاحب فرنگی محلی صدر خلافت کمیٹی)

ادھر چند ماہ سے ہمارے صوبہ میں خصوصیت سے نماز کی جو تحریک شروع کی گئی ہے اس کا ہم تفصیلات اور بیان کردہ مقاصد سے ہم کو نہ زیادہ تعلق ہے اور نہ ہم اس کے کارکنوں کی نیتوں اور طریق کار کے متعلق کوئی بدظنی کرنے کا موقع ہے ...

حرف اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ خلافت کی پالیسی

احادیث کے آئینہ میں چہرہ دیکھو

(از حکیم بدر الحسن صاحب "مسلم قلم" صدر مسلم کانگریس پارٹی — احمد آباد)

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع ہوتا رہیگا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

الحمد للہ کہ الجمعیۃ کے قدردانوں نے روزانہ اخبار کی جدید اسکیم کا نہایت جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے اور کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ روزانہ الجمعیۃ کی خریداری کے لئے کافی درخواستیں موصول نہ ہوتی ہوں چونکہ بعض حضرات کے خطوط سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ روزانہ اور سہ روزہ الجمعیۃ کے متعلق کچھ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے اس لئے ہم مندرجہ ذیل اعلان عام خریداروں کی اطلاع کے لئے شائع کرتے ہیں ...

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

جلسہ مراد آباد کے متعلق چند تصریحات

جلسہ دستار فضیلت

جاوہ اور سماٹرا کی مسلم آبادی

جزائر میں ہالینڈ اور برطانیہ کے استعماری کرشمے

(از ادارۂ الجمعیۃ)

جب سے ہالینڈ کے ایک فاضل مستشرق نے اپنے تاریخی و سیاسی خیالات میں حکومت ہالینڈ کے داخلی معاملات پر روشنی ڈالی ہے اور خصوصیت سے جاوہ کے مسلمانوں کے متعلق قیمتی اور پرازحقائق حالات سے دنیا کو روشناس کرایا ہے اس وقت سے ترکی، مصر، بیروت اور دیگر اسلامی ممالک کے ارباب تاریخ ...

جن میں آب خیر، بیروت، بہار جنوب میں "بلی" کا ہایاق، "بارتیو" نام کی کئی نہریں ہیں ...

(باقی آئندہ)

نکات و لطائف

(از جناب مولانا محمد رضوان اللہ صاحب پانی پتی)

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حضرت عمرؓ کے پاس یمن سے مال غنیمت میں کچھ چادریں آئیں آپ نے انکو مسلمانوں پر تقسیم کر دیا، ہر ایک مسلمان کے حصہ میں ایک چادر آئی ...

اعلان یہ ہے کہ

یہ مقدس مقامات ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۷ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۹)

باخبر حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جب اواخر ۱۳۴۲ھ میں سلطان ابن سعود نے حجاز پر حملہ کیا ہے اور اس کو حجاز کی نسبت ... ہوئی جس تو نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام عالم اسلامی میں ایک ... پیدا ہو گیا تھا۔ اور ہر مسلمان یہ ... اور ہر ... عقائد ... کا ...

(ب) اور یہ جلسہ جناب صدر سے درخواست کرتا ہے کہ اس تجویز کی نقل بذریعہ تار امیر ... کے پاس بھیج دی جائے۔

آپ ان قراردادوں کو غور سے ملاحظہ فرمائیے ان میں آپ کو کوئی بات ایسی نہیں ملے گی جو جمعیۃ کے مذکورہ بالا اصولوں کے منافی ہو۔ ان کا ایک ایک لفظ ...

چنانچہ مولانا محمد علی صاحب آج تک مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ ہو جائے کی صورت میں مخلوط انتخاب کے ہوا خواہ ہیں۔ اور خلافت کمیٹی اور مسلم لیگ کا بھی یہی مسلک ہے۔ ایسی حالت میں کسی شخص کا یہ کہنا کہ مسلمان خواہ مخواہ جداگانہ انتخاب پر اڑے رہیں گے بالکل صحیح نہیں ہے۔ اگر ان کے حقوق کا تحفظ کر دیا گیا اور انہوں نے یہ دیکھ لیا کہ ہندوستان میں ان کی اقلیت محفوظ ہے تو انہیں مخلوط انتخاب قبول کرنے میں ہرگز کوئی عذر نہ ہوگا۔

...ثابت ہوا ... تمام جمعیۃ علماء ہند حسب الف اور ب کے فقروں کے لحاظ سے ابن سعود سے متوقع ہے کہ وہ مرکز اسلام اور اسلامی قومیت کے ... مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ... کی موتمر منعقد فرمانے کی سعی فرمائیں گے اور حکومت حجاز کے متعلق موتمر کے فیصلے کو آخری فیصلہ قرار دیں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس حجازیوں کے لئے حکومت حجاز کے تمام داخلی اختیارات کا ... تسلیم کرتے ہوئے جزیرۃ العرب اور بالخصوص حجاز مقدس میں غیر مسلم مطامع کا بالکلیہ انقطاع کر دینے والا انتظام قائم ہونے کی سند بضرورت سمجھتا ہے اور جمعیۃ کی رائے میں ایسے نظام کا قیام اسی صورت سے ہو سکتا ہے کہ تمام اقوام اسلامیہ اور مسلم طاقتوں کے نمائندوں کی عام موتمر اسلامی حجاز میں منعقد ہو اور یہ موتمر باہمی تبادلہ آراء و افکار کے بعد حکومت حجاز کی ایسی ہیئت تشکیل کرے جو مقصد مذکورہ بالا کے پورا کرنے کی ضامن ہو۔ جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس اس موتمر میں اپنے نمائندے بھیجنے کے لئے تیار ہے۔

اب ہمیں بتایا جائے کہ جمعیۃ علماء نے وہ کون سی کارروائی ایسی کی جو اس کے مسلمہ اصولوں کے خلاف تھی اور جس کے متعلق یہ حضرات لغو پروپیگنڈا کرتے پھرتے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم قلت گنجائش کے باعث اس مخصوص مسئلہ پر زیادہ بحث نہیں کر سکتے ورنہ ہم قارئین کرام کو تفصیل کے ساتھ یہ بتاتے کہ جمعیۃ کا کامل غیر جانبداری کے مظاہرے اور کس کس موقع پر ہو چکے ہیں۔ بہرحال ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے اس سے یہ حقیقت تو پوری طرح واضح ہو جاتی ہے کہ جمعیۃ نے ابن سعود کے معاملہ میں جو کچھ کیا وہ یورپ کی استعماری طاقتوں سے اسلامی ممالک کو محفوظ رکھنے کی پالیسی اور مذہبی معاملات میں کامل غیر جانبداری کی حکمت عملی کے ماتحت تھا اور پروپیگنڈا کرنے والے اس سلسلہ میں جو غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ بالکل لغو اور بے اصل ہیں۔

(باقی آئندہ)

جنگ زرگری

آج کل انگلستان میں پارلیمنٹ کے جدید انتخابات کا زمانہ قریب آرہا ہے اور مختلف جماعتیں اپنی اکثریت حاصل کرنے کے لئے حسب معمول پروپیگنڈا کر رہی ہیں۔ مزدوروں کی حکومت کو گزشتہ عرصہ میں جو پے در پے ناکامیاں ہوئی ہیں۔ ان کی تلافی کرنے کے لئے اس نے ہندوستان کے مسئلہ پر راؤنڈ ٹیبل کانفرنس طلب کی ہے اور اس کا تماشہ بڑے زور شور کے ساتھ لندن میں دکھلایا جا رہا ہے۔ یہ تمام کارروائی ایک بڑی حد تک آئندہ انتخابات میں اپنا استحقاق حکومت ثابت کرنے کے لئے کی گئی ہے اور جاننے والے اس حقیقت سے پوری طرح واقف ہیں۔ دوسری طرف مسٹر چرچل اور ان کی جماعت کے افراد بھی اپنے کام سے غافل نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ دیکھ کر کہ لیبر گورنمنٹ نے ہندوستان ہی کے مسئلہ کو اپنی آئندہ کامیابی کا ذریعہ بنایا ہے ان تمام کارروائیوں کی مخالفت شروع کر دی ہے جو اس وقت حکومت کی جانب سے کی جا رہی ہیں۔ مسٹر چرچل کی ایک تازہ تقریر میں جو شروع سے آخر تک ہندوستانیوں کے خلاف زہر ہلاہل سے بھری ہوئی ہے صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ موجودہ حکومت سلطنت برطانیہ کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے اور اگر انگلستان کو زندہ رہنا ہے تو اسے چاہئے کہ ہندوستان کو کسی طرح اپنے ہاتھ سے نہ نکلنے دے۔ مزدور حکومت کے وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ نے بھی اس تقریر کا جواب ترکی بہ ترکی دیا ہے اور مسٹر چرچل کی فتنہ انگیزی کو خطرناک بتایا ہے۔ غرض یہ دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے خلاف آئندہ انتخابات کے لئے برسر پیکار ہیں اور بے چارہ ہندوستان خواہ مخواہ بیچ میں گھسیٹا جا رہا ہے۔ اس کے ہمدرد نہ مسٹر چرچل ہیں نہ مسٹر میکڈانلڈ دونوں اس کے لئے یکساں ہیں جب یہ دونوں اس کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لئے سر جوڑ کر بیٹھیں گے تو آپ دیکھ لیں گے کہ ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اور وہ ہندوستان کو غلام رکھنے کی تجویز میں بالکل متفق ہیں۔

مخلوط انتخاب

کول میز کے نمائندے لندن میں ہندو مسلم سمجھوتہ کے متعلق گفت و شنید کر رہے ہیں اس کی اطلاعات موصول ہونے پر ہندوستان کے بعض اخبارات میں ...

مسٹر چرچل کی تقریر پر وزیر اعظم برطانیہ کا تبصرہ

"تقریر شروع سے لیکر آخر تک شرانگیز ہے!"

"چرچل نے گڑے مردے اکھاڑ ڈالے"

لندن ۱۲ دسمبر ریڈنگ کے شادن بال میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے تقریر کرتے ہوئے مسٹر چرچل کی تقریر کے متعلق فرمایا کہ مسٹر چرچل کی تقریر شروع سے لیکر آخر تک شرانگیز ہے۔ اس تقریر میں انہوں نے کوئی تعمیری خیال یا تجویز پیش نہیں کی ہے بلکہ شہنشاہی ذمہ داری اور عوام کے درمیان ...

... ان کو نفسی نقطۂ نظر سے نہیں دیکھتا بلکہ مادی نقطۂ نظر سے دیکھتا ہے۔ ہندوستانی لوگ یہاں اس غرض سے آئے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ وحدہ سیاسی ارتقاء پر غور و بحث کریں۔

وائسرائے (جو ہندوستان کے لئے بہترین وائسرائے ثابت ہوئے ہیں) ...

... میرا خیال ہے کہ ہم نے ہندوستانی رائے پر جدید قبضہ حاصل کر لیا ہے اور ہم مسٹر چرچل کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ اپنی کل والی تقریر کا اعادہ کریں لیکن اگر انہوں نے میری نصیحت پر عمل کیا تو وہ اس قسم کی تقریر کا ہرگز اعادہ نہیں کریں گے۔ (رپوٹر)

وزیر اعظم کی سرپرستی میں ہندو مسلم نمائندوں کا اجتماع

فرقہ وارانہ مسائل پر گفتگو

پنجاب و بنگال کی مسلم نمائندگی پر بحث کا دار و مدار

لندن ۱۱ دسمبر ہندو مسلم مفاہمت کے سلسلہ میں نجی طور پر جو گفتگو آجکل ہو رہی ہے اسے بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ کل سب کمیٹی کے جلسہ میں اور اس کے بعد کانفرنس کا جو پورا اجلاس ہوگا اس میں امکانات ہیں کہ ان کوششوں اور گفتگو کا کیا نتیجہ ہوا۔ عام طور پر سب کا یہ خیال ہے کہ اگر فریقانہ مسئلہ طے ہو جائے تو کانفرنس کی راہ میں جو دشواریاں ہیں وہ سب باسانی دور ہو جائیں گی اور اس طرح کا مرحلہ جلد ختم ہو جائیگا۔

ڈاؤننگ اسٹریٹ میں کانفرنس

گذشتہ منگل کے دن وزیر اعظم کے دفتر میں چار سربر آوردہ ہندوؤں اور چار سربر آوردہ مسلمانوں کو طلب کیا گیا تھا اور وزیر اعظم کے سامنے دیر تک گفتگو ہوتی رہی وزیر اعظم کے ساتھ وزیر ہند مسٹر بجوڈ میں اور سر ولیم جووٹ اٹارنی جنرل بھی تھے۔ منگل کو گفتگو ختم نہیں ہوئی تھی چنانچہ بدھ کو پھر انہیں بلایا گیا اور ان کے ساتھ اس خیال سے کہ اور لوگوں کے خیالات بھی معلوم ہو سکیں اور مسئلہ کے ہر پہلو پر روشنی پڑ سکے بعض دیگر ہندو مسلمانوں کو بھی بلایا گیا گفتگو کے خاتمہ کے بعد سرکاری طور پر بتایا گیا کہ وزیر اعظم نے باضابطہ طور پر ہندو اور مسلمان لیڈروں سے گفتگو کی گفتگو متنازعہ مسائل پر ہوتی رہی جو ابھی برابر جاری رہے گی۔

بے نتیجہ گفتگو

جہاں تک معلوم ہوا ہے۔ اس گفتگو کا ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے لیکن مباحثہ کے انداز سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب سارا جھگڑا صرف پنجاب اور بنگال کے مسلمانوں کی نمائندگی پر آگیا ہے پہلے یہ کہا گیا کہ بنگال کے معاملہ کو آغا خاں کے سپرد کر دیا جائے لیکن ہندو اس پر راضی نہیں ہوئے۔

مباحثہ کے دوران میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کو اپنی اقتصادی کمزوری کی وجہ سے ... جو خطرہ ہے اسکا حل اس طرح نکالا جا سکتا ہے کہ ایک مخلوط بینک مہر سینڈیکیٹ بنا دیا جائے جو اس سوال کو طے کر دے لیکن کوئی بات طے نہیں ہوئی۔

وزیر اعظم نے فریقین کی گفتگو سننے کے بعد برطانوی مندوبین سے ملاقات کی اور ... سب کو مدعو کیا ہے جہاں پھر تبادلہ خیال ہوگا۔ (رپوٹر)

برما کی ماتحت مجلس کی رپورٹ

کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی تجویز

لندن ۱۳ دسمبر برما کی ماتحت مجلس نے ڈاکٹر رسل صدر مجلس کی رپورٹ کو منظور کر لیا ہے۔ یہ رپورٹ گول میز کانفرنس کے آئندہ مکمل اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ کانفرنس کا آئندہ اجلاس غالباً سہ شنبہ کے روز منعقد ہوگا رپورٹ میں چند دفعات کے اندر سفارشات پیش کی گئی ہیں جو کہ برما کی علیحدگی، مسئلہ مدافعت، مسئلہ مالیات، اور تجارتی تعلقات وغیرہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ (رپوٹر)

ملک معظم کے حضور میں بعض گول میزیوں کی پیشی

لندن ۱۳ دسمبر آج ملک معظم کی خدمت میں حسب ذیل گول میزی مندوبین پیش ہوئے۔

سر غلام حسین ہدایت اللہ، سر شاہ نواز (بھٹو)، راجہ پرلا کی میدی، اور مسٹر غزنوی۔ (رپوٹر)

مجلس واضع دستور وفاقی کا اجلاس

عارضی رپورٹ میں بعض ترمیمات

لندن ۱۳ دسمبر لارڈ سینکے کی صدارت میں مجلس واضع دستور وفاقی کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور وفاقی حکومت کے اجزائے ترکیبی، وفاقی مجلس مقننہ کی ہیئت، ان ایوانوں کی تعداد جن پر وفاقی مجلس مقننہ مشتمل ہوگی، اور وفاقی مجلس مقننہ کے اختیارات کے متعلق جو عارضی رپورٹ تیار کی گئی تھی اس میں بعض ترمیمات منظور کی گئیں وفاقی مجلس عاملہ (فیڈرل ایگزیکٹو) کے مضمون، ترکیب، نوعیت، اختیارات اور ذمہ داریوں پر اس وقت تک غور نہیں کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ ان تعلقات کی بحث و تمحیص پر مبنی ہے جو مرکزی وفاقی مجلس عاملہ اور صوبجاتی مجلس عاملہ اور تاج کے درمیان آئندہ قائم ہوں گے۔ مذکورہ رپورٹ میں ایک ضمیمہ بھی شامل ہے جس میں ان تمام مضامین کا ذکر کیا گیا ہے جن کو عارضی طور پر وفاقی حکومت سے متعلق بتایا جاتا ہے توقع کی جاتی ہے کہ آئندہ ہفتہ میں کانفرنس کا مکمل اجلاس منعقد ہوگا جس میں برما کی علیحدگی کے مسئلہ پر غور و خوض کیا جائیگا۔ اس اجلاس میں یہ تجویز بھی پیش کی جائے گی کہ وفاقی مجلس مقننہ میں اراکین کی تعداد اور برطانوی ہند اور ریاستہائے ہند سے ان کے طریق انتخاب کے مسئلہ کو مجلس دستور وفاقی کے سپرد کر دیا جائے۔ مسئلہ مالیات پر غالباً آئندہ ہفتہ غور کیا جائیگا۔ امید کی جاتی ہے کہ اس مقصد کے لئے سر ہیوبرٹ کار زیادہ عرصہ تک لندن میں قیام کریں گے۔

آج مجلس واضع صوبجاتی دستور کا جلسہ ہونے والا تھا لیکن اسکو ۱۵ دسمبر تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

سلہٹ میں انجمن اصلاح المسلمین کا قیام

آج چار مہینے سے جناب مولانا محمد غلام رب چودھری صاحب رئیس سلہٹ اور جناب سید عبدالرؤف صاحب اور جناب مولوی عبدالباری چودھری صاحب اور علمائے کرام نے انجمن اصلاح المسلمین کے نام سے ایک کمیٹی قائم کر کے کام کر رہے ہیں انجمن کی غرض یہ ہے کہ مسلمانوں میں باہم اتحاد و اتفاق پیدا کرانا مسلمانوں کو ضروری مسائل سے واقف کرانا مسلمانوں کو شریعت کا پابند کرانا ہر محلہ میں ایک ایک مکتب قائم کر کے چھ سال سے تیرہ سال تک لڑکوں کو اور چھ سال سے نو سال تک لڑکیوں کو مذہب اسلام کی تعلیم دی جائے وغیرہ حضرات مذکورہ بابت میں جلسہ جا بجا کر چکے ہیں۔ کالی گنج کے اطراف میں ۲۴ مکتب قائم کئے ہیں اور غلام بازار کے اطراف ... اور گنگا جل کے اطراف میں ۲۸ نصاب میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی کے ابتدائی تعلیم کی جو نصاب تیار کیا ہے اس کا خوب لحاظ رکھا گیا ہے اس مکاتب کا ہر وقت معائنہ ہو رہا ہے۔

محمد عبدالباری

اوپیرا ہاؤس کے سامنے مجمع کا اجتماع

پولیس کی لاٹھیوں سے ۵۰ آدمی زخمی ہوئے

بمبئی ۱۳ دسمبر۔ اوپیرا ہاؤس سے ساڑھے تین بجے شام تمام فوج ہٹا لی گئی جس کے بعد مجمع دوبارہ اوپیرا ہاؤس کے سامنے جمع ہو گیا جس نے مظاہرہ کے ساتھ اشتعالات اور پوسٹر اتار کر پھینکدئے اور تنفر بھی برسائے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پولیس دوبارہ موقعہ پر پہونچ گئی اور اس نے لاٹھیوں سے مجمع پر حملہ کر دیا جس کے باعث پچاس آدمیوں کو خفیف زخم آئے۔ تمام ورد جن زخمیوں کی مرہم پٹی کانگریس ہسپتال میں کی گئی ان کی تعداد ۵۰ تھی جن میں سے تین زخمیوں کو مزید علاج کیلئے ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

کلکتہ میں مردوں اور عورتوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۳ دسمبر آج شام کو بڑے بازار کلکتہ میں بدیشی کپڑے کی دوکان پر پہرہ دیتے ہوئے سات عورتیں اور تین مرد گرفتار کر لئے گئے۔

شمالی کلکتہ میں متعدد مکانات کی تلاشیاں

پشاور تحقیقاتی رپورٹ پر پولیس کا قبضہ

کلکتہ ۱۳ دسمبر آج بعد دوپہر شمالی کلکتہ کے متعدد مکانوں کی تلاشی لی گئی۔ یہ تلاشیاں پشاور کی تحقیقاتی رپورٹ کے سلسلہ میں ہوئیں چنانچہ پولیس نے کئی سو کاپیوں کو اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اور ان کو اپنے ہمراہ لے گئی۔

یوم جواہر کے سلسلہ میں سخت سزائیں

کلکتہ ۱۳ دسمبر مسٹر دی جن اور سوشی بنرجی کو آج اٹھارہ اٹھارہ ماہ قید سخت کی سزائیں دی گئیں۔ ملزمین یوم جواہر کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے۔ انہوں نے عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔

کرنل سمپسن کے مفروضہ قاتل کی موت

متوفی خود گولی کھا کر ہلاک ہو گیا

کلکتہ ۱۳ دسمبر بنائے گرفتاری مفروضہ قاتل کرنل سمپسن آج علی الصبح میڈیکل کالج ہسپتال میں مر گیا متوفی نے خود اپنے جسم میں کئی جگہ گولی ماری تھی جس کے باعث اس کی موت واقع ہوئی۔ دو بجے کورونر ... اور جیوری نے لاش کا معائنہ کیا جس کے بعد لاش کو موت کے وقت ... میں پیدا ہونیوالا متوفی کے دو زخم سر میں تھے اور ... ۱۶ دسمبر کو تحقیقات کی جائے گی۔ گنیش گپتا کی حالت روبہ ترقی ہے۔

فرید پور میں تین کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

فرید پور ۱۳ دسمبر ستیندر رنجن داس گپتا جو راجندرا کالج میں بی اے کی تعلیم پا رہے ہیں اور جمعیۃ الطلباء ضلع فرید پور کے صدر ضلع جنگی کونسل کے سکریٹری ہیں اور ... گرفتار ...

نوگام گورنر آسام کا دورہ

شلانگ ۱۳ دسمبر گورنر آسام لیڈی ہینڈ کی معیت میں آج صبح نوگام کے دورہ کے لئے روانہ ہوگئے۔ (ا ۔ پ)

بلدیہ احمد آباد میں مردم شماری کے التوا کی تجویز

احمد آباد ۱۳ دسمبر آج بلدیہ کے اجلاس میں ایک تجویز منظور کی گئی کہ جس وقت تک بندوبست کا کام حکومت اور ... کے سامنے پیش نہ کر دیا جائے اس وقت تک مردم شماری کے کام کو ملتوی رکھا جائے ورنہ بلدیہ اس کام میں حکومت کی مدد کرنے سے معذور رہیگی کیونکہ کانگریس کمیٹی نے مردم شماری کے مقاطعہ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

گورنر مدراس کی دورے سے مراجعت

مدراس ۱۳ دسمبر گورنر مدراس ... کے دورے سے واپس آگئے۔ گورنر نے ورگی میموریل بلائنڈ اسکول کا پونا میں افتتاح کیا۔ (ا ۔ پ)

لاری میں دب کر مرنیوالے رضاکار کا جلوس

آزاد میدان میں ننگے سر مجمع کا اجتماع

بمبئی ۱۴ دسمبر۔ بابو گنو کانگریسی والنٹیر جو موٹر لاری میں دب کر انتقال کر گیا تھا۔ آج اس کا جنازہ نکالا گیا۔ ایک پرسکون خاموش اور ننگے سر مجمع جلوس کی شکل میں ارتھی کے ہمراہ تھا۔ ارتھی کا جلوس آزاد میدان میں لایا گیا جہاں لوگوں کے ایک جم غفیر نے بابو گنو متوفی کو شہید آزادی کا خطاب دیکر ان کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کیا۔

بعد کی خبر ۔ بابو گنو متوفی کی ارتھی صبح آٹھ بجے کانگریس ہیڈ کوارٹر سے روانہ ہوئی۔ ارتھی جلوس کے ہمراہ کئی راستوں سے گزر کر نذر آتش کرنے کے لئے چوپاٹی کی طرف مڑی۔ تھوڑے سے فاصلہ پر گیر گام اور ہلنگٹن روڈ کے مقام اتصال پر پولیس کی ایک جماعت نے جلوس کو روک لیا۔ جلوس کے آدمی ستیہ گرہ کرنے کے لئے سڑک پر بیٹھ گئے آخرکار بعد مشکل ارتھی کو ۲ بجے شام سونا پور مرگھٹ میں جلا دیا گیا۔

مینیجر دہلی پریس کی گرفتاری

دہلی ۱۳ دسمبر لالہ رتی رام مینیجر دہلی پریس گرفتار کر لئے گئے کیونکہ انہوں نے اپنا جدید پریس بغیر ڈکلریشن داخل کئے قائم کر لیا تھا۔ ان کا مقدمہ قانون مطابع کے ماتحت ۸ دسمبر کو مسٹر پول کی عدالت میں پیش ہوگا۔

نواب صاحب بھوپال کی ہندو مسلم معاملات سے بے تعلقی

ایک خبر کی تردید

چند روز ہوئے نواب صاحب بھوپال کے متعلق یہ خبر آئی تھی کہ آپ کی موجودگی میں ہندو مسلمانوں کا تبادلۂ خیالات ہوا اور اس میں یہ طے پایا کہ پنجاب کی ۵۱ فی صدی مسلم اکثریت قائم ہو جائے۔ اور مسلمان مخلوط انتخاب تسلیم کر لیں اس خبر کو پڑھ کر پنجاب کے بعض مسلمانوں نے نواب صاحب کو دریافت حال کے لئے تار دیا جس کا جواب نواب صاحب کی طرف سے حسب ذیل موصول ہوا ہے۔

آپ کا برقی پیغام موصول ہوا۔ اعلیٰحضرت نواب صاحب بھوپال برطانوی ہند کے معاملات کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتے بعض احباب کو بھوپال ہاؤس میں ہندو مسلم سمجھوتہ پر ... جو کیا گیا تھا مسلم مطالبات کے تصفیہ کی اطلاع گمراہ کن ہے اور غالباً کسی کی شرارت کا نتیجہ ہے اگر ضرورت ہو تو تردید شایع کر دیں۔

بنگال مہا سبھا کا تار

جب تک ڈاکٹر مونجے رضامند نہ ہونگے تو مفاہمت نہ ہو گی

کلکتہ سے جمعرات کے دن ایک پیام مسٹر ریمزے میکڈانلڈ، مسٹر ویجوڈ بین، لارڈ سنکے، لارڈ ریڈنگ اور لارڈ پیل کو بنگال کی ہندو سبھا کی طرف سے دیا گیا ہے کہ فریقانہ مسئلہ کا کوئی حل بنگال کے ہندوؤں کے لئے قابل قبول نہ ہوگا تا وقتیکہ مسٹر مونجے صاحب کی یادداشت کے مطابق نہ ہو۔

ہم صاف طور پر کہے دیتے ہیں کہ قبل حضرات مثلاً ڈاکٹر مسٹر ... اور سر ... لال سیتلواد وغیرہ کو بنگال کے معاملہ کو طے کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ بنگال کے ہندو مسٹر جیناح کے چودہ نکات کو بالکل مسترد کرتے ہیں جب تک ڈاکٹر مونجے رضامند نہ ہوں گے کوئی مفاہمت نہ ہوگی۔ (ا ۔ پ)

دہرم شالہ میں بم بناتے ہوئے ایک حجام کی موت

تلاشی کے بعد مادہ آتشگیر کی دستیابی

پولیس نے بعض آدمیوں کو گرفتار کر لیا

الہ آباد ۱۳ دسمبر۔ مقامی پولیس نے تین آدمیوں کو گرفتار کیا۔ یہ گرفتاری ایک حجام کی موت کے سلسلہ میں ہوئی ہے جس کے متعلق پولیس کا خیال ہے کہ وہ بمبازی یا اسی قسم کے کسی کام کے سلسلہ میں ہوئی ہے پولیس کو رات میں یہ اطلاع ملی کہ مٹھی گنج کے دہرم شالہ میں ایک حجام کی حالت بہت نازک ہے پولیس تقریباً تین بجے وہاں پہنچی تو اس نے حجام کو دم توڑتے دیکھا پولیس نے متوفی کے زخم وغیرہ کا اندازہ کیا۔ اس سے بھی اس بیان کی تصدیق ہوتی ہے کہ موت بم یا اسی قسم کے کسی حادثہ کی وجہ سے ہوئی۔ پولیس کا بیان ہے کہ بم پھٹنے کی جگہ کا پتہ لگ گیا ہے۔ پولیس نے دہرم شالہ کی ... لی جو متوفی حجام کے مکان کے بغل میں واقع ہے چنانچہ ایک کوٹھری میں پولیس کو کہا جاتا ہے کہ گندھک، کیلوں کے کچھ ٹکڑے شیشہ کے ٹکڑے ناریل کی کھوپڑی اور ایک کٹی ہوئی انگلی ملی ہے جو غالباً ہے کہ بم کے پھٹ جانے کی وجہ سے اڑ گئی ہوگی۔ نیز دیوار پر بم کے نشانات بھی ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حجام کی لاش کے معائنہ میں بھی اس قسم کی کچھ چیزیں ملی ہیں۔

پولیس اپنے اس بیان کے مطابق یہ کہتی ہے کہ متوفی بم بنا رہا تھا کہ وہ پھٹ گیا کوتوالی سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ رام نرائن دہرم شالہ کے چپراسی لالہ ملا چھٹی پانڈے جسے پولیس متوفی کا دوست سمجھتی ہے اور جو اس حادثہ کے وقت وہیں قریب ہی موجود تھا گرفتار ہوئے ہیں۔ پولیس کو معلوم ہوا ہے کہ بم کی آواز جمعہ کی شام کو چار یا پانچ بجے کے قریب سنی گئی تھی لیکن کسی نے اس کا تذکرہ نہیں کیا۔ (ا ۔ پ)

دہلی کے نئے ڈکٹیٹر کا انتخاب

شریمتی راجتی کول کی گرفتاری کے بعد مقامی وار کونسل نے معلوم ہوا ہے کہ سیٹھ رام کمار وارثی کو ڈکٹیٹر بنا دیا ہے۔

دہلی کے دسویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

دہلی ۱۳ دسمبر۔ سیٹھ رام کمار دسویں ڈکٹیٹر دہلی آج شام کو کانگریس آفس سے گرفتار کر لئے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سیٹھ رام صاحب دفعہ ۱۷ الف ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار ہوئے ہیں۔

دہلی کانگریس کا نیا ڈکٹیٹر

دہلی ۱۳ دسمبر۔ سیٹھ رام کمار دسویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری کے بعد مولانا شرافت علی صاحب گیارہویں ڈکٹیٹر مقرر ہوئے ہیں۔

بازار سیتارام کے ایک مکان پر پولیس کا چھاپہ

چار گورکھا والنٹیر گرفتار۔ پولیس سامان بھی اٹھا لے گئی

دہلی ۱۳ دسمبر آج رات کو ساڑھے نو بجے کے قریب پولیس کے ایک جتھے نے بسرکردگی ملک ... ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سیتارام بازار کے ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ مکان کی تلاشی تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ہوتی رہی جس کے بعد چار گورکھا والنٹیر جو اسی مکان میں رہتے تھے گرفتار کر لئے گئے۔ پولیس مکان کا تمام سامان بھی اٹھا لے گئی۔

مزدوروں کے جلسہ میں مسٹر چرچل کی زہریلی تقریر
ہندوستان پر برطانوی قبضہ ہمیشہ قائم رہے گا
گول میز کانفرنس کے ہندو ممبروں کی حقیقت

مسٹر چرچل کی تقریر پر برطانوی اخبارات کا تبصرہ

چاٹگاؤں میں بم پھٹنے کا حادثہ
بہت سے مکانات کی تلاشیاں

کلکتہ میں ایک نوجوان بنگالی کی گرفتاری
مکان میں ریوالور اور کارتوسوں کی برآمدگی

بمبئی پیٹرول کی موٹر لاری کے سامنے کئی رضاکار لیٹ گئے
لاری رضاکاروں کے سینوں پر چلادی گئی
ایک رضاکار کی موت

گول میز کانفرنس کے ہندو مسلم نمائندوں کا اجتماع

کرنل سمپسن کے حملہ آور کی نازک حالت

لاری سے مزاحمت کرنے والے رضاکار کے متعلق مزید تفصیلات
خلقت کے پر امن ہجوم پر پولیس کی لاٹھیاں

محبوب عاشق کی قدمون

لانبی اور موٹی انگلی

فقیر اونفیر کوچہ چیلاں دہلی

مشین سویاں
ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

روزنامہ الجمعیۃ
(منیجر الجمعیۃ - دہلی)

لارج انگلش ڈکشنری

حب شہنشاہی
طاقت کا مکس

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ
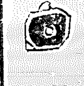

سپید بال ہندوستان میں کالے

ناظرین الجمعیۃ دوا خریدنے سے پہلے

بے روزگاروں کو مژدہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

نایاب تحفہ

پلیٹنگ پاؤڈر طلسمی

اکسیر جذام

دواء العصفور

عورت طاقت میں مرد کو زیادہ پسند کرتی ہے

SANATOGEN

اصلی مقوی غذا
ہر دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے

لوٹو لوٹو بالکل مفت لوٹو
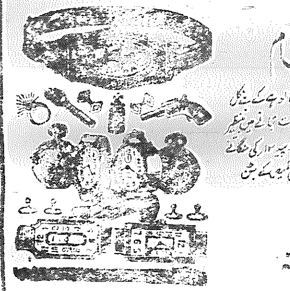

قانون محبت عرف کالا جادو

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

ضرورت ہے
ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
کالم

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ دہلی

يد الله على الجماعة

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۵

معاصرین کے افکار و آراء

وفاقی حکومت کا سراب

(زمیندار)

ہمارے ہندو معاصرین کی تمام ترکوششیں اس وقت اس بات کے ثابت کرنے کے لئے وقف ہیں کہ مونجے دیگر دوسرے مہا سبھائی مندوبین تو وطن دوستی اور قوم پرستی کے مسلمہ آئین کی پیروی کر رہے ہیں لیکن مسلم مندوبین اس آئین سے بالکل بیگانہ ہیں...

کھدر اور مسلمان

پھر ساردا ایکٹ

تھانہ بھون اور دہلی

کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد المنعم صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۲)

جنگ آزادی کی حقیقت

(اعتراض)

جواب

پچے اور کانٹے نال مارکہ یونس برانڈ کے خریدیے۔ تمام عمر آپ کو کام دینگے اور بعد میں آپکے بچوں کے پاس بطور یادگار رہیں گے۔ ہر شہر کے سوداگروں اور برتن والوں میں فروخت ہوتے ہیں۔ محمد یونس اینڈ سنز تاجران ظروف محلہ تمباکو مرادآباد

خان بہادر صاحب کے شائع کردہ فتویٰ پر تنقیدی نظر

مستفتی اور مفتی صاحبان کا شدید ترین مغالطہ اور اُسکا ازالہ

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری۔ نائب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

(بسلسلۂ اشاعت ۱۳ دسمبر ۱۹۳۶ء)

اس ترکیب اور حسن تدبیر سے گو استفتا اور فتوےٰ دونوں مرتب ہوگئے لیکن ساتھ اس کے یہ ضروری سوال پیدا ہوجاتا ہے کہ حکومت کی نوعیت اور اُس کے طرز عمل کا بھی جناب مفتی صاحب کو کچھ علم ہے یا نہیں۔ وہ حکومت جس کے عہد میں (۱) محض درستی سڑک کی خاطر مسجدیں شہید کردی جاتی ہیں، (۲) جس کے اسکولوں اور کالجوں نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ اندر ہی اندر لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں تخم دہریت بو دیا ہے اور اس طرح اُن کے ...

کا ذکا ہے۔ باوصف اس کے اسقدر آیات و احادیث اس کی تائید میں وارد ہیں کہ ان کو فہرست کے طور پر بغیر تشریح و توضیح ایک جگہ جمع کردینے ہی کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔ خود مفتیان کرام اور مصححین عظام نے ایسی آیات و نصوص تحریر کردی ہیں جن کی رو سے آزادی کی جدوجہد فرض ثابت ہوتی ہے۔ مفتی اول (جناب مولانا اشرف علی صاحب) جواب نمبر ۲ کا آغاز اس طرح فرماتے ہیں: قال اللہ تعالیٰ ولا تطع منہم آثما او کفورا ...

[illegible]

فلسطین میں یہود نوازی کی ابتدا اور انتہا

ارض مقدس کی بے چینی کا سرچشمہ بالفور کا اعلان ہے

(از ڈی۔ آر۔ لنکاسٹر)

جب سے جمعیۃ الاقوام کا گیارھواں اجلاس ختم ہوا ہے اس وقت سے ایسے مسلسل اور پیہم واقعات کا صدور ہو رہا ہے جو یقیناً فلسطین کے آئندہ انتظامات پر گہرا اثر ڈالیں گے۔ مستقل مجلس کا بینہ نے فلسطین کے الم انگیز اور دردناک واقعات کے چہرہ سے جو پردہ اٹھایا ہے اس پر حکومت برطانیہ نے سخت احتجاج کیا ہے۔ سرجیمس ہوپ سمسن نے فلسطین کی نو آبادیات اور زمین کے فیصلہ پر جو رپورٹ تیار کی ...

دیوار گریہ کا واقعہ ہائلہ اس تصادم کا خالص نتیجہ تھا۔ گزشتہ ستمبر میں جو لیگ آف نیشنز (جمعیۃ الاقوام) کا اجلاس ہوا اس میں مستقل کابینہ کمیشن کے ممبر مسٹر فلپ بھی تھے اس میں جمعیۃ الاقوام کو یہ محسوس ہوگیا کہ ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ برطانی حکومت سے دریافت کیا جائے کہ فلسطین کے انتظامی امور میں عرب اور یہودیوں کے متعلق وہ کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہتی ہے۔

مستقبل کے متعلق حکمت عملی

[illegible]

اعلان بالفور باعث فساد

[illegible]

برطانوی ارکان کی یہود نوازی

... خلاف جلسے منعقد کئے گئے جن میں اس حکمت عملی پر سختی سے احتجاج کیا گیا۔ دنیائے صیہونیت کے صدر اعظم مسٹر ویز مین نے اپنے عہدہ سے استعفا دیدیا اور لارڈ ملچیٹ اور سالارڈ ریڈنگ نے صدر کے ہاتھ میں ہاتھ دیدیا۔ علاوہ ازیں لائڈ جارج، بالڈون، مسٹر چرچل، سرجان سائمن، سرہربرٹ سیموئل۔

کو کامیاب طریق پر ختم کرنے میں کوشش کی تھی اس لئے ان کے ساتھ یہ رعایت برتی گئی اور ان کی قدیم خواہش کو پورا کرنے کے لئے حتمی وعدہ کرلیا گیا۔ ۱۹۲۰ء میں جب جمعیۃ الاقوام قائم ہوئی تو متحدہ کابینوں کو بھی وجود میں لایا گیا۔ اور ۱۹۲۲ء میں فلسطین کو برطانیہ کے حوالہ کردیا گیا۔ لیکن یہ سب ...

گجرات جیل میں حضرت مفتی صاحب قبلہ کی ڈاک پر قیود

استفتاء بھیجنے والے حضرات کیلئے عام اطلاع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اکتوبر ۱۹۳۲ء سے سپیشل جیل گجرات میں اسیر قید فرنگ ہیں۔ حضرت ممدوح کی اسارت کا ان لوگوں کو علم ہے وہ جیل کے پتہ سے مفتی صاحب قبلہ کے پاس فتوے بھیجدیتے ہیں۔ اسیران جیل کے نام جو خطوط جاتے ہیں وہ سنسر کرکے انہیں دیئے جاتے ہیں۔ لفافوں کے اندر مستفتی جواب کے لئے جو ٹکٹ رکھدیتے ہیں وہ ٹکٹ ضبط کرلئے جاتے ہیں اور صرف سوال کا پرچہ مفتی صاحب کو دیدیا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص جوابی کارڈ بھیجتا ہے تو جواب والا کارڈ پھاڑ دیا جاتا ہے۔

[illegible]

... کے مسلمان ہیں۔ اس غیر فطری رہائش کے باوجود خود غرض یہودیوں نے ایک ایسی سرزمین کے ملکی حقوق پر حملہ کردیا جو بارہ سو سال سے عالم اسلامی کی سیادت میں چلی آئی ہے۔ یہود کی اس خواہش کا کہ فلسطین میں انکی قدر و منزلت بڑھ جائے یہ نتیجہ نکلا کہ فرقہ وارانہ تصادم سے کثیر جانی و مالی نقصان ہوا۔ گزشتہ سال ...

دنیا کا سب سے چھوٹا اخبار

آسٹریلیا کے شمال میں ایک جزیرہ ہے جس کا نام "پنجشنبہ" ہے۔ یہ نہیں معلوم کہ اس جزیرہ کا نام "پنجشنبہ" کس طرح پڑا۔ غالباً کسی شخص نے اس کو پنجشنبہ کے روز معلوم کیا ہوگا۔ دنیا کے بڑے بڑے نقشوں میں اس جزیرہ کا کہیں تذکرہ نہیں۔ لیکن یہ جزیرہ کئی خصوصیات کی وجہ سے آسٹریلیا کے جزائر میں کافی اہمیت رکھتا ہے۔ اس جزیرہ میں تقریباً دو ہزار آدمی آباد ہیں۔ یہاں سے دنیا کا سب سے چھوٹا روزانہ اخبار "ڈیلی پلوٹ" ایک خاتون کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ اخبار مذکور میں تین کالم ہوتے ہیں کل اخبار گیارہ انچ طویل اور ساڑھے تین انچ عریض ہوتا ہے۔ اس میں روزانہ دنیا کی کوئی اہم اور دلچسپ خبر اور مقامی جزیرہ کے واقعات، سوداگروں کے اشتہارات اور جہازوں کی آمد و رفت کی تاریخیں شائع ہوتی ہیں۔ اخبار دستی پریس پر چھاپا جاتا ہے۔ لیکن چھپائی نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ اس اخبار کی قیمت ڈیڑھ آنہ ہے۔

لندن میں انسانی آبادی کی کثرت

حال ہی میں کنگز وے مال (لندن) کے اندر ایک نمائش منعقد ہوئی تھی اس ...

[illegible]

نکات و لطائف

(از مولانا محمد رضوان اللہ صاحب۔ پانی پتی مولوی فاضل)

کسی کرایہ دار نے مالک مکان سے کہا کہ اس کے شہتیر کو درست کرا دیجئے کیونکہ یہ بوسیدہ ہوگیا ہے اور کڑکڑاہٹ کی آواز آتی رہتی ہے۔ اس نے کہا آپ خوف نہ کیجئے یہ ذکر بالجہر کرتا ہے اور خدا کی تسبیح و تقدیس میں مصروف رہتا ہے۔ کرایہ دار نے کہا مجھے اس بات کا ڈر ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اس پر رقت قلبی طاری ہوجائے اور یہ سجدہ کرنے لگ جائے۔

[illegible]

مدارس اسلامیہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

تنظیم کے نام سے فریب

یوں تو ناظرین تنظیم کا غلغلہ اخبارات کے ذریعہ بہت کچھ سنا کرتے ہیں اور اس کے نتائج بھی پڑھا کرتے ہیں اور حال ہی میں تحلیل والی کی بنارس والی تنظیم کا حال بھی سنا جو ۳ دسمبر کے رفتار الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے اس کی ضرورت نہ تھی کہ مونگیر کی تنظیم اور اس کی حقیقت سے عوام کو روشناس کرایا جائے مگر جبکہ ایک شخص نام نہاد چیئرمین کو مولوی عباس صاحب نے اخبار جمہور مورخہ ۱۲ دسمبر میں بڑی سرخی کے اندر "درس تنظیم حقیق" کے عنوان سے ...

[illegible]

امید ہے کہ آئندہ عوام ان کے دھوکے میں نہیں پڑیں گے۔ اس وقت تک ان کی صحیح حالت اور پالیسی کا علم کسی کو نہیں ہے۔ اسلئے ایسا شخص قابل اعتماد نہیں ہے۔

محمد تبارک حسین

محلہ توپخانہ بازار مونگیر ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء

مسلم لائبریری الہ آباد

موجودہ حالت پر تبصرہ

شہر الہ آباد میں باوجود کثیر مسلم آبادی کے علمی مذاق پیدا کرنے اور باہمی تعلقات کو ترقی دینے کے لئے کوئی ایسا دار المطالعہ نہ تھا جو پبلک اور خصوصاً اردو داں طبقہ کی ضروریات کو کافی ہوسکے اس کمی کو محسوس کرکے آج پانچ سال گزرے کہ گرانڈ ٹرنک روڈ پر محلہ نخاس کہنہ میں ایک مسلم لائبریری قائم کی گئی جو خدا کے فضل سے اب تک برابر حسن و خوبی سے جاری ہے ...

[illegible]

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ۷ کالم ۲ کے نیچے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۱۰)

مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو کس طرح بار بار علماء کرام نے مجبور کرکے اسلام اور مسلمانوں کی خدمات انجام دینے پر اصرار کیا ہے اور ممدوحین کے متواتر انکار کے باوجود کس طرح ان کا دوبارہ انتخاب فرمایا ہے۔ اس لئے ہم نہیں چاہتے کہ اس موضوع پر دوبارہ بحث کرکے تضیع اوقات کریں۔ البتہ "عام عہدوں" کے متعلق ہمیں کچھ عرض کرنا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اصل حقیقت کے روشنی میں آتے ہی جناب صدر کی صداقت کا راز پوری طرح فاش ہو جائے گا۔

مرکز کے عام عہدے

جمعیۃ علمائے ہند کے دستور اساسی میں جن عہدوں کو صدر استقبالیہ کی اصطلاح کے مطابق "عام عہدے" سے تعبیر کیا جا سکتا ہے وہ نائب صدر، نائب ناظم اور صدر اجلاس عمومی کے عہدے ہیں۔ اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ یہ عام عہدے جمعیۃ کی تاسیس سے لیکر "مخصوص اشخاص" کے لئے وقف رہے ہیں یا ان پر مختلف الخیال حضرات فائز ہوتے رہے ہیں۔ اگر ہماری یاد غلطی نہیں کرتی تو ہم پورے وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ صدر استقبالیہ کا بیان حقیقت سے بہت دور ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے مذکورہ بالا عہدوں ...

... صاحب، حضرت مولانا نثار احمد صاحب اور حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری (موجودہ نائب صدر جمعیۃ علماء ہند) اسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور جمعیۃ علماء ہند کے عہدہ دار رہ چکے ہیں اور اب بھی ہیں۔ اس صورت میں یہ کہدینا کہ جمعیۃ کے "عام عہدے" "مخصوص اشخاص" کے لئے وقف تھے اسی شخص کا کام ہو سکتا ہے جو حق و باطل کے سوال کو چھوڑ کر محض بے بنیاد پروپیگنڈا ہی کو اپنا مطمح نظر بنا لے اور اس کی مطلق پرواہ نہ کرے کہ جو کچھ وہ کہہ رہا ہے وہ کس قدر خلاف واقعہ ہے۔ اس معاملہ میں جمعیۃ کی رواداری کا تو یہ حال ہے کہ اس نے مولوی مظہر الدین صاحب جیسی شخصیت کو بھی باوجود ایک مرتبہ آزما لینے کے دوبارہ مسلمانوں کی خدمت کرنے کا موقع دیا اور اس امید میں کہ شاید ذمہ داری کا احساس انہیں اپنی نیش زنی سے باز رکھے انہیں شعبۂ تبلیغ کا ناظم نشر و اشاعت بنا دیا۔ مگر اب اس کو کیا کیا جائے کہ انہوں نے سب عادت اسی درخت کی جڑ میں کلہاڑی ماری جو انہیں اپنے سایہ میں جگہ دے چکا تھا اور آخرکار وہ جمعیۃ علماء ہند اور مقاصد اسلامیہ کے بدترین دشمن ثابت ہوئے اور انہیں مجبوراً اس وقت جماعت سے خارج کرنا پڑا جبکہ سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار ہی باقی نہ رہا تھا۔

"مخصوص اشخاص" کی شکایت

حقیقت یہ نہیں ہے کہ مرکز کے "عام عہدے" "مخصوص اشخاص" کے لئے وقف تھے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مرکز کے عام عہدوں کے لئے "مخصوص اشخاص" کا تقاضا ہو ... کی ہیں ہوئی اور اسی کے واسطے یہ تمام ہنگامہ آرائی کی جا رہی ہے۔ گزشتہ چند سال سے یہ کوشش کی جا رہی تھی کہ جمعیۃ علماء ہند کو تجربہ کار اور مقتدر ہستیوں کی سرپرستی سے نکال کر بازیچۂ طفلاں بنا دیا جائے اور چند ایسے حضرات جنہیں اپنی اہلیت و قابلیت کے متعلق زبردست مغالطہ ہے اور جن کی قومی خدمات صفر کے برابر ہیں اس کے عہدوں پر منتخب ہو جائیں۔ لیکن جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ نے جس میں تمام ہندوستان کے بیدار مغز علماء شامل ہیں اس صورت کو گوارا نہ کیا اور وہ تمام سازش جو کانپور میں اجلاس منعقد کرکے جمعیۃ علماء ہند کو دفن کر دینے کے لئے کی گئی تھی ...

... اور ان کے اس پیدا کردہ جدید فتنہ سے مسلمانوں اور اسلام کو کس قدر نقصان پہنچے گا۔ مگر انہوں نے اس کی قطعاً پرواہ نہ کی اور علماء کی ناکامیوں کی طرح گمراہ کن پروپیگنڈا کرنے لگے۔ (باقی آئندہ)

لبرلوں کی شرائط

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس کے ہندو نمائندوں میں سے لبرلوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ مسلم مطالبات کو حسب ذیل صورت میں منظور کر لیں گے۔

(۱) مخلوط انتخاب۔

(۲) سوائے بنگال اور پنجاب کے باقی ہر جگہ مسلمانوں کو اسی قدر نشستیں زائد حاصل رہیں جو اس وقت ہیں۔

(۳) پنجاب اور بنگال کی مسلم اکثریت کا تعین آپس کی گفتگو سے کیا جائے۔

... معلوم ہوتا ہے کہ ہندو لبرل مسلمانوں کے ساتھ ایک بڑی حد تک سمجھوتہ کرنے کی سعی کر رہے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ انہیں مسلمانوں کے ساتھ کوئی ہمدردی ہے بلکہ محض اس لئے کہ وہ کانفرنس کی ناکامی کو اپنی سیاست کے مطابق نقصان رساں سمجھتے ہیں اور حکومت کی اس خواہش میں کہ کسی نہ کسی طرح بیساکھی کا ... برابر کے شریک ہیں۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ حکومت اور لبرلوں کی کوششوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔

اعتراف حقیقت

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے جو حضرات مسلمانوں کی نمائندگی کا دعویٰ کرتے ہوئے لندن تشریف لے گئے ہیں ان میں ایک بزرگ خان بہادر حافظ ہدایت حسین صاحب بھی ہیں۔ جب تک وہ ہندوستان میں تھے ان کا تعلق رجعت پسندوں کی جماعت سے تھا اور وہ ہمیشہ ان تمام تحریکات سے الگ تھلگ رہتے تھے جو حکومت کے جبر و استبداد کا مقابلہ کرنے کے لئے اس کے ظالمانہ احکام کے خلاف جاری کی جاتی ہیں۔ مگر جیسے ہی وہ لندن پہنچے ان پر ایک ایسی حقیقت منکشف ہوگئی جس کو انہوں نے ہندوستان میں کبھی بے نقاب نہ دیکھا تھا۔ چنانچہ وہ اپنے ایک مراسلہ میں جو انہوں نے ہم عصر ہمت لکھنؤ کے نام بھیجا ہے تحریر فرماتے ہیں:

"یہ برٹش گورنمنٹ کا خاصہ ہے جس طرح فلسطین کے معاملہ میں وہ یہودیوں کے ایجی ٹیشن سے ڈر گئی۔ اسی طرح سے ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ رعایت یا ہمدردی یا انصاف کرنے میں وہ اور قسم کے ایجی ٹیشن سے ڈرتی ہے۔ ہم لوگوں نے یعنی مسلمانوں نے ہندوستان میں بیٹھ کر باتیں تو بہت کیں اور انگلستان میں ڈپوٹیشن بھیجنا بھی ضرورت سے زیادہ گفت و شنید کی۔ لیکن نتیجہ سوائے نشستند و گفتند و برخاستند کے کچھ نہ ہوا۔ برخلاف اس کے ہندوؤں کی یہاں ایک ہستی قائم ہے جو ہر موقعہ پر برٹش پبلک پر اثر ڈالتی رہتی ہے"

اور سب اسی کا خمیازہ ہم لوگ یہاں بھگت رہے ہیں بہرحال کوشش جاری ہے۔ ضرورت ہے کہ سب مسلمان خدائے تعالیٰ سے دعائیں کریں ... میں عنقریب قائم ہونے والی ہے مسلمانوں کی حالت بد سے بدتر نہ ہو جائے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب آپ سے ہندوستان میں یہ کہا جاتا تھا کہ برطانیہ کبھی آپ حضرات کی خوشامد اور چاپلوسی سے آپ کے ساتھ رعایت نہیں کرے گا تو آپ بہت زیادہ برہم ہوتے تھے اور تمام دنیا میں یہ اعلان کرتے پھرتے تھے کہ مسلمان حکومت کے خلاف سول نافرمانی میں حصہ نہ لیں مگر جب لندن پہنچ کر آپ پر یہ حقیقت ظاہر ہوگئی کہ برٹش گورنمنٹ کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ایجی ٹیشن سے ڈرتی ہے تو پھر برائے خدا اب یہ بتائیے ... مسلمانوں کی یہ انتہائی بدقسمتی ہوگی مگر ہمیں افسوس ہے کہ آپ سے سوائے اس کے اور کوئی توقع وابستہ ہی نہیں کی جا سکتی کیونکہ آپ نے اب بھی جو کچھ لکھا ہے وہ صرف یہ ہے کہ مسلمان دعائیں کریں۔ شاید آپ کو یہ معلوم نہیں ہے کہ حضرت حق جل مجدہ کی درگاہ میں وہ دعائیں جن کے ساتھ کوئی عمل نہ ہو قبول نہیں ہوتیں۔ اگر صرف دعاؤں ہی سے کام چل جایا کرتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات اور صحابہ کرام کے جہاد کبھی بھی ظہور میں نہ آتے۔ دنیا عالم اسباب ہے اور اگر آپ یہ یقین کرتے ہیں کہ برطانیہ طاقت ہی سے زیر کیا جا سکتا ہے تو پھر آپ کا محض دعائیں کرنا اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا سوائے اس کے کہ آپ کو ناکام و نامراد کرے اور کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ آپ کو اعتراف حقیقت کے بعد اس حقیقت کو عمل کی دنیا میں بھی ظاہر کرنا چاہئے۔

انسداد آتشبازی

مسلمانوں کا لاکھوں کروڑوں روپیہ ہر سال شعبان المعظم میں نذر آتش کر دیا جاتا ہے اور وہ اپنے گھر کو خود آگ لگا کر خوب تماشہ دیکھتے ہیں۔ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ جو مہینہ اسلامی تعلیمات کے مطابق خاص طور پر خیر و برکت کا مہینہ ہے اور جس میں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور روزے رکھنے کی تلقین کی گئی ہے وہی مہینہ اس بدترین اسراف کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اور مسلمان اپنے بچوں کو پیسے دے دے کر اپنے سامنے لاکھوں روپیہ میں آگ لگواتے ہیں اور اس شیطانی مشغلہ سے دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔ پھر یہ حالت اس قوم کی ہے جس کا افلاس زبان زد خاص و عام بن چکا ہے اور جس کو اس وقت ہندوستان میں اپنی اقتصادی حالت درست کرنے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ ہزاروں لاکھوں مسلمان بچے ایسے ہیں جنہیں تن ڈھانکنے کو کپڑا اور پیٹ بھرنے کو روٹی میسر نہیں ہے اور جن کے والدین انتہائی عسرت کی مصیبت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ لیکن ان کی یاد ذی مقدرت مسلمانوں کے دلوں میں کوئی تڑپ پیدا نہیں کرتی۔ اور وہ اپنا روپیہ اپنے اور اپنی قوم کے اوپر صرف کرنے کے بجائے آگ میں جھونک دیتے ہیں۔ اگر مسلمان اپنا یہ روپیہ آتشبازی جیسی حرام چیز میں صرف کرکے خسر الدنیا والآخرہ کے مصداق بننے کی بجائے اسے قوم کی عام فلاح و بہبود اور اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر صرف کریں تو اس سے کس قدر مفید نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اس سال قارئین الجمعیۃ انسداد آتشبازی کیلئے پوری سعی فرمائیں گے۔ اور حتی الامکان مسلمانوں کی گاڑھی کمائی کو ضائع نہ ہونے دینگے۔

گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس

متعدد ماتحت مجالس کا تقرر

کابینہ میں نمائندگی کے لئے آئینی تحفظات کی ضرورت

... کانفرنس نے بعد مجلس واضع دستور صوبجاتی کی رپورٹ پر بحث شروع کی اور بعد میں پنج کے لئے برخاست ہوگئی۔ جو ماتحت مجالس آج مقرر کی گئی ہیں ان کے اراکین کا تقرر وزیر اعظم مجلس کار کے مشورہ سے کریں گے۔ مجلس کار کا جلسہ کل منعقد ہوگا۔ اقلیتوں کے حقوق پر غور کرنے کے لئے جو ماتحت مجلس مقرر کی گئی ہے اس کے اراکین بھی کل مقرر کئے جائیں گے۔

مسئلہ سندھ (جس کا زیادہ تر تعلق اقلیتوں کی ماتحت مجلس سے ہے) اور مسئلہ اڑیسہ پر بعد میں غور کیا جائیگا۔

جدید دستور اساسی میں نسوانی حقوق

گول میز کانفرنس میں برطانوی خواتین کی یادداشت

لندن ۱۶ دسمبر۔ گول میز کانفرنس میں برطانوی خواتین نے ایک یادداشت بھیجی ہے جس میں ہندوستان کے جدید دستور اساسی کے ماتحت ہندوستانی خواتین کی فلاح و بہبودی کے لئے کچھ سفارشات پیش کی گئی ہیں یادداشت پر مسز فلپ ... کے علاوہ ۱۲ اشخاص کے دستخط ہیں جن میں والی کاؤنٹیس ایسٹر، مس ... لیڈی سنتیا موسلے، لیڈی لٹن اور سر ... بھی شامل ہیں۔

یادداشت میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ حقوق برائے دہندگی کے ... کرنے کا مساوی حق حاصل ہونا چاہئے اور صوبجاتی مجالس مقننہ میں ان کے لئے نشستوں کی تعداد مقرر ہونی چاہئے۔ گول میز کانفرنس سے سفارش کی گئی ہے کہ وہ اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے جلد ایک ماتحت مجلس مقرر کر دے۔ (رائٹر)

مدرسہ حسینیہ ٹیا محل میں ایک عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب صدارت فرمائینگے

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہار دہلی کے زیر اہتمام سنی مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ و قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند بروز پنجشنبہ بتاریخ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۰ء بعد نماز عشاء مدرسہ حسینیہ واقعہ ٹیا محل میں ہوگا۔ علاوہ ازیں مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی و مولانا محمد دین صاحب و مولانا عبد الماجد صاحب اور مولانا نہال احمد صاحب بھی تقاریر فرمائیں گے۔ ۱۱ رمضان شب معراج اور انسداد آتشبازی کے متعلق مسلمانوں کو صحیح راہ عمل بتایا جائیگا۔ امید کہ مسلمانان دہلی کثرت سے شریک ہو کر اپنے جذبات ملی کا ثبوت دینگے۔

نیاز مند محمد دین۔ داعی شعبہ انسداد اسراف

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہار۔ دہلی

وکلاء کے دفاتر پر پکٹنگ کرنیکا نتیجہ

ڈسٹرکٹ کورٹ میں تمام وکلاء کھدر پہن کر آئے

دہلی ۱۷ دسمبر۔ یہ پہلا ہی موقعہ تھا کہ دہلی بار ایسوسی ایشن کے تمام وکلاء ڈسٹرکٹ کورٹ میں آج کھدر اور سودیشی لباس پہن کر جلوہ افروز ہوئے۔ کل جو وکلاء کے دفاتر پر پکٹنگ لگایا گیا تھا اس نے بہت اچھا اثر پیدا کیا ہے۔

حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کا وعظ

۱۹ دسمبر کو بعد نماز جمعہ حضرت مولانا مولوی معین الدین صاحب اجمیری وعظ فرمائیں گے۔ مسلمانان دہلی کو چاہئے کہ وہ کثیر تعداد میں شریک ہو کر مولانا موصوف کی بصیرت افروز تقریر سے مستفید ہوں۔

شراب کی دوکان سے آٹھ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۱۷ دسمبر۔ آج دوپہر آٹھ رضاکار گول مارکیٹ ...

صوبہ سرحد تمام ہندوستان کیلئے موجب تقویت ہے

شہید وطن ہاشم گل کے لئے یوم الدعا

زندان گجرات سے فخر افاغنہ خان عبدالغفار خاں کا پیغام

... حکومت نے جو جارحانہ حکمت عملی اختیار کی ہے آفریدی اس سے ناخوش ہیں۔ حکومت کا غلط طریق کار نہ صرف آفریدیوں کے لئے موجب پریشانی بنا ہوا ہے بلکہ اس کے باعث عوام کا رویہ بھی تلخ ہو گیا ہے۔ درحقیقت ہندوستان کا مستقبل ملوکیت پرستوں کی منشا کے سانچہ میں ڈھالا جا رہا ہے اور اگر صورت حالات یہی رہی تو اس سے خصومت اور عناد کے جذبات کو ترقی ہوگی اور اس کے اثرات زائل کرنے کے لئے عرصہ دراز درکار ہوگا۔ (ف۔پ)

دار العوام میں ہندوستانی معاملات پر مباحثہ

افسران کے قتل کے متعلق انسدادی تدابیر

شراب کے بائیکاٹ سے انگلستان میں ہلچل

لندن ۱۵ دسمبر۔ مسٹر بین وزیر ہند نے میجر گراہم پول (مزدور) کے استفسار پر کہا کہ میں کانسٹیبلات کے بعد حکومت ہند کی جانب سے کراچی اور کلکتہ کے مابین ہوائی ڈاک کے متعلق رپورٹ موصول ہو جائے گی۔

... مسٹر بین نے جواب دیا کہ اس چیز کا تعلق ہندوستان کے ذمہ دار حکام سے ہے۔ میں یہ کہنا ... سمجھتا ہوں کہ حکومت ہند اس قسم کے حادثوں کے انسدادی تدابیر اختیار کرے گی میں اس کی پوری حمایت کروں گا۔

مسٹر فری مین (مزدور) کے استفسار پر مسٹر بین نے وعدہ کیا کہ الکحل کی خرید و فروخت اور لائسنسوں کی تعداد میں جو تخفیف شراب کے مقاطعہ کے بعد ہوئی ہے اسکے متعلق میں حکومت ہند سے اعداد و شمار طلب کرونگا۔

کمانڈر کینن ورذی کے استفسار پر مسٹر بین نے کہا کہ آفریدیوں نے خلاف اسوقت کوئی فوجی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ البتہ حفاظتی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

ماہ شعبان المعظم اور مسلمانوں کا فرض

انسداد آتشبازی کی تحریک

چونکہ مسلمانوں کی حالت روز بروز ابتری کی طرف زیادہ متوجہ ہوتی جا رہی ہے اس لئے انجمن ہدایت المسلمین نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ حتی الامکان مسلمانوں کو ان کے نامعقول افعال و حرکات پر خود ان کو غیرت دلائے اور سمجھائے ... تم اپنے حق میں اچھا و سامان دل بستگی تصور کرتے ہو چنانچہ اسی سلسلہ میں مسلمانوں سے درخواست ہے کہ یہ ماہ مبارک شعبان المعظم جو آپ کے سروں پر خدا کی رحمت لئے ہوئے آ رہا ہے اس کا نہایت ہی اچھی طرح اور پرزور خیر مقدم و استقبال کریں جیسا کہ ہمارے سچے رہبر جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے۔ یعنی اس ماہ مبارک میں کثرت عبادات بالخصوص زیادتی صیام کی طرف متوجہ ہو کر ...

لندن میں ہندو مسلم سمجھوتہ کے متعلق گفت و شنید

لبرل جماعت کا فیصلہ

پانچ شرائط کی منظوری

لندن ۱۵ دسمبر۔ وزیر اعظم کی قیامگاہ پر ہندو مسلم مفاہمت کے لئے گفتگو کی ناکامی کی وجہ سے کانفرنس کے مندوبین میں بڑی مایوسی پیدا ہوگئی ہے۔ بعض لوگوں کا تو یہاں تک خیال پہنچ گیا ہے کہ کانفرنس کا نتیجہ کچھ نہ ہوگا۔ اس مایوسی سے بہت سے لوگوں کو اختلاف ہے جو دن رات اس کی کامیابی کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

نواب صاحب بھوپال کے ہاں پھر کانفرنس

ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال نے پھر بعض سربرآوردہ ہندو اور مسلمان مندوبین کو دعوت دی ہے کہ ان کی قیامگاہ پر بے ضابطہ مشورہ میں اکر شریک ہوں دونوں طرف سے اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اگر مفاہمت میں کامیابی کی کوئی توقع ہو تو گفتگو جاری رکھی جائے۔

معتدلین اور مسلمانوں کے مطالبات

بہرحال معتدلین نے اپنی جماعت کی طرف سے چند باتیں طے کر دی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱) مخلوط انتخاب

(۲) سوائے بنگال و پنجاب کے باقی ہر جگہ مسلمانوں کو اسی قدر نشستیں زائد حاصل رہیں جو اسوقت ہیں۔

(۳) پنجاب اور بنگال کی مسلم اکثریت کا تعین آپس کی گفتگو سے کیا جائے۔

(۴) مسلمانوں کی چودہ شرطوں کو مندرجہ بالا اصول کے ماتحت قبول کرنے کی کوشش کی جائے، اور

(۵) مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کو نیابت دیدی جائے ان تجاویز کو مسلمانوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مراعات پر محمول کیا جاتا ہے اور جن کی بنا پر لبرل جماعت مفاہمت کی گفتگو کرنے کے لئے تیار ہے۔

مسلمانوں کی روش

مسلمان ابتک اپنے خیال پر قائم ہیں وہ اپنے چودہ مطالبات کو ضروری سمجھتے ہیں۔ خیال ہے کہ اقلیتوں کی سب کمیٹی کے سامنے وہ ان شرائط پر بہت زور دیں گے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر مسلمانوں کے مطالبات مان لئے گئے تو پھر مرکزی حکومت کے اختیارات کے مسئلہ پر بحث کرنی پڑے گی لیکن مسلمانوں نے شروع ہی سے اپنی پوزیشن صاف کر دی ہے کہ مرکزی حکومت کے متعلق کوئی تصفیہ اس وقت تک قابل قبول نہ ہوگا جب تک کہ مسلمانوں کے حقوق کا معاملہ طے نہ ہو جائے۔

ہندوؤں کی غلامی

وہ کہتے ہیں کہ اگر مرکزی حکومت کو سارے اختیارات دیدئے جائیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان کی ایک اہم اقلیت ہندوؤں کے ماتحت اور ان کی غلام ہو جائے گی۔ اور اگر ایسا کیا گیا تو ہندوستان میں اصلاحات کی کوئی اسکیم کامیاب نہ ہوگی۔

جمعیۃ علماء کے ایک سو ساٹھ رضاکار

شراب کی ایک سو دکانوں پر پہرہ

بمبئی ۱۴ دسمبر۔ آج ۱۶۰ رضاکاران جمعیۃ علماء نے ... شراب خانوں پر پکٹنگ کی۔

چونکہ آج کارخانوں میں مزدوروں کی تنخواہ ملنے والی تھی اور شراب نوشی کے عادی مزدور تنخواہ ملتے ہی سیدھے شراب خانوں کا رخ کرتے ہیں اس لئے مزدور حلقوں پر جبکہ سرکل کی طرف صبح ہی سے پکٹنگ شروع ہوگئی تھی ایک جگہ دوران پکٹنگ میں ایک شراب فروش اور شراب نوش نے ایک رضاکار کو زدوکوب کیا۔

ہندوستانی سیوادل کا جدید کمانڈر

دہلی ۱۷ دسمبر۔ مسٹر ... کمانڈر ہندوستانی سیوادل کی گرفتاری کے بعد ... سیوادل کے کمانڈر مقرر ہوئے ہیں۔

حیرل سکریٹری انجمن ہدایت المسلمین پھاٹک حبش خاں (دہلی)

امریکہ میں مزید ۱۵ بنک بند ہوگئے

نیویارک ۱۸ دسمبر۔ ملک کے مختلف حصص میں مزید ۱۵ بنک بند ہوگئے ہیں ... (رائٹر)

بغاوت کے بعد اسپین میں مارشل لا کا نفاذ

حکومت اور باغیوں کے درمیان ہولناک جنگ

رسم نقاب کشائی میں شامل ہونیکی سزا

کلکتہ ۱۵ دسمبر۔ ... ڈاکٹر باسک سینئر گورنمنٹ پلیڈر کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے کیونکہ صاحب موصوف نے باوجود ایسوسی ایشن کی مخالفت کے سر اس بہاری گھوش کی رسم نقاب کشائی میں جس میں کہ وائسرائے نے انجام دیا تھا شرکت کی تھی۔

پولیس اور مجمع میں ایک دوسرے پر فائر

طرفین کے متعدد اشخاص زخمی

دو پکٹنگ کرنیوالوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ آج بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی کے دو رضاکار بڑا بازار کلکتہ میں بدیشی پارچہ فروشوں کی دو دکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔

ایڈیٹر "حبل المتین" کا انتقال پرملال

بلبل شیراز بھی چل بسا

کلکتہ ۱۵ دسمبر۔ آقائے مؤید الاسلام سید جلال الدین الحسینی مالک و مدیر اخبار "حبل المتین" (فارسی) مختصر علالت کے بعد آج صبح کلکتہ میں اپنی قیام گاہ پر انتقال فرما گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) آپ کی لاش عارضی طور پر شاہی عجائب خانہ کے باغ میں رکھدی گئی ہے جو بعد میں ایران لیجائی جائیگی۔ مرحوم ایک زمانہ دراز سے سیاسیات و مذہب میں نہایت دلچسپی لے رہے تھے۔ اور ایک فارسی اخبار "حبل المتین" کے مالک و مدیر بھی تھے آپ فارسی الاصل تھے اور ایک عرصہ سے بمبئی اور کلکتہ میں توطن پذیر تھے۔ خدا مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

بمبئی میں شراب پر پکٹنگ

جمعیۃ علماء کے رضاکاروں کی شاندار خدمات

پولیس اور پکٹنگ

پکٹنگ اور عام مسلمان

... صالح، کا نقش مسلمانوں کے دلوں پر بٹھا دیں تو اس قسم کے واقعات کا پیدا ہونا تو کجا، ہر مسلمان جو شراب خانوں کی دست راست بنکر شراب سے شہر کو پاک کر دیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ مسلمان رضاکاروں کی امداد جس طرح ایک کر رہے ہیں اس کا سلسلہ برابر جاری رکھیں گے۔ (ہلال بمبئی)

احمد آباد میں بدیشی پارچہ فروشوں کا ناطقہ بند ہوگیا

عہد توڑنے پر تحریری معافی اور جرمانہ

احمد آباد ۱۸ دسمبر۔ بمبئی کانگریس و النٹیرز کی مقاطعہ مہم کے باعث جن بدیشی پارچہ فروشوں نے ... کر دیا ... بدیشی کپڑا فروخت کرنا شروع کر دیا ... آخرکار ان کو نتیجہ نکلا کہ دکان کے مالک نے تحریری معافی مانگی ... گجرات کے وکلاء کی ایک کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ احمد آباد میں پولیس نے جو حال ہی میں لاٹھی چلائی تھی اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے۔

احمد آباد کے ایک سیٹھ کی رہائی

احمد آباد ۱۸ دسمبر۔ سیٹھ رنچھوڑ لعل ... کی رہائی ... کثیر مجمع نے ان کا خیر مقدم کیا اور ان کا جلوس نکالا گیا۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریدار اس کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قایم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آیندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قایم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت بنام منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ دو روپیہ ہے۔

مجلس دستور صوبجاتی کی رپورٹ

مجلس مقننہ وزراء اور گورنر کے اختیارات

صوبوں میں دوعملی کے خاتمہ کی سفارش

لندن ۱۵ اردسمبر۔ مجلس دستور صوبجاتی کی رپورٹ آج ارکین کانفرنس میں تقسیم کردی گئی ہے۔ مجلس نے سفارش کی ہے کہ صوبجات میں دوعملی کا خاتمہ کیا جائے ...

گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس

مسئلہ صوبہ سرحد کے لئے ایک ماتحت مجلس کا تقرر

لندن ۱۶ اردسمبر۔ مسٹر میکڈانلڈ کی صدارت میں گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس منعقد ہوا۔ اور ماتحت مجالس کی رپورٹوں پر بحث و تمحیص ہوئی ...

باردولی تعلقہ کا ایک اور گاؤں بھی خالی ہو والا ہے

کاشتکاروں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ مالیانہ ادا نہ کریں گے

دیہاتی اپنا اسباب ریاست بڑودہ میں منتقل کر رہے ہیں

اسپین کی فوج میں بغاوت

حکومت اور باغیوں کا زبردست مقابلہ

ہزار ہا باغیوں کو پھانسی دیدی گئی

ٹوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند سے گجرات جیل میں ملاقات

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار

دہلی ۱۴ اردسمبر۔ آج شب کو نو بجے حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی ...

شولاپور کے ملزمین کی سزائے موت یقینی ہے!

گورنر بمبئی نے تمام درخواستوں کو ٹھکرا دیا

بلگام میں دفعہ ۱۴۴ کے پرخچے

حکم امتناعی کے باوجود دفعہ جلوس نکالا گیا

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کی گرفتاری

دہلی کا ایک عالم باعمل جیلخانہ میں

احمد آباد میں پولیس اور عوام کا تصادم

متعدد جلوسوں پر لاٹھیوں کے حملے

خواتین اور مردوں کی گرفتاری

لانبی اور موٹی انگلی

فقیر ابوظہیر کوچہ چیلاں دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

پاپوریں

منیجر انصاری دواخانہ

حب مشتہی

منیجر شرقی دواخانہ ضلع مظفر نگر

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانانِ ہند سے عموماً اور خریدارانِ "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریدار اس کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریدارانِ "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۃ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند سے گجرات جیل میں ملاقات

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بہار

دہلی ۱۴ر دسمبر آج شب کو نو بجے حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی اور مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب مونگیری مراجعت فرمائے دہلی ہوئے ہر دو بزرگوں نے معیت سید محمد شفیع صاحب گجرات جیل میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات فرمائی گفتگو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی ہر دو ایران فرنگ خوش وخرم اور بشاش ہیں۔ آپ نے تمام مسلمانوں کو عید کا سلام سے مشرف فرمایا۔

شولاپور کے ملزمین کی سزائے موت یقینی ہے!

گورنر بمبئی نے تمام درخواستوں کو ٹھکرا دیا

بلگام میں دفعہ ۱۴۴ کے پرخچے

حکم امتناعی کے باوجود دفعہ جلوس نکالا گیا

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس

مسئلہ صوبہ سرحد کے لیے ایک ماتحت مجلس کا تقرر

باردولی تعلقہ کا ایک گاؤں بھی خالی ہو رہا ہے

کاشتکاروں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ مالیانہ ادا نہ کریں گے

دیہاتی اپنا اسباب ریاست بڑودہ میں منتقل کر رہے ہیں

لانبی اور موٹی انگلی

فقیر ابوظہیر کوچہ چیلاں ۵۱ دہلی

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کی گرفتاری

دہلی کا ایک عالم باعمل جیلخانہ میں

دہلی ۱۷ر دسمبر آج صبح جبکہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب مدرس مدرسہ زبیدیہ درس ترجمۃ القرآن سے فارغ ہو کر اپنے مکان واقع چھتہ بازار پہونچے تو پولیس نے آپ کو گرفتار کرلیا اور اسی وقت جیل خانہ بھیجدیا گیا۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آپ کی گرفتاری کس دفعہ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔ مولانا عرصہ سے تعلیم و تدریس اور مواعظ و نصائح کی خدمات لوجہ اللہ تعالیٰ انجام دیتے رہتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ تحریک آزادی کے ممبر ہونے کی بنا پر گرفتار کئے گئے ہیں۔

اسپین کی فوج میں بغاوت

حکومت اور باغیوں کا زبردست مقابلہ

ہزار باغیوں کو پھانسی دیدی گئی

احمد آباد میں پولیس اور عوام کا تصادم

متعدد جلوسوں پر لاٹھیوں کے حملے

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

پایوریا

منیجر انصاری دواخانہ ...

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

حب مشتی — طاقت کا طلسم

منیجر ترقی دواخانہ ... ضلع مظفرنگر

خوش خطی کا لاجواب عجیب و غریب نسخہ

لارڈ انگلش سیاہی

مجلس دستور صوبہ بہار کی رپورٹ

اختیارات

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ....

نصف صفحہ (") ....

ایک کالم (") ....

½ کالم (") ....

¼ کالم (") ....

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی ۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۶

معاصرین کے افکار و آراء

ساردا ایکٹ اور آزادیٔ وطن

[illegible]

اس کے اور کوئی طریقہ ہی باقی نہیں رہا ہے کہ جو لوگ شریعت اسلامیہ کو آزاد کرانا چاہتے ہیں وہ ہندوستان کو آزاد کرائیں جب تک ہندوستان میں اجانب کی حکومت قائم ہے اس وقت تک شریعت آزاد نہیں ہو سکتی ۔

[illegible]

ایک مجاہد کا
پیغام
اسیر فرنگ مفتی اعظم کے نام

اے صبح کی ہواؤ — پیغام لیتی جاؤ
اک بے قرار دل کا — خوننابہ بار دل کا
پنجاب کی زمیں پر — اس ارض دلنشیں پر
گر ہو گزر تمہارا — دیکھو تو پھر خدارا
گجرات کو بھی جانا — وہ اس کا جیل خانہ
ہیں جس میں قید برپا — قوم و وطن کے شیدا
اک کوٹھڑی میں اسکی — ہندوستاں کا مفتی
وہ پیر نوجواں دل — محبوس و شادماں دل
درد وطن سراپا — ہو گا ضرور ہو گا
خدمت میں اسکی جانا — اور ورد دل سنانا
پہلے سلام کہنا — پھر یہ پیام کہنا
سن لو ذرا اور آؤ — اے صبح کی ہواؤ
پیغام لیتی جاؤ

گفتار نرم رکھنا — رفتار نرم رکھنا
لہجے میں ہو نہ سختی — ہے شرط نیک بختی
پاس ادب نہ چھوٹے — یہ آئینہ نہ ٹوٹے
یوں عاجزی سے کہنا — کہہ کر خموش رہنا
اے نور چشم ملت — آرام جان امت
اے مسلموں کے رہبر — اے نائب پیمبر
اے شمع بزم ایماں — تجھ سے ہوئی چراغاں
ہندوستاں کی دنیا — دل اور جاں کی دنیا
پھوٹے تیری جبیں سے — انوار علم و دیں کے
جن سے تمام روشن — سب تشنہ کام روشن

سیراب ہو رہی ہیں — شاداب ہو رہی ہیں
لیکن ہے اک تماشہ — تقدیر کا کرشمہ
حکام نے وہ دریا — زہد اور اتقا کا
وہ علم کا سمندر — اک کوٹھڑی کے اندر
محبوس کر دیا ہے — ہم پر ستم کیا ہے
بدقسمتی ہماری — اب فیض کے بھکاری
جائیں کدھر بتاؤ — اے صبح کی ہواؤ
پیغام لیتی جاؤ

کہنا کہ اے ہمارے — مقدور کے ستارے
ہم بدنصیب مسلم — بے کس غریب مسلم
کب تک غلام رہ کر — غیروں کے رام رہ کر
کاٹیں گے زندگی کو — دیکھینگے فریب جی کو
کب تک ہمارے آقا — کب تک ہمارے مولا
ظلم و ستم سہیں گے — بے آبرو رہیں گے
مانا کہ نیم جاں ہیں — کمزور و ناتواں ہیں
تلوار و تیر و خنجر — ہم کو نہیں میسر
رکھتے ہیں دل تو بر میں — باقی ہے خوں جگر میں
اللہ پہ ہے بھروسہ — ایماں ابھی ہے تازہ
آخر کچھ انتہا بھی — اس ظلم ناروا کی
اس درد کا مداوا — آخر ہو کچھ تو آقا!
ہاں لب ذرا ہلاؤ — اے صبح کی ہواؤ
پیغام لیتی جاؤ

میر اللہ بخش تسنیم

بیچارہ محمد علی! (تاج)

ہمارے نامہ نگار مقیم لندن نے ابھی اپنے ایک مراسلے میں اطلاع دی ہے کہ ہاؤنٹ پارک ہوٹل میں مسئلہ فلسطین پر جس دن بحث ہونے والی تھی اس دن مولانا محمد علی بھی تقریر کرنے کیلئے وہاں تشریف لائے ۔ وہ بیمار، کمزور اور اپنی اصلی عمر سے زیادہ بوڑھے معلوم ہوتے تھے ۔ [illegible]

[illegible]

پنجاب کا مسئلہ (حقیقت)

[illegible]

امتحانی تقریر (تاج)

[illegible]

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

فارسی، عربی، منطق سیکھنے کی نہایت آسان کتابیں ... [illegible]

ملنے کا پتہ شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

ZANGI

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

منیجر بہار اسٹور کمپنی سمری ۔ در بھنگہ

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں ... [illegible]

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

جسکو چاہو اپنا بنا لو

[illegible]

مولوی نذیر علی چشتی ... دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز

کم حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر

دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے

[illegible]

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک

متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز
پلینرنگ پل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

[illegible]

پرلس فارمیسی لائل پور پنجاب

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۴۵ ملتان شہر

نایاب تحفہ

[illegible]

ملنے کا پتہ شفاخانہ جیلانی مٹی بازار لاہور

اکسیر جذام

[illegible]

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

دنیا میں ایک نیا تیل
سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو گیا جوان یا بوڑھا سبھوں

اس خضاب بلا مالش خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ نکلے تو

کُل قیمت واپس دوں گا ۔ یقین نہ ہو تو شرط لکھوا لیں قیمت

للعہ جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجدیں

شنکر کارجالہ ۹۰ در بھنگہ بہار

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر اور القرآن مجید

جسکو

حضور نظام دکن نے اپنی تلاوت کیلئے پسند فرمایا ہے

جس کا ہدیہ تیس روپیہ تھا مگر خریداران "الجمعیۃ" کے لئے مصری کاغذ کے کلام اللہ کا ہدیہ رعایتی دس روپیہ کر دیا گیا ہے ۔ اگر اب بھی خریداران "الجمعیۃ" اس تحفہ سے محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بدقسمتی ہو گی یہ چیز ایسی ہے کہ کسی مسلمان کا گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے ۔ جلد توجہ کیجئے ورنہ بعد ختم کسی ہدیہ پر آپ کو یہ قرآن شریف دستیاب نہ ہو گا ۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں

آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے ۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو

یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے ۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہو گا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر

مسجدوں میں تقسیم کرائیں ۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا رہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد ۸؍ — دس نسخہ ۱۲ — پچاس نسخہ للعہ — ایک سو نسخہ عہ — علاوہ محصولڈاک و ریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

"میں نے مکمل آزادی اپنا مسلک نہیں بنایا"

"میں ہندوستان کیلئے درجہ مستعمرات کا امیدوار ہوں"

"نام نہاد گول میز کانفرنس کے نمائندہ کی حیثیت سے میں نے رسوائیاں برداشت کی ہیں"

اپنے طرز عمل کے متعلق مولانا محمد علی کی تصریحات

لندن میں پارلیمنٹری کمیٹی آف انڈیا کا ایک عام جلسہ ہوا جس کی شرکت کے لئے مولانا محمد علی صاحب کو دعوت دی گئی تھی، مولانا بوجہ علالت شریک نہ ہو سکے البتہ مکتوب ذیل آپ نے سکرٹری کے پاس لکھ بھیجا جس کا ترجمہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے کو سیاسی تاریکی کے غار میں گرا دیں گے اور پھر اس کے بعد برطانیہ عظمیٰ اور ہندوستان کے درمیان ایک ابدی صلح اور دوستی ہو جائے گی۔

مہربانی کر کے میرے اس خط کو کسی اخبار یا رسالہ میں چھپوا دیجئے جو ایک ہندوستانی کے صاف اور بے لوث بیان کو شائع کرنے کی زحمت گوارا کریں جس نے کہ نام نہاد گول میز کانفرنس کے نمائندہ کی حیثیت سے انگلستان آنے میں اس قدر رسوائیاں برداشت کی ہیں۔

"محمد علی" (منقول از خلافت)

آیندہ وائسرائے لارڈ ولنگڈن کا تقرر

ہندوستان ٹائمس کا تبصرہ

ہندوستان کی وائسرائلٹی کا قرعہ فال اس مرتبہ پھر ایک ایسے شخص کے نام پر پڑا ہے جس کے متعلق لوگوں کو خواب و خیال بھی نہیں تھا جس زمانہ میں لارڈ ارون کے متوقع جانشین کے متعلق خیال آرائیاں گرم تھیں اس وقت لارڈ ولنگڈن کا نام نہ تو ہندوستان میں لیا گیا تھا اور نہ برطانیہ میں کسی شخص نے تجویز کیا تھا۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے لارڈ ولنگڈن کے متعلق اعلان کر کے اخبارات کے محقق نگر خیال آرا نامہ نگاروں کو حیرت و استعجاب میں ڈال دیا ہے۔ یقیناً لارڈ ولنگڈن کا تقرر ان لوگوں کے لئے مایوسی کا باعث ہوگا جو کہ یہ خیال کرتے تھے کہ وزیر اعظم جدید دہلی میں آئیں گے اور اگر وزیر اعظم نہ آ سکے تو سر سیموئل ہور، لارڈ گوشن یا لارڈ ریڈنگ یا ثانوی درجہ کا کوئی برطانوی مدبر پانچ سال کے لئے وائسرائے کی عظیم الشان قیامگاہ میں وائسرائے کی خدمات انجام دیگا۔ لارڈ ولنگڈن ہندوستانیوں کے لئے کوئی غیر شخصیت نہیں ہیں۔ آپ پانچ سال تک بمبئی کے گورنر اور اسی مدت تک مدراس کے گورنر رہ چکے ہیں۔ برطانوی سیاسیات میں آپنے کوئی نمایاں حصہ نہیں لیا ہے ہندوستان سے علیحدہ ہونے کے بعد آپ کینیڈا کے گورنر جنرل مقرر کئے گئے۔

یہ درست ہے کہ لارڈ ولنگڈن نے بمبئی اور مدراس کی گورنری کے زمانہ میں دوسرے صوبوں کے مقابلہ پر زیادہ آزادانہ حکمت عملی سے کام لیا اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ نے لارڈ چیمسفورڈ اور لارڈ ریڈنگ کی حکمت عملی کو نہایت دیانتداری سے بروئے کار لانے کی کوشش کی تاہم آپکا نظم و نسق ان کے ہم عصر گورنروں کے مقابلہ میں زیادہ ... گذشتہ پانچ سال کے اندر ہندوستان میں بہت کچھ تبدیلی واقع ہو گئی ہے۔ ہندوستان نے سیاسی ترقی کی طرف عجلت کے ساتھ قدم بڑھائے ہیں۔ اور یہ کہنا مشکل ہے کہ ایک ایسا شخص جس نے ہندوستان کے متعلق پانچ سال قبل اپنے نظریے قائم کئے تھے، آج بھی تبدیل شدہ ہندوستان کے لئے موزوں ثابت ہو سکتا ہے۔ مزید براں ہندوستان کی وائسرائلٹی کا مسئلہ صوبہ کی گورنری کے مسئلہ سے کوئی تطابق نہیں رکھتا لیکن اگر برطانوی حکومت کے سامنے ہندوستانی صوبجات کے سابق گورنروں کے علاوہ کوئی سربرآوردہ مدبر وائسرائے کے ذمہ دار عہدہ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔ تو لارڈ ولنگڈن کے انتخاب پر کچھ زیادہ اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔ بہرحال ہندوستان کو تجربہ سے یہ معلوم ہو گیا ہے کہ وائسرائے ...

... جاتا ہے کہ کوئی وائسرائے (خواہ وہ بہترین شخصیت ہی) لارڈ ارون سے کم بدقسمت نہیں ہو سکتا کیونکہ لارڈ ارون کے خلاف کچھ ہی کیوں کہا اور کہا جائے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ لارڈ ارون برطانوی تمدن اور سیاست کا بہترین نمونہ ہیں۔

گول میزیوں کے نام بمبئی سے برقی پیغام

اصولی حقوق کے لئے آئینی تحفظ کی ضرورت

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ مسٹر لالو بھائی سانول داس مہرچی کے۔ ڈبلیو ڈیوس اور مسٹر کے ناتر جی نے حسب ذیل پیغام مسٹر جیکر کے نام روانہ کیا ہے تاکہ وہ اس کو گول میزی مندوبین میں تقسیم کر دیں:—

متضاد خبروں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم آپ کو اس امر سے آگاہ کر دینا مناسب خیال کرتے ہیں کہ ایک ایسے دستور میں جو قابل قبول ہو، برطانوی ہند کو واحد ریاست تصور کیا جائے اور اس کو آزاد صوبوں کا مجموعہ خیال نہ کیا جائے۔ مرکزی حکومت کے وزراء مالیہ، تجارت اور ہوم گورنمنٹ کے لئے ذمہ دار ہونے چاہئیں۔ اصولی حقوق، اخبارات، تقریر، اور معاشرتی آزادی کو آئین کے ذریعہ محفوظ کیا جائے۔ فرقہ وارانہ مسئلہ کا بہترین حل اس طرح ہو سکتا ہے کہ مسٹر کو کھلے کی اس تجویز پر عمل کیا جائے جو انہوں نے جداگانہ انتخاب کے متعلق پیش کی ہے۔ آپ اس بیان کو ہمارا سے بیکانیر، مسٹر شاستری، مسٹر محمد علی جناح، مسٹر سیتلواد، مسٹر سیٹھنا اور دیگر احباب کے درمیان تقسیم کر دیجئے۔

پربھات پھیری کے ملزمین کا مرافعہ

عدالت نے فیصلہ بحال رکھا

بمبئی ۱۹ دسمبر۔ چیف جسٹس اور مسٹر جسٹس مرفی نے اس مرافعات نظرثانی کے متعلق فیصلہ سنا دیا جو دفعہ ۱۷ (الف) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت مسٹر ایم۔ آر۔ ایس۔ ادھیکاری اور دیگر سات اشخاص نے داخل کی تھی۔ چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ ان اشخاص کو پربھات پھیری کے رکن ہونے کے جرم میں چھ چھ ماہ قید با مشقت کی سزا دی ہے۔

"وزیر اعظم ہزاروں ہندوستانیوں کی تباہی کا ذمہ دار ہے!"

برطانیہ میں پریس آرڈیننس کی ضرورت

گول میز کانفرنس پر ایک برطانوی خاتون کا تبصرہ

گول میز کانفرنس کے ابتدائی اجلاس میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے جو منافقانہ تقریر کی تھی اس نے ہندوستان اور انگلستان کے بیشتر طبقہ پر یہ واضح کر دیا تھا کہ برطانوی حکومت ہندوستان کو ہمیشہ ایسے وعدوں کے پھندوں میں مبتلا رکھنا چاہتی ہے جن کے ایفاء کی نوبت غالباً یوم حشر کو پوری ہوگی۔

برطانوی خاتون گر ٹروڈ فوٹن نے وزیر اعظم کی منافقانہ تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر وزیر اعظم حقیقی طور پر اپنے وعدوں کو پورا کرنا چاہتے ...

اگر گاندھی جی نے یہ خیال کر کے کہ برطانوی مدبرین کے اقوال کے مطابق گول میز کانفرنس درجہ مستعمرات نہیں دیگی، اس میں شریک ہونے اور تضیع اوقات کرنے سے گریز کیا تو کونسا گناہ کیا؟

میکڈانلڈ نے اپنے فرض کی ادائیگی سے گریز کیا!

ملک معظم اور وزیر اعظم کی تقریروں کی حقیقت

میکڈانلڈ پر ہندوستانیوں کی تباہی کی ذمہ داری

"میں تو یہ جانتی ہوں کہ جس طرح میکڈانلڈ یہ کہتے ہیں کہ میں اپنی اہم ذمہ داری سے آگاہ ہوں" اسی طرح اگر وہ حقیقی طور پر اپنی ذمہ داری سے آگاہ ہوتے تو وہ کسی شب آرام کی نیند نہیں سو سکتے تھے۔ میرا خیال تو یہ ہے کہ ہزاروں غریب ہندوستانیوں کی (جن میں بچے، نوجوان بوڑھے، عورت وغیرہ سب شامل ہیں) حالت زار کی ذمہ داری اخلاقی طور پر وزیر اعظم کے ذمہ عائد ہوتی ہے کیونکہ اگر وہ چاہتے تو صرف "چند" لفظوں میں موجودہ صورت حال کا خاتمہ کر سکتے تھے۔ اور ہندوستان کو دوبارہ خوشحال بنا سکتے تھے۔ لیکن جبکہ انہوں نے ایسا کرنے سے گریز کیا ہے تو کیا ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہونگے کہ مسٹر ... میکڈانلڈ کو ہندوستان کے متعلق اپنی اہم ذمہ داریوں کا بہت ہی زیادہ احساس ہے؟ اس چیز سے بھی قطع نظر کیجئے سان اعلانات کی طرف غور کیجئے جو قدامت پسند اور رجعت پسند برطانوی مدبرین نے گول میز کانفرنس کے انعقاد سے قبل اور بعد میں کئے ہیں۔ اور یہ کہا ہے کہ ہندوستانی مندوبین کا یہ خیال کہ گول میز کانفرنس میں برطانوی حکومت ہندوستان کو درجہ مستعمرات دیدے گی بالکل غلط ہے ...

آئرلینڈ کی تحریک آزادی

آئرلینڈ کی تاریخ مسٹر لائڈ جارج کی "چالاکیوں" اور "ظلموں" سے پر ہے۔ ۱۹۱۷ء میں جب ہیلی کانفرنس آئرش مسئلہ کا حل معلوم کرنے میں ناکام ثابت ہوئی تو مسٹر لائڈ جارج کی حکومت نے ایسے ذرائع اختیار کئے جن کو "تیرہ و تاریک" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ مسٹر لائڈ جارج کی حکومت نے اخلاقی مجرموں کو اپنا آلہ کار بنایا اور "برطانوی قانون وامن" کی روشنی آئرلینڈ میں پیدا کرنے کے واسطے ان اخلاقی مجرموں کی مدد حاصل کی گئی۔ الغرض ناپاک لوگ ناپاک مقاصد کے لئے استعمال کئے گئے حالانکہ آئرلینڈ کی شاہی فوجی قوت ایسے ناپاک لوگوں کے ساتھ کام کرنے کو اپنی تذلیل خیال کرتی تھی لیکن وہ مجبور تھی۔

(باقی آیندہ)

ضروری تصحیح

خان بہادر صاحب کے شایع کردہ فتوی پر تنقیدی نظر

مستفتی اور مفتی صاحبان کا شدید ترین مغالطہ اور اس کا ازالہ

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری نائب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اصل یہ ہے کہ نفس اشتراک عمل کوئی خطرناک شے نہیں ہے، نہ ناجائز امر ہے۔ اصل چیز عمل اور اس کی اہمیت ہے۔ اگر عمل فرض و واجب ہے تو ضرور کیا جائیگا خواہ دوسری قوم اس عمل میں شرکت کرے یا نہ کرے۔ اس کی شرکت یا عدم شرکت عمل کے وجوب و فرضیت میں کسی طرح خلل انداز نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح اگر دوسری قوم نے ایسے ضروری اور واجب فعل کی ابتدا کی ہے تو محض اس وجہ سے کہ دوسری قوم نے ابتدا کر دی ہے وہ واجب اور ضروری فعل ناجائز نہ ہو جائیگا ...

سمجھنا چاہئے کہ دوسری محکوم قوم کی حرکت سے مسلمانوں کا بھولا ہوا سبق ان کو یاد آ گیا یا وہ جس امر کو پہلے سوچ چکے تھے اُس کے ظہور کے قبل ایک نا پائدار حرکت ان کے پیش نظر ہوگئی۔ پس جس فریضہ کو انجام دینا تھا اُس کے نایابی اسباب پیش آ جانے سے وہ ممنوع کیونکر ہو جائے گا ...

تلبیس اولیٰ ...

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۳)

بالاعلان پکار کر کلمہ شہادت پڑھا۔ کفار پھر ٹوٹ پڑے اور پھر مارا۔ اور پھر حضرت عباسؓ نے ڈھال بنکر کافروں کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔

چوتھے یہ کہ "لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ" میں تہلکۃ سے مراد اور جہاد سے جان چرانا ہے نہ کہ دین و مذہب کی حرمت کی حفاظت اور حکومت کافرہ کی غلامی سے نجات کے حصول میں مبتلائے قید و بند ہونا تہلکہ ہے ...

دینی منفعت کیلئے تہلکہ میں پڑنا

مسلمانوں کی منفعت کیلئے تہلکہ میں پڑنا

دشمنوں کی توہین کیلئے تہلکہ میں پڑنا

(باقی آیندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۱۱)

اس کے بعد صدر استقبالیہ اپنے خطبہ صدارت میں یوں فرماتے ہیں ...

ہوتا۔ مولانا محمد علی صاحب عالم نہیں ہیں اور اس کا خود ان کو بھی اعتراف ہے مگر اس کے باوجود ان لوگوں نے جانتے بوجھتے ان کو منتخب کیا اور اس پر مصر ہوئے کہ انہیں ان ہی کو صدر بنایا جائے۔

مجلس استقبالیہ کا جبر

ہم اس وقت ان تفصیلات میں جانا نہیں چاہتے کہ جمعیۃ کے دستور اساسی کی دفعات کہاں تک صحیح یا غلط ہیں ...

عبدالماجد صاحب کے ہم عقیدہ و ہم مسلک تھے تیر جاری سمجھ رہے تھے تاکہ صدارت کا فیصلہ ہوتے ہی عصبیت کا خطرہ یقین سے کیسے بدل گیا اور یہ لوگ کیوں کر یہ سمجھ گئے کہ حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو صدر منتخب کرنے والے ان کے مسلک سے تعصب رکھتے ہیں اور اپنے ذاتی اعتقاد کو بلند رکھنا چاہتے ہیں۔

چونکہ الجمعیۃ کی یہ جلد آئندہ اشاعت پر ختم ہو رہی ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس سلسلہ مضامین کو بھی آئندہ اشاعت میں ختم کر دیں۔ آئندہ نمبر میں ہم اس سعی افتراق کی حقیقی وجہ ظاہر کریں گے اور یہی نمبر اس سلسلہ کا آخری نمبر ہوگا۔ (باقی آئندہ)

دارالحکومت

مسٹر کوہلی اور محمد حسین کا مقدمہ

کورٹ انسپکٹر کی طرف سے التوائے مقدمہ کی درخواست

دہلی ۲۲ دسمبر۔ آج جبکہ ایڈیشنل سٹی مجسٹریٹ کے سامنے جس وقت مسٹر کوہلی منیجر ہندوستان ٹائمز اور مسٹر محمد حسین کے خلاف شہادت پیش ہونے والی تھی اسی وقت کورٹ انسپکٹر نے عدالت سے درخواست کی کہ مقدمہ کو ملتوی کر دیا جائے تاکہ استغاثہ مسٹر سکاٹ گورنمنٹ ایگزامنر کو دستاویز کے متعلق اپنی تحقیقات پیش کرنے کا موقعہ ملے نیز دو سرکاری گواہ جو الہ آباد سے بلائے جائیں گے وہ بھی وقت پر حاضر ہو سکیں ...

دہلی میں ایک رجسٹر فروش ہو نیوالا ہے؟

نئی دہلی میں پکٹنگ اور گرفتاریاں

بھولا رام شراب فروش کی دکان پر پکٹنگ

دہلی جیل میں سٹریٹ گپتا کی حالت

مسٹر مرادجو بابازی کی دہلی میں آمد

قاضی نجم الدین صاحب کی تیسری دفعہ گرفتاری

دہلی جیل میں سنسنی خیز واقعہ

میز کے قریب ایک بم کی برآمدگی

ملاقات کرنے والوں کے لئے مزید پابندیاں

دہلی ۲۲ دسمبر۔ آج صبح کے وقت دہلی جیل میں ایک سنسنی خیز واقعہ رونما ہوا۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کی میز کے پاس سے ایک بم برآمد ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جب یہ جیلر صبح کے وقت جیل کا معائنہ کرنے آئے تو ان کو میز کے قریب کپڑے میں لپٹی ہوئی ایک گول سی چیز نظر آئی۔ اس گیند میں شیشے کے ٹکڑے، آتشگیر مادہ اور پوٹاسیم کلورائیڈ بھرا ہوا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ سہ پہر کے وقت خفیہ پولیس نے اس گیند کے اجزا کا نہایت غور سے معائنہ کیا۔ اس مرکب کو کیمیاوی ممتحن کے پاس روانہ کر دیا جائے گا۔ پولیس کی زیر سخت تحقیقات جاری ہے۔ حکام جیل نے ملاقات کرنے والوں کے سلسلے میں سخت احکام جاری کئے ہیں۔ یہاں تک کہ احاطہ جیل میں داخل ہونے پر بھی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔

دہلی میں ۴۸ خواتین کی بھوک ہڑتال

ایک خاتون کی حالت نازک ہے

شہر کے اندر زبردست اضطراب و ہیجان

دہلی ۲۲ دسمبر۔ دہلی کی پچاس سے زائد معزز خواتین کی گرفتاری کے بعد انہیں درجہ ج کلاس میں ... اس کے خلاف اظہار ناراضگی کے طور پر پرسوں شام سے ۴۸ معزز خواتین اور جملہ سیاسی قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے ...

مسٹر منسراج پر ڈاکہ ڈالنے کا الزام

اسمبلی میں نمایندوں کی دوبارہ نامزدگی

میرٹھ جیل میں مولانا حفظ الرحمٰن اور مولانا عبدالحلیم صدیقی

اندھرا یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا استعفیٰ

ہندو لبرل مندوبین نے مسٹر جناح کے نکات منظور کر لئے

مسلمانوں کو مخلوط انتخاب پر آمادہ کرنے کی کوشش

ڈاکٹر مونجے اور سکھ مندوبین کی مخالفت

لندن ۲۰ دسمبر۔ گذشتہ شب ہندو لبرل مندوبین کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور ایک مکتوب کا مسودہ تیار کیا گیا جس میں مسٹر محمد علی جناح کے نکات چہاردہ گانہ سے اتفاق کیا گیا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہندو لبرل مندوبین نے مسٹر جناح کے نکات چہاردگانہ پر اس غرض کو ملحوظ رکھتے ہوئے اتفاق ظاہر کیا ہے کہ مسلمان جداگانہ انتخاب کے مطالبہ کو ترک کر کے مخلوط انتخاب کی کسی نوعیت پر راضی ہو جائیں۔

سندھ کو علیحدہ صوبہ بنا دیا جائیگا۔ صوبہ سرحد کو خود مختاری دی جائے گی۔ صوبجاتی توازن قائم کیا جائیگا۔ مسلمانوں کے لئے نشستیں محفوظ کر دی جائیں گی۔ مرکز میں ... فی صدی اور پنجاب و بنگال میں ۵۱ فی صدی نیابت ہوگی۔ مجلس عاملہ میں بھی مسلمانوں کو کافی نمائندگی دی جائے گی۔ کابینہ اور ملازمت ہائے حکومت ہند میں بھی مسلمانوں کا پورا پورا لحاظ رکھا جائیگا۔

ڈاکٹر مونجے اور سکھ مندوبین کا اختلاف

مذکورہ مکتوب پر جن ہندو مندوبین نے دستخط کئے ہیں ان میں مسٹر جیکر بھی شامل ہیں۔ ڈاکٹر مونجے، راجہ نریندرا ناتھ اور سکھ مندوبین اس کے مخالف ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ہندو لبرل مندوبین کے طرز عمل سے ان کے مطمح نظر کو صدمہ پہنچا ہے۔ مزید برآں کسی مندوب کو اس وقت تک یہ اعتماد حاصل نہیں ہوا ہے کہ آخر میں تمام تر ذمہ داری مرکز کو دے دی جائے گی یا مکمل درجہ مستعمرات عطا کر دیا جائیگا۔

سکھ مندوبین مفاہمت پر آمادہ ہو گئے

معلوم ہوا ہے کہ مزید غور و خوض کے بعد سکھ مندوبین بھی مذکورہ بالا شرائط پر مفاہمت کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ متعدد لبرل مندوبین نے جداگانہ انتخاب سے (خواہ وہ کسی نوعیت کا ہو) شدید اختلاف ظاہر کیا ہے۔ یہ لوگ علیحدہ طور پر مسلم مندوبین سے فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق باضابطہ مراسلت کریں گے۔ (رائٹر)

مخلوط انتخاب پر غور کرنے سے انکار

ہندو لبرل مندوبین نے اپنا پیشکش واپس لے لیا

لندن ۲۲ دسمبر۔ سر آغا خاں نے مخلوط انتخاب پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ بیگم شاہ نواز ۵۱ فی صدی نیابت کو منظور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ لبرل مندوبین نے اپنا پیشکش واپس لے لیا ہے۔ ... مایوسی ہوئی ہے۔ مفاہمت اور اتحاد کے خاطر سکھ مندوبین ذاتی ایثار کے لئے تیار تھے ... کی صورت حال کا کچھ خیال نہیں ہے۔ (ہندوستان ٹائمس)

ضلع بلدانہ میں فصلوں کی لوٹ مار

ساہوکار دیہات چھوڑ کر چلے گئے

بمبئی ۲۲ دسمبر۔ مسٹر ودائی ایم کالے رکن مجلس مقننہ بلدانہ (برار) سے ۲۲ دسمبر کو بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ ضلع بلدانہ کے بعض دیہات میں فصلوں کی لوٹ وسیع پیمانہ پر جاری ہے۔ یہ فصلیں ارہیت ساہوکاروں، بنجوں اور بڑے بڑے زمینداروں سے تعلق رکھتی ہیں۔ دیہاتی بڑی بڑی ٹولیاں بنا کر فصلوں پر حملہ کر رہے ہیں ... ساہوکاروں اور ان کے ملازموں کو خوف دلا کر کھیت برباد کر رہے ہیں ...

ہندوستانی سیاسی صورت حال پر حکومت ہند کا تبصرہ

بابو گنو کی موت کے اسباب

بمبئی ۲۲ دسمبر۔ حکومت ہند نے ہندوستانی سیاسی صورت حال کے متعلق جو ہفتہ وار تبصرہ لندن روانہ کیا ہے اس میں بابو گنو کانگریسی رضاکار کی موت کے متعلق لکھا ہے کہ کچھ لوگ لاری پر چڑھ گئے اور لاری چلانے والے پر حملہ کر دیا۔ اس شخص کو حملہ کی وجہ سے ... اور رضاکار کو اپنی زد میں لے لیا۔ یہ رضاکار ہسپتال میں جا کر فوت ہو گیا۔

حکومت کا بیان ہے کہ تجارت کا لب و لہجہ سرعت کے ساتھ تنگ ہوتا جا رہا ہے۔ اکثر اخبارات تحریک سول نافرمانی کی حمایت کر رہے ہیں اور بعض تشدد کی طرف عوام کو راغب کر رہے ہیں۔

ٹراونکور کانگریس کانفرنس کی تجویز

ٹراونکور ۲۲ دسمبر۔ آل ٹراونکور اسٹیٹس کانگریس کانفرنس نے یہ تجویز پاس کی ہے کہ آل ٹراونکور اسٹیٹس کانگریس کانفرنس کو نیشنل کانگریس کے نمونہ پر قائم کیا جائے۔

الجمعیۃ کی زندگی کا ساتواں سال

۵ جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ ضخیم شائع کیا جائے

ایجنٹ صاحبان توجہ فرمائیں

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ الجمعیۃ کی زندگی کا چھٹا سال ۳۱ دسمبر ۱۹۳۰ء کو ختم ہو رہا ہے اور یکم جنوری ۱۹۳۱ء کو جمعیۃ علمائے ہند کا یہ ترجمان خصوصی ... ساتواں سال شروع کرنے والا ہے۔ چنانچہ یکم جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ حسب معمول شائع نہیں ہوگا اور نئے سال کا خیر مقدم کرنے کے لئے ۵ جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ سو صفحات کی ضخامت پر شائع کیا جائے گا۔ اس پرچہ میں ملک کے مشاہیر علماء کے مقالات خصوصی مندرج ہوں گے اور حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے بعض غیر مطبوعہ مضامین جو وقت کی مناسبت سے اپنے اندر خاص دلچسپی رکھتے ہیں، قارئین کرام کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ الجمعیۃ کی شش سالہ زندگی پر ایک مفید تبصرہ کیا جائے گا اور اس کی آئندہ ترقیوں کے متعلق جدید مساعی کا ذکر ہوگا ... اس نظم کا عنوان "در جواب پیغام" ہے اور یہ حضرت مفتی صاحب قبلہ کی طرف سے لکھی گئی ہے۔ غرض مجموعی حیثیت سے ۵ جنوری کا پرچہ قابل ہوگا کہ قارئین کرام اس کا انتظار فرمائیں اور موصول ہونے کے بعد اسے ترتیب تک محفوظ رکھیں۔

ایجنٹ صاحبان کو فوراً اطلاع دینی چاہئے کہ ان کے واسطے کس قدر پرچے محفوظ کر دیئے جائیں۔ اس پرچہ کی قیمت دو آنے (۲؍) ہوگی اور ایجنٹوں کو حسب معمول ۲۵ فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔ (منیجر)

سب انسپکٹر کے خلاف الزامات کی تردید

حکومت بمبئی کی اطلاع

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت

جسمانی کمزوری کی زیادتی

مولانا محمد علی کی تشویشناک حالت

کہنہ امراض کا اعادہ

لارڈ ولنگڈن کا تقرر عارضی ہے

دو دخانی جہازوں کا زبردست تصادم

ایک جہاز کی غرقابی اور ۱۱ اشخاص کی ہلاکت

کابل میں شاہ نادر خاں کا دربار

اپنے خلاف جنگ کرنے والوں کو عام معافی کا حکم

دہلی میں اسمبلی کا آئندہ اجلاس

غیر سرکاری تجاویز و مسودات کیلئے تاریخوں کا تقرر

سورت کے اخبارات کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی دھمکی

جنگل ستیہ گرہ کے سلسلہ میں ۲۴ اشخاص کی گرفتاری

چوری ہنگامہ و قتل کے الزامات

لندن میں ڈاکٹر ٹیگور کا ورود

جام رسالہ

میونسپل کمیٹی کے محکموں میں نماز جمعہ کی چھٹی!

ہندوستان کی میونسپل کمیٹیاں ریاسپلیل گورنمنٹ دوسرا رکھو کی نمونہ ہیں۔ میونسپل گورنمنٹ سے وہ گورنمنٹ مراد ہے جو جمہور کے منتخب کردہ ارکین حکومت کے ذریعہ سے ہر معاملہ میں جمہور کے سامنے جوابدہ ہو اور ان کے خیالات، جذبات اور ضروریات کا احترام کرتی ہو۔ لیکن مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ دہلی میونسپل کمیٹی کے ابتدائی مدارس میں جمعہ کے دن نماز جمعہ کی چھٹی کا کوئی انتظام نہیں ہے ...

ہندوستانی اکیڈمی کی سالانہ ادبی کانفرنس

پنڈت مالویہ کی حالت روبہ ترقی ہے

کانفرنس میں فرقہ وارانہ مسئلہ کی پیچیدگیاں

مسلم مندوبین کا جداگانہ انتخاب پر اصرار

سیاسی قیدیوں کو عام معافی دینے کی تجویز

لندن ۱۹ دسمبر - راونڈ ٹیبل کانفرنس کی حقیقت آشکار ہوتی جارہی ہے۔ ... کانفرنس بالکل ناکام ثابت ہوئی ...

دہلی میں بھولا ناتھ کے مجسمہ کا جلوس

عوام پر پولیس کے متعدد حملے

شراب کے پکٹنگ پر سو سے زائد گرفتاریاں

دہلی ۲۰ دسمبر - بھولا رام شراب فروش کی دوکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے خوشنوا تین اور رضا کار کل گرفتار ہوئے تھے۔ ان کی مجموعی تعداد ۵۰ تھی۔ ...

شہر میں ہڑتال

مجسمہ کے جلوس پر پولیس کا حملہ

شام کے جلوس پر پولیس کا حملہ

گرفتار شدگان کی تعداد

مسٹر سنہراج کی گرفتاری

دہلی ۱۷ دسمبر - آج صبح کے وقت مسٹر سنہراج ... گرفتار کرلئے گئے۔

مسٹر چرچل کو دنداں شکن جواب

برطانیہ کا سگ مجنوں!

لندن ۱۹ نومبر - ... مسٹر چرچل کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے ...

"مبصر" کی رائے میں مسٹر چرچل کے الفاظ کو کم اہمیت دینا ...

قومی تحریک کی حمایت میں یورپین طبقہ کی اکثریت

ہندوستان کو ستعمراتی حکومت دیجائے

بمبئی ۲۰ دسمبر - ٹائمز آف انڈیا نے ہندوستان کے نئے دستور ... کے متعلق ...

قانون محبت عرف کالا جادو

... دفتر دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ۲۵ ملتان شہر

نایاب تحفہ

... شفاخانہ جیلانی گمٹی بازار لاہور

الجامعہ

... ناظم جامعہ رحمانی مونگیر

جلد ضرورت ہے

... معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کا ... آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے ...

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند کی خبروں کا ...

(۲) گول میز کانفرنس کی طویل کارروائیاں ...

(۳) مسائل حاضرہ پر مقالات ...

(۴) ...

منیجر الجمعیۃ دہلی

بغیر استاد انگریزی سکھانے والی لاجواب کتاب

لارج انگلش ٹیچر

ملنے کا پتہ: کارخانہ چمن بک ڈپو ۳ علی گڈھ سٹی

حب مشتہی طاقت کا بکس

حب مشتہی — طاقت کا بکس

منیجر بہارتی دواخانہ پیر تھاول ضلع مظفرنگر

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

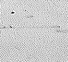

ملنے کا پتہ: ... ڈاکخانہ ذبائی ضلع بلند شہر

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹

امپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور بارسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں:

برانچ سکریٹری کچہری روڈ اجمیر

قاضی فضل عظیم اسپیشل رپریزنٹیٹو اینڈ آرگنائیزر شریف ہوٹل فتحپوری دہلی

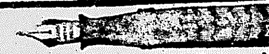

ZANGI PEN CO DELHI

آج خرید یا کل خریدیں، بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۷ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر بیرنا اسٹور کنسی سمری ۔ در بھنگہ

پیام

ہفتہ وار منشور

ملک کے مشہور اخبار نویسوں کی ادارت میں کلکتہ سے شائع ہونا شروع ہوگیا ہے۔ مرحوم "پیغام" "الهلال" کو جو قلم مرتب کرتے تھے، وہی اب "پیام" کے صفحات پر گل افشانی کر رہے ہیں۔ ... "پیام" آزادی کا علمبردار اور اعلان حق میں بالکل بیباک ہے ...

نمونہ کا پرچہ (ار) کا ٹکٹ بھیج کر طلب کرسکتے ہیں۔

منیجر پیام — کلکتہ

پایورین

... ملنے کا پتہ: منیجر انصاری دواخانہ شاہجہان پور (یو۔پی)

برص سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

منیجر دفتر معالج برص ۶ در بھنگہ (بہار)

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس پر سکھاتا ہے ...

کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

ملک برما کا خاص پھل

مگر استعمال سوچ سمجھ کر کیجیئے

... ملنے کا پتہ: منیجر سچا یونانی دواخانہ نمبر ۴۸ فریزر اسٹریٹ رنگون

دوا العصفور

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر منقوی ایجاد

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

... ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

مجوب عاشق کے قدموں میں

زبردست رعایت

... فضل شاہ عامل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

... بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

سرفراز کا مدیر اعظم نمبر

... شتہرین کیلئے دوسرا نادر موقع

منیجر اخبار سرفراز لکھنؤ

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

... شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین بھٹیا بھاگلپور

رعائیت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد — دس نسخہ — پچاس نسخہ — ایک سو نسخہ — علاوہ محصولڈاک وریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... پتہ: بیرنا اسٹور کنسی سمری ۔ در بھنگہ ۵۲

بڑودہ میں کاشتکاروں اور مسلمانوں کا تصادم

ٹیکس ادا نہ کرنے والے کاشتکار اور پٹھان

احمد آباد ۱۹ دسمبر - ونسرام پورہ گاؤں ریاست بڑودہ سے چند پٹھانوں کے ہوائی فیر کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس جگہ ایپلا پورہ گاؤں تعلقہ بورسد کے کاشتکار عدم ادائیگی ٹیکس کے سلسلہ میں آکر آباد ہو گئے ہیں۔ حکومت نے ان کاشتکاروں کی اراضی کو ہندو مسلمانوں کے ہاتھ فروخت کردیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مسلمان تھے جنہوں نے حکومت سے کاشتکاروں کی زمینیں خریدی تھیں ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ، ۷ شعبان المعظم ۱۳۴۹ ہجری ، مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۷

معاصرین کے افکار و آراء

سودیشی کا استعمال اور مسلمان

دعوت عمل

دہلی کانفرنس کی قرارداد کی خلاف ورزی

سی کلاس کے قیدیوں کی غذا

تو نوحہ کن قسمت ناکام ہے ابتک

ناکامی تدبیر سبب دل شکنی کا
لپٹے ہوئے شعلوں سے ہیں جانباز مگر تو
دل منزل صد یاس بہ آغوش تمنا
زریں ابلق ایام پہ ہے اہل ہمم کا
ہے تشنۂ تکمیل ابھی ذوق عبادت
ہے ذوق جہاں طالب پیکار مسلسل
اٹھی تھی صدا از رہ فاران سے جس کی
ہے تشنگی ارض طلب عالم بالا
ہے ذوق تمنا تراب تک تمنا ہی
صحرا میں ہے کیا لطف رم و چشم نہیں معلوم
خمیازہ کش آزادی کی ہے زرح جہاں میں

فطرت ہی حقیقت میں تری خام ہے ابتک
سرگشتہ کیفیت انجام ہے ابتک
جاں مصدر صد شکوۂ ایام ہے ابتک
تو نوحہ کن قسمت ناکام ہے ابتک
خدمت میں صلے کی ہوس خام ہے ابتک
تو شائق آغوش دل آرام ہے ابتک
گونجا ہوا دنیا میں وہ پیغام ہے ابتک
فطرت کی وہی بارش انعام ہے ابتک
پابستہ راہ و روش خام ہے ابتک
تو آہوئے پابستہ بہ صد دام ہے ابتک
مسلم کی وہی صبح وہی شام ہے ابتک

طوفان زمانے میں ہے کافر نشی کا
تسنیم مگر پیرو اسلام ہے ابتک

از میر اللہ بخش تسنیم
مدرسہ امینیہ دہلی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں الجمعیۃ کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں

موجودہ حالت میں الجمعیۃ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین الجمعیۃ حتی الامکان ہر طریقہ سے الجمعیۃ کی اعانت فرمائیں گے :-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرلی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرلیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اس طرف توجہ دلائیں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہیے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔

عدم ادائیگی محصولات کی تحریک کے خلاف تازہ آرڈیننس

گورنر جنرل کے اختیارات خصوصی کا استعمال

پریس آرڈیننس اپنی جدید شکل میں

وائسرائے کے دلائل و براہین

الجمعیۃ کی زندگی کا ساتواں سال

۵ جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ ضخیم شائع کیا جائے گا

ایجنٹ صاحبان توجہ فرمائیں

مشرقی افریقہ پر یورپ نے کس طرح تسلط جمایا؟

انگلستان، فرانس اور جرمن کی جوع الارضی اور ہوسناکی کا مظاہرہ

جرمن کی تجارتی کمپنیوں کے ہاتھوں ایک اسلامی حکومت کی تباہی

مصری گفتگوئے مصالحت کی ناکامی کے اسباب

وفدی جماعت کی سرگرمی کے نتائج

مصری پارلیمنٹ کیلئے جدید آئین کی ضرورت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ دسمبر ۱۹۳

پریس آرڈیننس

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکاروں کی رہائی

زنانہ اسکول کے طالبات

اسکول میں طالبوں کے قومی جھنڈے کی پامالی

دہلی اسٹیشن پر بم کے حادثہ کا شاخسانہ

لفٹنٹ چلانے والا افسر ... ہو گیا

مسٹر پٹیل کا دوبارہ طبی معائنہ

"حالت تشویش انگیز ہے"

فلسطین کے یہودیوں کی ایک تازہ شرارت

اسمبلی کے اجلاس کا عارضی صدر

پولیس کمشنر بمبئی کا غیر معمولی حکم

قومی جھنڈے کی سلامی کو ممنوع قرار دیا گیا

بنارس میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

صدر کانفرنس کا خطبہ صدارت

تمام پنجاب پر قانون ترغیب ناجائز کا نفاذ

حکومت نے سوراج کی جد و جہد کو ضبط کر لیا

مس میکڈونلڈ پر عمل جراحی

سائنس کانفرنس میں پادری کے نمائندے

لکھنؤ میں گرفتاریوں کی بھرمار

متھرا میں جبری تعلیم کا نفاذ

چھوت چھات اور دیوداسی رسم کے خلاف جہاد

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں دو بلوں کی پیشی

بھاگلپور میں مولوی نظام احمد صاحب کی گرفتاری

شہر میں مکمل ہڑتال

حضرت ناظم جمعیۃ سے ملاقات

قومی مظاہروں کے خلاف ڈپٹی کمشنر کا حکم

مدراس میں جلسے اور جلوسوں کی ممانعت

نواب صاحب ڈھاکہ کے نام سر آغا خاں کا تار

مسلم مندوبین کا جداگانہ انتخاب پر اصرار

مجروحین سے ہسپتال میں گورنر کی ملاقات

تاڑی کے درخت کاٹنے کے الزام میں گرفتاریاں

ٹھیکیداروں کی طرف سے استغاثہ

مردم شماری کے بائیکاٹ کا نتیجہ

سودیشی میلہ کا شاندار افتتاح

"ملکی مصنوعات کی ترویج کو اپنا مذہب بناؤ"

طلباء سے سیاسی تحریکات میں حصہ نہ لینے کا وعدہ

اساتذہ کے نام محکمہ تعلیم کی اطلاع

ایک ہندی اخبار کے دفتر کی تلاشی

بغاوت کے جرم میں ایڈیٹر کی گرفتاری

برما میں ایک ہزار مسلح باغیوں کی سرگرمیاں

تقریباً ڈیڑھ سو باغی ہلاک و مجروح

افغانستان میں بغاوت کے شعلے بھڑک اٹھے

پشاور میں شاہ نادر خان کے اہل و عیال کی آمد

ایک ہندو بیوہ کا بیرحمانہ قتل

ڈپٹی کلکٹر کے بنگلہ میں پراسرار چوری

دو ہزار روپیہ کا مال غائب ہو گیا

آتشبازی کا ہولناک نتیجہ

تین آدمی ہلاک ہو گئے

صوبہ سرحد کے لئے اصلاحات کا مطالبہ

وزیر اعظم کے نام سرحدی مسلم انجمن کا تار

خواتین و روساء کا برقی پیغام

ہندوؤں نے جداگانہ انتخاب منظور کر لیا

اتحاد و اتفاق کی ایک جدید کوشش

اتحاد کی دیگر شرائط

کرسمس کے موقعہ پر گول میزیوں کی مصروفیات

وزیر اعظم کی ... گول میز

حکومت کی تقسیم ...

"انقلاب پسند ہندوستان کی آزادی چاہتے ہیں"

لندن ٹائمز کا گورنر پنجاب کے حملہ پر اظہار خیال

"یہ ہندوستان اور برطانیہ کی آزمائش کا وقت ہے"

ایک جلسہ میں سر محمد شفیع کی تقریر

امریکہ کے ساحل پر برطانوی شراب پکڑی گئی

جہازرانوں کی گرفتاری

جوہری کے قاتل کی گرفتاری

عدم ادائیگی محصول کی تحریک کے خلاف تازہ آرڈیننس

(بسلسلہ صفحہ ۳)

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساڑھے اسلامی ضخیم کتابوں کی مع اور جس میں ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

کتابت و طباعت لاجواب

مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا

باب اول عقائد

پنجاب یونیورسٹی میں گورنر پر قاتلانہ حملہ

سرجافری پر چھ گولیوں کے فائر

ایک لیڈی ڈاکٹر اور پولیس کے دو افسر زخمی ہوگئے

لاہور ۲۳ر دسمبر۔ آج سہ پہر کے وقت پنجاب یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد کے موقعہ پر سرجافری ڈی مانٹ مرنسی گورنر پنجاب پر چھ گولیاں چلائی گئیں۔ گورنر کے جسم پر دو خفیف ضربات آئیں ایک زخم تو بائیں کوٹے کے اوپر لگا اور دوسرا زخم بائیں بازو پر آیا پولیس کے دو افسر اور ایک خاتون ڈاکٹر بھی زخمی ہوئی۔

دو طلباء کی گرفتاری

پولیس نے دو طلباء کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان میں سے ایک طالب علم کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ گولیاں چلا رہا تھا اور گرفتار ہوگیا ہے۔

گورنر کی ہسپتال میں مرہم پٹی

لاہور کی خبر ہے کہ تفصیلات سے ظاہر ہے کہ جس وقت سر جافری ڈی مانٹ مرنسی پنجاب یونیورسٹی کے سینٹ ہال سے واپس جا رہے تھے تو آپ پر چار گولیاں چلائی گئیں۔ ایک گولی ہے تو آپ کے بائیں بازو پر ضرب آئی اور ایک گولی بائیں کوٹے کے اوپر ... میں مرہم پٹی لگائی گئی۔ سرجافری ہسپتال میں سے خود باہر آئے اور ... موٹر میں گورنمنٹ ہاؤس کی طرف روانہ ہوگئے پولیس کے دو افسر ... کالج کی ایک لیڈی بھی مجروح ہوئی ہے۔

مزید تفصیلات

لاہور ۲۳ر دسمبر۔ آج پنجاب یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد ...

یولیس نے فوراً گولی چلانے والے طالب علم کو گرفتار کر لیا ... بی۔ اے۔ بی۔ ٹی کی ڈگری حاصل کی تھی پولیس ... طالب علم کو بھی گرفتار کیا ہے ...

سب انسپکٹر پولیس جاں بحق ہوگیا

حملہ آور کے پاس کا ...

حملہ آور مدراس کا باشندہ ہے

زخمیوں کی تعداد

گورنر کی حالت بہتر ہے

عمر بڑھ سکتی ہے۔ بڈھے جوان ہوسکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا لاجواب نسخہ

عمل جراحی کے بغیر غدود کا پیوند

معجون مدد کار غدود

چہرہ کی تبدیلی

عورتوں کے سن کی واپسی

ملنے کا پتہ: ... کوچہ چیلان۔ دہلی

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۴ جامع مسجد دہلی

مسٹر ... نے نہایت خلوص سے ہندوستان سے اپیل کی کہ وہ آئندہ نسل کی خاطر اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور اپنے تمام باہمی اختلافات کو نظر انداز کر دیں۔ اس کے بعد عام ... ختم ہونے سے پیشتر ... مجلس کا اجلاس ... دن کی تعطیلات تک کیلئے ملتوی ہوگیا۔ (رائٹر)

مولانا محمد علی کی صحت

شب آرام سے گذاری

لندن ۲۳ر دسمبر۔ مولانا محمد علی نے گذشتہ شب آرام سے گذاری ...

پنڈت مالویہ کی غیر مشروط رہائی

الہ آباد ... پنڈت مدن موہن مالویہ ...

پنڈت جی کی حالت اچھی ہے ... کمزوری بہت زیادہ ہے۔

بغیر استاد انگریزی سکھانے والی لاجواب کتاب

انگلش ٹیچر

نشہ دار اشیاء کی ...

الجامعہ

جلد ضرورت ہے

پائیورین

نایاب تحفہ

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہوگیا جوان یا بوڑھا سب ہو کا بال اس خضاب بلا ... خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ نکلے تو کل قیمت واپس دوں گا۔ یقین نہ ہو تو شرط لکھوا لیں قیمت ...

شنکر کارجالیہ نمبر ۹۰ دربھنگہ سٹی

ملنے کا پتہ: ... دواخانہ جیلانی گمٹی بازار لاہور

ملک برما کا خاص تیل

جنتری پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱

گول میز والوں کا ...

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں

وزن معمولی ... مضبوط

... ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

آج خریدیں یا کل خریدیں ہاں خریدیں گے زنگی قلم ہی ... ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپکا بال پکنے لگا ہے ... تو دام واپس ... مینیجر برنا اسٹور کمپنی سمری ۔ در بھنگہ

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

فارسی عربی اور منطق سکھانے والی کتابیں نہایت صاف اردو میں ... ہر خاص و عام کے لئے نہایت مفید ...

شفیق احمد اشاعت الادب جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا

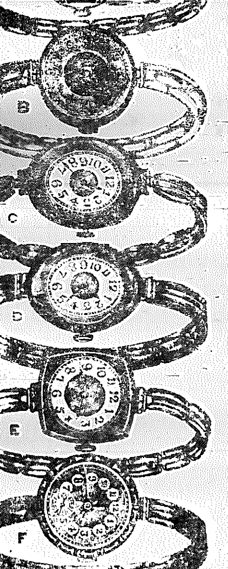

خریدنے میں جلدی کیجئے

ہر ایک رسٹ واچ ... میں

جس میں سیکنڈ کی سوئی لگی ہوئی ہے ... گارنٹی ۵ سال ہے ...

زیادہ مال کلکتہ کے تھوک خریدنے والے ... میں ختم ہو چکا ہے تھوڑا باقی ہے باہر کے گاہک ... میں جلدی کریں ورنہ پیچھے پچھتانا پڑے گا

ہر ایک گھڑی اچھی مضبوط ... کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے سچا وقت بتانے میں لاثانی ہے اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی

ملنے کا پتہ

نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی

ہاٹ کھولہ کلکتہ

مشہور عالم ... تازہ ترین ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی فیلپا ... اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... مینیجر برنا اسٹور کمپنی سمری ۔ در بھنگہ ۵۲

ضرورت ہے

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور با رسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو انچارج آرگنائزر شریف ہوٹل فتحپوری دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سہ نہاد ایک سو کوٹ گرم کی گانٹھ منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ... قیمت صرف دو سو بیس روپیہ کرایہ ریل بذمہ کمپنی ... اگر آپ حقیقی آزادی کے خواہاں ہیں تو ... آسان جلد طلب کریں۔

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

اکسیر جذام

یہ دوا ... جذام کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں ... قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپیہ

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیا ہی بھاگلپور

زبردست عملیات

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل نمبر ۱ ... ہر مذہب ... عامل بن سکتا ہے ...

عمل نمبر ۲ ... عادی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ...

...

ملنے کا پتہ فضل شاہ عامل دہلی پوسٹ بکس ۲۵

قانون محبت عرف کالا جادو

...

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور سیکھنے کے بعد ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے ... پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

...

احمد علی خاں ۲۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

برص سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

...

منیجر دفتر معالج برص نمبر ۱۸ در بھنگہ (بہار)

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

ضرور پرزوں کی سستی گھڑیوں سے بچو اور ہمارے یہاں سے اصلی فولادی مشین والی ... ٹائم پیس ...

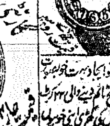

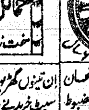

ایک اور دینی فائدہ

ان تینوں گھڑیوں کا پورا سیٹ خریدنے والوں میں جو صاحب حلفیہ یقین دلائیں گے کہ کم از کم ایک کلام مجید رمضان المبارک میں ختم کریں گے ان کو یہ خوبصورت حمائل شریف تحفہ گھڑیوں کے ہمراہ روانہ کی جائے گی۔ یہ رعایت فقط ماہ عید الفطر تک رہیگی

قیمت چھ روپیہ

الارم ٹائم پیس ... قیمت معہ محصولڈاک چار روپیہ

نئی وضع کی نو ایجاد بہت خوبصورت ... جلد آرڈر دیجئے ...

المشتہر: مینیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)